

اشاعت خاص عبقری

# کالی دُنیا کالا جادو

وظائف اولیاء

اور

سائنسی تحقیقات

تحقیق و ترتیب:

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی



اشاعت خاص عبقری

# کالی دُنیا کالا جادو

وظائف اولیاء

اور

سائنسی تحقیقات

farukhan

تحقیق و ترتیب:

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی



## فہرست

49	ما فوق الفطرت ہستیاں	1	حال دل
62	جادو: بابل اور شام میں	4	جادو کی ابتداء اور جدید و قدیم سائنس
72	جادو کا موت۔ میگائی اور ان کے اسرار	5	تعریف جادو
78	کیلنگ، عرب، سلاوا اور نیوٹونک جادو	6	تعریف سحر (علماء کی نظر میں)
84	یونانی اور رومی جادو	7	جادو کا ظہور
93	کبالہ: قدیم یہودی جادو	8	جادو کے بارے میں فرمان رسول اللہ ﷺ
99	جادو قدیم مصر میں	9	جادو کی تصدیق قرآن پاک سے
109	ہندو، چینی اور جاپانی جادو	9	کیا جادو فی الواقع موجود ہے
121	عمل حاضرات اور شیطان کے ساتھ معاہدے	11	جادو اور مذہب کا تقابلی جائزہ
127	وجہ کرافٹ اور شیطان پرستی	12	جادو انسان کی فطرت ثانیہ
137	شیطان کی پوجا	13	ابتداء جادوگری
141	حسد، جادو، علاج اور دفاع	15	جادو گرا اور حضرت موسیٰؑ
141	حسد اور رشک میں فرق	17	جادو اور حضور کریم ﷺ
142	نظر بد لگانے والے اور حاسد کے درمیان فرق	19	ایک لفظ نبی کا ازالہ
143	حسد کے مراتب اور درجہ بندی	21	آج کا دور اور جادو
144	حسد کے اسباب	22	جادو گروں کے جال
146	حسد کا علاج	23	جادو کی حقیقت
147	معاشرہ پر حسد کے مہلک اثرات	23	جادو کی اقسام
149	جن، جلاو اور نظر بد سے متعلق چند واقعات	24	اقسام جادو امام رازیؒ کی نظر میں
149	جن زدگی کے متعلقہ واقعات	25	ارواح
152	ہم لوگوں کو دین سے دور ہونے کی بنا پر چمکتے ہیں	26	ضعیف الاعتقادی
153	اس نے بسم اللہ نہ پڑھی تو میں اسے چمٹ گیا	28	جادو سحر
155	میں اس دوشیزہ سے محبت کرتا ہوں	33	عطیہ چشت
156	آسیب زدگی کے متعلقہ واقعاتی شہادتیں	33	کلمات مبارکہ
158	نظر بد سے متعلقہ حیران کن واقعات	33	عطیہ قادریہ عالیہ
158	مرغیاں مر گئیں گائے پتھر اگئی	35	پتلوں کے ذریعے کئے گئے کالے علم کا توڑ
159	شعبہ بازوؤں کے کرتب دکھانے کے واقعات	39	عام جادو کے دفعیہ کیلئے
160	تم میاں بیوی سات سال سے جادو کا شکار ہو		جادو، ٹوٹنے، سحر کے رد اور ساحر کی طرف واپس لوٹانے کا عمل
160	ایک عجیب و غریب داستان	41	
163	سحر بندش نکاح و شادی	42	جادو سحر والی اشیاء کا توڑ
164	رکاوٹ نکاح	44	جادو، تارخ اور سائنس



171	شیر خوار بچوں کا علاج	244
174	گلہ شریف کے تعویذ کا عامل بننے کی شرط	245
175	اگر حمل ضائع ہو جاتے ہوں	247
176	زندگی کے جملہ مسائل کے لئے	
177	ایک نہایت موثر اور آسان وظیفہ	248
179	یہ خاتون دورے میں ہوش و حواس کو منظم کرے گی	249
186	اگر جنات کے مریض کا علاج مقصود ہے	250
186	روحانی مایوسوں میں لیسنے کی کثرت داخل ہوتے ہیں	251
188	ایسے عاملوں سے بچیں	251
189	یہ عامل پھر مریض کی جان نہیں چھوڑتا	251
193	جنات کے سائے سے علاج کے لیے	
194	بیمیں بطور نذرانہ	252
197	ایک عورت بھی اس لوٹ مار میں مصروف ہے	252
197	روحانی مسائل کیوں گھبراتے ہیں؟	252
197	جنات کی حاضری کا عمل	253
202	ہر قسم کے جسمانی درد کا علاج	254
207	جنات کے سائے سے علاج کے لیے	
210	عمل، حاضرات کا طریقہ	255
212	اللہ کے اسماء پر عامل ہونے کا طریقہ	257
215	جسمانی درد کا علاج	264
215	عمل سورہ جن	265
215	سورہ البقرہ کا عمل	265
218	سورہ اخلاص کا عمل	271
224	آیت الکرسی کا وظیفہ	271
227	سورہ فاتحہ کا عمل	272
230	آج تک استاذ محترم کی نصیحت پر کار بند ہوں	272
231	میری زندگی کا سب سے خوفناک روحانی علاج	273
237	بعض چھوٹی سورتوں کے وظائف	275
242	بعض چھوٹے عمل	280
243	روحانیت کی زندگی کے عجیب حالات و تجربات	283
243	ان جنات کا علاج جنہوں نے پورے گھر کو	
244	پریشان کر رکھا تھا	285

ذکر	
سحر الامراض	
سحر الامراض کی علامات	
سحر سرسام	
سحر سرد و دوار یعنی شدید پکڑ میں آنا	
اور آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جانا	
سحر کاہنوں	
سحر المغلوچ	
سحر لغوہ	
سحر الصرع (مرمی)	
شناخت صرع	
سحر خول (کابلی سستی و غلوط پسندی)	
سحر امراض الاطفال	
عورت کی طرف سے کئے گئے سحر پلیدی کا علاج	
آیات شفاء	
مرد کی طرف سے کئے گئے پلیدی کے اعمال	
سحر البول و الخوف	
سحر الپستان	
سحر الفرج (شرمگاہ کی خارش)	
سحر القیش (بخار)	
حفاظت ہر قسم کے سحر، آسیب، جن،	
بحوث، پریت، ستارگان، سیارگان	
جمع و آفات و بلیات وغیرہ	
مسان	
لب مرگ مسان والے بچے کے لئے مجرب عمل	
مسان کی شکار عورتوں کے لئے	
نظر بندی، نظر لگانا لگانا	
نظر بند اور حسد میں فرق	
اللہ تعالیٰ کے اسماء مبارک کے اوصاف	
نماز کی پابندی لازم ہے	
اللہ کے اسم ذات کے متعلق عمل	
اللہ	
اگر اولاد نہ ہوتی ہو	

292	روحانی عملیات کے بعض واقعات	336	علامات سحر
298	عملیات مجربہ	336	اسباب سحر
298	وسعت رزق اور ادائے قرض کے لئے	341	بندش جنسی صحبت
299	عمل برائے دفع سحر		جادو کی نامردی اور عام جنسی کمزوری
300	نماز قضا کے حاجات و دل مشکلات	341	یاد مردی کا فرق
301	عطیہ شاہ مدنی صاحب پھولپوری	342	بیوی کا اذیت و تکلیف میں مبتلا ہو کر
301	ظالم دشمن کے شر سے نجات حاصل کرنے کے لئے	343	صحبت جماع سے انکار یا بھگانا
302	برائے تغیر عطیہ حضرت گنگوہی قدس سرہ	348	مرد و عورت پر جماع کے قابل نہ رہے
306	قوت حافظہ اور دفع نسیان کے لئے	348	سحر و ہم
306	حمل اور بار آور درخت کے پھل کی حفاظت	348	سحر استحامہ
307	برائے شے کم شدہ	354	سحر بندش جنس
307	نیند میں بڑبڑانے کا علاج	355	سحر بندش اولاد
307	جو بچہ ماں کا دودھ نہ پے اس کا علاج	364	درد و پاک
308	برائے قضاء حاجات و مہمات	364	سحر الانزال
309	مستندہ میں آج اور دشمنوں سے حفاظت کے لئے	365	دعا
309	مہم تعلیم کئے مجرب عمل	366	ایک خاص روحانی علاج
309	دوا عدد بنے والے جانور کو نظر نہ لگنے کا علاج	373	نظر بد کا علاج
309	برائے انعقاد حمل	373	نظر بد کی تاخیر پر قرآنی دلائل
311	آسیب یا سحر وغیرہ کے معلوم کرنے کا طریقہ	374	نظر بد کے موثر ہونے پر حدیث نبوی سے چند دلائل
312	دشمنوں کے شر اور تمام آفات و بلیات	376	نظر بد کی حقیقت کے بارے میں علماء کے اقوال
317	دعا برائے دفع مصائب و شراعد از نفس العارف	379	نظر بد اور حسد میں فرق
317	قوت حافظہ اور ذہن کے لئے	380	جن کی نظر بد بھی انسان کو لگ سکتی ہے
318	عزت و نصرت اور ترقی رزق کے لئے	380	نظر بد کا علاج
319	دکان اور تجارت میں برکت کے لئے	381	فصل کرنے کا طریقہ
	عملیات مجربہ از کتاب الرحمة فی الطب	381	فصل کی مشروعیات
	والحکمہ علامہ سیوطی	383	جس کی نظر لگی ہو اس کا پتہ نہ چلتو
	پاگل کرنے والا جادو	384	نظر بد کے علاج کے عملی نمونے
	سحر حجب	385	بیوی سے قرب کی بندش کا جادو
	سحر حجب کی علامات	386	بندش جماع کے جادو کا علاج
	سحر کا طریقہ کار	390	جادو، نامردی اور جنسی کمزوری میں فرق
	اسباب سحر حجب	391	بانتھہ پن اور ناقابل اولاد ہونا
	درد و شفاء	391	جن کی وجہ سے ناقابل اولاد ہونے کی کچھ علامات
	سحر جدائی	393	سرعت انزال کا علاج



490	461	جادو سے حفاظت اور اس کے علاج کے لئے چند اصول	394	جادو سے بچنے کے لئے احتیاطی تدابیر
492	462	شہوت پر قابو	401	بندش جماع والے جادو کے علاج کا عملی نمونہ
493	462	بسم اللہ الرحمن الرحیم کا التزام	401	بندش جماع والا جادو پاگل پن میں تبدیل ہو گیا
494	462	گندے جانور نہ پالیں	402	جن چھینے کا علاج
494	463	مقدس اوراق کا احترام	403	جادو کا توڑ
495	463	بے کاری سے اجتناب	404	سحر تفریق (جدائی ڈالنے والے جادو)
495	464	پیشہ ور عالموں سے حفاظت	405	سحر تفریق (جدائی ڈالنا) کی کئی شکلیں ہیں
497	465	حرام غذا سے اجتناب	405	سحر تفریق کی علامتیں
497	466	اعین یعنی نظر لگنا	406	سحر تفریق کیسے واقع ہو جاتا ہے؟
497	466	عین (نظر) کی اصطلاحی تعریف	406	سحر تفریق کا علاج
498	466	کتاب اللہ سے نظر لگنے کے دلائل	413	علاج کے بعد
498	468	حدیث نبوی ﷺ سے نظر لگنے کے دلائل	414	سحر تفریق کے علاج کے عملی نمونے
499	470	نظر کی اقسام	423	سحر محبت
501	470	نبی ﷺ سے نظر لگنے کا ثبوت	423	سحر محبت کی علامات
502	471	نظر کس طرح برپا کرتی ہے؟	424	سحر محبت کیسے ہوتا ہے؟
503	472	ایک اشکال اور اس کا شافی جواب	242	سحر محبت کے لئے اثرات
506	473	نظر لگانے والے کے لئے امام وقت کا فریضہ	425	سحر محبت کے اسباب
507	473	نظر بد سے بچاؤ کے طریقے	425	جائزہ سحر محبت
508	474	برکت کی دعا کرنا	426	سحر محبت کا علاج
508	475	اللہ کی مدد کا حصول	427	سحر محبت کے علاج کا ایک عملی نمونہ
510	476	نظر لگانے والے سے حسن سلوک کرنا	428	سحر تحیل (وہم میں مبتلا کرنے والا جادو)
511	476	نظر لگانے والے سے عمدہ چیز کو بچانا	428	سحر تحیل کی علامات
512	477	اللہ کا تقویٰ اور صبر	428	سحر تحیل کیسے ہو جاتا ہے؟
512	477	گناہ چھوڑنا	429	سحر تحیل کا توڑ
513	478	برائی کا بدلہ بھلائی سے دینا	429	سحر تحیل کے توڑ کا عملی نمونہ
513	479	نفسیاتی بیماریاں	431	سحر جنون
514	481	بندے پر گناہوں کے اثرات	431	سحر جنون کی علامات
515	482	گناہ وحشت و عظمت پیدا کرتے ہیں	432	سحر جنون کیسے ہو جاتا ہے؟
515	483	نظر بد کا علاج کیسے کیا جائے؟	432	سحر جنون کا علاج
516	484	نظر لگانے والے کی پہچان کیسے ہو سکتی ہے؟	433	سحر جنون کے علاج کا عملی نمونہ
516	484	نظر لگانے والے سے پانی طلب کرنے کا طریقہ	434	سحر جنون (کاہلی و سستی)
517	485	نظر لگے مریض کو دم کس طرح کیا جائے؟	435	سحر جنون کیسے ہو جاتا ہے
517	486	نظر زدگی کے لئے مسنون دم	435	سحر جنون کا علاج
518				



544	جادو کے اثرات زائل کرنے کے لیے	518	جادو سے شفا کے لیے
545	کاروبار کی بندش دور کرنا	519	جادو سے مریض کی صحت یابی
546	سحر جادو کا علاج	519	جادو سے شفا کے لیے
547	جان سے مارنے والے جادو کا علاج	520	جادو کے زریعہ پیدا کردہ میاں بیوی کی نفرت دور کرنا
548	لڑکیوں کے رشتوں کی بندش کھولنا	521	لڑکی کے رشتے کی بندش کھولنا
549	جادو کے اثر کو زائل کرنے کے لیے	522	کسی خاتون کی کوکھ کی بندش کھولنا
549	سحر سے چھٹکارا (نجات) حاصل کرنے کے لیے	523	اگر کسی کی قوت مرزا دہی جادو سے باندھ دی گئی ہو
550	سغلی اور گندے علم کی کاٹ	523	جادو رفع کرنے کے لیے
550	عورت کی بندش کھولنا	524	سحر کے اثرات سے نجات
551	سحر کو دور کرنے کا نقش	524	سحر سے نجات کا عمل
552	آسیب و سحر سے نجات کا عمل	525	سحر کو رفع کرنے کا عمل
552	سحر کے اثرات	526	سخت سے سخت جادو کا علاج
552	سحر کا اثر ختم کرنا	526	جادو نوے کو کرنے والے پر واپس لوٹانا
553	جادو کے اثر کا ختم ہونا، مریض کا تندرست ہونا	527	جادو کے اثرات سے حفاظت کے لیے
553	سحر رفع ہونے کا طریقہ	527	آسیب و سحر سے نجات کے لیے
553	جادو، سحر، آسیب سے نجات کا عمل	528	جادو کے اثر کو زائل کرنے کے لیے
557	سحر کو دفع کرنے کا نقش	529	جادو کے اثرات کو زائل کرنا
559	سحر سے نجات کا مربع	530	جادو کے اثرات کو ختم کرنا
560	جادو سے نجات کا عمل	531	سحر کے اثرات کو زائل کرنا
560	سحر سے نجات کے لیے	532	سحر کے اثرات کو دفع کرنا
560	سحر اور جنونی کیفیت سے نجات	533	سحر کا موثر علاج
561	جادو، سحر سے نجات کا نقش	534	سحر سے نجات حاصل کرنے کے لیے
562	سغلی، گندہ جادو ختم کرنے کا عمل	534	سحر سے نجات کے لیے
564	خطرناک سحر، سغلی جادو رفع کرنا	535	ہر قسم کے جادو کو زائل کرنے کا عمل
565	جادو کے اثرات کو زائل کرنے کے لیے	535	سحر کے اثرات سے نجات
566	جادو توڑنے کا عمل	536	جادو سے نجات کا تیر بہدف عمل
567	سحر کو دور کرنے کا عمل	536	سحر کے اثرات دور کرنا
568	جادو کا کامیاب علاج	538	آسیب و سحر کا مجرب علاج
570	سحر، جادو کا ختم کرنا	539	آسیب و سحر کے مریض سے صحت یابی کے لیے
570	سحر کا علاج	542	آسیب و سحر سے گھر کی حفاظت کے لیے
572	سحر اتارنے کا طریقہ	542	جادو کو نوے سے مکان کو محفوظ کرنا
573	سحر کے اثرات سے نجات کے لیے	543	سحر کو دفع کرنے کے لیے
574	حفاظت واقعی اعمال میں ہے عہدے میں نہیں	544	سغلی اور کالے جادو کی کاٹ
583	ایک عامل کی کہانی اور اعتراف		
595	اقبال جرم ایک عامل کا		
612	عابد شب زندہ دار		
627	جنات اور شیاطین کے پر اسرار حالات		
630	جنات اور فرشتے		
632	انسان، ملائکہ اور جنات میں فرق		
633	تینوں مخلوقات کے رہنے کا مقام		
634	جنات کی پیدائش اور ان کی ذریعہ لاکھ سالہ زندگی کی روئداد		
634	جن		
634	جنات کی پیدائش آگ سے		
634	جنات انسان کی ہوائی روح کی طرح لطیف ہیں		
635	آدم سے پہلے زمین پر جنات ہی آباد تھے		
636	جنات کا تخت باطن اور زمین پر شر و فساد کا آغاز		
637	اللہ کے پیغمبروں کی آمد		
637	جنات میں ۹۰۰۰۰ نامی جنات اور سب شہید ہوئے		
638	جنات پر خدا تعالیٰ کا قہر و غضب		
639	ابلیس کی روحانی ترقی اور فرشتوں میں شمولیت		
640	زمین پر پھر جنات کا مکمل دخل		
640	جنات کی ہدایت کیلئے ابلیس کی آمد		
641	ابلیس کے قاصدوں کا قتل		
641	لوح محفوظ کی تحریر اور فرشتوں کا غم		
642	تکبر عزرا زیل را خوار کرد		
642	ابلیس کی خلافت ارضی کا خاتمہ اور حضرت آدم کو		
644	خلیفہ بنائے جانے کی تیاریاں		
644	حضرت آدم کا خیر اور زمین کا داؤد		
644	حضرت آدم و وجود میں		
645	شیطان کا تکبر اور حضرت آدم کو جہنم کرنے سے انکار		
646	شیطان عزرا زیل سے ابلیس بن گیا		
646	درازی عمر اور آدم پر کامل تسلط کی درخواست		
647	ابلیس کے کامل تسلط کے بعد بنی آدم کی حفاظت کا فیصلہ انتقام		
648	حضرت آدم کا جنت میں داخل ہونا ابلیس کی حسرت تک		
648	ابلیس		
648	حوا کی پیدائش اور حضرت آدم کی عیش و عشرت کی زندگی		
649	ابلیس لعین کی آدم دشمنی		
649	شیطان اماں حوا کو بہکانے میں کامیاب		
651	آدم کا جنت سے اخراج		
651	حضرت حوا مند و جذیل عقوبتوں میں مبتلا ہوئیں		
652	ابلیس لعین مندرجہ ذیل عقوبتوں میں مبتلا ہوا		
653	ابلیس لعین بنی آدم کے تعاقب میں		
653	اولاد آدم نفوس و جنوں میں مبتلا کرنے کی کوشش		
654	ابلیس نے اولاد آدم کو گمراہ کرنے کیلئے آدم کا مجسمہ بنایا		
656	ابلیس اور حضرت نوح		
657	حضرت موسیٰ کی مناجات میں مداخلت		
657	ابلیس لعین حضرت نوح کی خدمت میں		
658	ابلیس لعین نمرود کے روپ میں		
658	نمرود خدا سے لڑنے چلا		
660	شیطان اور قوم لوط		
661	حضرت ایوب پر ابلیس کا حسد		
665	ابلیس اور فرعون		
665	ابلیس اور بنی اسرائیل		
666	حضرت عیسیٰ کو دھوکا دینے کی کوشش		
667	ابلیس نے نصاریٰ کو کیوں کر گمراہ کیا		
667	حضرت عیسیٰ سے شیطان کی ملاقات		
669	ابلیس اور حضرت یوسف		
670	قارون یا شیطان الانس		
671	حضرت یحییٰ بن زکریا سے شیطان کی ملاقات		
672	ابلیس اور حضرت زکریا		
673	ابلیس اور حضرت صالح		
674	شیطان کے پراسیوٹ حالات		
674	شیطان کا اصلی نام کیا تھا		
674	شیطان بنی تمام جنات کا ماس		



حضرت جبران پیر کو دھوکا دینے کی شیطان کی

674	کوشش
675	شیطان کی ایک چال
675	کن کن مواقع پر شیطان سے پناہ مانگی جائیے
675	شیطان کا رونا
676	شیطان چار مرتبہ خوب کوئیں مار کر دیا
676	حضور سرور عالم ﷺ کو قتل کے مشورے میں
676	شیطان کی شرکت
676	عزیز کی شب ابلیس کا ماتم
677	شیطان ہمیشہ میں بھی شریک ہوتا ہے
677	شیطان اذان کی آواز سکر بھاگ جاتا ہے
677	شیطان دل میں کیونکر دوسے ڈالتا ہے
677	شیطان کا اللہ تعالیٰ سے عہد
678	شیطان خون کی طرح جسم انسانی میں دوڑتا ہے
678	فرشتے دوسواں پر مطلق ہو جاتے ہیں
679	ہر انسان پر ایک شیطان منجاب الہی مسلط ہوتا ہے
679	پیداؤں کے بعد بچہ کو شیطان ہاتھ لگاتا ہے
680	شیطان نماز میں خلل انداز ہوتا ہے
681	شیطان دھوکہ دے وقت دوسے ڈالتا ہے
681	شیطان اولیاء و صالحین کو کس طرح گمراہ کرتا ہے
683	دوسرے دل میں آتے ہی استغفار پڑھنا چاہئے
685	شیطان کن لوگوں سے خوش ہوتا ہے
686	ہر شخص کے مکان کے دروازے پر
688	شیطان بیمار ہوتا ہے
688	شیطان رات کو لوگوں کے ناک کے تختوں
688	میں سویا کرتا ہے
688	جہائی شیطانی اثرات سے آیا کرتی ہے
688	سوتے وقت شیطان سے بچنے کی ہدایت
689	سو کر اٹھنے کے بعد سونچہ ہاتھ دھوئے بغیر کسی برتن میں
689	ہاتھ نہ دھونا چاہئے
689	شیطان پانی پر تخت نشین ہوتا ہے
689	شیطان راستوں میں بیٹھا رہتا ہے
689	بازار میں شیاطین کا ہجوم رہتا ہے

674	جتنے انسان پیدا ہوتے ہیں اتنے ہی
675	جنات بھی پیدا ہوتے ہیں
675	جنات مذکر بھی ہوتے ہیں اور مونث بھی
675	شیطان ہر روز دس انڈے دیتا ہے
676	شیطان کے بیوی بچوں کے نام
676	شیطان کی بیوی کا نام طرہ ہے
676	بھوت، کبوترے، جنات، شیطان کے
676	انڈوں سے پیدا ہوتے ہیں
677	جن اور شیطان میں فرق
677	جنات سانپ کی شکل میں گھروں
677	میں بھی رہتے ہیں
677	شیطان کے لشکر اور دل میں داخل ہونے کے
678	چور دروازے
678	دل میں داخل ہونے کے شیطان کے
678	چور دروازے
679	حد و حصر
679	غضب و شہوت
680	بسیار خوری
681	سامان زیب و زینت
681	شیطان کا دل پر تسلط اور اس کا دفعیہ
683	الہام یا دوسرے کا یا عث کیا ہے
685	دوسرے دور کرنے کا طریقہ
686	شیطان کا دوسرے کس قدر خطرناک ہوتا ہے
688	شیطان کے دفعیہ کی تدبیر کیا ہے
688	ابلیس لعین کے شیطانی کارنامے
688	شیطان عالم کی موت سے بہت خوش ہوتا ہے
688	جولوگہ ذرا الہی سے متعلق رہتے ہیں شیطان
689	انہی کے پیچھے لگ رہتا ہے
689	جو شخص صبح کو نیک سدا رہتا ہے شیطان اس کے کان
689	میں پیشاب کر دیتا ہے
689	شیطان بھی انسان کے ساتھ کھانا کھاتا ہے
689	شیطان ساتھ ہی کھاتا ہے اور رات کو ساتھ
689	ہی سوتا ہے

700	جنات کو خوش کرنے کیلئے جانوروں کو
700	بھینٹ دینا منع ہے
700	قطب وقت جنات اور انسان دونوں کا حاکم ہوتا ہے
701	جنات آترج سے دوڑتا ہے
701	جنات قسم کے ہوتے ہیں
701	جنات کی تین خصوصیتیں
701	کھل بن عبد اللہ کی ایک بے سوساں
701	صحابی جن سے ملاقات
701	جنات بھی انسان کی طرح مختلف مذاہب رکھتے ہیں
701	جنات کے چار فرقے
702	بہشت نبی ﷺ سے شریک جنات سے دعا کرتے تھے
702	جنوں کا غرور و تکبر و غلبہ کی حد سے یہ مکر ہے
702	جنوں سے مدد طلب کرنا حرام ہے
702	کیا بہت کامل صحت عقل میں دیکھنا ممکن ہے
702	شیخ عبد الوہاب شہرانی سے ایک جن کی ملاقات
702	دارالعلوم پونہ میں جنات بھی تعلیم حاصل کرتے ہیں
703	جنات سے غلامی کی ضمانت کیلئے عہدہ ملا کر کاغذ
703	شیطان انسان کے مال و اولاد میں بھی براہ
703	کا حصہ دار ہوتا ہے
703	شیطان بھی مرد کے ساتھ ہاشر میں شرکت کرتا ہے
703	جنات فساد عورتوں سے بھی ہاشر کرتے ہیں
703	بقیص کا تخت اور آصف بن برخیا
704	جنات نے بقیص کی پندلیوں کو خوبصورت بنانے کیلئے
713	حضرت سلیمان کو سونپ دیا
713	خاتم سلیمان اور شیطان
714	حضور سرور عالم ﷺ کی بعثت کے وقت آسمان پر
714	جنات کی آمد و رفت بند
715	جنات کے بیٹنے کیلئے آسمان میں جگہ مقرر تھی
715	حضور سرور عالم ﷺ کی بعثت سے پہلے جنات کو آسمان پر
715	جانے کی اجازت نہ تھی
716	ستلہ کے ٹٹنے سے قریش پر خوف و ہراس طاری ہو گیا
719	حضور ﷺ کو قتل کرنے کے دلاوت سے شیطان کی مدد گئی
735	بعثت نبوی ﷺ کے وقت جنات کی فبی آوازیں



780	کسی شے کا بھلا معلوم کرنے کا طریقہ	780	دولت حاصل کرنا	763	جن کے اثرات	742	جنات کا قبول اسلام اور بارگاہ رسالت میں
792	خواب سدھ کر نیک منتز	780	کالی دیوی کے سدھ کرنے کا منتز	763	شریر جنات کی تعداد		جوق در جوق آمد
793	بنومان اور بھیروں کو سدھ کرنا	780	دیوی سے دراصل کرنا	764	جنات کے رہنے سہنے کی جگہ اور ان کی قسمیں	742	جنات کے اسلام لانے کا بیان
793	گنیش جی کو سدھ کرنے کا منتز	781	ہر مراد پوری ہو	766	باکمال اور باخلاص اللہ والوں کے روحانی نچوڑ	742	نصیحتیں کے جنات کا سدھ کرنے کی خدمت میں
794	دیوی سدھ کرنے کا منتز	781	بھنڈا سدھی کرنا	767	کالی دنیا، کالے بول، کالے لفظ	743	دوسرا واقعہ
794	مرگی کا انوکھا علاج	782	غیب سے حالات جاننا	768	دیوی کا منتز	744	زمانہ جاہلیت کا ایک واقعہ
795	رکت کلا دیوی کا منتز	783	واک سدھی کرنا	768	دلی مراد حاصل کرنا	745	جن سماجی کی وقات
795	شری بنومان کو سدھ کرنے کا طریقہ	783	منہ ماگنی مراد حاصل ہو	768	منتز سدھی کے بیان میں لوگوں کی نظروں سے		ایک ایسے جن کی وقات کا واقعہ جو حضور ﷺ کی
795	بنومان جی کے ظاہر و درشن کرنے کا منتز	783	تکلیف دور ہو جائے	769	غائب ہونا	746	بہشت سے ۳۰۰ برس پہلے حضور پر ایمان لایا تھا
796	دشمن کو تکلیف پہنچانے کا منتز	784	دیوی کو خوش کرنا	770	دیوی سدھ کرنے کا دوسرا منتز	746	ایک سماجی جن نے بھولے ہوئے مسافر کو ہمت دیا
796	طلسماتی دھوپ تیار کرنا	784	کالی پٹ کرنا	770	دیوی کی سدھی کا منتز	747	حضور ﷺ سے بیس کے پرہیز کی ملاقات
797	بنومان جی کے ذریعہ بھوتوں کو قابو میں لانا	784	بھنڈا دی بھی ختم نہ ہو	771	دشمن کو زیر کرنے کا منتز		حضرت عمر بن عبد العزیز کے ہاتھوں
797	بنومان جی کا منتز	784	نیکی طاعت حاصل کرنا	771	ہر دھیز ہونے کا منتز	748	ایک سماجی جن کا کفن و دفن
798	بھید معلوم کر نیک منتز	785	مراد پوری ہو	771	دیوی کو حاضر کرنا		غزوہ بدر میں انہیں مع اپنے لشکر شریک تھا مگر
798	کالی دیوی کو سدھ کرنے کا منتز	785	جو چیز مانگو فوراً مل جائے	771	حاکم کو خوش کرنا	749	فرشتوں کو دیکھ کر فرار ہو گیا
798	گنیش جی کا منتز	786	عمر دراز ہو	772	دلی خواہش کو پورا کرنا	749	مدد پیسے واپسی پر ایک شیطان کی شرارت
799	گنیش جی کو سدھ کرنا	786	امرت حاصل کرنا	772	مہما دیوی کا خوش کرنا	750	فتح مکہ کے دن انہیں کی مایوسی
799	شری گنیش جی کا منتز	786	بھنڈا امیں کی نہو	772	دیوی کو بس میں کرنا	750	حضرت خالد بن ولید کے ہاتھوں عزنی کا قتل
800	چوبیس سدھیوں کا حال	787	انجان ختم نہو	773	دیوی کو پرین کرنا	751	حضرت سعد نے منہا کو بھی قتل کر دیا
800	ان پورن جی کا منتز	788	محبت کرنے کے لیے	773	نظروں سے غائب ہونے کا سر نہ حاصل کرنا	752	عمر اور جن کے اثرات کا بیان
803	سفید آگ لانے کا منتز	788	محبت کیلئے اکسیر منتز	774	موکلات سدھ کرنا	752	سحر کی حقیقت
803	چھتائی کو سدھ کرنے کا طریقہ	788	دشمن کے دل کو گھبرا دینے کا طریقہ	774	رسائن سدھ کرنا	752	سحر کے احکام
804	رہبر کو قابو میں لانا	789	دشمن کو پاگل بنانے کا منتز	774	دیوی کا منتز	752	حقیقت سحر
804	عورت کو قابو میں لانا	789	بذر رینے منتز دشمن کو دیوانہ بنانا	775	دیوی کو بس میں کرنا	754	کلاہنی سحر کے بڑے بکے ماہر تھے
804	رات کے وقت عورت کو پاس بلانا	789	دشمن کا پیشاب بند کرنا	775	تنگی دور ہو	756	کلاہنی اور یونانی سحر میں فرق
805	خواب کی برائی کو دور کرنا	790	دشمن کو بیمار کرنے کا منتز	776	بہاری دور ہو	756	ہندوستان میں کون سا سحر رائج ہے
805	باغبان سے انتقام لینے کا طریقہ	791	دشمن کو بیمار کرنے کا طریقہ	776	رسائن حاصل کرنا	756	سحر کی دوسری قسم
806	پر یوگ	791	بھوت پریت اور دیوتا دیوی کو سدھ کرنا	777	دلی مراد پوری ہونا	756	سحر کی تیسری قسم
806	پر یوگ کا حال	791	بھوت دیکھنے کا طریقہ	777	یکھنی کو حاضر کرنا	757	سحر کی چوتھی قسم
808	اعلیٰ عقل اور دولت حاصل کرنی	791	دوران عمل میں عامل کس حالت میں رہے	778	دیوی کا حاصل کرنا	757	سحر کی پانچویں قسم
808	عقل اور سرائی حاصل کرنا	791	کشمی منتز	778	دینہ حاصل کرنا	760	سحر کے اثرات
808	عورت کو پاس بلانا	792		779	شلوک	761	سحر و جہم کا ہوتا ہے
809							سحر کا علاج



## کیا علم چھپانا ثوابِ عظیم ہے؟

کیا علم چھپانا ثوابِ عظیم ہے؟ ایسا نہیں تو پھر علم کو چھپا کر قبر میں آخر لوگ کیوں لے جاتے ہیں؟ ہاں! تمام انگلیاں برابر نہیں، مخلص بھی اس دنیا میں موجود ہیں۔ بندہ کے پاس لوگ و طائف، عملیات یا طب و حکمت کا علم سیکھنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ بندہ کے پاس جو کچھ ہے اپنا نہیں اللہ تعالیٰ کی امانت ہے۔ ویسے بھی خود طالب علم ہوں اور تمام عمر طالب علمی کو پسند کرتا ہوں لہذا جو فرد سیکھنا چاہے عام اجازت ہے۔ چونکہ زندگی مصروف ہے اس لئے پہلے اوقات کا تعین کر کے ملاقات کریں، پھر چاہے گھر بیٹھے بھی سیکھ سکتے ہیں۔ خط و کتابت کے ذریعے سیکھنا ممکن نہیں۔ خلوص دل سے راہنمائی کروں گا۔ کوئی نذرانہ یا فیس نہیں۔

فقط

بندہ حکیم محمد طارق محمود عبقری مجذوبی چغتائی

809

809

810

810

810

811

811

811

812

812

812

813

دورانِ مدتی ماسل ہو

آسان پر سیر کرنے کا طریقہ

فوج کو شکست دینے کا طریقہ

کیا لائقِ سدھ کرنے کا منتر

چور کو اقبال جرم کرانے کا طریقہ

شیر مٹا اور نذر آدمیوں سے بڑھونا

خواہش کے مطابق سدھ حاصل کرنا

چوٹ سے بے ہوش ہونے کو ہوش میں لانا

بروزی حاصل کرنا

بھوت ڈاکنی پٹا چنی وغیرہ کو دور کرنا

کام سدھ کرنے کا منتر

نقش و تعویذات کا حکم (اہم فتویٰ)



## حال دل

مریض سردرد میں مبتلا تھا، پہلے محسوس کیا کہ عام سادرد ہے لیکن پھر جب مرض بڑھتا گیا تو علاج کی طرف متوجہ ہوئے۔ عام گولی سے فرق نہ پڑا تو ڈاکٹر سے معائنہ کرایا اس نے ٹیسٹ کرائے حتیٰ کہ MRI تک کام پہنچ گیا۔ سب ٹیسٹ بالکل درست تھے کسی قسم کی بیماری نہیں تھی لیکن مرض پہلے کی طرح بڑھتا گیا اور ہزاروں روپے تک لگ گئے۔

میرے پاس علاج کیلئے آئے، روحانی طور پر محسوس کیا کہ یہ جادو ہے۔ پھر جب جادو کا علاج کیا تو فوری افادہ ہوا۔ مریض حیران حالانکہ ان کے ہاں جادو نام کی چیز کا زیادہ یقین نہیں تھا۔ لیکن حقیقت ضرور واضح ہوتی ہے انہیں تسلیم کرنا پڑا کہ جادو ہی اس کی وجہ ہے۔

یہ تو صرف ایک کہانی ہے ایسی بے شمار کہانیاں روز مجھے سننے دیکھنے اور علاج کو ملتی ہیں کہ مرض کا علاج کرتے کرتے عاجز آ گئے اور پھر جب کہانی کھولی تو اندر سے جادو کا روگ اور بعض کالے جادو کی گندگی سے متعفن تھے۔

بندہ کچھ عرصہ روحانی ریاضت کے سلسلے میں چکوال کے قریب سہگل آباد (پرانا نام کھوتیاں) کے ویران کھنڈرات اور جنگلات میں رہا وہاں ایک دفعہ ایک بابا جی مجھے ملے ان کے پاس کالا جادو تھا کہنے لگے یہ منتر سیکھ لیں بھڑوں کے چھتے پر ہاتھ رکھ لیں کوئی بھڑ قریب نہیں آئے گا، نہ کانے گا اور دوسری یہ قرآن کی آیت ہے پڑھیں تو کوئی بھڑ کاٹ سکتا ہے، یعنی منتر کی گارنٹی ہے اور نعوذ باللہ قرآن کی گارنٹی نہیں۔ میں نے پوچھا ایسا کیوں کہنے لگے؟ کہ کالے جادو میں تکلیف شیطان لے لیتے ہیں اور قرآن کا نفع بقدر یقین اور ایمان ہوگا اور شیطانی طاقتیں یہ چاہتی ہیں کہ اس عمل کرنے والے کا یقین قرآن سے ہٹ کر شیطان پر آ جائے اور آخرت برباد ہو جائے۔

میرے ہاتھ پر اب تک بے شمار کالے عاملوں نے توبہ کی ہے ایک عام عامل نے بتایا کہ مجھے میرے کالے استاد نے کہا کہ اگر کالا علم چاہتے ہو کہ طاقت ور ہو تو اپنا پیشاب کرتے ہوئے آخری پیشاب ہاتھ میں لے کر نیچے کے جسم پر چھینے ماریں۔

ایک عامل یہاں لاہور میں بیٹا کر امات کیلئے مشہور تھے۔ ایک صاحب انہیں لائے



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
اور انہوں نے توبہ کی پھر کالی دنیا اور کالے جادو کے اندر وہی حالات بتائے کہ کس طرح نجات کی زندگی  
سے شب و روز واسطہ ہے، بیان سے باہر ہے۔

اسی طرح میرا بہت وقت مکھی ٹھنڈے سندھ کے صدیوں پرانے پاکستان کے بڑے  
قبرستان میں گزرادہاں ایسے حیرت انگیز حالات دیکھے جو عام کانوں کو عجیب محسوس ہوں گے  
۔ وہاں بھی مجھے چند ایسے لوگوں سے واسطہ پڑا جو کالے کی تلاش میں تھے۔ الحمد للہ انہیں ترغیب  
دے کر قرآن و سنت کی طرف مائل کیا۔

ایک رات میں قبرستان میں مسلسل چل کر کچھ پڑھ رہا تھا۔ میلوں پھیلا قبرستان،  
چاندنی رات، مختلف قسم کی مخلوق بالکل واضح۔ ایک شخص کو دیکھا کہ کئی کھوپڑی سامنے رکھے کچھ  
پڑھ رہا ہے۔ میں اس کی پیٹھ پیچھے کھڑا ہو گیا اور سورہ فاتحہ پڑھنی شروع کر دی اور وہ اتنا مصروف تھا  
کہ اسے احساس ہی نہ ہوا۔ بہت دیر کے بعد اس نے کھوپڑی کو موٹی سی گالی دی اور اپنے استاد  
عامل کا نام لے کر گالی دی کہ عمل نہیں ہوا اس نے جھوٹ بولا تھا۔ پھر یکا یک مڑ کر مجھے دیکھا تو حیران رہ  
گیا۔ میں نے کہا کہ اس استاد کو اور کھوپڑی کو گالی نہ دے۔ اُس نے عمل درست بتایا تھا لیکن قرآن کی  
طاقت کے سامنے شیطانی طاقت کہاں ٹھہر سکتی ہے۔ پھر اسے بتایا کہ میں نے تیرے عمل کو باطل کرنے  
کیلئے سورہ فاتحہ خاص توجہ اور طاقت سے پڑھی۔ سن کر حیران ہوا کہنے لگا میرا پہلا عمل نہیں یہ میں کئی راتوں  
سے محنت کر رہا تھا۔ کالی دیوی کا عمل تھا، آج آخری دن تھا اور مجھے میری مراد ملنی تھی لیکن افسوس نہ مل  
سکی۔ پھر بندہ نے اس کو ترغیب دی اور ایمان اعمال اور آخرت کو سامنے رکھ کر چلنے کو کہا حتیٰ کہ سردیوں کی  
پوری رات اس سے باتیں کرتے ڈھل گئی۔ خوشی ہوئی کہ میری وجہ سے کسی کو ہدایت مل گئی ہے۔

قارئین زیر نظر کتاب دراصل ماہنامہ عبقری کا خاص نمبر ہے یہ کوشش کی گئی ہے کہ  
قارئین کے ہاتھ صحیح حقائق پہنچیں۔ لیکن یہ ایک حقیر سی کوشش ہے تاکہ مخلوق خدا کو سو فیصد نفع مل  
سکے۔ حتیٰ کہ مجھے دو پرانی کتابیں ملی ہیں ان کو مَن و عَن قارئین کی نظر کر رہے ہیں تاکہ زیر بر کسی  
لفظ یا عدد کی غلطی نہ ہو اور قارئین کے ہاتھوں مکمل اور جامع کتاب پہنچ جائے۔ اس میں اور اوراق  
بوسیدہ تھے بہت محنت سے جوڑ کر آپ کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔ صرف چند گزارشات

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
عرض کرنی ہیں۔

۱۔ اس کتاب میں عمل موجود ہیں صرف نفع دینے والے عمل کی اجازت ہے تا جائز اور  
نقصان دینے والے عملیات کی اجازت نہیں۔ حتیٰ کہ اپنے خصوصی عمل سے ان عملیات کی تاخیر سبب  
کرتی ہے اگر اعتماد نہ ہو تو تا جائز اور نقصان دینے والے عملیات کر کے دیکھ لیں فائدہ اور تاخیر نہ ہو  
گی۔

۲۔ دوسری بات یہ ہے کہ بھرپور کوشش کی گئی ہے کہ تمام کتاب میں غیر شرعی وظائف اور  
عملیات نہ ہوں۔ اگر آپ کو کہیں نظر آجائے تو ضرور نشان دی کریں تاکہ آئندہ اُس کی اصلاح  
ہو سکے۔ اگر وہ غیر شرعی اعمال ہیں تو ہرگز ہرگز نہ کریں کیونکہ نفع صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے حکم  
اور حضور سرور کونین ﷺ کے طریقے میں ہے۔

۳۔ کتاب میں انگریز معصفت اور دیگر لوگوں کے حوالہ جات دیئے گئے ہیں۔ مؤلف کا ان  
کے نقطہ نظر سے متفق ہونا ضروری نہیں۔

۴۔ پوری کتاب میں مختلف ماہرین کے تجربات اور مشاہدات دیئے گئے ہیں۔ ان کا اپنا  
خاص انداز اور مزاج ہے۔ ہر شخص نے اپنی اپنی تحقیق کی ہے، ہم نے ان سب کی تحقیقات کو یکجا کر  
دیا ہے۔ مؤلف خود اس لائن کا آدمی ہے، اس لئے ضروری نہیں کہ ان کی تحقیق سے متفق ہو کیونکہ یہ  
ہر شخص کی اپنی تحقیق اور طریقہ علاج ہے۔

خواستگار اخلاص و عمل

﴿بندہ حکیم محمد طارق محمود عبقری مجدد ولی چغتائی﴾



## جادو کی ابتداء اور جدید و قدیم سائنس

جب انسان کے شعور نے پہلی انگڑائی لی۔ تو اس نے پاؤں تلے دھرتی دیکھی جو کبھی روتھ جاتی اور ہاتھ عورت کی مانند زندگی سے منہ موڑ لیتی اور کبھی پھر ہنسنے لگتی۔ اس میں جان پڑ جاتی۔ اور اس کی کوکھ میں چھپا ہوا جنم پھل پھول کر شادابی و سرسبزی لاتا مان من کر مہربانی ہوتی۔ اگرچہ وہ دھرتی کا پوتہ تھا پھر بھی وہ بہار غزاں کا بھید نہ پاسکا۔ گردش شب و روز اور موسموں کا ان دیکھا پیکر نہ سمجھ سکا اور اگر بات سمجھ میں آئی بھی تو صرف اتنی کہ دھرتی، سال کے ایک حصے میں مر جاتی ہے اور دوسرے حصے میں پھر سے زندہ ہو جاتی ہے۔ دنیا کا پہلا انسان ان گنت بھول بھلیوں میں گم تھا اور وہ پیدا ہوا۔ اور ادھر الف لیلہ اور افسانہ عجائب کے تمام طلسم خانے اس پر نوٹ پڑے اس بات سے وہ بے حد پریشان اور حیران ہوا لیکن کوئی بات نہ پاسکا۔

اس بات نے اسے مجبور کیا کہ وہ اس کی ٹوہ لگائے اور اپنی عقل کے کھوڑے دوڑائے اور اس کا حل ڈھونڈے لیکن وہ اپنی تنگ دود میں کئی بار ناکامی سے دوچار ہوا۔ اس نے کائنات کے ہر پہلو کے دوڑخ دیکھے۔ اس نے صبح کو کبھی دیکھا اور شام موت کا بھی نظارہ کیا لیکن جس بات سے وہ ہر دم تجسس رہا۔ وہ کائنات کے بدلے رہ پ اور ایک بالکل ناممکن کام کے کمال تک ممکن ہونے پر دم بخود بھی رہا۔ کائنات اس کیلئے ناقابل فہم اور لا عقل مسئلہ بن گئی اور اس کی حیرت اور بے چارگی کے علاج مسئلہ میں اس کے اندر یہ خیال پیدا ہوا۔ کہ اس کائنات میں ایک پراسرار عقلی نظمیں اور بے پناہ قوت موجود ہے۔ جو ڈر سکے اسے جس جباری و ساری ہے اور وہ انہماں بنا اس دور از سے پرہیزگار ہے وہ ہائے گم طرح یہ دروازہ کھلے اور وہ اس کے اندر موجود خزانے کو ملے بابا کی طرح اٹھائے جائے اور اپنے کام میں لائے اور اس کیلئے اس نے انتھک جدوجہد اور کوشش شروع کر دی۔

اسی کوشش میں اس نے یہ جاننا کہ حیات و کائنات کی مانند خود اس کی اپنی ذات بھی کسی اندھے پاتل سے کم نہیں ہے۔ اور یہ کہ اس کے اپنے اندر بھی ایک ایسی قوت موجود ہے۔ جو جس

شے کا مقصد ارادہ کر لے اسے چاہیے ہے۔ خواہ اس کا حصول درست طریقے سے ہو۔ یا غلط راہ سے۔ اس کو جاننے کیلئے اس نے تقبی تک دود کی۔ اس کا اندازہ لگانا بے حد مشکل کام ہے۔ لیکن ایک وقت ایسا آیا۔ کہ اس نے اس کا راز جان لیا۔ اور اسے اندازہ ہوا کہ یہ تو بے حد آسان کام ہے۔ اسے ایک ایسا منتر پاتھ آ یا۔ جس نے اس پر راز ہائے دروں کھول دیے اور کبھی دو کھید ہے۔ جس کو زمانے کی اونچی نیچی نے اس قدر نکھاراکہ وہ طم باقہ عدو جادو کی عقل میں دنیا کے سامنے آیا۔ اور پھر جس نے بھی اس جادو کے علم کے آگے جس قدر زانوئے ادب تہہ کئے۔ اتنا ہی وہ اس کا ماہر بن کر سامنے آیا۔

## تعریف جادو

ابتداء میں زندگی، موت اور کائنات کی ہر شے کے اسرار و رموز کو جاننے اور سمجھنے کے علم کو جادو کا نام دیا گیا لیکن بعد میں اس نے فطرت کے راز و نیاز کو جانتے ہوئے اس کے مد مقابل اور اس کے بین بین ایسے ایسے طریقے ایجاد کئے۔ جس سے جادو کی ماہیت ہی بالکل بدل دی گئی۔ اس لئے جادو کی تعریف کچھ یوں ضروری تھی۔ "ایک ایسا فن جس میں ہر وہ کام اپنی حسب منشاء پایہ تکمیل تک پہنچایا جاسکے خواہ اس کے ذرائع جائز ہوں۔ یا ناجائز۔ خواہ منشاء خداوندی کے تابع ہوں یا اس سے بعید۔" لیکن درحقیقت انسان راقیوں سے بھگ کر شیطان راقیوں پر جا لگا۔ کیونکہ ہر کام کے پایہ تکمیل تک پہنچنے کا واحد راستہ محکم و ستم اور ایذا رسانی پر مشتمل تھا۔ اور یہ راقی ایسی ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کی رضا اور منشاء سے متصادم ہے۔ اسلئے اس کو شیطان افعال کا نام سہ دیا گیا ہے۔ جادو کے فن میں جوں جوں ترقی ہوتی گئی۔ اسی قدر اس کے درجہ جات طے کئے جاتے رہے۔ اور اس طرح اس کی مختلف صورتیں رواج پاتی چلی گئیں۔

بقول سر پال ہار دے!

"جادو ایک ایسا مہر و فن جو قدرتی واقعات پر اثر انداز ہوتا ہو۔"



## تعریف سحر (علماء کی نظر میں)

- ۱۔ علمائے شریعت نے سحر کی جو تشریح و تعریف بیان کی ہے۔ مختصر اور ج ذیل ہے۔
- ۲۔ کسی چیز کو اس کی حقیقت سے پھیر دینے کا نام ہی سحر ہے۔ (الازہریؒ)
- ۳۔ ساحر (جادوگر) باطل کو حق بنا کر پیش کر دیتا ہے اور کسی چیز کو اس کی حقیقت سے پھیر دیتا ہے اور یہی کام یا سحر کہلاتا ہے۔ (ابن منظورؒ)
- ۴۔ ایک ایسا علم جو تندرستی کو بیماری میں بدل دے۔ (حضرت عائشہؓ)
- ۵۔ باطل کو حق کی شکل میں پیش کرنے کا نام سحر ہے۔ (ابن فارس)
- ۶۔ کسی شے کو بہت خوبصورت بنا کر اس طرح پیش کرنا کہ لوگ اس سے حیران رہ جائیں۔ (محیط الحیط)
- ۷۔ سحر اس کام کے ساتھ مخصوص ہے۔ جس کا سبب مخفی ہو۔ اور اسے اصل کی حقیقت سے ہٹ کر پیش کیا جائے اور دھوکہ دہی اس میں نمایاں ہو۔ (امام فخر الدین رازی)
- ۸۔ "جادو" ایسی گرہوں اور ایسے دم در و دم اور الفاظ کا نام ہے۔ جنہیں بولا یا لکھا جائے یا یہ کہ جادوگر ایسا عمل کرے۔ جس سے اس شخص کا بدن یا دل یا عقل متاثر ہو جائے جس پر جادو کرنا مقصود ہے۔ (امام ابن قدامہ المقدسیؒ)
- ۹۔ جادو ارواح خبیثہ کے اثر و نفوذ سے مرکب ہوتا ہے۔ جس سے بشری طبائع متاثر ہوتے ہیں۔ (امام ابن قیمؒ)
- ۱۰۔ ایسا باریک بین اور لطیف فن جس میں دھوکہ دہی کا عنصر غالب ہو۔ اور بے حقیقت توہمات سے واقع ہوتا ہو۔ ستاروں سے مخاطب اور شیطانوں کی مدد و معاونت سے حاصل کیا گیا ہو۔ (امام راغبؒ)

## جادو کا ظہور

جادو ایک ایسا خیالی طلسم ہے جس کے وجود کا اتنا پتا نکالنا بے حد مشکل امر ہے کیونکہ اس میں جادوگر اپنے خیالات و نظریات سے بے حد کام کرتے ہیں۔ اور ان نظریات میں آئے دن تبدل و تحریف بدیں وجوہ حالات و واقعات ہوتی رہتی ہے۔ جادو کا تخیل بذات خود انسان کی اپنی پیدا کردہ شے نہیں ہے۔ بلکہ یہ حقیقت اظہر من الشمس ہے کہ جس نے آدمی کو تخلیق کیا اس نے جادو کا تخیل بھی دیا۔ لیکن اس تخیل میں رنگ آمیزی ہر علاقے کے انسان نے ہر دور میں اپنے اپنے مخصوص حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے کی۔ اور اس طرح اس کو پروان چڑھانے میں اہم کردار ادا کیا۔

جادو کے پروان چڑھانے میں نام نہاد مذہبی پیشواؤں کا بے حد اہم کردار ہے۔ انہوں نے لوگوں کو اپنی منشاء کے مطابق ڈھالنے اور ان سے کام لینے کیلئے مختلف حربے اور ذرائع اختیار کئے اور ان حربوں اور ذرائع کو جادو سے منسوب کر کے لوگوں کے اذہان میں خوف، بے چارگی اور احساس کمتری پیدا کیا۔ اور اس طرح ان کو اپنے سانچے میں ڈھالا۔ اور اسی نظریہ کے تحت مختلف اقوام میں خدا مختلف رنگ میں اجاگر ہوا۔ مثلاً

"کانگو کے لوگوں کے نزدیک زاکو مبانامی خدا نے جادو سمیت ہر شے کو جنم دیا چونکہ جادو مقدس اور مافوق الفطرت شے ہے۔ لہذا خدا کے سوا کوئی اسے نہیں کر سکتا۔ جبکہ بعض قبائل کے نزدیک "ذمی" نامی خدا نے انسان کے اباؤ اجداد کو جادو سکھایا۔ تاکہ وہ سحری عملیات کے عامل بن کر دوسروں پر اپنے جادو کے زور پر نہ صرف رعب و دبدبہ قائم کر سکیں بلکہ اپنے زیر نگیں بھی بنا سکیں۔ اس طرح جنوبی تائیجیریا کے لوگوں کے نزدیک سفلی علم تو رب الفلک نے ایجاد کیا ہے۔ اور علوی علم مادر گیتی کی ایجاد ہے۔ اسلئے ان کے ہاں سفلی عمل کے اثر سے بچنے کیلئے مادر گیتی سے بذریعہ دعا استعداد مانگنا ضروری ہے۔ جو اسے زائل کرنے پر قدرت رکھتی ہے۔ بعینہ "المیفا" نامی خدا اتفاقات اور حادثات زمانہ کو معرض وجود میں لانے اور انسانوں کو جادو سکھانے پر معمور ہے۔ جبکہ تاؤ دیو نامی خدا جادو کا سرچشمہ ہے؟۔"



اس خدا کے متعلق لوگوں کا یہ گمان ہے کہ جب خدا نے آدمی کو پیدا کیا تو اس جادو کا علم بھی مرحمت فرمایا یہ خدا عجیب و غریب طبیعت کا مالک ہونے کی وجہ سے دنیا کے امور سے بذات خود لاتعلق رہتا لیکن دینی امور کو بذریعہ حرقا تو میں رکھنے کیلئے اپنے مخصوص پیروکاروں جن کو جادوگر کہا جاتا ہے۔ ان سے کام لیتا تو ایوں نظام کائنات کو چلاتا۔

ایکواڑور کے لوگوں کے نزدیک ارواح زبردست جادوگر نیاں ہیں جو کالے اور سفید علم میں مہارت رکھتیں ہیں اور انسان ان کی مدد سے ہی حریات اور عملیات کا عامل بنتا ہے جبکہ میکسیکو کے قدیم باشندے بھی اس بات کے قائل ہیں کہ جب دھرتی کا پہلا مرد اور پہلی عورت خداؤں کے کوہساری مسکن پر گئے تو انہوں نے جادو کے راز پائے۔ جنوبی الاسکا کے لوگوں کے مطابق انسان اور کائنات کا خالق پہلے پہل مدتوں زمین پر قیام پذیر رہا اور اس نے اپنی حیات ارضی کے دوران لوگوں کو جادو کے علم سے روشناس کرایا۔ جبکہ تانجیر یا کے لوگوں کے نزدیک ان کے خالق نے انہیں جادو کے منتر سکھائے۔ تاکہ وہ ان کو بروئے کار لا کر بدارواح سے کام لے سکیں۔

### جادو کے بارے میں فرمان رسول ﷺ

۱۔ جس نے ستاروں کا علم سیکھا گویا اس نے جادو کا ایک حصہ سیکھ لیا پھر وہ ستاروں کے علم میں جتنا آگے بڑھتا جائے گا اتنا ہی جادو کے علم میں اضافہ ہوگا۔ (عن حضرت عباسؓ)

۲۔ وہ شخص ہم میں سے نہیں جس نے خود فال نکالی یا اس کیلئے فال نکالنے کا کام کیا اور جس نے غیب کے علم جاننے کا دعویٰ کیا اور جس نے جادو کیا یا کسی کیلئے جادو کرایا اور جو شخص نجومی کے پاس گیا یا جو کچھ وہ کہتا ہے اس نے اس کی تصدیق کی تو اس نے اللہ کے نبی کی شریعت سے کفر کیا۔ (عن عمر ابن حصینؓ)

۳۔ وہ شخص جنت میں داخل نہ ہوگا۔ جو جادو پر یقین رکھنے والا ہوگا۔ (عن ابو موسیٰ اشعریؓ)

۴۔ جو شخص علم غیب کا دعویٰ کرنے والے کے پاس یا جادوگر کے پاس یا نجومی کے پاس آیا اور اس سے کچھ پوچھا اور پھر اس نے جو کچھ کہا اس نے اس کی تصدیق کر دی تو اس نے اللہ کے رسول پر

اتارے گئے دین سے کفر کیا اور اس کیلئے جنت میں داخل نہ ہوگا۔ (عن انس ابن مسعودؓ)

### جادو کی تصدیق قرآن پاک سے

جادو فی الحقیقت دنیا میں موجود ہے۔ اس کے متعلق قرآن پاک میں ارشاد ربانی کچھ یوں ہے۔ "یعلمون الناس السحر" (وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے) (یونس)

"ومن شر النساء فلی العقد" (اور ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکتی ہیں۔) (الغلق)

"سعر و اعین الناس" لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا۔ (الاعراف)

"انما صنعوا کید ساحر" "اس کی حقیقت کچھ بھی نہیں یہ تو جادو کا تماشا ہے۔" (الاعراف)

"وما هم بضارین به من احد الا باذن اللہ" "اور وہ جادوگر کسی کو جادو کے ذریعے نقصان نہیں پہنچا سکتے سوائے اس کے کہ اللہ کا حکم ہو۔"

### کیا جادو فی الواقع موجود ہے

امام مارزیؒ فرماتے ہیں۔ "جادو ثابت اور فی الواقع موجود ہے اور جس پر جادو کیا جاتا ہے اس پر اس کا اثر ہوتا ہے۔ جادو ان چیزوں میں سے ہے جن کا علم باقاعدہ طور پر سیکھا جاتا ہے۔ اور یہ کہ جادو کی وجہ سے جادوگر کافر ہو جاتا ہے۔ اور یہ کہ جادو کے ذریعہ میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈالی جاسکتی ہے۔ چنانچہ یہ ساری باتیں کسی ایسی چیز کے متعلق ہی ہو سکتی ہیں جو فی الواقع موجود ہو۔ اور آپ ﷺ پر جادو والی حدیث میں ذکر کیا گیا ہے تو کیا یہ سب کچھ جادو کی حقیقت کی دلیل نہیں ہے۔ اور یہ بات عقلاً بعید نہیں ہے کہ باطل سے مزین کئے کلام کو بولتے وقت یا چند چیزوں کو آپس میں ملاتے وقت یا کچھ طاقتوں کو اکٹھا کرتے وقت جس کا طریقہ کار جادوگر کو ہی معلوم ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کسی کے خلاف عادت کام کو واقع کر دے۔



اور یہ بات تو ہر شخص کے مشاہدے میں موجود ہے کہ کچھ چیزیں انسان کی موت کا سبب بن جاتی ہیں۔ مثلاً زہر وغیرہ اور کچھ چیزیں انسان کو بیمار کر دیتی ہیں اور کچھ چیزیں انسان کو تندرست کر دیتی ہیں۔ سواس طرح کا مشاہدہ کرنے والا آدمی اس بات کو بھی عقلاً بعید نہیں سمجھتا کہ جادوگر ایسی چیزوں کا علم جو موت کا سبب بنتی ہوں یا اسے ایسا کلام معلوم ہو۔ جو تباہ کن ثابت ہو۔ یا میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈال دیتی ہو۔“

”جادو، جھاڑ پھونک اور گرہیں لگانے کا نام ہے۔ جس سے دل و جان پر اثر ہوتا ہے۔ جو بیماری کی شکل میں یا موت کی شکل میں یا میاں بیوی کے درمیان جدائی کی شکل میں نمودار ہوتا ہے۔ اور یہ فی الواقعہ موجود ہے۔ اور اس کی کئی اقسام ہیں۔“

علامہ ابن قیمؒ کے مطابق ”جادو اثر انداز ہوتا ہے۔ اور واقعہ موجود ہے۔“

علامہ امام نوویؒ کے مطابق ”جادو حقیقتاً موجود ہے۔ اور کتاب و سنت سے بھی یہ بات ثابت ہے۔“ امام قرطبیؒ کے مطابق: ”جادو کا علم مختلف زمانوں میں منتشر رہا ہے۔ اور لوگ اس کے بارے میں گفتگو کرتے رہے ہیں سو یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ اور صحابہؓ و تابعینؓ کرام میں سے کسی ایک سے بھی اس کا انکار ثابت نہیں۔“

## جادو اور مذہب کا تقابلی جائزہ

جادو اور مذہب ایک ہی قدر نہیں ہے۔ دونوں کے نظریات اور اسلوب جدا جدا ہیں اور دونوں کی منزل الگ الگ ہے۔ جادو ایک خدا کی نفی کرتا ہے۔ وحشت و بربریت پھیلاتا ہے دیوتاؤں کی راہ میں انسانی لہو کو اڑا کر مارتا ہے۔ مرنے جینے والے دیوی دیوتاؤں پر ایمان رکھتا ہے اور سفلی علم کے ذریعہ اپنا کام نکالتا ہے۔ اور خدا کا شریک بنتا ہے۔ مزید دھونس بجا کر اپنے آقاؤں سے اپنا الوسیدھا کر واتا ہے اور تدبیر کو تقدیر اور توہمات کے تابع کر لیتا ہے۔ مذہب سراسر محبت ہونے کے ناطے سے براہ راست خالق سے رشتہ استوار کرنے کا مسلک ہے راہ حق میں جان دینے کی تعلیم دیتا ہے اور بقول علامہ اقبال ”ہزاروں بجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات“ مذہب میں توہمات اور غلیات کیلئے قطعاً گنجائش نہیں ہے۔ جنس منتر، ٹونے کے سوا کچھ بھی نہیں کہ روح غسل صحت کر لے، باطن پاک ہو جائے، ایمان تازہ ہو، اعتماد بڑھے، توکل میں اضافہ ہو اور دل کی تقویت حاصل ہو۔ اس سے قوت ارادی، قوت عمل اور تدبیر کی صلاحیت بڑھتی ہے۔

جادو نہایت غیر صحت مندانہ تباہ کن اور بے بنیاد خوف سے ہر وقت آدمی کو ڈرائے رکھتا ہے۔ بمقابلہ مذہب اس سے یکسر نجات دیتا ہے۔ اور خوف خدا کی تلقین، مثبت عمل اور پرہیزگاری پر مائل کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔ مذہب انسان میں جرات، حوصلہ اور بے خوفی پیدا کرتا ہے۔ اور نام نہاد مافوق الفطرت قوتوں اور بتوں سے انسان کو مخرف کرتا ہے۔ اور انسان میں روحانی قوت و استعداد پیدا کرتا ہے۔ جادو جو بھول بھلیوں، توہمات کا سہارا لیتا ہے۔ تو مذہب ان سے انسان کو یکسر آزاد اور بے پردہ کرتا ہے۔

جادو تخلیق اور خالق کی ذات کے متعلق گمراہ کن پراپیگنڈہ کر کے غلط فہمیاں پھیلاتا ہے۔ لیکن مذہب ان سب باتوں کی تردید کرتے ہوئے خالق اور تخلیق کے متعلق حقائق کو اجاگر کرتا ہے۔ اور انسان کو اس کے اصل ماخذ کی طرف لوٹاتا ہے۔ جادو گر مظاہر قدرت کو غلط پیرایہ دے کر ان کو اپنے مقاصد کا حصول گردانتا ہے۔ جبکہ مذہب باطل اور جادو کی لن ترانیوں کا پردہ



چاک کر کے حقیقت احوال سے آگاہ کرتا اور مشائے ایزدی کو واضح کرتا ہے۔ جادو انسان کو اپنی قوت ارادی کے تابع کرتا ہے۔ جبکہ مقابلتا انسان مذہب کے تابع ہو کر رضائے خداوندی حاصل کرتا ہے۔ اور مشائے ایزدی کو پورا کرتا ہے۔ جادو ایک منفی، تخریبی اور گمراہ کن علم ہے۔ جبکہ مذہب ایک مثبت، تعمیری مسلک ہے۔ جادو تعمیر کی نسبت تخریبی کارناموں کا مجموعہ ہونے کے ناطے انسان کو اس کے اصل مقصد حیات سے دور کرتا ہے۔ جبکہ مذاہب انسان کو دین اور دنیا کے ہر معاملے میں اس کی منزل حیات کا تعین کرنے کے علاوہ اس کی رہبری و رہنمائی کا فریضہ بخوبی انجام دیتا ہے۔

### جادو انسان کی فطرت ثانیہ

انسان میں قدامت پسندی کا جذبہ ابتداء میں سے موجود چلا آ رہا ہے انسان اپنی عادات و خصائل بآسانی نہیں بدلتا۔ یہاں تک کہ مضر رساں اور ننگی عادتیں بھی ترک نہیں کرتا۔ اس لئے جادو بھی انسان کی فطرت ثانیہ بن گیا۔ اور اسے ترک کرنا اسے سخت گراں گزرتا۔ اور پھر آدمی جس قدر عاجز و مغرور ہوتا تقدیر اور حادثات زمانہ کے سامنے جس قدر بے بس ہوتا ہے یا ناسازگار حالات کے تحت اس کی تدبیری محنتیں جس قدر رکارت جاتیں، اس کی پریشانیوں اور ناکامیوں میں جس حد تک اضافہ ہوتا جاتا اسی قدر وہ جادو کا سہارا لیتا جاتا۔

جادو اختیار کرنے میں اس کی مدد توہمات کرتیں۔ جو جھوٹی خواہشات اور جھوٹی امیدوں کے اڑن کھنولوں میں اسے بٹھا کر خوابوں کے سہارے سیر کروا تیں اور اسے مجبور کرتیں کہ وہ ان سہانے خوابوں کی تعبیر جادو، تعویذ، ٹوٹے ٹوٹکوں اور جنتر منتر سے کام لے۔ کیونکہ ان کے بغیر اس کے مادی وسائل اس کا ساتھ نہیں دیں گے۔ اور اس کی ذہنی کشتی کنارے پر نہیں لگے گی۔ اور نہ ہی اس کے جھلے ہوئے چکن اور پتے ہوئے صحرا میں بہار آئے گی۔ اور اسی بات نے جادو کو ہر دور میں زندہ و پائندہ رکھا ہوا ہے۔ اسی وجہ سے جادو گزر زمانے میں ایک ناگزیر ضرورت بن کر رہ گیا۔ جہاں انسان آلام و مصائب میں رہتے ہوئے اپنی بے بسی، ناامردی اور ناکامی پر اپنے حقیقی

پروردگار کو پکارتا ہے وہاں وہ ان سے ہٹ کر درحقیقت اس کا اپنا اعتقاد خداوند حقیقی سے زیادہ اس عامل کے کامل جادو پر زیادہ کرتا ہے خواہ اس کا نتیجہ اس کے حق میں کتنا ہی غلط اور برا نکلے وہ اس میں فخر محسوس کرنے میں ذرا بھی نہیں ہچکچاتا۔

اگر حقیقی نگاہ ڈالی جائے تو یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ انسان کی ذہنی قوت بے پایاں اور برق رفتار ہونے کے ناطے پر لگا کر بہت تیزی سے پرواز کرتی ہے۔ جبکہ خلاف ازیں اس کی عملی قوت نہایت ست رو ہونے کے ناطے چوٹیوں کی چال چلتی ہے۔ ذہنی قوت ایک جست میں ٹری اور ثریا ہست و لود اور شش جہات کے ناپیدا کنار فاصلے قطع کر لیتی ہے اور اس کا تخیل بالکل آزاد ہے۔ اور اس کی یہ آزادی ہواؤں کو بھی نصیب نہیں ہے۔ اس لئے اس انسانی تخیل نے لاتعداد پیکر تشکیل دے کر جادو کے فن کے ارتقاء میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اور اسی شے کے پیش نظر جادو کی دیوی دیوتاؤں انسان کی فطرت ثانیہ کا جزو لا یتکمل بن گئے۔

### ابتداء جادوگری

اگرچہ جادوگری کی ابتداء کا تعین کرنا بے حد مشکل کام ہے تاہم ایک مختار روایت کے مطابق اس کا آغاز اللہ تعالیٰ کے ان دو مقرب فرشتوں کے ذریعے ہوا ہے۔ جن کو قرآن مجید میں ہاروت و ماروت سے پکارا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ان فرشتوں کو دنیا میں بطور آزمائش بھیجا گیا تھا اور جن کے کلام سے نبوت اور جادوگری کا موازنہ ہوا۔ اور حق و باطل کی تمیز بھی سامنے آئی اور اس طرح نبی اور اس کے معجزات کی جادو سے علیحدہ اہمیت کا احساس اجاگر ہوا۔

ابتداء زمانہ میں جادو گراپے فن سے لوگوں کو بے وقوف بناتے رہتے تھے۔ اور اس طرح جب کبھی کسی بھی نبی نے کسی معجزہ کا واضح اظہار کیا تو لوگوں نے اس کو بھی جادو ہی جانا اور اس طرح ذہنوں میں نبوت کے متعلق ایک شبہ پیدا ہو جاتا تھا اور شاید اس شبہ کے ازالے کیلئے ان دو فرشتوں نے سفلی علم کا مظاہرہ نہ صرف خود کیا بلکہ دوسرے لوگوں کو بھی سکھایا جس سے نبی اور اس کے معجزات



میں بین فرق سامنے آ گیا۔

ہاروت اور ماروت سفلی علم میں بے انتہا ماہر تھے اور اس علم کی بدولت وہ شعبہ بے بازی اور جادوئی کرشمے دکھلاتے رہتے تھے۔ اور ان سے متاثر ہو کر دوسرے کئی افراد ان کے تابع بن گئے اور اس علم کو حاصل کرنے کیلئے انہوں نے زانوائے تلیدان کے آگے طے کیا۔ اور اس طرح اس علم نے ظاہری طور پر اس قدر ترقی کر لی۔ کہ اللہ کی پناہ!

اس علم کی بدولت میاں بیوی میں جدائی ڈالنا۔ دو دوستوں کو لڑانا دنیاوی اشیاء کی بدولت حب و بغض کے عملیات کرنا اور ان کا فوری اثر ہونا لوگوں کو حیران کرنے کیلئے کافی تھا لیکن اس پر مصداق یہ کہ ہاروت و ماروت لوگوں کو بھی کہہ دیتے کہ ”ہم تو آزمائش میں ہیں۔“ اور پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں سخت سزا بھی سنائی۔ ان دونوں فرشتوں کے متعلق تذکرہ قرآن پاک کی سورۃ البقرہ آیت ۱۰۲ میں یوں وارد ہوا ہے۔

”سلیمان نے کفر نہیں کیا، کفر کے مرتکب تو وہ شیاطین تھے جو لوگوں کو جادوگری کی تعلیم دیتے تھے وہ پیچھے پڑے اس چیز کے جو بائبل میں دو فرشتوں، ہاروت و ماروت پر نازل کی گئی تھی، حالانکہ وہ فرشتے جب بھی کسی کو اس کی تعلیم دیتے تھے تو پہلے صاف طور پر متنبہ کر دیا کرتے تھے۔ کہ دیکھ ہم محض ایک آزمائش ہیں تو کفر میں مبتلا نہ ہو۔ پھر بھی یہ لوگ ان سے وہ چیز سیکھتے تھے کہ بغیر اس ذریعہ کے کسی کو بھی ضرر نہ پہنچا سکتے تھے، مگر اس کے باوجود ایسی چیز سیکھتے جو اس چیز کا خریدار بنا اس کیلئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں، کتنی بری متاع جس کے بدلے میں انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا، کاش انہیں معلوم ہوتا۔“ اس سے یہ بات بھی سامنے آئی کہ ہاروت و ماروت کا زمانہ حیات حضرت سلیمان کا زمانہ ہے۔ اور یہ کہ انہوں نے اسی زمانہ ہی میں لوگوں کو نہ صرف یہ علم سکھایا بلکہ یہ بھی مشہور کیا کہ حضرت سلیمان (توبہ نعوذ باللہ) کفر کرتے تھے۔

## جادوگر اور حضرت موسیٰؑ

قرآن حکیم میں حضرت موسیٰؑ کے مفصل ترین واقعہ سے یہ بات واضح طور پر معلوم ہوئی کہ ان کے عہد میں جادو بے حد پروان چڑھ چکا تھا۔ اور دین و دنیا کے معاملہ میں غالب عنصر کا کردار ادا کر رہا تھا۔ بڑے بڑے نامی گرامی جادوگر کاہن اور پروہت کے فرائض انجام دینے کے علاوہ مصری فرعونوں کے درباروں میں بڑے بڑے عہدوں پر فائز تھے۔ اور ہر معاملے اور کاروبار سلطنت میں جادو کے زور سے دخیل ہوتے رہتے تھے۔ اور اپنے اپنے فن کے اظہار سے فرعون سے انعام و اکرام کے حق دار بھی قرار پاتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مصریوں کا اوزحنا بچھونا جادو ہی کو قرار دیتے ہوئے حضرت موسیٰؑ کو نبوت کے ساتھ ساتھ ید بیضا (روشنی کا منبع ہاتھ) اور عصا دیا تھا۔ تاکہ سحر یاتی ہتھکنڈوں کا توڑ کیا جاسکے۔ جب حضرت موسیٰؑ نے فرعون کے سامنے پیغام حق سنایا اور اسے ید بیضا، کاغزہ دکھلایا تو اس نے انہیں رسول ماننے سے انکار کرتے ہوئے عظیم سحر قرار دیا۔ جس پر سارا واقعہ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے یوں بیان فرمایا۔

”فرعون نے کہا، اگر تیرے پاس واقعی کوئی نشان ہے اور تو بچوں میں سے ہے تو نشان دکھا پس موسیٰؑ نے اپنا عصا پھینکا اور شان الہی سے وہ سانپ بن گیا اور صاف نظر آنے لگا۔ پھر موسیٰؑ نے اپنا ہاتھ نکالا اور وہ دیکھنے والوں کے سامنے بالکل سفید اور مانند سورج چمکنے لگا۔ اس پر فرعون کی قوم کے تمام سرداروں نے متفقہ طور پر کہا۔ یہ ضرور کوئی ”ہوشیار جادوگر ہے۔“ یہ تمہیں اس دلیس سے نکالنا چاہتا ہے۔ اب تمہارا کیا ارادہ ہے۔؟“ اس بات پر فرعون نے اپنے عمائدین دربار کے مشورہ سے یہ طے کیا۔ اور موسیٰؑ اور اس کے بھائی ہارونؑ سے تھوڑی سی مہلت مانگی۔ اور پورے ملک سے ہوشیار اور قابل جادو گروں کو بلانے کا حکم صادر کیا۔ جس پر ملک بھر سے ہوشیار اور اپنے فن میں یکتا جادوگر اسکے دربار میں پہنچ گئے۔

”جادو گروں اور فرعون کے درمیان مکالمہ ہوا۔ جادوگر! اگر ہم موسیٰؑ پر غالب آ گئے تو کیا ہمیں صلہ لازما ملے گا۔“ فرعون نے کہا۔ ”ہاں! صلہ پاؤ گے اور میرے مقربوں میں سے ہو



گئے۔ "جادوگروں نے کہا۔" اے موسیٰ! تم پہلے کچھ پھینکو یا پھر ہم ہی پہلے پھینکیں۔" موسیٰ نے جواب دیا "تم ہی پھینکو!" اور انہوں نے اپنے لٹھے پھینکے اور لوگوں کی آنکھیں مسکور کر دیں۔ اور ان پر رعب طاری کر دیا۔ اور جادو کا عظیم الشان مظاہرہ کیا۔ اور ہم نے وحی نازل کی اور کہا۔ "اپنا عصا پھینک!" اور دیکھو! جادوگر نے جو سواگ رچایا تھا وہ سب عصا نکل گیا۔" پس اس طرح سچ ثابت ہو گیا۔ اور ان کی جادوگری بیکار ثابت ہوئی۔ اور وہ مغلوب ہوئے اور ذلیل و خوار ہو کر رہ گئے اور سب جادوگر جسدے میں گر پڑے۔ اور بولے! "ہم رب العالمین پر ایمان لائے، موسیٰ اور فرعون کے رب پر۔" فرعون بولا! اس سے پہلے کہ میں اجازت دیتا۔ تم اس موسیٰ پر ایمان لے آئے۔ تم نے اس شہر میں ایک چال چلی ہے۔ تاکہ تم اس میں رہنے بسنے والوں کو نکال دو! سو تمہیں جلد ہی انجام معلوم ہو جائے گا۔" میں تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹ دوں گا اور پھر میں تم سب کو پھانسی دے دوں گا۔

وہ بولے! "ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں تجھے اسی لئے ہم سے بیر ہے کہ جب ہم پر اپنے رب کی نشانیاں ظاہر ہوئیں تو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب ہمیں صبر عطا فرما اور ہمیں ایمان کی حالت میں موت دے۔" فرعون کے تمام سرداروں نے فرعون سے کہا۔ "تو موسیٰ اور اس کی قوم کو زمین پر فساد کرنے کیلئے چھوڑ دے گا۔ اور کیا یہ تجھے اور تیرے معبودوں کو چھوڑ دیں گے۔؟"

اس پر فرعون نے جواب دیا۔ "ہم ان کے بیٹوں کو قتل کر دیں گے اور ان کی بیویوں کو رہنے دیں گے۔ اور بلاشبہ ہم ان پر غالب ہیں۔ (سورت الاعراف) اس ایک واقعہ سے یہ بات بین طور پر واضح ہو گئی۔ کہ اس زمانے میں مصر میں جادوگری کا زور کس قدر عروج پر تھا۔ اور لوگوں کے اذہان اس سے کس قدر مرعوب ہو چکے تھے۔ کہ وہ حضرت موسیٰ کے واضح معجزات کو بھی جادو سے تشبیہ دے رہے تھے۔ اور وہ قرآن پاک کے ارشاد کے مطابق حضرت موسیٰ سے یہ بات صاف صاف کہہ رہے تھے۔ "تو جیسا چاہے معجزہ پیش کر، ہم پر جادو کر دے، لیکن ہم تجھے نہ مانیں گے۔" (الاعراف)

اس الہامی واقعہ سے یہ نکتہ واضح طور پر سامنے آیا کہ جادو زمانہ قدیم کی کتنی بڑی حقیقت تھی اور لوگ کس بری طرح اس سے چمٹے ہوئے تھے۔ انہوں نے آئین فطرت کو سمجھنے کیلئے ناپائیدار، بے بنیاد، غیر معتبر اور ناقص پیمانے اور اصول وضع کئے۔ توہمات و قیاسات کا سہارا لیا لوگ اس بری طرح جادو کے مطیع تھے۔ کہ بالآخر پوری قوم فرعون کو سمندر میں غرق ہونا پڑا۔

### جادو اور حضور کریم ﷺ

اکثر ہمارے ہاں یہ کہادت مشہور ہے کہ جب خدا کے رسول ﷺ جادو سے (معاذ اللہ) نہیں بچ سکے۔ تو ہم کس شمار میں ہیں۔ اس طرح دلی طور پر جادو کو اپنے اوپر محیط کر لیا جاتا ہے۔ اور بلاوجہ ہر بات کو جادو سے تعبیر کر دیا جاتا ہے۔ لیکن کوئی بھی اس بات کا ادراک نہیں کرتا کہ اس معاملہ میں حقیقت احوال کیا ہے۔ اور یہ کہ اس کا سیاق و سباق کیا ہے۔ سیاق و سباق یہ ہے کہ عرب معاشرہ میں اسلام سے پیشتر جادو اس قدر ترقی کر چکا تھا۔ اور لوگوں کے روزمرہ کے معمولات میں رنج بس چکا تھا۔ کہ حضور سرور کائنات ﷺ کی آمد و بعثت اور معجزات نے جادو گروں کی جادوگری کو مات کرنا شروع کر دیا تھا۔ اور ان کے جھوٹ کا پول اور ان کی قدر افزائی میں روز افزوں کی ہوتی جا رہی تھی۔ چونکہ حضور ﷺ کی بعثت سے قبل یہودیوں کا فن جادوگری میں طوطی بولتا تھا۔ اور وہ جو کہتے لوگ بے چوں و چراں ان کی بات کو حق تسلیم کرتے تھے۔ ایسے میں اسلام ایک حقیقت بن کر ابھر اور اس کی وجہ سے ان یہودیوں کا کاروبار حیات بے حد متاثر ہوا۔ اور پورے معاشرہ میں مسلمان دن بدن پھیلنے اور پھٹنے پھو لنے لگے۔ جس سے ان کو بے حد ذہنی صدمہ پہنچا۔ انہوں نے حضور سرور کائنات ﷺ کے معجزات اعمال کو جادوگری سے موسوم کرنا شروع کر دیا۔ تاکہ لوگ (معاذ اللہ) آپ ﷺ سے بدظن ہو جائیں اور آپ ﷺ کی تعلیمات نہ پھیلنے پائیں۔ اور اس طرح تبلیغ اسلام کا کام رک جائے۔

ایسے میں اللہ کا حکم آزمائش آن پہنچا جس پر آپ ﷺ نے سر تسلیم خم کر دیا۔ اور یہودیوں کو آپ ﷺ پر جادو کرنے کا موقع مل گیا۔ اور اس طرح آپ ﷺ کسی حد تک بیمار ہو گئے۔ بروایت حضرت عائشہؓ (از بخاری و مسلم)



بنو زریق کے نامی گرامی جادوگر لبید بن اعصم نے آپ ﷺ پر جادو کر دیا۔ آپ ﷺ کو یوں محسوس ہوتا کہ آپ ﷺ کچھ کر رہے ہیں حالانکہ ایسی کوئی بات نہ ہوتی۔ ایک دن آپ ﷺ نے اپنے رب سے کئی مرتبہ دعا مانگی۔ پھر حضرت عائشہؓ سے فرمایا: ”اے عائشہ! کیا تم جانتی ہو کہ میں نے اللہ سے جس معاملے میں دعا مانگی ہے۔ اس نے میری دعا کو قبول کر لیا ہے، میرے پاس دو آدمی (فرشتے) آئے ہیں ایک میرے سر ہانے بیٹھا اور دوسرا میری پائنتی۔ اور انہوں نے آپس میں گفتگو کرتے ہوئے یہ کہا۔ کہ ان پر جادو کیا گیا ہے۔ پائنتی والے کے اصرار پر سر ہانے والے نے کہا کہ ان پر لبید بن اعصم نے جادو کیا ہے۔ تاکہ تبلیغ اسلام کا عمل رک جائے۔

اس نے پھر استفسار کیا ”کہ کس چیز میں؟“ دوسرے نے کہا کتھی کے بالوں اور کھجور کے کھوکھلے شگوفے میں۔“ اس نے کہا ”کہ یہ کہاں ہیں۔“ دوسرے نے جواب دیا کہ ”ذی اردان کے کنوئیں میں۔“ آپ ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیقؓ اور دوسرے اصحاب کو لے کر اس کنوئیں کے پاس گئے اور اس کو دیکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اے عائشہ! اس کنوئیں کا پانی ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس میں مہندی کا آمیزہ ہو۔ اس کے کھجور کا درخت ایسے لگتا تھا۔ گویا شیطانوں کے سر ہوں۔“

حضرت عائشہؓ کہتی ہیں میں نے کہا ”آپ ﷺ نے اس کو (بال اور کھجور کے شگوفے کو جس میں جادو کیا گیا تھا) کیوں نہیں جلا ڈالا؟“

آپ ﷺ نے فرمایا ”نہیں! مجھے تو اللہ تعالیٰ نے شفا دے دی میں نے مناسب نہیں سمجھا کہ لوگوں کو فتنوں میں مبتلا کر دوں اسلئے اس کو دفن کر دیا۔“ بعض روایات کے مطابق آپ ﷺ اس جادوگر کے پاس گئے۔ اور پوچھا کیا تم نے مجھ پر جادو کیا تھا۔“ تو اس نے ہاں میں جواب دیا۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا۔ ”اگر میں تم میں سے کسی پر جادو کروں تو کیا تم کروالو گے۔“ اس نے کہا ”جو ایسا کرے گا ہم اس کا کیا ہوا جادو واپس اسی پر پلٹ دیں گے اس پر آپ ﷺ نے فرمایا ”تمہاری نگاہ میں میں جادوگر، شعیبے باز یا مردان غیب میں سے ہوں لیکن

میں نے ایسا کچھ بھی نہیں کیا جس سے تمہارا جادو تم پر واپس پلٹ جائے اور تمہیں نقصان بھی پہنچے حالانکہ تم نے میرے اوپر جادو کے ذریعے مجھے نقصان پہنچایا لیکن میری طرف سے کوئی بھی ایسا کام نہیں ہوا۔ اب بھی تم مجھے پیغمبر حق نہ مانو تو تمہاری مرضی ہے۔ اور آپ ﷺ واپس تشریف لے آئے۔

اگر بنظر غائر اس واقعہ پر نگاہ ڈالی جائے۔ تو یہ حقیقت بین طور پر سامنے آتی ہے کہ رضائے الہی کے تحت حضور سرور کائنات ﷺ کو راجح سے باز رکھنے کیلئے یہ جرم لبید بن اعصم سے سرزد ہوا۔ وگرنہ دنیا کی کوئی طاقت اللہ کے پیارے رسول ﷺ اور محبوب پر کسی بھی طرح کا جادو ٹوٹ نہ سکتا تھا۔ اور نہ ہی سرے سے کائنات میں پیدا ہوئی ہے۔ کیونکہ یہ نام ایک ایسا نام کائنات میں ہے جس کی طفیل سے پیغمبروں اور نبیوں کی توبہ نہ صرف قبول ہوئی ہے۔ بلکہ جس سے کائنات کے ہر مرض میں شفا کا کام لیتی ہے اور جادوؤں نے اپنی حقیقت احوال کھودیتے ہیں۔ آسیب اور جنات بھاگ جاتے ہیں۔ شیطان ابلیس جس سے پناہ مانگتا ہے۔ اور گمراہی و ضلالت اپنے ہی سمندر میں غرق ہو کر معدوم ہو جاتی ہے۔

### ایک غلط فہمی کا ازالہ

بعض کم فہموں نے بعد مشرکین یہود کے یہ بات مشہور کر رکھی ہے کہ معاذ اللہ جب ایک شخص منصب رسالت پر فائز بھی ہو۔ اور اس کو ہر شے کی اللہ کی طرف سے آگاہی بھی ہو تو پھر اس پر جادو ہو جانے سے منصب نبوت کی توجین وارد ہو جاتی ہے اور اس میں شکوک و شبہات پیدا کرتی ہیں اور یہ کہ معاذ اللہ ایسا شخص نبوت و رسالت کے لائق نہیں ہو سکتا۔ مگر شاید وہ قصہ حضرت موسیٰ اور حضرت ایوب کو بھول جاتے ہیں۔ اس بات کا موثر ترین جواب ابوالحسن البیہقی نے بخوبی دیا ہے ان کے مطابق ”جہاں تک جادو سے نبی کریم ﷺ کے متاثر ہونے کا تعلق ہے تو اس سے منصب نبوت پر کوئی حرف نہیں آتا۔ کیونکہ دنیا میں انبیاء پر بیماری آسکتی ہے جو آخرت میں ان کے درجات کی بلندی کا باعث بنتی ہے۔ لہذا جادو کی بیماری کی وجہ سے آپ ﷺ کو خیال ہوتا تھا کہ آپ ﷺ نے



دنیاوی امور میں سے کوئی کام کر لیا ہے حالانکہ آپ ﷺ نے اسے نہیں کیا ہوتا تھا۔ اور پھر اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اطلاع دے دی کہ آپ ﷺ پر جادو کیا گیا ہے۔ اور وہ فلاں جگہ پر ہے۔ آپ ﷺ نے اسے وہاں سے نکال کر دفن بھی کر دیا تھا۔ تو اس وجہ سے رسالت میں کوئی نقص نہیں آتا۔ کیونکہ یہ دوسری بیماریوں کی طرح ایک بیماری ہی تھی۔ جس سے آپ ﷺ کی عقل متاثر نہیں ہوئی۔ صرف اتنی بات تھی کہ آپ ﷺ اپنی کسی بیوی کے قریب گئے ہیں جبکہ آپ ﷺ نے ایسا نہیں کیا ہوتا تھا۔ سوائے اثر بیماری کی حالت میں کسی بھی انسان پر ہو سکتا ہے۔

اصل حیرت تو ان لوگوں پر ہوتی ہے کہ جو جادو کی وجہ سے آپ ﷺ کے بیمار ہونے کو رسالت میں (معاذ اللہ) ایک عیب تصور کرتے ہیں حالانکہ قرآن مجید میں فرعون کے جادو گروں کے ساتھ حضرت موسیٰ کا جو قصہ بیان ہوا ہے اس میں یہ بات واضح طور پر موجود ہے۔ کہ جناب موسیٰ کو بھی ان کے جادو کی وجہ سے یہ خیال ہونے لگا تھا کہ ان کے پھینکے ہوئے ذندے ان کی طرف دوڑ رہے ہیں۔ "لیکن اللہ تعالیٰ نے انہیں ثابت قدم رکھا اور نہ ڈرنے کی تلقین کی۔" اس طرح حضرت ایوبؑ پر بھی بیماری شیطان اور اس کے چیلے چانوں، جنات اور بھوت اور پریت وغیرہ کے ذریعے آئی۔ لیکن وہاں پر بھی کوئی ایسی بات ظہور میں نہیں آئی۔ کہ اس سے ان کی نبوت پر کوئی حرف آتا ہو۔

اب کسی نے بھی یہ نہیں کہا۔ کہ حضرت موسیٰؑ کو جو خیال آیا اس جادو کی وجہ سے آیا یا ایوبؑ کو بھی اپنی بیماری جادو پر کوئی خیال آیا۔ تو وہ ان کے منصب نبوت کیلئے عیب تھا۔ سو اگر وہ عیب نہیں تھا تو جو کچھ آپ ﷺ کے ساتھ پیش آیا وہ بھی عیب نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اس طرح کی بیماری انبیاءؑ پر آ سکتی ہے جس سے ان کی ایمانی قوت میں اضافہ ہوتا ہے اللہ تعالیٰ انہیں ان کے دشمنوں پر فتح نصیب کرتا ہے۔ خلاف عادت معجزات عطا کرتا ہے۔ جادو گروں اور کافروں کو ذلیل و رسوا کرتا ہے۔ اور بہترین انجام متقی لوگوں کیلئے خاص کر دیتا ہے۔"

## آج کا دور اور جادو

جادو درحقیقت فریب نظر کا ایک لاتناہی جال ہے۔ جس میں اس قدر کشش پیدا کر دی گئی ہے۔ کہ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ دنیاوی کوئی بھی کام کروانے کا آسان راستہ یہی ہے اور یہ کہ اور اس بات کو پروان چڑھانے میں آج کے دور کے نام نہاد ملاؤں، پیروں، فقیروں، سغلی علم والے ہیں جن کے پاس علم تو برائے نام ہوتا ہے لیکن عوام کو بے وقوف بنانے کا فن اور ذہنگ انہیں بخوبی آتا ہے۔ جو مسوائے معاشرہ میں تباہی و بربادی پھیلانے۔ بد سکونی، بے چینی اور نفرت پھیلانے کا کام زر کے لالچ میں انجام دے رہے ہیں۔ اور جو کوئی ان کے جال میں ایک مرتبہ پھنس جاتا ہے۔ تو پھر اس سے نکلنے کا نام نہیں لیتا۔ زیادہ تر جاہل۔ عامل وہ ہیں جو اس علم کے اسرار و رموز سے ذرا برابر بھی لگا نہیں کھاتے لیکن اپنی بڑائی نت سننے کارناموں کے تحت جھلتے رہتے ہیں یا پھر بے بنیاد اور لٹے سیدھے الفاظ کے تعویذ و دعا گے وغیرہ بنا کر عوام کو لوٹنے کا وسیع اختیار کئے ہوئے ہیں۔

اول تو جادو ایک ایسا فن ہے جو کسی بھی باعمل، پڑھے لکھے انسان اور بالخصوص امتی رسول ﷺ کو زیبا نہیں دیتا۔ کیونکہ اس سے سب سے پہلی زد مسلمان کے ایمان پر پڑتی ہے۔ اور وہ راہ حق سے بھٹک کر گمراہی اور ضلالت میں پڑ جاتا ہے۔ پھر یہ کہ جادو بذات خود فنا اور نقصان کا عمل ہے۔ اس سے برائی کی توقع تو کی جاسکتی ہے۔ کسی اچھائی کی نہیں۔ جادو صرف گمراہی اور ضلالت کا عمل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے لوگ ضلالت اور گمراہی سے بھرپور باتیں پھیلاتے رہتے ہیں جن کا حقیقت احوال سے ذرا برابر بھی عمل و عمل نہیں ہوتا۔ اس پر مصداق یہ کہ باعمل، لوگ ایسے لوگوں کی کما حقہ باز پرس نہیں کرتے اور نہ ہی ان پر گرفت کرتے ہیں۔ جس کی وجہ سے یہ لوگ اس برائی کو بہت زیادہ پھیلانے میں کامیاب رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس بابت قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے۔ "یہ لوگ ایک دوسرے کو اس برائی سے نہیں روکتے۔ جس کو وہ کرتے ہیں۔ یہ لوگ بہت برا کام کرتے ہیں۔" (المائدہ: ۷۹)



## جادو کی حقیقت

جادو کی ماہیت پر اگر غور کیا جائے تو پتہ چلے گا۔ کہ اس میں بین خرابی پائی جاتی ہے جہاں یہ سمجھنا غلط ہے کہ ہم شکل، ہم رنگ اور مشابہ اشیاء یکساں ماہیت رکھتی ہیں وہاں یہ خیال بھی درست نہیں ہے کہ جو اشیاء کبھی متصل نفیس الگ ہونے کے بعد باہمی رشتہ قائم رکھتی ہیں۔ جادو اور قلوب کی تسخیر و تالیف کا اسلوب ایک ہی ہے کوئی جادو سے دل موہ لیتا ہے۔ اور کام نکالتا ہے۔ اور کوئی پیار سے اسی بناء پر جادو کا نہایت اہم شعبہ اصول تالیف پر قائم ہے۔ بعض کے نزدیک یہ محض تخیل ہے اور اس میں کوئی حقیقت موجود نہیں اور ان کا استدلال قرآن پاک کی سورۃ طہ آیت ۶۶ سے ہے۔ ”یکایک ان کی رسیاں اور ان کی لائیں ان کے جادو کے زور سے موٹی کو دوڑتی ہوئی محسوس ہونے لگیں۔“ اور کچھ لوگ اس کو حقیقت احوال جانتے ہیں جیسا کہ بیشتر ازیں سورہ بقرہ آیت نمبر ۱۰۲ سے واضح کیا جا چکا ہے۔

## جادو کی اقسام

جادو کو دو قسموں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ایک قسم تخیلی ہے۔ جس کا دار و مدار شعبہ بازی اور ہاتھ کی صفائی ہے دوسری قسم وہ ہے جس میں فی الحقیقت مردوزن میں جدائی ڈالنا اور لوگوں کو پریشان کرنا ہے۔ ماہرین فن جادو نے اس کو دو شاخوں میں تقسیم کیا ہے۔ ایک سحر بالمثل۔ اور دوسری سحر لمسی ان دونوں کا تعلق تسلسل خیال سے ہے۔ ایک میں مماثل خیال پائے جاتے ہیں اور دوسری میں مربوط و متصل خیالات پہلی قسم کا تعلق سحر بالمثل ہے اور دوسری کا تعلق سحر لمسی سے ہے۔ سحر بالمثل میں عملی اقدام اور نتیجہ میں مماثلت پائی جاتی ہے کہ جیسا کہ ایک عام کہات مشہور ہے۔ کالی اینٹیں کالے روز، اللہ میاں مینہ برسا زور زور یہ ایک سحر بالمثل کی عملی شکل ہے۔ اور اس قسم میں کسی بھی شے کے مماثل سے ہی جادوؤں نے کاسہارا لیا جاتا ہے۔ جیسے کسی کو ذہنی تکلیف پہنچانے کیلئے جادوؤں نے میں سوئیاں سی چھریاں ہیں وغیرہ وغیرہ اور اسی سلسلے میں پتلے اور گڈے وغیرہ استعمال کئے جاتے ہیں جو جادو کے شکار کے ہم شکل اور ہم مثل

آج کے جادو گرنے ہمیشہ آدمی کی کمزوری سے فائدہ اٹھایا ہے اور اس نے کچھ برا بھی نہیں کیا ہے۔ اس نے سب کچھ اپنی جان جو کھوں پر ڈال کر کیا و گرنہ اس عالم رنگ و ب میں ان آدمیوں کی فہرست شیطانوں سے بڑھ کر طویل ہے۔ جنہوں نے مذہب و سیاست کی آڑ میں انسان کی فلاح و بہبود میں نہ جانے کس کس کے نام پر آدمی کی کمزوری سے فائدہ اٹھایا ہے۔ اور اٹھا رہا ہے۔ و گرنہ حقیقی طور پر نگاہ ڈالی جائے تو انسان کی اپنی ذہنی قوت بے پایاں ہونے کے ناطے کسی کو بھی اپنی کمزوری سے فائدہ اٹھانے کی اجازت نہ دے۔ یہی وجہ ہے کہ سادہ لوح انسان جادو گروں کے جال میں پھنستے رہتے ہیں۔ اور اپنی ساری جمع پونجی ضائع کرتے رہتے ہیں۔

## جادو گروں کے جال

جادوگر مختلف قسم کے جھوٹے سچے کارناموں، اور لامتناہی سوچوں اور وہم سے کام لیتے ہیں۔ ہر انسان کی اصل کمزوری سے آگاہ ہو کر اس کے ذریعے اس کو رنگ رنگ باتوں سے نوازتے ہیں۔ اور ایسی ایسی کہانیاں گھڑتے ہیں جن کا وجود بالکل نہیں ہوتا اچھے بھلے انسان کو وہم میں ڈالنا ان کے بائیں ہاتھ کا کمال ہوتا ہے۔ اور وہم ایک ایسی شے ہے جس کا تو ذلعمان کے پاس بھی نہیں تھا۔ اس طرح نام نہاد عامل کامل، بڑے بڑے دعویدار لوگوں کو اپنے اپنے لالچ کی کمالات کے اتنے قصے بیان کرتے ہیں۔ اور ایسے ایسے سنہری خواب دکھاتے ہیں کہ جس سے ایک اچھا بھلا سمجھ دار انسان بھی ان کے جال میں باسانی پھنس جاتا ہے۔ اور پھر ان کے اشاروں پر ناپتا ہے۔ اور اپنی اچھائی، بھلائی کو پس پشت ڈال کر برائی کی راہ پر چل نکلتا ہے اور بلاوجہ شکوک کے سمندروں میں غوطے کھانے شروع کر دیتا ہے۔



## ارواح

بقول فریزر "ایک ایسا جھوٹا فن جو سائنس کی حرامی بہن ہے۔"

چونکہ انسان نے علم و عرفان کے ابتدائی مدارج میں سخت ترین خطا کھائی اور اس نے ابتداء میں یہ جانا کہ ارواح کائنات میں اثر و نفوذ رکھتی ہیں اور معمولات فطرت میں دخل ہوتی ہیں۔ اس غلط عقیدے نے اپنا اثر و رسوخ اس قدر بڑھایا کہ انسان نے ہر بات میں اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر ارواح کی طرف رجوع کرنا شروع کر دیا۔ ارواح آدمی کو خوفزدہ کرتی رہتیں۔ بھلے لوگوں کی ارواح تو خیر کچھ نہ کہتیں البتہ اشرار کی ارواح بے حد تنگ کرتیں۔ رات کے وقت چلتی پھرتیں اور لوگ انہیں دیکھ کر سہم جاتے، اور جادوگران بد ارواح کو تابع کر کے ان سے تحریفی کام کرواتا۔ ابتدائی زمانے میں ایک اور نظریہ جو پرہیزگاران چڑھاؤ بھوت پریت کا تھا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ آدمی کے ساتھ ساتھ اس کا سایہ اور عکس بھی موجود ہوتا ہے۔ گویا مرنے کے بعد یہی سایہ اور عکس بھوت پریت کی شکل میں منتقل ہو جاتا ہے۔ اور پھر خواب میں بھی نظر آتے ہیں جو زندوں کے ہم شکل ہیں۔

بھوت کو ایک طرح سے روح کا غیر ترقی یافتہ جد امجد کہا جاتا ہے۔ اس کے جنم لینے سے ہی لوگ اس سے ڈرنے اور خوف کھانے لگے اگرچہ کئی اعتبار سے یہ زندہ آدمی سے مماثل ہوتا لیکن اس کے طور طریقے غیر ناپسندیدہ ہوتے جس کی بناء پر لوگوں نے ان سے ہزار ہا قسم کی باتیں منسوب کر کے ان کو غیر مرئی رتبہ اور شان دے دیں۔ اور اس طرح ان کو ہزاروں بد کام کرنے کا ذمہ دار ٹھہرا دیا گیا۔ اور بعد میں دی۔ دیوی دیوتاؤں کا نام دے کر اللہ کے مثل یا جھوٹا خدا کہا جانے لگا۔ اور انہیں مختلف قوتوں کا مظہر گردانا گیا۔ چونکہ انسان ازل سے توہمات کا شکار تھا۔ اور توہمات کا ذخیرہ اس قدر وسیع و عریض ہے۔ کہ جو کبھی بھی ختم نہیں ہو سکتا۔ اور انسانی ذہن اس کی بہترین پرورش گاہ ہے اور اس سے خداؤں اور نیم خداؤں کا غیر ختم سلسلہ پیدا ہوا اور ان سے نمٹنے کیلئے جو توڑ انسان نے دریافت کیا اس کا نام اس نے جادو رکھ دیا۔

ہوتے ہیں۔ اور اس ضمن میں یہ دستور عام ہے۔ جس سے عام جادو میں کام لیا جاتا ہے۔ اس طرح بعض معاملات میں مختلف جانوروں کی بھیئت بھی لی جاتی ہے۔ غرضیکہ طرح طرح کے ایسے طریقوں سے کام لیا جاتا ہے۔ جس میں باہمی مماثلت کا رگر ہوتی ہے۔ جبکہ دوسرے طریقے میں عموماً پنازیم جیسا طریقہ کار استعمال کیا جاتا ہے۔ اور ہاتھوں کے لُس اور باتوں سے دوسرے کو کسی وہم میں شدید حد تک ملوث کر دیا جاتا ہے جس سے چمٹکارا پانا اس کیلئے ناممکن ہو جاتا ہے۔ یا پھر انسان کے کپڑوں، یا کسی اعضاء یا مردوں کی راکھ وغیرہ جس کو عرف عام میں مسان کہا جاتا ہے۔ اس سے کام لیا جاتا ہے۔

## اقسام جادو امام رازی کی نظر میں

- ۱۔ سات ستاروں کی پوجا کا علم السحر (جدید دور میں اسے علم البروج قرار دیا گیا ہے۔)
- ۲۔ اصحاب وادہام اور نفوس قویہ کا سحر (کالا جادو جسے کہا جاتا ہے۔)
- ۳۔ گھٹیا ارواح اور شیطان و جنات کے ذریعہ سحر (سفلی اعمال والا جادو)
- ۴۔ شعبہ بازی اور برق رفتاری سے آنکھوں کو مسح کرنا۔ (پنازیم)
- ۵۔ عجائب الاشیاء سے سحر (نظر بندی وغیرہ)
- ۶۔ ادویاتی جادو (ادویات کے ذریعے انسانوں کو زہر وغیرہ دینا یا مسان ڈالنا)
- ۷۔ چغل خوری اور نفرت بھرا سحر (حسد اور نظر بد)
- ۸۔ مختلف دعوؤں والا سحر (مختلف جنات، دیو، پری، بھوت وغیرہ کو قابو کر کے کام لینا)



## ضعیف الاعتقادی

جادو کے پھولنے پھولنے کی ایک وجہ یہ بھی ہے۔ کہ انسان ازل سے ہی تو ہم پرست اور ضعیف الاعتقاد پیدا ہوا ہے۔ اور اس وجہ سے وہ بد ارواح پر یقین رکھتا ہے۔ اور سمجھتا ہے کہ بد ارواح کا سایہ اس پر پڑ جاتا ہے۔ اور وہ لوگوں سے چٹ جاتی ہے اور اس طرح بد ارواح امراض اور مصائب کا سبب بنتی ہیں اور ان سے کام لینے کا ذریعہ گنڈے، قویہ، جھار پھونک، سفلی طریق کار رکھا گیا ہے لوگوں کے خیال میں ان چیزوں کو بروئے کار لانے سے بد ارواح تیزی سے کام کرتی ہیں۔ اور حسب منشاء نتائج پیدا کرتی ہیں۔ اسی ضعیف الاعتقادی نے اہل قبور کو حاجت اہل قبور کو سجدہ ریزی کی جاتی ہے۔ دیوتاؤں کو پروان چڑھایا اور اسی خیال کے تحت اہل قبور کو سجدہ ریزی کی جاتی ہے۔ دیوتاؤں کو دان چڑھایا جاتا ہے اور ان سے استمداد مانگی جاتی ہے۔ جن، دیو، بھوت پریت کو مسخر کرنے کیلئے چلہ کشی کی جاتی ہے۔ فال کا سہارا لیا جاتا ہے۔ اور کہانتوں پر یقین رکھا جاتا ہے۔ اس کی چند مثالیں درج ذیل ہیں کہ توہمات پر کس قدر یقین رکھا جاتا ہے۔ جیسے

۱۔ رونے سے مرنے والے کے سفر آخرت میں آبی دشواری پیدا ہوتی ہے۔

۲۔ خالی قینچی چلانے سے آپس کے تعلقات منقطع ہو جاتے ہیں۔

۳۔ ختم کی روٹی کا ثواب ارواح کو پہنچتا ہے۔

۴۔ اگر کسی حاملہ کا حمل ساقط ہو جائے اور وہ نہانے کے بعد اپنا سایہ کسی بھلی چنگی عورت پر ڈال دے تو اسے بھی اسقاط حمل کا عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔

۵۔ اگر آنکھوں میں دم کیا ہو اسرمد ڈال لیا جائے تو ہر انسان کو نظر کی بدولت زیر کیا جاسکتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

☆ دفع جن آسیب وغیرہ کیلئے ذیل کا عمل بے حد مفید ہے۔ اس مقصد کیلئے تازہ غسل اور وضو کر کے دو رکعت نماز نفل اس طریق سے ادا کریں کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کافرون تین مرتبہ اور سورۃ اخلاص تین مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد قبلہ رخ بیٹھ کر زعفران و مشک سے ذیل کی

## کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

آیات مبارکہ سات مرتبہ سفید کاغذ پر لکھ کر اس کو اسی آیت مبارکہ کا اکیاون مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور اس نقش کو خوشبو لگا کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈال دیں۔ اور اسی آیت مبارکہ کا دن میں دو مرتبہ سات سات بار درود کر کے باری باری دونوں کانوں میں پھونک بھی لگائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بفضل ایزدی سات یوم کے اندر اندر جن و آسیب وغیرہ سے نجات مل جائے گی۔ آیت مبارکہ یہ ہے۔ "إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. أَلَا تَعْلَمُونَ أَنِّي وَأَنْتُمْ نَسْلُهُ".



## جادو و سحر

وہ حضرات جن پر کسی نے حسد، بغض یا کسی اور وجہ دشمنی سے جادو و سحر کروایا ہو۔ اور وہ ناگہانی مشکلات اور پریشانیوں میں مبتلا ہوں۔ ان کا مرض لا علاج ہو۔ یا کسی کی بھی سمجھ میں نہ آتا ہو۔ تو ذیل کے اعمال میں سے کسی ایک عمل کو صدق یقین سے کرنے سے اللہ رب العزت اپنی مہربانی فرماتا ہے۔ اور اپنے پیارے حبیب آقائے دو جہاں حضرت محمد ﷺ کے طفیل انسان کو شفاء کلی عطا فرماتا ہے۔

## علامات جادو و السحر

یوں تو جادو و السحر کی پہچان آسان کام نہیں ہے۔ بہر حال چند ایک علامات ذیل جادو و السحر کے شکار انسان میں عام پائی جاتی ہیں۔

۱۔ انسان کا روز بروز لاغر اور بیقرار ہونا۔

۲۔ زن، فرزند، اور دیگر اعزہ و اقارب سے نفرت کا اظہار۔

۳۔ کھانے پینے کی اشیاء سے تنفر۔

۴۔ ہڈیوں میں درد، کم سونا اور سوتے میں ڈر کر جاگ اٹھنا۔

۵۔ درد سر اور درد شکم لازمی ہوتا ہے۔ اور یہ دائمی ہوتا ہے۔

۶۔ سینے کی ٹھن خاص کر رات کے وقت ہوتی ہے۔

۱۔ دریا یا نہر یا آب رواں یا ساتل کا پانی لیں۔ اس میں ایک چوتھائی چمچ نمک ملائیں۔ اور اس پانی کو گرم کر لیں۔ اس پانی پر تین سو تیرہ مرتبہ اسم الہی علیٰ اعلیٰ ذافع سحر اور الناس خناس ذافع الخناس یحق قل اغوذ برب الناس ذافع الخناس ملک الناس الیہ الناس ذافع الشرور سحر من شر الوسوس الخناس شافی الخناس وشرور سحر الذی یوسوس فی صدور الناس یتھ الجنات الخناس وسحر من الجنة والناس۔

۲۔ روزانہ صبح کو سورج کے سامنے کھڑے ہو کر آیت الکرسی کا ورد درج ذیل طریقے سے گیارہ مرتبہ کر کے اپنے اوپر دم کیا کریں۔ یا جی یا قیوم سات مرتبہ پڑھیں پھر کہیں اے جی و قیوم تو ہی زندہ قائم ہے۔ مجھے اپنی جی و قیوم ہونے کے ناطے سے زندہ و قائم کر دے۔ پھر آیت الکرسی شروع کر دیں۔ اور اللہ لا الہ الا هو الحیی القیوم۔ ذات مجھے زندہ و قائم ہی ہے۔ اور سحر جادو سے نجات دے رہی ہے۔ جب لفظ 'لہ' مافی السموات والارض ہمے۔ پڑھیں تو یہاں صرف تصور کریں کہ میرا نگہبان مالک سموات والارض ہے۔ اور ہر جادو اس کے سامنے بچ ہے۔ اس کے بعد یا مھمیں۔ گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ اور آگے آیت الکرسی شروع کریں۔ جب لفظ یشفع عندہ پڑھیں تو لفظ یشفع پر توقف کرتے ہوئے اس بات کا تصور کریں کہ دونوں ہی اس کی گرفت میں آ رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی عندہ ہی کی ضرب خیال ہی میں ان دونوں کے اوپر لگائیں۔ (صرف اسی بات کا تصور رکھیں۔ کہ میں اپنے کرنے اور کروانے والے پر اس پر اس کی ضرب لگا رہوں کسی کا نام لینے کی ضرورت بالکل نہیں ہے۔) اس بات کا علم ذات باری تعالیٰ کے علاوہ کسی کو نہیں ہے۔)

اس کے بعد آیت الکرسی کو آگے پڑھنا شروع کرے۔ اور جب 'وَلَا یُسْؤُذْ' حَفِظْهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ پڑھیں تو اس بات کا تصور کرتے ہوئے کہ میں اب سحر کے اثر سے مکمل نجات پا چکا ہوں اور رب ذات برتر و بزرگ کی مکمل حفاظت میں آ گیا ہوں۔ سات بار تکرار کر کے اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک لگائے اور اپنے پورے جسم پر پھیر کر اخرج فی السحر کہہ کر دونوں ہاتھوں کو جھٹک دے، اس تصور کے ساتھ کہ تمام جادو و سحر میرے وجود سے خارج ہو رہا ہے۔ اس طرح گیارہ مرتبہ اس عمل کو دہرانے کے بعد سات مرتبہ آیت الکرسی سادہ طور پر پڑھ کر اپنے جسم پر پھونک لگائے۔ انشاء اللہ العزیز الکریم بفضل ایزدی گیارہ یوم کے اندر اندر ہر قسم کے جادو و سحر سے نجات مل جائے گی۔ فقیر کی طرف سے اجازت ہے۔

۳۔ ذیل کا عمل ہر قسم کے سفلی جادو کے خاتمے کیلئے بے حد مجرب و نافع ہے۔ کیونکہ یہ عمل شیخ ابو محمد



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
مرحبا! کو خود حضور ﷺ نے عنایت فرمایا تھا۔ اور جس کی اجازت فقیر کے بزرگان نے عنایت کی ہوئی ہے۔ عمل حسب ذیل ہے۔

"لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ" سے آخر تک ایک مرتبہ آیت "وَنَزَّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ" ایک مرتبہ آیت "لَوْ أَنزَلْنَا هَذَ الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ" سے آخر تک پھر "قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ" پوری سورہ مبارک اور "قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ" پوری سورہ مبارک اور "اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمُحْيِي وَأَنْتَ الْمُمِيتُ وَأَنْتَ الْخَالِقُ وَأَنْتَ الْبَارِي وَأَنْتَ الشَّافِي فِي خَلْقِنَا مِنْ مَّاءٍ مَُّهِينٍ. جَعَلْنَا فِي قَرَارٍ مُّكِينٍ إِلَى قَدَرٍ مَّعْلُومٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى وَصِفَاتِكَ الْعُلْيَا بِأَمْرِ بَيْدِهِ الْإِنْبِلَاءَ وَالْمُعَافَاتِ وَالشِّفَاءَ وَالذَّوَاءَ بِمُعْجَزَاتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَبَرَكَاتِ خَلِيلِكَ إِبْرَاهِيمَ وَخُرُمَتِ كَلِيمِكَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ. اللَّهُمَّ أَشْفِهِ" ان سب کو بعد از نماز فجر اور قبل از طلوع آفتاب با وضو حالت میں کسی چینی کی طشتری پر شہد اور گلاب سے لکھیں۔ اور اس طشتری کو پانی سے دھو کر اس پانی کو نہار منہ "بِسْمِ اللَّهِ شَافِي نِ الْحُكْمِ" کاپی "رے نہ سحر اللہ باقی کہہ کر پی لیں۔ سات سے گیارہ روز تک کے اس عمل سے ہر قسم کا سحر جادو، سفلی علم وغیرہ کا اثر باطل ہو جاتا ہے۔ اور انسان تندرست و توانا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اور بالآخر مکمل صحت کاملہ حاصل کر لیتا ہے۔

۴۔ جادو، نوٹے، سحر، نظر بندی، سفلی علم، کے توڑ کیلئے ذیل کا عمل بھی بے حد نافع اور اکسیر ہے۔ اور فقیر کا بے حد مجرب ہے۔ اس مقصد کیلئے بعد از نماز فجر با وضو حالت میں سفید طشتری چینی پر شہد اور زعفران و گلاب سے ذیل کا نقش بنائیں۔ اور ایک عدد نقش سفید کاغذ پر زعفران اور گلاب سے بنائیں۔ اور دونوں بار سورہ چہار قل گیارہ گیارہ مرتبہ درود قرآنیذیل اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں کاغذ والا نقش خوشبو لگا کر موم جامہ کریں۔ اور اس کو گلے میں ڈال لیں یا سیدھے بازو پر باندھ لیں۔ گلے میں ڈالنے والا نقش طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ کے اندر، مدد پہنچا دیں اور طشتری والے

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

نقش کو پانی سے دھو کر پانی کو دن میں علی الصبح نہار منہ۔ بعد از نماز عصر اور بعد نماز عشاء تین مرتبہ پانچ پانچ گھنٹہ پی لیں۔ پیتے وقت درود قرآنی کا تین مرتبہ پڑھنا ضروری ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اکیس یوم کے اندر اندر ہر قسم کے جادو نوٹے سے مکمل نجات مل جائے گی۔ درود قرآنی:

"اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ بِعَدَدِ جَمِيعِ الْقُرْآنِ حَرْفًا حَرْفًا بِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ أَلْفًا"

یارب جبرائیل	۷۸۶	یارب میکائیل	
۵۳۲۳	۵۳۲۷	۵۳۳۰	
۵۳۲۲	۵۳۲۶	۵۳۲۹	
۵۳۲۸	۵۳۲۵	۵۳۲۸	
۵۳۲۸	۵۳۲۶	۵۳۲۲	
یارب اسرافیل		یارب عزرائیل	

بعد از شفاء و صحت تندرستی چار رکعت نماز نفل شکرانہ بارگاہ ایزدی میں پیش کرویں اور حسب توفیق نیاز آقاے دو جہاں ﷺ بچوں میں تقسیم کرویں۔

۵۔ سحر و جادو کے توڑ کرنے کیلئے بروز اتوار شرف شمس میں با وضو حالت میں سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے سورہ منزل شریف مکمل تحریر کریں۔ اور اس کے گرد اگر د آیت انکری، سورہ فاتحہ بھی لکھیں۔

اور نیچے درود پاک ذیل تحریر کریں۔



ایک بوتل میں پانی لے کر اس میں اس نقش کو ڈال دیں۔ اور اس میں سے پانی پانچ گھنٹہ روزانہ صبح نہار منہ درود پاک ذیل پانچ مرتبہ پڑھتے ہوئے اور رات کو سوتے وقت پانچ مرتبہ یہی درود پاک پڑھتے ہوئے پی لیں۔ اور چلو بھر پانی لے کر اپنے چہرے اور اپنے سینے، گردن اور کانوں کے اندر لگائیں۔ اس بوتل کا پانی ہفتہ بھر استعمال کریں۔ اگلی اتوار کو پھر تازہ نقش بنالیں۔ اور اسے ہفتہ بھر استعمال کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ تین مرتبہ کے مسلسل عمل سے ہر قسم کے سحر و جادو، سفلی و جادو، سفلی علم وغیرہ سے نجات مل جائے گی۔ (اجازت ہے)

درود پاک:

مَنْ صَلَّى عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَعَلَى جَسَدِهِ فِي الْأَجْسَادِ  
وَعَلَى قَبْرِهِ فِي الْقُبُورِ وَجَزَى اللَّهُ عَنْ مُحَمَّدٍ أَمَّا هُوَ أَهْلُهُ“

۶۔ اس مقصد کیلئے چینی کی صاف طشتری لے کر اس پر شہد اور زعفران سے ذیل کی آیات مبارکہ بعد از نماز فجر لکھیں۔ اور پھر اس کو قدرے گھی سے صاف کر لیں۔ اور یہ گھی مسحور کو چٹا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ گیارہ روز کے عمل سے جادو و سحر کا خاتمہ ہو جائے گا۔

آیت یہ ہے

وَمَنْ يُخْرِجْ مِنْ بَيْنِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ  
فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا“

### عطیہ چشت

ذیل کا عمل بھی جادو ٹونے کے دافعہ اور توڑ کیلئے بے حد مفید ہے۔ اس مقصد کیلئے چینی کی صاف طشتری لے کر اس پر شہد اور زعفران سے بسم اللہ شریف ۱۳ مرتبہ، سورہ فاتحہ ایک مرتبہ، کلمات ذیل تین مرتبہ لکھ کر اس کو پانی سے دھو لیں۔ اور روزانہ مسحور کو پانچ مرتبہ سات بار بسم اللہ شریف پڑھ کر دیں۔ انشاء اللہ العزیز انکیم چالیس یوم کے عمل سے جادو، سحر، ٹونے، سفلی عمل کا مکمل خاتمہ ہو جائے گا۔ بعد از شفاء نفل شکرانہ بارگاہ ایزدی میں پیش کریں اور شیرینی خوبہ معین الہند بوسیلہ آقائے دو جہاں <sup>رحمۃ اللہ علیہ</sup> بچوں میں تقسیم کر دیں۔ (اجازت ہے۔)

کلمات مبارکہ

”يَا حَيُّ جِبْنِي فِيْ وَلِيْمُوْمِيْهِ مُلْكِيْهِ وَيَقَابِهْ يَا حَيُّ“

### عطیہ قادریہ عالیہ

۸۔ سحر و جادو ٹونے کے ہاتھوں زندگی سے مایوس لا علاج مریض کی شفا یابی کیلئے ذیل کا عمل بے حد مجرب اور اکسیر ہے۔ اس مقصد کیلئے بعد از نماز فجر روزانہ چینی کی صاف طشتری پر زعفران و گلاب سے آیت الکرسی تین مرتبہ، آیت مبارکہ ”لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ“ سے لے کر آخر سورہ تک ایک مرتبہ اور آیت مبارکہ ”وَلَوْ اَنْ يُّرَاْنَا سُبِّرَتْ بِهٖ الْجِبَالُ اَوْ قُطِعَتْ بِهٖ الْاَرْضُ اَوْ كُلُّهُمْ بِهٖ الْمَوْتُ“ بَلِ اللّٰهُ الْاَمْرُ جَمِيْعًا اور درود شریف قرآنی ایک ایک مرتبہ لکھیں اور اس کو پانی سے دھو کر اس پانی کو محفوظ کر لیں۔ اس پانی پر سات مرتبہ آیت الکرسی اور اکتالیس مرتبہ سورہ فاتحہ بمعہ وصل بسم اللہ شریف پڑھ کر دم کر لیں۔ اور یہ پانی دن میں پانچ مرتبہ ایسے مریض کو پلائیں۔ پانی روزانہ پلائیں۔ ان سب اعمال کو سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے لکھیں اور اس نقش پر آیت الکرسی اور سورہ فاتحہ بمعہ وصل بسم اللہ شریف پڑھ کر دم کر کے پانی کی بوتل میں ڈال دیں۔



اور اس بوتل کے پانی کو تین دن میں ختم کریں۔ اور دوبارہ یہی عمل کریں۔ بوتل میں موجود نقش کے کاغذ کو سنہال لیں اور بعد میں ان تمام کاغذوں کو دریا یا نہر میں بہا دیں۔ انشاء اللہ العزیز الحکیم اکیس یوم کے عمل مسلسل سے شفاء کلی نصیب ہوگی۔ اور جادو ٹوٹنے و سحر وغیرہ کا اثر ختم ہو جائے گا۔ اگر اس عمل کو مسلسل ساٹھ یوم تک کر لیا جائے۔ تو تازہ زندگی کوئی جادو، سحر وغیرہ وجود پر اثر انداز نہ ہو گا۔ اس کے علاوہ ایک نقش اسی عمل کا بنا کر اسے اسی طرح دم کر کے لوہان کی دھونی دے کر موم جامہ کر کے مرغیف کے گٹے میں ڈالیں یا سیدھے بازو پر باندھ دیں۔ (اجازت ہے۔)

بعد از شفاء اٹھ نفل شکرانہ بارگاہ ایزدی میں پیش کریں۔

### عطیہ فقیری

۹۔ ذیل کا عمل برائے توڑ جادو و آسیب، سفلی علم بے حد مفید اور اکسیر ہے۔ اس مقصد کیلئے با وضو دو رکعت نماز نفل حاجت شفاء از سحر اس طریق سے ادا کریں۔ کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ ہائے چہار قل گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ اور بعد از سلام پھیرنے کے تین سو تیرہ مرتبہ درود پاک ذیل پڑھ کر دعائے استقامت بارگاہ ایزدی میں مانگے۔

ذیل کی سورہ ہائے مبارکہ کو زعفران و مشک سے تحریر کرے اور اپنے پاس رکھے۔ اور اس پر درود پاک ذیل ایک سو ایک مرتبہ اور ان سورتوں کو ستر بار پڑھ کر دم کرے۔ اور اس نقش کو خوشبو لگا کر مسکور کے گٹے میں موم جامہ کر کے پہنا دے۔ اسی طرح روغن تل و بادام لے کر اس پر بھی اسی وقت دم کر لیں۔ اس روغن بادام و تل کو دائیں انگشت شہادت اور انگوٹھے کی مدد سے کن پٹیوں، پیشانی، کانوں کی لوؤں کے نیچے، گلے کی رگوں اور کلائیوں پر مالش کریں۔ اور ایک گھنٹہ بعد نیم گرم پانی سے صاف کر دیں۔ دن میں دو بار اور رات کو سوتے وقت لگائیں۔ رات کو ہلکی ہلکی مالش پسلیوں کے اوپر بھی کریں۔ اور ساری رات مالش رہنے دیں۔ روزانہ چینی کی طشتری پر زعفران و گلاب سے ان سورہ ہائے مبارکہ کو تحریر کریں۔ اور پانی سے دھو کر مسکور کو تین مرتبہ چوبیس گھنٹوں میں پانی پلائیں۔ انشاء اللہ العزیز مسکور کو اکیس یوم کے اندر اندر مکمل شفاء و تندرستی جادو، ٹوٹنے اور آسیب،

دیو، بھوت، پریت، سفلی علم کے ہر قسم کے وار سے گلو خاص مل جائے گی۔ اور کرنے اور کروانے والوں کو اللہ رب العزت سزا کا مل دیں گے۔ (فقیر کی طرف سے اس عمل کی اجازت ہے۔)

### سورہ ہائے مبارکہ

سورہ فاتحہ بمعہ وصل بسم اللہ شریف، آیت انکری جس میں کلمہ وَلَا یُؤْذَہُ حَفِظُہُمَا وَہُوَ الْقَلْبُ الْعَظِیْمُ سات مرتبہ، سورہ چہار قل۔ ان سب کو ایک ایک مرتبہ لکھتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ذیل کا درود پاک بھی ایک مرتبہ چینی کی طشتری پر لکھتا ہے۔ جبکہ پڑھنے کا عمل بالآخر مرتبہ سورہ ہائے مبارکہ اور درود پاک ایک ایک سو ایک مرتبہ ہی ہے۔

### درود پاک:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاہِرِیْنَ عَلٰی اَعْدَائِہِ  
سِحْرٍ وَالسَّاجِرِیْنَ بِلُطْفِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

### چتلوں کے ذریعے کئے گئے کالے علم کا توڑ

وہ سحر جس میں موم یا کپڑے کے پتلے بنا کر اس میں مختلف مقامات پر سونیاں چھو دی جاتی ہیں۔ جس سے انسان ایک قسم کا مفلوج ہو جاتا ہے۔ اور اس کے بدن میں کبھی کسی مقام پر کبھی کسی مقام پر سونیاں سی چھبتی ہیں۔ جس سے تکلیف بے پناہ ہوتی ہے۔ اور یہ چکر سارے وجود میں مختلف مقامات پر مختلف اوقات ہوتا رہتا ہے۔ اس بیماری کی نہ تو تشخیص ہوتی ہے اور نہ ہی بظاہر کسی بھی قسم کی علامات و وجوہات نظر آتی ہیں۔ انسان کو ایسے محسوس ہوتا ہے۔ کہ اچانک کسی جگہ کسی بچھو یا زہر لیے سانپ نے یکدم ڈنگ مار دیا ہے۔ اور کمزور انسانوں کے منہ سے تکلیف سے سی کی آواز بلند ہوتی ہے۔ اور ایسا انسان سخت اذیت میں مبتلا نظر آتا ہے۔

اب جیسے ہی وہ اس کا کوئی علاج شروع کرتا ہے۔ تکلیف اتنی ہی تیزی اور شدت بکڑ کر



الغلبی العظیم۔ پڑھ کر آیت الکرسی کو مکمل کرے۔

اس طریقہ سے اس کا درود ایک ہزار مرتبہ کرنا ہے۔ اور اپنے پاس پانی بھی رکھنا ہے۔ ہر سومرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر پانی پر پھونک لگانا ہے۔ اور ساتھ ہی مسکور پر بھی پھونک لگانا ہے۔ بعد از عمل اپنے اور مریض کو درود پاک ابراہیمی گیارہ مرتبہ اور ”غلبی“ اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اور اپنی انگشت شہادت سے الئے دائرہ کی شکل میں ختم الحصار بحق ”بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ وخاتم النبیین“ بہ پیر دم ذات رحمن و رحیم وحیی و قیوم مسکور اس پانی میں سے درود پاک ابراہیمی ۵ مرتبہ پڑھتے ہوئے ایک چوتھائی گلاس پانی پی لے۔ اور اس پانی سے غسل کرے۔ انشاء اللہ العزیز الکریم اس جادو سے ہمیشہ کیلئے نجات مل جائے گی۔ اور آئندہ کوئی جادو و سحر کامیاب نہ ہوگا۔ علاج شروع کرنے سے قبل مسکور کے ہاتھ سے اکیاون روپیہ خیرات فقراء میں تقسیم کرنا ضروری ہے۔ بعد از شفاء مسکور آٹھ رکعت نماز نفل شکرانہ بارگاہ ایزدی میں ادا کرے۔ اور حسب توفیق نیاز آقائے دو جہاں سرور کائنات ﷺ پیش کر کے بچوں میں تقسیم کر دے۔ اور فقیر کے حق میں دعائے خیر کر دیں۔

### درود پاک

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاهِرِينَ عَلَى  
أَعْدَاءِ سِخَرِ السَّاجِرِينَ بِلُطْفِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

۱۰۔ اس جادو اور سحر کے توڑ کا ایک اور اکسیری عمل حسب ذیل ہے۔ اس مقدمہ کیلئے بعد از نماز فجر قبلہ رخ بیٹھ کر پانی کو اور بیری کے سات تازہ پتے اپنے پاس رکھ لیں۔ اور اس پر درود پاک مندرجہ بالا سات سو سات مرتبہ، سورہ فاتحہ بعد وصل بسم اللہ شریف اکتالیس مرتبہ، آیت الکرسی مکمل اکیالیس مرتبہ، سورہ بقرہ کی آخری دو آیات نمبر ۲۸۴، ۲۸۵۔ ”أَمَّنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلُّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَكِهِ وَكِتَابِهِ وَرُسُلِهِ لَا نَفَرَقَ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ لَا يُكَفِّرُ اللَّهُ نَفْسًا

اسے مجبور کر دیتی ہے۔ کہ وہ اس علاج سے توبہ کرتے ہوئے ترک کر دے اور اس تکلیف کو مقدر کا کھیل سمجھ کر اس کے علاج سے ہاتھ کھینچ کر اپنا ارادہ ملتوی کر کے اپنے آپ کو موت کے منہ میں دھکیل دے۔ ایسے مریضوں کے علاج کیلئے ذیل کا عمل فقیری بے حد نافع اور اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اس کیلئے مبرا در حوصلے کی ضرورت ہے۔ لیکن مسلسل اکیس یوم تک علاج سے اس کا اثر مکمل طور پر ٹوٹ جاتا ہے۔ اور چالیس یوم تک عمل کرنے سے فقیری دعا سے جادو گر خود بحکم الہی اسی مرض میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ اور اپنے علاج سے قاصر ہو کر رفتہ رفتہ اپنی جادوئی قوت کھو بیٹھتا ہے۔

اس علاج کے کرنے والے معالج کیلئے نماز پنج گانہ کی پابندی اور کثرت درود پاک اختیار کرنا ضروری ہے۔ تاکہ علاج صحیح توجہ کے ساتھ کامل یقین بارگاہ الہی پر رکھ کر کیا جاسکے۔ اس مقدمہ کیلئے معالج کو طلوع آفتاب سے قبل تازہ غسل اور وضو کرنا لازمی ہے۔ اس کے بعد وہ حاجیوں کی مانند دو چادروں کا احرام باندھے۔ اور قبلہ رخ بیٹھ جائے اس کے بعد ذیل کے درود پاک کو گیارہ مرتبہ، بسم اللہ شریف، ستر مرتبہ، آیت الکرسی سات مرتبہ پڑھ کر اپنی دائیں ہاتھ کی انگشت شہادت پر دم کرے۔ اس سے پہلے اپنے دائیں ہاتھ ایک فٹ کا فاصلہ چھوڑ کر مریض کو اپنے رو برو بٹھائے۔ اور اس انگشت شہادت سے اپنے اور اس مسکور کے درمیان اور ارد گرد حصار کھینچے۔ حصار کھینچتے وقت بسم اللہ الرحمن الرحیم فضل من اللہ تعالیٰ پڑھ کر دائرہ کھینچے۔ اب قبلہ رخ متوجہ ہو کر جنوبی سوچ طلوع ہو۔ درود پاک ذیل اول و آخر ایک سو ایک مرتبہ اور آیت الکرسی بمعد بسم اللہ شریف ایک ہزار ۴ مرتبہ پڑھے۔ آیت الکرسی اس طریق سے پڑھنا ہے۔ ”اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ“ یہاں توقف کریں اور تصور کرے کہ مسکور کا سحر واپس پلٹ رہا ہے اور اس تصور کے ساتھ ہی عیندہ کی ضرب خیالی ساحر پر لگا دے۔ اس کے بعد آیت الکرسی کو آگے پڑھنا شروع کر دے۔ اور جب کلمہ وَلَا يَسْؤُدُ جَفْظُهُمَا پر پہنچے تو اس کلمہ کی تکرار گیارہ مرتبہ کرے اور مسکور پر اس تصور سے دیکھے کہ رحمت الہی اس کو اپنے گھیرے میں لے رہی ہے۔ پھر وَهُوَ



إِلَّا وَسِعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرَ أَكْمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ۔ (سات مرتبہ)

"فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ. تَغْلِبُوا هَذَا لَكُمْ إِنَّ هَذَا لَمَكْرٌ مَكْرٌ تُؤْمَرُ فِيهِ الْمَدِينَةُ لِتَغْرِبَ جُؤَاثِمُهَا أَهْلُهَا أَمَنْتُمْ بِهِ قَبْلَ أَنْ أَدْنِ لَكُمْ إِنَّ هَذَا لَمَكْرٌ مَكْرٌ تُؤْمَرُ فِيهِ الْمَدِينَةُ لِتَغْرِبَ جُؤَاثِمُهَا أَهْلُهَا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ لَا قِطْعَنْ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلُكُمْ مِنْ خِلَافِ ثُمَّ لَا صَلْبَكُمْ أَجْمَعِينَ. قَالُوا إِنَّا إِلَى رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ" (گیارہ مرتبہ)

"فَلَمَّا أَلْقَا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ. وَيُحَقِّقُ اللَّهُ الْحَقَّ يَكْلِمُ فِيهِ وَلَا وَكْرَهُ الْمُجْرِمُونَ۔" (گیارہ مرتبہ)

"وَأَلْقَى مَا فِي يَمِينِكَ تَلَفَّفَ مَا صَنَعُوا إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدٌ سِحْرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّحَرُ حَيْثُ اتَى" (گیارہ مرتبہ)

سورہ فلق، سورہ کافرون، سورہ اخلاص، سورہ والناس، (اکتالیس، اکتالیس مرتبہ) پڑھ کر پانی اور بیری کے پتوں پر دم کریں۔ اس میں تھوڑا سا پانی مسکور کو پلائیں اور بقیہ پانی میں بیری کے ان پتوں کو ابال کر اس سے مسکور کو غسل کروائیں۔ بعد از غسل مسکور پر آیت الکرسی اور چار قل تین تین مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں۔ انشاء اللہ العزیز ایکس یوم کے عمل مسلسل سحر اور ابتلاء سے گلو خلاصی پالے گا۔ اور چالیس یوم کے عمل سے ہمیشہ کیلئے ایسے سحر جادو سے محفوظ و مامون ہو جائے گا۔ (اجازت ہے۔)

## عام جادو کے دفعیہ کیلئے

۱۱۔ اس مقصد کیلئے دریا یا نہر سے پانی لے آئیں اور اس پر عمل بالا نمبر ۱۰ والی آیات ایک ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور اس پانی سے مسکور کو غسل کروائیں اور تھوڑا سا پانی مسکور کو پلائیں۔

۱۲۔ جادو سحر کے دفعیہ اور حفاظت کیلئے ذیل کا عمل اکسیر ہے۔ اس مقصد کیلئے ذیل کا نقش اعداد حروف قرآنی با وضو حالت میں زعفران و گلاب سے لکھ کر اس پر درود پاک قرآنی ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دم کر کے مسکور کے گلے میں موم جامہ کر کے ڈالیں۔ یا سیدھے بازو پر باندھ دیں۔ اس کے علاوہ اکتالیس یوم تک چینی کی سفید طشتری پر اس نقش کو بنا کر اس کا پانی بنا لیں اور اس پر درود شریف قرآنی ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور مسکور کو چوبیس گھنٹوں میں پانچ مرتبہ اسی درود شریف کے ساتھ پلائیں۔ انشاء اللہ جادو و سحر کا اثر بالکل ختم ہو جائے گا۔ اور مریض بخوبی آرام پا جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۶۶۶ع۳۷۷۷	۶۶۶ع۳۷۷۷	۶۶۶ع۳۷۷۷
۶۶۶ع۳۷۷۷	۶۶۶ع۳۷۷۷	۶۶۶ع۳۷۷۷
۶۶۶ع۳۷۷۷	۶۶۶ع۳۷۷۷	۶۶۶ع۳۷۷۷

عزرائیل

اسرائیل

۱۳۔ جو کوئی کسی سحر میں مبتلا ہو۔ اس کیلئے ذیل کا عمل بھی مفید ہے۔ اس مقصد کیلئے بعد از نماز عصر سفید کاغذ پر ذیل کی آیات زعفران و گلاب سے لکھیں۔ اور انہی آیات کا اکتالیس مرتبہ ورد کر کے دم کریں اور اس نقش کو خوشبو لگا کر موم جامہ کر کے مسکور کے گلے میں ڈال دیں بفضل ایزدی سحر سے نجات مل جائے گی۔

آیات یہ ہیں۔ "بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَإِذَا قُورِئَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنْ



۷۸۶

۱۲۳۴۵۶	۷۸۹۱۰۱۱	۱۲۳۴۵۶	۷۸۹۱۰۱۱
۱۲۳۴۵۶	۷۸۹۱۰۱۱	۱۲۳۴۵۶	۷۸۹۱۰۱۱
۱۲۳۴۵۶	۷۸۹۱۰۱۱	۱۲۳۴۵۶	۷۸۹۱۰۱۱
۱۲۳۴۵۶	۷۸۹۱۰۱۱	۱۲۳۴۵۶	۷۸۹۱۰۱۱

۷۸۶

۱۰۹۸۷۶	۵۴۳۲۱۰	۱۰۹۸۷۶	۵۴۳۲۱۰
۱۰۹۸۷۶	۵۴۳۲۱۰	۱۰۹۸۷۶	۵۴۳۲۱۰
۱۰۹۸۷۶	۵۴۳۲۱۰	۱۰۹۸۷۶	۵۴۳۲۱۰
۱۰۹۸۷۶	۵۴۳۲۱۰	۱۰۹۸۷۶	۵۴۳۲۱۰

### جادو، ٹونے، سحر کے رد اور ساحر کی طرف واپس لوٹانے کا عمل

اس مقصد کیلئے روزانہ بعد از نماز فجر پانی پر ذیل کا عمل اکیس مرتبہ پڑھ کر پانی مسح کر لیں۔ انشاء اللہ العزیز اکیس یوم کے مسلسل عمل سے جادو و سحر کا اثر ختم ہو جائے گا۔ اور مسکور تندرست ہو جائے گا۔

عمل: ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی مُحَمَّدٍ

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ“

الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ. اِنَّهُ لَیْسَ لَهٗ بِسُلْطٰنٍ عَلٰی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ“

۱۴۔ سحر کے توڑ اور دفعہ کیلئے یہ عمل بھی مفید ہے۔ اس مقصد بعد از نماز عصر قبلہ رخ بیٹھ کر زعفران و گلاب سے سفید کاغذ پر آیت ذیل کے آٹھ عدد نقش بنائے اور ہر ایک پر اس آیت کا کیا و ان مرتبہ ورد کر کے دم کرے ان میں سے ایک کو موم جامہ کر کے مسح کر کے گلے میں ڈالیں اور ایک ایک نقش پانی میں حل کر کے پانی بارہ گھنٹہ میں ایک ایک گھونٹ پی کر مسح ختم کرے۔ آٹھویں روز مسکور کو دریا یا نہر سے پانی لا کر اسی آیت مبارکہ کا تین سو ستاون مرتبہ ورد کر کے دم کر کے نہلا لیں۔ انشاء اللہ العزیز الحکیم مسکور صحت یاب ہو جائے گا اور سحر کا اثر ختم ہو جائے گا۔

آیت مبارکہ یہ ہے۔ ”سَبِّطْلَهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُضْلِیْ عَمَلِ الْمُفْسِدِیْنَ اِنَّمَا صَنَعُوْا كِبٰدًا سَاجِرًا وَلَا یُفْلِحُ السَّاجِرُ حَیْثُ اَتٰی بِحَقِّ اَهْلِیْہَا اَشْرَہٰیبا“

۱۵۔ سحر اور جادو کے توڑ اور اس سے نجات کیلئے ذیل کا عمل بھی مجرب ہے۔

اس مقصد کیلئے بعد از نماز فجر سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے ذیل کے دو نقش بنائیں اور ان نقشوں کی پشت پر ”اَفْسَمْتُ عَلَیْكُمْ بِاَرْوَاقِیْل“ تحریر کریں۔ پھر دریا یا نہر سے ایک بڑا مکان یا برتن پانی کا لائیں۔ اور اس میں یہ دونوں نقش ڈال دیں۔ اور پانی کو آگ پر گرم کریں۔ پانی کو گرم کرنے کے بعد کسی بڑے برتن یا پ میں مسکور کو بٹھائیں اور دو آدمی دائیں اور بائیں طرف سے اس آیت مبارکہ ”فَلَمَّا اَلْفَوْا قَالَ مُوسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ السَّحَرِ اِنَّ اللّٰهَ سَبِّطْلَهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُضْلِیْ عَمَلِ الْمُفْسِدِیْنَ“ تک پڑھتے ہوئے باری باری مسکور پر پانی ڈالیں۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ پانی زمین پر نہ گرے۔ جب اسے نہلا لیں۔ تو اس پانی کو پھر کسی برتن میں ڈال کر دریا یا نہر میں جا کر واپس بہا دیں۔ انشاء اللہ العزیز گیارہ روز کے عمل مسلسل سے مسکور سحر و جادو سے نجات پا جائے گا۔ اور صحت و تندرستی پا جائے گا۔

نقش حسب ذیل ہیں۔



بجری بجری کو اڑ، بجری باندھوں دسوں دوار، بجری آئے، بجری جائے، بجری سب جگ سائے جو جادو نہ پھر کر آئے وہ الٹ پلٹ وہاں کا وہاں جائے سب دور ہو جائے۔ جو جادو نہ پھر کر آئے وہ الٹ پلٹ کر وہاں رہ جائے سب دور ہو جائے جو کرے سو پھرے بحق 'لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَنَزَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ ابْقَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَرْزُقُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا'۔

### جادو سحر والی اشیاء کا توڑ

اگر کسی کے گھر سے جادو سحر کی اشیاء یا تعویذات نکلیں تو ان کے توڑ کیلئے ذیل کا عمل بے حد مفید ہے۔ اس مقصد کیلئے با وضو حالت میں ان اشیاء کے اوپر سورہ یسین ایک مرتبہ، آیت الکرسی ایک مرتبہ اور درود شریف ذیل ایکس مرتبہ پڑھ کر ان اشیاء کا حصار باندھ دیں اب ایک کپڑا چوکور سفید یا جوگیارنگ کا لیں۔ اور اس پر سورہ یسین سات مرتبہ پڑھ کر ان اشیاء کو اس میں رکھ دیں۔ اور اس کپڑے کو باندھ دیں۔ باندھتے وقت آیت الکرسی کا ورد جاری رکھیں۔ اہل علی کا ورد کرتے ہوئے دریا یا نہر پر چلے جائیں اور اس کو یا خوبہ حضرت آپ کے حوالے کہہ کر آب رواں میں بہا دیں۔ جب یہ گٹھڑی کچھ دور بہہ جائے تو وہاں سے پانی کے ساتھ منہ ہاتھ دھو کر گھر آجائیں اور گھر آ کر نہا لیں۔ اور اپنے اوپر آیت الکرسی سات مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں۔ ان اشیاء کا اثر فوری طور پر زائل ہو جائے گا۔ اور ساحر کی طرف واپس لوٹ جائے گا۔

### جادو، سحر کا عمل زائل کرنے کیلئے ذیل کا عمل بے حد مفید ہے

اس مقصد کیلئے انار کی لکڑی کی قلم تراش لیں۔ اگر انار کی لکڑی نہ مل سکے تو کانے کی قلم لے کر اس پر ایکس مرتبہ بسم اللہ شریف یہ تصور کرتے ہوئے پڑھ کر دم کریں۔ کہ آپ انار کی لکڑی کی قلم پر دم کر رہے ہیں۔ اب با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر اس قلم سے سفید کاغذ اور چینی کی طشتری پر زعفران

دھاب سے ذیل کا نقش لکھیں۔ کاغذ والے نقش پر اسی عبارت کو ایک سو ایک مرتبہ بعد اول و آخر درود شفاء اکتالیس اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے موم جامہ کر کے مسور کے گلے میں ڈال لیں۔ اور چینی کی طشتری والا نقش پانی سے دھو کر کسی بوتل جمع کر لیں۔ اور یہ پانی ایک ایک گھونٹ کر کے مسور کو چوبیس گھنٹے میں پلائیں ہر روز نیا پانی بنائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بفضل تعالیٰ مسور اکیس یوم کے مسلسل عمل سے اس بلا سے چھٹکارا پا کر صحت و تندرستی حاصل کر لے گا۔ (اجازت ہے۔) نقش حسب ذیل ہے۔

یس وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۱۵

یس وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۱۵

یس وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۱۵

یس وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۱۵

یس وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۱۵

رد سحر کیلئے ذیل کا عمل بھی کارگر ہے۔

۱۹۔ اس مقصد کے بعد از نماز فجر ذیل کے نقوش سفید کاغذ پر زعفران دھاب سے اکتالیس عدد بنائیں۔ اور ایک نقش کو موم جامہ کر کے مسور کے گلے میں ڈالیں اور ہر روز ایک نقش کا پانی بنا کر مسور کو دن میں پانچ مرتبہ پلائیں۔ انشاء اللہ العزیز الحکیم اکتالیس یوم کے اس عمل سے سحر و جادو وغیرہ سے چھٹکارا حاصل ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے:-

۷۸۶

۲۱۵۶۷	۲۱۵۶۲	۲۱۵۶۹
۲۱۵۶۸	۲۱۵۶۶	۲۱۵۶۳
۲۱۵۶۳	۲۱۵۷۰	۲۱۵۶۵



## جادو، تاریخ اور سائنس

جادو کا آغاز۔۔ مذہب اور جادو (سی جے ایس تھاپسن کی تحقیق)

کہا جاتا ہے کہ جادو ایک ایسا فن تھا جس کے ذریعے واقعات کے بہاد کو متاثر کیا جاتا تھا اور محیر العقول طبعی مظاہر کو جنم دیا جاتا تھا۔ اس مقصد کیلئے جو طریقے استعمال کیے جاتے تھے ان میں مافوق الفطرت ہستیوں کو یا فطرت کی مخفی قوتوں کو مرکزی حیثیت حاصل ہوتی تھی۔ چنانچہ جادو کا بنیادی مقصد تھا فطری مظاہر کے قوانین اور اصولوں کی خلاف ورزی۔ نوع انسان پر جادو کا گہرا اثر صدیوں تک رہا ہے۔ بابل اور مصر میں تو اسے مذہب کا حصہ بنالیا گیا تھا۔ توہمات پرستی کی طرح جادو پر یقین کی جڑیں بھی خوف میں ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انسان ہمیشہ ”نامعلوم“ کے خوف کا شکار رہا ہے۔

قدیم جادوگر مذہبی پیشوا دعویٰ کرتے تھے کہ وہ دکھائی نہ دینے والے دیوی دیوتاؤں کی قوتوں پر کنٹرول رکھتے ہیں۔ اس طرح وہ لوگوں کے خوف سے فائدہ اٹھاتے تھے۔ اسرار کی جہلت، جو کہ تہذیب یافتہ اور غیر تہذیب یافتہ انسانوں میں مشترک طور پر پائی جاتی ہے، ابتدا میں جہالت یا علم کی محدودیت اور نامعلوم مستقبل کی خوف سے ابھرتی تھی۔ زیادہ ذہین لوگ ان رازوں کو سمجھ گئے تھے اور انہوں نے پراسرار اشیاء پر یقین کو اپنے مفاد میں استعمال کیا۔

جادوگروں کو فطرت کے معمول کے کاموں میں دخل اندازی کرنے کیلئے پہلے کسی دیوی دیوتا کی پوجا کر کے اور اسے مختلف طرح کی قربانیاں پیش کر کے خوش کرنا پڑتا تھا تا کہ وہ اسے اچھی یا بری مافوق الفطرت قوتیں عطا کر دے۔ بعض مستند علماء کا کہنا ہے کہ جادو مذہب کی اولین صورت ہے۔ ان کی دلیل یہ ہے کہ جادو ہر قوم میں اور ہر عہد میں موجود رہا ہے نیز ارواح پر عقیدے سے بھی زیادہ قدیم ہے۔ وائین مین کے بقول جادو مکمل طور پر توہمات سے تشکیل پذیر نہیں ہوا تھا بلکہ یہ تو مذہبی عقیدے کا ایک بنیادی حصہ ہوتا تھا۔ اس کا کہنا ہے کہ مذہب کافی حد تک جادو پر براہ راست استوار تھا اور ہمیشہ اس سے قریبی ربط رکھتا تھا۔ اس کے برعکس فریز کہتا ہے کہ انسانی فکر کے ارتقا

میں، پست دانشورانہ سطح کی عکاسی کرتے ہوئے، جادو ہر مقام پر مذہب سے پہلے موجود تھا۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ انسان کے اپنے ماحول کے جذباتی رد عمل، اشیاء کو جاندار سمجھنے اور انہیں خفیہ طاقتوں کا حامل قرار دینے سے جادو پیدا ہوا تھا۔

جادو کی کچھ خاص رسومات ہوا کرتی تھیں۔ جنہیں ایک محیر العقول کام کرنے والی طاقت کو بردے کار لانے والے روایتی عمل تصور کیا جاتا تھا، تاہم ایسی جادوئی رسومات جو کسی منظم مسلک کا حصہ نہیں ہوتی تھیں معاشرہ انہیں غیر قانونی تصور کرتا تھا۔ وڈت کہتا ہے کہ ”تمام رسومات کے پیچھے ایک ہی اساطیری تصور موجود ہے یعنی روح کا تصور۔ اسی تصور سے مسلک کی تین صورتیں پیدا ہوئی ہیں۔ جادو، بت پرستی اور ٹوٹم پرستی۔“ چنانچہ جادو کی ابتدائی صورت میں یہ مانا جاتا تھا کہ ایک روح دوسری روحوں پر بلا واسطہ عمل کرتی ہے۔ جادو کی ثانوی صورت میں یہ تسلیم کیا جاتا تھا کہ ایک روح دور فاصلے سے کسی علامت کے ذریعے اثر انداز ہوتی ہے۔

جوں جوں وقت گزرتا گیا زیادہ ذہین لوگ سمجھ گئے کہ جادوئی رسومات، تقریبات اور ٹوٹم کے حقیقی ایسے اثرات کو جنم نہیں دیتے جیسا کہ فرض کیا جاتا ہے اور اس طرح رفتہ رفتہ عقیدے میں تقسیم رونما ہوئی۔ جاہل افراد جادوئی طاقتوں پر عقیدے اور توہمات سے چمٹے رہے جبکہ زیادہ ذہین افراد نے تمام کائنات میں ایک عظیم ترین طاقت کے ہاتھ کو کار فرما دیکھا اور انہوں نے خدا (God) کو ماننا شروع کر دیا۔ رابرٹسن سمجھتا ہے کہ یہ فرہنگ نہیں تھا بلکہ کیونٹی تھی جسے اپنے دیوتا کی مستقل اور ہمیشہ کارگر رہنے والی مدد پر یقین تھا۔ جہاں تک فرد کا تعلق تھا تو قدیم انسان انفرادی پریشانوں میں جادوئی توہمات کی طرف مائل تھا۔ فرد مافوق الفطرت قوتوں کے ساتھ نجی مراسم قائم نہیں کر سکتا تھا، حالانکہ ان کی مدد حاصل کرنے کیلئے اسے اپنی کیونٹی کو چھوڑنا پڑتا تھا۔

فریز کہتا ہے کہ جادو کی اساس جس تصویر پر تھی، اس کے دو حصے تھے۔ اس نے پہلے حصے کو تمثیلی جادو قرار دیا ہے۔ اس میں جادوگر جس طرح کا اثر پیدا کرنا چاہتا تھا وہی عمل کیا کرتا تھا۔ دوسرے حصے کو اس نے متعدی جادو کا نام دیا ہے۔ اس میں جادوگر نے جس شخص کو نشانہ بنایا



ہوتا تھا اس کے استعمال میں رہنے والی کسی شے پر جادو کرتا جس کے نتیجے میں متعلقہ شخص پر اس جادو کا اثر ہو جاتا تھا۔ عملی طور پر دونوں صورتیں اکثر و بیشتر مربوط ہوتی تھیں۔ وہ اس مربوط صورت کو ہمدردانہ جادو کا نام دیتا ہے، کیونکہ دونوں صورتوں میں یہ فرض کیا جاتا تھا کہ چیزیں خفیہ ہمدردی کے ذریعے فاصلے سے ایک دوسرے پر عمل کرتی ہیں۔ دشمن کو زخمی یا ہلاک کرنے کیلئے اس کے پتلے میں اس یقین کے ساتھ سوئیاں چھبونا کہ پتلے کے جس عضو میں سوئی چھبائی جائے گی دشمن کے اسی عضو میں تکلیف ہوگی، یہاں تک کہ پتلے کے تباہ ہوتے ہی دشمن بھی مر جائے گا تمثیلی جادو کی اولین صورتوں میں سے ایک کی مثال ہے۔ قدیم بابلی، مصری ہندو اور دیگر نسلوں سے تعلق رکھنے والے لوگ بہت قدیم زمانوں سے لے کر ازمندہ وسطی تک اس پر عمل کرتے رہے۔ یہ آج بھی بہت سی وحشی نسلوں کی جادوئی سرگرمیوں میں شامل ہے۔

اس جادوئی عمل کو ایک زیادہ اچھے مقصد کے حصول کیلئے بھی استعمال کیا جاتا تھا یعنی کسی شخص کو محبوب بنانے کیلئے محبت کیلئے کئے جانے والے جادوئی عمل میں ہوتا یہ تھا کہ متعلقہ شخص کا مومی پتلا آگ کے قریب رکھ کر پگھلایا جاتا۔ اس عمل کے پیچھے عقیدہ یہ ہوتا تھا کہ پتلے کے پگھلنے کے ساتھ ساتھ مذکورہ شخص کا دل بھی نرم ہوتا جائے گا اور یوں اس کی محبت حاصل ہو جائے گی۔ متعدی جادو کا دار و مدار جادوئی ہمدردی پر تھا۔ اس حوالے سے عقیدہ یہ تھا کہ جادوئی ہمدردی کسی شخص اور اس کے جسمانی اعضاء مثلاً بالوں، دانتوں یا ناخنوں کے درمیان موجود ہوتی ہے۔ یہ تصور بہت قدیم ہے کہ کسی شخص سے تعلق رکھنے والی مذکورہ اشیاء میں سے کوئی شے قبضے میں ہو تو اس شے پر عمل کر کے متعلقہ شخص سے اپنی مرضی کا کام کروایا جاسکتا ہے خواہ وہ کتنے ہی فاصلے پر ہو۔ ایک پرانی سی رسم یہ تھی کہ توٹوٹے ہوئے دانتوں کو چوہے کے بل کے نزدیک رکھ دیا جاتا تھا تاکہ وہ انہیں کتر سکے۔ اس رسم کے پیچھے یہ خیال کارفرما تھا کہ چوہاٹوٹے ہوئے دانتوں کو کترے گا تو جس شخص کے دانت ہیں، اس کے باقی دانت جو ہے کے دانتوں جیسی مضبوطی حاصل کر لیں گے۔ یہ رسم متعدی جادو والے عقیدے کی عکاسی کرتی ہے۔ ٹوٹے ہوئے دانتوں کے حوالے سے ایک

اور رسم یہ تھی کہ انہیں چوہے کے بل کے نزدیک رکھنے کی بجائے آگ میں پھینک دیا جاتا تھا تاکہ کوئی ان پر قبضہ کر کے متعلقہ شخص پر جادوئی عمل نہ کر سکے۔ متعدی جادو کی ایک اور مثال یہ قدیم عقیدہ ہے کہ کسی زخمی شخص اور اس زخم کا باعث بننے والے ہتھیار میں تعلق ہوتا ہے، چنانچہ ہتھیار پر جو بھی عمل کیا جائے گا اس کا اثر زخم پر ہوگا۔

پہلیی کہتا ہے: ”اگر تم نے کسی شخص کو زخمی کر دیا تھا اور اب اس پر شرمندگی محسوس کر رہے ہو تو اس ہاتھ پر تھو کو جس نے زخم لگایا تھا۔ اس عمل سے زخم خود بخود دھرج جائے گا۔“

اس عمل کا احیاء سترہویں صدی میں سر کیلیلم ڈبلیو نے کیا تھا۔ ڈاکٹر والٹر شارلٹن نے اس کے بارے میں کہا تھا کہ وہ ”ایک ایسا شریف النفس انسان تھا، جس نے اپنی عقل کو علم کے اتنے اعلیٰ مدارج تک ترقی دے لی تھی کہ جو معصومیت کے حامل شخص کی حالت سے بہت زیادہ کم نہیں تھی۔“ اس نے اپنا نظریہ مونٹ ہیلنیر میں ہونے والے شرفاء اور علماء کے ایک اجتماع کے سامنے پوری تفصیل کے ساتھ بیان کیا تھا۔ اس نظریے کا خلاصہ اسی کے الفاظ میں یہ ہے: ”ہمدردی کے سنوف سے زخموں کا علاج۔“

ڈبلیو کا ”ہمدردانہ سنوف“ اس ہتھیار پر چھڑکا جاتا تھا، جس سے زخم لگایا گیا ہوتا تھا۔ اس سنوف میں کا پر سلفیٹ شامل ہوتا تھا اور اسے اس وقت تیار کیا جاتا تھا جب سورج برج اسد میں داخل ہوتا۔ پختہ امکان یہ ہے کہ پیشہ ور جادوگر اصل میں ایک ایسا شخص ہوتا تھا جو پیدائشی طور پر، نیز مطالعے اور تربیت کے ذریعے اپنے ساتھیوں پر طاقتور اثر حاصل کر لیتا تھا۔ مذہبی پیشوا بھی انہی ذرائع سے، یا تپتیا اور فاقہ کشی کے ذریعے، ان تخیلاتی ہستیوں کی حمایت حاصل کر لیتے تھے، جن کے بارے میں یقین تھا کہ وہ انسانوں کے معاملات پر اثر یا کنٹرول رکھتی ہیں۔ چنانچہ مذہبی پیشوا اور جادوگر بنیادی طور پر متحد ہوتے تھے۔ جادوگر ہمیشہ اپنے سے زیادہ طاقتور ہستی کے دست نگر رہتے تھے لہذا وہ جنت منتر کے ذریعے دیوتاؤں کی مدد طلب کرتے تھے۔ مذہب اور جادو کا اتحاد اس طرح عمل میں آیا۔ فرانس میں سینٹ گیرنوز، اراٹجی میں دریافت ہونے والی ٹرائس فریرے نامی غار کی دیواروں پر



موجود قدیم ترین نقاشی سے ثبوت ملتا ہے کہ قبل از تاریخ دور کا انسان جادو پر عمل کرتا تھا۔ برہنوں نے وہاں ایک لمبی غار کے اختتام پر ایک چھوٹا سا کمرہ دریافت کیا تھا۔ اس کمرے کی دیواریں نقاشی سے ڈھکی ہوئی تھیں۔ ان سب میں نمایاں شہیدہ ایک آدمی کی تھی، جس کو نقاب اوڑھایا گیا ہے۔ اس کے بارہ سٹگے جیسے سینگ اور دم بنائی گئی ہے۔

اسی کمرے میں دیوار کے نچلے حصے میں مذکورہ بالا شہیدہ کے قریب اتنی ہی نمایاں ایک اور شہیدہ ہے۔ یہ شہیدہ منبر نما ایک اونچی جگہ کی ہے۔ جس پر چڑھنے کا راستہ اس کے عقب میں بنایا گیا ہے۔ قیاس کیا جاتا ہے کہ جادوگر اس جگہ جادوئی عمل کرتا ہوگا۔ اگر یہ قیاس درست ہے تو غار کی دھندلی اور پراسرار فضا میں یقیناً اس جادوگر کے کاموں کو دیکھنے والوں کے ذہنوں پر ضرور بہت اثر ہوتا ہوگا۔ بارہ سٹگے کے نقاب والی اس شہیدہ کو ذہن میں رکھ کر بارہویں صدی کے ابتدائی برسوں کی برکھ کی جادوگر کی والی کہانی کو یاد کرنا بہت دلچسپ رہے گا۔ اس کہانی کو میلمسبری کے ولیم نے بیان کیا تھا۔ وہ لکھتا ہے کہ جب جادوگر کی مرنے لگی تو اس نے پادریوں اور اپنے بچوں سے التجا کی کہ ”اس کی لاش کو بارہ سٹگے کا نقاب اوڑھا کر پتھر کے تابوت میں رکھ کر تابوت کو سیسے اور لوہے سے مضبوطی سے بند کر دیا جائے تاکہ اس کی لاش بری روحوں سے محفوظ رہے۔“ مصری جادوگروں کا دعویٰ تھا کہ وہ ایسی قوتوں کے مال ہیں کہ اعلیٰ ترین دیوتاؤں سے بھی اپنی مرضی کے مطابق کام کروا سکتے ہیں۔ ہندوستان میں برہما، شیوا اور شنو پر مشتمل تین شکلوں والا عظیم دیوتا بھی جادوگروں کے جادو کا شکار ہو جایا کرتا تھا۔

اولڈن کہتا ہے کہ ”خاص موقعوں پر سمنائی جانے والی رسومات ہر قسم کے جادو کے مکمل نمونے ہیں اور ہر صورت میں جادو کی تمام اقسام پر قدامت کا ٹھپہ لگا ہوا ہے۔“ حد تو یہ ہے کہ وچ کرافٹ (سفل علم) ہندو دھرم کا حصہ بن گیا تھا اور مقدس ترین ویدی رسومات کا لازمی جزو تھا۔ ”سام و دھان برہمن“ درحقیقت جنتر منتر اور سحر کی کتاب ہے۔ ماسپیرو کہتا ہے کہ ”قدیم مصر میں اگر کسی شخص کو دیوتا کی خوشنودی مطلوب ہوتی تو اسے جنتر منتر جانے پڑتے، مکنی رسومات پر عمل کرنا پڑتا

یو، چار ارتھنا کرنی پڑتی اور اپنے ہاتھ دیوتا کے بت پر رکھ کر اپنے آپ کو اس کی تحویل میں دینے کا اعلان کرنا پڑتا تھا۔ کہا جاتا تھا کہ یہ سب کچھ دیوتا کے اپنے احکامات ہیں، جن پر عمل کرنے ہی سے وہ راضی ہو سکتا ہے۔“ قدیم زمانے کے لوگوں کا عقیدہ تھا کہ مذہبی پیشوا اپنے منصب کے طفیل ایسی خاص قوت کا مالک ہو جاتا ہے کہ وہ مذہبی احکام کی خلاف ورزی کرنے والے شخص پر جادو کر سکتا ہے، یا جیسا کہ آئرلینڈ میں کہا جاتا تھا کہ وہ اسے بدعادے سکتا ہے۔ یہ قدیم عقیدہ دور حاضر میں بھی موجود ہے۔ رابرٹسن سمٹھ کہتا ہے کہ ”منقسم یا مجموعی طور پر سماجی تنظیم کا دشمن تصور کئے جانے والے جادو پر تاریک اور خفیہ مقامات پر عمل کیا جاتا تھا اور اسے مختلف متوں (Cults) کی پست رسومات کی ایسی نقالی کی کہ جوان کی توہین کی حد تک پہنچ گئی۔ اس کے برعکس مذہب نے الوہیت کا ایک اخلاقی تصور تشکیل دیا ہے، جس کے تحت انسان نیک اعمال کر کے غیر معمولی طاقت حاصل کر سکتا ہے۔ جادو کے آغاز کے حوالے سے مختلف مستند علماء کے پیش کردہ نظریات کو بیان کرنے کے بعد ہم یہ جائزہ لیں گے کہ ابتدائی تہذیبوں میں جادو کس طرح پیدا ہوا اور اس پر کن کن انداز سے عمل کیا جاتا تھا۔

## ما فوق الفطرت ہستیاں

چھوٹی جسامت والی خاص ما فوق الفطرت ہستیوں پر یقین مختلف نسلوں کے لوگوں میں مشترک طور پر پایا جاتا ہے۔ یہ ہستیاں دلکش وضع قطع کی حامل اور عموماً مہربان اثرات کی مالک ہوتی تھیں۔ مشرق بعید میں یہ ما فوق الفطرت ہستیاں رومانوی کہانیوں کا حصہ ہوتی تھیں اور قدیم ہندو روایت کے مطابق وہ انسان کی تخلیق سے پہلے بھی اس زمین پر آباد تھیں۔ قدیم ایران میں بھی ایسی ہستیاں موجود ہونے کا عقیدہ پایا جاتا تھا، جو کہ آسیب زدہ مقامات اور محلات میں رہتی تھیں۔ یورپ میں کیلٹک نسلیں عمومی طور پر اس توہم کو مانتی تھیں، جب کہ گو تھک لوگوں نے روحوں کی زیادہ خبیث قسموں بھوتوں اور زمین کے اندر رہنے والے بھتنوں کو متعارف کروایا۔ جنوبی یورپ کی شاعرانہ دیو مالا میں وہ ازمنہ وسطی کی ابتدا میں نمودار ہوتی ہیں اور اٹلی، فرانس اور سپین کی رومانوی کہانیوں میں بھی ان کا ذکر کیا گیا ہے۔ قدیم ایران میں پریوں پر عام یقین تھا اور ان کی وضع قطع بیان کرتے ہوئے کہا جاتا تھا کہ وہ ایسی ہستیاں ہیں جو کہ انسانوں کے خوبصورت نقش



ہائے کو چپک (منی ایچرز) ہیں۔

پریاں اور ان کے بادشاہ و ملکہ ابتدائی دیوالا میں سامنے آتے ہیں اور بعد ازاں دنیا پر اس کی نازنین ساتھیوں کی حیثیت سے۔ فرناس کے اولین رومانوی قصوں میں او برن کو بے مثال حسن و جمال کی مالک ایک ننھی سی مخلوق کے طور پر پیش کیا گیا ہے، جس نے ہیروں کا تاج پہنا ہوا تھا۔ جب وہ قرتا پھونکتی تو جو نستا بے اختیار رقص کرنے لگتا۔ ان پریوں اور دیگر مافوق الفطرت ہستیوں کے پاس یہ قوت ہوتی ہے کہ جب چاہیں اپنے آپ کو لوگوں کی نظروں سے چھپا سکتی ہیں۔ جون آف آرک پر الزام لگایا گیا تھا کہ وہ ڈومپری کے نزدیک اس درخت اور فوارے کی طرف باقاعدگی سے آیا جایا کرتی تھی جن کے بارے میں مشہور تھا کہ وہاں پریاں رہتی ہیں۔ اس کے علاوہ اس پر یہ الزام بھی عائد کیا گیا تھا کہ وہ ان کے ساتھ رقص کرتی تھی نیز اس نے اپنے وطن کی خدمت کرنے میں ان سے معاونت حاصل کی تھی۔ ازمنہ وسطیٰ میں کسی پر جادوگری کا الزام لگایا جاتا تو اس میں پریوں کا بھی ذکر ہوتا تھا۔ مثال کے طور پر این جیفریز اس کے بارے میں کہا گیا تھا کہ وہ پریوں کو چھ مہینے کھلائی پلاتی رہی تھی۔ اس کے اپنے بیان کے مطابق وہ ایک روز کارنوال میں سینٹ نیٹھ کے باغ میں بیٹھی جرائیں بن رہی تھی کہ سبز لباس میں ملبوس چھ ننھے منے افراد اچانک باغ کی دیوار پھاند کر اندر آ گئے۔ انہوں نے اسے بیماروں کو صحت یاب کرنے کی قوت عطا کی۔

سکاٹ نے سکاٹش پریوں کا جو احوال لکھا ہے، اس کے مطابق وہ اتنے مہربان کردار کی ہوتیں۔ بیان کیا گیا ہے کہ وہ جسامت میں چھوٹی ہوتی ہیں اور سبز پہاڑیوں کے اندر پائی جاتی ہیں۔ انہیں اکثر و بیشتر ان پہاڑیوں کے اوپر دائرے بنا کر نہایت دلکش رقص کرتے دیکھا گیا ہے۔ وہ سبز، بھورا یا خاکستری لباس پہنتی ہیں اور دکھائی نہ دینے والے گھوڑوں پر، اور کبھی کبھار حقیقی گھوڑوں پر سواری کرنے کی بہت شوقین ہوتی ہیں۔ جنہیں وہ بہت تیز رفتاری سے دوڑاتی ہیں۔ چامرنے پریوں کے بادشاہ اور ملکہ کے تصور کو Rime of St. Thopas اور Wife Of Bathes Tale میں استعمال کیا ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ ان کا دربار بادشاہ آر تھر

کے زمانے میں لگتا تھا۔ Merchante's Tale میں شیطانی ارواح کو ملک پر مسلط دکھایا گیا ہے۔ Prosperine And All Her Fayrie: Pluto, That Is King Of Fayrie: اور ان کا ذکر پہلی مرتبہ ۱۵۹۴ء میں لکھے گئے ایک ڈرامے میں کیا تھا۔ اس ڈرامے کا نام تھا۔ The scottishe story of James the Fourth Slain at Flodden, Intermixd with a pleasant comedie presented by Obern, King of Fairies. ریجنالڈ سکاٹ کے بقول ”پریاں اصولی طور پر پہاڑوں اور غاروں میں رہتی ہیں۔ ان کی فطرت ہے کہ وہ مردوں عورتوں، سپاہیوں، بادشاہوں اور شہزادیوں، بچوں اور گھڑسواروں کی شکل میں چراگاہوں اور پہاڑوں میں نمودار ہوتی ہیں۔ انہوں نے سبز لباس پہنتے ہوتے ہیں۔ وہ رات کے وقت کھیتوں سے پٹ سن کے ڈنھل چرا لیتی ہیں اور انہیں گھوڑوں میں تبدیل کر لیتی ہیں۔

”وہ دیہاتی گھروں میں ملازموں اور چرواہوں سے چھپڑ چھاڑ کرتی ہیں اور بعض اوقات رخصت ہوتے وقت روٹی، بکھن اور پنیر ان کے لئے چھوڑ جاتی ہیں۔ اگر وہ انہیں کھانے سے انکار کریں تو پریاں انہیں تنگ کرتی ہیں۔“ ایک اور پرانا ادیب جان وینسٹر لکھتا ہے۔ ”ماضی میں کہ جب ہر طرف جہالت کا دور دورہ ہوتا تھا، عام خیال تھا (اور عوام میں آج بھی یہ خیال موجود ہے) کہ زمین پر ایک خاص مخلوق موجود ہے۔ وہ اسے پری کہتے تھے۔ ان کی جسامت چھوٹی بیان کی جاتی تھی۔ وہ لوگ کہتے تھے کہ پریاں نظر آنے کے تھوڑی دیر بعد ہی غائب ہو جاتی ہیں۔“ اس خیال میں ”پریاں دراصل بونے ہوتے ہیں، جو کہ دنیا میں حقیقتاً وجود رکھتے ہیں اور شاید اب بھی جزیروں اور پہاڑوں میں رہتے ہیں۔ وہ بھوت پریت نہیں ہیں۔ بلکہ یا تو وہ نوع انسان سے تعلق رکھتے ہیں یا چھوٹے بندر اور ساطیر ہیں جو پہاڑوں میں بنے ہوئے خفیہ غاروں میں رہتے ہیں۔“ کچھ جادوگروں کا دعویٰ تھا کہ وہ جب چاہے پریوں کو بلا سکتے ہیں۔ ایشمولین کلکیشن میں موجود پندرہویں صدی کے ایک مخطوطے میں درج ذیل طریقے کو ”پریاں بلانے کا بہترین طریقہ“ قرار دیا گیا ہے۔ ”تین انچ چوڑا اور تین انچ لمبا آئینہ زہرہ لیس۔ اسے سفید مرغی



کیا گیا تھا کہ ایلٹیں بد قسمتی کا باعث بن سکتی ہیں۔ شیکسپیر ”رومئو اور جولیٹ“ کے درج ذیل مصرعوں میں اسی طرف اشارہ کرتا ہے۔

"This is that very mab

That plats the manes of horses in the night.

And bakes the elf-locks in foul sluttish hair

Which once entangled much misfortune bodes."

ایلٹوں سے ایک اور شیطانی عمل منسوب کیا جاتا تھا کہ وہ پنکھوڑوں میں سوئے ہوئے بچوں کو اٹھا کر ان کی جگہ اپنے بچے رکھ دیتی ہیں۔ ایسے بچوں کو ”ایلٹن بچے“ کہا جاتا تھا۔ سپینر کی تخلیق کی تخلیق Court Of Faerie کے ٹائٹس Knights اسی طرح پیدا ہوئے تھے۔ اس قسم کی کہانیاں سکاٹ لینڈ، آئر لینڈ اور آئل آف مین میں عام تھیں۔ والڈرون DESCRIPTION OF THE ISLE OF MAN میں ایک ایلٹن بچے کے بارے میں لکھتا ہے۔ جس سے کہ اس کی ملاقات ہوئی تھی۔ وہ کہتا ہے۔ ”آسمان کے نیچے کسی کا چہرہ اتنا حسین نہیں ہو سکتا۔ اس کی عمر ۵ اور ۶ سال کے درمیان تھی اور بظاہر وہ تندرست و توانا لگتا تھا۔ اس کے جسم کا کوئی جوڑ حرکت نہیں کر سکتا تھا اس لئے وہ نہ چل سکتا تھا اور نہ ہی اٹھ کر کھڑا ہو سکتا تھا۔ اس کے اعضاء بہت چوڑے تھے لیکن کسی چھ ماہ کے شیرخوار بچے کی طرح چھوٹے چھوٹے تھے۔ اس کا رنگ انتہائی دکش اور بال دنیا میں سب سے زیادہ عمدہ، ریشمیں اور نرم تھے۔ وہ نہ کبھی بولتا تھا اور نہ روتا تھا۔ وہ بمشکل ہی کچھ کھاتا تھا۔ اسے شاذ و نادر ہی مسکراتے دیکھا گیا۔ تاہم اگر کوئی اسے ”ایلٹن پری“ کہہ کر بلاتا تو وہ مسکراتا اور بلانے والے کو اس طرح تھکنے لگتا کہ جیسے آر پار دیکھ رہا ہو۔“

غائب ہو جانے والے بچے کو واپس لانے کے طریقوں میں ایک طریقہ یہ بھی تھا کہ اس کی جگہ رکھے گئے بچے کو کہتے ہوئے انگاروں پر لٹا دیا جاتا تھا۔ ”ایڈا“ نامی کتاب میں لکھا ہے

کے خون میں رکھ دیں۔ اسے اسی طرح تین بدھ یا تین جمعوں تک پڑا رہنے دیں۔ پھر اسے نکال کر مقدس پانی سے دھوئیں۔ اس پر بانس کی چھڑیوں کو گھمائیں۔ پھر انہیں کسی ایسی پہاڑی میں دبا دیں جہاں پر پیاں رہتی ہوں۔ بدھ اور جمعے کو ۸، ۱۳ اور ۱۰ بجے پری کو بلائیں لیکن پری کو بلائے وقت پاک صاف ہونا بہت ضروری ہے اور آپ کا منہ مشرق کی جانب ہونا چاہیئے۔ جب پری حاضر ہو جائے تب اسے آئینے سے باندھ لیں۔“

پریوں کا تصور مختلف ملکوں اور قوموں میں مختلف ہے۔ پریاں شاعروں کے تصور پر بھی حاوی تھیں اور شیکسپیر کے کئی ڈراموں سے پتا چلتا ہے کہ اس کے زمانے میں پریوں کے وجود پر یقین عام تھا۔ سب سے بڑھ کر پریوں نے بچوں کے تخیل پر غلبہ پالیا تھا اور موجودہ زمانے کی بچوں کی کہانیوں اور ڈراموں میں بھی پریاں دکھائی جاتی ہیں۔ قدیم زمانوں والی اچھی اور بری پریاں بچوں کیلئے تو آج بھی موجود ہیں اور جب تک شیکسپیر کے ڈرامے باقی ہیں شریک، روبن گڈینو وغیرہ ہر کسی کے دل کو سرت بخشتی رہیں گی۔

ایلٹ ایک ایسی چھوٹی سی مخلوق تھی جس کے بارے میں تصور تھا کہ وہ پہاڑوں میں رہتی ہے۔ اس کے بارے میں یہ بھی مانا جاتا تھا کہ وہ انسانوں ہی کی طرح عقل کی حامل ہے اور مکینیکل فنون میں مہارت رکھتی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ ایلٹوں کا تصور سینڈے نیویائی دیومالا کی برگلین سے لیا گیا تھا۔ اولاس میکسن ان سے ”پریوں والے دائرے“ منسوب کرتا ہے، جنہیں آج ہم فنکس کی ایک نوع کے طور پر جانتے ہیں۔ سکاٹ لینڈ میں ٹکوئی Flints کو ”ایلٹ کے تیر“ کہا جاتا تھا۔ ان کے حوالے سے یہ عقیدہ موجود تھا کہ ایلٹ ان تیروں سے جانوروں کو نشانہ بناتی ہیں اور اگر چہ ان کی کھال سلامت رہتی ہے، تاہم وہ اچانک گر کر مر جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کے متعلق یہ عقیدہ بھی موجود تھا کہ جن جانوروں کو کوئی دورہ پڑا ہوا ہو اگر ایلٹ کا تیر انہیں چھو لے یا انہیں ایسا پانی پلا دیا جائے جس میں ایلٹ کا تیر ڈوبا گیا ہو تو وہ ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

غیر چمکدار بالوں کیلئے ”ایلٹ لٹیں“ کی جو اصطلاح استعمال کی جاتی تھی۔ اسے اس تصور سے اخذ



کہ روشنی کی اہلیں افلاک پر رہتی ہیں جبکہ تاریکی کی اہلیں زمین کے نیچے رہتی ہیں۔ تمام یونانی اقوام ایسے عقائد کی حامل تھیں اور بہادری کے رومانوی قصے ان سے بھرے پڑے ہیں۔ جرمنی کے کچھ علاقوں کے دیہاتیوں کا عقیدہ تھا کہ جو لوگ پشت کے بل سوتے ہیں اہلیں ان پر لٹ جاتی ہیں اور سونے والوں کو ڈراؤنے خواب نظر آتے ہیں۔ طویل عرصے تک ڈراؤنے خوابوں کے حوالے سے یہ عقیدہ موجود رہا ہے کہ بری روہیں ان کا باعث ہوتی ہیں۔ چنانچہ ان بری روہوں کو بھگانے کیلئے بستر کے اوپر گھوڑے کی نعل لٹائی جاتی تھی۔

لیو کہتا ہے کہ ”شنا ساروہیں ایسی روہیں ہوتی تھیں جو کہ بیان کردہ اوقات پر آیا کرتی تھیں۔ وہ اپنی پسند کی شکلیں اپنا کر آنکھوں کے سامنے آ جاتی تھیں اور ان سے گفتگو کی جاسکتی تھی۔ یونانی انہیں پیریڈرائی کہتے تھے۔“ کہا جاتا ہے کہ اسی قسم کی ایک روح سقراط کی خادمہ تھی۔ سرنو ریکس کا دعویٰ تھا کہ ایک روح اس کے احکامات کی تابع ہے۔ اس کے بقول ڈیانانے اسے ہرن کے سفید رنگ کے بچے کی صورت میں عطا کیا تھا اور وہ ڈیانانے کے پیغامات اس تک پہنچاتا تھا۔ سکاٹ لینڈ کے باشندے سکاٹش براؤنی کو قدیم لوگوں کی شناسا روہیں تصور کرتے تھے۔ براؤنی کی خصوصیت یہ تھی وہ جو بھی کام کرتی تھی اس کا معاوضہ نہیں لیتی تھی۔ کورنیلئس ایگرپا کے ساتھ ہمیشہ رہنے والا سیاہ کتا بھی اسی قسم کی شناسا روہ مانا جاتا تھا۔ لوگوں کا عقیدہ تھا کہ شناسا روہوں کو شیبہوں اور انگوٹھیوں میں بند یا قید کیا جاسکتا ہے۔ سلاواٹکا اور تولیڈو اور اٹلی کے جادوگر اس میں مہارت رکھتے تھے۔

ہے وہ کہتا ہے: ”ہر جادوگر کی کے پاس ایک شناسا روہ ہوتی ہے۔ جو کہ ان کی مددگار ہوتی ہے۔ یہ روح کتے یا بلی کی صورت میں بعض اوقات ظاہر بھی ہو جاتی ہے۔ اس قسم کی روہوں کو انگوٹھیوں، صندوقوں اور تابوتوں میں رکھا جاتا ہے۔“

فلوٹرئس کہتا ہے: ”اپولوئیس نیا نیکس کے ساتھ ہمیشہ ایک شناسا روہ رہتی تھی اور جو ہانبر جوڈوکس روزا، جو کہ کورنٹینسیا کا باشندہ تھا، ہر پانچویں دن شناسا روہ کے ساتھ مشاورت کرتا

تھا۔ یہ روح اس کی انگوٹھی میں بند تھی۔ وہ اسے اپنی مشیر اور رہنما تصور کرتا تھا اور مختلف معاملات میں اس سے ہدایت لیتا تھا۔ اس روح نے اسے تمام دکھ درد اور بیماریوں کا علاج بتا دیا تھا جس کی وجہ سے وہ ایک عالم اور بے مثال معالج کی حیثیت سے مشہور ہو گیا۔ بالآخر آرنہم، گلڈر لینڈ میں اس پر جادو ٹونا کرنے کا الزام عائد کر کے اسے علاج معالجے سے روک دیا گیا جبکہ اس کی انگوٹھی کو بھرے بازار میں ایک پتھر پر رکھ کر ہتھوڑے کی ضرب سے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا گیا۔“

پیرا سیلس کے حوالے سے یہ یقین کیا جاتا تھا کہ اس کے ساتھ بھی ایک شناسا روہ رہتی ہے جو کہ اس کی تلوار کے دوتے میں جڑے ایک پتھر میں بند ہے۔ وہ اپنی تلوار کبھی زمین پر نہیں رکھتا تھا بلکہ ہمیشہ بستر میں اپنے ساتھ رکھتا تھا۔ وہ اکثر آدھی رات کو اٹھ جاتا اور اس سے فرش پر نہیں لگانے لگتا۔ جادوگریوں کی شناسا روہ کالی بلی یا بڑے مینڈک کی شکل میں ہر وقت ان کے پیچھے پیچھے پھرتی رہتی تھی۔ یہ جانور اس کی کرسی پر بیٹھ جاتے اور جادوگر نیاں ان سے گفتگو کیا کرتی تھیں۔ بلٹر HUDIBRAS کے درج ذیل مصرعوں میں شناسا روہوں کا ذکر یوں کرتا ہے۔

Bombastus kept a devil's bird

Shut in the pummel of his sword,

That taught him all the cunning pranks

Of past and future mountbanks.

Kelly did all his feats upon.

The devil,s looking glass a stone,

Where, playing with him at bo-peep

He solve,d all problems ne,er so deep.

Agrippa kept a stygian pug.

I,th,grab and habit of a dig,

That was his tutor ,and the cur

Read to the,occult philosopher.



کیلک اتوام کی کہانیوں میں ہنسی نامی ایک مافوق الفطرت ہستی کا ذکر کثرت سے آتا ہے۔ یہ خبردار کرنے والی روح تھی، جو کہ کچھ خاص خاندانوں اور قبیلوں کو آنے والے خطرات سے آگاہ کیا کرتی تھی۔ عمومی عقیدہ یہ تھا کہ یہ روحیں عورتوں کی ہوتی ہیں جن کی تقدیریں، کسی اتفاق کے تحت، ان خاندانوں سے منسلک ہو گئی ہیں، جن کو وہ خطروں سے خبردار کرتی ہیں۔ بعض اوقات یہ روح نوجوان عورت کی ہوتی، تاہم اکثر اوقات وہ بہت بوڑھی ہوتی تھی، جس کے لمبے بال اس کے شانوں پر بکھرے رہتے تھے۔ کہا جاتا تھا کہ وہ سفید ڈھیلا ڈھیلا لباس پہنے ہوتی ہے اور اس کا فرض تھا کہ وہ متعلقہ خاندان کو آنے والی اموات یا سانحات سے خبردار کرے۔ اس مقصد کیلئے وہ ہوا کی آواز جیسی آواز نکالتی تھی، تاہم اس کی آواز انسانی صدا سے مشابہہ ہوتی تھی۔ یہ آواز بہت فاصلے تک سنی جاسکتی تھی۔ وہ کبھی کبھار ہی دکھائی دیتی تھی، اور وہ بھی انہی لوگوں کو جن سے کہ اس کا تعلق ہوتا تھا۔ بہت سی پرانی آئرش بیلینڈ نظموں میں ہنسی کا ذکر کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر درج ذیل مصرعوں میں

Twas the banshee's lonely wailing, :

Well I knew the voice of death,

In the night wind slowly sailing

O'er the bleak and gloomy heath."

آئر لینڈ کے بہت سے قدیم خاندان اپنی ہنسی رکھتے تھے اور کہا جاتا ہے کہ بعض خاندانوں میں تو آج بھی کسی قریبی رشتے دار کی موت سے پہلے وہ نمودار ہوتی ہے۔ خبردار کرنے والی روح صرف آئر لینڈ تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ اٹلی اور جرمنی میں بھی ایسی ہی خبردار کرنے والی روحیں بہت سے خاندانوں میں موجود ہیں۔ سکاٹ نے سکاٹ لینڈ کے حوالے سے اس کی متعدد مثالیں درج کی ہیں۔ وہ کہتا ہے کہ ٹلو شگورم کے خاندان میں ایک نسوانی روح موجود تھی جس کا بایاں بازو اور ہاتھ بالوں سے ڈھکے ہوئے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ لوش سپین کے نزدیک واقع سپینڈ

لنز قلعہ بھی آسیب زدہ تھا۔ کہا جاتا ہے کہ وہاں موجود بھوت ایک قیدی کا تھا، جسے وہاں ایک زمین دوڑ کوٹھڑی میں قید کر دیا گیا تھا اور وہ بھوک کی وجہ سے موت کے گھاٹ اتر گیا تھا۔ اس بھوت کی آمد و رفت اتنی زیادہ ہو گئی تھی کہ اسے بھگانے کیلئے ایک پادری بلوانا پڑا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ پادری ایک قدیم انجیل پڑھنے لگا اور چوبیس گھنٹے بعد وہ بھوت کو قلعے کے ایک حصے تک محدود کرنے میں کامیاب ہوا، تاہم اس کی چیخیں اور آہیں تب بھی سنی جاسکتی تھیں۔ پادری نے وہ قدیم انجیل اسی قلعے میں رکھ دی تاکہ اس کے اثر سے بھوت باہر نہ نکل سکے۔ ایک مرتبہ اس قدیم انجیل کی جلد کو دوبارہ بندھوانے کیلئے لے جایا گیا تو بھوت پھر سے نمودار ہونے لگا۔ آخر انجیل کو قلعے میں واپس لایا گیا تو بھوت سے چھٹکارا مل گیا۔

کہا جاتا ہے کہ جن ایک ایسی غیر مرئی مخلوق ہوتی ہے جو کسی فرد کے ساتھ پیداؤںشی طور پر ہوتی ہے تاہم اس کا تذکرہ مغربی اتوام کی نسبت مشرقی اتوام کی کہانیوں میں کثرت سے ملتا ہے۔ وہ پست درجے کی مخلوق ہوتے تھے اور مردوں کے رفیق ہوتے تھے۔ وہ مردوں سے اچھے یا برے کام لیا کرتے تھے۔ کیونکہ مشرق کے جن اچھے بھی ہوتے ہیں اور برے بھی۔ عربوں کے جن فارس والوں کے جنوں سے مختلف ہوتے تھے۔ ”الف لیلہ“ کے جن ہندوستانی قصوں کے دیوی ہیں، جنہیں فارس والوں نے اپنے رومانوی قصوں کیلئے مستعار لے لیا تھا۔ ایسا لگتا ہے کہ جن ہندو دیو مالا کے دیویا دیوتاؤں کی نسل سے تعلق رکھتے تھے۔ عربوں کے بیان کے مطابق جن مجسم ہستیاں تھے۔ وہ بعض اوقات حیوانی شکل و صورت کے حامل دکھائے گئے ہیں۔ کہا جاتا تھا کہ وہ انسانی صورت اختیار کر سکتے ہیں اور کسی جگہ سے غائب ہو کر دوسری جگہ ظاہر ہونے کی قدرت رکھتے ہیں۔ ان کے حوالے سے عقیدہ تھا کہ وہ زمین کے نیچے رہتے ہیں اور زمین پر برے اثرات ڈال سکتے ہیں۔ ان کے شر سے بچنے کیلئے شادی شدہ مرد تازہ مل چلے ہوئے کھیتوں میں کسی جانور کا خون چھڑکا کرتا تھا۔

فارس کا دیو مغرب کے ازمنہ وسطی کے شیطان سے کافی مشابہت رکھتا ہے اور وہ نر اور



مادہ ہر دو اصناف کے حامل ہوتے تھے۔ فارس والوں کی روایت کے مطابق نردیو آدم کی پیدائش سے سات ہزار سال پہلے سے دنیا پر حکمران تھے۔ ان کے بارے میں عقیدہ تھا کہ وہ مختلف صورتیں اختیار کر سکتے ہیں، بالخصوص سانپ کی اور قدیم فارسی رومانوی قصوں کی تصویروں میں انہیں سانپ کے روپ میں دکھایا گیا ہے۔ ہندوؤں کے بارے میں کہا جاتا تھا کہ وہ جس دنیا میں رہتے ہیں اس کا نام دایور ہے۔ ہندو رومانوی قصوں میں انہیں غفریتوں سے جنگ لڑتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ انہیں لاتعداد درجوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

قیاس کیا جاتا ہے کہ لفظ Devil فارسی کے لفظ DIV سے بنایا گیا تھا۔ اس کے مترادف عبرانی لفظ کے معنی بالوں والا کیلئے جاتے تھے اور بکریوں پر اس کا اطلاق ہوتا تھا۔ پر خورست کہتا ہے۔ یہ امر غیر یقینی نہیں ہے کہ عیسائیوں نے دم، سیٹگوں اور کھروں والے بکری نما شیطان کا تصور پان PAN اخذ کیا ہو۔

سر تھامس براؤن تبصرہ کرتے ہوئے کہتا ہے۔ ربیوں کا عقیدہ تھا کہ شیطان اکثر و بیشتر بکری کی شکل میں نمودار ہوتا ہے۔ چنانچہ بکری کو گناہ کے کفارے نیز آخری حساب کتاب کے موقع پر گناہگاروں کی علامت کے طور پر پیش کیا گیا۔ ازمنہ وسطیٰ میں مشرقی اقوام نے شیطان Devil کی جو تصویریں بنائی تھیں، ان میں اسے سیٹگوں اور دم کے ساتھ دکھایا گیا ہے جبکہ اس کا مسخ شدہ سر اور چہرہ جسم کے خاص حصوں پر دکھایا گیا ہے۔ رنگین تصویروں میں اسے سیاہی مائل سرخ یا بھورے اور سیاہ رنگوں سے بنایا گیا ہے جبکہ Satan کی تصویر سبز رنگ سے بنائی گئی ہے۔ بعد کے زمانوں میں اسے سیاہ بلی کے روپ میں دکھایا گیا ہے، تاہم جادوگر نیوں کی تقریبات کے موقع پر اسے عموماً بکرے یا میڈھے کی صورت میں دکھایا گیا ہے۔ انکیو بس ایک ایسی روح تھی، جس سے ڈراؤنے خواب منسوب کئے جاتے تھے۔ اس کے حوالے سے عقیدہ تھا کہ وہ رات کی تاریکی میں سونے والوں پر آ جاتی ہے اور اسے دہشت ناک خواب دکھاتی ہے۔ یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک متعلقہ شخص اسے جھٹک کر دور نہ کر دے۔ کیسلر کہتا ہے کہ لفظ

Nachmar کو Mair سے اخذ کیا گیا ہے، جو کہ بوڑھی عورت کیلئے استعمال ہوتا ہے، کیونکہ روح سینے پر چڑھ بیٹھتی تھی اور پیچھے پھڑوں کو دبا کر سانس روک دیتی تھی۔ انگریزی اور ڈچ زبانوں میں جرمن لفظ ہی اپنایا گیا تھا تاہم سویڈن کے لوگ صرف MARA کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔ کچھ ملکوں میں یہ روایت موجود ہے کہ ڈراؤنے خوابوں کا باعث ایک عورت بنتی ہے جو نہ صرف مردوں پر بلکہ گھوڑوں پر بھی سواری کی عادی ہے۔ دیہاتی لوگ اسے اصطبل سے دور رکھنے کیلئے اصطبل کے دروازے پر والپرگس ٹائٹ کو مقدس چاک سے مقدس عبارتیں لکھتے تھے۔ اس مقصد کیلئے گھوڑے کی نعل بھی استعمال کی جاتی تھی اور موجودہ زمانے میں بھی برطانیہ کے بعض حصوں میں ڈراؤنے خوابوں سے تحفظ کیلئے بستر کے اوپر ایک بجی ہوئی نعل لٹکا دی جاتی ہے۔

ایک پرانا لکھاری لکھتا ہے کہ ”انکیو بانی اور سکیو بانی ایسی بد ارواح ہیں جو ڈراؤنے خواب دکھانے کیلئے بعض اوقات مردوں اور بعض اوقات عورتوں کی صورت شکل اختیار کر لیتی ہیں اور بہت خوفناک کام کرتی ہیں۔ سینٹ آکسٹین نے کہا تھا کہ ساطیر اور فاؤن انکیو بانی تھے۔“ لفظ انکیو بس کو آج بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ ان دونوں اس کا مطلب ہے ایسا بوجھ جسے اتار پھینکنا مشکل ہو۔ ویپائروں نے صدیوں تک انسانوں کے تخیل کی آگ کو بھڑکایا ہے۔ اس حقیقت نے بھی ان کی موجودگی کے امکان کو تقویت دی کہ بعض جانور انسان کا خون چوسنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ قدیم ادیبوں نے ویپائروں کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ ایسے اشخاص ہیں جو راتوں میں اپنی قبروں سے نکلتے ہیں اور زندہ انسانوں کا خون پی کر اپنی قبروں میں واپس آ جاتے ہیں۔“ اس عقیدے کو اس حقیقت نے پختگی عطا کی کہ بعض مرنے والوں کے لواحقین متعلقہ شخص کی موت کے کچھ دنوں بعد کمزور اور پیلے ہو جاتے ہیں۔ ہنگری بالخصوص ویپائروں کی کہانیوں کا گڑھ رہا ہے اور ان کی خوفناک حرکتوں پر مبنی عجیب و غریب کہانیوں کیلئے مختلف نظریات گھڑے گئے تھے۔ ماضی میں ایسا بھی ہوتا رہا ہے کہ کسی شخص کی لاش پر شبہ ہو جاتا کہ وہ ویپائر ہے تو اس کے نکلے نکلے کر دیئے جاتے اور اگر تازہ خون نکلتا تو الزام کو درست قرار دے دیا جاتا۔ ویپائر کو اس کی حرکتوں



سے روکنے کیلئے لاش کے دل میں نوکدار سلاخ ٹھونک دی جاتی اور پھر اسے جلادیا جاتا۔ بعض مقامات پر اس دہشت انگیز مخلوق کے خلاف عدالتی کارروائی ہوتی اور قبروں سے نکالی گئیں لاشوں کا معائنہ کر کے ان کے خون آشام ہونے کا اندازہ لگایا جاتا۔ اس سلسلے میں اعضا کی چمک داری اور خون کے بہاؤ کو خاص طور پر ثبوت مانا جاتا تھا۔

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ کچھ زیادہ ذہین افراد یہ سوچنے لگے کہ نام نہاد ویسپائر دراصل ایسے اشخاص ہوتے ہیں جنہیں قبروں میں زندہ دفنایا گیا ہوتا ہے۔ ویسپائروں سے متعلق ایک کہانی سے اس کا ثبوت ملتا ہے۔ یہ کہانی ۱۷۳۸ء "Letter Juives" میں موجود ہے اور اس پر یعنی شاہدوں کی حیثیت سے بادشاہ کے محافظوں کے دواضروں کے دستخط ثبت ہیں۔ کہانی درج ذیل ہے:

”یہ ستمبر ۱۷۳۸ء کے آغاز کی بات ہے کہ ایک ۶۲ سالہ آدمی گریڈنز کے نزدیک کیلو وابستی میں فوت ہو گیا۔ دفنائے جانے کے تین دن بعد وہ رات کے وقت اپنے بیٹے کے سامنے نمودار ہوا اور کھانے کو کچھ مانگا۔ بیٹے نے اسے کھانا دے دیا اور وہ اسے لے کر غائب ہو گیا۔ بیٹے نے اگلے دن پڑوسیوں کو سارا ماجرا سنایا۔ ایک رات چھوڑ کر اگلی رات باپ پھر نمودار ہوا اور اس نے بیٹے سے دوبارہ کھانا مانگا۔ اگلی رات بیٹا اپنے بستر میں مردہ پایا گیا۔ چند ہی دنوں میں بستی کے کچھ لوگ بیمار ہو کر مر گئے۔ بلغراد میں عدالت کو درخواست دی گئی۔ وہاں سے تین افراد کو تفتیش کیلئے بستی میں بھیجا گیا۔

انہوں نے چھ ہفتوں کے دوران مرنے والوں کی قبروں کو کھدوایا۔ جب انہوں نے بوڑھے آدمی کی قبر کھدوائی تو دیکھا کہ اس کی لاش کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں اور اس کا سانس قدرتی طریقے سے جاری تھا۔ اس پر انہوں نے فیصلہ دیا کہ وہ ویسپائر ہے۔ ان تینوں میں سے دو افراد ایک جلاد تھا۔ جلاد نے افسروں کے حکم پر عمل کرتے ہوئے بوڑھے کی لاش کے دل میں لوہے کی نوک دار سلاخ ٹھونک دی اور اس کے بعد لاش کو جلا کر رکھ بنا دیا گیا۔“

لاہے ای بستی میں ہونے والے ایک واقعے کے حوالے سے جو کہانی ملتی ہے اس میں

کہا گیا ہے کہ ایک کسان نے ایک ویسپائر کو پکڑا۔ وہ کسان چرچ کے مینار پر چڑھ کر پہرہ دے رہا تھا۔ اسے ویسپائر کے سر پر زوردار ضرب مار کر اسے زمین پر گرایا اور پھر کھاڑی سے اس کا سر قلم کر دیا۔ ویسپائروں کی کہانیاں اس قسم کی ہوتی تھیں اور ان کے وجود پر اٹھارہویں صدی تک یقین کیا جاتا تھا۔ نور نفورٹ ۱۷۱۷ء میں بیان کرتا ہے کہ آرچی میگیو میں جزائر کے باشندوں کو ویسپائروں پر پختہ یقین تھا۔ یونانی چرچ جن عیسائیوں سے قطع تعلق کر لیتا ہے وہ اپنے مرنے والوں کی لاشوں کو محفوظ کر لیتے ہیں۔ اس نے جزیرہ مانگون میں ایک لاش کو ویسپائر قرار دے کر قبر سے نکلنے، ٹکڑے ٹکڑے کرنے اور جلانے کا عمل اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا۔ کہا گیا تھا کہ اس ویسپائر نے بستی کے آدھے باشندوں کی ہڈیاں توڑ دی تھیں اور خون چوس لیا تھا۔ کہا جاتا تھا کہ گوبلن یا رومن گڈفیلو اگرچہ لوگوں کو خوفزدہ کر دیتا ہے تاہم وہ انسانوں کا دشمن نہیں ہے۔ اگرچہ شیکسپیر نے اسے اوبرن کی پیرکار پر یوں میں شامل کیا ہے، تاہم وہ پری کی نسبت فنیٹم سے زیادہ مشابہت رکھتا تھا۔ سترھویں صدی کا ایک ادیب لکھتا ہے کہ ”ہاگوبلن یا اسی قسم کی روحمیں دوسری روحوں کی نسبت زیادہ شناسا اور گھریلو ہیں۔ وہ جہاں رہتی ہیں، ان مکانوں کے کینٹونوں کو زیادہ تنگ نہیں کرتیں تاکہ وہ مکان چھوڑ کر نہ چلے جائیں۔ وہ کسی کو نقصان پہنچائے بغیر شور مچاتی ہیں، ہنستی ہیں، قہقہے لگاتی ہیں۔ بعض اوقات وہ ساز بجانے لگتی ہیں اور کوئی انہیں پکارے تو اسے جواب دیتی ہیں۔ وہ کچھ خاص نشانات، قہقہوں اور خوش گوار اشاروں میں بولتی ہیں تاکہ وہ ان سے خوفزدہ نہ ہوں۔“ سکاٹ لینڈ کی ”بوگل“ ایسی ہی ایک بے ضرر روح ہے، جو نقصان پہنچانے کی بجائے بے ضرر شرارتیں کر کے محفوظ ہوتی ہے۔ ڈرین ”پک“ کا ذکر کرتا ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ بیشتر لوگ انہیں ”ہاگوبلن“ کہتے ہیں۔ گوبلن سے جو حرکات منسوب کی جاتی ہیں وہ ”پولر گاسٹ“ سے مماثلت رکھتی ہیں۔ جہاں گوبلن ہوتا ہے وہاں اشیاء کمرے میں لڑھکنے لگتی ہیں، برتن ٹوٹ جاتے ہیں۔ جگ میز سے اٹھتے ہیں اور ان میں موجود مشروب فرش پر گر جاتا ہے اور چاقو، کانٹے اور چمچ فضا میں یوں حرکت کرتے ہیں جیسے دکھائی نہ دینے والے ہاتھوں میں ہوں۔



## جادو: بابل اور شام میں

ہمیں بابلیوں اور شامیوں کی جادو گراندہ سرگرمیوں کا علم مٹی کی تختیوں پر درج ان عبارتوں کے ذریعے ہوا ہے جن کا ترجمہ آر۔ کیمل اور دیگر علماء نے کیا ہے۔ اس امر پر یقین کیا جاتا ہے کہ یہ تختیاں ان سے بھی زیادہ پرانی تختیوں کی نقل ہیں۔ ان کے زمانے کے حوالے سے تخمینہ لگایا گیا ہے کہ یہ چھ سے سات ہزار سال قدیم ہیں۔ اس قدیم ریکارڈ سے پتا چلتا ہے کہ اس زمانے میں جادو پر عمومی طور پر یقین کیا جاتا تھا اور لوگوں کی زندگیوں میں اس نے اہم کردار ادا کیا تھا۔ گل گامش کی داستان سے پتا چلتا ہے کہ وہ غیب بنی اور شگون گوئی کیا کرتے تھے۔ گل گامش نے دیوہ نرگل سے التجا کی کہ وہ اسکے دوست اپنی کو اس سے دوبارہ ملا دے۔ دیوتا نے زمین کو کھول دیا اور اس کا ادنا کو یعنی بھوت زمین سے نکل کر اس سے آ ملا۔ بابلیوں کا عقیدہ تھا کہ بیماریوں جسم میں بری روحوں کے داخل ہونے سے پیدا ہوتی ہیں۔ چنانچہ یہ امر فطری تھا کہ جادو کو بیمار کے علاج کے لئے استعمال کیا جاتا۔

جادو کی مخطوطوں کا مقصد جادو گر مذہبی پیشوا کو رو جس بلوانے کے قابل بنانا ہوتا تھا۔ اس کے علاوہ ان کا مقصد انہیں روحوں کے برے اثرات کا توڑ کرنے کا اہل بنانا بھی ہوتا تھا۔ بیمار پر اثر انداز ہونے والی روح کو بھگانے کے لئے اس کا نام پکارنا ضروری ہوا کرتا تھا۔ اسی لئے مٹی کی تختیوں پر ہمیں بری روحوں کے ناموں کی طویل فہرستیں ملتی ہیں۔ ان میں ان مرحومین کے بھوت بھی شامل ہیں جو کہ زمین پر ہی آوارہ پھرتے رہتے تھے۔ بیمار کو علاج کیلئے جادو گر کے پاس لے جایا جاتا تھا۔ وہ جادو کی الفاظ کو بار بار دہراتا اور دیوتاؤں کی پرارتھنا کر کے بری روح پر قابو پانے کیلئے دیوتاؤں کی مدد مانگتا۔ اس عمل کو تقویت دینے کیلئے مختلف قسم کے نذرانے بھی دیئے جاتے تھے۔ جن اشیاء کے نام اس حوالے سے مٹی کی تختیوں پر ملتے ہیں، ان میں شامل ہیں: شہد مکھن، کھجوریں، لہسن، بکئی، پودے، لکڑی کے ٹکڑے، بھیڑوں کی کھالیں، ادن، سونے کے ٹکڑے اور قیمتی جواہرات۔ عمومی طور پر انہیں آگ کی نذر کر دیا جاتا تھا۔ بابلیوں کے ہاں جادو کی الفاظ کی تکرار

## کالی دنیا، کالا جادو، و خائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

کے ساتھ ساتھ بخورات سلگائے جاتے تھے تاکہ دیوتا خوش ہو جائیں۔ التجا کرنے والا منتر پڑھنے کے دوران اپنا نام بھی لیتا تھا۔ اس کے بعد "ہاتھ ادا پر اٹھانے والی پوجا" کی جاتی۔

جب پوجا چاند گرہن کے بعد کی جاتی تو خاص رسوم اور تقریبات منائی جاتیں۔ "ہاتھ ادا پر اٹھانے والی پوجا" کے ساتھ "گرہوں والی رسی" کی رسم اکثر و بیشتر ادا کی جاتی تھی۔ جب جادو گر مذہبی پیشوا گرہ کھولتا تو اسے خاص الفاظ ادا کرنے ہوتے تھے۔ کوئی التجا کرنے سے پہلے دیوتا یا دیوی کو تحائف پیش کرنا ضروری ہوتا تھا۔ قربان گاہ نذرانوں سے بھر جاتی اور دعائیں مانگنے سے پہلے بخورات سلگائے جاتے۔ تاسمیت کی پوجا کے دوران ادا کیے جانے والے الفاظ کچھ یوں ہوتے تھے: میں فلاں بن فلاں، جس کا دیوتا اور دیوی ہے۔ چاند گرہن کے برے وقت میں پوجا کرتا ہوں۔ میری بیماری ختم ہو جائے، میرے جسم کی تکلیف دور ہو جائے! میرے اعضاء کی کمزوری رفع ہو جائے! مجھ پر اثر انداز زہروں کا اثر مٹ جائے!

جادو کے اعمال میں تین چیزیں بنیادی اہمیت کی حامل ہوتی ہیں۔ اول "جادو کی الفاظ" ان کے ذریعے جادو گر دیوتاؤں یا مافوق الفطرت عناصر کو مدد کرنے پر آمادہ کرتے ہیں۔ دوم اس شخص یا بری روح کا نام جو کہ مقابل میں عمل کر رہی ہے۔ سوم تعویذ، گنڈے یا موم اور مٹی کے پتلے، یا بعض اوقات بال اور کٹے ہوئے ناخنوں کے ٹکڑے۔

شامی روحوں کے ایک خاص علم کے حامل تھے اور ان کا عقیدہ تھا کہ مرنے کے بعد کسی انسان کی روح زمین پر واپس آ سکتی ہے۔ انہوں نے روحوں کو کئی درجوں میں تقسیم کیا ہوا تھا۔ ان میں بغیر جسم والی انسانی ارواح بھی شامل تھیں جو کہ ان کے عقیدے کے مطابق زمین پر پھرتی رہتی تھیں۔ اس کے علاوہ بعض روحمیں نیم انسانی اور نیم بری روح ہوتی تھیں اور بعض سراسر بری یا شیطانی روحمیں ہوتی تھیں۔ جادو گر کو "بچھری ہوئی روحوں کو بلانے والا"

کہا جاتا تھا۔ ایسا لگتا ہے کہ جادو کو ایک ہمدردانہ فن تسلیم کیا جاتا تھا۔ جادو گری کی سب سے قدیم صورت پتالوں کو استعمال کرنا ہے۔ دشمن کا موم یا مٹی کا پتلا جادو کی الفاظ پڑھتے ہوئے بنایا جاتا۔



پھر اس میں ناخن یا کانٹے چسودے جاتے یا پھر آگ کے قریب رکھ کر پکھلایا جاتا تا کہ جس شخص کا وہ پتلا ہے اسے اذیت پہنچے۔

اس طریقے کی قدامت بڑا اہم نکتہ ہے۔ مصری بہت پرانے زمانے میں اس طریقے کو استعمال کرتے تھے۔ شاید یہودیوں نے اسے انہی سے سیکھا تھا۔ درج ذیل عبارت ملاحظہ کیجئے:

”اگر تو کسی کو فنا کرنا چاہتا ہے تو دریا کے دونوں کنارے سے مٹی لے کر اس سے اس شخص کا پتلا بنا۔ پھر اس پر اس کا نام لکھ۔ پھر سات کھجور کے درختوں سے سات شافیں لے اور گھوڑے کے بال کی کمان بنا۔ پتلے کو موزوں جگہ پر رکھ کر کمان سے ان شاخوں کو ایک ایک کر کے تیروں کی طرح اس پر مارا اور ہر تیر کے ساتھ یہ فقرہ ادا کر: فلاں بن فلاں مر جائے۔“

شمیہ یا پتلے کو اس کے الٹ مقصد کیلئے بھی استعمال کیا جاتا تھا یعنی کسی بیمار کو اس پر قابض بری روح سے نجات دلانے کیلئے۔ مریض کا موسم یا مٹی کا پتلا بنایا جاتا اور پھر جادوگر منتر پڑھ پڑھ کر بری روح کو بھگانے کی کوشش کرتا۔ جب کسی شامی کو شبہ ہو جاتا کہ اس پر جادو کر دیا گیا ہے تو وہ کسی جادوگر کے پاس جاتا اور اپنے اوپر ہونے والے جادو کا تو بذریعہ جادو کرواتا اور جس شخص پر جادو کر دانے کا شبہ ہوتا اس پر جادو کا دعار کرواتا۔ اگر کسی شخص پر کوئی بھوت غلبہ پالیتا تو اس سے چھٹکارا پانے کیلئے اسے مختلف سیال مادوں سے نہلایا دھلایا جاتا تھا۔ بھوتوں کو بھگانے کے بہت سے طریقے ریکارڈ میں موجود ہیں اور درج ذیل طریقہ ”راتوں میں بھٹکنے اور بستروں کے پاس آنکھنے والے بھوت“ کو بھگانے کیلئے استعمال کیا جاتا تھا۔

”جب کسی زندہ آدمی کے سامنے کوئی مردہ آدمی نمودار ہو تو وہ اس کا پتلا یا شمیہ بنا کر اس پر بائیں سمت اس کا نام لکھے۔ اس کے بعد اسے ہرن کے سینگ میں ڈال کر کسی خاردار جھاڑی تلے سوراخ کھود کر اس میں دفنا دے۔“ جادوگر عموماً بری روحوں کے خلاف عمل کیا کرتے تھے اور قدیم تحریروں میں ان کا اثر ختم کرنے والے بہت سے منتروں کا حوالہ ملتا ہے۔ ایسی ہی ایک بری روح کا نام ایلیو بتایا گیا ہے، جو کہ غاروں اور دیرانوں اور خالی عمارتوں میں چھپی ہوتی

تھی۔ ایسا لگتا ہے قدیم زمانوں میں بھی خالی عمارتوں کو بری روحوں یا بھوتوں کا مسکن تصور کیا جاتا تھا۔ ایلیو کا حلیہ بیان کرتے ہوئے لکھا گیا ہے کہ وہ دیکھنے میں بولناک، آدھا انسان ہوتا ہے اور بعض اوقات اس کا منہ، کان اور بازو نہیں ہوتے۔

ایک اور بری روح کا نام لیلیو، لیلیو یا ارڈاٹ لیلی تھا۔ شاید اسی کو یہودی لیلیتھ کہتے تھے، جس کا نام ربیوں کی کہانیوں میں کثرت سے ملتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ کسی عورت کی بے چین و بے قرار روح تھی، جو کہ نیم انسانی تھی اور زمین پر بھٹکتی پھرتی تھی۔ دیرانوں اور خالی عمارتوں سے بھوتوں اور روحوں کا تعلق بہت پرانا اور آفاقی دکھائی دیتا ہے۔ قدیم زمانوں کی کہانیوں میں اکثر ان کے حوالے ملتے ہیں۔

باہل کے جادوگر جادوئی تقریبات کے دوران بعض اوقات اس شخص پر پانی چھڑکا کرتے تھے جس کے بارے میں یقین ہوتا تھا کہ اس پر بری روح کا قبضہ ہے۔ پانی کا چھڑکاؤ اس شخص پر سے بری روح کا اثر ہٹ جانے کی علامت ہوتا تھا۔ شہاب ثاقب سے حاصل ہونے والے لوہے کے ٹکڑوں کو جنہیں دیوتاؤں کے تجھے تصور کیا جاتا تھا، جادوئی عمل کے دوران استعمال کیا جاتا تھا۔ جادوگر جادوئی عمل کے دوران تمارسک کی ایک شاخ ہاتھ میں تھامے رکھتا تھا۔ ان کا عقیدہ تھا کہ تمارسک کے مقدس درخت میں جو روح رہتی ہے، اس شاخ کے ذریعے اس کا اثر ہوگا۔ اس روح کے حوالے سے یقین کیا جاتا تھا کہ وہ درختوں میں رہنے والی بری ارواح سے طاقتور اور وہ اس کے سامنے ٹھہر نہیں سکتیں۔ جیسا کہ ایک قدیم مخطوطے کی درج ذیل عبارت سے واضح ہے:

”یہ بری روحیں بھاگنے پر مجبور ہو جائیں گی، ان کا طاقتور ہتھیار تمارسک میرے ہاتھ میں ہے۔“ تمارسک کی شاخ کو خاص تقریب میں سونے کی کلہاڑی سے کاٹا جاتا تھا۔ ایک باہلی منتر میں آیا ہے:

”ایک ذہین اور ہوشیار لوہار کو بلاؤ اس سے سونے کی کلہاڑی اور چاندی کا چاقو بناؤ سونے کی کلہاڑی سے تمارسک کو کاٹو۔“



جادو کی عمل میں پانی بھی استعمال کیا جاتا تھا۔ مثال ملاحظہ ہو:

”میں ساحر ہوں، لایا کا کاہن، میں ایریدو کا جادوگر ہوں

جب میں بیمار پر لایا کا پانی چھڑکتا ہوں۔“

ایک اور عبارت میں آگ اور پانی کے استعمال کا حوالہ ملتا ہے:

”ایریدو کا منتر پڑھو۔ مشعل جلاؤ اور بخورات ساگاو۔ صاف ترین پانی سے اسے نہلاؤ تاکہ بری روحمیں، بھوت پریت، شیطان گھر میں داخل نہ ہو سکیں۔“

پر اسرار عدد سات ایتھے اور برے دونوں طرح کے خواص کا حامل مانا جاتا تھا۔ شامی جادوئی مخلوطوں میں اس کے بہت سے حوالے ملتے ہیں۔ ان کا عقیدہ تھا کہ سات بری ارواح زمین پر فتنہ و فساد مچاتی ہیں:

”وہ سات برے دیوتا، موت پھیلاتے ہیں وہ سات برے دیوتا،

سیلاب کی طرح اٹھتے ہیں۔“

ان کے خلاف درج ذیل منتر استعمال کیا جاتا تھا:

”دسوع و عریض زمین کے ساتھ دیوتا، وہ سات ڈاکو دیوتا ہیں،

رات کے سات دیوتا، سات برے دیوتا سات شیطان،

جبر و استبداد کی سات بری روحمیں، سات آسمان پر، سات زمین پر۔“

ایسا لگتا ہے کہ وہ روحوں کی درجہ بندی میں غیر انسانی روحوں میں شمار ہوتی تھیں اور ایک اور شامی مخلوطے میں ان کا ذکر یوں آیا ہے:

”وہ سانپوں کی طرح ریختی ہیں، وہ کمرے کو متعفن کر دیتی ہیں۔“

یہی ارواح دنیا میں باد باراں کے طوفان، سیلاب، انتشار اور افراتفری کا باعث تصور کی جاتی تھیں۔

”یہ سات ارواح شہنشاہ انوک کی پیغامبر ہیں،

شہر و شہر تاریکی پھیلاتی ہیں،

یہ طوفان لاتی ہیں، یہ گھنے بادل لاتی ہیں، جو آنسوؤں کو تاریک کر دیتے ہیں۔“

”بک آف ریوٹیشن“ میں آیا ہے کہ بیلنیر نے سات روحمیں انسان کے خلاف بھیجیں اور سات انجیلز، جو کہ سات دباکیں لے کر آئے۔ ایک شامی نظم میں اس عدد کا ایک اور حوالہ ملتا ہے:

”سات طاقتور دیوتا،

سات برے دیوتا،

سات بری روحمیں،

جبر و استبداد والی سات بری روحمیں،

زمین پر سات اور آسمان پر سات۔

وہ سات ہیں، وہ سات ہیں!

گہرے سمندر میں، وہ سات ہیں!،

بعد کے زمانے میں شامی جادو میں سات روحوں کو دوبارہ ذکر آتا ہے:

”بری ہیں وہ بری ہیں وہ، وہ سات ہیں وہ سات ہیں وہ، مکر رسات ہیں وہ،

نام تارو، جو کہ شامیوں کا طاعون کا دیوتا تھا، ایسا لگتا ہے کہ نیم انسان اور نیم مافوق الفطرت تھا۔ اس کے علاوہ یورا بھی تھی۔ یہ ایک بری روح تھی جو کہ طاعون اور وبائی امراض پھیلاتی تھی۔ ایک منتر

میں جادوگر مذہبی پیشوا کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ بیمار شخص کی شبیبہ بنا کر دیوتا سے اسکی تندرستی کی التجا کرے۔ یہ منتریوں شروع ہوتا ہے:

”آگ کی طرح زمین پر پھیلنے والے اے طاعون کے دیوتا،

بخار کی طرح انسان پر حملہ کرنے والے اے طاعون کے دیوتا،

”صحرا میں چلنے والی ہوا جیسے طاعون کے دیوتا،

”صحرا میں چلنے والی ہوا جیسے طاعون کے دیوتا،



”انسان پر بری شے کی طرح قبضہ کر لینے والے طاعون کے دیوتا“

طاعون کی بری روح کو بھگانے کا ایک اور قدیم طریقہ درج ذیل ہے:

”مریض پر ایریدو کا پانی چھڑکو،

اس کے قریب بخورات لاؤ، ایک مشعل جلاؤ

تاکہ اسکے بدن میں موجود طاعون کی بری روح

پانی کی طرح نکل جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

مٹی گہرائی سے نکالو،

مریض کا پتلا بناؤ،

رات کو اسے مریض کی کمر پر رکھ دو،

صبح ایریدو کا منتر پڑھو،

اس کا منہ مغرب کی طرف کر دو،

تاکہ اس پر قابض طاعون کی بری روح اسے چھوڑ دے۔“

شامی بری روحوں سے بچنے کیلئے اپنے گھروں کے دروازوں پر مٹی کے تعویذ لٹکا دیتے تھے۔ برٹش میوزیم میں دو ایسی تختیاں موجود ہیں، جن پر طاعون کے دیوتا یورا کا ایجنڈا کندہ ہے۔ شاید انہیں گھروں کے داخلی دروازوں پر لٹکایا جاتا ہوگا۔

شامیوں کیلئے ”بری نظر“ دہشت کا بڑا باعث تھی اور منتروں میں کثرت سے اس کے حوالے ملتے ہیں۔

ایک جگہ آیا ہے:

”بری نظر پڑوسیوں پر پڑی اور انہیں برباد کر گئی۔“

ایک اور جگہ درج ذیل عبارت ملتی ہے:

”انسان، دیوتا کے فرزند!

بری نظر تجھ پر مرکوز ہے،

بری نظر تجھ پر مرکوز ہے۔“

فلسطین میں آج بھی یہ عقیدہ موجود ہے کہ بری نظر سے مکان گر سکتا ہے، وبا پھیل سکتی ہے، کوئی شخص بیمار ہو سکتا ہے اور حد تو یہ ہے کہ انسان مر سکتا ہے۔ نیز کوئی جانور یا پودا تباہ ہو سکتا ہے۔ بری نظر سے بچنے کیلئے لوگ آکھ متا تعویذ پہنتے ہیں۔ اذنیوں کے گلے میں سوراخ دار پتھر پہنایا جاتا ہے اور گھوڑوں کی لگاموں اور دموں سے نیلے موتیوں والی ملائیں باندھی جاتی ہیں۔ بری نظر سے بچنے کیلئے ایک دانش مند عورت کی بنائی گرہ دار ڈوری کا حوالہ درج ذیل ہے:

”دانا عورت اپنی نشست پر بیٹھی ہو،

تاکہ وہ سفید اور سیاہ اذن سے ایک ڈوری بن سکے،

ایک مضبوط ڈوری، در رنگ والی ڈوری، یا ن پر غلبہ پانے والی ڈوری۔“

ایریدو کا منتر پڑھنے کے بعد تین تاروں والی ڈوری میں سات گرہیں ڈالی جاتیں اور سردرد سے نجات کیلئے سر پر باندھ لیا جاتا۔ کسی کی آنکھ آئی ہوتی تو سات گرہوں والی ڈوری، جس پر منتر پھونکے گئے ہوتے تھے، علاج کیلئے استعمال کی جاتی تھی۔ جادوگر کا نظریہ یہ ہوتا تھا کہ وہ بری روح کو مریض کے جسم سے نکلنے اور کسی دوسری ایسی چیز میں داخل ہونے پر مجبور کر دے، جس کو ضائع کیا جاسکتا ہو۔

یقین کیا جاتا تھا کہ مخصوص خوشبوئیں بری روحوں کیلئے کشش رکھتی ہیں۔ تازہ ہبے ہوئے خون کی مہک شیطانوں کیلئے کشش رکھتی تھی جبکہ چربی جلانے سے پیدا ہونے والی بدبو بری روحوں کو مائل کرتی تھی۔ بری روحوں کو دفع کرنے کیلئے بھی خوشبوئیں استعمال کی جاتی تھیں اور اچھی روحوں کو بھینی بھینی خوشبوؤں کے ذریعے بلایا جاتا تھا۔

انسان کو بیمار کر دینے والی روحوں کے خلاف کارگر ایک عام منتر کچھ ایسے تھا:



”سر، دانت، دل کی بیماری،

آنکھ کی بیماری، بخار، زہر،

بری روچیں، بھوت پریت، آسیب، برے دیوتا،

درد، سردرد، کچلی،

برا جادو، سفلی علم

سب شہر

گھر سے نکل جا

انسان کو چھوڑ دے!“

محبت کے تعویذ Hoopoe کے مغز کو کیک میں ملا کر تیار کیے جاتے تھے یا ایک جادوئی چراغ کی جتنی تیار کی جاتی جس پر منتر نقش ہوتے تھے اور اسے چراغ میں جلایا جاتا تھا۔ ایک اور طریقہ میں مینڈک کو سات دن زمین میں دفن رکھنے کے بعد اسکی ہڈیاں زمین سے نکال لی جاتیں اور پھر دریا میں بہادی جاتیں۔ اگر وہ ڈوب جاتیں تو یہ نفرت کا اشارہ ہوتا اور اگر وہ تیرتی رہتیں تو یقین کیا جاتا تھا کہ محبت کامیاب ہوگی۔

عقیدہ تھا کہ بری روچیں دیوتا بعل کی زمین کے نیچے واقع دنیا میں رہتی ہیں۔ وہ زمین کے نیچے سے نکل کر انسان پر قبضہ جماتی یا اگر گھر میں داخل ہونے کا موقع مل جائے تو کوئی برا عمل کرتی ہیں۔ زمین کے نیچے سے آنے والی بری روحوں سے بچنے کیلئے تعویذ کو دروازے پر لٹکا دیا جاتا تھا۔ فرانس کے علاقے لینڈیز کے کسان موجودہ زمانے میں بھی سینٹ جان کا تعویذ اپنے جموینڈوں کے دروازوں پر لٹکاتے ہیں تاکہ بری روچیں دور رہیں۔

ٹیپو (Taboo) کی رسم، جس پر آج بھی غیر مہذب اقوام یقین رکھتی اور عمل کرتی ہیں، پرانے زمانوں میں زبردست اثر کی حامل ہوتی تھی۔ تسلیم کیا جاتا تھا کہ ایک شخص پر کسی ممنوعہ عمل کرنے سے نتیجے میں عذاب نازل ہوتا ہے۔ اس عقیدے کا دوسرا پہلو یہ تھا کہ اس شخص سے

تعلق رکھنے یا اس کی اشیاء کو استعمال کرنے والے لوگوں پر بھی عذاب نازل ہوگا۔ کسی ٹیپو کو توڑنے کی سزا یا تو فوجداری ہوتی یا مذہبی سزا یا راض روچیں دیتی تھیں۔ یہ سزا عموماً کسی بیماری کی صورت میں ظاہر ہوتی اور مجرم موت کے گھاٹ اتر جاتا۔

مردے، خاص حالات میں عورتیں اور دیگر ممنوعہ اشیاء ٹیپو ہوتی تھیں۔ اسرائیلی مردے سے گندہ ہونے والے ہر شخص اور شے کو ٹیپ سے باہر رکھتے تھے۔

بادشاہوں پر خاص ٹیپ لاکو ہوتے تھے اور کچھ خاص کاموں کا کرنا ان کیلئے ممنوع ہوتا تھا۔ اسی طرح مہینے کے کچھ خاص ایام میں وہ اپنی پوشاک تبدیل نہیں کرتا تھا، نہ اپنے رتھ پر سوار ہوتا تھا اور نہ ہی کسی بیمار کو چھوتا تھا۔

بابلیوں اور شامیوں کے ان قدیم ریکارڈز سے ہمیں علم ہوا کہ مومی پتلون کو جادوئی عمل میں استعمال کرنا اور بری نظر کا تصور پانچ ہزار سال پرانا ہے۔ اُن میں حال ہی میں ایک مہر در یافت ہوئی ہے، جس سے انکشاف ہوا ہے کہ تین ہزار قبل مسیح میں اوائل سومیری دور میں میسوپوٹیمیا اور ہندوستان کے درمیان ثقافتی رابطہ موجود تھا۔ اس طرح ان قدیم لوگوں کی جادوئی سرگرمیوں مشرق بعید میں پہنچی تھیں۔ یہودیوں اور شامیوں میں بھی موجود تھیں۔ نیز بعد ازاں یورپیوں کی جادوئی سرگرمیاں کا بھی حصہ بن گئی تھیں۔



## جادو کا مت۔ میگائی اور ان کے اسرار

جادو کا تمام دیو مالاؤں سے گہرا تعلق ہے نیز فلسفے کے قدیم عقائد سے بھی۔ زرتشت جسے Magian مذہب کا بانی قرار دیا جاتا ہے قیسا ۵۰۰ قبل از مسیح میں زندہ تھا۔ تاہم ژندوستا کے مطابق کہ جس میں اس کا نام موجود ہے۔ وہ شاید اس سے بھی کافی عرصہ پہلے وجود رکھتا تھا ژندوستا میں پیش کئے جانے والے عقائد کے مطابق اس کے مذہب کے بنیادی اصول یہ ہیں کہ دنیا میں دو عظیم قوتوں خیر اور شر۔ کا تصادم برپا ہے، خیر ازل وابدی ہے اور آخر کار شر پر غالب آجائے گا۔

میگائی ۵۹۱ قبل از مسیح میں موجود تھے۔ وہ جادو گر یا دانا انسانوں کی حیثیت سے مشہور تھے۔ وہ زرتشت کے افکار و نظریات کا پرچار کرتے تھے۔ جس زمانے میں کوروش نے نئی فارسی سلطنت قائم کی، وہ اس زمانے میں موجود تھے۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ مختلف طبقوں میں بٹے ہوئے تھے۔ وہ خوابوں کی تعبیر بتانے اور نجوم کے علم میں مہارت رکھنے کے حوالے سے مشہور تھے۔ وہ الہیات کے اسرار کا عمیق علم رکھتے تھے اور اس مقصد کیلئے اپنے معبدوں میں اکٹھے ہوا کرتے تھے۔ ان کا دعویٰ تھا کہ وہ ”حق کے متلاشی“ ہیں۔ ان کا یہ بھی دعویٰ تھا کہ وہ انسان کو خدا جیسا بنا سکتے ہیں جس کا جسم نور ہے اور روح حق۔ وہ بتوں کو نہیں مانتے تھے اور آسمان کو خدا کا عکاس مانتے ہوئے اس کی پرستش کرتے تھے۔ ہیرودوٹس کے مطابق وہ آسمانی اجسام سے کلام کرتے اور سورج، چاند زمین، آگ، پانی اور ہوا کو چڑھاوے چڑھاتے تھے۔ مصر اور یونان میں پر اسرار علوم کے ماہرین کی تنظیموں کے ریاستی معاملات پر عموماً بہت گہرے اثرات ہوتے تھے۔ فارس میں انہیں مکمل سیاسی غلبہ حاصل تھا۔ مقدس مذہبی فلسفہ اور سائنس ان کے ہاتھ میں تھے اور وہ بیماروں کا روحانی اور جسمانی علاج کیا کرتے تھے۔ ۵۰۰ قبل از مسیح میں ان پر ہولناک مظالم ڈھائے گئے اور وہ کپا ڈوسیا اور ہندوستان چلے گئے۔ یونان اور عرب میں جادو کے اثرات پھیلنے کا سبب شاید میگائی کی مغرب کی طرف نقل مکانی ہو۔ انجیل میں مشرق کے دانا مردوں اور ان کے ستاروں کے علم کے جو

حوالے ملتے ہیں، ان سے بھی اس امکان کو تقویت ملتی ہے۔

پر اسراری کا ہیری کی پرستش فوجی بھی کرتے تھے۔ کاہیری کی پرستش بہت قدیم زمانوں میں بھی کی جاتی تھی۔ ان قدیم قبل از تاریخ رسومات سے موازنہ کیا جائے تو ایلپوس اور باکوس کے اسرار تو حالیہ زمانوں کی بات معلوم ہوتے ہیں۔ کچھ علماء کا خیال ہے کہ کاہیری تو تھو اور ہرمیز سیمیکسنس کی نسل سے تھے، تاہم ہیرودوٹس انہیں ولکن کے بیٹے کہتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ جیو پیٹر کو اکثر و بیشتر ان کا باپ کہا جاتا تھا۔ دوسرے پرانے لکھنے والوں کا کہنا ہے کہ وہ دیوتاؤں کے وزیر تھے۔ بیان کیا گیا ہے کہ ہیری کی پرستش کا آغاز مصر سے ہوا تھا اور سیمفس کا معبد ان کیلئے مخصوص تھا۔ قدیم روم میں، انہیں لوگوں کے گھریلو دیوتا تصور کیا جاتا تھا۔ لیموس کا جزیرہ کاہیری کی پرستش کے حوالے سے نمایاں اہمیت کا حامل تھا۔ یہاں ولکن کی پرستش بھی کی جاتی تھی، جس کی علامت آگ تھی۔ اس جزیرے میں کاہیری اور ولکن کے سامنے پر اسرار رسوم ادا کی جاتی تھیں کہا جاتا ہے کہ یہ رسوم رات کی تاریکی میں ادا کی جاتی تھیں۔ مسلک میں شامل ہونے کے خواہش مند کے سر پر زیون کے پتوں کا تاج رکھا جاتا اور اس کی کمر کے گرد سرخ رنگ کی پٹنیں باندھ دی جاتی۔ اسے ایک خوب روشن تخت پر بٹھادیا جاتا اور دیگر لوگ متانہ وار اس کے گرد قیام کرتے۔ ان تقریبات جو عمومی نظریہ پیش کیا جاتا تھا۔ وہ تھا موت کے ذریعے اعلیٰ ترین زندگی تک رسائی۔ امکان ہے کہ جب مذہبی پیشوا تو بی اثر میں ہوتے تب ان پر مختلف چیزوں کے حوالے سے انکشافات ہوتے۔

پیشین گوئی کے پر اسرار فن میں ہاتھوں نے ایک اہم کردار ادا کیا ہے۔ ان میں سے ڈیلفی کی ہاتھ مشہور ترین ہے۔ روایت بتاتی ہے کہ اسے کورناس نامی چرواہے نے ایک غار سے نکلے ہوئے دھوئیں میں پایا تھا۔ اس دھوئیں کا مصدر فطری تھا یا نہیں اس کا کچھ پتا نہیں ہے۔ کہانی کہتی ہے کہ چرواہا وہیں کا وہیں رکا رہ گیا اور خود بخود کچھ الفاظ ادا کرنے لگا۔ وہاں ایک تپائی رکھ دی گئی۔ جوابات کے وسیلے کے طور پر ایک لڑکی کو منتخب کیا گیا۔ فرض کیا گیا تھا کہ یہ جوابات غیب سے آئیں گے۔ بعد ازاں اس مقام پر لارل کی شاخوں سے ایک کٹیا بنادی گئی۔ اس کے بعد مذہبی



پیشواؤں نے سنگ مرمر کا معبد بنادیا اور پیتھونیس کو تخت پر بٹھادیا گیا۔ کہا جاتا ہے بھتہ لڑکی نے مقدس فوارے کا پانی پیا تھا، جو کہ صرف اس کے لئے مخصوص تھا، اور لارل کا پتا چلایا تھا۔ اس کے بعد پرلارل کے چوں کا تاج رکھا تھا۔ جو شخص ہاتھ سے کچھ پوچھنا چاہتا، پہلے اسے کسی جانور کی بھینہ دینی ہوتی تھی۔ اسکے بعد وہ ایک سوال لکھ کر پیتھونیس کو دے دیتا۔ وہ سوال لے کر سونے کی تپائی پر بیٹھ جاتی۔ کہا جاتا ہے کہ ڈیٹھی کی ہاتھ سال میں صرف ایک مہینے میں بولتی تھی اور شروع شروع میں تو وہ اس مخصوص مہینے کی صرف ساتویں تاریخ کو بولا کرتی تھی۔ یہ دن اپالومی پیدائش کا دن تھا۔

جیو پیٹرائیون کی ہاتھ اور اس معبد کا محل وقوع دونوں متنازعہ ہیں۔ لیکن اور دوسرے کلاسیکی لکھاریوں نے اس معبد کے بارے میں لکھا ہے۔ مذہبی پیشوا دیوتا کی شبیہ باہر لے جاتے تھے اور وہ شبیہ بولتی نہیں تھی بلکہ صرف سر ہلا کر جواب دیتی تھی۔ بعض اوقات خود مذہبی پیشوا اس کے اشاروں کو نہ سمجھ پانے کا اعتراف کرتے تھے۔ چنانچہ سر کے اشاروں سے دیئے گئے جوابات کے نتیجے میں سوال کنندہ تشدد ہی رہ جاتا۔ جیو پیٹرو ڈوڈونا کا ہاتھ ایک درخت تھا۔ بعض مصنفوں نے اسے شاہ بلوط کا اور بعض نے سفیدے کا درخت قرار دیا ہے۔ اس درخت کی شاخوں سے گھنٹیاں لٹکی ہوتی تھیں، جو ہوا کے ہلکے سے جھونکے سے بھی بجنے لگتی تھیں۔ یہاں ایک انوکھا فوارہ بھی تھا۔ اس کی خصوصیت یہ بتائی گئی ہے کہ یہ بھیجی ہوئی مشعلوں کو دوبارہ روشن کر دیتا تھا۔

پازانیاس نے جیو پیٹرو ڈوڈونیس کے ہاتھ کا تذکرہ کیا ہے۔ ٹروڈونیس کو اس کے زمانے کا سب سے زیادہ ماہر معمار تصور کیا جاتا تھا۔ روایت بتاتی ہے کہ ایک زلزلے کے دوران وہ ایک عمارت میں گم ہو گیا۔ اس کے بعد وہ عمارت میں گم ہونے لگا۔ سوال کا جواب چاہنے والے کو عمارت کے اندر جا کر بھینٹ دینی پڑتی تھی۔ ٹروڈونیس کبھی خواب میں اور کبھی بلند آواز میں سوال کا جواب دیتا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ عمارت میں جانے والوں میں سے ایک شخص واپس نہیں آیا۔ شاید اس کی قسمت میں موت لکھی تھی۔ اس شخص کے عمارت میں داخلے کا مقصد ہاتھ سے مشورہ لینا نہیں بلکہ اس کا خزانہ

چراتا تھا۔ پازانیاس لکھتا ہے کہ "میں سنی سنائی نہیں لکھ رہا ہوں بلکہ جو کچھ میں نے خود دیکھا ہے اور دوسروں کے ساتھ ہوتا دیکھا وہی لکھ رہا ہوں۔"

ڈیٹھس اور براگس کے ہاتھ بھی بہت اعلیٰ ساکھ کے حامل تھے۔ سوالوں کے جواب ایک کاہنہ سوال پوچھنے کے تین دن بعد دیا کرتی تھی۔ وہ عورت ایک خوبصورت چھتری پہنے ایک دوسری سلاخ پر بیٹھ جاتی جو کہ ایک ایسے ہوئے چشمے کے آگے پار نصب ہوتی تھی۔ وہ وہاں بیٹھ کر بھاپ کو سانس کے ساتھ سینے میں سمولیا کرتی تھی۔ اس سے جواب حاصل کرنے کیلئے تقریبات اور بھینٹ ضروری ہوتی تھی۔ سوال کنندہ کو نہانا پڑتا، فاقہ گرنا اور تھالی جھیلنا پڑتی تھی۔ کولونون کے نزدیک کمارس میں کمارین اپالوکا ہاتھ تھا۔ پیش گوئیاں ایک کاہن کرتا تھا جس کا تعلق ایک پیش گو فاندان سے تھا پیش گوئی کرنے سے پہلے وہ ایک چشمے کا پانی پیتا، جس کے بارے میں مشہور تھا کہ اس سے مستقبل کا پتا چل جاتا ہے۔ اس پانی کو پینے کی اجازت تھی مٹی تھی جب کوئی شخص سخت تپسیا کرتا۔ مصری ہاتھ بھی بہت مشہور تھے اور تھیبز کے نزدیک ایفیارس کا ہاتھ شاید سب سے زیادہ مشہور تھا۔ کہا جاتا ہے کہ سوال کنندہ مینڈھوں کی بھینٹ چڑھاتے اور پھر ان کی کھال پر سو جاتے۔ انہیں خواب میں اپنے مستقبل کے حالات کا علم ہو جاتا تھا۔ ان کے خوابوں کی تعبیر کاہن بتایا کرتے تھے۔ یہاں موجود فوارے کے قریب کوئی رسوم ادا نہیں کی جاتی تھیں۔ اس کے پانی کے ساتھ کوئی پراسرار خصوصیات موسوم نہیں تھیں۔ البتہ ہاتھ سے اپنے مستقبل کے حوالے سے پیش گوئی سننے کے بعد سائل روانہ ہونے سے پہلے سونے کا ایک ٹکڑا اس کے پانی میں ڈالا کرتا تھا۔ کاہنوں نے پرانے زمانوں کے لوگوں کے ذہنوں پر زبردست اثرات ڈالے تھے۔

قیاس کیا جاتا ہے کہ ان کا آغاز ایٹروریا سے ہوا تھا۔ کچھ لوگوں کا قیاس ہے کہ ان کا زمانہ اس سے بھی پرانا ہے اور وہ تعداد میں چار تھے۔ ان کا تعلق پیٹریشن طبقے سے ہوتا تھا۔ بعد ازاں ان کی تعداد بڑھ کر نو ہو گئی تھی۔ انہیں مذہبی پیشواؤں میں سے منتخب کیا جاتا تھا۔ ان کے انتقابات کا طریقہ بہت کڑا ہوتا تھا اور اس میں تبدیلیاں کی جاتی رہتی تھیں۔ سیرولکھتا ہے کہ جمہوریہ کے



ابتدائی ایام میں سب سے ممتاز پیئریشون کے چھ بیٹوں کو ایئروریا میں فیب گوئی کی تعلیم حاصل کرنے کیلئے بھیجا جاتا تھا۔ اس طرح وہ مستقبل کے اسرار کو جاننے کے اہل ہو جاتے تھے۔ وہ ساری زندگی اس مذہبی منصب پر فائز رہتے اور کوئی جرم خواہ کتنا ہی گھٹنا کوئی نہ ہوتا اور خواہ اس کا افشا بھی ہو جاتا، ان کی حیثیت پر اثر انداز نہیں ہو سکتا تھا اور انہیں ان کے منصب سے محروم نہیں کر سکتا تھا۔ سب سے بڑے کا ہن کو "پچسٹر کالٹی" کہا جاتا تھا۔ وہ جو کے مطلق احکامات کی تعبیر کیا کرتے تھے۔ وہ دیوتاؤں کو چڑھائی جانے والی بھیٹ کے جانوروں کا تعین کرتے اور رسومات منانے کا اہتمام کرتے تھے۔ ان کا ثور سوخ بہت زیادہ تھا۔ وہ چھوٹے افسروں سے لے کر حاکموں تک کے عہدوں کی توثیق کیا کرتے تھے۔ جنگ لڑنے یا نہ لڑنے کا فیصلہ وہ کرتے تھے۔ عوامی ذہنوں پر ان کا مکمل غلبہ تھا اور کوئی شخص ان کے فیصلوں کو رد نہیں کر سکتا تھا۔

کاہن گہرے سرخ رنگ کی بنیوں والے لبادے پہنتے تھے۔ وہ سر پر مخروطی ٹوپی رکھا کرتے تھے۔ کاہن کے ہاتھ میں عصا ہوا کرتا تھا، جس کی منہ خدا ہوتی تھی۔ یہ عصا اس کا خاص نشان ہوتا تھا۔ وہ اس عصا کے ذریعے آسمان کو مختلف گھروں میں تقسیم کرتا اور دائیں اور بائیں کے غیر مرئی علاقوں کی حد بندی کرتا۔ اتنے بلند منصب پر فائز ہونے کے باوجود کاہن کو ایک پیش گوئی کرنے کیلئے خاص پوجا کرنی پڑتی تھی۔ بعض مصنفوں نے لکھا ہے کہ وہ مشرق کی طرف منہ کر لیا تاکہ جنوب اس کے دائیں اور شمال بائیں طرف ہو۔ اس کے بعد وہ آسمان کو چار حصوں میں تقسیم کرتا، جن کے نام یہ ہیں: مغربی ایشیا، مشرقی پوسینیکا، شمالی سنسر اور جنوبی ڈیکسرا۔ اس کے گرد لوگوں کا ہجوم ہوتا جو خاموشی کے ساتھ اسے آسمان کو تکتا ہوا دیکھتے رہتے۔ یہاں تک کہ آسمان پر کچھ پرندے نمودار ہو جاتے۔ وہ بغور ان کا جائزہ لیتا رہتا کہ وہ کس طرف سے نمودار ہوئے تھے، انہوں نے کہاں کہاں غوطہ مارا اور آخر کہاں غائب ہو گئے۔ ایک شگون کا دیکھنا کافی نہیں ہوتا تھا، اس کی توثیق ضروری ہوتی تھی۔ اگر شگون دیکھنے کے بعد مذہبی پیشوا کسی پہاڑی یا اونچی جگہ سے اترتا تو وہ پانی کے قریب جا کر چلو میں پانی بھر لیتا اور شگون پورا ہونے کی دعا کرتا۔ یہ شگون کی

ابتدائی صورت تھی جس پر کہ رومن عمل کرتے تھے۔ دوسرے مقامات پر طریقہ کا مختلف تھا۔ فارس اور یونان کے لوگ شاید بادلوں کی کڑک اور بجلی کی چمک سے شگون لیا کرتے تھے۔ دیگر قوموں کے لوگ پرندوں کی اڑان سے شگون لیتے تھے۔ اگر شاہین نظر آتا تو اسے خوشحالی کا شگون سمجھا جاتا تھا۔ اگر سارس آندھی کی وجہ سے رخ بدل لیتے تو اسے جہاز رانوں کیلئے آفت کا پیش خیمہ سمجھا جاتا تھا۔ اباہل کو عورت کا نشان تصور کیا جاتا تھا۔ جانوروں سے بھی شگون لیے جاتے تھے اور حد تو یہ ہے کہ اس مقصد کیلئے شہد کی مکھیوں کے جھنڈوں اور مڈیوں سے بھی شگون لیے جاتے تھے۔

جب اچھے یا برے شگونوں پر ایک باریقین لے آیا جائے تو ذہن پر ان کا اثر بہت مضبوط ہوتا ہے۔ پرندے شگون لینے میں اہم کردار ادا کرتے تھے اور کوئے تو بالخصوص۔ بعض اوقات کوؤں کا نظر آنا اچھا شگون ہوتا تھا تاہم جب انہیں اپنے پر نوپتے ہوئے دیکھا جاتا تو اسے برا شگون مانا جاتا تھا۔ یونانیوں کا عقیدہ تھا اگر صبح کے وقت چھینک آجائے تو دن خراب گزرے گا۔ اگر چھینک دوپہر کے وقت آجائے تو وہ اسے خوش قسمتی کا شگون مانتے تھے۔ اگر رات کے کھانے کے بعد کسی کو چھینک آجاتی تو ایک بچوان دوبارہ لایا جاتا اور وہ اسے پکھتا۔ اگر ایسا کیا جاتا تو آنے والی بد قسمتی مٹ جاتی اور اگر ایسا نہ کیا جاتا تو ان کا عقیدہ تھا کہ ضرور کوئی سانحہ رونما ہو جائے گا۔



## کیلک، عرب، سلاوا اور ٹیوٹونک جادو

اگرچہ کہا جاتا ہے کہ کیلک دیوتا جادو کے فن سے واقف تھے، تاہم کیلکوں میں ڈروئڈ ایسے پہلے افراد تھے، جو کہ جادو کے ماہر تھے۔ وہ جادوگر مذہبی پیشوا ہوتے تھے۔ وہ معالج بھی ہوا کرتے تھے نیز پودوں کے خواص کا بھی اچھا خاصا علم رکھتے تھے۔ مرد عظیم ترین جادوگر شمار ہوتے تھے، تاہم عورتیں بھی ان کی پراسرار رسومات میں اہم کردار ادا کرتی تھیں۔ لوگ عورتوں کے جادو سے خوفزدہ رہتے تھے۔ ڈروئڈوں کا دعویٰ تھا کہ وہ غیر معمولی جادو کی قوتوں کے مالک ہیں اور ان کے ذریعے عناصر پر حکومت کرتے ہیں، سمندر کو خشکی پر لا سکتے ہیں، دن کو رات میں تبدیل کرنے اور طوفان لانے پر قادر ہیں۔ وہ نہایت پرہیزگاری کی زندگی بسر کرتے تھے، اپنے اسرار کو سختی کے ساتھ پوشیدہ رکھتے تھے اور جادو سیکھنے کے خواہش مندوں کو طویل چھان پھک اور آزمائشوں کے بعد شاگرد بناتے تھے۔ وہ اپنے معبد تعمیر نہیں کرتے تھے، بلکہ جنگلوں میں اپنی جادوئی رسومات ادا کرتے اور تقریبات منعقد کرتے تھے۔ وہ کہتے تھے کہ بزرگوں کی رو جس بچوں کی نگرانی کرتی ہیں اور درختوں اور پتھروں پر جنوں کا سایہ ہوتا ہے۔

وہ عمومی طور پر جنگ کے زمانے میں افواج کے ہمراہ رہا کرتے تھے اور ان کا دعویٰ تھا کہ وہ جنگ کے میدان میں زخمی ہونے والوں کا علاج اپنی جادوئی قوت سے کر سکتے ہیں۔ ان کے بارے میں لوگ کہتے تھے کہ وہ اپنی مرضی کے مطابق خود کو لوگوں کی نگاہوں سے اوجھل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ لوگ یہ بھی کہتے تھے کہ وہ جو صورت چاہیں اپنا سکتے ہیں۔ سینا کی کاہنہ نے پرندوں کا روپ اپنایا تھا اور ”لیر کے بچوں“ نے اپنی سوتیلی ماں، دیوتا باؤب ڈریگ کی بیٹی، کے فنون کے ذریعے راج ہنسوں کا روپ اختیار کر لیا تھا۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ ہپنازم کے ماہر ہوتے تھے، جیسا کہ ان کے بارے میں کہا گیا ہے کہ وہ لوگوں کو بے حس کر دیتے اور اس حالت میں ان سے راز اگلا لیتے تھے۔

ان کے بارے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ ڈاگا ڈاس کے طنبورے کی دھنوں کے

## کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

ذریعے لوگوں پر نیند طاری کر دیتے تھے۔ جب وہ طنبورہ بجاتے تو پہلے لوگوں پر وجد طاری ہوتا، پھر وہ رونے لگتے اور آخر سو جاتے۔ وہ ”غفلت کا مشروب“ کہلانے والی دوا کے ذریعے بھی نیند طاری کر دیا کرتے تھے، جسے یقیناً خواب آور جڑی بوٹیوں سے تیار کیا گیا ہوتا تھا اور بلاشبہ جڑی بوٹیوں کا علم تو وہ رکھتے تھے۔ وہ کسی مرد یا عورت کو ہلاک کرنے کیلئے اس کا پتلا بنا کر اس میں سونیاں کھادیتے یا پھر اس کو بہتے پانی میں پھینک دیتے۔ اس عمل کو Corp Creadh کہا جاتا تھا، جو کہ صدیوں بعد تک آئرلینڈ میں رائج رہا۔ ڈروئڈوں کی رسومات میں پتھروں نے اہم کردار حاصل کر لیا تھا۔ ان کے جادوئی پتھروں کے متعلق لوگوں کا عقیدہ تھا کہ وہ آندھی چلا سکتے ہیں یا بارش برسا سکتے ہیں۔ بعض پتھروں کے متعلق عقیدہ تھا کہ انہیں پانی میں ڈوبایا جائے تو اس پانی کو پی کر انسان اور جانور صحت یاب ہو جاتے ہیں۔

ڈروئڈ تمام جادوئی رسومات، منٹروں کا پڑھنا، پوجا پانٹھ اور بھینٹ اور چڑھاوے وغیرہ یوں کرتے تھے گویا وہ دیوتاؤں اور انسانوں کے درمیان وسیلہ ہوں۔ وہ قربان کیے گئے جانوروں کی استزیوں اور موت کے بعد زخموں سے بہنے والے خون کے ذریعے چھپی ہوئی باتیں بتایا کرتے تھے۔ لوگ ان سے مستقبل بینی میں بھی مدد لیتے تھے اور وہ بعض اوقات ندیوں اور کنوؤں سے پیش گوئی کیا کرتے تھے۔ ان کے مقدس پتھروں پر آٹھ کونے والا نشان پایا گیا ہے، جس سے پتا چلتا ہے کہ ان کا رابطہ مشرق سے تھا۔ امکان ہے کہ فونیقیوں سے ان کا رابطہ رہتا تھا۔ ڈروئڈ ایک جادوئی چھتری استعمال کرتے تھے اور بری روحوں کو بھگانے کیلئے دیودار کی ایک شاخ اپنے ہاتھ میں رکھتے تھے۔

وہ اپنی طبی مہارت اور جڑی بوٹیوں کے خواص کے علم کے حوالے سے بڑی شہرت رکھتے تھے۔ وہ ان جڑی بوٹیوں کو باقاعدہ رسوم ادا کر کے اکٹھا کیا کرتے تھے۔ مثلاً جب وہ آکاس نیل یا امرنیل کو کاٹتے تو انہوں نے سفید لباس پہنا ہوتا، پاؤں سے ننگے ہوتے اور ایک خاص دن، خاص وقت پر قربانی کرتے اور سونے کی درانٹی سے مذکورہ نیل کاٹتے۔ اس حقیقت



نے ان کی پراسراریت میں بلاشبہ اضافہ کر دیا تھا کہ وہ الگ تھلگ مقامات پر، جنگلوں میں گھماؤں میں قربانیاں کرتے اور اپنی جادوئی رسومات ادا کرتے تھے۔ اگرچہ عیسائیت نے ڈروئڈوں کو فنا کر ڈالا تاہم کیلٹک سینٹ جادو کے عمل کرتے رہے اور ڈروئڈوں کے بہت سے توہمات باقی رہے۔ عرب روایت کے مطابق جادو یا سحر، جس کا مطلب ہوتا ہے، نظر یا فریب پیدا کرنا، "دو فرشتوں ہاروت و ماروت نے بابل میں انسانوں کو سکھایا تھا۔ سحر کے ذریعے شوہر کو بیوی سے جدا کیا جاتا تھا نیز کسی فرد کے دل میں محبت ابھاری جاتی تھی۔ جب کسی عمل کو سحر قرار دیا جاتا تو اس کا مطلب یہ ہوتا تھا کہ یا تو وہ نظر کا دھوکا ہے یا بری روحوں کے ساتھ غیر قانونی معاملہ ہے۔

عربوں نے جادو پر پابندی لگا دی تھی اور جادو گروں کیلئے موت کی سزا مقرر کی تھی۔ جو شخص بھی جادو گری کا مرتکب پایا جاتا اس کو توبہ کی اجازت نہیں تھی۔ عرب جنات کو مانتے تھے اور عرب رومانوی قصوں کے شاعروں اور ادیبوں کے تخیل جنات سے بہت متاثر رہے ہیں۔ "الف لیلہ" نامی قدیم داستان میں جنات کثرت سے موجود ہیں۔ "الف لیلہ" کی کہانیوں سے اندازہ ہوتا ہے کہ عربوں نے دیگر قوموں کے علاوہ یہودیوں سے جادو کا فن سیکھا تھا۔ حضرت محمد ﷺ پر بھی ایک مرتبہ ایک یہودی نے جادو کر دیا تھا۔ تاہم آپ ﷺ نے بری نظر سے بچنے، سانپ کے زہر سے محفوظ رہنے اور دیگر بیماریوں کا علاج کرنے کیلئے جادو کے استعمال پر پابندی لگا دی تھی۔ عرب آئینہ بنی کے ماہر تھے نیز وہ مذبحہ جانور کی امتزیوں سے مستقبل کے واقعات بتایا کرتے تھے۔ عرب مردہ جانور کے کندھے کی ہڈی دیکھ کر بتا دیتے تھے کہ سال اچھا ہو گا یا برا۔

آج کل ترکستان میں جلتے ہوئے کوئلے بھینڑ کے دائیں کندھے پر رکھ دیئے جاتے ہیں اور جلتے کی وجہ سے نمودار ہونے والے شگافوں، رنگ اور نیچے گرنے والے حصوں کا معائنہ کر کے قسمت کا حال بتایا جاتا ہے۔ بعض صورتوں میں جنات سے بھی پیش گوئی کر دائی جاتی ہے۔ عرب جادوئی آئینے کو روحوں کے دیکھنے کیلئے استعمال کرنا بہت قدیم زمانے سے جانتے ہیں۔ کہا جاتا تھا کہ بادل یا دھوئیں میں لپٹی ہوئی شبیہ آئینے اور دیکھنے والے کی آنکھ کے درمیان نظر آتی

تھی۔ کہتے ہیں کہ خلیفہ منصور کے پاس ایک ایسا آئینہ تھا جس سے اسے دوست دشمن کا فرق پتا چل جاتا تھا۔ عرب مستقبل بینی کیلئے روشنائی اور پانی بھی استعمال کیا کرتے تھے۔ شگونوں اور پیش گوئیوں پر لکھنے والے ایک عرب مصنف کے بقول "جب پہاڑی درندے اور پرندے اپنی جگہیں چھوڑ دیں تو یہ شدید سردیوں کے موسم کا اشارہ ہوتا ہے، مینڈک اونچی آواز میں ٹرائیں تو یہ طاعون کی علامت ہے، اگر کسی گھر کے نزدیک الواؤچی آواز میں بولے تو اس گھر میں موجود مریض صحت یاب ہو جائے گا اور اگر اونچی آواز میں سانس لے تو رقم کھو جائے گی۔"

عربوں کا عقیدہ تھا کہ خاص نام جادوئی طاقت کے حامل ہوتے ہیں۔ ان کا عقیدہ تھا کہ ان الفاظ کو کپڑے کے ٹکڑے پر لکھ کر پانی میں ڈبوایا جائے اور پھر اس پانی کو پیا جائے تو مختلف امراض سے نجات مل جاتی ہے۔ ایسی دوشیزہ کو، جو کہ کسی نوجوان کی محبت حاصل کرنا چاہتی ہو، ہدایت کی جاتی تھی کہ وہ خاص نقش پانی کے اس برتن میں ڈال دے، جس سے وہ نوجوان پیاس بجھاتا ہو تو مصنف کے بقول وہ نوجوان اس لڑکی سے شدید محبت کرنے لگے گا۔ تیر کی نوک کی شکل کے ہڈی کے ٹکڑے گلے میں ڈالے جاتے تھے جس کا مقصد خطرات سے محفوظ رہنا ہوتا ہے۔ یہ ایک قدیم رسم ہے جسے شامیوں سے لیا گیا تھا۔ شامی ایک ہڈی کے تین ٹکڑوں کو کتے اور شیر کے بال میں پرو کر اسی مقصد کیلئے پہنتے تھے۔ عربوں کا ایک عام قدیم عقیدہ یہ تھا کہ مقتول کی روح کو لازماً کیل دینا چاہیے ورنہ وہ اس جگہ سے ابھر آئے گی جہاں پر قتل ہوا تھا۔ شاید یہ عقیدہ بھی شامیوں سے لیا گیا تھا۔ مقتول کی روح کو کیل دینے کیلئے ایک نئی میخ کو اس جگہ ٹھونک دیا جاتا تھا جہاں قتل ہوا تھا۔

آج بھی مصریوں کے سر میں درد ہو تو وہ دیوار میں یا قاہرہ کے پرانے جنوبی دروازے میں کیل ٹھونک دیتے ہیں۔ ان کا عقیدہ ہے کہ اس طرح وہ درد کا باعث بننے والی بری روح کو کیل دیتے ہیں۔ میڈرڈ میں ۱۰۰۸ء میں سحر پر شائع ہونے والی ایک کتاب میں ستاروں کے علم کو بہت اہمیت دی گئی ہے۔ مصنف کہتا ہے کہ مرغ قدرتی سائنس، جراحت، دانت نکالنے، صفر گری لگنے،



نفرت، خراب ذائقوں وغیرہ پر اثر رکھتا ہے۔ برج حمل چہرے، کانوں، زرد اور سرخ رنگوں اور پھٹے ہوئے کھروں والے جانوروں سے تعلق رکھتا ہے۔ دنوں کو سیاروں کے علاوہ خاص فرشتوں سے بھی موسوم کیا گیا ہے: پیر کا دن جبرائیل سے منگل کا دن اسرافیل سے ہفتے کا دن عزرائیل سے اور بدھ کا دن میکائیل سے۔ معصف لکھتا ہے کہ جو لوگ سیاروں کی خدمت حاصل کرنا چاہتے ہوں وہ جنگ جانیں اور عربی، یونانی یا ہندوستانی میں ان کے نام بار بار ادا کریں۔ سلاو سلاو کے جادوئی عقائد یورپ کے شمالی ملکوں کی لوک کہانیوں میں محفوظ ہیں۔ روس کے جادوگر الگ تھلگ زندگی بسر کیا کرتے تھے۔ روسی جادوگر پریوں، جنگل کی روحوں یا گوبلنوں سے جادو منتر سیکھتے تھے۔ ہر روسی جادوگر مرنے سے پہلے اپنے سب سے کم عمر بیٹے کو اپنا جادو کافن سونپ جاتا تھا۔

روسی جادوگر کی بعض طبعی خصوصیات مشہور تھیں۔ کہا جاتا تھا کہ جادوگر کی آنکھیں بے چین، چہرہ خاکستری اور آواز کرخت ہوتی ہے۔ روسی جادوگر گرمیوں کی دوپہر میں مشرق کی طرف منہ کر کے منتر پڑھا کرتے تھے۔ روسیوں کا عقیدہ تھا کہ جو منتر بول کر عمل میں لائے جائیں وہ بہت طاقتور ہوتے ہیں۔ ایک منتر کا اثر یہ تھا کہ انسان کا نشہ اتر جاتا تھا، دوسرا منتر شراب کے خالی کنسر سے کیڑوں کو نکال دیتا تھا۔ فن لینڈ کے باسیوں نے جادوگری میں شہرت حاصل کر لی تھی۔ ان کے ہاں ٹیوٹونوں کی جادوئی رسومات و اعمال کے اثرات پائے جاتے ہیں۔ منتر اور جادوئی نقش بیماریوں سے شفا پانے کیلئے دشمنوں سے تحفظ کیلئے طوفانوں سے حفاظت کیلئے اور محبت حاصل کرنے کیلئے استعمال کیے جاتے تھے۔ مردے کی حفاظت کیلئے قبر میں عنبر کے چھلے اور پتھر پیلے تیر رکھ دیئے جاتے تھے۔ بعض جڑی بوٹیوں کو مریضوں کو شفا یاب کرنے کیلئے ان کے بازوؤں یا سروں سے باندھنے کا بھی رواج تھا۔ سلاوؤں کے ہاں برے مقاصد کیلئے جادو کرنے پر پابندی عائد تھی۔ سولہویں صدی میں جادوگری پر جرمانے اور دیگر سزائیں مقرر کر دی گئیں تھیں۔ ہمبرگ کے فوجداری ضابطے میں برے مقصد سے جادو کرنے والے کو زندہ جلادینے کی سزا درج ہے۔ جادوگر نیوں کو مزائے موت دینے کا سلسلہ اسی زمانے میں شروع ہوا تھا۔ ٹیوٹونوں کے ہاں جادو

منتر بیشتر تحفظ و سلامتی کو یقینی بنانے اور اچھی قسمت کیلئے استعمال کیے جاتے تھے۔ ان کا عقیدہ تھا کہ خاص الفاظ بولنے سے جادوئی اثر براہ راست پیدا کیا جاسکتا ہے۔ اسی لئے ان کی جادوئی رسومات میں منتر زیادہ پڑھے جاتے تھے۔ ان میں سے بہت سے ٹیوٹون عیسائیت کے رنگ میں رنگے گئے اور مشرکانہ دیوی دیوتاؤں کی جگہ یسوع مریم اور یسوع کے حواریوں کے ناموں نے لے لی۔ بیماریوں کے خلاف ان گنت منتر پائے گئے ہیں۔



## یونانی اور رومی جادو

قدیم یونان میں جادوگری کے حوالے سے تھوڑی بہت جو معلومات ملتی ہیں ان کا ہر چشمہ ہومر کی تخلیقات ہیں، جس نے اپنی اساطیری کہانیوں میں جادو گروں کا بکثرت ذکر کیا ہے۔ ٹیلیکینیز، ڈیکلیلی اور کوریٹیز نیم الوہی طاقتوں کے حامل ایسے لوگ تھے جو جادو کے فن سے آگاہ تھے۔ ٹیلیکینیز فطرت کے سب اسرار سے آگاہ تھے، ڈیکلیلی موسیقی اور صحت بخشے کے فن کے کامل استاد تھے۔ انہوں نے اپنا علم اور فیکس، فیثاغورث اور دوسروں کو دیا تھا جبکہ پرومیتھیس، میڈا، ایگامیز، سرے اور میڈیا سب کے سب عظیم ترین جادو گر شمار ہوتے تھے۔ سرے کی کہانی بہت مشہور ہے۔ وہ سمندروں میں رہا کرتی تھی اور راستہ بھٹک جانے والے ملاحوں کو اپنے سحر کا شکار بنا لیتی تھی۔ وہ اپنے جادو کے ذریعے انسانوں کو سوراہا دیتی تھی۔ میڈیا کا نظارہ ہی دہشت طاری کر دیا کرتا تھا۔ وہ جادو کی جڑی بوٹیوں کی دیوی تھی اور شباب عطا کرنے پر قادر تھی۔ وہ طوفانوں کے رخ موڑنے پر بھی قادر تھی۔ یہاں تک کہ اسکے بارے میں کہا جاتا تھا کہ وہ چاند کو زمین پر لاسکتی ہے۔

ارستوفینیز کے زمانے میں تھیسالی جادو گروں اور جادو گریوں کا گڑھ تھا۔ کہا جاتا تھا کہ تھیسالے کی جادو کی جڑی بوٹیاں اس مقام پر آگتی ہیں جہاں میڈیا کا جادو کی صندوق گم ہوا تھا اور وہ وہاں سے اپنے پروں والے اڑدھوں پر بیٹھ کر اڑ گئی تھی۔ ان جادو گروں سے جو ادویات اور مرہم منسوب ہیں، شاید ان چیزوں کو ان جادو گروں کی جادو کی طاقتوں کو استعمال میں لانے کیلئے بطور وسیلہ کام میں لایا جاتا تھا۔ سرے کا مرہم اس کے شکاروں کو دوبارہ انسانی شکل میں لے آتا تھا جبکہ میڈیا کا مرہم لگانے والے پر دشمنوں کے ہتھیاروں کا اثر نہیں ہوتا تھا۔ ایفر وڈائی نے فائون کو ایک مرہم دیا تھا جس کے لگانے سے اس کی جوانی اور حسن لوٹ آیا تھا۔ ایفر وڈائی نے پامفلیا کو چھوٹی چھوٹی ڈبیوں سے بھرا ہوا ایک صندوق دیا تھا۔ ہر ڈبی میں ایک خاص مرہم بھرا ہوا تھا جو قلب ماہیت کے کام آتا تھا۔ محبت کے سنوف کا تذکرہ کثرت سے کیا گیا ہے اور ایسا لگتا ہے کہ

قدیم یونان میں اس کا استعمال عام تھا۔

اتھینے اور ہرمیز کی طرف سے جادو کی چھڑی کے استعمال والی کہانی سے پتا چلتا ہے کہ بائبلوں اور مصریوں کے جادو کا کچھ علم یونان بھی پہنچ گیا تھا۔ چوتھی صدی قبل از مسیح میں کلدانی اور فارسی جادو کا اثر واضح نظر آتا ہے کہ جب اوستھانیز نے یونانی کیمیا داں ڈیموکراٹس کو جادو کا فن سکھایا۔ اوستھانیز نے اپنے زمانے کے جادو کے تمام اسرار کو قلمبند کر لیا تھا۔ جادو کی طب کی پہلی کتاب بھی اسی سے موسوم کی جاتی ہے۔ یونانی جادو گروں کے حوالے سے عقیدہ پایا جاتا تھا کہ وہ فطرت کی قوتوں کے ساتھ قریبی شناسائی پیدا کر کے جادو کی طاقتیں اخذ کرتے ہیں حالانکہ جادو کو ایک متحدہ تصور کیا جاتا تھا اور سمجھا جاتا تھا کہ یہ پیدائشی طور پر حاصل ہوتا ہے یا خصوصی استحقاق ہوتا ہے۔ اس کو کسی غیر معمولی شے سے منسوب کیا جاتا تھا۔ چنانچہ ”بری نظر“ والے شخص کو جادو گر مانا جاتا تھا۔ یونانیوں کا عقیدہ تھا کہ کبڑے، ایسی آوازیں نکالنے والے کہ جن کا مصدر کہیں دور محسوس ہو اور پیدائشی طور پر انتڑیوں کی جھلی والے افراد پیش گوئی کرنے کے اہل ہوتے ہیں۔

دوسری قوموں کی طرح یونانیوں میں بھی بری روجوں کو شر کی وجہ تصور کیا جاتا تھا۔ جادو گر کا کام ان بری روجوں سے نمٹنا ہوتا تھا۔ بائبلوں کی طرح یونانیوں کا بھی عقیدہ تھا کہ زمین پر بھٹکنے والی مردہ افراد کی روجیں دیگر انسانوں کیلئے مشکلات و مصائب کا باعث ہوتی ہیں۔ وہ دیوتاؤں سے مدد طلب کیا کرتے تھے۔ جادو کی انتہائی طاقتور دیوی ہیکائی کو مدد کیلئے پکارا جاتا تھا اور یونانیوں کا عقیدہ تھا کہ وہ آفاقی قوتوں کی حامل ہے۔ جادو گروں کیلئے کچھ خاص علوم جاننا لازمی تھا۔ اس کے علاوہ اسے جادو کے لئے ضروری رسومات ادا کرنے کا طریقہ بھی لازمی سیکھنا ہوتا تھا۔ اس حوالے سے تھوڑا بہت تاریخی ریکارڈ محفوظ رہ گیا ہے۔ جادو گر کو تیاری کیلئے پہلے اپنے آپ کو پاک صاف کرنا پڑتا تھا۔ اسے بیان کردہ وقفوں کے بعد نہانا اور خاص اوقات میں جسم پر تیل ملنا پڑتا تھا۔ اس کو بعض خاص غذاؤں سے پرہیز کرنا ہوتا تھا اور فاقے کرنے پڑتے تھے۔ اسے باعصمت بھی رہنا ہوتا تھا۔



ایک قدیم یونانی مخطوطے میں لکھا ہے کہ "جادوگر کا لبادہ ذیلیا ڈھالا ہوتا چاہیے۔ اس میں گرہ نہیں لگائی چاہئے یا کسی اور طریقے سے بند نہیں کرتا چاہئے۔ یہ لبادہ لینن کا بنا ہوا ہونا چاہئے۔ اس کا رنگ سفید ہو یا سفید زمین پر گہرے سرخ رنگ کی دھاریاں ہوں۔ سب سے بڑھ کر اس کا عقیدہ اپنی رسومات کی تکمیل پر ہوتا چاہیے۔" جادو کی رسومات کی ادائیگی کا وقت بہت اہمیت کا حامل ہوتا تھا۔ ہیکائی کی مدد حاصل کرنے کیلئے سورج غروب ہونے کے بعد کا وقت یا سورج طلوع ہونے سے چند منٹ پہلے کا وقت موزوں تصور کیا جاتا تھا۔ جبکہ بہترین وقت نئے یا پورے چاند والی رات ہوتی تھی۔ بعد ازاں سیاروں اور ستاروں کے مقامات بھی اہمیت حاصل کر گئے اور یونانی جادو کی رسومات میں نجوم کے علم کا اثر بہت گہرا ہو گیا۔ جادو کی رسومات کی ادائیگی کیلئے قبرستانوں اور چوکوں کو انتہائی موزوں کو انتہائی موزوں مقامات مانا جاتا تھا۔ ہو برٹ نے یونانی جادو گروں کی تقریبات اور آلات کا احوال رقم کیا ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ سب سے زیادہ اہم جادو کی آلہ "جادو کی چھڑی" ہوتی تھی۔ اس کے بغیر جادوگر ادھورا ہوتا تھا۔ جادو کی رسومات کی ادائیگی میں ییمپ، پانی کے تسلی، علامتی استعمال کیلئے چابیاں، مختلف رنگوں کے دھاگے، پتیل کی پلیٹیں، کسی مردے کی لاش کے حصے اور جادو کا چر خا اہمیت رکھتے تھے۔

کسی شخص پر جادو کیا جاتا تو یہ ضروری نہیں تھا کہ وہ جادوگر کے نزدیک ہو۔ اس کی جگہ اس مرد یا عورت کا ہم شکل پتلا بنا کر اس پر جادو کیا جاتا تھا اور جادوگر اس پتلے میں مختلف جگہوں پر سونیاں گاڑ دیتا تھا۔ یہ پتلے جو مٹی یا موم سے بنائے جاتے تھے۔ کھوکھلے ہوتے تھے تاکہ منتر و کو کاغذ پر لکھ کر ان کے اندر ڈالا جاسکے۔ یوہینیس لکھتا ہے کہ اس نے ہیکائی کا ایک پتلا دیکھا جسے چھپکلیوں کو مار کر، انہیں سکھا کر اور پھر ان کا سفوف بنا کر اس سفوف سے تیار کیا گیا تھا۔ اس کا جسم پرندے جیسا تھا۔ یہ ضروری ہوتا تھا کہ جس شخص کا پتلا بنایا گیا ہے اس کا نام اس پتلے پر لکھا جائے۔ جادو کی رسومات کے دوران متعلقہ روح کو بلانے کے لئے جادوئی نغمے گائے جاتے تھے۔

یہ مانا جاتا تھا کہ بار بار ادا کرنے سے منتر وں کے الفاظ میں جادوئی اثر پیدا ہوتا جاتا

ہے۔ حرفوں کو خاص انداز اور خاص شکلوں میں جوڑ کر مانا جاتا تھا کہ دو زیادہ موثر ہو گئے ہیں۔ یونانیوں کا عقیدہ تھا کہ جادو کی حروف ابجد اور خاص اعداد سے جادو کی اثرات منسوب کر دیئے گئے تھے۔ طاقی اعداد کو بہت اہمیت دی جاتی تھی، جیسا کہ عدد تین۔ اس عدد کے حاصل ضرب کو ہیکائی کیلئے مقدس تصور کیا جاتا تھا۔ جادو کی رسومات کے دوران یونانی لوگ قربانیاں بھی کیا کرتے تھے۔ ان کا عقیدہ تھا کہ جس دیوتا کی مدد مانگی جا رہی ہے، وہ ان قربانیوں سے خوش ہو جائے گا۔ عموماً ہر میز کو شراب، شہد، دودھ، خوشبو یا کھانے، خاص قسم کے ایک اور مرغ نذر کیا جاتا تھا جبکہ الیفر وڈائی کو سفید فاختہ کی قربانی پیش کی جاتی تھی۔

قربانی اور چڑھاوے کا عمل تقریب میں انجام دیا جاتا تھا۔ یہ قربانی اور چڑھاوے کسی ایسے مقام پر رکھے جاتے تھے۔ جسے اس دیوی، دیوتا کیلئے مقدس مانا جاتا تھا۔ بعض اوقات چڑھاوے کی اشیاء کو زمین کے نیچے کی خوشفاک دیوی ہیکائی کو خوش کرنے کیلئے کسی چوک میں رکھ دیا جاتا تھا۔ ان چڑھاووں کو "ہیکائی کا عشائیہ" کہا جاتا تھا۔ ان چڑھاووں کا مقصد دیوی کے غیض و غضب کو دھیم کرنا نیز زمین کے نیچے رہنے والے شرارتی اور بے چین مجھوتوں کو زمین پر شرفساد پھیلانے سے روکنا ہوتا تھا۔

لیڈن (Leyden) میں تھمیز سے دریافت ہونے والا ایک یونانی مصری مخطوطہ محفوظ ہے۔ اس مخطوطے پر محبت پیدا کرنے، خواب دکھانے اور دیوی دیوتاؤں سے کلام کرنے والے منتر درج ہیں۔ اس میں کاروبار کو کامیابی عطا کرنے والی انگٹھی بنانے کا طریقہ بھی درج ہے۔ برٹش میوزیم میں موجود ایک اور مخطوطے میں چور کو پکڑنے کا جادوئی طریقہ درج ہے: "بلور کا مرتبان لے کر اس میں پانی بھر دو۔ پھر پانی میں لارل کی ایک ٹہنی ڈال دو۔ اس کے بعد ہر شخص پر اس پانی کو چھڑکو۔ پھر تپائی لے کر اس مرتبان کو تپائی پر رکھ دو۔ تپائی کو قربان گاہ پر رکھا جائے۔ لوہان اور مینڈک کی زبان کا چڑھاو چڑھاؤ۔ بغیر نمک کے آٹے والی روٹیاں اور بکری کے دودھ کی پنیر لو۔ ہر شخص کو روٹی اور پنیر کے آٹھ آٹھ ٹکڑے دو اور منتر پڑھتے رہو۔ درج ذیل عبارت لکھ کر



اسے تپائی کے نیچے رکھ دو: اسے لارڈ ایوم! روشنی بردار! چور کو پکڑو! دے۔ جو شخص روٹی اور پیاز کھا سکے، وہی چور ہوگا۔“

ایک اور یونانی مخطوطے میں کسی شخص کو بری روح سے نجات دلوانے کا طریقہ درج کیا گیا ہے۔ ہدایت دی گئی ہے کہ ”اسم“ ادا کرتے ہوئے متعلقہ شخص کو سفلر اور نفت کی دھونی دو۔ شاید یونانیوں کا خیال تھا کہ بدبو کی وجہ سے بری روح بھاگ جاتی ہے۔ یونانی محبت کے لئے جادو استعمال کرتے تھے ان میں سے ”چاند کو نیچے لانے“ والا جادو سب سے زیادہ دلچسپ ہے۔ ارسٹوفینیز اور اس کے بعد آنے والے دوسرے مصنفوں نے اس جادو کا ذکر کیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یونان کے بعض حصوں میں آج بھی اس پر عمل کیا جاتا ہے۔

لوسیان نے محبت کے مرض میں مبتلا نوجوان گلا کیاس کو کرائس سے محبت ہو گئی تھی۔ اس کی حالت اتنی سنگین ہو گئی کہ عظیم ہائپو بورین جادوگر کی خدمات حاصل کرنا پڑیں۔ اس نے گلا کیاس کی حالت دیکھ کر فیصلہ کیا کہ ناکام محبت کو کامیاب کرنے میں کبھی بے اثر نہ رہنے والے منتر ”چاند کو نیچے لانا“ کو استعمال کیا جائے۔ چنانچہ ہیکٹی اور اس کے نائب بھوتوں کو مدد کیلئے بلایا گیا اور چاند اتر آیا۔ اب جادوگر نے مٹی کی ایک مورت بنا کر کہا کہ اسے کرائس کے پاس لے جایا جائے۔ جیسے ہی وہ مورت کرائس تک پہنچی وہ بیتاب ہو کر گھر سے نکلی اور گلا کیاس کے گھر آ گئی۔ اس کے دل میں بھی محبت کا شعلہ فروزاں ہو چکا تھا اسلئے وہ گلا کیاس سے لپٹ گئی۔

محبت کے حصول کے دو مزید طریقوں کا حوالہ دلچسپی کا باعث ہوگا۔ ان دونوں طریقوں میں موم کے پتلے استعمال کیے جاتے تھے۔ پہلے طریقے میں مرد کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ایک کتے کا مومی پتلا بنائے جس کی لمبائی آٹھ انگلیوں کے برابر ہو۔ اس کی پسلیوں پر جادوئی الفاظ لکھے جائیں۔ پھر اس پتلے کو جادوئی لفظوں سے منقش تختی پر رکھ دیا جائے۔ پھر دونوں چیزوں کو ایک تپائی پر رکھ دیا جائے۔ اس کے بعد وہ آدی کتے کی پسلیوں اور تختی پر درج جادوئی الفاظ پڑھے۔ اگر کتا غرانے لگے تو یہ شخص محبوبہ کو حاصل نہیں کر سکے گا لیکن اگر کتا بھونکنے لگے تو وہ شخص اپنی محبوبہ کو حاصل

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
کر لے گا۔

دوسرے طریقے میں ہدایت کی گئی ہے کہ محبت کرنے والا مرد مومی پتلے بنائے۔ ایک پتلا مرد کا ہو اور دوسرا عورت کا۔ عورت کا پتلا ایسا بنایا جائے کہ وہ گھٹنوں کے بل تھکی ہوئی ہو اور اس کے ہاتھ اس کی پشت پر بندھے ہوئے ہوں جبکہ مرد کا مومی پتلا اس طرح بنایا جائے کہ وہ اس کے سامنے کھڑا ہو اور اس نے ایک تلوار کی نوک عورت کی گردن میں کھبوئی ہوئی ہو۔ عورت کے بازوؤں پر بری روحوں کے نام لکھو۔ پھر اس کے جسم میں تیرہ سوئیاں کھبو دو۔ اس دوران محبت کرنے والا مرد منتر پڑھتا رہے۔ جادوئی الفاظ والی دھاتی پلیٹ پر دونوں مومی پتلوں کو ۳۶۵ گرہوں والی ڈوری سے باندھ کر کسی ایسے فرد کی قبر میں دفن کر دو جو کہ جوانی میں مر گیا ہو یا کسی ایسے فرد کی قبر میں جس کی موت تشدد و ایذا سے واقع ہوئی ہو۔ اس کے بعد جنم کے دیوتاؤں کیلئے لازماً تعریفی نغمہ گایا جائے۔ اس سارے عمل کے بعد محبت کرنے والے کو اپنی محبوبہ حاصل ہو جائے گی۔

یونانی کسی برتن میں پانی بھر کر پیش آنے والے واقعات کو بھی جادو کے عمل کے ذریعے دیکھا کرتے تھے۔ وہ گول منہ والے خاص قسم کے برتنوں میں پانی بھرتے اور ان کے ارد گرد روشن مشعلیں لگا دیتے۔ اس کے بعد وہ دھیمی آواز میں منتر پڑھتے ہوئے ایک روح کو بلاتے اور اس سے وہ سوال پوچھتے جن کے جوابات انہیں مطلوب ہوتے۔ رومیوں نے بیشتر جادوئی عمل یونانیوں سے مستعار لئے تھے۔ رومن جادو کا پہلا تذکرہ ”بارہ تختیوں“ والے قانون میں آیا ہے۔ اس میں پابندی لگائی گئی ہے کہ جادو کے ذریعے کسی کے کھیتوں میں اگی ہوئی فصل کو اپنے کھیت میں منتقل نہیں کیا جائے۔ ایٹر و سکن اور سائینیز اپنی جادوئی قوتوں کے حوالے سے بالخصوص مشہور تھے۔ ایٹر و سکن کے بارے میں مشہور تھا کہ وہ مردے کو بلا سکتے ہیں، بارش برسانے اور خفیہ چشموں کو دریافت کرنے پر قادر ہیں۔

جادو کی جو سادہ ترین صورت رومیوں میں بہت گہرا اثر رکھتی تھی اور آج بھی اٹلی میں موجود ہے، وہ ہے ”بری نظر“ جس کے بارے میں رومیوں کا عقیدہ تھا اور ہے کہ وہ اشخاص کی



صحت اور املاک پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔ بری نظر کے اثرات کا مقابلہ کرنے کے لئے مختلف قسم کے جادو رائج تھے۔ سب سے زیادہ مشہور جادو مردانہ عضو تناسل کی شبیہ کا استعمال تھا، جو سونے یا چاندی یا پتیل کی بنی ہوئی تھی اور مرد، عورتیں اور بچے سبھی اپنے گلے میں پہنا کرتے تھے۔

بہت سے رومن مصنفوں نے جادوگری کے قصے لکھے ہیں اور درمل نے اپنے آقوں گیت میں ایک جادوگر کی اور اس کے نائب کی سرگرمیوں کا تفصیلی احوال بیان کیا ہے۔ درمل نے اس جادوگر کی کو محبت کا ایک جادو کرتے ہوئے بھی دکھایا ہے۔ جادوگر نے اپنے نائب کو حکم دیا ہے کہ وہ خوشبودار بخورات سلاگئے۔ اس کے بعد وہ ایک طاقتور اثر والا منتر پڑھتی ہے۔ اس منتر کا اثر اتنا زبردست ہے کہ وہ چاند کو زمین پر لا اور سانپ کو کھیتوں میں بھسم کر سکتا ہے۔ اس کے بعد جس عورت کی محبت مطلوب ہوتی اس کے پتلے کے گرد تین رنگوں والی پٹیاں باندھی جاتی تھیں اور انہیں باندھنے کے دوران کہا جاتا: میں نے زہرہ کی پٹیاں باندھ دیں۔ اس کے بعد پتلے کو قربان گاہ کے گرد چکر دلا یا جاتا تھا۔ بخورات والی آگ کے سامنے ایک مٹی کا اور ایک موم کا پتلا رکھا جاتا۔ مٹی کا پتلا سخت ہوتا تو محبوبہ کا دل سخت ہو جاتا اور اگر مومی پتلا نرم ہو جاتا تو محبوبہ کا دل نرم ہو جاتا۔ پھر متعلقہ پتلے پر زوئی کے مکڑے کر کے ڈالے جاتے اور لارل کے پتوں کو آگ میں جلایا جاتا۔ جادوگر نے پونش کی سلطنت سے ایسی جڑی بوٹیاں حاصل کی ہوئی تھیں جن کے اثر کا کوئی توڑ نہیں تھا۔ ان جڑی بوٹیوں نے اسے اس قابل بنادیا تھا کہ وہ بھوکا بھیڑیا بن جاتی تھی۔ بھوتوں، قبروں سے بلا سکتی تھی اور ایک کھیت میں پکی ہوئی فصل کو دوسرے کھیت میں منتقل کر دیتی تھی۔

ہورس ہمیں ایک جادوئی عمل کے بارے میں بتاتا ہے، جو کینیڈیا نے اپنے تین نانبوں کے ذریعے کیا تھا۔ کینیڈیا کو ایک نوجوان سے محبت ہو گئی تھی اور وہ جادو کے ذریعے اس کے دل میں بھی اپنے لئے محبت جگانا چاہتی تھی۔ کینیڈیا نے اپنے بال زہریلے سانپوں کے گرد لپیٹ دیئے۔ پھر وہ جنگلی انجیر اور سرد کے درختوں کو حکم دیتی ہے کہ وہ جس جگہ اگے ہوئے ہیں، وہاں سے اکھڑ جائیں۔ پھر وہ خون میں لتھڑے ہوئے مینڈک کے انڈوں، الو کے پروں، ہتھیلیاں سے

حاصل کردہ مختلف جڑی بوٹیوں اور مرے ہوئے کتے کے جڑے کی ہڈیوں کو جاتی ہے۔

ایک نائب، جس کے بال سمندری خار پشت یا سور کے بالوں کی طرح بالکل سیدھے کھڑے ہوئے تھے، ایورس کے پانی کا زمین پر چھڑکاؤ کرتا ہے اور دوسرا نائب، جو کہ ستاروں اور چاند کو زمین پر لانے کا ہر مانا جاتا ہے اس کا ہاتھ بٹاتا ہے۔ تیسرا نائب کدال سے زمین کھودتا ہے۔ جس میں ویرس کو ٹھوڑی تک دفنایا جاتا تھا، تاکہ جادو کا عمل مکمل ہو سکے۔ لوسیان ایک سفر کا احوال لکھتا ہے، جو کہ اس نے جادوگر متھر و بارازانیز کے ساتھ کیا تھا وہ کہتا ہے: ”ہم دریائے فرات کو عبور کر کے ایک تاریک جنگل میں داخل ہو گئے۔ جادوگر اس جنگل میں پہلے داخل ہوا تھا۔ پھر ہم نے ایک گڑھا کھودا اور ایک بھیڑ کو ذبح کر کے اس کا خون گڑھے کے ارد گرد چھڑکا۔ اس دوران جادوگر روشن مشعل تھا۔ ہوئے روجوں، انتقام لینے والوں، دہشت ناک بیکانی، عظیم الجثہ پروسر پائن کو بلند آواز میں پکارتا رہا۔ ان پکاروں کے درمیان وہ وحشیانہ اور ناقابل فہم الفاظ میں خاص منتر بھی پڑھتا رہا۔“

روم میں محبت کے سفوف بھی بہت زیادہ فروخت ہوتے تھے اور انہیں زیادہ تر بوڑھی عورتیں بیچا کرتی تھیں۔ پوکلم ایما ٹورنیم نامی محبت کے سفوف کی طلب بہت زیادہ تھی۔ ابتدائی رومن شہنشاہوں کے زمانے میں محبت کے سفوفوں کی خرید و فروخت اتنی زیادہ ہو گئی تھی کہ انہیں رومن فوجداری قانون کے تحت فرمان جاری کرنا پڑا کہ ایسے سفوف زہر ہوتے ہیں اور جو لوگ انہیں استعمال کرتے ہوئے پکڑے جائیں گے انہیں سخت سزا دی جائے گی۔ اگر محبت کے سفوفوں کے اجزاء کو مد نظر رکھا جائے تو ان کے زہریلے ہونے پر کوئی حیرت نہیں ہوگی۔ محبت کے سفوف جن اجزاء سے تیار ہوتے تھے ان میں سے کم سے کم گھناؤنے اور کراہت انگیز اجزاء یہ تھے: بھیڑیے کی دم کے بال، چیونٹیوں کے کھائے ہوئے مینڈک کے بائیں پہلو کی ہڈیاں، کبوتر کا خون، سانپوں کے ڈھانچے، مختلف جانوروں کی اتڑیاں۔

پلینی کہتا ہے: ”اگر ننھی بابیلوں کو گھونسلے سمیت ایک صندوق میں بند کر کے زمین میں



دفن دیا جائے اور چند دنوں بعد زمین کھود کر دیکھا جائے تو چند بابلیس یوں مری ہوئی ملیں گی کہ ان کی چونچیں بند ہوں گی جبکہ دیگر کی چونچیں یوں کھلی ہوں گی گویا سانس لے رہی ہوں۔" موخر الذکر بابلیوں کو کسی کے دل میں محبت پیدا کرنے کیلئے اور اول الذکر کو کسی کے دل میں موجود محبت ختم کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا تھا۔

### کبالہ: قدیم یہودی جادو

جادو سے منسلک یہودی روایات بہت اہمیت کی حامل ہیں، کیونکہ دریافت یہ ہوا ہے کہ ازمنہ وسطیٰ تک جن رسومات پر عمل کیا جاتا رہا ہے، ان کا سرچشمہ یہی یہودی روایات تھیں۔ عہد نامہ قدیم کی پہلی پانچ کتابوں میں جادو کے جو جو حوالے موجود ہیں، وہ بنیادی طور پر مصر سے مربوط ہیں۔ قیاس کیا جاتا ہے کہ یہودیوں نے جادو مصریوں ہی سے سیکھا تھا۔ یہ اس زمانے کی بات ہے جب وہ مصر میں قید تھے۔ Book of Enoch کی ایک کہانی کہتی ہے کہ "جادو کا فن دو فرشتوں نے انسان کو دیا تھا۔ ان کے نام ازائیل Uzzael اور ازائیل Azael تھے۔ موخر الذکر نے عورتوں کو جادو کا فن اور آرائشی اشیاء کا استعمال سکھایا۔" ایک قدیم مصری روایت کے مطابق جادو کا فن ایک فرشتے نے انسانوں کو دیا تھا اس فرشتے کو ایک عورت سے محبت ہو گئی تھی۔

Book Of Tobit میں ایک کہانی موجود ہے۔ اس کے مطابق ایک بری روح سارہ کی محبت میں مبتلا ہو گئی تھی۔ اس روح کے اثرات کو رافائیل نامی فرشتے نے ختم کیا۔ اس بری روح کو جس کا نام اشموڈس تھا، بھگا دیا گیا اور بعد ازاں اسے "شرکی طاقتوں کا بادشاہ" کا نام دیا گیا۔ ان میں سے بہت سے نام آج بھی باقی ہیں اور جادو کی کتابوں میں درج ہیں۔ یہ ہاتھ سے لکھی ہوئی کتابیں آج کے زمانے تک محفوظ چلی آئی ہیں۔ روحوں کی مدد حاصل کرنے کیلئے یہودی جادوگر دھواں پیدا کرتے، تحفے اور قربانیاں دیتے۔

ایک مشہور یہودی فلسفی موسیٰ بن میمون لکھتا ہے:

"بری روحوں کا پسندیدہ ترین تحفہ خون ہے۔ جادوگر کو خون کی بھیٹ لازم دینا ہوتی ہے۔ اس کے بعد وہ بری روحوں کا کھانا کھاتا ہے تاکہ ان کا رفق بن جائے۔ دھوکے میں کہ مہک ان روحوں کو بہت پسند ہوتی ہے۔" اس کے علاوہ شمعیں جلائی جاتیں، سیاہ ستے والا چاقو استعمال کیا جاتا اور بہت سی رسومات ادا کی جاتیں۔ جادوگر کو بری روحوں کے پراسرار ناموں سے آگاہی ہوتی تھی۔ اس کے بغیر وہ ان کی مدد حاصل نہیں کر سکتا تھا۔ یہ ایسے راز ہوتے تھے جنہیں اول اول تو لکھا



نہیں جاتا تھا۔ بلام انہی ناموں کے ذریعے جادو کرنے کے قابل ہوا تھا۔ اسے ایک عظیم جادوگر تسلیم کیا جاتا تھا اور کہا جاتا ہے کہ اس نے موآب کی بیٹیوں کو جادو سکھایا تھا۔ جادوگری کو اسرار کے پردوں میں ملفوف رکھا جاتا تھا اور جادوگروں کی کتابیں خفیہ رکھی جاتیں، جن تک صرف ماہرین کی رسائی ہو سکتی تھی۔ جادوگر اکثر و بیشتر جادوئی عبارتوں سے منقش پیالے استعمال کرتے تھے۔ پیالوں پر ان روحوں کے نام نقش ہوتے جو کہ جادوگر کے قبضے میں ہوتی تھیں۔ اگرچہ یہودیوں نے جادو پر کڑی پابندی عائد کر دی تھی اور یہودیوں نے جادوگر کی سزا پتھر مار مار کر موت کے گھاٹ اتارنا متعین کی تھی، تاہم جادوئی عمل مقدس نام پر جاری رہے۔ شیطانی قوتوں کی بجائے مگلوئی قوتوں کے حوالے سے کئے جانے والے جادو پر پابندی نہیں تھی۔

جادو کے فن میں یہ خیالی تقسیم از منہ و سطر تک جاری رہی۔ جب کالا جادو کہلانے والے جادو پر پابندی لگ گئی تو سفید یا اچھا Good جادو جاری رہا اور اسے جائز و قانونی تصور کیا جاتا تھا۔ یہودی جادوگری کے ریکارڈ کیا ہیں۔ کیسٹر کا ترجمہ کردہ ایک یہودی جادو درج ذیل ہے: ”بلور پر زیتون کے تیل سے ”اوٹکیل“ لکھو۔ پھر ایک سات سالہ لڑکے کے ہاتھ پر انگوٹھے سے انگلیوں کے سرے تک تیل ملو اور بلور کو اس کے ہاتھ پر رکھو۔ پھر اسے کہو کہ مٹی بند کر لے۔ اب تم ایک تین ناگوں والے سنول پر بیٹھ جاؤ۔ لڑکے کو اپنی ناگوں کے درمیان اس طرح کھڑا کرو کہ اس کا کان تمہارے منہ کے سامنے ہو۔ تم سورج کی طرف منہ کر کے اس کے کان میں کہو، اوٹکیل! میں خداوند عظیم کے نام پر تجھ سے التجا کرتا ہوں، سچ کے خداوند کے نام پر، پالنے والے خداوند کے نام پر، الفاء، آئیڈو کے نام پر کہ تو تین فرشتے بھیج، تب لڑکے کو انسان جیسی ایک ہیبہ دکھائی دے گی۔ تم اس منتر کو دو مرتبہ مزید پڑھو گے تو لڑکے کو دو مزید شمیمیں دکھائی دیں گی۔ لڑکا انہیں کہے گا کہ تمہاری آمد باعث رحمت ہو، اب تم لڑکے سے کہو کہ وہ تمہاری خواہش ان تک پہنچائے۔

اگر وہ لڑکے کو جواب نہ دیں تو وہ ان سے التجا کرتے ہوئے کہے گا: کیسپر، کیلائی، ایمر

(یا) بلانکسیر! میرا آقا اور میں تجھ سے دوبارہ گزارش کرتا ہوں کہ مجھے فلاں بات بتا دے یا یہ بتا کہ چوری کس نے کی تھی۔“ اسی طرح کی جادوئی ترکیب ”سلیمان کی چابی“ Key of Solomon نامی مخطوطے میں پائی گئی ہے اور لڑکے کو وسیلے کے طور پر استعمال کرنے کا طریقہ اٹھارہویں صدی تک کی گلیو مشرو نے اپنایا ہوا تھا۔ مذکورہ بالا کتاب بعض دوسرے ناموں سے بھی پائی جاتی ہے

مثلاً: The Key of King Solomon یا The wroke of Solomon The Wise

بادشاہ سلیمان کے بارے میں ایسی یہودی روایات موجود ہیں جن سے پتا چلتا ہے کہ ان کے قبضے میں مافوق الفطرت قوتیں تھیں اور انہوں نے معبد کی تعمیر کیلئے انہیں استعمال کیا تھا۔ بادشاہ سلیمان سے بہت سی تحریریں بھی منسوب کی جاتی ہیں، جو کہ مخطوطوں کی شکل میں ملتی ہیں۔ ہم آگے چل کر ان پر تفصیل سے بات کریں گے۔ ان کتابوں کے تعارف میں فرق پائے جاتے ہیں، اور چند ایک تعارف تو، جو کہ بلاشبہ جعلی ہیں، نہایت عجیب و غریب ہیں۔ اس کتاب کے ایک تعارف میں بتایا گیا ہے کہ ”اس کتاب کا ترجمہ ربی ابن عذرانے عبرانی سے لاطینی میں کیا تھا۔ وہ اسے اپنے ساتھ پرنیس کے قصبے ارلیز لے گیا تھا۔ یہ قدیم عبرانی مخطوطہ اس شہر میں یہودیوں کی بربادی کے بعد شہر کے آرج بئشپ کے ہاتھ لگ گیا، جس نے اسے لاطینی سے پست زبان میں ترجمہ کیا۔“

ایک اور تعارف میں لکھا گیا ہے کہ ”یہ کتاب بائبل کے ایک شہزادے نے، جس کا نام سیمیون تھا، بادشاہ سلیمان کو بھیجی تھی۔ اس کتاب کو دو دانا انسان لے کر آئے تھے۔ ان کے نام کا مازان اور زازانت تھے۔ آدم کے بعد کلدانی زبان کی یہ پہلی کتاب تھی۔ بعد ازاں اس کا ترجمہ عبرانی میں کیا گیا۔“ ایک اور مخطوطے کے پیش لفظ میں لکھا گیا ہے کہ ”یہ تمام خفیہ رازوں میں سب سے زیادہ خفیہ رازوں کی حامل کتاب ہے، جس کی توثیق یونان کے سب سے زیادہ دانائے فلسفوں نے کی ہے۔“ پر اسرار کبالہ یا قبالہ (Kabala or Qabalah) کی تفہیم کے حوالے سے مختلف آراء پائی جاتی ہیں۔ ایک مصنف کا کہنا ہے کہ یہ خفیہ روایتی علم ہے جو کہ سینہ بہ سینہ نسل در نسل



چلا آیا ہے۔ بظاہر کمال کئی حصوں میں منقسم لگتا ہے۔ اس کا بیشتر مواد مقدس یہودی تحریروں کے داخلی باطنی مفاہیم پر مشتمل ہے۔ تاریخ کے علماء کہتے ہیں کہ مصریوں کے ہاں مقدس سمجھی جانے والی باتوں کو تحریر نہیں کیا گیا۔ جس کی وجہ سے وہ ضائع ہو گئیں۔ مانتھرز کہتا ہے کہ ”سب سے پہلے خداوند نے کمال فرشتوں کو پڑھایا تھا، جنہوں نے بعد ازاں اسے انسان کو پڑھایا۔ اسے کبھی کسی نے لکھنے کی جرات نہیں کی۔ آخر شمعون جو کائی نے، جو کہ دوسرے معبد کی تباہی کے وقت زندہ تھا، اسے لکھا۔ اس کی موت کے بعد اس کے بیٹے ربی ایلیازر اور ربی ایبا نے اپنے باپ کی تحریروں کو یکجا کر کے زوہر ”The Key of King Solomon“ (Zohar) کے نام سے شائع کر دیا۔ اب یہ کتاب کمال ازم کی سب سے اہم کتاب ہے۔

”غیر تحریری کمال“ کی اصطلاح کا اطلاق خاص علم پر کیا جاتا ہے، جس کو کبھی نہیں لکھا گیا، جبکہ عملی کمال کا سو کار طلسماتی اور تقریباتی جادو سے ہے۔ جوزیفس لکھتا ہے کہ اس نے ایلیازر کو ایک آدمی کو بری روح کے قبضے سے نکالتے دیکھا ہے۔ اس مقصد کیلئے ایلیازر نے بری روح کے قبضے میں موجود شخص کی ناک تلے ایک انگوٹھی رکھی تھی اور منتر پڑھایا تھا۔ اس انگوٹھی میں سلیمان کی مہر کا نقش موجود تھا۔ اور مصنف لکھتا ہے کہ ”کمال مذہبی فلسفے کا ایک نظام تھا، جس کا اڑ چودھویں صدی سے لے کر سترہویں صدی تک یہودیوں اور بہت سے فلسفیوں پر کافی گہرا تھا۔ زوہر بہت سی کتابوں پر مشتمل ہے، جن میں کچھ کے نام یہ ہیں: خفیہ کتاب اسرار Siphra Dtzenioutha ارواح کی کتاب House of Elohim پاک کرنے والی آگ Asch Metzareph

”پاک کرنے والی آگ“ نامی کتاب کیسیا سے متعلق ہے۔ جبکہ ”ارواح کی کتاب“ میں فرشتوں، روحوں اور بری روحوں کے بارے میں بات کی گئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اصل میں یہ کتابیں کلدانی اور عبرانی میں لکھی گئی تھیں۔ مانتھرز کہتا ہے کہ ”دیوتا Jehovah کو عبرانی میں IHVH کہا جاتا ہے اور اس کا صحیح تلفظ چند ایک لوگوں ہی کو پتا ہے۔ یہ انتہائی خفیہ بھید اور رازوں

کاراز ہے۔ چنانچہ جب ایک راسخ العقیدہ یہودی کتاب کو پڑھتے پڑھتے اس لفظ تک پہنچتا ہے تو وہ مختصر سا وقت کرتا ہے یا اس کی جگہ Adonai, Adni Lord کا نام پڑھتا ہے۔ بری روحوں کا شہزادہ سائیل سال ہے، جو کہ زہرا اور موت کا فرشتہ ہے۔“

ایک اور مصنف لکھتا ہے کہ ”یہودیوں نے خداوند کو ایک پراسرار نام دے رکھا تھا، جو کہ یوں لکھا جاتا ہے IHVH قدیم زمانوں سے یہودی مذہبی پیشوا اور عام یہودی اس لفظ کو زبان سے ادا نہیں کرتے۔ اس لفظ کا زبان سے ادا کیا جانا اس کو ناپاک کر دیتا تصور کیا جاتا تھا۔ اس چیز سے بچنے کیلئے اس کی جگہ ایک متبادل نام استعمال کیا جاتا تھا۔ ”جادوئی منتروں میں ایڈونائی، ایلوائی جیسے نام بکثرت پائے جاتے ہیں۔ انہیں عبرانی سے اخذ کیا گیا ہے۔ بائبل میں جادو کے اتنے زیادہ حوالے ہیں کہ معلوم ہوتا ہے مشرقی اقوام میں اس کا بہت غلبہ ہو گیا تھا۔ عہد نامہ قدیم و جدید میں جادوگروں، نجومیوں، خوابوں کی تعبیر بتانے والوں، رومیوں، رومیوں، غیب کے حالات بتانے والوں، جادوگریوں وغیرہ کے نام کثرت سے ملتے ہیں۔ ”موسیٰ“ کے زمانے میں جادوگری پر پابندی لگادی گئی تھی جیسا کہ Deuteronomy xviii 10, 11 میں کہا گیا ہے۔ ”تمہارے خداوند نے ان چیزوں پر پابندی لگادی ہے۔“ Leviticus xx. 27 میں کہا گیا ہے۔ ”جس مرد یا عورت کے قبضے میں کوئی روح ہوا سے پتھر مار کر ہلاک کر دیا جائے۔“ Chron xxxiii. 6 میں مناسیح نامی ایک شخص کا ذکر ہے جسے جادو ٹوٹا آتا تھا اور جس کے قبضے میں ایک روح تھی۔

سال (Saul) نے اینڈور کی جادوگرانی سے ملاقات کا حوال بیان کیا ہے۔ Nahum iii. 4 میں ایک جادوگرانی کا ذکر کیا گیا ہے۔ عہد نامہ جدید میں تین جادوگروں کے حوالے ملتے ہیں۔ ان میں سے ایک کا نام سائسن تھا، جس نے ساریا کے لوگوں پر جادو کر دیا تھا۔ دوسرے جادو گروں کے نام الیمس اور بارجیزس بیان کئے گئے ہیں۔ بارجیزس پافوس جزیرے کا رہنے والا یہودی جادوگر تھا۔ عیسیٰ کے حواریوں کے زمانے میں ایففس جادوگروں کا گڑھ بن گیا تھا۔ کہا



جانتا ہے کہ وہ اپنے ساتھ پراسرار علوم و فنون کی کتابیں بھی لے کر آئے تھے۔ یقیناً اس زمانے میں اس شہر میں جادو کی کتابوں کے کتب خانے بھی ہوں گے۔ یونانی اور رومی یہودی جادو کو بہت وقعت دیتے تھے۔ جبکہ عربوں نے بھی ان سے استفادہ کیا۔ وسطی زمانے میں یہ عقیدہ پایا جاتا تھا کہ یہودی باطنی طاقتوں کے مالک ہوتے ہیں۔ مشرق میں Gabbeles کہلانے والے بوڑھے مریموں کا علاج پراسرار علموں سے کیا کرتے تھے۔ یہودی آج بھی تعویذ پہنتے ہیں۔ ان کا عقیدہ ہے کہ مخصوص عبرانی الفاظ والے تعویذ انہیں بری روحوں اور دشمنوں سے محفوظ رکھتے ہیں۔ شامی یہودی آج بھی قدیم جادو کی رسومات ادا کرتے ہیں۔ ان تقریبات میں وہ دھواں پیدا کرتے ہیں اور قربانیاں کرتے ہیں۔

## حکیم محمد طارق محمود چغتائی صاحب کی شہرہ آفاق تصنیف

### بدترین پریشانیوں کے لیے لا جواب وظائف

ہر گھر پریشان ہے اور بے تاب زندگی دن رات کے گزرنے کے ساتھ اپنے مسائل میں اور گھرتی چلی جا رہی ہے ایسے دور میں جب روحانی دنیا تجارت بن گئی ہو اور روح کی دنیا خرید و فروخت کا نام ہو ☆ یقین جانیے یہ کتاب جو مستقل اللہ والوں کے آزمودہ وظائف اور عملیات کا نام ہے۔ ہمارے آپ کی کوئی مشکل ہو اسکا تعلق لوگوں سے ہو یا رب سے ہو آپ بالکل آسان وظائف اور خودی الاشراف وظائف اس سے حاصل کر سکتے ہیں ☆ حضرت معروف کرخی کا ایک پراثر آسان عمل جو جس مقصد کے لیے کریں مقصد فوری حل اور مراد فوری ملے ☆ ایک خاص نماز حاجت رزق کی تنگی اور ہر قسم کی دینی و دنیاوی عزت کے حاصل کرنے میں اولیاء کی ساتھی رہی ہے بالکل آسان ہر شخص کر سکتا ہے ☆ جب آپ مشکلات میں بالکل مایوس ہو جائیں خود کشی کرنے کے لیے تدبیر اختیار کریں معاشرہ آپ کو جھٹلا دے اور زندگی کا ہر دروازہ تنگ ہو جائے تو آئیے اس کتاب کے صفحہ نمبر 19 پر برائے قضا حاجت ایک لا جواب تحفہ براہ کرم اس کو ضرور توجہ دیں امید کی نئی کرن ہے ☆ صرف چند چھوٹی آیات کے پرچے کو نگھنے سے کندہ بن قوی یا داشت بے مثال اور بچے بڑے تندرست ☆ آپ کو جادو ہے جنات ہیں یا بیماری آپ خود ایک نہایت آسان عمل سے اپنی مرض کی آسانی سے تشخیص کر سکتے ہیں اور رزلٹ سو فی صد اس کتاب میں پڑھنا نہ بھولیں صرف چند عنوانات پر نظر ڈالیں حل مشکلات کے واسطے مجرب عمل ☆ حاکم کا دل نرم کرنے کا عمل ☆ مقدمہ میں کامیابی یقینی ☆ لڑکی کے رشتہ کے لیے ☆ بچوں کا رونا بند ہو ☆ ہر مقصد کے حصول اور ہر غم و فکر سے چھٹکارا ☆ برائے ادائیگی قرض ☆ نظریہ کو دور کرنے کا عمل ☆ حفاظت اور ترقی زراعت ☆ ناجائز تعلقات سے نجات کا آسان عمل ☆ پوشیدہ بات معلوم کرنے کا عمل ☆ قارئین یہ چند صفحات کا تعارف ہے اسکا ہر صفحہ باکمال عملیات اور وظائف کے لیے وقف ہے صرف آپ کی تھوڑی سی توجہ اور ہمیشہ کی فتح اور کامیابی اور گھریلو جھگڑوں میاں بیوی کی ناچاقی اور گھریلو کاروباری مسائل کے لیے۔ لا جواب تحفہ اور لا جواب کتاب۔



قدیم مصر کے مخطوطوں سے پتا چلتا ہے کہ مصر میں آج سے ہزاروں برس پہلے جادو پر عمل کیا جاتا تھا۔ بابلیوں کی طرح مصریوں نے بھی جادو کو دیوتاؤں سے منسلک کیا ہوا تھا۔ تھوٹہ، انسانوں کو دانش اور علم و آگہی عطا کرنے والا دیوتا تھا، اور آنس جادو کی دیوی تھی۔ گارڈینز کہتا ہے کہ ”مصر میں مذہب نام کی کوئی شے موجود نہیں تھی، وہاں صرف ”ہائیکے“ ہوتی تھی یعنی جادو کی طاقت۔“ مصریوں کا عقیدہ تھا کہ جادو دیوتاؤں کی عطا ہے۔ تھوٹہ کو سب سے زیادہ طاقتور جادوگر تسلیم کیا جاتا تھا، ہورس سے بھی جادوئی طاقتیں منسوب کی جاتی تھیں اور آنس کو عظیم جادوگر مانتا جاتا تھا، جیسا کہ درج ذیل عبارت سے واضح ہے

”اے آنس! اے عظیم ساحرہ! مجھے آزادی عطا کر، دیوتا اور دیوی کے غضب سے بچا، اور دردناک موت سے بچا اور مجھ پر حاوی ہونے والے درد سے نجات دلا،“ ایک کہانی میں بیان کیا گیا ہے کہ ایک بچے کو بچھو ڈنگ مارتا ہے تو آنس اے صحت عطا کرتی ہے۔ وہ پکار پکار کر کہتی ہے:

”میرے پاس آؤ، میرے پاس آؤ! کیونکہ میرا کلام ظلم ہے اور زندگی کا حامل ہے۔ میں اپنے باپ کے سکھائے ہوئے کلام کے ذریعے شر کو رفع کر دوں گی۔“ وہ بچے کی روح اس کے جسم میں واپس لانے کیلئے اپنے ہاتھ اس پر رکھ کر کہتی ہے: ”نیفن آجا، زمین پر نمودار ہو، ابھی رخصت مت ہو!“ نیفن کے زہر، اس کے جسم سے نکل جا، میں آنس ہوں، جادوئی کلام والی عورت، جو کہ جادو کے عمل کرتی ہے، جس کی آواز سحر پھونکتی ہے۔ اے ڈنک مارنے والے کیڑے، میری اطاعت کر! اے میسٹف کے زہر، اوپر مت جا! اے ہیٹیٹ اور تھیٹیٹ کے زہر، رک جا! اوٹیٹیٹ سر کے بل گر جا!“ پھر آنس وہ جادو والے الفاظ ادا کرتی ہے، جو کہ اسے دیوتا سپین نے زہر کو اس سے دور رکھنے کیلئے اسے بتائے تھے اور کہتی ہے: ”اے زہر! مر جا، واپس چلا جا، دفع ہو جا!“ چودیس کے عہد حکومت کے ایک ہزار سال بعد امینوسوم کے عہد میں لکھے گئے ایک مخطوطے

کے مطابق کوپٹوس کے معبد میں آنس دیوی کے لئے خفیہ رسومات ادا کی جاتی تھیں۔ اہرام سے دریافت ہونے والے اوناں کے مخطوطے سے پتا چلتا ہے کہ تقریباً ۳۵۰۰ قبل از مسیح میں اس کے ساتھ جادوئی طاقت رکھنے والے الفاظ پر مشتمل کتاب دفنائی گئی تھی۔ مصریوں کے ہاں جادو کا مقصد دیوتاؤں سے اپنی مرضی کے مطابق کام کروانا اور انہیں اپنی خواہش کے مطابق بلوانا تھا۔ ان مقاصد کے حصول کیلئے جادوگر مخصوص الفاظ یا منتر پڑھتا تھا یا لوگ بے پناہ رس اور قیمتی پتھروں پر لکھے ہوئے منتر اپنے پاس رکھا کرتے تھے۔ یہ عمل بہت عام ہو گیا تھا اور اس امر پر کم حیرانی ہوتی ہے کہ مصری ابتدائی زمانوں ہی میں جادو گروں کی قوم مشہور ہو گئے تھے۔

حضرت موسیٰؑ نے بھی مصریوں کے تمام علوم پر عبور حاصل کر لیا تھا اور عہد نامہ قدیم میں آیا ہے کہ انہوں نے مصریوں کی ساری دانش و حکمت حاصل کر لی تھی اور وہ قول اور عمل کے اعتبار سے نہایت طاقتور بن گئے تھے۔ انہوں نے فرعون کے درباری جادو گروں کے ہر جادو کا بخوبی تو ذکر کے انہیں ذلت آمیز شکست سے دوچار کیا تھا۔ Ptolemaic عہد کے ایک مخطوطے میں سنتو آ نامی شہزادے کی کہانی موجود ہے۔ یہ شہزادہ جادو جانتا تھا اور اس نے جادو کی کتابوں کی لائبریری بنائی ہوئی تھی۔ ایک روز وہ کچھ لوگوں کے ساتھ گفتگو کر رہا تھا۔ اس کی باتیں سن کر بادشاہ کا ایک وزیر ہنسنے لگا۔ اس پر سنتو آ نے کہا: ”آؤ میں تمہیں جادو کی طاقت والے لفظوں پر مشتمل ایک کتاب دکھاؤں۔ اس کتاب کو خود تھوڈ نے لکھا تھا۔ اس کتاب میں دو منتر درج ہیں۔ پہلے منتر کو پڑھ کر دریا، سمندر، پہاڑ، جنگل، آسمان، زمین، دوزخ سب کچھ تمہارے سامنے عیاں ہو جائے گا۔ تم اس کے ذریعے چند، پرند اور حشرات الارض کو دیکھ سکتے ہو۔ اس کے اثر سے مچھلیاں سمندر کی سطح پر ابھر آتی ہیں۔ دوسرے منتر کے اثر سے مردہ انسان زندہ ہو جاتا ہے۔“

سنتو آ اور اس کا بھائی اس کتاب کو ڈھونڈنے نکلے۔ کہا جاتا تھا کہ وہ میمفس میں شاہ نظر کا کے مقبرے میں موجود ہے۔ سنتو آ نے وہاں پہنچ کر قبر کے پاس کھڑے ہو کر منتر پڑھا تو زمین شق ہو گئی اور وہ اندر چلے گئے۔ وہاں کتاب موجود تھی۔ قبر کتاب کی وجہ سے روشن ہو رہی تھی۔



انہوں نے اس روشنی میں پناہ نیر کا اور اس کی بیوی کو دیکھا۔ ستوا آنے کہا کہ وہ اس کتاب کو لے جانے کیلئے آیا ہے۔ پناہ نیر کا کی بیوی اہور نے التجا کی کہ وہ ایسا نہ کرے۔ جب ستوا آنے اصرار کیا تو پناہ نیر کا نے کہا کہ وہ ایک کھیل کھیلے ہیں اور جیتنے والا کتاب کا حقدار ہوگا۔ ستوا آکھیل جیت جاتا ہے اور ایک منتر پڑھ کر کتاب سمیت آسمان کی طرف پرواز کر جاتا ہے۔ یہ کہانیاں کافی دلچسپ ہیں اور ان سے پتا چلتا ہے کہ قدیم زمانے میں جادو پر کتابیں لکھی جاتی تھیں، جو کہ اب نایاب ہو چکی ہیں۔ مصری جادو پر پختہ یقین رکھتے تھے۔ اسی لیے مصریوں کی زندگی پر جادو کا اثر بہت گہرا اور ہمہ گیر تھا۔ زندگی، موت، محبت، نفرت، صحت اور بیماری۔ مصری ہر معاملے میں جادو سے مدد لینے تھے۔ مذہبی اور طبی امور کے ساتھ جادو کا بلا واسطہ ربط تھا اور معبدوں میں رہنے والے مذہبی پیشوا جادوگر ہوتے تھے۔

مصریوں کا عقیدہ تھا کہ جب کوئی شخص بیمار ہو جائے تو اس کی بیماری کا سبب یہ ہوتا ہے کہ اس کے جسم میں بری رو جس گھس گئی ہوتی ہیں۔ چنانچہ بیماری کا علاج تبھی ممکن ہے جب ان بری ردحوں کو مذکورہ شخص کے جسم سے نکال باہر کیا جائے۔ اس طرح جادو مصریوں کے طبی علاج معالجے کا ایک حصہ بن گیا تھا۔ مریض علاج کیلئے خود چل کر معبد آتے یا انہیں اٹھا کر لایا جاتا۔ یہاں دواؤں اور جادو کے ذریعے ان کا علاج کیا جاتا۔ جادوگر مذہبی پیشوا سب سے پہلے مرض کا اور مریض کے جسم میں داخل ہونے والی بری روح کا تعین کرتا۔ اس کے بعد وہ مریض کو ان سے نجات دلانے کیلئے مخصوص جادوئی عمل کرتا۔ ایک قدیم مصری مخطوطے میں درج ہے کہ ”بیماری کا علاج کرنے والے کو لازماً جادو کا ماہر ہونا چاہیے۔ اسے بیماریوں پر قابو پانے کیلئے جادوئی تعویذ تیار کرنے پر کامل قدرت حاصل ہونی چاہیے۔“ وہ جسمانی کے ساتھ ساتھ نفسیاتی طریقوں سے بھی علاج کیا کرتا تھا۔ قدیم مصر میں علاج کے عمل میں ایسیر سوم ادا کی جاتی تھیں جو شاید نفسیاتی مریضوں پر شفا بخش اثرات ڈالتی تھیں۔

بعض اوقات مریض کو معبد میں سلا دیا جاتا۔ اسے جو خواب دکھائی دیتے، جادوگر

مذہبی پیشوا انہیں دیوی، دیوتا کے پیغامات تصور کرتے ہوئے ان کی تعبیر و تشریح کرتے تھے۔ جب مریض نیند سے بیدار ہونے پر خود کو بھلا چکا پاتا تو سمجھا جاتا کہ دیوی، دیوتا نے اسے شفاء عطا کر دی تھی۔ جہاں تک جادوئی رسومات کا تعلق ہے تو انہیں کسی بھی وقت ادا کیا جاسکتا تھا، تاہم اس سلسلے میں خاص اصول و قوانین کی پابندی لازمی ہوتی تھی اور جادوگر کو اپنا منہ ہمیشہ مشرق کی طرف کر کے کھڑا ہونا پڑتا تھا۔ بیان کیا گیا ہے کہ ایک جادوئی عمل کے دوران یہ جملہ ادا کرنا پڑتا تھا کہ ”شام کے وقت، جب سورج غروب ہو رہا تھا“ نیز ایک دوسرے جادوئی عمل میں سات گرہیں لگائی جاتی تھیں۔ ایک صبح کے وقت اور دوسری شام کے وقت، یوں یہ سلسلہ جاری رہتا یہاں تک کہ سات گرہیں لگادی جاتیں۔

یہ امر نہایت لازمی تصور کیا جاتا تھا کہ جادوگر مذہبی پیشوا کو زندگی کے معاملات میں صاف ستھرا کردار اپنانا چاہیے نیز اسے اپنا کام لازماً خفیہ انداز میں انجام دینا ہوتا تھا۔ اس پر بعض خاص حوالوں سے سخت پابندیاں بھی عائد ہوتی تھیں۔ قدیم مصری طبی مخطوطے منتروں سے بھرے پڑے ہیں، تاہم منتر اور ادویاتی علاج میں فرق رکھا گیا ہے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ معالج ایک عام آدمی ہوتا تھا اور جادوگر ایک مذہبی پیشوا ہوتا تھا۔ دواؤں کے بارے میں بھی مصریوں کا عقیدہ تھا کہ وہ جادوئی اثر کی حامل ہوتی ہیں، جیسا کہ پے پی ریس ایبرس کے درج ذیل جملے سے واضح ہے: ”ہورس کا جادو علاج میں فتح یاب رہا۔“ ”ما سپیرو کہتا ہے۔“ ”طبی معالج کتاب کے مطابق اپنے فتن کو بروئے عمل لاتا تھا جبکہ مذہبی پیشوا مذہبی جذبے کے ذریعے عمل کرتا تھا۔“

مصری جادو میں شیمپوں کا استعمال بہت اہمیت رکھتا تھا۔ یہ شیمپیں فوری طور پر موثر نہیں بن جاتی تھیں بلکہ ان میں جادوئی طاقت پیدا کرنی پڑتی تھی اور جادوگران پر منتر پڑھ کر پھونکنا تھا۔ بعض اوقات دیوتاؤں کی شیمپیں پے پی ریس پر یا مریض کے ہاتھ پر بنادی جاتیں اور وہ انہیں چاٹ لیتا۔ مریض کو تعویذ گنڈے بھی پہنانا ضروری تصور کیا جاتا تھا تاکہ اس پر جادو کا اثر زیادہ سے زیادہ ہو۔ گنڈے بائیں پیر پر باندھے جاتے تھے جبکہ تعویذ گردن میں ڈالے جاتے تھے۔



جس ذوری سے تعویذ بندھا ہوتا اس میں سات جادوئی گز ہیں ڈالی گئی ہوتی تھیں۔ مصریوں کا عقیدہ تھا کہ کسی مرد، عورت یا جانور کا پتلا ذی روح کے اوصاف و خصائص کا حامل ہوتا ہے اور اس پر جادوئی عمل اسی یقین کے ساتھ کئے جاتے تھے۔ اس قسم کا جادو مصر میں چوتھے سے بارہویں شاہی خاندان کے عہد تک جاری رہا۔ اس قسم کے جادو کا قدیم ترین واقعہ ویسکر پے پٹی راک میں درج ہے۔ یہ واقعہ عہد کا کے عہد میں رونما ہوا۔ عہد کا تقریباً ۳۸۳۰ قبل از مسیح میں مصر کا حکمران تھا۔ عہد کا ایک مرتبہ اپنے درباریوں سمیت اپنے ایک اعلیٰ ترین افسر ایباز سے ملے گیا۔ عہد کا ایک سپاہی ایباز کی بیوی پر عاشق ہو گیا۔ بعد ازاں ایباز کو اطلاع ملی تو اس نے موسم سے مگر چھوٹا پتلا بنایا اور اسے کہا کہ ”جب وہ میرے گھر آئے اور نہانے لگے تو تم اسے ہلاک کر دینا۔“ پھر اس نے اپنے ملازم سے کہا کہ جب وہ سپاہی اس کے گھر آئے اور نہانے لگے تو تم مگر چھوٹے پتلا پانی میں ڈال دینا۔ ملازم نے اس کے حکم کے مطابق عمل کیا۔ موسم کا مگر چھوٹا جیتا جاگتا بارہوٹ لہا مگر چھوٹا بن گیا۔ اس نے سپاہی کو دبوچ لیا اور اسے تھپتھپ کر پانی میں لے گیا۔ کہا جاتا ہے کہ وہ سپاہی سات دن پانی کے نیچے رہا۔

ساتویں دن ایباز بادشاہ کے ساتھ سیر کرنے نکلا تو اس نے بادشاہ سے کہا کہ دو ایک شخص کے ساتھ بیٹنے والا ایک انوکھا واقعہ چل کر دیکھیے۔ پانی کے پاس پہنچ کر اس نے مگر چھوٹے کہا ”اس آدمی کو باہر لے آ۔“ مگر چھوٹا اس سپاہی کو لے کر پانی سے نکل آیا۔ ایباز نے مگر چھوٹے کو پکڑا تو وہ موسم کے مگر چھوٹے میں داخل گیا۔ تب اس نے بادشاہ کو اپنی بیوی کی بے وفائی کا حال سنایا اور بتایا کہ اس آدمی کے ساتھ رنگ رلیاں مناتی ہے جسے مگر چھوٹے پانی میں سے لے کر نکالا ہے۔ یہ سن کر بادشاہ نے کہا ”پکڑو اسے اور لے جاؤ۔“ یہ سنتے ہی مگر چھوٹے نے دوبارہ اسے دبوچا اور تیزی سے پانی میں اتر کر نظروں سے اوجھل ہو گیا۔ اس دلچسپ و عجیب کہانی سے پتا چلتا ہے کہ موسمی پتے مصر میں کم از کم پانچ ہزار سال پہلے جادوئی مقاصد کیلئے استعمال کیے جاتے تھے۔ ممکن ہے اس سے بھی پہلے انہیں جادو کے کاموں میں استعمال کیا جاتا ہو۔

اس جادوئی طریقے پر عمل کا ایک حوالہ مزید بھی ملتا ہے۔ مصر کے بادشاہ رمسیس سوم (۲۰۰ قبل از مسیح) کے خلاف ایک سازش میں اسے استعمال کیا گیا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ بادشاہ کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے، جس کا نام ہوئی تھا، شاہی کتب خانے سے جادو پر لکھی گئی ایک کتاب چرائی۔ اس نے اس کتاب میں درج جادو کے سارے طریقے سیکھ لئے۔ اس نے موسم کے پتے بنائے اور شاہی محل میں انہیں استعمال کرنے لگا۔ جادو کے ذریعے بہت سے خوفناک کام کیے۔ دو لوگوں کے موسمی پتے بنا کر ان پر جادوئی عمل کرتا، جس سے دو لوگ مفلوج ہو جاتے۔ اس کہانی سے پتا چلتا ہے کہ رمسیس سوم کے شاہی کتب خانے میں جادو پر لکھی ہوئی کتابیں موجود تھیں۔ مصر کے بہت سے بادشاہ بھی جادو کرتے۔ ان میں سے سب سے زیادہ مشہور نیکیٹھیس تھا، جو کہ مصر کا آخری مقامی بادشاہ تھا۔ وہ تقریباً ۳۵۸ قبل از مسیح میں مصر کا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ وہ علم نجوم، فکلوں کی تعمیر کے علم، مڑا پتے بنانے اور جادوئی اعمال کا ماہر تھا۔ مفلوجوں میں مفلوجہ دیکارو میں اس کے بارے میں کہا گیا ہے کہ وہ سب بادشاہوں پر اپنی جادو کی طاقت سے حاوی ہو گیا تھا۔ وہ پانی کے ایک بڑے پیالے میں موسم کے پتے ہوئے بکری جہازوں اور دشمن کے سپاہیوں کے موسمی پتلوں کو ڈالتا، پھر اپنے موسمی بکری جہازوں اور سپاہیوں کے موسمی پتلوں کو ڈالتا۔ اس کے بعد وہ ایک مصری جادوگر کا لبادہ پہنتا اور آنکھوں کا عصا تمام کمرنتر پہنتا اور دوتاؤں کو دھکیلے پکارتا۔ اس عمل کے نتیجے میں موسمی جہازوں اور فوجیوں میں جان پڑ جاتی اور ان میں جنگ شروع ہو جاتی۔ اس کا خیال تھا کہ اس کی بکری نے پیالے میں دشمن کو بے باد کر دیا تو پھر حقیقت میں بھی دو قاتل و غالب رہے گی۔ یوں نیکیٹھیس جادو کے ذریعے جنگوں میں کامیابیاں حاصل کرتا تھا۔

اس کے بارے میں یہ بھی بتایا گیا ہے دو لوگوں کو خواب دکھانے کے فن کا بھی ماہر تھا۔ اس مقصد کیلئے وہ کسی شخص کا موسمی پتلا بناتا اور اس پر کچھ جڑی بوٹیوں کا رس پکاتا۔ یوں جس شخص کا پتلا ہوتا اسے خواب دکھائی دیتے تھے۔ تیرہویں صدی کے ایک عرب مصنف ابو شاکر کے بقول ارسطو نے سکندر اعظم کو ذہنیوں سے بندھا ہوا ایک ڈبا دیا تھا، جس کے اندر بہت سے موسمی پتے



حاصل کرنے کیلئے تیل استعمال کئے جاتے تھے اور آج بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔ ازمنہ وسطیٰ میں معروف ہونے والے بہت سے منتر مصریوں سے لئے گئے تھے، جیسا کہ سولہویں صدی کے ایک مخطوطے سے عیاں ہے:

”اپنے بائیں ہاتھ پر میسا کا خاکہ بنا کر ہاتھ پر کالا کپڑا لپیٹ لو۔ پھر کسی سے بات کے بغیر لیٹ جاؤ کوئی کچھ پوچھے تو اس کا جواب بھی مت دو۔ پھر کالے کپڑے کا باقی ماندہ حصہ اپنی گردن سے لپیٹ لو۔“

”گھائے کے خون، فاختہ کے خون، سیاہ روشنائی، لمیری کے عرق، لوبان، شکر، بارش کا پانی ملا کر آمیزہ تیار کرو۔ سورج غروب ہونے سے پہلے آمیزے سے اپنی درخواست لکھو۔ لکھتے ہوئے پڑھتے رہو، سچے ولی کو مقدس معبد سے بھیج۔ میں تجھ سے التجا کرتا ہوں، لمیسور، مارنا، باریاس، ڈارڈالام، لوریکس۔ اے آقا مقدس دیوی کو بھیج، انوتھ، انوتھ، سلبنانا، جیمبرے، براکھ، ابھی، ابھی، جلدی، جلدی، آج رات ہی آجا۔“

مصر کے لوگ زاپچے بھی بنایا کرتے تھے۔ بڈج (Budge) نے مصر کو زاپچے کی جنم بھوی قرار دیا ہے۔ برٹش میوزیم میں ایک یونانی مخطوطہ موجود ہے، جس میں درج ہے: ”مصریوں نے محنت شاقہ کے ساتھ نجوم کا علم دریافت کیا اور اسے آنے والی نسلوں کو سونپ دیا۔“ ٹیکلیپس سونے، چاندی اور بول کی لکڑی سے بنی ہوئی ایک تختی زاپچے بنانے کیلئے استعمال کیا کرتا تھا۔ اس تختی کے ساتھ تین پٹیاں منسلک ہوتی تھیں۔ باہر والی پٹی پر زیوس دیوتا کی شبیہ بنی ہوتی تھی۔ دوسری پٹی پر بارہ برجوں کے نشان اور تیسری پٹی پر سورج اور چاند بنے ہوتے تھے۔ وہ اس تختی کو ایک چھوٹی سی تپائی پر رکھ دیتا۔ پھر ایک چھوٹے سے ڈبے میں سے بیجوں پر موجود سات ستارے نکالتا اور ۸ قیمتی پتھروں کے درمیان رکھ دیتا۔ ”اس نے انہیں اس ترتیب سے رکھا جس ترتیب سے اس کا خیال تھا کہ اولیاس کی پیدائش کے وقت ستارے موجود تھے اور پھر اس نے اس کی قسمت سے انہیں آگاہ کیا۔“ کہا جاسکتا ہے کہ تعویذ اور طلسم کی جنم بھوی بھی قدیم مصر ہے۔ مصری انہیں

زندہ اور مردہ ہر دو کیلئے استعمال کیا کرتے تھے۔ مصریوں کی سب سے اہم جادوئی سنگی تختی ۱۸۲۸ء میں اسکندریہ میں دریافت ہوئی تھی۔ اس کی قدامت کے حوالے سے اندازہ لگایا گیا ہے کہ اس کا تعلق چوتھی صدی قبل از مسیح سے ہے۔ قیاس کیا گیا ہے کہ یہ کسی عمارت میں طلسم یا تعویذ کے طور پر نصب کی گئی تھی۔ اس پر مصر کے کچھ عظیم دیوتاؤں، بری روجوں اور عفریتیوں کی شبیہیں بنی ہوئی ہیں نیز مصری رسم الخط میں منتر اور جادوئی اسما درج ہیں۔ درمیان میں ہورس کی شبیہ ہے، جو کہ دو مگر مچھوں پر کھڑا ہے۔ اوپر بیس (Bes) کا سر ہے۔ دائیں بائیں ہورس اور رع سانپوں پر کھڑے ہیں۔ شاہین کے روپ میں اوسیرس ہے، سانپ پر آنکس کھڑی ہے جبکہ ٹھیکہ گوگدھ کے روپ میں دکھایا گیا ہے۔ تھوٹھ کو بھی کنڈلی مارے سانپ پر کھڑا دکھایا گیا ہے جبکہ پولیڈٹ کو سانپ کے روپ میں دکھایا گیا ہے۔ یہ امر دلچسپی کا باعث ہے کہ جادوگر بادشاہ ٹیکلیپس کا نام بھی اس سنگی تختی پر لکھا ہوا ہے۔



## ہندو، چینی اور جاپانی جادو

ہندوستان میں بہت قدیم زمانے سے جادو پر عمل کیا جاتا رہا ہے، بالخصوص کچھ خاص ذاتوں میں۔ خاص طور پر یوگیوں کا دعویٰ تھا کہ اپنی جادوئی قوتوں کے ذریعے وہ مادی دنیا پر تسلط رکھتے ہیں۔ ان کا یہ بھی دعویٰ تھا کہ انہوں نے دھاتوں کو تبدیل کرنے کا راز (مثلاً لوہے کو سونا بنانے کا راز) پالیا ہے۔ ان کی ایک روایت کے مطابق وہ تیرہویں صدی میں اس راز سے آگاہ ہو گئے تھے۔

یوگی دینا ناتھ کی کہانی میں اس کا حوالہ ملتا ہے۔ یوگی دینا ناتھ ایک روز ایک زرگری دکان کے سامنے سے گزر رہا تھا کہ اس نے ایک لڑکے کے سامنے پیتل کے سکوں کا ڈھیر پڑا ہوا دیکھا۔ اس نے لڑکے سے بھیک مانگی۔ اس نے جواب دیا کہ یہ سکے اس کے نہیں ہیں بلکہ یہ تو اس کے باپ کی ملکیت ہیں۔ اس نے سکوں کی جگہ یوگی کو اپنے کھانے میں سے ایک روٹی اور تھوڑا سا سالن لینے کی پیشکش کی۔ یوگی اس لڑکے کی فیاضی اور دیانت داری سے بہت متاثر ہوا۔ اس نے بھگوان وشنو سے پرارتھنا کی کہ وہ اسے اس لڑکے کو انعام دینے کی قوت عطا کرے۔ اس کے بعد اس نے لڑکے کو ہدایت کی کہ وہ جس قدر پیتل اکٹھا کر سکتا ہے، اکٹھا کر لے اور اسے پکھلائے۔ لڑکے نے ایسا ہی کیا۔ یوگی نے اس پکھلے ہوئے پیتل پر جادوئی سفوف چھڑکا اور منتر پڑھے تو وہ سارا پیتل سونے میں تبدیل ہو گیا۔

برہمن بھی ایسا علم رکھتے تھے جس میں جادو کا ایک نمایاں کردار تھا۔ ان کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ان کے پاس شبیہوں اور پراسرار علامتوں والی خفیہ کتابیں ہوا کرتی تھیں۔ جادوئی رسومات زندگی سے لے کر موت تک ان کی تقریبات کا نمایاں حصہ ہوتی تھیں۔ مدراس میں بچے کی پیدائش اور صنف کے تعین کیلئے جادوگر عورت کو خیمے کے باہر بٹھا دیتا اور اس کے گھٹنوں پر ناریل رکھ دیتا۔ اس کو کاٹنے کے بعد اندازہ لگایا جاتا کہ بچے کی صنف کیا ہوگی، جڑواں بچے پیدا ہوں گے یا نہیں نیز بچے کے زندہ یا مردہ پیدا ہونے کی پیشگوئی کی جاتی تھی۔ شادی کی رسومات

## کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

میں وید سفید چوہنی کے بلوں کے نزدیک چاول اور وال بکھیر دیتا جبکہ پانی سے بھرے ہوئے پانچ تسلیے بھی رکھے جاتے تھے۔ شادی کی تمام رسومات ادا ہونے تک بیج پھوٹ پڑے ہوتے تھے اور دولہا دلہن انہیں کاٹ کر زرخیزی کو یقینی بنانے کے لئے بستی میں بکھیر دیتے تھے۔ شادی کی رسومات میں بیجوں اور والوں کی اہمیت بہت زیادہ ہوتی تھی۔ اس کے پیچھے یہ عقیدہ تھا کہ دولہا دلہن کی شادی شدہ زندگی بہتر ہوگی۔

مدراس کے پنڈتوں میں مردے کو زندہ کرنے کی جادوئی رسم کا بہت رواج تھا۔ جب کسی مدراسی پنڈت کو کوئی شخص نقصان پہنچا دیتا تو وہ خود اپنا ہی کوئی عضو کاٹ دیتا۔ یہ خبر اس کے ہم ذاتوں تک پہنچ جاتی اور وہ سب اکٹھے ہو جاتے۔ وہ قبی ہوئی مچھلی کو پانی میں ڈالتے۔ مچھلی زندہ ہو جاتی۔ یہ ان کی جادوئی طاقتوں کا ایک اظہار تھا۔ اسی طرح وہ کئے لیوں کو جوڑ دیتے۔ ہندوستان کے بیشتر علاقوں میں شر کو رفع کرنے اور کسی نقصان سے بچنے کیلئے جادو کو عام استعمال کیا جاتا تھا۔ ہندوستانی جادوئی رسومات میں ایسے درختوں کو بھی استعمال کیا جاتا تھا جن کے بارے میں ان کو یقین ہوتا تھا کہ ان میں جنات رہتے ہیں۔ بڑے درخت کو مقدس مانا جاتا تھا اور ہندوستانیوں کا عقیدہ تھا کہ اسے کاٹنے والا شخص بیمار ہو جاتا ہے نیز اس کے سب بال جھڑ جاتے ہیں۔

عورتوں پر قابض بری روحوں کو بھگانے کی غرض سے ہندو تین مختلف رنگوں والے ریشمی یا سوتی دھاگے لے کر انہیں اکیس یا بائیس گرہیں دیتے۔ انہیں گنڈے کہا جاتا تھا۔ گرہ لگاتے ہوئے پنڈت منتر پڑھ کر پھونک مارتے جاتے۔ جب ساری گرہیں لگالی جاتی تھیں تو پھر اس گنڈے کو عورت کی گردن میں لٹکا دیا جاتا تھا یا بازو کے اوپر والے حصے پر باندھ دیا جاتا تھا۔ جب جادوگر پنڈت کو یقین ہو جاتا کہ گنڈے کے اثر سے بری روح بھاگ گئی ہے تو اسے اتار کر پھینک دیا جاتا تھا۔ شبیہوں سے بھرے ہوئے جادوئی مربع مختلف مقصد کیلئے استعمال کئے جاتے تھے۔ ایک جادوئی مربع میعاد بنجار کے علاج کیلئے استعمال کیا جاتا تھا۔ دوسرا گائیوں کا دودھ بڑھانے کیلئے استعمال ہوتا تھا۔ تیسرے جادوئی مربع کے بارے میں ہندوؤں کا عقیدہ تھا کہ



اسے گردن میں پہننے والے شخص کو ہر فرد پر غلبہ حاصل ہو جاتا ہے۔ ایک اور جادوئی حربے کے حوالے سے عقیدہ تھا کہ اس کو پہننے والے کی قسمت اچھی ہو جاتی ہے۔ بیر یا بری روح کو قابو کرنا کا ایک قدیم طریقہ یہ تھا کہ جمعے کے دن چاند کی نو تاریخ کو برت رکھا جاتا تھا اور شام کو بیٹھے دو دروں میں چاول ڈال کر کھائے جاتے تھے۔ رات کو آٹھ بجتے تو برت رکھنے والا شخص سرخ کپڑے پہنتا، وہ عطر لگا تا اور زمین پر سرخ سیسے سے ایک دائرہ بنا دیتا۔ پھر وہ ۴۴ نیچیاں، تھوڑا سا کھتا، چھابا اور ۸ ٹوٹکیں لے کر اس دائرے کے اندر بیٹھ جاتا۔ دائرے میں بیٹھ کر وہ شخص دیسی گھی کا چارغ روشن کرتا اور پانچ ہزار مرتبہ کہتا کہ جادو تو ستاروں کو توڑ سکتا ہے۔ اس عمل کے بعد روح اس کے قبضے میں آ جاتی۔

مسلمان جادو پر یقین رکھتے ہیں لیکن جادو کی اس قسم کی مذمت کرتے ہیں جس میں شیطان یا بدروحوں سے مدد لی جاتی ہے۔ اگر جادو کسی نیک روح یا نیک جن کی مدد سے کیا جائے تو اس کو روا سمجھا جاتا ہے، خواہ اس کے نتائج تباہ کن ہی کیوں نہ ہوں۔ ہو سکتا ہے کہ ایسا جادو کسی شخص کو ہلاک یا مفلوج کر دے یا دیگر ہولناک نتائج پیدا کرے۔ اس قسم کے جادو سے تحفظ کیلئے ہر اسرار حروف میں لکھے ہوئے طلسم دھاتوں پر نقش کر دیا کر لوگ اپنے پاس رکھتے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ مختلف مذاہب کے پیروکاروں میں ایک عقیدہ آفاقی طور پر پایا جاتا ہے۔ وہ عقیدہ ہے ہواؤں، زمین، آسمان اور درختوں میں رہنے والی روحوں کی موجودگی کا۔ ہندوستان میں جادوئی رسومات کا اتنا عام ہونے کی وجہ شاید یہی عقیدہ ہے۔ ویدک رسومات میں دھرم اور جادو کا امتزاج پایا جاتا ہے۔ قدیم ترین ہندو کتاب وید میں زیادہ تر تو دیوتاؤں کی مناجات ہیں تاہم اتر وید میں جادو مرکزی اہمیت رکھتا ہے اور اس میں جادوگر کی بہتری یا اس کے دشمنوں کی تباہی کے لئے منتر اور جادو کرنے کے طریقے بیان کئے گئے ہیں۔

ویدک ادب اس حوالے سے اہمیت کا حامل ہے کہ یہ تین ہزار سال پہلے کی جادوئی رسومات کا احوال بیان کرتا ہے۔ اس سے ہمیں پتا چلتا ہے کہ بھیئت دینے والا پروہت جادوگر بھی

ہوتا تھا، تاہم بری روحوں سے اتحاد یا برے مقاصد کے حصول اور کسی کو نقصان پہنچانے کیلئے اس کا استعمال ممنوع تھا۔ جادوئی طاقتوں کے حصول کیلئے ہندو الگ تھلگ زندگی بسر کرتے، فاقہ کشی کرتے اور خاموش رہتے تھے۔ جادوئی رسومات کے ساتھ ساتھ بھیئت بھی چڑھائی جاتی تھی اور انہیں ویران مقامات پر ادا کیا جاتا تھا۔ اس کے لیے قبرستان، چوک، ویران گھریا جنگل میں کوئی جھوپڑا عموماً استعمال کیا جاتا تھا۔ بعد ازاں مغرب والوں نے بھی اس روایت کو اپنالیا تھا۔

ہندو جادوگر کو اپنا منہ جنوب کی طرف رکھنا پڑھتا تھا۔ جس کے حوالے سے ان کا عقیدہ تھا کہ اس طرف بری روحمیں رہتی ہیں۔ دیگر رسومات میں سورج کے رخ پر بائیں سے دائیں طرف رخ پھیرا جاتا تھا، تاہم کبھی کبھار وہ دائیں سے بائیں کو بھی رخ پھیر لیتے تھے۔ کہا جاتا تھا کہ بعض اوقات بری روحمیں انسانی شکل میں نمودار ہو جاتی ہیں، عمومی طور پر مسخ شدہ انسانی شکلوں میں۔ تاہم یہ بھی کہا جاتا تھا کہ وہ جانوروں یا پرندوں کے روپ میں بھی ظاہر ہو سکتی ہیں۔ حد تو یہ ہے کہ بعض جادوگر اپنے دشمنوں کو نقصان پہنچانے کیلئے جانوروں کا روپ دھار لیتے تھے۔ رگ وید میں ایسے جادوگروں کا ذکر موجود ہے جو رات کے وقت پرندوں کی طرح اڑا کرتے تھے۔ رات کے وقت بری روحمیں بہت زیادہ متحرک و فعال ہوتی تھیں، کہا جاتا تھا کہ وہ ایسے مقامات پر کثرت سے پائی جاتی ہیں جہاں چار راستے ملتے ہوں۔ بری روحمیں منہ کے راستے انسان میں داخل ہو جاتی تھیں۔ بری روحمیں انسانوں کا خون پی سکتی تھیں، اس کی ہڈیوں کا گوشت اور اس کا گوشت کھا سکتی تھیں نیز اسے بیمار اور پاگل اور گونگا کر سکتی تھیں۔ پیدائش، شادی اور موت کے مواقع پر بری روحمیں خاص طور پر خطرناک ہو جایا کرتیں تھیں۔ وہ انسان کی جائیداد، اس کے مویشیوں اور فصلوں کو بھی نقصان پہنچا سکتی تھیں لہذا ان تمام پر حفاظتی جادو کروائے جاتے تھے۔

ہندوؤں کا عقیدہ تھا کہ جس درخت پر آسمانی بجلی گرتی ہے، ٹونے کے بعد اس درخت میں وہ بجلی موجود رہتی ہے۔ ان کا یہ بھی عقیدہ تھا کہ جانوروں کی کھال کے ذریعے ان کے اوصاف انسانوں میں منتقل ہو جاتے ہیں اور کہا جاتا تھا کہ جو شخص بکرے کی کھال پر بیٹھتا ہے وہ خوشحال ہو



جاتا ہے۔ جو شخص بیل کی کھال پر بیٹھے گا، وہ بہادر ہو جائے گا اور اس میں غیر معمولی جرات پیدا ہو جائے گی۔ فتنہ انگیز روحوں سے جسم کو محفوظ رکھنے کیلئے کھانے میں پرہیز کیا جاتا تھا۔ اس مقصد کیلئے ہندو برت رکھتے تھے، جن کے دوران خاص غذائیں کھانے پر پابندی ہوتی تھی۔ نو بیابتا جوڑے، شادی کے ابتدائی تین دنوں میں نمکین اور ترش پکوانوں سے پرہیز کرنا ہوتا تھا۔ برے اثرات سے بچنے یا اچھی قسمت کیلئے لکڑی اور دیگر چیزوں کے بنے ہوئے تعویذ اپنے پاس رکھے جاتے تھے۔ انہیں انسان کے لئے بھگوان کا تحفہ مانا جاتا تھا۔ بخار کو رفع کرنے کیلئے ایک بوٹی پر منتر پھونکا کر اسے استعمال کیا جاتا تھا۔ دوسری بوٹی کو سانپ کے زہر کا علاج مانا جاتا تھا۔ ایک شبد میں ایک مرہم کا ذکر یوں آیا ہے: ”اے مرہم تجھے جس شخص کے ہر عضو پر مالش کیا جا رہا ہے، اس کی ہر بیماری دور کر دے۔“ ایک دوسرے شبد میں پانی کی معالجاتی خصوصیات کا ذکر یوں کیا گیا ہے: ”پانی صحت بخش ہوتا ہے، پانی بیماریوں کا تعاقب کرتا ہے، پانی تمام امراض سے صحت بخشتا ہے، بھگوان کرے پانی تجھے شفا عطا کرے۔“

بری روحوں کو بھگانے اور جادو کا توڑ کرنے کیلئے آگ کو سب سے زیادہ موثر مانا جا رہا تھا۔ آگ کے دیوتا کو یوں مدد کیلئے بلایا جاتا تھا: اے اگنی! جادو گروں اور ان کی مددگار بری روحوں کو بھسم کر دے۔“ پیدائش والے کمرے سے بری روحوں کو نکالنے کیلئے دھونی دی جاتی تھی۔ پنڈت ایک دونوں سروں سے جلتی ہوئی لکڑی کو مردے کے گرد گھمایا کرتے تھے، اس رسم کے دوران جنوبی آگ سے ایک اور جلتی ہوئی لکڑی لائی جاتی تھی اور اسے جنوب کی سمت رکھ دیا جاتا تھا، تاکہ تمام بری روحمیں بھاگ جائیں۔ ہندوؤں کا عقیدہ تھا کہ سیسہ جادوئی طاقتیں رکھتا ہے اور اسے بری روحوں کو بھگانے اور مخالف جادو گروں کے جادو کا توڑ کرنے کیلئے اکثر استعمال کیا جاتا تھا۔ ضرر رساں مواد کو سیسے کے ذریعے ہٹایا جاتا تھا۔ کسی کو کوئی برا خواب نظر آتا تو اس کے چہرے کے سامنے سے سیسے کا ٹکڑا گزرا جاتا تھا کہ وہ برے اثرات سے محفوظ رہے اور اگر ایسا نہ کیا جاتا تو ان کا عقیدہ تھا کہ برا خواب دیکھنے والے کو کوئی نقصان پہنچ سکتا ہے۔ شاہی تقریب کے موقع پر

بادشاہ کو مکھن، شبد، بادش کے پانی اور دیگر جادوئی اثر والی اشیاء کے آمیزے کی مالش کی جاتی تھی تاکہ اسے ان کی قوت حاصل ہو جائے۔

مختلف درختوں سے بھی جادوئی قوتیں منسوب کی گئی تھیں لاکھ سے رنگے ہوئے دھاسے میں ملیٹھی کی جڑ کو باندھ کر دھن اسے اپنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہن لیتی تھی۔ اس کے حوالے سے عقیدہ تھا کہ دو لمبے کے دل میں دھن کی محبت برقرار رہے گی۔ ویدک جادو میں بھی مٹی یا موم کے پتلوں کو استعمال کیا جاتا تھا۔ دشمن کو ہلاک کرنے کیلئے اس کا مٹی کا پتلا تیار کیا جاتا اور دل کے مقام پر تیر کھسوا دیا جاتا۔ دوسرا طریقہ یہ تھا کہ دشمن کا موی پتلا تیار کر کے اسے آگ پر پکھلا دیا جاتا۔ انہیں یقین تھا کہ اس طرح دشمن مر جائے گا۔ دشمن کی فوج کو تباہ کرنے کیلئے گوندھے ہوئے آٹے سے سپاہی، ہاتھی اور گھوڑے بنائے جاتے اور انہیں ٹکڑے ٹکڑے کر کے دیوتا کی بھیئت چڑھایا جاتا تھا۔ کینڑوں کو گھروں وغیرہ سے نکالنے کیلئے یوسیراپودے کی اکیس جڑوں کو جلایا جاتا۔ جلاتے وقت یہ لفظ ادا کئے جاتے: ”میں تمام نر اور مادہ کینڑوں کے سر پتھر سے کپلتا ہوں، میں ان کے چہرے آگ سے جلاتا ہوں۔“ یہ عمل جادو گر کیا کرتا تھا۔ جانوروں کی آوازوں یا پرندوں کی آوازوں اور اڑانوں سے شگون لیے جاتے تھے اور مستقبل کیلئے بھیڑیے، لکڑ بگڑ، الو، کوئے اور گدھ کو خصوصی اہمیت دی جاتی تھی۔ ایک سوتر میں الو سے یوں خطاب کیا گیا ہے:

”اے الو! بستی کے گرد بانہیں سے دائیں چکر لگا کر ہمارے نصیب اچھے کر دے۔“ منتر جادوئی رسومات کے دوران یا ان کے بغیر پڑھے جاتے تھے۔ دیوتاؤں سے التجا کی جاتی کہ وہ دشمن افراد پر عذاب نازل کریں۔ دوسری طرف شراب سے بچنے کیلئے جادو کئے جاتے تھے۔ اتھروید سے اس قسم کا ایک منتر درج کیا جاتا ہے: ”ہمیں شراب سے بچا، جو کہ آگ ہے، طوفان ہے۔ ہم پر عذاب نازل کروانے والے کو یوں تباہ کر دے جیسے آسمانی بجلی درخت کو تباہ کر دیتی ہے۔“ یہاں میں اس طرف توجہ دلاؤں گا کہ ویدک جادو کی رسومات ویسی ہی ہیں جیسی کہ بعد ازاں یورپ میں ادا کی جاتی تھیں۔



چین میں جادو پر عمل کا زمانہ اتنا قدیم ہے کہ اس کے بارے میں یقینی طور پر کوئی اندازہ نہیں لگایا جاسکتا ہے کہ چین میں کتنے ہزار سال سے جادو موجود ہے۔ جادو آج بھی چین کے لوگوں کی زندگیوں میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ چینی شعبہ بازی میں غیر معمولی مہارت رکھتے تھے۔ جادوگری کے حوالے سے ان کے ہاں بے شمار کتابیں پائی جاتی ہیں۔ ہم اختصار کے ساتھ چین میں رائج رہنے والی ایسی جادوئی رسومات کا ذکر کریں گے جن کا مصدر و ماخذ مقامی معلوم ہوتا ہے۔

قدیم چین میں جادوگروں کو وو (WU) کہا جاتا تھا، خواہ وہ مرد ہوں یا عورت۔ مستقبل بنی اور شگون گوئی کے حوالے سے انہیں ممتاز مقام دیا جاتا تھا۔ انہیں درباروں میں اور امراء کے ہاں منعقدہ تقریبات میں انعام و اکرام سے نوازا جاتا تھا۔ ان کے بارے میں مشہور تھا کہ وہ مردہ افراد کی روحوں کو بلا سکتے ہیں۔ چینی جادوگر مستقبل کی پیش گوئی کے حوالے سے بھی معروف ہوئے تھے۔ کنفیوشس مت کے فروغ کے بعد تاؤ مت پھیلنا شروع ہوا، جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ عیسائی سن کے آغاز سے ہزاروں سال پہلے وجود پذیر ہوا تھا۔ بارش برسانے کیلئے جو رسوم ادا کی جاتی تھیں ان میں جادوگریوں کا رقص خصوصی اہمیت رکھتا تھا۔ ۹۴۷ قبل از مسیح کی ایک روایت کے مطابق بادشاہ مون نے اپنی بانسری پر جادوئی دھن بجا کر ایک ہمہ گیر خشک سالی سے نجات پائی تھی۔ چین میں چوتھی صدی تک لوگ اپنی خواہشات کی تکمیل کیلئے جادوگروں سے مدد حاصل کیا کرتے تھے۔ جادو پر لکھی گئی ایک کتاب ”پاؤ۔۔۔ پو۔۔۔ زو“ کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اسے جادوگر کوہنگ نے لکھا تھا۔ اس کتاب میں بری روحوں کو جادوئی آئینے کے ذریعے شکست دینے کا طریقہ لکھا گیا ہے۔

چینی جادو کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ ان کا عقیدہ تھا بے شمار درخت، پودے اور جڑی بوٹیاں جادوئی خواص کے حامل ہیں اور وہ انہیں اپنی جادوئی رسوم میں استعمال کرتے تھے۔ شانی میں خشک سالی کے دوران بید کے درخت کو بارش برسانے کے جادو میں استعمال کیا جاتا تھا۔ بعض

اوقات لوگ بید کا تاج سر پر رکھا کرتے تھے۔ آڑو کی شاخیں اور پتیاں جادوئی طاقت سے مالا مال تصور کی جاتی تھیں اور پیشہ ور روحوں کو طلب کرنے کیلئے آڑو کے درخت کی لکڑی کی ایک چھڑی استعمال کیا کرتا تھا۔

تاؤ مت کے بارے میں دعویٰ کیا جاتا ہے کہ وہ چین میں جنم لینے والا مذہب ہے۔ اس مذہب کی بنیادی کتاب ”تاؤ تہہ کنگ“ ہے، جو کہ لاؤ تزے سے موسوم کی جاتی ہے۔ اسے کنفیوشس کا ہم عصر بتایا گیا ہے۔ تاؤ کے بارے میں عقیدہ تھا کہ وہ ساری ہستی کا اصول اور سارے علم کا قلب ہے۔ موجودہ زمانے کے تاؤ مت کا بانی چانگ تاؤ لنگ کو قرار دیا جاتا ہے جو کہ ۳۴ء میں زندہ تھا۔ تاؤ مت جادو اور توہمات کا مرکب دکھائی دیتا ہے، جس میں مستقبل کی پیش گوئی کرنے کا عمل بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ اس مقصد کیلئے کنفیوشس کی قبر پر اگنے والی شبیہ تاؤ نامی گھاس کو بہت اہمیت دی جاتی ہے۔ اس کو احتیاط کے ساتھ توڑ کر پیکٹ بنائے جاتے ہیں۔ چینوں کا عقیدہ ہے کہ کنفیوشس کی قبر کی مقدس مٹی سے اس گھاس میں روحانی تاثیر پیدا ہو جاتی ہے۔ چین میں قدیم زمانوں سے کچھوؤں کے خولوں اور درختوں کی چھال کے ذریعے مستقبل کی پیش گوئیاں کی جاتی رہی ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ قدیم دانا بادشاہوں نے انہی ذرائع سے لوگوں کو موسموں اور دنوں کو مقدس ماننے، روحانی ہستیوں کا احترام کرنے اور اپنے قانون اور احکامات کی پیروی کرنے پر آمادہ کیا تھا۔ چینی قدیم زمانے میں علم نجوم کے علم، بغیر لکھنے والے کے قلم کے لکھنے اور حضرات کے عمل کے ماہر تھے۔

وہ اپنے گھروں میں بری روحوں کا داخلہ روکنے اور خوش قسمتی لانے کیلئے داخلی دروازوں پر خاص پودوں کو لٹکایا کرتے تھے۔ بالکل ایسے ہی جیسے کہ یورپ کے بعض دیہاتی آج بھی کرتے ہیں۔ وہ اپنے بچوں کو بیمار کرنے والی روحوں سے محفوظ رکھنے کیلئے ان کے بالوں میں سرخ دھاگے گوندھ دیتے تھے۔ اس کے مقصد کیلئے وہ ان کے کپڑوں میں مختلف دیوتاؤں اور داناؤں سے منسوب کر کے ٹھن ٹانگا کرتے تھے۔ قدیم چینی اپنے دشمن کو نقصان پہنچانے کیلئے اس



کامیابی یا موم کا پتلا بنا کر اس میں سوئیاں جھبھو یا کرتے تھے۔ عظیم مصور کوکائی چیمہ نے اپنی رومانوی داستان میں ان سب جادوئی رسومات و روایات کو بیان کیا ہے۔ وہ چوتھی صدی سے تعلق رکھتا تھا اور جادو پر عقیدہ رکھتا تھا۔ اسے ایک لڑکی سے محبت ہو گئی تھی مگر وہ اس پر توجہ نہیں دیتی تھی۔ اس نے لڑکی کی تصویر بنائی اور اس کے دل میں ایک کانٹا چھبھو دیا۔ ٹھیک اسی وقت لڑکی کے دل میں درد ہونے لگا۔ اس کے بعد جب کوکائی اس سے ملنے گیا تو اس نے بیزاری کا اظہار نہیں کیا۔ اس نے گھر واپس آ کر تصویر کے دل میں سے کانٹا نکال لیا۔ کہا جاتا ہے کہ اسی وقت بے چاری لڑکی کو قہر آگیا، تاہم محبت برقرار رہی۔

جاپانیوں کی جادوئی رسومات آٹھویں صدی سے تعلق رکھتی ہیں۔ تاہم ان کی بعض روایات سے پتا چلتا ہے کہ جاپان میں اس سے بھی پہلے زمانوں میں جادو پر عمل کیا جاتا رہا ہے۔ جاپان کی جادوئی رسومات ”اینگی شیکی“ میں مجتمع کی گئی ہیں، جو کہ دسویں صدی میں لکھی گئی تھی۔ اس میں بیان کیا گیا ہے کہ جادوگر مذہبی پیشوا جادوئی رسومات ادا کیا کرتے تھے جس سے ان کی ساحرانہ قوتوں میں اضافہ ہو جاتا تھا۔ اولین رسوم فصل کی کٹائی سے مربوط تھیں اور ہر سال بیج بونے کے موسم میں بھی ادا کی جاتی تھیں۔ اس موقع پر سفید گھوڑے یا سفید سور یا سفید مرغ کی قربانی دی جایا کرتی تھی۔ نویں صدی کے ایک مخطوطے میں درج ہے کہ اگست کی فصل کے دیوتا کی توشی نوکامی نے چاول کے کھیتوں کو بددعا دے دی۔ تاہم اس کے پیروکاروں نے اسے خفیہ جادوئی عمل کے دوران سفید جانوروں کی قربانی دے کر منالیا اور یوں فصل کو تباہ ہونے سے بچالیا گیا۔

آٹھویں رسم کو ”عظیم محل میں خوش قسمتی لانے والی رسم“ کہا جاتا ہے۔ اس میں محل کو مصیبتوں سے محفوظ رکھنے کیلئے افلاک کی جادوئی الفاظ دیئے گئے ہیں۔ نویں رسم میں بتایا گیا ہے کہ مذہبی پیشواؤں کا ایک ٹولہ اپنے نائبین کے ہمراہ سارے محل میں چاول بکھیرتا ہوا پھرتا رہا۔ اس دوران مذہبی پیشواؤں نے محل کے چاروں کونوں میں قیمتی پتھر آویزاں کر دیئے۔ جاپانی جادو میں

بری روجوں کو بھگانے کیلئے چاول کثرت سے استعمال کئے جاتے تھے۔ جس کمرے میں بچے کی پیدائش ہونے والی ہوتی، اس میں چاول بکھیر دیئے جاتے تھے۔ اسی طرح بچوں میں مستقبل بنی کے عمل کے دوران چاول بکھیرے جاتے تھے۔ چوک میں چاولوں سے ایک لکیر لگا دی جاتی اور جو پہلا شخص اسے پار کر کے جو بات کرتا اسے پیش گوئی تصور کیا جاتا تھا۔ قیمتی پتھروں کے حوالے سے عقیدہ پایا جاتا تھا کہ وہ جس کمرے میں ہوں، اس کمرے میں رہنے والے برے اثرات سے محفوظ رہتے ہیں۔ تمام تر جاپانی جادو میں جواہرات اور چمکیلے پتھروں کا کردار بہت اہم رہا ہے۔ سرخ رنگ کے پتھروں کے حوالے سے جاپانیوں کا عقیدہ تھا کہ وہ تاریکی میں چھپی غیر مرئی قوتوں کو روشنی میں آنے سے پہلے ہی ختم کر دیتے ہیں۔

”عظیم پاکیزگی کی رسم“ کہلانے والی دسویں رسم میں بہت سی رسومات شامل ہوتی ہیں۔ اس میں بیان کیا گیا ہے کہ شہنشاہ تمام گناہوں کے اثرات سے پاک کر سکتا ہے۔ شہنشاہ کو دیوتاؤں کا نائب تصور کیا جاتا تھا اور اسے مطلق حاکمیت حاصل ہوتی تھی۔ قدیم جاپان میں اپنے ہمسائے کے جانوروں پر جادو کرنا جرم تصور کیا جاتا تھا۔ ایک قدیم مخطوطے میں بیان کیا گیا ہے کہ جب اعلیٰ مذہبی پیشوا فلاکی رسوم ادا کرتا ہے تو وہ رسوم اس قدر طاقتور ہوتی ہیں کہ زمینوں اور آسمانوں سے دیوتا اسے سننے کیلئے آ جاتے ہیں اور جو کوئی مسئلہ ہوتا ہے وہ حل ہو جاتا ہے۔ ستائیسویں رسم میں بہت سے منتر شامل ہیں اور بیان کیا گیا ہے کہ آسمانوں سے ایک قاصد، جس کا نام ایسے نو۔ ہو ہوتا تھا، شہنشاہ کے لئے ساتھ سفید، سرخ اور سبز جواہرات پر مشتمل الو ہی خزانے لے کر آیا تھا۔ ان جواہرات کے بارے میں یوں بیان کیا گیا ہے۔

”سفید جواہرات شہنشاہ کو امیر بنا دیں گے۔ سرخ جواہرات اسے صحت عطا کریں گے۔ سبز جواہرات کے اثر سے شہنشاہ اپنی سلطنت میں امن و ہم آہنگی قائم کرے گا۔ ہر جوہر دیوتاؤں کو پکارتے ہیں۔ ایم رے دن کہتا ہے“ چنانچہ جادو جاپانیوں کے فطری مذہب کی بنیاد ہے۔ ”کو جیکی“ میں ایک دلچسپ روایت درج ہے جس سے پتا چلتا ہے کہ جاپان میں مقامی جادو



اہم کردار ادا کرتا تھا۔

”مقدس پتھروں کے ملک اڈریشی کی دیوی کی ایک بیٹی تھی، جس کا نام اڈریشی کی دوشیزہ دیوی تھا۔ ۸۰ دیوتاؤں کی خواہش تھی کہ وہ اس کے ساتھ شادی کریں مگر کوئی ایک بھی اپنی خواہش میں کامیاب نہیں ہوا۔ اس کے طلب گاروں میں دو بھائی بھی شامل تھے۔ بڑا بھائی ”خزائ زده پہاڑوں کا درخشاؤں جوان“ کہلاتا تھا جبکہ چھوٹے بھائی کا نام ”بہار والے پہاڑوں کا دھند والا جوان“ تھا۔ بڑے بھائی نے چھوٹے بھائی سے کہا کہ میں نے اڈریشی کی دوشیزہ سے شادی کی درخواست کی تھی مگر میں اسے حاصل نہیں کر سکا۔ کیا تم اسے حاصل کرو گے؟ چھوٹے بھائی نے جواب دیا: میں اسے آسانی کے ساتھ حاصل کر لوں گا۔ اس پر بڑے بھائی نے کہا: اگر تم اس دوشیزہ کو حاصل کر لو گے تو میں اپنے کپڑے اتار دوں گا۔ اپنے قد کے برابر اونچے برتن میں شراب تیار کروں گا اور پہاڑوں اور دریاؤں کی ہر چیز تمہیں دے دوں گا۔

چھوٹے بھائی نے اپنی ماں کو ساری صورتحال سے آگاہ کیا۔ اس کی ماں نے رات بھر میں لباس تیار کیا اور ایک تیر اور کمان بنائی۔ پھر لباس بیٹے کو پہنایا اور تیر کمان دے کر دوشیزہ کے گھر کی طرف روانہ کیا۔ وہاں پہنچ کر لباس اور تیر کمان پھول بن گئے جو اس نے دوشیزہ کے کمرے میں لٹکا دیئے۔ جب دوشیزہ کمرے میں آئی تو انہیں دیکھ کر حیران رہ گئی۔ جونہی اس نے انہیں اٹھایا وہ بے اختیار ہو کر گھر سے نکلی اور سیدھی نو جوان کے گھر پہنچ گئی۔ دونوں کی شادی ہو گئی اور اس کے اکلن سے ایک لڑکا پیدا ہوا۔ تب چھوٹے بھائی نے بڑے بھائی سے کہا کہ میں نے اڈریشی کی دوشیزہ کو حاصل کر لیا ہے۔ بڑے بھائی نے شرط پوری کرنے سے انکار کر دیا۔ چھوٹا بھائی اپنی ماں کے پاس پہنچا اور اسے صورتحال سے آگاہ کیا۔ وہ اپنے بڑے بیٹے سے ناراض ہو گئی۔ اس نے ایک گرہ دار بانس لیا اور اس سے ایک ٹوکری بنائی جس میں آٹھ سوراخ تھے۔ اس ٹوکری میں اس نے بانس کے پتے، سمندری آنسو اور پتھر رکھے۔ پھر اس نے بد عادی کہ تم بانس کے پتوں کی طرح سر سبز ہونے کے بعد مرجھا جاؤ، سمندری آنسوؤں کی طرح بہو اور پتھروں کی طرح دریا میں ڈوب جاؤ اور

تجزہ ہو جاؤ۔ اس کے بعد اس نے ٹوکری کو دھوکے میں رکھ دیا۔ اس کے نتیجے میں بڑا بھائی بیمار ہو گیا اور آٹھ سال کے اندر اندر مردانہ قوت سے محروم ہو گیا۔

جاپانیوں کا یہ عام عقیدہ ہے کہ انسانی زندگی اور سمندر کے بہاؤ میں ایک پر اسرار تعلق ہے۔ چنانچہ روایت کے مطابق مذکورہ بالا کہانی کے بڑے بھائی کی قسمت سمندر کے اتار چڑھاؤ سے مربوط ہو گئی۔ کیونکہ کہا جاتا ہے کہ ”جب سمندر فراز پر ہوتا ہے تو انسان پیدا ہوتا ہے اور مضبوط ہو جاتا ہے اور جب سمندر اترتا ہے تو انسان توانائی کھودیتا ہے، بیمار ہو جاتا ہے اور مر جاتا ہے۔“



## عمل حضرات اور شیطان کے ساتھ معاہدے

عمل حضرات جادوئی فنون کی وہ شاخ ہے جس کے تحت مردے کی روح کے وسیلے سے مستقبل کے حالات معلوم کئے جاتے تھے۔ اگرچہ اس کا تعلق برے یا کالے جادو سے تھا، تاہم اس پر عمل کی اجازت اس صورت میں دی جاتی تھی کہ بری روحوں کی بجائے نیک روحوں سے مدد لی جائے گی۔ قدیم زمانے میں کسی مردے سے زندہ انسانوں کے مستقبل کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کا رواج عام تھا۔ یونانی دیومالائی کہانیوں میں اس عمل کے بہت سے حوالے ملتے ہیں نیز ہومر اور ورجل نے بھی اس کا ذکر کیا ہے۔ لوسیائ ہیر و مینی پس کی داستان بیان کرتا ہے جس نے ایک میکس سے مدد لی تھی۔ وہ زرتشت کا شاگرد اور جانشین تھا۔ مینی پس نے سنا تھا کہ وہ ایسے منتر جانتا ہے جن کے پڑھنے سے ہیڈیز کے پھانک غیر مقفل ہو جاتے ہیں۔ اس کے بارے میں یہ بھی کہا جاتا تھا کہ وہ کسی بھی مردے کی روح کو بلا سکتا ہے۔ مینی پس اس سے ملنے کے مقصد کے تحت بائبل گیا اور اس شخص سے ملا۔ اس کا نام متھر و بارزانیہ تھا۔ مینی پس نے کافی منت سماجت اور انعام و اکرام کے وعدوں کے بعد اسے راضی کیا کہ وہ اسے مستقبل کے بارے میں آگاہ کرے۔

تالمود میں جادو کو تین درجوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے درجے میں برے منتر، جادوئی بددعائیں، بری روحوں کو بلانا، بری روحوں کی مدد سے مردے کو بلانا شامل ہے اور ان سب کی سزا، بت پرستی کی طرح موت ہے۔ دوسرے درجے میں ایسی جادوئی سرگرمیاں آتی ہیں جو کہ بری روحوں کی مدد سے انجام دی جاتی ہیں اور تیسرے درجے میں نجوم کا علم اور پست روحوں کے ساتھ رابطہ رکھنا شامل ہے۔ جادو کی مختلف شاخوں کو جو نام دیئے گئے ہیں ان کے معانی متعین کرنے کی کوشش کرتے ہوئے سب سے پہلے جو دلچسپ وضاحتیں سامنے آتی ہیں وہ ازمنہ و سطلی کے مصنفوں نے کی ہیں۔ تیرہویں صدی میں حضرات کا عمل کرنے والوں کو شعبہ بے باز کہا جاتا تھا، جس سے پتا چلتا ہے کہ لوگ انہیں شک کی نظر سے دیکھتے تھے اور چرچ نے حضرات کے عمل پر

پابندی لگائی ہوئی تھی۔ پندرہویں صدی کے ایک مخطوطے میں جادوگروں کے حوالے سے ان خیالات کا اظہار کیا گیا ہے۔

”پہلے لوگ مدد کیلئے خداوند کو پکارتے تھے لیکن اب جادو اور حضرات کے عمل کی طرف مائل ہو گئے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ خود جادوگر اور حضرات کا عمل کرنے والے اپنے آپ کو خداوند کے مقام پر جازز کرنے لگے ہیں۔ وہ لوگوں سے کہتے ہیں کہ صرف ہم تمہاری مشکلات حل کر سکتے ہیں۔ جادوگر خداوند کو قربانی دینے سے انکاری ہیں اور شیطان کو قربانی دیتے ہیں۔ جادوگر بے خبر لوگوں کی روح اور جسم کو عذاب کا سزاوار بنا رہے ہیں۔“ ”اس ہلاکت انگیز پودے کو اکھاڑ پھینکو اور اس فتن کے سارے پیروکاروں کو فنا کر دو۔“ اسی زمانے کا ایک اور مصنف بیان کرتا ہے کہ: ”قدیم زمانے میں حضرات کا عمل عیسائی اور غیر عیسائی سب کرتے تھے۔ یہ شیطانوں کو قابو کرنے کا عمل تھا نیز انہیں اپنے احکامات کے تابع بنانے کا۔ اس عمل کو دو طرح سے کیا جاتا تھا۔ اول: فطری طریقے سے، مثلاً جڑی بوٹیوں، پودوں اور پتھروں کو استعمال کرنا نیز سیاروں اور آسمانی اثرات کو۔ یہ طریقہ قانونی ہے۔

دوئم: حضرات کے عمل کی دوسری قسم وہ ہے، جسے شیطان کی مدد سے کیا جاتا ہے۔ اس طریقے پر دنیا میں طویل عرصے سے عمل کیا جا رہا ہے۔ مقدس صحیفے میں اس کی توثیق کی گئی ہے جہاں فرعون کے جادوگروں کے موتی اور ہارون سے لڑنے کا احوال بیان کیا گیا ہے۔ عہد نامہ جدید میں سامن میکس کا ذکر ہے، جس کی سرکوبی سینٹ پیٹر نے کی تھی۔ نیکی کے فرشتے شیطانوں پر قابو پا سکتے ہیں۔ کوئی شخص اس وقت تک حضرات کا عمل کرنے سے قاصر ہوتا ہے جب تک وہ شیطان سے معاہدہ نہیں کر لیتا۔ بعض شیطان کماندار ہوتے ہیں اور ان کی ماتحتی میں بہت سے کمتر درجے کے شیطان ہوتے ہیں۔ بڑے شیطان ان کے ذریعے شر پھیلاتے ہیں۔ بری روحوں کے بھی نو سلسلے ہیں جیسا کہ نیک فرشتوں کے نو سلسلے ہیں جیسا کہ ایک بری روح نے یسوع سے کہا تھا کہ جھک جاؤ اور میری پرستش کرو۔ اس سلسلے کا سردار بیلز میس ہے۔ دوسرا سلسلہ مینڈر یورم کہلاتا ہے۔ اس



کا سردار پتھن ہے۔ اس قسم کی روحمیں پیش گوئیوں کے ذریعے دھوکا دیتی ہیں۔

تیسرے سلسلے کا نام ”غصے کے ظروف“ ہے۔ وہ تمام قسم کے شرانگیز فنون کے خالق ہیں۔ ان کا سردار بلیٹیل ہے۔ چوتھے سلسلے کا نام ہے ”برے انتقام والے“۔ اس سلسلے کا سردار ایسوڈینس ہے۔ پانچویں سلسلے کا نام ہے۔ ”شعبہ باز“۔ یہ جھوٹے معجزے دکھانے والی روحوں کا سلسلہ ہے جو شعبہ دے دکھا کر لوگوں کو گمراہ کرتی ہیں۔ ان کا سردار شیطان ہے۔ چھٹا سلسلہ فضائی قوتوں پر مشتمل ہے جو کہ بادلوں کی کڑک اور آسانی بجلی میں خود کو سمو دیتی ہیں، ہوا کو آلودہ کر دیتی ہیں، قحط اور دیگر مصائب کا باعث بنتی ہیں۔ ان کا سردار میریزم ہے، جو کہ جنوبی بری روچ ہے۔ یہ نہایت شرانگیز اور غضبناک روح ہے جسے پال نے لٹیفیز سیز میں ”ہوا کی قوت کا شہزادہ“ کہا ہے۔

ساتواں درجہ مفتقم مزاج روحوں کا ہے، جو کہ شر اور بھگڑوں کا بیج بوتی ہیں، جنگلوں اور بربادیوں کا سبب بنتی ہیں۔ ان کا سردار ایپولین کہلاتا ہے جسے عبرانی میں ابادان کہتے ہیں۔ یہ بیانی اور بربادی پھیلانے والی روح ہے۔ آٹھواں سلسلہ الزام لگانے والی روحوں کا ہے۔ ان کا سردار ایساروتھ ہے، جو کہ چغل خور اور افترا پرداز ہے۔ نویں درجے میں ورغلانے والی روحمیں اور جنات شامل ہیں۔ ان کا سردار مینن ہے۔ خاص قوتوں کے حصول جوانی کی، بحالی اور دیگر خواہشات کی تکمیل کے عوض شیطان سے معاہدے کرنے کے متعلق بھی بہت سی روایات ملتی ہیں۔ بلاشبہ روایات زیادہ تر جھوٹی ہیں تاہم مخطوطوں میں بعض ایسی دستاویزات کی نقول بھی دی گئی ہیں، جو کہ ایسے ہی انوکھے معاہدوں کی عکاس ہیں۔

کہا جاتا ہے کہ شیطان کے ساتھ معاہدے کرنے والا شخص اپنے خون سے دستخط کرتا تھا، کیونکہ اس کو سب سے زیادہ مقدس مانا جاتا تھا۔ سترہویں صدی میں کیے جانے والے ایک معاہدے کی نقل میں دستخط کنندہ اتفاق کرتا ہے کہ ”میں خداوند کو ہر شے کا خالق ماننے سے انکار کرتا ہوں۔ تین سینکس (Saints) اور مقدس تبلیٹ کی توہین کرتا ہوں۔ نجات کے تمام اسرار کو

بیروں تلے روندتا ہوں اور مقدس کنواری اور سب سینکس کے چہرے پر تھوکتا ہوں۔ عیسائیوں اور عیسائیت پر لعنت بھیجتا ہوں، چرچ کے احکامات پر لعنت بھیجتا ہوں۔ شیطان کے لئے قربانی دینے، اس کی پرستش کرنے، معصوم بچے اس کی نذر کرنے اور اسے خالق ماننے کا عہد کرتا ہوں۔“ ایپالاکیا لائبریری میں ڈینیئل سلٹینکس نامی ایک شخص کا شیطان کے ساتھ کیا گیا معاہدہ موجود ہے، جس میں اس نے اپنے آپ کو شیطان کو بیچ دیا ہے۔

روحوں کو بلانے کے طریقے، رسومات اور تقریبات ”تقریبات کی کتاب“ میں بیان کئے گئے ہیں۔ روحمیں بلانے والا شخص وہ ہوتا ہے، جو کہ جادو کے فن کا ماہر ہوتا ہے اور جو تمام بری روحوں پر قابو پانے والے منستروں سے آگاہ ہوتا ہے۔ روحمیں بلانے والا شیطان کے ساتھ معاہدہ نہیں کرتا۔ روحمیں بلانے والا تو بری روحوں کو قابو میں رکھتا ہے تاکہ ان سے سوال پوچھ سکے۔ اس مقصد کیلئے وہ پراسرار رسوم ادا کرتا ہے۔ وہ یہ رسوم کسی غار میں ادا کرتا ہے جس میں سیاہ پردے لٹکا دیئے جاتے ہیں اور ایک جادوئی مشعل روشن کر دی جاتی ہے۔ روحمیں بلانے کیلئے دوسری موزوں جگہ کسی قدیم قلعے یا گرجا گھر کے کھنڈرات ہیں۔ وقت رات کے بارہ بجے سے دن ایک بجے تک موزوں ہوتا ہے یا پھر چاند کی چودھویں رات یا ایسے ایام کہ جب آندھی، بارش، کڑک، چمک کے ساتھ طوفان آئے ہوئے ہوں۔ موزوں جگہ اور وقت کے انتخاب کے بعد ایک جادوئی دائرہ کھینچا جاتا ہے اور روحمیں بلانے والا اپنے نائب کے ساتھ اس کے اندر کھڑا ہو جاتا ہے۔ نورمیع فٹ کے رقبے میں زمین پر متوازی لکیریں، مربیع اور مثلثیں بنائی جاتی ہیں اور ان پر ایک دائرہ بنایا جاتا ہے۔ اس کے چھ انچ اندر ایک اور دائرہ بنایا جاتا ہے۔ جبکہ جادوگر اور اس کا نائب درمیان میں کھڑے رہتے ہیں۔ دائرہ مکمل ہونے کے بعد جادوگر اس وقت تک باہر نہیں نکلتا جب تک روح بلانے کا عمل پورا نہیں ہو جاتا ورنہ وہ جان سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔

روح کے بلانے اور اس سے تمام سوالات دریافت کرنے کے بعد اسے واپس بھیجنے کے عمل کی بہت اہمیت ہوتی تھی اور اس کے بعد یہ تقریب ختم ہو جاتی تھی۔ ایک قدیم مخطوطے میں



درج ہے۔ "جادوگر کو اس وقت تک لازماً منتظر رہنا چاہیے جب تک کہ بلائی گئی ساری روحیں واپس نہ چلی جائیں۔ جب آخری چیخ بھی بند ہو جائے، جب آگ کے سارے الاؤ بجھ جائیں تب وہ دائرے سے باہر نکلے۔ اس طرح وہ بحفاظت گھر واپس روانہ ہو سکتا ہے۔" ایک پرانے فرانسیسی ادیب نے سترہویں صدی میں ایک جادوگر کے گھر کی دلچسپ سیر کا احوال قلمبند کیا ہے۔

"چھتوں پر اور کونوں میں عجیب و غریب قسم کے جانور موجود تھے، جو کہ بنور زندہ معلوم ہوتے تھے۔ یہاں سانپ رینگ اور پھنکا درہا ہے، وہاں چمکا ڈر پر پھیلائے ہوئے ہے، اور شیطانی حسن والا چمکدار آنکھوں والا مینڈک بیٹھا ہے اور ادھر ایک عجیب و غریب مچھلی کا ڈھانچہ رکھا ہے۔ اس کمرے میں ایک بھیڑی، عرق ٹکانے کا سامان اور جادوگری کے تمام آلات و لوازم موجود ہیں۔ کمرے میں ہر طرف عجیب و غریب وضع کے برتن اور کتابیں بند اور آدھی کھلی ہوئیں۔ موم پر بنائی گئی تصاویر اور کچھ علامتی شے ہیں موجود ہیں اور اس پر اسرار کمرے کے درمیان میں ایک انگیٹھی پڑی ہے، جس سے نیلے رنگ کا شعلہ اٹھ رہا ہے جو کہ جادوگر کو نمایاں کر رہا ہے۔ جادوگر نے ایک لمبا، دم والا سیاہ لبادہ پہنا ہوا ہے۔ اس کا قد لمبا ہے۔ اس نے بائیں ہاتھ میں ایک کتاب اور دائیں ہاتھ میں جادوگری والی چھری تھامی ہوئی ہے۔ اس کے چوڑے سینے پر چاند، سورج اور ستارے نظر آرہے ہیں۔ سر پر اس نے پگڑی باندھی ہوئی ہے۔ اس کے جوتے لمبے ہیں۔ اس کی وضع قطع متانت آمیز نہیں ہے۔ اس کی نگاہ مرکوز رہتی ہے۔ اس کی گھنی ڈاڑھی اس کے سینے پر پھیلی ہوئی ہے۔ اس نے ہاتھ ہلا کر مجھے اشارہ کیا۔ انگیٹھی کا شعلہ یکا یک تیزی سے بھڑکنے لگا۔ گہرا دھواں مرغولوں کی صورت میں بلند ہونے لگا اور تیزی سے سارے کمرے میں بھر گیا۔ ایسا لگتا تھا کہ وہ اپنی کسی موکل روح کو بلارہا تھا۔ دفعتاً انگیٹھی کے درمیان میں اسے ایک جناتی پیکر نمودار ہوا۔" از منہ وسطی میں کوئی شخص کسی کے خلاف اس سے زیادہ خطرناک الزام نہیں لگا سکتا تھا کہ وہ جادوگر ہے۔ ۱۳۲۴ء میں لائیسیسر کے رابرٹ مارشل اور جان ناٹنگھم پر الزام لگایا گیا تھا کہ وہ جادو کے ذریعے بادشاہ کو قتل کرنے کی سازش کر رہے تھے۔ مارشل دعوے عاف گواہ بن گیا اور اس نے

بتایا کہ کچھ خاص شہری جان ناٹنگھم کے پاس آئے اور انہوں نے کہا کہ وہ جادوگر ہیں اور ایک خاص رقم کے عوض بادشاہ کو قتل کرنے کا معاہدہ ہو گیا۔ انہوں نے جان کو سات پونڈ موم دیا۔ مارشل اور جان نے اس موم سے سات پتلے بنائے، چھ ان لوگوں کے جنہیں قتل کیا جانا مقصود تھا اور ساتواں رچرڈ ڈی سو سے کا، جسے آزمائشی طور پر قتل کیا جانا تھا۔ یہ کام کویشٹری سے کچھ دور واقع ایک پرانے ویران مکان میں انجام دیا گیا۔ جب پتلے تیار ہو گئے تو جادوگر نے مارشل کو سیسے کی ایک شیخ دی اور کہا کہ اسے رچرڈ کے پتلے کے سر میں ٹھونک دے۔ اگلے دن جادوگر نے اسے رچرڈ کا حال دیکھنے کیلئے اس کے گھر بھیجا۔ وہ وہاں پہنچا تو دیکھا کہ رچرڈ پاگل ہو چکا ہے۔ پھر شیخ کو سر سے نکال کر پتلے کے دل میں کھپو دیا گیا۔ تین دن بعد رچرڈ مر گیا۔ ناٹنگھم مقدمے کے شتم ہونے سے پہلے قید خانے میں مر گیا جبکہ مارشل کو سزائے موت دے دی گئی تھی۔



## وج کرافٹ اور شیطان پرستی

وج کرافٹ (سفلی علم) پر عقیدہ شاید شمالی نسل کے لوگوں کی وحشی دیو مالوں سے افلا کیا گیا تھا۔ عبرانی لفظ میکاسپاہ کا مطلب ہے جادو کرنا، جادوئی نقش اور زہر تیار کرنا، یہ لاطینی لفظ وینی فیکا کا مترادف ہے۔ اس سے قیاس کیا جاسکتا ہے کہ بائبل میں "وج" (Witch) کا جو لفظ آیا ہے، اس کے معانی بعد میں اس لفظ سے منسوب کئے گئے معانی سے مختلف تھے۔ جیسا کہ رکٹ لکھتا ہے: "بائبل میں کسی شیطانی طاقت کے ساتھ معاہدہ کرنے کے حوالے سے کوئی لفظ موجود نہیں ہے۔" اس کے برعکس پورے عیسائی عہد میں اور وسطی زمانوں میں یہ نام ایسے افراد (مردوں اور عورتوں) کیلئے استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ جن کے بارے میں کہا جاتا تھا کہ وہ بری روجوں کی مدد سے انسانی طاقت سے مادراء کام انجام دیتے ہیں۔ مثال کے طور پر دوسرے لوگوں کی زندگیوں اور قسمتوں پر برے عمل کرنا نیز انسانوں اور جانوروں پر جادو کرنا۔ کہا جاتا تھا کہ وج (Witch) شیطان کے ساتھ اپنے خون سے دستخط کر کے ایک معاہدہ کرتی ہے اور اس سے ہر اسرار طاقتیں حاصل کر لیتی ہے۔ اس معاہدے کی شرائط کی رو سے اسے عیسائی مذہب سے انکار کرنا ہوتا تھا۔ وہ چند برسوں یا اپنی پوری زندگی کیلئے اپنی روح شیطان کے حوالے کر دیا کرتی تھی۔

سروالٹر رکٹ کہتا ہے: "جادوگر نیاں (Witches) عموماً بد صورت، کریہہ المنظر، بوزھی اور معذور ہوا کرتی تھیں۔ وہ زیادہ رومن کی تھوٹک ہوتی تھیں، تاہم بعض جادوگر نیاں لادین (Atheist) بھی ہوتی تھیں۔ وہ مزاج اسکی ہوتی تھیں۔ وہ اکثر و بیشتر زہریلی ہوتی تھیں اور عموماً پاگل ہوتی تھیں۔ کہا جاتا تھا کہ وہ شیطان کے ساتھ دو طرح کے معاہدے کرتی تھیں۔ اول عوامی دوم خفیہ۔ شیطان کے ساتھ معاہدہ کرنے والی عورتوں کو عیسائیت سے انکار کرنا پڑتا تھا۔ انہیں صلیب کو پیروں تلے روندنا ہوتا تھا۔ روزے سے ہوتیں تو روزہ توڑنا پڑتا۔ انہیں شیطان کی اطاعت کا عہد کرنا ہوتا تھا، اس کے قصیدے گانے پڑتے تھے اور اپنی روح اور جسم اسے سونپنا پڑتا تھا۔ بعض جادوگر نیاں اپنے آپ کو کچھ برسوں کیلئے بیچتی تھیں اور بعض جادوگر نیاں

ساری زندگی کیلئے۔ پھر وہ شیطان کو بوسہ دیتیں اور معاہدے پر اپنے خون سے دستخط کرتیں۔ تقریب کے اختتام پر ناچ گانا اور چٹا پلانا ہوتا۔ وہ رقص کے دوران چٹیں مارتیں "بابا! شیطان، شیطان! ناچو، ناچو، کھیلو کدو، کھیلو کدو! سبت سبت" کہا جاتا تھا کہ ان کے روانہ ہونے سے پہلے شیطان انہیں مرہم اور گندے دیا کرتا تھا۔ "سولہویں صدی کے ایک مخطوطے میں درج ہے

"جادوگر نیاں ایسی عورتیں ہوتی تھیں جو کہ شیطان کو اپنا خدا تسلیم کر لیتی تھیں۔ وہ بخوشی اس سے نشان بنوایا کرتی تھیں۔ شیطان ان کی آنکھ پر میمنڈک کے پیر جیسا نشان بنا دیا کرتا تھا۔ وہ اس نشان کے ذریعے ایک دوسری کو پہنچاتی تھیں۔ ان کا آپس میں زبردست اتفاق اور بھائی چارہ ہوتا تھا۔ وہ اکثر و بیشتر اجلاس منعقد کرتی تھیں۔ جن میں تمام تر غنائتیں بکھیری جاتی تھیں اور جنہمی کام کئے جاتے تھے۔ ان اجلاسوں میں شیطان کی پرستش کی جاتی تھی، جو اکثر و بیشتر دیوتا مت بکرے کے روپ میں وہاں آیا کرتا تھا۔ اگرچہ جادوگر نیوں کے اجلاسوں کے حوالے سے بہت خرافات لکھی گئی ہیں، تاہم ایسے شواہد بھی ملے ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ خفیہ مقامات پر اجلاس کیا کرتی تھیں، جن میں ہر اسرار رسومات ادا کی جاتی تھیں اور قیاساً ان اجلاسوں کے اختتام پر ناچ گانا بھی ہوتا تھا۔

سولہویں صدی کے ایک مخطوطے میں الونسو ڈی کیسنزوکا بیان کردہ جادوگر نیوں کے خفیہ اجلاس کا دلچسپ احوال ملتا ہے۔ وہ سین کا ایک عالم فاضل شخص تھا۔ اس کا ایک دوست جادوگر تھا۔ وہ اس جادوگر کے ساتھ جادوگر نیوں کے ایک خفیہ اجلاس میں شریک ہوا تھا۔ اس نے شرکت کیلئے بہانہ کیا تھا کہ وہ شیطان کے ساتھ معاہدہ کرنا چاہتا ہے۔ جادوگر ایک اندھیری رات میں اسے شہر سے باہر مضافات میں لے گیا۔ وہ وادیوں اور جنگلوں سے گزرتے ہوئے ایک ایسی جگہ پہنچ گئے جو چاروں طرف سے پہاڑوں سے گھری ہوئی تھی۔ یہاں اس نے بے شمار مردوں اور عورتوں کو جوش و خروش کی کیفیت میں ادھر سے ادھر آتے جاتے دیکھا۔ انہوں نے اس کا استقبال خوشی اور گرجویش کے ساتھ کیا۔ کیونکہ اس نے شیطان سے معاہدہ جو کرنا تھا۔ انہوں نے اسے کہا



کہ دنیا میں اس سے زیادہ سرت بخش عمل کوئی اور نہیں ہے۔ آگے کا حال کیسے سروس کی زبانی سنئے۔  
 ”انہوں نے میرا استقبال کرتے ہوئے شیطان کی بے پناہ ستائش و تعریف کی اور  
 عیسائیت کے حق میں شدید ترین توہین انگیز کلمات ادا کیے۔ انہوں نے مختلف قسم کے تیلوں اور  
 مرہموں سے ایک دوسرے کی مالش کی۔ مالش کا اثر یہ ہوا کہ وہ اپنے بارے میں درست شعور سے  
 محروم ہو کر اپنے آپ کو پرندے اور جانور تصور کرنے لگے۔ بعض اوقات وہ ایسے مرہموں کی مالش  
 کرتے تھے کہ انہیں محسوس ہوتا کہ وہ ہوا میں اڑ سکتے ہیں۔ یہ بیان اپنے وقت کے ایک ذہین و  
 باشعور شخص کا ہے، جو صداقت کی تلاش میں جادو گریوں کے اجلاس میں جا پہنچا تھا اور اس نے یہ  
 نتیجہ اخذ کیا کہ جادو گریوں کے عقل و ہوش سے ماوراء باتوں اور عموماً کی حقیقت یہ تھی کہ وہ شرا اور  
 مرہم وغیرہ استعمال کرتی تھیں۔ ڈی لینسر نے جادو گریوں کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے  
 شیطان کے بارے میں یوں لکھا ہے:

”وہ سیاہ رنگ کی کرسی پر بیٹھا ہوا ہے۔ اس کی گردن پر دو سینک اگے ہوئے ہیں جبکہ  
 سر پر سینکوں والا تاج رکھا ہے۔ اس کی پیشانی پر بھی ایک سینک اگا ہوا، جس سے نکلنے والی روشنی  
 جلسہ گاہ میں پڑ رہی ہے۔ اس کے بال سور کے بالوں کی طرح کھڑے ہیں۔ اس کا چہرہ پیلا ہے،  
 جس پر بے قراری کی علامات نمایاں ہیں۔ اس کی آنکھیں گول ہیں، جو پوری طرح کھلی ہوئی اور  
 بڑی بڑی ہیں۔ ان میں شعلے سے بھڑکتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں اور گھٹاؤ ناپاؤں جھلکتا ہے۔ اس  
 کی بکرے جیسی ڈاڑھی ہے۔ اس کی گردن اور باقی جسم بدھیت ہے اور بکرے جیسا ہے۔ تاہم  
 اسکے ہاتھ پاؤں انسانوں جیسے ہیں۔“

شیطان سے معاہدہ کرے کے درمیان میں بنے ہوئے ایک دائرے میں کھڑے ہو  
 کر کیا جاتا تھا اور شیطان کو کوئی نذرانہ پیش کیا جاتا تھا۔ اس تقریب میں بخورات بہت زیادہ مقدار  
 میں جلائے جاتے تھے۔ بڑی سی انگلیٹھی تو ان تقریبات کا لازمی حصہ ہوتی تھی جس میں تمام ایسی  
 نباتاتی اور حیوانی اشیاء جلانی جاتی تھیں جو زیادہ سے زیادہ دھواں پیدا کر سکتی ہوں۔ جادو گریوں

کے ساتھ بڑے بڑے مینڈک ہوتے تھے، جنہیں انہوں نے سرخ مچل کے لباس پہنائے ہوتے  
 تھے اور ان کے گلوں میں گھنٹیاں لٹکا کر ہوتی تھیں۔ ہاسک سو بے میں مینڈک وچ کرافٹ میں  
 ایک اہم کردار ادا کرتا تھا۔ جب کوئی نئی جادو گری شیطان سے معاہدہ کرتی تو اس کا تعارف  
 کروانے والی کو ایک مینڈک دیا جاتا، جو اس وقت تک اس کے پاس رہتا جب تک نئی جادو گری  
 اس کی دیکھ بھال کی اہل نہیں ہو جاتی تھی۔ مینڈک کو ایک کٹا ہوا چمچ پہنایا گیا ہوتا تھا، جو کہ پیٹ  
 پر سے کھلا ہوا ہوتا تھا۔ اسے باندھنے کیلئے ایک پٹی ہوتی تھی۔ یہ چمچ عموماً سبز یا سیاہ مچل کا ہوتا تھا۔  
 اس مینڈک کا بہت خیال رکھنا پڑتا تھا۔ اسکی مالک اس کو کھلاتی پلاتی اور سہلاتی چکا کرتی تھی۔ وہ  
 بلا ذریعہ اور پوست کا عرق استعمال کرتی تھیں۔ شاید انہی کے اثر سے انہیں ہواؤں میں روئیں اڑتی  
 نظر آیا کرتی تھیں۔

یہ جادو گریاں کسی شخص پر جادو کرنے کے جو طریقے استعمال کرتی تھیں ان میں سے  
 ایک یہ تھا کہ وہ متعلقہ شخص کا مٹی یا موم سے پتلا تیار کرتی تھیں۔ اس پتلے کی تیاری کے دوران منتر  
 پڑھے جاتے تھے۔ پتلا تیار کرنے کے بعد ایک ابا نیل کو مار کر اس کا دل پتلے کے دائیں بازو کے  
 نیچے اور جگر بائیں بازو کے نیچے رکھ دیا جاتا تھا۔ اس کے بعد پتلے کے سارے جسم میں نئی سونیاں  
 کھبو دی جاتی تھیں۔ ہر سوئی کھبوتے ہوئے منتر پڑھے جاتے تھے۔ بعض اوقات قبرستان کی مٹی  
 میں انسانی ہڈیوں کا سنوف ملا کر اس آمیزے سے پتلا بنایا جاتا تھا۔ اس کے بعد پتلے پر خاص قسم  
 کے جادوئی نشان نقش کر دیئے جاتے، جن کے بارے میں عقیدہ تھا کہ وہ متعلقہ شخص کو ہلاک کر  
 دیں گے۔ برٹش میوزیم میں ایک مخطوطہ موجود ہے، جس کا عنوان درج ذیل ہے:

A Discourse of Withcraft, as it was acted in the family of

Mr. Edward of Fairfax Fuyston, York, 1621.

اس مخطوطے میں مسٹر فیئر فیکس نے بتایا ہے کہ کس طرح چھ جادو گریوں نے اس کی  
 اکیس سالہ بیٹی ہیلن، سات سالہ بیٹی اڑتھہ اور ایک بیٹے ماڈ جفری پر جادو کیا تھا۔ ایک جادو گری کا  
 نام مارگریٹ ویٹ تھا۔ جو بیوہ تھی اور اس کی موکل سیاہ رنگ کی، کئی ہاتھ پیروں والی کوئی عجیب سی



مخلوق تھی۔ ایک اور جادوگر نے کانام جینیٹ تھا، جو بہت بوڑھی اور بیوہ تھی۔ اس کی موکل سفید رنگ اور سیاہ دھبوں والی بلی تھی۔ ۲۸ اکتوبر ۱۶۲۱ء کو میلن فرش پر بے سدھ پڑی پائی گئی۔ وہ کافی دیر تک اسی حالت میں رہی۔ اس پر کئی دن تک ایسے ہی دورے پڑتے رہے، جن کی وجہ کا پتا نہیں چلا تھا۔ ۳ نومبر کو اس نے اونچی آواز میں کہا: وہ مجھے زہر دیا گیا ہے۔ پھر اس نے اپنی ماں کو بتایا کہ ایک سفید بلی اس پر سوار ہے اور اس کا دم گھونٹ رہی ہے۔ انہوں نے اسے سمجھانے کی کوشش کی کہ یہ اس کا وہم ہے لیکن ۱۴ نومبر کو اس نے ایک بار پھر گھر والوں کو جگا دیا اور بولی کہ اس کے سبز کے قریب ایک سیاہ کتا موجود ہے۔ اس کی بہن الزبتھ کو بھی اسی طرح کے دورے پڑنے لگے اور نتیجہ یہ نکالا گیا کہ ان پر جادو کر دیا گیا ہے۔ انہیں ہستی کی دو بوڑھی عورتوں پر شک تھا، جن کے بارے میں لوگوں کو یقین تھا کہ وہ جادوگر نیاں ہیں۔ انہیں گرفتار کر لیا گیا اور کہا جاتا ہے کہ جب انہیں سزا دی گئی تو لڑکیاں ٹھیک ہو گئیں۔

اس مخطوطے میں بہت سی عجیب و غریب تصویریں دی گئی ہیں۔ ان تصویروں میں جادوگر نیوں اور انوکھے جانوروں اور پرندوں کو دکھایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ دیگر عجیب مخلوقات دکھائی گئی ہیں۔ کہا گیا ہے کہ وہ لڑکیوں کو نظر آتے تھے۔ کہا جاتا تھا کہ جادوگر نے کاموکل جو کہ ہنڈ اس کے ساتھ رہتا تھا، بلی، کتے یا مینڈک کا روپ دھار لیتا ہے۔ اسی لئے سیاہ بلی کو جادو اور وچ کرافٹ سے منسوب کیا جاتا تھا۔ قدیم زمانوں میں نیوے کو بھی وچ کرافٹ میں استعمال کیا جاتا تھا۔ The Golden Ass میں اپولیس نے لکھا ہے کہ تھیسالی کی جادوگر نیاں مردے کے کان کاٹ لیتی تھیں اور انہیں پر اسرار مرکبات تیار کرنے کیلئے استعمال کرتی تھیں۔ تھیسالی فزون لکھتا ہے کہ وہ ایک مرتبہ آدھی رات تک قبرستان میں چھپ کر انتظار کرتا رہا۔ آخر ایک جادوگر نے نیوے کی شکل میں وہاں آئی اور اس نے اتنے اعتماد سے اسے دیکھا کہ اس جیسے چھوٹے جانور میں اس قدر اعتماد کا پانا جانا غیر معمولی تھا۔

کہا جاتا ہے کہ دوران خون کو دریافت کرنے والے مشہور فزیشن ڈاکٹر ولیم ہاروے نے ایک مرتبہ

ایک موکل کو چیر پھاڑ کر اس کا طبی معائنہ کیا تھا۔ یہ کہانی انٹیمائسن نے یوں بیان کی ہے: ”یہ ۱۶۸۵ء کی بات ہے کہ جنوب مغربی انگلستان کے جنس آف دی بیس نے خط لکھ کر بتایا کہ ایک مرتبہ اس نے ڈاکٹر ولیم ہاروے سے وچ کرافٹ کے بارے میں اس کی رائے پوچھی۔ ہاروے نے جواب دیا کہ اسے یقین ہے کہ اس قسم کی کوئی چیز وجود نہیں رکھتی۔ اس نے ایک جادوگر نے سے اپنی ملاقات کا قصہ بھی لکھا۔ وہ جادوگر نے شہر سے باہر جنگل کے سرے پر ایک اگے تھلگ واقع مکان میں رہتی تھی۔

ہاروے نے جھوٹ موٹ اسے کہا کہ وہ بھی ایک جادوگر ہے اور اسی موضوع پر اس کے ساتھ گفتگو کرنے آیا ہے۔ جادوگر نے کو یقین آگیا کہ وہ جادوگر ہے۔ تب ہاروے نے کہا کہ وہ اس کے موکل کو دیکھنا چاہتا ہے۔ عورت نے ایک برتن میں دودھ انڈایا اور ”وچ وچ“ کی آواز نکالی۔ کہیں سے ایک مینڈک نکلا اور اس نے تھوڑا سا دودھ پیا۔ ہاروے نے جادوگر نے کو چند میل دور جا کر جو کہ شراب لانے پر راضی کر لیا۔ ہاروے نے اس کی غیر موجودگی میں مینڈک کو چیر پھاڑ ڈالا اور دودھ اس کے معدے میں پایا۔ اس سے اس نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ وہ ایک عام مینڈک ہی ہے۔ بڑھیا نے اسے سدھالیا تھا اور یہ یقین کرنے لگی تھی کہ اس میں اس کی موکل روح رہتی ہے۔ والیس آکر بڑھیا نے مینڈک کی لاش دیکھی تو شیرنی کی طرح ہاروے پر جھپٹی۔ اس نے جادوگر نے کو رقم دینا چاہی مگر وہ ٹھنڈی نہیں ہوئی۔ تب ہاروے نے اسے بتایا: وہ بادشاہ کا ڈاکٹر ہے اور اسے یہ جاننے کیلئے بھیجا گیا ہے کہ وہ بڑھیا جادوگر نے ہے یا نہیں۔ اگر وہ جادوگر نے ہے تو اسے گرفتار کر لیا جائے گا۔ یہ سن کر بڑھیا ڈر گئی اور ہاروے کی جان بخشی ہوئی۔“

پندرہویں صدی کے آغاز سے لے کر سترہویں صدی کے اختتام تک پورے یورپ میں وچ کرافٹ کے خلاف خوفناک اور وحشیانہ اقدامات کئے گئے۔ جادوگر نیوں کو چن چن کر موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔ وچ کرافٹ کے خلاف پہلا پاپائی فرمان گریگوری نہم نے ۱۵۳۳ء میں جاری کیا تھا۔ ۱۵۸۴ء میں پوپ انونینٹ ہشتم نے وچ کرافٹ اور ہر قسم کی جادوگری پر



ممانعت کا مشہور فرمان جاری کیا اور ہولناک "غیر معمولی عدالتیں" قائم کرنے کا حکم دیا۔ پوپ کے فرمان میں وجہ کرافٹ کو کفر قرار دیا گیا تھا اور اس پر عمل کرنے والوں کو سخت قید اور موت تک کی سزا کا حکم دیا گیا تھا۔ پوپ الیگزینڈر ششم نے وجہ کرافٹ کے خلاف فرمان دوبارہ جاری کیا، تاہم اچانک جادوگریوں کی تعداد میں بہت اضافہ ہونے لگا۔ اعتراف کرنے والوں سے چرچ بھرے رہتے اور دوسری طرف جادوگریوں کو پکڑ کر تشدد کیا جاتا اور اعتراف کروانے کے بعد زندہ جلادیا جاتا تھا۔ صرف جنیوا میں ۱۵۱۵ء کے تین ماہ کے دوران ۵۰۰ جادوگریوں کو زندہ جلادیا گیا۔ کومو کے پادری نے ۱۰۰۰ جادوگریوں کو زندہ جلوایا۔ سورین میں صرف ایک مذہبی مختص نے ۹۰۰ جادوگریوں کو زندہ جلوایا۔ بادشاہ اٹھارہویں ویں صدی کے عہد میں ایک قانون منظور کیا گیا کہ وجہ کرافٹ سے ہونے والی موت کی سزا موت ہوگی تاہم اگر نقصان کم ہو تو جادوگری کو قید یا جرمانے کی سزا ہوگی۔ انگلینڈ میں ہنری ششم کے عہد میں وجہ کرافٹ کے خلاف ایک قانون منظور ہوا جبکہ ہنری ہشتم، الزبتھ اور جیمز اول کے ادوار میں مزید قوانین بنائے گئے۔ جیمز اول نے جادوگریوں کو سزائیں دینے میں بڑی سرگرمی دکھائی۔ سکاٹ لینڈ میں وجہ کرافٹ بہت عام تھا اور اسی نسبت سے احتساب بھی وسیع پیمانے پر ہوا۔ بادشاہ جیمز ششم نے، انگلینڈ کا جیمز اول بننے سے پہلے، جادوگریوں کے خلاف متعدد مقدمات میں فعال حصہ لیا۔ جادوگری کے الزام کا نشانہ بننے والے بدقسمت افراد پر ہولناک تشدد کیا جاتا تھا۔ ان میں سے بعض لوگ اعلیٰ مناصب کے حامل تھے، مثلاً لیڈی فالس اور دیگر، جن کے مقدمات کا احوال پتہ کیٹرن نے لکھا ہے۔

مبینہ جادوگریوں سے اعتراف کرنے کا ایک طریقہ یہ تھا کہ ان کے جسموں میں سونیاں کھدائی جاتی تھیں۔ سکاٹ لینڈ میں یہ عمل عام ہو گیا تھا اور اسے سرانجام دینے والے مردوں کو "سونیوں والے" کہا جاتا تھا۔ سکاٹ جینیٹ پیسٹن آف ڈیلکا تھ کے مقدمے کا حال بیان کرتے ہوئے بتاتا ہے کہ محسوسات اور دوسروں نے مشہور "سونیاں والے"، کو اصرار کر کے کہا کہ وہ اپنے فن کا مظاہرہ کرے۔ اس نے تین انچ لمبی ہتھیں اس کے جسم میں ایک جگہ کھدائیں،

جس کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ وہ شیطان کے نشان ہیں۔ جلاد کا بیان ہے کہ جینیٹ کو ان جگہوں پر ہتھیں کھدوائے جانے پر درد ہوا نہ ہی وہاں سے خون نکلا۔ اس سے انہوں نے ثابت کیا کہ وہ ایک جادوگر ہی ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ بوڑھے افراد کے جسموں کے بعض حصے ایسے ہوتے ہیں جو بے حس ہو چکے ہوتے ہیں اب یہ بھی مانا جانے لگا کہ سونیاں کھدوانے والوں کے پاس ایسی سونیاں ہوتی تھیں جو اندر سے کھوکھلی ہوتی تھیں اور جسم پر رکھ کر دبانے سے آدھی سوئی اور پر والے کھوکھلے حصے میں چلی جاتی جبکہ تماشائی یہ سمجھتے کہ سوئی جسم میں داخل ہوئی ہے۔

1664ء میں انگلینڈ کی پارلیمنٹ نے وجہ کرافٹ کے خلاف ایک قانون منظور کیا۔ جب دارالامراء میں اس پر بحث ہوئی تو بارہ ہفتوں نے شرکت کی تھی۔ پورٹن اس امر پر اصرار کرتے رہے کہ جادوگریوں کو سزائے موت دیے جانے کا احیاء ہونا چاہئے، تاہم دیگر نے اتفاق نہیں کیا۔ آخر "لائگ پارلیمنٹ" کے تحت تشدد و تعذیب کا ہولناک سلسلہ پھوٹ پڑا۔ زچری گرے بیان کرتا ہے کہ اس نے اس دور میں موت کی سزا پانچ والی تین ہزار جادوگریوں کی فہرست دیکھی۔ وجہ کرافٹ کا الزام اتنا عام ہو گیا کہ معاشرے کا کوئی طبقہ شک اور الزام سے محفوظ نہ رہا اور ہزاروں عورتوں کو اذیتیں دے دے کر موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔ کئی ہزار ہلاکتوں کے بعد سر جان ہالٹ نے بدقسمت ملزموں کے خلاف اشتعال اور غیض و غضب کی اس لہر کے آگے بند باندھ دیا۔ انگلینڈ میں اس جرم میں آخری سزا پانچ والوں میں ایک عورت اور اس کی بیٹی شامل تھیں۔ بیٹی کی عمر صرف نو سال تھی۔ ان پر الزام تھا کہ انہوں نے اپنی روحیں شیطان کو فروخت کر دی تھیں اور "اپنی جرابوں کو کھینچ کر اور صابن کا جھاگ بنا کر" طوفان لے آئی تھیں۔

اٹھارہویں صدی میں جان ویزلے اور ولیم بلیک سٹون جیسے افراد بھی وجہ کرافٹ پر یقین رکھتے تھے۔ آخر 1735ء میں پارلیمنٹ نے وجہ کرافٹ کے خلاف قانون کو منسوخ کر دیا، تب کہیں جا کر جادوگریوں کا خوف ختم ہوا۔

1735ء کے وجہ کرافٹ ایکٹ (جارج دوم) میں جو کہ آج بھی نافذ ہے، کہا گیا



ہے کہ "دوچ کرافٹ، جادوگری اور شعبہ بازی پر کسی کو سزا نہیں دی جائے گی، تاہم اگر کوئی شخص یہ "دکھاوا" کرتے ہوئے پایا گیا کہ وہ جادوگر ہے یا کھوٹی ہوئی چیزوں اور قسمت کا حال بنا سکتا ہے تو اسے ایک سال کیلئے قید کر دیا جائے گا۔ اور اس دوران ہر تین ماہ بعد اسے نگڑی کے قلعے میں کر جائے گا۔" روجوں کے قابض ہو جانے کے معاملے پر کافی اختلاف رائے پایا جاتا ہے۔ اس عقیدے کا ماخذ قدیم مہذب لوگوں کا یہ عقیدہ ہے کہ بری روجیں انسان کے جسم میں داخل ہوتی ہیں اور اسے بیمار کر سکتی ہیں نیز وہ اس وقت تک انسانی جسم کے اندر رہتی ہیں جب تک منتر پڑھ کر انہیں نہ نکالا جائے۔ بائبل کے مطابق بعض اوقات بری روجیں دکھائی دیتی ہیں اور بعض اوقات دکھائی نہیں دیتیں۔ ان گنت تصویروں میں دکھایا گیا ہے کہ سینٹ لوگوں میں سے بری روجوں کو نکال رہے ہیں۔ ایسی تصویروں میں بری روح یا شیطان کو سیٹگوں اور کانٹے دار دم والا دکھایا گیا ہے۔

ہم جادوگر قرار پانے والوں کے احوال پڑھتے ہیں تو پتا چلتا ہے کہ ان میں سے زیادہ افراد پاگل تھے یا مرگی کے مریض تھے یا ایسی ذہنی بیماریوں کا شکار تھے، جن کا اس زمانے میں لوگوں کو پتا نہیں تھا۔ پندرہویں صدی میں اس موضوع پر لکھا جانے لگا کہ شیطانی طاقت یا بری روجوں کا غلبہ حقیقت نہیں ہے۔ اس حوالے سے سب پہلے نائیڈر نے لکھا، جو کہ ایک ڈومینیکن فرائیر تھا۔ وہ ۱۴۳۸ء میں کولرمین فوت ہوا۔ جان دائیر نے ۱۵۶۳ء میں لکھا کہ شیطان کا اثر محض تصوراتی ہوتا ہے۔ دوسرے لوگ بھی اس طرف توجہ دینے لگے کہ جن بیماریوں کا سبب بری روجوں کو قرار دیا جاتا ہے۔ ان کے اسباب قدرتی ہوتے ہیں اور بوکے نے اعلان کیا کہ فریڈریش ایلمی بیماریوں کا علاج کر سکتے ہیں۔ شینک نے ڈراؤنے خوابوں پر تحقیق کی اور لکھا کہ یہ محض رت کے اثرات سے نظر آتے ہیں۔ اس نے بری روجوں کے قبضے میں آئے ہوئے لوگوں کو بیمار قرار دیا۔ اس نے کہا کہ چرچ میں عبادت کرنے اور فریڈریش سے علاج کروانے سے وہ لوگ صحت یاب ہو سکتے ہیں۔ جہاں تک جادوگر ہونے کا اعتراف کرنے والے لوگوں کا تعلق ہے تو انہوں نے

خون کا تشدد سے بچنے کیلئے ایسے اعتراف کیے تھے۔ تاہم سولہویں صدی کے اخیر میں مرگی اور ہپوکونڈریا جیسی بیماریوں کو دریافت کرنے والے افراد فرینٹیس اور نیمروڈ جیسے بھی یہ مانتے تھے کہ بری روجیں انسانی جسم میں داخل ہو کر پاگل پن سے ملتی جلتی کیفیت پیدا کر سکتی ہیں۔

شاکوٹ نے چنانچہ کے تجربات سے ثابت کر دیا ہے کہ ہسٹریا کے مریض پر چنانچہ م کر دیا جائے تو اس کی شریانیں اتنی سخت ہو جاتی ہیں کہ سوئی کھونے پر خون نہیں بہتا۔ پس جدید سائنس کی روشنی نے ان توہمات کو ختم کر دیا ہے جو ماضی میں عام تھے۔ جادوگر نیاں کئی قسم کے مرہم اور تیل بنایا اور استعمال کرتی تھیں۔ ان اشیاء کے حوالے سے عقیدہ تھا کہ یہ انہیں ہوا میں اڑنے اور روجوں کو دیکھنے کے قابل بناتی اور دیگر پراسرار اثرات پیدا کرتی ہیں۔ ان مرہموں کی تیاری اور اجزاء خفیہ رکھے جاتے تھے۔ تاہم مختلف مخطوطوں میں ہم نے متعدد ایسے نسخے اور ترکیبیں ڈھونڈی ہیں، جو کہ سولہویں صدی میں استعمال کی جاتی رہی ہیں۔ پوپل عام پورٹا نے سولہویں صدی میں اٹلی میں استعمال ہونے والے ایک مرہم کا نسخہ مہیا کیا ہے۔ یہ مرہم ایکوٹائٹ زہریلے پودے کو سفیدے کے پتوں کے ساتھ ابال کر اور اس میں کالک اور انسانی چربی ملا کر تیار کیا جاتا تھا۔ اس مرہم کا اہم جزا ایکوٹائٹ ہوتا تھا، جو اٹلی میں عام پایا جاتا تھا۔ یہ بہت زہریلا ہوتا ہے۔ اس میں موجود ہر ایکوٹائٹسین اتنا خطرناک ہوتا ہے کہ اس کی معمولی سی مقدار بھی فوری موت کا باعث بن جاتی ہے۔ جب ایکوٹائٹ سے جسم پر مالش کی جائے تو یہ پہلے جسم میں سنسنی پیدا کرتا ہے اور پھر بے حس کر دیتا ہے۔ کالک کو محض مرہم کورنگ دینے کیلئے استعمال کیا جاتا تھا۔ جبکہ چکنائی مرہم بنانے کیلئے استعمال ہوتی تھی۔ ایک اور مرہم بھی متعدد زہریلی جڑی بوٹیوں کو تیل میں ابال کر اور پھر اس میں انیون اور چمکا ڈروں کا خون ملا کر تیار کیا جاتا تھا۔ اس میں شامل بیلا ڈونا بہت زیادہ ذمہ آور شے ہے۔ یہ ایک طاقتور زہر ہے اور اگر کھالیا جائے تو خفقان پیدا کرتا ہے۔ اس کا موثر جزا امیر و پائن آنکھوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔ انیون خواص قتل کر دیتی ہے اور انسان کو داہے دکھائی دینے لگتے ہیں، آخر میں استعمال کنندہ سو جاتا ہے۔ چمکا ڈروں کا خون بلاشبہ پراسراریت



پیدا کرنے کیلئے ڈالا جاتا تھا۔

ایک اور مرہم ایکوٹائٹ، پیلا ڈونا، اجوائن خراسانی، ایک زہریلی بوٹی دھتورہ اور بچے کی چربی کو ملا کر تیار کیا جاتا تھا۔ دھتورہ نہایت زہریلی بوٹی ہے۔ اگر اسے کھالیا جائے تو خفقان پیدا کرتی ہے۔ اس میں کونین نامی الکالائیڈ پایا جاتا ہے، جو کہ اعضا کو سن کر دیتا ہے۔ اس امر میں بہت کم شبہ پایا جاتا ہے کہ جادوگر اور جادوگر نیاں ان جڑی بوٹیوں کے خواص اور اثرات سے آگاہ تھے۔ وہ اپنی تقریبات میں انہیں آگ میں جلا کر نشہ آور دھواں بھی پیدا کرتے تھے۔ جادوگر نیاں جادو کرنے اور داہے دکھانے کیلئے بھی مرہم استعمال کرتی تھیں۔ ”روحیں دکھانے والا مرہم“

نیل کے پتے کا زرد پانی، چیونٹی کے انڈے اور سفید مرئی کی چربی کو ملاؤ اور اس مرکب کو اپنی آنکھوں پر ملو۔ تمہیں روحیں نظر آنے لگیں گی۔“ ایٹگو سیکسن بھی نیل کے پتے کو پانی میں ملا کر آنکھوں کیلئے استعمال کرتے تھے۔ اس کے بارے میں مشہور تھا کہ آنکھوں کو صاف اور چمکانی کو تیز کرتا ہے۔ یہ آنکھوں کی بیماریوں کے خلاف ایک معروف گھریلو نوکارتھا۔

## شیطان کی پوجا

سولہویں صدی میں ہونے والی شیطان کی پوجا کے حوالے سے بیشمار انوکھی کہانیاں لکھی گئی ہیں اور اگرچہ ان میں سے اکثر جھوٹی ہیں تاہم آج تک موجود تاریخی ریکارڈ سے پتا چلتا ہے کہ نہ صرف اس زمانے میں یہ گھناؤنی رسومات ادا کی جاتی تھیں بلکہ بعد کے زمانے میں بھی یہ سلسلہ جاری رہا تھا۔ ان غلیظ تقریبات میں جہرچ سے نکالے ہوئے پادری حصہ لیا کرتے تھے۔ یہ پادری شیطان کے پجاری بن جاتے تھے اور اپنے مفاد کیلئے ہر گندے سے گندہ عمل کرنے پر تیار ہوتے تھے۔ 1593ء میں بارڈنگس کی پارلیمنٹ نے پیئر اوپینٹ کو زندہ جلانے کا حکم دیا۔ اس شخص نے اعتراف کیا تھا کہ وہ بیس سال سے جادوگریوں کی تقریبات میں شیطان کی پوجا کر رہا ہے۔ 1597ء میں ڈاں بیلون کو عشاءے ربانی کی توہین کرنے اور شیطان کی پوجا کی تقریبات

منعقد کرنے کے الزام میں زندہ جلا دیا گیا۔ 1609ء میں شیطان کی پوجا کرنے کے الزام میں متعدد دوسرے پادریوں کو گرفتار کیا گیا۔

سترہویں صدی کے تقریباً وسط میں اوو انیلو کے گر جاکھر موسوم سینٹ لوئی اور سینٹ الزبتھ سے وابستہ نین میڈیلین ہیونٹ نے اپنا اعتراف سننے والے پادری کی ہدایت پر شیطان کی پوجا کی عیسائیت کی توہین سے معمور تقریبات کا احوال لکھا۔ اس میں اس نے بتایا کہ اس نے بھی یسوع کی توہین کی اور مقدس روٹی کو پیروں تلے روندنا تھا۔ 1647ء میں اس معاملے میں ملوث ایک پادری کو زندہ جلا دیا گیا۔ شہنشاہ لوئی XIV کے دور میں جادوگری پورے فرانس میں پھیل گئی۔

پیرس میں تو جادوگری کسی متعدد مرض کی طرح عام ہو گئی تھی اور اونچے طبقے سے لے کر عوام الناس تک ہر کوئی جادوگروں کی باطنی قوتوں پر یقین کرنے لگا تھا۔ جادوگروں کی بہتات ہو گئی اور حد تو یہ ہے کہ ملک کی بعض اعلیٰ حیثیت والی شخصیات نے اپنے ناپسندیدہ رشتہ داروں کو ہلاک کروانے یا کسی کی محبت حاصل کرنے کیلئے ان کی خدمات حاصل کیں۔ اس وقت کی نمایاں جادوگر نیاں لاوازن (کیٹھرائن ڈیسیمز) تھیں۔ اس سے اس زمانے کی کئی پراسرار اموات منسوب تھیں۔ اسکے جرائم کی ساتھی بدنام زمانہ ایسے گیورگ تھی۔ وہ جن مکانون میں اپنی مکروہ کاروائیاں کرتی تھیں، ان میں شیطان کی پوجا کی تقریبات بھی منعقد کی جاتی تھیں، کہا جاتا ہے، اور شاید سچ کہا جاتا ہے، کہ شیطان کی پوجا کی تقریبات میں ننھے بچوں کو قتل کیا جاتا تھا۔ سینٹ یوساک جہرچ کے پادری لیملکن کو اس الزام میں موت کی سزا دی گئی تھی کہ وہ شیطان کو ننھے بچوں کی بھینٹ دیا کرتا تھا۔

اٹھارہویں صدی میں بھی یہ شیطانی سرگرمیاں جاری رہیں اور 1793ء میں شہنشاہ لوئی XVI کے قتل کے بعد والی رات شیطان پرست اکٹھے ہوئے اور انہوں نے شیطان کی پوجا کی۔ شیطان کی پوجا کی تقریبات میں ادا کی جانے والی توہین آمیز رسومات کے حوالے سے کئی بیانات تاریخ میں محفوظ ہیں۔ ایک بیان کے مطابق قربان گاہ کو لینن کے تین کپڑوں سے ڈھانپا جاتا تھا اور اس پر چھ سیاہ شمعیں رکھی جاتی تھیں۔ درمیان میں الٹی صلیب یا شیطان کی شبیہ ہوتی



تھی۔ عبادت کی کتاب غیر ہتسمہ یافتہ بچے کی کھال میں بندھی ہوتی تھی۔ قبائیں سیاہ رنگ کی بنی جاتی تھیں۔ پھولوں پر ایک سیاہ برش کے ذریعے گنداپانی چھڑکا جاتا تھا یا اس مقصد کیلئے شراب استعمال کی جاتی تھی۔ پادری اپنے بائیں ہاتھ میں الٹی صلیب تھامے ہوتا تھا۔ پھر جس بچے کو بیعت دینا ہوتی تھی اسے شیخ پر لایا جاتا اور حاضرین گھنٹاؤنی جینوں اور مجنونا نہ نعروں سے اس کو استقبال کرتے۔ کہا جاتا ہے کہ رونی بعض اوقات کالی اور گول ہوتی تھی، جس پر خوفناک ڈیزائن بنے ہوتے تھے یا پھر خون سے لتھڑی ہوئی اور سرخ ہوتی تھی۔ بعض اوقات یہ روئیاں کالی اور سرخ ہوتی تھیں۔

بیعت چڑھنے والے کے جسم میں پادری سب سے پہلے خنجر گھونپتا تھا۔ اس کے بعد اسے زمین پر گرادیا جاتا اور پیروں تلے روندنا جاتا تھا۔ آخر میں تقریب کے تمام شرکاء نقش رقص کرتے تھے۔ میکسوفی میں اسی طرح کی رسوم ہیٹ سیکر کی پوجا کے نام سے ادا کی جاتی تھیں۔ میکسن کسانوں کا عقیدہ تھا کہ پادری ان کے ذریعے برے انسانوں سے انتقام لیتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ یہ پوجا کسی ایسے برباد اور ویران چرچ میں کی جاتی تھی جہاں الو بوتلے ہوں، چکاؤں پھڑ پھڑاتی ہوں اور مینڈک نراتے ہوں۔ پادری رات کے وقت آتا اور گیارہ بجے پوجا شروع ہوتی جو کہ نصف شب کو اختتام پذیر ہوتی۔ وہ شراب تو نہیں مگر ایسے کنوئیں کا پانی پیتا جس میں ایک غیر ہتسمہ یافتہ بچے کو ڈبوایا گیا ہوتا تھا۔ وہ اپنے بائیں پاؤں سے زمین پر صلیب کا نشان بناتا اور بہت سے ایسے کام کرتا جنہیں دیکھ کر کوئی عیسائی اپنی آنکھیں پھوڑ لے۔

ان کا عقیدہ تھا کہ اس دوران وہ شخص، جس کیلئے یہ رسمیں ادا کی جا رہی ہوں، انہیں آہستہ آہستہ موت کے گھاٹ اتر رہا ہوتا ہے اور کسی کو سمجھ نہیں آتی کہ اسے کیا ہو رہا ہے۔ انھارہویں صدی کے اواخر میں لمبرگ میں ”بکرے“ کہلانے والوں کی ایک تنظیم رونما ہوئی۔ اس تنظیم کے ارکان ایک خفیہ معبد میں رات کے وقت اکٹھے ہوتے تھے۔ یہاں وہ جہنمی رسومات کرتے اور شیطان کے قصیدے گاتے۔ اس دوران وہ اپنے چہروں پر بکروں کے چہروں پہ

نقاب چڑھائے رکھتے تھے۔ بیان کیا گیا ہے کہ 1772ء اور 1774ء کے دوران نریوئل آف فوٹیومٹ نے اس قسم کے چار سو افراد کو پچاسیوں پر چڑھوایا۔ تاہم پوری تنظیم کا خاتمہ 1780ء میں ہوا۔

(بحوالہ جادو کی تاریخ)



## حسد، جادو، علاج اور دفاع

حسد کی لغوی تعریف: لسان العرب میں ہے، حسد ایک معروف چیز ہے۔

(حَسَدٌ يَحْسُدُهُ وَيُحْسِدُهُ حَسَدًا وَحَسَدَةً)

”ان تمام کا مطلب ہے کہ کسی کی نعمت اور فضیلت تبدیل ہونے کی تمنا کرے، یا اس سے اس کے چھین جانے کی آرزو رکھے۔“

حسد کی اصطلاحی تعریف یہ ہے کہ محسود (حسد زدہ) سے نعمت کے زوال کی تمنا رکھنا، اگرچہ خود کو اس کی مثل حاصل نہ ہی ہو، یا یہ آرزو رکھنا کہ دوسرے کو کوئی نعمت حاصل ہی نہ ہو۔

حسد کی حقیقت یہ ہے کہ یہ اس کینہ کا نتیجہ ہوتا ہے جو غضب کی پیداوار ہے۔

## حسد اور رشک میں فرق

(حسد) یہ ہے کہ آدمی یہ تمنا رکھے کہ فلاں سے نعمت زائل ہو جائے یا وہ اس سے چھین کر بیٹھ حاصل ہو۔

(غبط) (یا رشک) یہ ہے کہ آدمی تمنا کرے کہ اسے بھی اس نعمت کی مانند مل جائے مگر دوسرے سے زوال نعمت کی آرزو نہ ہو۔

## حسد کا ثبوت قرآن و سنت سے

حسد کے متعلق قرآن و حدیث میں واضح ثبوت ملتے ہیں، چند ایک ذکر کئے جاتے ہیں: ارشاد ربانی ہے:

(وَذَكِّرْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يُرِيدُونَكُمْ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا سَحَسَدًا مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ)

”اہل کتاب میں سے زیادہ تر کی خواہش ہے، کہ وہ تمہیں بھی تمہارے ایمان کے بعد کافر بنا کر واپس لوٹا دیں یہ ان کے دلوں میں حسد کی وجہ سے ہے۔“

(أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَى مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكًا عَظِيمًا) (النساء: ۵۴/۵۳/۵۲)

## کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

”کیا یہ لوگوں سے اس چیز پر حسد کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے فضل سے دی ہے؟ پس تحقیق ہم نے آل ابراہیم کو کتاب اور حکمت دی اور ہم نے انہیں عظیم ملک دیا۔“

رسول ﷺ نے فرمایا:

(الْحَسَدُ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ)

”کہ حسد نیکیوں کو اس طرح ملیا میٹ کر دیتا ہے جیسا کہ آگ ایندھن کا نام و نشان مٹا دیتی ہے۔“

رسول اللہ ﷺ کا مزید فرمان ہے:

(لَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ أَخْوَانًا)

”آپس میں حسد نہ کرو، آپس میں قطع تعلق نہ کرو، آپس میں بغض نہ رکھو، آپس میں ایک دوسرے سے پیٹھ نہ پھیرو، اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ۔“

نبیؐ نے فرمایا: میری امت کو بھی وہی بیماری آ لے گی جو پہلی امتوں میں تھی۔

لوگوں نے کہا پہلی امتوں کی بیماری کیا تھی؟ ”آپؐ نے فرمایا:

(الْأَشْرُ وَالْبَطَرُ وَالْتَّكَاثُرُ وَالْتَّنَافُسُ فِي الدُّنْيَا وَالْتَّبَاغُذُ وَالْتَّحَاسُدُ حَتَّى يَكُونُ الْبَغْيُ ثُمَّ الْفُجَارُ)

”بے رخی، اور تکبر اور کثرت کی طلب، دنیا میں ریس کرنا، اس میں بہت دور تک چلے جانا، آپس میں حسد کرنا، یہاں تک کہ سرکشی پیدا ہوگی پھر قتل و غارت ہوگی (یعنی یہ پہلی امتوں کی بیماریاں ہیں جو اس امت میں بھی ہوں گی)۔“

## نظر بد لگانے والے اور حاسد کے درمیان فرق

نظر بد لگانے والا اور حاسد ایک چیز میں دونوں مشترک ہیں اور ایک چیز میں مختلف ہیں دونوں میں قدر مشترک یہ پائی جاتی ہے کہ ہر ایک کے نفس کی اور دینی کیفیت یوں ہونچکی ہوتی ہے کہ جیسے ان کا مقصد ہی دوسروں کو اذیت پہنچانا ہے۔

لیکن دونوں میں فرق یہ ہے کہ نظر بد لگانے والا جب نظر زدہ کو دیکھتا ہے، یا آسنا سامنا کرتا ہے تو وہ اس وقت اپنی حیثیت نہ نفسی کیفیت اختیار کرتا ہے جب کہ حاسد کا حسد محسود کی موجودگی اور عدم



موجودگی دونوں صورتوں میں سلگتا رہتا ہے۔

اس تعریف سے حاسد اور نظر لگانے والا دونوں الگ الگ ہو جاتے ہیں کہ نظریہ والا اس کو بھی دیتا ہے، جس سے اسے حسد نہیں ہوتا، مثلاً: حیوان، کبھتی وغیرہ اگر چہ ان کے مالک سے حسد نہیں رکھتا ہو بلکہ بعض اوقات تو وہ خود اپنی ذات اور بیوی بچوں کو بھی نظر بد لگا بیٹھتا ہے۔ کیونکہ اس سبب کسی چیز کو پسند کرتا اور عظیم سمجھتا بھی ہوتا ہے۔

اور جب یہ نظر بد والا کسی بھی چیز کو تعجب کی نگاہ سے دیکھے گا اور تیز نظری کا مظاہرہ کرے گا تو مانوس خواہ کوئی بھی ہو اس کا نفس ایسی کیفیت اختیار کرے گا جو نظر زدہ میں اثر انداز ہوگی۔

اس تفصیل سے پتہ چلتا ہے کہ حسد کی برائی میں زیادہ عمومیت پائی جاتی ہے۔ نسبت نظر لگانے والے کے یا ہم یوں کہہ سکتے ہیں کہ ہر نظر لگانے والے میں حسد کا مادہ بھی ضرور ہوگا اور یہ ضرور نہیں کہ ہر حسد کرنے والے میں نظر کا مادہ بھی پایا جائے۔ لہذا جب حسد کی برائی سے اللہ کی طلب کی جائے گی تو نظر لگانے والے کی برائی سے خود بخود اللہ کی پناہ طلب ہو جائے گی۔

### حسد کے مراتب اور درجہ بندی

حسد کے تین مراتب ہیں، جن کی تفصیل کو ہم اختصار کے ساتھ یوں بیان کرتے ہیں:

(۱) دوسرے کی نعمت کے زوال کی آرزو رکھنا، یعنی انسان دوسرے کے لئے نعمت کی موجودگی برداشت نہ کر سکے اسے یہ چیز پسند نہ ہو کہ اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے پر اپنا انعام کرے ہر آن کی یہی تمنا ہو کہ اس میں نقص و عیب ہو، یعنی دوسرا بندہ فقیر رہے یا جہالت میں پھنسا رہے یا مرنے نہایت ہی خطرناک اور سخت حرام ہے۔

(۲) کسی کے پاس کوئی اچھی چیز دیکھ کر خواہش اور لالچ رکھنا کہ وہ چیز اس کی بجائے اس کے پاس جائے۔

(۳) رشک کا حسد اور وہ یہ ہے کہ بندہ یہ تمنا رکھے کہ اسے بھی دوسرے کی مانند نعمت میسر آئے

اس کی یہ آرزو نہ ہو کہ دوسرے سے نعمت چھین جائے اس میں کوئی حرج نہیں ایسے آدمی کو محبوب قرار نہیں دیا جاسکتا، بلکہ یہ تقریباً اس درجے کے زمرہ میں آتا ہے جس کی بعض امور میں ترقیب

گئی ہے۔ ارشادِ باری ہے:

(وَلَيْسَ ذَلِكَ قَلْبِنَا قَسَ الْمُتَنَبِّئِينَ) (مطففين: ۱۰۳)

”اس (جنت) میں چاہئے رغبت کریں رغبت کرنے والے۔“

صحیح حدیث میں نبیؐ سے روایت ہے کہ آپؐ نے فرمایا:

(لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَلَسَطَهُ عَلَى هَلَكِهِ فِي الْحَقِّ وَ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْحِكْمَةَ فَهُوَ يَقْضِي بَيْنَهَا وَيُعْلِمُهَا النَّاسَ)

”رشک جائز نہیں مگر دو آدمیوں میں، ایک وہ آدمی کہ اللہ تعالیٰ نے اسے مال دیا ہے اور اسے حق

میں صرف کرنے کی توفیق دی ہے۔ دوسرا وہ آدمی قائل رشک ہے جسے اللہ نے حکمت (دین کا

علم) عطا کی ہو اور وہ اس کے مطابق ہی فیصلہ کرتا ہے اور اس کی قوموں کو تعلیم دیتا ہے۔“

**حسد کے اسباب (انسان کے دل میں حسد کیوں پیدا ہوتا ہے؟)**

حسد کے کچھ اسباب و علل ہیں جو حاسد کی رگوں میں تیزی سے گردش کرتے ہیں۔ جن سے حاسد کا

دل غیظ و غضب سے بھر جاتا ہے اور جس سے حسد کرتا ہے اس کے خلاف دماغ میں غم و فساد کی لہر

دوڑ جاتی ہے بعض اوقات تو قتل تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ ان میں سے اہم ترین اسباب درج ذیل

ہیں:

(۱) حاسد امور دنیا کے بارے میں رب العالمین کی تقسیم پر رضاء مند نہیں ہوتا اور نہ ہی اس پر

قناعت اختیار کرتا ہے۔ تو اس ذہنیت والا حاسد اپنے اندر دائمی ناراضی پاتا ہے، کہ فلاں کے پاس

مال کیوں ہے؟ میرے پاس کیوں نہیں؟ فلاں عزت کے اعلیٰ مقام پر یا جاذبِ نظر اور پسندیدہ

کیوں ہے؟ اور میں ایسا محبوب عوام کیوں نہیں؟ حالانکہ اسے رب کبریا کی قسمت پر راضی رہنا چاہئے:

(۲) حسد کا سبب کینہ، عداوت، اور بغض بھی بنتا ہے اور جس سے بغض ہو اس کے بارے میں بغض

رکھنے والا یہ پسند نہیں کرتا کہ اللہ عزوجل اس پر کوئی نعمت کرے بلکہ اس کے برعکس وہ اسے محرومی

قسمت ہی میں دیکھنا چاہتا ہے۔ جیسا کہ فرمانِ الہی ہے:

(وَإِنْ تُبْصِرْهُمْ سِنَّةً يَنْفِرُ حَوْلَهَا عُرَىٰ السُّجُودِ) (سجدة: ۱۷)



”اور اگر تمہیں برائی پہنچے تو یہ خوش ہوتے ہیں۔“

یہ ایک ایسا نامرادب ہے کہ یہ انسان کو انسان کے قتل تک کی طرف دھکیل دیتا ہے اور حسد زدہ مال و منال چھینے تک نوبت پہنچا دیتا ہے اور اس کی پردہ دری تک سے گریز نہیں کیا جاتا۔

(۳) حسد کا ایک سبب خود پسندی بھی ہے اور یہ ایک خطرناک بیماری ہے جو انسان کو حسد میں پہنچاتی ہے بلکہ حسد کو حق کے قبول کرنے سے روک دیتی ہے۔ جیسا کہ ارشادِ باری ہے:

(أَوْ عَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِنْكُمْ) (اعراف: ۶۳)

”کیا تمہیں تعجب ہے کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے سببی میں سے ایک آدمی کے ذریعہ سے ذکر (قرآن) آیا ہے۔“

مغرور و خود پسند آدمی اس لئے حق کو رو کرتا ہے کہ وہ اپنے اوپر کسی دوسرے کی پسندی پسند نہیں کرتا۔

(۴) حسد کا عمومی باعث یہ چیز ہے کہ ایک ہی معاشرہ میں بعض گروہ تقسیم کار میں اشتراکیت رکھتے ہیں یا ہمیشہ ہوتے ہیں تو وہ آپس میں حسد کرتے ہیں جیسا کہ علم میں ہم پلہ ہیں یا تجارت میں ہم

پیشہ ہیں وغیرہ اور یہ آپس میں حسد کا شکار ہو جاتے ہیں جبکہ کسی دوسرے معاشرے سے تعلق رکھنے والے پر حسد نہیں آتا، خواہ وہ اپنے معاشرے کے آدمی سے بڑھ کر ہی کیوں نہ ہو۔

## حسد کا علاج

جب ہمیں یہ معلوم ہو چکا کہ حسد ایک بہت ہی خطرناک بیماری ہے تو اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس کا علاج کیا ہے؟ تو اس کا جواب درج ذیل ہے:

(۱) حاسد اگر ایمانداروں سے حسد کرتا ہے، تو اسے یہ بات ذہن نشین کرنی چاہئے کہ ایمانداروں سے حسد کر کے وہ اللہ تعالیٰ کے دشمنوں میں شریک ہو رہا ہے۔ کیونکہ یہ دشمنانِ الہی پسند نہیں کرتے کہ وہ ایمانداروں پر نعتِ الہی کا اثر و نشان دیکھیں تو حاسد گویا ان کا شریکِ عمل بن رہا ہے۔ لہذا اسے اس سے توبہ کرنی چاہئے۔

(۲) حاسد کو یہ بات دماغ میں بٹھالینی چاہئے کہ جس سے حسد کر رہا ہوں اس حسد کے ذریعہ سے میں اس کا زیادہ نقصان نہیں کر سکتا، بلکہ اس سے پہلے خود حاسد کا اپنا نقصان ہوگا۔ کیونکہ حاسد اپنے دل کی بے کئی کا دکھ اٹھاتا ہے، غم اور صدمہ دل و فکر برداشت کرتا ہے حالانکہ جو یہ چاہتا ہے وہ نہیں ہوتا کیونکہ اگر اللہ تعالیٰ حسد کرنے والوں کی خواہش پر جن سے حسد کیا جا رہا ہے ان سے سب کچھ چھین لیتا تو پھر کسی کے پاس کوئی نعمت بھی باقی نہ رہتی۔

(۳) اللہ تعالیٰ کی تقسیم پر مکمل رضا مندی کا اظہار کرے کیونکہ دنیا میں جو چیز ہاتھ سے نکل جائے اس پر افسردہ نہ ہو، کیونکہ اس کا انجام ہی زوال اور فناء ہے حسد کرنے والے کو چاہئے کہ وہ یہ بات دل میں اتار لے کہ وہ حسد کر کے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مقابلہ کا مرتکب ہو رہا ہے۔ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتا ہے:

(أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۚ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سَخِرَآ وَرَحِمَتْ رَبِّكَ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ) (از عرف: ۳۲/۳۳)

”کیا تیرے سبکی رحمت کا تقسیم کرنا کا کام ہے؟ بہت بھی تشکیک رحمت ہے کہ ہم نے دنیا کی زندگی میں ان کی معیشت کو اعلیٰ سطح پر لے کر رکھا ہے اور ان کے درجے کو ایک دوسرے سے بلند کر کے رکھا ہے۔ لیکن ہم نے ان کے لئے سب سے اچھا کام لیا ہے۔“



## معاشرہ پر حسد کے مہلک اثرات

حسد امتوں کی ایک بیماری ہے جس طرح رسول اللہ ﷺ نے ہمیں آگاہ فرمایا ہے:

(ذَبَّ إِلَيْكُمْ ذَاءُ الْأَمَمِ قَبْلَكُمْ الْحَسَدُ وَ الْبَغْضَاءُ)

”پہلی امتوں کی بیماریاں دے پاؤں تمہارے درمیان سرایت کریں گی وہ حسد اور بغض ہیں۔“

یہ حسد کا مرض جس قوم میں رونما ہوا ہے وہ بٹ گئی، کشت و خون کا شکار ہوئی، اس کی عظمت و بلندی

آہستہ آہستہ کم ہونے لگی اور اس قوم کے افراد ایک دوسرے کے

”اور اس چیز کی تمنا نہ کرو جس کے ذریعے سے اللہ نے تمہارے بعض کو بعض پر فضیلت دی، مردوں

کے لئے حصہ ہے جو انہوں نے کمایا اور عورتوں کے لئے حصہ ہے جو انہوں نے کمایا اور سوال کرو

اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل کا بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔“

ہر صاحب شر پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ خواہ وہ حسد کی شر والا ہو یا دہ نظربد کی شر والا ہو، یا ان کے

علاوہ ہو، انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ یہ بیماریاں اس قدر خباثت رکھتی ہیں کہ یہ صرف افراد کو ہی







شیخ: تو پھر آپ اس مسکین عورت میں کیوں داخل ہوئے ہیں؟

جن: یہ عورت آج سے چھ سال پہلے اپنے قافلہ کے ساتھ فریضہ حج کی ادائیگی کے لئے جاری تھی۔ جب یہ خشکی کے راستہ واپس آئے تو ان کا قافلہ ریاض کے قریب نماز فجر کی ادائیگی کے لئے ٹھہرایہ عورت بس سے اتری اور چلتے چلتے اس کا پاؤں پھسلا اور یہ میرے اوپر گر پڑی۔ اس نے مجھے اذیت دی تو میں اسے چٹ گیا۔ اس وقت سے لے کر آج تک میں نے اسے اذیت میں جھڑ کر رکھا ہے۔

شیخ: اسے تنگ کرنے سے آپ کو کیا فائدہ؟

جن: نہیں فائدہ تو کوئی نہیں۔

شیخ: کیا اس بے چاری نے قصد آپ پر خود کو گرایا تھا اور تکلیف دی تھی؟

جن: نہیں!

شیخ: اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتا ہے:

(وَالْكَلْبِیْمُ الْغَیْظُ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ)

”جو کلمہ لوگ غصہ پی جاتے ہیں اور لوگوں سے گزر کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔“  
پھر دوسری بات یہ ہے کہ آپ انصاف نہیں کر رہے بلکہ ظلم کر رہے ہیں۔ کیونکہ وہ تو غیر ارادی طور پر گری تھی جب کہ آپ قصد اس پر زیادتی کر رہے ہیں اور آپ نے ظلم میں کئی گنا اضافہ کر دیا ہے جو کہ حرام ہے۔

جن: یہ درست ہے۔ شیخ آپ جاننے ہیں میں اس کے ساتھ کیا کرتا تھا! میں اس کے صرف

طلق میں اذیت پہنچاتا تھا، جس کی وجہ سے یہ اکثر بیمار رہتی تھی اور اس کے بیٹے اسے ہسپتال میں

لے جاتے تھے اور میں ہسپتال کے دروازے تک پہنچ کر اس سے نکل جاتا تھا۔ ہسپتال والے ہر

ممکن طریقے سے اسے چیک کرتے مگر اسے بالکل تندرست پاتے چیک اپ کے بعد جب وہ

اسے واپس لاتے تو میں پھر اسے چٹ جاتا اور دوبارہ نئے انداز پر لوٹتا تھا اور جدید طریقہ سے

اسے ایذا اور سانی شروع کر دیتا تھا۔

شیخ: کیا آپ کی بیوی ہے؟

جن: جی میری اولاد بھی ہے، میں ان کی ملاقات کے لئے جاتا ہوں، پھر اس عورت کی

جانب لوٹ آتا ہوں۔

شیخ: اب کیا خیال ہے؟

جن: جو آپ حکم کریں!

شیخ: میرا حکم ہے کہ آپ اس عورت سے نکل جائیں اور دوبارہ کبھی بھی اس کی جانب نہ آئیں۔

جن: میں آپ کے کہنے سے نکل جاتا ہوں۔

شیخ: نہیں! میری وجہ سے نہیں، بلکہ اللہ کی رضا کی خاطر نکلو!

جن: شیخ! سچ جانیں ہم اسے مارنا چاہتے تھے۔

شیخ: کیا تم رو میں قبض کرنے کا اختیار رکھتے ہو؟

جن: نہیں۔

شیخ: اب یہ گفتگو چھوڑو اور اس سے نکل جاؤ اور اللہ تعالیٰ سے (اپنے گناہ اور ظلم سے) توبہ

کرو۔ اس کے بعد وہ جن چلا گیا اور وہ عورت بہترین حالت میں صحت یاب ہو گئی۔ چند ماہ بعد پھر

جن زدگی کا شکار ہو گئی۔ تب اس عورت کے جن سے مندرجہ ذیل بات چیت ہوئی:

شیخ: اب تم دوبارہ کیوں لوٹ آئے ہو، جب کہ تم نے واپس نہ آنے کا عہد کیا تھا؟

جن: میں اس جن کا بیٹا ہوں جو اس عورت سے نکلا ہے۔ کیونکہ یہ مجھ پر اور میرے باپ

دونوں پر گری تھی اس لئے میں نے بھی اس سے بدلہ لینا ہے۔

شیخ: تمہارا نام کیا ہے؟

جن: میرا نام محمد ہے اور میرے باپ کا نام عبدالقادر ہے۔

شیخ: اے محمد! میں تم سے یہ طویل گفتگو نہیں کرنا چاہتا اللہ سے زور چلے جاؤ اور اپنے باپ سے جاملو۔

اس کے بعد کچھ ہی دیر بعد وہ بھی چلا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس کے حکم سے وہ عورت

بہترین صحت کی حالت میں ہو گئی۔



## (۲) ”ہم لوگوں کو دین سے دور ہونے کی بنا پر چمٹتے ہیں“

ایک دن ہمارے ایک شیخ نے ایک ایسے نوجوان کو دم کیا کہ جسے جن چٹ گیا تھا، دورانِ علاج جن سے درج ذیل گفتگو کا تبادلہ ہوا:

شیخ: آپ کون ہیں؟

جن: میں شیخ فرج ہوں، اپنے قبیلہ کا شیخ ہوں۔

شیخ: آپ اس نوجوان انسان کو کیوں چمٹتے ہیں؟

جن: (النا شیخ سے غصیلے لہجے میں سوال کرتا ہے) تم اس نوجوان کو تنگ کیوں کرتے ہو؟ کیا تم چاہتے ہو کہ میں اب اس سے نمٹوں جو اس نوجوان کو تنگ کرتا ہے؟

شیخ: کیا آپ مسلمان ہیں؟

جن: جی میں مسلمان ہوں اور اللہ سے ڈرتا ہوں۔

شیخ: کیا آپ جانتے ہیں کہ خوشی، غم، اور غضب وغیرہ عارضی صفتیں ہیں۔ یہ کسی وقت بھی انسان پر ظاہر ہو سکتی ہیں۔ اور کسی بھی وجہ سے ہو سکتی ہیں اور یہ وہ اوصاف ہیں جو انسانوں اور دونوں میں یکساں جاری ہیں؟

جن: جی ہاں! معاملہ تو اسی طرح ہے، لیکن چاہتا ہوں کہ میں ذرا پاؤں سیدھے کر لوں کیونکہ میں ایک عمر سیدہ شیخ ہوں۔ (جن زدہ کو اچھی طرح جکڑ کر باندھ دیا گیا ہوا تھا۔)

شیخ: آپ کی عمر کتنی ہے؟

جن: ۳۲۰ سال، اور میرے زیادہ تر ساتھی وفات پا چکے ہیں۔

شیخ: اے شیخ فرج!..... یہ بتائیں آپ لوگوں کو اذیت کیوں دیتے ہیں؟

جن: کیونکہ یہ دین سے دور ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دور ہوتے ہیں۔

شیخ: لیکن اے شیخ فرج!..... تمہارے جنات حضرات عام طور پر پر انسانوں پر مسلط ہوتے ہیں اور وہ نیک لوگوں کو بھی معاف نہیں کرتے تم انہیں سمجھاتے کیوں نہیں؟

جن: ہمارا سب جنوں پر غلبہ نہیں ہو سکتا۔

## کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

شیخ: کیا اب آپ اس نوجوان انسان سے جائیں گے یا کیا ارادہ ہے؟

جن: میں عنقریب بغیر کسی دم پڑھے چلا جاؤں گا لیکن آپ چاہتے ہیں کہ میرے ساتھ یمن کا سفر کریں؟

شیخ: وہ کیسے ممکن ہے؟

جن: میں آپ کو اڑا کر لے جاؤں گا۔

شیخ: ہم اللہ تعالیٰ سے عافیت و سلامتی کا سوال کرتے ہیں۔ آپ صرف یہ کریں کہ اس انسان سے چلے جائیں نہ ہمیں اڑائیں اور نہ ہی ہم آپ کے ساتھ اڑ سکتے ہیں۔

اس کے بعد شیخ فرج جن چلا گیا اور نوجوان ہوش میں آ گیا اسے معلوم تک نہ تھا کہ کیا ماجرا ہوا ہے۔!!

## (۳) ”اس نے بسم اللہ نہ پڑھی تو میں اسے چٹ گیا“

ایک دفعہ مغلد نامی جن ایک عورت کو چٹ گیا۔ عورت پر دم کی وجہ سے وہ حاضر ہوا، جن کو نکالنے کی کوشش کے دوران اور قراءت شروع کرنے کے بعد جن گفتگو کرنے لگا۔

اس وقت اس سے شیخ کی درج ذیل گفتگو ہوئی:

شیخ: آپ کا نام کیا ہے؟

جن: میرا نام مغلد ہے۔

شیخ: آپ مسلمان ہیں یا کافر؟

جن: میں کافر ہوں، مسلمان ہونا چاہتا ہوں۔ (اور پھر پکارا مٹھا)

(أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ)

شیخ: (اللہ آپ کا یوں اچانک مسلمان ہونا قبول فرمائے، آپ یہ بتائیں کہ آپ اس عورت کو کب سے چمٹے ہوئے ہیں؟ اور سبب کیا ہے؟

جن: میں سال سے چمٹا ہوا ہوں، اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ محراب میں پیشاب کر رہی تھی۔



اس وقت یہ چھوٹی تھی اس نے دعاء (تقاضے حاجت) نہ پڑھی تو میں اسے چٹ گیا۔

شیخ: اب اللہ پاک نے آپ پر احسان کیا ہے، آپ اسلام لائے ہیں اور اسلام علم کو ترویج دیتا ہے۔ آپ اس عورت سے چلے جائیں۔

جن: ہاں میں چلا جاؤں گا۔ اور یہ بھی معاہدہ کرتا ہوں اس کی طرف دوبارہ نہ لوٹوں گا۔ اور واقعتاً وہ عملاً چلا گیا مگر دو گھنٹے گزرنے کے بعد پھر لوٹ آیا اور کہنے لگا میں شیخ سے ملنا چاہتا ہوں۔ جب شیخ آئے تو اس سے کہنے لگے:

شیخ: آپ دوبارہ کیوں لوٹے ہیں؟

جن: اے شیخ! آپ جانتے ہیں کہ بچے کو وضو اور نماز کی تعلیم دی جاتی ہے اور میں اسلام لایا ہوں۔ آپ نے مجھے دینی معاملات تو سکھائے نہیں میں چاہتا ہوں آپ مجھے وضو اور نماز سکھائیں۔

شیخ کے کہنے پر ایک بھائی جو وہاں موجود تھا گیا اور وہ پانی لایا شیخ نے اس کے سامنے وضو کیا اور نماز ادا کی اور بعض دینی معاملات حل کئے اس کے بعد شیخ نے اس سے کہا:

شیخ: اب جاؤ نیک لوگوں کو تلاش کرو اور ان سے ملو وہ آپ کو اسلام کی ضروریات کی تعلیم دیں گے۔

جن: میں کسی اور کو نہیں جانتا اور نہ اب میں اپنے گھر والوں سے مل سکتا ہوں، کیونکہ ہمارے گھر پر میرے اسلام لانے کی وجہ سے وہ مجھے قتل کر دیں۔

شیخ: صبر کریں اور اللہ تعالیٰ کی مدد طلب کریں۔

(ومن ینق اللہ یمجعل له مخرجاً)

”جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے وہ اس کے لئے نکلنے کی جگہ بنا دیتا ہے۔“

اس کے بعد وہ جن اس عورت سے نکل کر چلا گیا۔

(۴) ”میں اس دوشیزہ سے محبت کرتا ہوں“

خلیج کے علاقے میں ساحلی مقامات پر ایک جن ایک شادی شدہ عورت کو چٹ گیا۔ شیخ کے دم پڑھنے کے دوران اس کا خاندان بھی موجود تھا۔ جن اس آسیب زدہ دوشیزہ کی زبانی بولا اور کہا:

جن میں اس سے محبت کرتا ہوں میں چاہتا ہوں کہ اس علاقہ سے نکل جائے کیونکہ یہ علاقہ حقیر سے متعلق ہے۔ آپ کو یہ کس نے بتایا ہے؟

جن: ایک جادوگر نے۔

شیخ: کیا آپ کافر ہیں یا مسلمان؟

جن: میں اور جادوگر دونوں غیر مسلم ہیں۔

شیخ: تم اور جادوگر دونوں جھوٹ بولتے ہو۔

جن: ہم جھوٹ نہیں بولتے، ہم تو یہ باتیں آسمان سے چرا کر لاتے ہیں۔

شیخ: تم جھوٹ بولتے ہو، اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَى وَيُقَذِّفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ

”میں سن سکتے ہوں اعلیٰ فرشتوں سے (حسب یہ کچھ سن سکتی ہے) پھر جاتے ہیں تو انہیں ہر جانب سے ٹھکراتے ہیں۔“

اور جب شیخ نے باقاعدہ قراءت شروع کی تو سورت طافات کی مذکورہ آیت بار بار دہراتے رہے:

جن: (آیت سن کر) (أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ)

”میں اللہ سے استغفار کرتا ہوں اور اس کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ میں اس کی تعلیم حاصل کروں جس کی اسلام لانے کے بعد ضرورت ہے اور آخر اس نے بعض اسلامی تعلیمات سیکھیں اور اس نے اپنا ”یوشع“ نام بدل کر ”عبدالرحمن“ رکھا۔

شیخ: کیا یہ بات صحیح ہے کہ یہ علاقہ غفریب تباہ ہوگا؟

جن: اللہ جانتا ہے (یہ لکھ اس نے تین مرتبہ دہرایا)۔

یہ جن مذکورہ دوشیزہ سے بہت ہی مشکل سے نکلا کیونکہ اس کے ساتھ اس کا گھر تعلق قائم ہو چکا تھا اسے اللہ تعالیٰ کا واسطہ دیا گیا اور کہا گیا کہ اس قسم کا تعلق اور محبت حرام ہے تو اس کے بعد وہ چلا گیا۔



## آسیب زدگی کے متعلقہ واقعاتی شہادتیں

(۱) اللہ کے ذکر کرنے جادو بے اثر کر دیا!

یہ واقعہ ہمیں ایک شیخ صاحب نے سنایا، جو کہ ہر طرح سے قابل اعتماد ہیں۔ کہتے ہیں: میں نے ایک جادو کا عمل دیکھا جس کے متعلق بتایا گیا کہ وہ درخت کے اوپر کیا گیا ہے وہ جادو کا عمل اس طرح کیا گیا تھا کہ دو پتھر تھے جو بہت ہی چھوٹے تھے ان میں سے ایک بمشکل بندوق کی گولی کے برابر ہو گا ان دونوں کو ایک کاغذ میں لپیٹ کر رکھا گیا تھا یہ جادو کا عمل سینٹ کی ایک گیند کے اندر بند تھا اور پھر اسے درخت پر رکھ دیا گیا تھا جب وہ سینٹ کی گیند توڑی گئی تو اس کے اندر جادو جل کر راکھ ہو چکا تھا جب ہم نے اس کاغذ کو جو اوپر لپٹا ہوا تھا کھولنا چاہا تو وہ ہاتھ لگاتے ہی ریزہ ریزہ ہو گیا۔ اتنا سخت جادو ہونے کے باوجود بے اثر رہا، اس لئے کہ جادو زدہ بہت عمدہ طور پر ذکر الہی میں مشغول رہنے والا تھا۔ اور وہ قرآن مجید کا حافظ تھا خود کو دم کرتا رہتا تھا اور سورت بقرہ کی قراءت کے ذریعہ سے بارہا خود کو دم کیا کرتا تھا کسی چاہنے والے نے اس پر یہ جادو کیا تھا لیکن وہ حافظ قرآن اللہ کی طرف رجوع کرنے والا تھا اس لئے اللہ تعالیٰ نے اسے بچا لیا اور جو جادو اسے تکلیف دینے کے لئے کیا گیا تھا وہ سب بے اثر ہوا۔

(۲) مجھے اس کی گرل فرینڈ نے جادو کے زور پر اس سے چٹ جانے کیلئے بھیجا ہے:

ایک شیخ بیان کرتے ہیں کہ امریکا سے پڑھے ہوئے ایک نوجوان پر میں نے دم کیا میں تقریباً ایک سال تک اسے دم کرتا رہا میں اس پر دم پڑھتا تو وہ اس کے بعد بڑی سخت تکلیف برداشت کرتا تھا یہاں تک کہ اس نے اپنی بیوی بھی اس کے میکے چھوڑ دی وہ حاملہ تھی اس نے بچی کو جنم دیا اس نے اس معصوم بچی کو دیکھا تک نہ تھا اور میں جب بھی اس پر دم پڑھتا تو وہ لرزہ بر اندام ہو جاتا اور عجیب و غریب حرکات شروع کر دیتا ہم اس کے بارے میں بہت ہی حیران تھے، پتہ نہیں چل رہا تھا کہ اسے آسیب ہے یا جادو ہے، یا نظر ہے، یہاں تک کہ اس کے گھ ۱۰ لے بھی اس کے بارے میں بہت حیران و پریشان تھے، خصوصاً اس کی والدہ اس کی وجہ سے بہت ہی زیادہ پریشان تھی۔

اسی حالت میں تقریباً ایک سال گزرنے کے بعد ایک دفعہ میں جب اس پر دم پڑھ رہا تھا اور اس دن میں نے پڑھائی میں بہت شدت اختیار کی اور ساتھ میں نے اسے مارا بھی تو اچانک ایک جن اس کی زبانی بولنے لگا اور چلانے لگا جس قدر میں اسے مارنے میں اضافہ کرتا وہ اسی قدر چلانے لگتا یہاں تک کہ اس نے کہا میں نکل کر جا رہا ہوں۔

اس کے نکل کر جانے سے پہلے اس سے میرا یوں مکالمہ ہوا:

شیخ: تو کون ہے اور اس میں کیوں آیا ہے؟

جن: میں اسے چٹ گیا تھا اور اس میں جادو کے ذریعہ آیا ہوں۔

شیخ: یہ بتاؤ اسے کس نے جادو کیا ہے؟

جن: مجھے نہیں پتہ۔

شیخ: (میں نے اسے اور مارا اور کہا) تجھے پتہ ہے تو بتاتا کیوں نہیں ہے؟

جن: "جوڑی" نامی ایک نوجوان لڑکی ہے جسے اس نے امریکا میں تعلیم کے دوران گرل

فرینڈ بنا رکھا تھا تو جب یہ واپس آنے لگا تو اس پر اس نے جادو کر دیا کہ دوبارہ پھر امریکا لوٹ آئے۔

شیخ: بہتر ہے کہ توب واپس چلا جا۔

جن: میں نہیں جاسکتا کیونکہ میں جادو کے ذریعہ بھیجا گیا ہوں۔

تب میں نے اسے بہت سنگدلی سے پیٹا تو وہ چلا اٹھا چھوڑ دو مجھے جانے دو میں چلا جاتا ہوں اور

میں نے اس سے وعدہ لیا کہ وہ اب دوبارہ نہیں آئے گا اور تب اس نوجوان کو تکلیف سے آفاقہ ہو گیا۔

میں نے اسے توبہ کی نصیحت کی، اللہ کی طرف رجوع کا کہا، نمازوں کی مکمل حفاظت کا سمجھایا قرآن

پاک کی تلاوت کرنے اور اذکار کی تمجہ بانی کا کہا کچھ عرصہ اس پر عمل کرنے سے اس کی حالت بہت

بہتر ہو گئی لیکن اس اللہ کے بندے نے اس بات کی مستقل پابندی نہ کی اور نئے سرے سے ایک

دفعہ اس کی پھر وہی حالت لوٹ آئی شاید حقیقت حال تو اللہ ہی جانتا ہے لیکن میرے خیال میں

جب اس نے اس (نماز، قرآن کی تلاوت اور اذکار کرنے والی) نصیحت کو اپنانے میں کوتاہی کی تو

ہو سکتا ہے اسے دوبارہ نئے سرے سے جادو کیا گیا ہو اور وہی کیفیت ہو گئی ہو۔



## نظر بد سے متعلق حیران کن واقعات

(۱) مرغیاں مرگئیں گائے پھر اگئی

ہمارے ایک قابل اعتماد بھائی نے یہ واقعہ سنایا کہ ایک آدمی اپنے بھائی کو نظر لگانے میں مشہور تھا ایک دن وہ اپنے ایک بھائی کے فارم میں گیا وہاں مرغیاں دیکھیں جن کی تعداد سو کے قریب تھی جل کر کہنے لگا "یہ مرغیوں کی کیا بھیڑ لگا رکھی ہے؟" دوسرے دن وہ سب کی سب مرغیاں مر گئیں تھیں۔

یہی آدمی جو نظر بد میں مشہور تھا ایک کھیت میں داخل ہوا وہاں ایک بہت خوبصورت موٹی بڑی گائے دیکھی جس کی کوہان کھیتی کے چھبر سے بھی بلند تھی اس نے کہا "واہ! یہ گائے تو ایک نیلی کی مانند ہے۔" بس یہ کہنے کی دیر تھی کہ گائے کے تھن اندر کوکھج گئے اور وہ وہیں پھرتی گئی۔

(۲) کاروبار تباہ، بیٹے کا ایکسیڈنٹ اور خود اکتڑوں کا محتاج ہو گیا:

ع۔ل (یہ کسی کے نام کی جانب اشارہ ہے) اپنا واقعہ سناتے ہوئے در رہے تھے کہ مجھے بڑی سخت نظر لگ گئی ہے جو بہت ہی تکلیف دہ ہے اور درج ذیل واقعہ بیان کیا: ایک دفعہ "میں اپنے خاندان کے ہمراہ اپنے گھر کے باغچے میں بیٹھا ہوا تھا یہ گزشتہ گرمیوں کی بات ہے میں بہت ہی پرسکون بیٹھا ہوا تھا یہ عصر کے بعد کا وقت تھا آفتاب غروب ہونے کے قریب تھا کہ اچانک دروازہ کھٹکھٹایا گیا میں اکیلا ہی سامنے تھا میں نے اس آنے والے مہمان کا استقبال کیا اور اسے احترام سے بٹھایا۔ میرے ایک بیٹے نے اسے تہوہ، کھجوریں، چائے اور پھل پیش کئے۔ میرے مہمان نے حیرانی نگاہوں سے گھر کے قیمتی سامان اور گھر کے خوبصورت ماربل فرشوں کو دیکھنا شروع کیا میں اس کی نظروں کو یوں محسوس کر رہا تھا گویا وہ تیرہیں جو سیدھے میرے دل میں پیوست ہو رہے ہیں آخر مجھ سے رخصت ہوتے وقت بہت ہی عجیب و غریب اور حسرت بھرے انداز سے کہنے لگا: "آپ تو ایک بہت ہی خوش نصیب آدمی ہیں اور تھوڑے ہی عرصہ میں بہت ہی صاحب ثروت و دولت مند ہو گئے ہیں اور آپ کا خاندان بہت بڑا ہے اور دولت بھی وافر ہے!"

اس مہمان کے جانے کے بعد میرے حالات یکسر بدل گئے میرا کاروبار ٹھپ ہو گیا میرے اس لڑکے کا جس نے اسے کھانا پیش کیا تھا ایکسیڈنٹ ہوا، جس سے وہ بمشکل جانبر ہو سکا مگر اللہ تعالیٰ نے مہربانی فرمائی، زندگی بچ گئی ادھر میری صحت دن بدن گرتا شروع ہو گئی، آخر میں نے اپنے محل کو تالا لگا دیا اور اب معالجوں کے ہاں درد کے دھکے کھا رہا ہوں۔"

## شعبہ بازوں کے کرتب دکھانے کے واقعات

(۱) اس نو جوان کو جادو کیا گیا ہے!

اس سے میری ملاقات خلیج عربی کے کنارے ہندوستانی لوگوں کی آبادی میں ہوئی تھی اور اس نے میرا پر جوش استقبال کیا تھا میری اس نو جوان کے ساتھ بات ہوئی تو پتہ چلا کہ وہ اپنے کسی پیچیدہ نفسیاتی مرض کے سلسلہ میں اس علاقہ کے ایک مشہور نجومی کے پاس جانا چاہتا تھا میں نے اسے سمجھایا اور نصیحت کی کہ یہ کام خطرناک ہے اور نجومی کے پاس جانا حلال نہیں۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو نجومی کے پاس آئے گا اس سے سوال کرے گا اور اسکی تصدیق کرے گا تو اس کی چالیس دن کی نماز قبول نہ ہوگی۔"

تاہم وہ نو جوان میرے سمجھانے کے باوجود جانے پر اصرار کر رہا تھا تب میں نے کہا: اگر آپ نے نجومی کے پاس ضروری ہی جانا ہے تو پھر مجھے بھی ساتھ لے چلو تاکہ میں ان کے جھوٹ بیان کرنے کی دلیل پیش کر سکوں۔ تو اس نو جوان نے اس پر اتفاق کیا۔

اور جب ہم اس شعبہ باز کے پاس حاضر ہوئے تو میں نے ہی بات کا آغاز کیا۔ اور میں نے ایک فرضی کہانی گھڑی جس کا حقیقت سے دور کا بھی تعلق نہ تھا میں نے کہا: "اس نو جوان کو یہ تکلیف ہے"

یہ سن کر شعبہ باز نے کہا: "جو آپ ذکر کر رہے ہیں، وہ درست ہے، اس نو جوان کو جادو ہے، نجومی، چونکہ میری من گھڑت بات کی تصدیق کر چکا تھا حالانکہ میری بیان کردہ باتوں کا سرے سے وجود ہی نہ تھا اس لئے وہ نو جوان یہ ماجرا دیکھ کر ہکا بکا رہ گیا کیونکہ اسے علم تھا کہ میری یہ بات درست نہ



کالی دنیا، کالا جادو، و طائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
تھی مگر نجومی نے اسے سچا کہہ دیا تھا اور یہ ماہر اذکیہ کر وہ نوجوان اٹھ کھڑا ہوا اور میرے ساتھ باہر چلا  
آیا اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں گزر کر توبہ کی۔

اور الحمد للہ اب اسے معلوم ہو چکا تھا کہ یہ لوگ جھوٹ کے طوفان باندھنے والے اور دجال ہیں۔

(۲) تم میاں بیوی سات سال سے جادو کا شکار ہو

ایک شخص ایک نجومی کے پاس گیا اسے خانگی اور گھریلو مشکلات درپیش تھیں اس کا خیال تھا کہ یہ  
مشکلات کسی جادو کے عمل کی وجہ سے ہیں نجومی نے اس شخص سے کہا کہ ”کل آتا۔“ جب دوسرا  
دن وہ اس کے پاس گیا تو اس نجومی نے کہا: تم دونوں میاں بیوی کو تو جادو ہو گیا ہے اور اس کو سات  
سال ہو چکے ہیں حالانکہ ان کی شادی کو ابھی دو سال بھی پورے نہ ہوئے تھے !!!

(۳) ایک عجیب و غریب داستان

شیخ سلیم احمد عید کہتے ہیں: ایک شہر میں ایک آدمی فوت ہوا۔ اسے فوت ہوئے کوئی زیادہ عرصہ نہ  
گزر رہا تھا اور اس نے تر کے میں ایک بہت ہی خوبصورت محل چھوڑا تھا وہ محل بہت وسیع و عریض اور  
بہت زیادہ کمروں پر مشتمل تھا، نقش و نگار سے مزین تھا اور انوکھی سجاوٹ والا اور دیدہ زیب تھا اور  
محل کے صحن میں سنگ مرمر کا بنا ہوا ایک حوض تھا جس میں بہت ہی عمدہ کام ہوا تھا اور اس کے  
گھیرے پر مختلف شکلوں اور رنگوں والی مورتیاں تھیں جن کے منہ سے پانی اچھلتا تھا۔

اس آدمی کی کوئی اولاد نہ تھی جو اس کی وارث بنتی وہ گھر اس آدمی کی وفات کے بعد خالی پڑا اور  
خراب ہونا شروع ہو گیا اور اس میں دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے خود روپودے اور جھاڑ جھنکارا گیا  
شروع ہو گئے آخر اس کے رشتہ دار وراثت نے اسے فروخت کرنے کا متفقہ فیصلہ کر لیا انہیں امید تھی  
کہ وہ بہت زیادہ مالیت میں فروخت ہو گا مگر یہ کیا کہ ادھر انہوں نے اسے فروخت کرنے کا اشتہار  
دیا، ادھر یہ بات اچانک مشہور ہو گئی کہ یہ محل تو جنوں کی رہائش گاہ ہے اور اس میں بھوتوں کا بیہرا  
ہے یہ خبر اس طرح پھیل گئی کہ ہر مجلس کا موضوع سخن بن گئی اگر کوئی اس بات پر یقین نہ کرتے

کالی دنیا، کالا جادو، و طائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
ہوئے اس محل میں تحقیق کے لئے داخل ہوتا تو وہاں پر وہ بھی اس چیز کا معتقد ہو چکا ہوتا کہ واقعہ  
اس میں جنات نے سیرا کر رکھا ہے۔

اور اس طرح کل تک جو لوگ اسے خریدنے کے خواہش مند تھے اب اس کے بارے میں بات  
کرنے سے بھی ہچکچانے لگے آخر جب یہ محل پورے علاقے میں اور دور دور تک بھوت بچکے کے طور  
پر مشہور ہو گیا۔ اور وراثت اس کی فروخت سے بالکل مایوس ہو چکے تھے تو اچانک ایک دن اسی محلے کا  
ایک آدمی ان کے پاس آیا جس کی علاقے میں کوئی شہرت اچھی نہیں تھی اور اس نے محل کے بارے  
میں ادھر ادھر کی باتیں شروع کر دیں جو لوگوں میں مشہور تھیں اور اس کے بھوتوں کا بیہرا بن جانے پر  
انہیں کتراتا رہا اور آخر وراثت پر احسان کرنے کے سے انداز میں اسے خریدنے کی پیشکش کر دی آخر  
کوڑیوں کے بجائے بہت کم قیمت میں سودا طے ہوا اور اس نے طے شدہ رقم کا چوتھا حصہ بطور بیعانہ  
ادا بھی کر دیا قبل اس کے وراثت اس مکان کی باقی ماندہ تمام رقم وصول کرتے کہ ایک دن ایک بہادر  
نوجوان آیا جسے اس گھر کے متعلق اطلاع پہنچ چکی تھی کہ اس میں جن وغیرہ ہیں جیسا کہ لوگ کہتے  
ہیں یہ نوجوان ان لوگوں میں شمار ہوتا تھا جو جنوں کے معاملہ کی پروا نہ کرتے تھے اور کسی مغریت یا  
بھوت سے گھبراتے نہ تھے وہ اس مکان کے وراثت کے پاس آیا اور ان سے معمولی رقم کے بدلے  
ذمہ داری اٹھائی کہ میں محل کے سب جنات وغیرہ کو پکڑ لوں گا یا بھگا دوں گا انہوں نے

(بالکون نے) بات قبول کر لی اور اسے آجی اجرت ادا بھی کر دی۔

رات کے وقت وہ نوجوان مکان میں گیا اور اپنے ساتھ ایک آئوٹریک ریوالور لے لیا تاکہ بوقت  
ضرورت کام آسکے اور جب وہ گھر کے اندر پہنچا تو تھوڑی دیر آرام کیا اور شمع بجھا کر سو گیا کچھ دیر بعد  
اسے محسوس ہوا کہ کوئی اس کا لحاف کھینچ رہا ہے اس نوجوان نے لحاف کو مضبوطی سے پکڑ لیا اور کہا  
”تو لحاف کھینچنے والا کون ہے؟“ اس نے کہا ”میں جن ہوں جن! اور ساتھ ہی خوفناک قہقہہ لگانے  
لگا اور پھر رک کر بولا ”اس لحاف کو چھوڑ دے نہیں تو میں تیرے جسم سے چمٹ جاؤں گا۔“ نوجوان  
نے لحاف چھوڑ دیا اور اس کے ساتھ ہی اچانک ایک قلابازی کھائی اور اس جن کے سینہ پر سوار ہو  
بیٹھا اور ریوالور کا رخ اس کے سر کی جانب کر کے گرجدار آواز میں لاکار: ”مجھے بتا تو کون ہے؟“ وہ



جن سخت خوف زدہ ہو اور کہنے لگا: ”مجھے چھوڑ دے میں تجھے صحیح صورتحال سے آگاہ کرتا ہوں۔“  
نوجوان نے کہا: جن کے بچے! جلدی بول نہیں تو میں تیری کھوپڑی میں سوراخ کرنے لگا ہوں۔  
”وہ کھکھیاتے ہوئے بولا: نہیں! نہیں! میں جن نہیں ہوں بلکہ میں تم جیسا ایک عام انسان ہوں۔  
میرے اور آپ میں صرف یہ فرق ہے کہ میرا رنگ سیاہ ہے اور شکل ڈراؤنی ہے“ نوجوان نے اسے  
چھوڑ دیا اور لائٹ آن کی تاکہ دیکھے کہ یہ کون ہے دیکھا تو وہ ایک سیاہ فام آدمی تھا جو لباس سے  
برہنہ تھا نوجوان نے کہا: ”اے سیاہ فام! مجھے بتا کہ اس محل میں تیرے آنے کا سبب کیا ہے؟

اس نے کہا: حقیقت تو یہی ہے جو کہ میں نے بتادی کہ میں ایک فقیر آدمی ہوں مگر انہیں سکتا اور میں  
اپنے ایک بہت بڑے خاندان کا واحد کفیل ہوں میں ایک آدمی کے پاس آیا میں نے اس سے کہا:  
”مجھے کوئی کام بتائے کہ میں گزراوقات کر سکوں۔“ اس نے مجھے معقول معاوضے پر یہ کام دیا کہ  
میں اس محل میں ہر رات جاؤں اور صبح تک وہیں اس میں ٹھہروں۔“ اور اس نے مجھے خاص طور پر  
یہ کہا تھا کہ ”جب میں یہ محسوس کروں کہ کوئی اس گھر کے قریب آیا ہے تو تالیاں بجانا شروع کر دوں  
اور کبھی کبھی دھولک بجانا شروع کر دوں۔“ جو صرف اسی مقصد کے لئے تیار کی ہوئی تھی جب میر  
دیکھتا کہ آنے والا جرأت مند ہے اس کی پروا نہیں کرتا تو میں یک دم پانی کا ٹل کھول دیتا اور پانی  
مورتیوں کے منہ سے آواز کے ساتھ نکلنے لگتا، جب کہ میں حوض پر چڑھ جاتا اور مختلف آوازوں  
سے چلانا شروع کر دیتا جو آنے والے کو خوف میں مبتلا کر دیتیں اور مجھے اس نے اس کام کو صیغہ راز  
میں رکھنے کا کہہ رکھا تھا۔

جب نوجوان یہ سب سن چکا تو اسے ساتھ ہائیک لایا اور مکان کے دروازے کے حوالے کر دیا اور اس کا  
تمام ماجرا بیان کر دیا۔ جس سے محل کے مالکان کو پتہ چل گیا کہ اس آدمی کو مزدوری پر مکان میں جن  
کا ڈرامہ رچانے کے لئے بھیجنے والا وہی شخص تھا جو مکان سستی قیمت پر خریدنا چاہتا تھا اور اسی لئے  
اس نے یہ ڈرامہ رچایا تھا۔

(بحوالہ جناتی اور شیطانی چالوں کا توڑ)

## سحر بندش نکاح و شادی

کوئی بھی کینہ پرور اور حاسد فرد خاندان، کسی عامل یا جادوگر سے پبیدی عمل یا سفلی علم کے  
ذریعہ ایسا جادو کروادیتا ہے جس سے اول تو عورت کے لیے رشتہ ہی نہیں آتا اور اگر آتا بھی ہے تو  
عورت شادی سے انکار کر دیتی ہے اور باوجود کوشش و بسیار کے اس کے لیے آمادہ نہیں ہو پاتی اور  
اس رشتے میں ہزاروں نقائص اور مین بھیناں نکالنا شروع کر دیتی ہے۔

### علامات سحر

دامی سردرد رہنا سینے میں عصر سے لے کر رات گئے شدید گھٹن، تنگی اور عجیب قسم کی خلش، مرد  
کو پہلی نگاہ ہی میں بد صورت اور نقص والا قرار دینا۔ نیند میں سخت بے چینی رہنا۔ معدے میں کبھی  
کبھی مروڑاٹھنا۔ پٹھ کی پٹلیوں میں درد، پاخانہ اور پیشاب سخت بدبودار ہونا وغیرہ وغیرہ

### علاج

ذیل کے اعمال کے ذریعے ایسے سحر کا بخوبی علاج ہو سکتا ہے اور مریضہ تندرست ہو جاتی ہے  
اور شادی کے لیے بخوبی آمادہ ہو جاتی ہے۔

- ۱۔ روزانہ صبح جاگنے پر اور رات کو سوتے وقت آیت الکرسی گیارہ مرتبہ، معوذتین  
سات مرتبہ اول و آخر درود شریف شفاء سات سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لے دم کرنے کا  
طریقہ یہ ہوگا کہ اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک مار کر پورے جسم پر اچھی طرح اپنے ہاتھ پھیر لے۔
- ۲۔ ہر روز تازہ پانی پر با وضو حالت میں ذیل کا عمل پڑھ کر دم کر کے پانی پلائیں۔

سورہ فاتحہ بعد وصل بسم اللہ شریف گیارہ مرتبہ، چہارم قل سات مرتبہ، آیت الکرسی سات  
مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ دَفْعُ شَرِّهُ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ ۝ وَاسْمَعُوا  
وَاطِيعُوا ۝ فَلَمَّا جَاءَ السَّحْرَ مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحْرَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ سَبِيْلُهُ ۝ وَلَا يُفْلِحُ  
السَّاجِرُ حَيْثُ اتٰى اَكْبَسَ مَرْتَبَةً ۝ اول و آخر درود شفاء گیارہ گیارہ مرتبہ۔

- ۳۔ کلونجی کا تیل لے کر اس پر سورہ مزمل اور درج بالا آیات سحر سات سات مرتبہ  
پڑھ کر دم کریں اور اس تیل کی مالش سینے اور سر کی نگوں میں کریں اور بعد میں نیم گرم پانی پر چنگلی







۳۔ شادی میں رکاوٹ کے لیے ذیل کا عمل بھی نافع ہے

(i) اس مقصد کے لیے لڑکی یا لڑکے کو چاہیے کہ وہ شیخ گانہ نماز کو اختیار کرے اور نماز کے بعد اول و آخر دو ابراہیم گیارہ گیارہ مرتبہ اور اسم الہی یا العلیٰ العظیم سات سو مرتبہ اور آیت انکری گیارہ مرتبہ پڑھ کر اللہ کے حضور دعا کیا کرے۔

(ii) روزانہ گیارہ دن آیت مبارکہ وَالْقِسْطَ السَّحْرَۃَ سَاجِدِیْنَ اکتالیس مرتبہ اور علی ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر پانی کو دم کریں اور اس سے غسل بھی کریں۔

(iii) ذیل کا نقش زمفران و گلاب سے قبلہ رخ بیٹھ کر بتائیں اور موم جامہ کر کے گلوں میں یا بازو پر باندھیں۔

۷۸۶

نقش

یا جبرائیل

یا میکائیل

۳۷۱۹۹	۳۷۲۱۳	۳۷۲۱۰	۳۷۲۰۶
۳۷۲۱۱	۳۷۲۰۵	۳۷۲۰۰	۳۷۲۱۲
۳۷۲۰۳	۳۷۲۰۸	۳۷۲۱۵	۳۷۲۰۱
۳۷۲۱۳	۳۷۲۰۲	۳۷۲۰۳	۳۷۲۰۹

یا اسرائیل

یا عزرائیل

اس نقش پر سورہ فتح اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں۔

۳۔ (i) ذیل کا عمل بھی نقش کے سخت بندش کے توڑ کے لیے بے حد نافع ہے۔ اس مقصد کے لیے روزانہ بعد از نماز فجر اور بعد از نماز عشاء اکتیس مرتبہ عبارت ذیل کو پڑھے اور آخر دو دھرتیف ذیل گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں اور ایسا لڑکی یا لڑکا اپنے اوپر نہ صرف دم کرے بلکہ پانی پر دم کر کے اس پانی کو صبح نہار منہ اور رات کو سوتے وقت پی لیا کریں پانی پیتے وقت یہ الفاظ دہرائیں۔ ہَلَا یَدُوْا دَلْعَ شُوْدَ سَحَرٍ یٰحَقُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ یٰمُنٰی اٰمِن۔ پانی پینے والا اور دم کرنے والا کام چاہے حصول مقصد جاری رکھیں۔

(ii) بعد از طلوع آفتاب با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر اسی عبارت کو زمفران و

گلاب سے سبز ریشمی پارچہ پر لکھیں اور اس پر اسی عبارت کو اکتیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور خوشبو کا کرموم جامہ کر کے گلے میں یا بازو پر باندھ لیں۔

(iii) اس نقش کی پشت پر ذیل کی عبارت تحریر کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَمِنْ تَحْلِیٍّ خَلَقْنَا رُوْحِیْنَ لَعَلَّکُمْ تَذَكَّرُوْنَ اَللّٰهُمَّ یٰحَقِّ قَوْلُکَ هٰذَا وَیَخْزِمْ لَیْسَکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اَنْ تُوْزِفَی فَاِنَّ بَیْنَ فَاِنَّ (لڑکے یا لڑکی اور ماں کا نام) رُوْحًا مُّوٰفِقًا غَیْرَ مُخَالِفٍ یٰحَقِّ مُحَمَّدٌ وَاِلٰہِ اَجْمَعِیْنَ

قَادِرٌ رَبِّ قَلْبٍ قَضَاءَ قَعْمَقَرٍ اَفْزَلُ بِقَرَقَارٍ مَعَ قَرَقَشٍ فِی قِیَعُوْشٍ یٰحَقِّ خَلَابِسِ قَطَبِ الْقَمَقَامِ قَنَابِیْنِ قَفَرٍ قِرْبِیْرِیْ قَقْبَلُ یَقْبُوْلُ قُرْبٍ قَدَسٌ عَنِ الْقِرَامِ قَبَا قَبُوْمٌ یَقُوْقِہِمَا فِی قِیَقَاتٍ یَقْفَقِضَہُ قَفْقِضَہُ قَفْقَرٌ قَطَاطِیْ وَ قَسَمُ قَفْصَہُ یَا قَلُوْی

درود پاک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَنْوَارِ وَتَرِیَاقِ الْاَغْیَارِ وَمِفْتَاحِ الْبَسَارِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُخْتَارِ وَاِلٰہِ الْاَطْہَارِ وَاَصْحَابِہِ الْاَخْبَارِ عَذِّدْ نِعْمَ اللّٰهُ وَاَفْضَالِہٖ

۳۔ بندش کے توڑ کے لیے ذیل کا عمل بھی بے حد مفید اور پراثر ہے۔

اس مقصد کے لیے لڑکے یا لڑکی کا پرانا لباس لے کر اس میں سوا کھوکھلے ماش، سات عدد کالی مرچ سات عدد لوگ سالم، سات عدد مکڑے دار جینی، سوا چھٹا نمک سیندر رکھ کر اس پر سورہ طہ اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس کو کسی ایسی جگہ پر رکھ دیں جہاں کیڑے مکوڑے عام ہوں اور وہ اس کو کھا جائیں۔ جیسے جیسے کیڑے مکوڑے اس کو کھائیں گے سحر کا اثر ٹوٹ جائے گا۔

یہ کام قمری مہینے کے تیسرے بدھ، جمعرات، ہفتہ کو کریں۔

اس کے بعد گھرواپس آ کر دریا یا نہر کے پانی پر سورہ طہ ایک مرتبہ اور سورہ الناس سات مرتبہ اور علی ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر غسل کر لیں اور غسل کے بعد تھوڑا سا شہد لے کر اس پر اول



کلمہ گیارہ مرتبہ، بسم اللہ شریف ایکس مرتبہ، تیسرا کلمہ ایکس مرتبہ اور درود شفاء ایکس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس کو چاٹ لیں اور اپنے سینے پر اس کا دم بھی کریں اور ذیل کا نقش سورہ طہ و زعفران و مشک سے با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر سبز ریشمی کپڑے پر بنا کر اس پر سورہ طہ ایکس مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں اور اس کو موم جامدہ کر کے اپنے گلے میں ڈالیں انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اس سحر سے نجات کے ساتھ ساتھ اچھی جگہ رشتہ طے ہو جائے گا اور آئندہ کے لیے ایسے سحر سے محفوظ بھی رہیں گے۔

(ii) اس کے ساتھ ہی سورہ طہ کا اکتالیس مرتبہ پڑھ کر پانی بھی بنا لیں اور اس پانی کو صبح نہار منہ اور رات کو سوتے وقت بسم اللہ اقطع المحرم بحرمت سورہ طہ پڑھ کر پیا کریں یہ عمل اکتالیس روز جاری رکھیں۔

نقش سورہ طہ

۷۸۶

یا میکائیل

یا جبرائیل

۹۹۸۲۰	۹۹۸۲۳	۹۹۸۲۷	۹۹۸۱۳
۹۹۸۲۶	۹۹۸۱۴	۹۹۸۱۹	۹۹۸۲۴
۹۹۸۱۵	۹۹۸۲۹	۹۹۸۲۱	۹۹۸۱۸
۹۹۸۲۲	۹۹۸۱۷	۹۹۸۱۶	۹۹۸۲۸

یا اسرائیل فلاں بنت فلاں سحر و بندش دفع شود

یا عزرائیل

۵۔ ذیل کا عمل بھی اس مقصد کے لیے مجرب اور نافع ہے۔

اس مقصد کے لیے روزانہ بعد از نماز فجر اور نماز عصر سورہ ممتحنہ پانچ بار پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا فرمادیں اور ایک عدد نقش سورہ ممتحنہ زعفران و گلاب سے بنا کر اس کے اپنے گلے میں ڈال لیں۔

اکتالیس یوم کے بعد ان نقش کو اتار کر آنے میں ان کی گولیاں بنا کر پھیلیوں کے آگے دریا میں ڈالیں۔

بیالیسویں روز سورہ ممتحنہ کا نقش زعفران و گلاب سے بنا کر اس پر اسی سورہ کو اکیاون مرتبہ اول و آخر درود شفاء گیارہ مرتبہ پڑھ کر موم جامدہ کر کے گلے میں ہمیشہ کے لیے پہن لیں یہ نقش سبز ریشمی کپڑے پر بنانا ہے نقش پہننے سے قبل اکیاون روپیہ فقراء میں بطور خیرات تقسیم کریں۔ اس کے علاوہ روزانہ آیت الکرسی اور سورہ والناس سات سات مرتبہ پڑھ کر اس کے پانی سے بھی غسل کریں اور اپنے اوپر دم بھی کریں یہ عمل ایکس روز جاری رکھیں۔

نقش سورہ ممتحنہ:

۷۸۶

یا میکائیل

یا جبرائیل

۲۵۳۳۷	۲۵۳۴۰	۲۵۳۴۳	۲۵۳۴۰
۲۵۳۴۲	۲۵۳۴۱	۲۵۳۴۶	۲۵۳۴۱
۲۵۳۴۲	۲۵۳۴۵	۲۵۳۴۸	۲۵۳۴۵
۲۵۳۴۹	۲۵۳۴۴	۲۵۳۴۳	۲۵۳۴۴

یا عزرائیل

یا اسرائیل

۶۔ ذیل کا عمل بھی اس سحر کے توڑ کے لیے مفید اور مجرب ہے۔

اس مقصد کے لیے بوقت تہجد اٹھ کر بارہ رکعت نماز نفل دو گانہ اس طرح پڑھ کر ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ یسین ایک مرتبہ پڑھیں بعد از سلام پھیرنے کے آیت مبارکہ سلام قول من رب الرحیم گیارہ سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر اللہ کے حضور دعا مانگیں۔ پھر روزانہ بعد از نماز فجر سورہ یسین کو اکیس مرتبہ روزانہ جس میں اسی آیت مبارکہ کو اکیس ایکس مرتبہ دہرایا جائے پڑھیں پھر طلوع آفتاب کے ساتھ ہی ذیل کا ایک نقش زعفران و مشک سے تیار کر وائیں اکتالیس یوم میں جب اکتالیس نقش تیار ہو جائیں تو ان کو آنے کی گولیوں میں بند کر کے دریا پر پھیلیوں کو ڈالیں۔



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

بیالیسویں روز چار عدد نقوش تیار کریں اور ان کو اس طرح استعمال میں لائیں۔

ایک نقش کو اپنے گلے میں ڈالیں۔ دوسرے کو ہوا دار جگہ پر لٹکائیں۔ تیسرے نقش کو اپنے سونے والی جگہ کے عین اوپر چھت میں لگائیں اور چوتھے نقش کو اپنے گھر کے داخلی دروازے پر لگائیں یہ چاروں نقش سبز ریشمی کپڑے پر بنانے ہیں اور اس کام کو کرنے سے پہلے اکابر الیس کا یہی بطور خیرات فقراء میں تقسیم کر دیں۔

نقش یہ ہے: **بسم الله الرحمن الرحيم**

جبرائیل	۴۵۸	۴۵۱	۴۵۴	۴۵۰
میکائیل	۴۵۳	۴۵۱	۴۵۴	۴۵۲
علی				
اسرافیل	۴۵۲	۴۵۶	۴۵۹	۴۵۷
عزرائیل	۴۵۰	۴۵۵	۴۵۳	۴۵۵

۷۔ بندش سحر شادی لڑکی کے توڑ کے لیے ذیل کا عمل بھی بے حد مفید اور مجرب ہے۔  
اس مقصد کے لیے اسم الہی علی کو ایک انچ مربع چاندی کی تختی پر شرف شمس میں خوبصورت کر کے کندہ کر دلائیں۔

بوقت طلوع آفتاب بروز سوموار سورج کی طرف منہ کر کے ذیل کے ذکر کو ایک سو دس مرتبہ با وضو حالت میں پڑھ کر اس نقش پر دم کریں پھر اکیس روپے خیرات فقراء میں تقسیم کر کے اس نقش لڑکی کے گلے میں ڈال دیں روزانہ اس ذکر کو تین مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر لڑکی دم کیا کرے۔ اکیس یوم کے اندر اندر سحر کا اثر ٹوٹ جائے گا اور بہت جلد مقصود حاصل ہو جائے گا۔

ذکر

بسم الله الرحمن الرحيم ۵ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْاَعْلٰی الَّذِی لَا یَسَابِہُ مُلُوکٌ عَلُوُّ الْمَخْلُوقَاتِ وَلَا یَمَاقِلُ نُورُکَ نُورُ الْمَوْجُودَاتِ وَالْاَرْضُ وَالسَّمَوَاتُ کَمِزِیبِکَ الْقَدِیْمِ الَّذِی وَبِعَ جَمِیعِ الْمَخْلُوقَاتِ دَعُوْ شُکِّ الْعَظِیْمِ وَالْعَلِیُّ عَلٰی عَلُوِّ الدَّرَجَاتِ وَکُلِّ مَوْجُوْدٍ فِیْہِ کَذَرَةِ الذَّرَابِ وَاَمَّا عَلُوُّ الدَّرَجَاتِ الْعَلَوِیَّاتِ وَکُلِّ مَوْجُوْدٍ فِیْہِ کَذَرِیَةِ الزَّرَابِ وَاَمَّا عَلُوُّ ذَاتِکَ نُمُوْہُ عَنِ الْحَالِ وَالْمَکَانِ وَنُمُوْہُ عَمَّا وَجَدَ فِی الدُّهُوْرِ وَالْاَزْمَانِ لِاَنَّهُ عَلُوُّ عَظْمَیَةِ وَجَلَالٍ وَنُمُوْہُ کِبَرِیَا. وَکَسَمَالِ اسْتِنَاکَ یَعْلُو رَحْمَتِکَ عَلٰی کُلِّ لَعَلَوِیَّاتٍ وَنَسَمُو الْہِیْئَکَ عَلٰی غَیْظِ وَالْجَلَابِ زَوَاحِدِیَّةٍ وَاَحَدِیَّتِکَ عَلٰی شَرَفِ تَطْہِیْرِ الْکَمَالَاتِ اَنْ تَعْلٰی قُدْرٰی عِنْدِکَ بِمُحَاسِنِ الطَّاعَاتِ وَتَجْعَلِنِیْ مُخْلِصًا فِیْہِ بِوَجْہِکَ الْکَرِیْمِ فِیْ جَمِیْعِ الْاَوْقَاتِ اِلٰی الْمَمَاتِ ۵ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْ حَضْرَتِکَ وَضَعْ عَنِّیْ کُلَّ مُعَانِدٍ وَاَنْزِلْ قَهْرَ عَلُوْکَ عَلٰی مَنْ یُرِیْدُ ضَرْدِیْ مِنْ کُلِّ خَاسِدٍ وَمَارِدٍ ۵ اَللّٰهُمَّ خُذْ بِقَلْبِیْ اِلٰی عَلُوِّ رَحْمَۃِ اسْتِوَانِکَ وَخُذْ بِفُرَادِیْ اِلٰی تَجَلِّیْ عَلُوِّ قُدْسِکَ وَاجْعَلْنِیْ اَهْلًا لِّوَلَایَتِکَ مَعَ رُسُلِکَ وَاَنْبِیَاکَ یَا اللّٰہُ یَا عَلٰی

۸۔ (i) ذیل کا عمل بندش سحر ورشتہ کے توڑ کے لیے بے حد مفید اور نافع المجرب ہے۔

اس مقصد کے لیے ہر روز بعد از نماز عشاء اپنے مقصود کو سامنے رکھ کر قبلہ رخ بیٹھ کر اکتالیس

مرتبہ سورہ فاتحہ اول و آخر رو دو پاک بر عمل نمبر ۳ گیارہ مرتبہ اور ایک سو اکتیس (۱۳۱) مرتبہ

یا الہی بلطف لطیف والقی السحر بحق ایاک نعبدوا وبحق ایاک نستعین یا لطیف یا لطیف پڑھ کر اللہ کے حضور دعا بھی مانگیں اور اپنے اوپر دم بھی کریں یہ عمل چالیس روز کرنا ہے۔

(ii) اور القی السحرة ساجدین بحق علی العظیم ایک سو ایک مرتبہ پڑھ

کر پانی دریا یا نہر یا بستے تل پر دم کر کے اس سے اکیس روز غسل فرمادیں۔



(iii) بعد از نماز فجر با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر سفید کاغذ پر زعفران و مشک سے ذیل کا نقش بنا کر اس پر سورہ فاتحہ اکہتر مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اسے اپنے گلے میں موم جامہ کر کے پہن لیں اور دوسرا نقش پانی کی بوتل میں ڈال کر روزانہ نہا رہنے پیا کریں انشاء اللہ العزیز الکریم تمام سحر ٹوٹ جائے گا اور رشتے آنے شروع ہو جائیں گے۔

نقش

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

[illegible]

۹۔ ذیل کا عمل بھی بے حد مفید اور نافع ہے۔  
اس مقصد کے لیے روزانہ بعد از نماز عشاء و رکعت نماز نفل دو گنا اس طریقہ سے ادا کریں  
کہ ہر رکعت میں بعد از سورہ فاتحہ سورہ یسین تین مرتبہ اور سورہ اخلاص تین مرتبہ پڑھیں بعد از سلام  
پھرنے کے بعد اول و آخر درود پاک اکیس اکیس مرتبہ۔  
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرٍ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَنْوَارِ وَتَرْساقِ الْاَغْيَارِ وَمِفْتَاحِ  
الْبَاسِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُخْتَارِ وَاٰلِهٖ الْاَطْهَارِ وَاَصْحَابِهٖ الْاَخْيَارِ عِدَّةَ نَعَمِ اللّٰهِ  
وَاَفْضَالِهٖ  
اور آیت مبارکہ ذیل تین ہزار تین سو تیرہ مرتبہ پڑھ کر اللہ کے حضور دعا بھی کریں اور اپنے  
اوپر دم بھی کرے اور اس کا پانی بھی بنا کر پیا کریں۔  
اور ذیل کی آیت مبارکہ کا نقش بھی بنا کر اپنے گلے میں یا بازو میں یا ہاتھ میں نقش سفید ریشمی  
کپڑے پر زعفران و مشک سے بنائیں۔  
آیت حسب ذیل ہے۔  
مُسَبِّحِ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ قُلُّهَا مِمَّا تَنْبِیْتُ الْاَرْضَ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا  
یَعْلَمُوْنَ۔  
نقش کی صورت یہ ہے

بسم الله الرحمن الرحيم

سبحن الذى خلق الازدواج كلها مما تبنت الارض  
ومن الفسيفساء وما لا يعلمون



## سحر الامراض

چونکہ انسانی جسم کا حکمران انسان کا دماغ ہوتا ہے اور وہی جسم کے ہر اعضاء کو کنٹرول کرتا ہے اور انسانی حواس اسی کے حکم کے تحت ہر امر کو بجالاتے ہیں اور اس میں ذرہ برابر بھی تاخیر نہیں کرتے۔ اس طرح انسانی جسم ایک مشین کی مانند اپنے کمپیوٹر یعنی دماغ کے ذریعے اپنا ہر کام انجام دیتی ہے جدید سائنس نے بھی اس بات کو واضح کیا ہے اور صاف الفاظ میں بیان کیا ہے کہ اگر انسانی کمپیوٹر کا کوئی حصہ یعنی حسی ریشہ خراب ہو جائے تو وہ جس عضو کے افعال انجام دینے سے متعلق ہوگا وہ عضو کام کرنا چھوڑ دے گا اور اس طرح اس عضو معطل سے متعلق بیماری عود کر آئے گی۔

جادوگر یا عامل بھی اس مقصد کے لیے جو بھی کالا سفلی علم یا عمل کرتا ہے اس میں سب سے زیادہ زور دماغ کے ان حیاتی ریشوں کو ضعف پہنچانا اور ان کے عمل دخل کو روک دینا ہے اور اس طرح انسان بیمار ہو جاتا ہے۔

ایسے میں ڈاکٹر اور حکماء اس کی ایسی بیماری کو سمجھنے سے قاصر ہو جاتے ہیں جس کی اصل طبی وجہ موجود نہ ہوں یا ہوں بھی تو وہ ایک دوسرے میں اس طرح ملی جلی ہوئی ہوں کہ ان میں کی واضح بیماری کی کوئی بھی شکل سامنے نہیں آتی اور لاتعداد ادویات جو کہ قیمتی سے قیمتی بھی ہوتی ہیں کارگر ثابت نہیں ہوتیں اور مریض اپنے آپ کو مردہ سمجھنا شروع کر دیتا ہے اور اللہ کی رحمت کاملہ سے مایوس ہو جاتا ہے حالانکہ یہ ساری کارگزاری سمجھ سے بالکل بالاتر ہوتی ہے۔

یہاں یہ ایک احتمال پیدا ہوتا ہے کہ شاید جادو (معاذ اللہ) حکم ربی سے زیادہ طاقتور ہے حالانکہ ایسی کوئی بات نہیں ہوتی۔ اصل میں اس میں زیادہ عمل دخل انسان کے اپنا اعمال اور بدبختی کا ہوتا ہے جس کی وجہ سے اس کے عزیز و اقارب یا دوست احباب یا نیک انسان اس سے تنگ آکر اس کو عمل بد میں جکڑ دیتے ہیں تاکہ اس کو سزا مل سکے۔ اس میں ایسے وقت مرضی اللہ تعالیٰ کی بھی شامل ہوتی ہے اور اسی رضا کے تحت جادوگر یا عامل کا وار چلتا ہے جیسا کہ فرمان الہی ہوتا ہے۔ وما یم یم بضارین به من احد الا باذن اللہ (اور وہ کسی کو اللہ کے حکم کے بغیر نقصان نہیں پہنچائے گا)

بہر حال ایسی صورت حال میں مریض کے لیے یہ بہتر ہے کہ وہ اپنا یقین کامل ذات باری تعالیٰ پر پختہ کرے اور اس بات کو اپنے ذہن میں سمجھالے کہ ماسوائے موت کے کوئی شے مجھے ضرر اور نقصان حکم الہی کے بغیر نہیں پہنچا سکتی اور یہ کہ میرا مرض عارضی ہے اور مجھے اس سے شفاء کاملہ طفیل حضور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر حال میں حاصل ہوگی اس کے علاوہ جس قدر بھی وہ استغفار پڑھ سکے پڑھتا رہے۔

## سحر الامراض کی علامات

۱۔ کسی ایک عضو کا معطل ہو جانا یا سارے جسم کا معطل ہو جانا۔

(اس میں فالج، لقوہ، بے حسی، پورے وجود کا سن رہنا، دماغ کا مؤف رہنا، سر ہر وقت چکراتے رہنا آنکھوں کے آگے اندھیرا سا چھایا رہنا، بہرہ بین پیدا ہو جانا۔ کسی ایک اعضاء میں یا پورے جسم میں سونیاں سی چھینا، ایسے محسوس ہونا کہ کسی نے ڈنگ مار دیا ہو یا کوئی چھری یا چاقو کی نوک سے زخمی کر رہا ہو وغیرہ وغیرہ۔

۲۔ مرگی کا دورہ پڑنا اور مریض کا سخت تشنج میں آ جانا

۳۔ خوفناک قسم کے خواب آنا (ان میں ڈر اور خوف سے مریض کا کانپنا اور نیند کے بعد اس خوف کے ہاتھوں یا تو گنگ ہو جانا یا پھر چیخنا چلنا وغیرہ شامل ہے)

۴۔ غصے میں آپے سے باہر ہو جانا آنکھوں معدہ اور دل کے مقام پر شدید جلن ہونا وغیرہ۔

## شناخت

اگر انسان بیمار ہو جائے اور کسی بھی طریق علاج ظاہری (ڈاکٹری و حکماء) سے صحت یا ب نہ ہوتا ہو اور پھر اس کے مرض کو جادو والا سمجھنے کے لیے ذیل کا طریق شناخت ہے۔

اس مقصد کے لیے باوضو حالت میں آیت مبارکہ القی المسحرة ساجدین اور سورہ والناس گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس کے دونوں کانوں میں باری باری پھونک لگائیں اگر جادو ہوگا تو مریض یا تو چیخنے چلانے لگے گا یا پھر وہ ہاتھ پاؤں کی بے حسی اور سر میں شدید درد کا اظہار کرے گا۔



جادو کی شدت کا اندازہ لگانے کے لیے یہی عمل اکتالیس مرتبہ کر کے ان کے کانوں میں زور زور سے تین تین پھونکیں ماریں۔

مریض کی حالت غیر محسوس ہوگی اور وہ ہائے مرگیا جیسے الفاظ بھی کہے گا بہر حال یہ روحانی معالج کے اوپر منحصر ہے کہ وہ کس طریق سے مرض کی شدت کا اندازہ لگا تا ہے اور اس کے علاج کے لیے کونسا عمل مفید ترین سمجھتا ہے۔

### علاج

ذیل میں تمام ایسی بیماریوں کے اعمال دیئے جا رہے ہیں جو مجرب، نافع اور اکیسری حکم بفضل ایزدی رکھتے ہیں یا درہے کہ ہر مرض ذات باری تعالیٰ کے حکم سے دفع ہوتی ہے ہر مرض ہر جا باری باری علاج دیا جاتا ہے۔

### سحر سرسام

اس سحر سے دماغ کی دو جھلیوں کے درمیان اچانک ٹیسوں کے ساتھ درم سا ہو جاتا ہے اکثر یہ گرم ہوتا ہے اور انسان اس کی گرمی کے ہاتھوں دماغ میں شدید جلن محسوس کرتا ہے ڈاکٹر لوگ ایسے مریضوں کا علاج بذریعہ آپریشن کرتے ہیں جس سے جھلیوں کے درمیان درم عارضی طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دماغ میں جلن بدستور رہتی ہے اس کے توڑ کے لیے ذیل کا علاج مفید ہے۔

۱۔ (i) روغن بلسان لے کر اس پر سورہ عنکبوت گیارہ مرتبہ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس کی مالش سر پر صبح و شام اکیس یوم تک مسلسل کی جائے۔

(ii) ذیل کی آیات مبارکہ اکتالیس مرتبہ اور اسم الہی "یا مَقْسِطُ" تین سو مرتبہ اور درود شفا اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور اس پانی کو روزانہ صبح و شام تین تین گھنٹہ بسم اللہ شافی و نجیۃ السحر السر بحق یا مقسط پڑھ کر پیئیں اکیس روز عمل جاری رکھیں۔

(iii) اسی آیت مبارکہ کو با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر زعفران و مشک سے لکھ کر اور اس پر اکہتر مرتبہ اسی آیت مبارکہ کو پڑھ کر دم کریں اور اس کو موم جامہ کر کے سر پر باندھ دیں اس سے اس مرض کا خاتمہ ہو جائے گا اور مکمل شفا ہو جائے گی۔

آیت مبارکہ  
قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا ابْنِ لَهَيْكُمُ إِنَّ كُنْتُمْ مَعْلَمِينَ ۝ قُلْنَا يٰۤاٰدَۃ

تُؤْنِبِي بَرِّدْ اَوْ سَلِّمَآ

۲۔ ذیل کا عمل بھی اس مقصد کے لیے بے حد مفید ہے۔

(i) کچے سوت کے کالے اور سرخ رنگ کے نوتار لے کر ان کو باہم ملائیں اور ان پر

درود پاک الھم صلی علی محمد وعلیٰ ال محمد بعدد کل ذرة مائة الف الف مرة وبارک وسلم اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر ان کے سروں پر چھنٹیں لگائیں اس کے بعد سورہ الم نشرح اس طریق میں پڑھیں کہ اس میں جب بھی حرف ک آئے جیسے السم نشرح لک (یہاں ایک گرہ) صدرک (یہاں دوسری گرہ) غرضیکہ مکمل سورہ الم نشرح کے ہر ک پر ایک ایک گرہ لگاتے جائیں یہاں تک کہ مکمل سورہ الم نشرح ختم ہو جائے۔

(ii) اسی سورہ مبارکہ کو اکیاون مرتبہ اول و آخر درود شریف بالانمبر 1 گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کریں اور یہ پانی مریض صبح و شام پانچ پانچ گھنٹہ بسم اللہ شافی و نجیۃ السحر السر بحق سورہ الم نشرح پڑھ کر پی لے پانی پینے والا عمل اکیس یوم تک جاری رکھیں انشاء اللہ العزیز الحکیم مکمل شفاء حاصل ہوگی اور سحر ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائے گا۔

سحر سرد و دوار یعنی شدید چکر سر میں آنا اور آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جانا:

اس سحر کی علامات بہت واضح ہیں کہ بغیر کسی بیماری اور وجہ کے انسان کے سر میں ٹیسیں سی اٹھتی ہیں اور یکدم سر میں شدید چکر اور جھٹکے لگتے ہیں آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہے اور قدرے وقت کے بعد (یہ وقفہ چند منٹ سے لے کر ایک گھنٹے تک محدود ہو سکتا ہے) خود بخود یا تکلیف رفع ہو جاتی ہے اور انسان سکون محسوس کرتا ہے طبی لحاظ سے معائنہ پر کوئی بھی بیماری یا



تکلیف ظاہر نہیں ہوتی بعض اوقات یہ تکلیف گھنٹوں بعد ہوتی ہے اور بعض اوقات شدت پکڑ کر تھوڑے تھوڑے وقفہ سے ہوتی رہتی ہے انسان سخت بے چینی اور اضطراب محسوس کرتا ہے اور بار بار سر کو پکڑ کر چیخ بھی ہے اور کہتا ہے ہائے میرا سر۔

اس تکلیف کے نمونہ ہونے کے وقفوں کا تعین نہیں کیا جاسکتا۔

ایسے میں ذیل کے اعمال اس مرض کے دفعیہ اور توڑ سحر کے لیے کارگر ہوتے ہیں۔

(i) ذیل کی آیات کو با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر سفید کاغذ پر زعفران و مشک سے لکھیں اور اس پر اول و آخر درود شریف ہزارہ گیارہ گیارہ اور آیات کو اکٹھے مرتبہ پڑھ کر دم کے موم جامہ کر کے سر پر باندھ دیں۔

وَنُزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسُ عَلَیْهِ ذَلِیْلًا ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُغَاثِ حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

(ii) انہیں آیات کا روزانہ ایک سو ایک مرتبہ اول و آخر درود شریف ہزارہ گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کریں اور مریض صبح و شام پانچ پانچ گھنٹ بسم اللہ شافعی و نجیۃ السحر السدود وار پڑھ کر پی لیا کرے یہ عمل کم از کم اکیس یوم جاری رکھیں۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم اس سے جان چھوٹ جائے گی اور آئندہ ایسی شکایت سحر کبھی نہ ہوگی۔

۲۔ (i) ذیل کی آیات مبارکہ کسی سفید کپڑے کے ٹکڑے پر زعفران سے با وضو حالت میں لکھیں اور اس پر انہیں آیات کو ایک سو گیارہ مرتبہ اول و آخر درود پاک ہزارہ گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس کو خوشبو لگا کر موم جامہ کر کے مریض کے سر پر باندھ دیں۔

(ii) انہی آیات کا ایک سو گیارہ مرتبہ اول و آخر درود شریف ہزارہ گیارہ گیارہ مرتبہ

پڑھ کر دم پانی کر کے روزانہ بسم اللہ شافعی و نجیۃ السحر السدود وار پڑھ کر پی لیا کریں۔

اکیس روز عمل جاری رکھیں انشاء اللہ العزیز ہمیشہ کے لیے ایسے سحر سے نجات مل جائے گی۔

وَلَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا غِیْبْتُمْ خَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِاَلْمُؤْمِنِیْنَ رِءً وَّفَرَّحِیْمٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا وَلَهُ مَا سَكَنَ فِی الْاَيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ اِنْ یُشَاءَ یُسْکِنُ الرِّیْحَ فَيَبْزُلُنَّ رَوَاجِدَ عَلٰی ظَهْرِہِ اِنْ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوْرٍ ۝

۳۔ ذیل کی آیات کو مریض کی پیشانی پر با وضو حالت میں زعفران کے ساتھ سات

مرتبہ صبح اور سات مرتبہ شام کو لکھیں اور انہیں آیات کا اکیس مرتبہ اول و آخر درود ہزارہ سات سات مرتبہ دم کیا کریں انشاء اللہ العزیز الحکیم سات سے گیارہ روز کے اندر اندر مکمل شفا مل جائے گی اور سحر کا اثر ختم ہو جائے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۝

لَا تَحْرُکْ بِہِ لِسَانِکَ لِتَعْجَلَ بِہِ ۝ اِنْ عَلَیْنَا جَفَعْلَہُ ۝ وَقُرْاٰنَہُ ۝ فَاِذَا قَرَاٰنَہُ ۝ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَہُ ۝ ثُمَّ اِنْ عَلَیْنَا بَیَانَہُ

### سحر کا بوس

یہ سحر اس قسم کا ہے کہ اس میں مبتلا شخص کو اکثر و بیشتر بہت زیادہ نیند آتی ہے اور نیند میں مریض کسی بھاری شکل کے انسان، حیوان یا ذراؤنی، شکل والی عجیب و غریب مخلوق کو دیکھتا ہے اور شکل اس کے اوپر سوار ہو کر اس کے سینے کو دباتی اور سانس کو گھونٹتی ہے جس سے وقتی طور پر سانس کی حرکت بند ہو کر آواز رک جاتی ہے نیند میں انسان چیخنا چلنا چاہتا ہے مگر باوجود کوشش کے کامیاب نہیں ہو پاتا۔ جو نبی وہ شکل سینے کے اوپر سے اپنا وزن بٹاتی ہے مریض فوراً بیدار ہو جاتا ہے اور بدحواسی کے ساتھ اپنے آپ کو ٹوٹتا ہے اور حیران و سرگرداں ہوتا ہے اس کو کوئی طبی وجوہ بھی نہیں ہوتی اس سحر کا علاج ذیل کے اعمال سے کیا جاسکتا ہے۔

۱۔ (i) سورہ مدثر کی آیات ذیل کو با وضو حالت میں زعفران و مشک سے کسی سفید کاغذ پر

لکھیں اور اس پر سورہ مدثر گیارہ مرتبہ اور درود پاک اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور



اس کو مریض کے گلے میں سیدھے بازو پر باندھیں۔

آیات مبارکہ

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝ قُمْ فَأَنْذِرْ ۝ وَرَبِّكَ فَكْبَرُ ۝ وَلْيَا بَكَ فَطَهِّرْ ۝ وَالْوَهَّابُ ۝ فَاهْجُرْ ۝ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْبِرُ ۝ وَلَبَّ بَكَ فَاصْبِرْ ۝

(ii) سورہ مدثرات مرتبہ اول و آخر درود شریف ہزارہ گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی بتائیں اور اس کو دن رات میں پانچ مرتبہ بسم اللہ شافی ورد السحر بحر مندوب سورہ مدثر پڑھ کر مریض پئے۔ انشاء اللہ العزیز الحکیم اکیس یوم کے عمل سے اس بیماری و سحر سے ہمیشہ کے لیے چھکارا مل جائے گا۔

۲۔ ذیل کا عمل بھی بے حد مجرب اور نافع ہے۔

(i) آیات ذیل با وضو حالت میں سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے لکھیں اور ان پر انہی آیات ذیل کو ایک سو تیرہ مرتبہ اول و آخر درود شریف ہزارہ گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور موم جامہ کر کے مریض کے گلے یا بازو میں باندھیں۔

(ii) یالطیف کا بکثرت درود ہر وقت کرتے رہیں اور ایک سو انتیس مرتبہ یالطیف اول و آخر درود شفا گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے دن میں پانچ مرتبہ بسم اللہ شافی بحر منہ یا لطیف یا لطیف پڑھ کر روزانہ پیا کریں۔ انشاء اللہ العزیز الحکیم اکیس یوم میں میوہ کے لیے اس تکلیف اور سحر سے مکمل نجات مل جائے گی۔

آیات مبارکہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا ۝ وَتَقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (یہاں مریض کا نام لکھیں) اور خواب نہ رسد

۳۔ اس مقصد کے لیے ذیل کا عمل بھی بے حد مجرب اور نافع ہے۔

بعد از نماز عصر با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر سبز ریشمی کپڑے پر زعفران کے ساتھ نقش بتائیں اور انہیں اسماء مبارکہ کا ایک ہزار ایک مرتبہ درود دعا اول و آخر درود شفاء اکتالیس مرتبہ کر کے

اس پر دم کریں اور اسے قدرے عطر خش لگا کر چاندی کے خول میں بند کر کے گلے میں ڈال لیں اور انہیں اسماء مبارکہ کو روزانہ بعد از فجر ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ پر اپنے اوپر دم کر لیا کریں۔ انشاء اللہ العزیز الحکیم اس سحر سے بالکل نجات مل جائے گی۔

نقش

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ			میکائیل
يَا اللَّهُ	يَا رَحْمَنُ	يَا كَرِيمُ	جبریل
يَا مَالِكُ	يَا قُذُّفُ	يَا أَحَدُ	
يَا مُؤْمِنُ	يَا صَبِغِي	يَا سَلَامُ	
اَللّٰهُمَّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَوَلَدِنَا مُحَمَّدٍ صَلِّ وَسَلِّمْ وَنَبِّحْ وَسَلِّمْ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُونَ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُونَ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُونَ			
رَبِّعَدْرِ مَلِكٍ ذَرِّيَةٍ وَخَلْدَةٍ			اسرائیل

۴۔ ذیل کا عمل بھی اس مقصد کے لیے نافع اور مجرب ہے خاص طور پر کسی نہ کسی شے سے ڈر کر بچہ بار بار جاگ جاتا ہو اور ڈر کے مارے سونے کا نام نہ لے۔

اس مقصد کے لیے ذیل کی سورہ مبارکہ کو با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر سفید کاغذ پر تین مرتبہ لکھیں۔ نیچے درود شریف شفاء لکھیں اور اسی سورہ مبارکہ کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس نقش پر دم کر کے موم جامہ کر کے گلے میں ڈالیں سورہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَالْعَصْرِ ۝ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۝ وَتَوَّأَوْا بِالْحَقِّ ۝ وَتَوَّأَوْا بِالصَّبْرِ ۝ آگے درود شفاء نقش عمل نمبر ۳ کے نیچے جو لکھا ہوا ہے وہ تحریر کریں۔



## سحر المفلوج

اس سحر سے مراد یہ ہے کہ انسان کے کچھ اعضاء یا سارا جسم بے حس ہو جاتا ہے اور ان میں خون کا دورہ ختم ہو جاتا ہے اور ایسے مرض کو فالج کہا جاتا ہے۔ طبی لحاظ سے ہر قسم کا علاج معالجہ کے بھی مریض مکمل شفا یاب نہیں ہو پاتا یا پھر اس مرض میں ریزہ کی ہڈی میں ایسی نہ معلوم علامات کا ظہور ہوتا ہے جس کا علاج عام طب والوں کے پاس نہیں ہوتا۔ ماسوائے اس کے کہ وہ ان ہڈیوں کو نکال کر انسان کو ہمیشہ کے لیے ناکارہ بنا دیں اور انسان بستر مرگ سمجھ کر بقیہ زندگی ایزیاں گزار رہے۔

اس کا علاج ذیل کے عمل سے بخوبی ہو جاتا ہے اور سحر کا اثر نوٹ کر مریض اس قابل ہو جاتا ہے کہ آیا اسے کوئی طبی خرابی تو نہیں ہے اور اگر ایسا نہیں ہے تو مسلسل تین ماہ کے عمل سے ہمیشہ کے لیے اس سحر سے نجات مل جاتی ہے اور انسان صحت یاب ہو جاتا ہے اور آئندہ کے لیے ایسے سحر سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

۱۔ (i) ذیل کی آیات کو قلمی دار تانے کی پلیٹ پر مشک و گلاب سے تحریر کریں اور اس کو پاک پانی میں ڈال کر اس پر سورہ دُخان سات مرتبہ اور آیت الکرسی گیارہ مرتبہ، معوذتین، سات سات مرتبہ دم کریں اور اس کے پانی کو مریض پر دن میں تین مرتبہ بسم اللہ شافی بسم اللہ کافی بسم اللہ باقی پڑھ کر چھڑکاؤ کریں۔ پانی با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر بنایا کریں کوشش کریں کہ روزانہ تازہ پانی بن سکے آیات حسب ذیل ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ وَمَا اللَّهُ بِغَفِلٍ غَمٍّ يَعْمَلُونَ ۝ لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْنَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلِيمٌ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلِيمٌ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝

إِلَهُهُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الْخَلِيقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝

(ii) کلونجی کے تیل پر ذیل کی سورہ ہائے مبارکہ و ادعیات اکتالیس مرتبہ دم کر کے صبح و شام مریض کی پیشانی اور متاثرہ عضو پر ماش کیا کریں۔

سورہ فاتحہ بمعہ بسم اللہ شریف، سورہ اخلاص، سورہ الناس، آیت الکرسی

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝ بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ وَاللَّهُ يَشْفِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيكَ وَمِنْ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ خَاسِدٍ اللَّهُ يَشْفِيكَ ۝ اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْهَبِ النَّاسَ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءٌ لَا یُعَادِرُ سَقَمًا ۝

(iii) ذیل کا نقش قرآنی بعد از نماز عصر قبلہ رخ بیٹھ کر با وضو حالت میں سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے بنائیں اور اس کو عطر حنا لگا کر مریض کے گلے میں ڈالیں اور روزانہ اکتالیس مرتبہ آیت الکرسی و درود ہزارہ پڑھ کر صبح و شام مریض کو دم بھی کریں۔

یا جبرائیل ۷۸۶ یا میکائیل

۶۶۶ع۴۷۷۵	۶۶۶ع۴۷۷۰	۶۶۶ع۴۷۷۷
۶۶۶ع۴۷۷۶	۶۶۶ع۴۷۷۳	۶۶۶ع۴۷۷۲
۶۶۶ع۴۷۷۱	۶۶۶ع۴۷۷۸	۶۶۶ع۴۷۷۳

یا اسرائیل

یا عزرائیل



(i) ذیل کے نقش کو روزانہ با وضو حالت میں چینی کی طشتری پر زعفران سے لکھیں اور  
سے خالص شہد کے شربت سے دھولیں اور صبح و شام مریض کو یہ شربت بسم اللہ شافی و  
کافی رد سحر المغلولہ بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر پلائیں۔  
(ii) ہر کھانے اور پینے والی شے پر درود شفاء اور درود ہزارہ سات سات مرتبہ اور بسم

بسم الله الرحمن الرحيم

مرکز اطفال ۲

پیشانی  
چپ  
پایین

ش	ا	ف	ی
۸۱	۹	۳۰۱	شفاف
۸	<۸	۳	۳-۲
۲	۳۰۳	<	<۹

وزن و قد

درمان و شفقت با بیمار



## سحر لقوہ

اس میں چہرے کی حالت بگڑ جاتی ہے اور منہ میڑھا ہو جاتا ہے باوصف علاج معالجہ کے مریض تندرست نہیں ہو پاتا۔ کھانے اور پینے سے مریض بیزار اور تنگ ہو جاتا ہے آواز بھی بند جاتی ہے۔

اس سحر کے توڑ کے لیے ذیل کے اعمال نافع اور کارگر ہیں۔

۱۔ (i) سورہ یسین، سورہ مزمل اور سورہ جمعہ اکتالیس مرتبہ، اول و آخر درود پاک ہزارہ اکتالیس مرتبہ پڑھ کر گل قد پر با وضو حالت میں بعد از نماز ظہر دم کریں اور اس گل قد کو مریض و زانہ صبح نہار منہ کھائے۔ اس کے علاوہ انہی سورہ ہائے کا اس تعداد میں پڑھ کر پانی بھی پیا کر مریض صبح و شام اور رات کو سوتے وقت بسم اللہ شافی رد سحر لقوہ، بحر متہ ایں سورہ ہائے مبارکہ یا سحر کبہ کر پلایا کریں۔

(ii) کلونجی کے تیل پر انہی سورہ ہائے مبارکہ اور درود پاک کے ساتھ آیت الکرسی بھی اکتالیس اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور صبح و شام اس تیل کی متاثرہ حصے پر ماش کریں۔ (iii) ذیل کا نقش مبارک با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر بعد از نماز عصر زعفران و مشک سے بنائیں اور فقراء میں گیارہ روپیہ خیرات تقسیم کر کے مریض کے گلے یا بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس سحر سے اکیس یوم کے مسلسل عمل سے ہمیشہ کے لیے نجات مل جائے گی۔

نقل حسب ذیل ہیں:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۵۵۳۵۲	۵۵۳۵۵	۵۵۳۵۸	۵۵۳۶۵
۵۵۳۵۷	۵۵۳۶۰	۵۵۳۶۳	۵۵۳۶۶
۵۵۳۶۹	۵۵۳۷۲	۵۵۳۷۵	۵۵۳۷۸
۵۵۳۸۱	۵۵۳۸۴	۵۵۳۸۷	۵۵۳۹۰

لَیْسَ وَالْقَوْرَانِ الْحَکِیْمِ

## نقش

نقش

۴۴۴۴۷۷۷	۴۴۴۴۷۷۷	۴۴۴۴۷۷۷
۴۴۴۴۷۷۷	۴۴۴۴۷۷۷	۴۴۴۴۷۷۷
۴۴۴۴۷۷۷	۴۴۴۴۷۷۷	۴۴۴۴۷۷۷

کَمَا هُوَ الشَّكَاوَةُ وَرَحْمَةُ الْمُسْمِنِ

۲۔ اس مقصد کے لیے ذیل کا عمل بھی بجد مفید ہے۔

(i) بازار سے ایک عدد جنگلی کبوتر لائیں اور اس کو ذبح کر لیں اور اس کا گوشت

مصفا پاک کر لیں۔ اب اس گوشت پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سات سو چھیالیس مرتبہ اَلْمَلِکَ الْقُدُّوسَ الْعَزِیْزَ الْحَکِیْمَ تین سو تیرہ مرتبہ پڑھ لیں اور اس گوشت کو پکالیں اب اس گوشت کو مریض صبح و شام بسم اللہ شافی بسم اللہ کافی، بسم اللہ باقی کل سحر دفع شود بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم تین مرتبہ پڑھ کر کھالے کھانا کھانے کے ساتھ درود شریف ہزارہ اکیالیس مرتبہ اور بسم اللہ شریف ۷۸۶ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کیا ہوا پیئیں۔

(ii) کلونجی کا تیل لے کر اس پر عمل نمبرہ افالج میں دیئے گئے طریق کے مطابق تیل کو تیار کر

لیں اور اس کی ماش صبح و شام کریں۔

(iii) ذیل کا نقش زعفران و گلاب سے سفید کاغذ پر بنا کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈالیں یا

بازو پر باندھیں۔

۴۴۴۴۷۷۷	۴۴۴۴۷۷۷	۴۴۴۴۷۷۷
۴۴۴۴۷۷۷	۴۴۴۴۷۷۷	۴۴۴۴۷۷۷
۴۴۴۴۷۷۷	۴۴۴۴۷۷۷	۴۴۴۴۷۷۷



## سحر الصرع (مرگی)

مرگی دو قسم کی ہوتی ہے ایک بدنی اور دوسری سحری۔ بظاہر دونوں میں فرق کرتا ہے مگر درحقیقت ہے لیکن ذیل کی علامات سے ان کی شناخت ہو سکتی ہے مگر اس معاملے میں نہایت غور و فکر اور توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔

☆ عضوی صرع کی تشخیص و تحقیق دماغ کے ای سی جی سے ہو سکتی ہے جبکہ سحری جنائی صرع کی تشخیص میں ای سی جی ناکام رہتی ہے۔

☆ عضوی صرع میں تشنج اور شدید اختلاج ہوتا ہے اور دورے کے بعد گہری نیند طاری ہوتی ہے جبکہ سحری و جنائی صرع میں معاملہ اس کے الٹ ہوتا ہے اور مریض تشنج اور شدید اختلاج کی نسبت بے ہوشی اور جکڑن سے دوچار ہوتا ہے اور دورے کے بعد نیند سے محروم رہتا ہے۔

☆ عضوی صرع کا تشنج چند منٹ تک جاری رہتا ہے اور دورہ کے دوران مریض گفتگو بالکل نہیں کر سکتا جبکہ سحری و جنائی صرع میں جکڑن جسم گھنٹوں پر محیط ہوتی ہے اور مریض اکثر دورے کے دوران اول نول بکتا ہے یا پھر عجیب و غریب لہجے میں بات کرتا ہے۔

☆ عضوی صرع دن رات میں کسی بھی وقت ہو سکتا ہے جبکہ سحری و جنائی صرع روحانی علاج، قرآنی آیات کی تلاوت یا پھر کسی جن وغیرہ کو کسی بھی رنگ میں تنگ کرنے سے طاری ہوتا ہے۔

☆ عضوی صرع کا مریض خود بخود چند منٹ کے بعد ہوش میں آ جاتا ہے جبکہ سحری و جنائی صرع کے مریض کے لیے روحانی معالج کو قرآن پاک کی تلاوت اور بار بار کے ورد سے مشکل محسوس ہوش میں لاتا ہے۔

☆ عضوی صرع کا مریض ادویات اور بعض حالتوں میں آپریشن سے صحت یاب ہو جاتا ہے جبکہ سحری یا جنائی صرع کا مریض اس وقت تک تندرست و صحت یاب نہیں ہوتا جب تک سحر کا اثر ختم ہو ہو جائے یا جن بھاگ جائے یا جادو یا جادو جائے۔

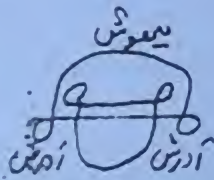
عضوی صرع کا مریض دورہ کے دوران اپنی زبان کاٹ لیتا ہے اور بے اختیار پشاپ اس کا نکل جاتا ہے جبکہ جنائی یا سحری صرع کا مریض ایسا کام اس وقت کر سکتا ہے جب اس پر قرآن پاک پڑھا جاتا ہے۔

☆ عضوی صرع کا مریض تلاوت قرآن پاک سے سکون و راحت محسوس کرتا ہے اور اس کا تشنج اور پٹھوں کی سختی نرم پڑ جاتی ہے جبکہ جنائی یا سحری صرع میں تلاوت قرآن پاک سے مریض چیختا چلاتا ہے اور بے ہوش ہو کر جسم کو پہلے سے بھی زیادہ جکڑ لیتا ہے۔

## شناخت صرع

اس مقصد کے لیے کسی چوراہے سے منی کی بنی ہوئی کسی ٹھیکری کا ٹکڑا لاکر اپنے پاس محفوظ رکھیں اس پر ذیل کا نقش بنا کر اپنے پاس رکھیں اور ایسی صورت میں مریض کے سینے کے اوپر رکھیں اگر مریض زور سے یا آہستہ ہنسنے تو صرع جنائی یا سحری ہے اور اگر مریض بدستور تشنج کی حالت میں رہے اور خاموش رہے تو صرع بدنی ہے اس کا علاج ڈاکٹری یا حکیمانہ طور پر کیا جائے البتہ اس کے ساتھ بعض نفوس مرگی اور آیات وغیرہ دم کر کے دیئے جاسکتے ہیں وہ موضوع ایک الگ بات ہے جس کا ذکر یہاں نہیں کیا جا رہا ہے۔

نقش ٹھیکری (۱۵)



اگر مریض میں ایسی علامات پائی جائیں تو ان کا علاج ذیل کے اعمال خاص سے بخوبی کیا جاسکتا ہے۔

(i) اس مقصد کے لیے سورہ بقرہ کی تلاوت بار بار ایسے مریض کو سنائی جائے اور خود بھی ایک بار سورہ بقرہ مکمل پڑھ کر مریض کے اوپر دم کیا جائے اور اسی کا پانی بنا کر مریض کو اس سے نہلایا جائے یہ عمل مسلسل اکترالیس یوم تک جاری رکھیں۔







(ii) سورہ رحمان ہر روز سات مرتبہ پڑھ کر مریض کو دم کریں اور اس کا پانی بنا کر روزانہ اسے صبح و شام پلائیں اس کے ساتھ ہی درود شریف ہزارہ بھی گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں۔

(iii) کلونگی کے تیل پر ذیل کی آیات اکہتر مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس کی صبح و شام مالش کریں۔

آیات یہ ہیں:

يَسْمَعْشَرِ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا أَقْطَارَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَنِ ۝

وَالْقَى السَّحْرَةَ سَاجِدِينَ ۝ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

فَلَمَّا قَالُوا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرَ إِنَّ اللَّهَ سَيَبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضْلِعُ عَمَلَ الْفَاسِقِينَ ۝ وَيُحَقِّقُ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝ سورہ الناس (۱۱ مرتبہ)

(iv) ذیل کا نقش زعفران و گلاب سے با وضو حالت میں بعد از نماز عصر بنا کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں باندھیں۔

نقش

۷۸۶

یا میکائیل

یا جبرائیل

۳۰۱۱۲	۳۰۱۱۵	۳۰۱۱۸	۳۰۱۰۵
۳۰۱۱۷	۳۰۱۰۶	۳۰۱۱۱	۳۰۱۱۶
۳۰۱۰۷	۳۰۱۲۰	۳۰۱۱۳	۳۰۱۱۰
۳۰۱۱۴	۳۰۱۰۹	۳۰۱۰۸	۳۰۱۱۹

یا عزرائیل

یا اسرافیل

## سحر محمول (کابلی دستی و غلوت پسندی)

اس قسم کے سحر میں ایک اچھا بھلا انسان اچانک سب سے علیحدگی اختیار کر لیتا ہے اور غلوت یعنی تنہائی کو زیادہ پسند کرتا ہے حالانکہ اس کی کوئی معاشرتی، سماجی گھریلو وجوہات کوئی بھی نہیں ہوتی اور نہ ہی اس کی کوئی طبی وجوہ سامنے آتی ہے۔

اس کی علامات میں بالکل تنہائی ہر ایک سے بے رخی، مکمل سکوت و خاموشی، پریشان خیالی، مردرد، محفلوں اور ہجوم سے نفرت کھانا اور دور بھاگنا، سستی، کابلی اور کڑھٹا ہے اس کے علاج کے لیے ذیل کا عمل بے حد نافع اور مجرب ہے۔

علاج: (i) سورہ فاتحہ اور سورہ بقرہ کا دم صبح کو کریں اور دوپہر کو بوقت ظہر سورہ آل عمران اور مغرب کے وقت سورہ یسین، سورہ حشر، سورہ القارعہ، سورہ فلق اور سورہ والناس سب کا ایک ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں اس کے ساتھ درود شریف ابراہیمی گیارہ مرتبہ اور درود ہزارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

(ii) اس کے ساتھ ہی اسے آیت الکرسی، سورہ والناس اور اسم "علی" اکتالیس اکتالیس مرتبہ پڑھ کر پانی کو دم کر کے اس سے غسل کروائیں اور یہی پانی اسے پینے کے لیے دیں جو وہ صبح و شام پیتا رہے۔

(iii) مریض کے کانوں میں صبح اور شام بار بار اذان دیں یہ تمام عمل مسلسل پینتالیس یوم جاری رکھنے سے مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

(iv) مریض کو ذیل کا نقش بھی زعفران و گلاب سے سفید کاغذ پر بنا کر اس کے گلے میں ڈالیں اور اسے ہدایت کریں کہ وہ بسم اللہ کافی بسم اللہ شافی کھلا و در رکھے۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶ سامنے

۲۱۶۹	۲۱۷۲	۲۱۷۵	۲۱۶۱
۲۱۷۳	۲۱۶۴	۲۱۶۸	۲۱۷۳
۲۱۶۳	۲۱۷۷	۲۱۷۰	۲۱۶۷
۲۱۷۱	۲۱۶۶	۲۱۶۴	۲۱۷۴



۱۳۲۳	۱۳۲۷	۱۳۳۰	۱۳۱۹
۱۳۲۹	۱۳۱۷	۱۳۲۲	۱۳۲۸
۱۳۱۸	۱۳۳۲	۱۳۲۵	۱۳۲۱
۱۳۲۶	۱۳۲۰	۱۳۱۹	۱۳۳۱

## سحر امراض الاغلاط

اس سحر سے مراد وہ سفلی علم یا جادو ہے جس کے ذریعے عموماً عورتیں اپنے نفاس و حیض والے کپڑے کا پانی پلاتی ہیں یا پھر اس کے ذریعے مرد پر ایسا عمل کرتی ہیں جس سے مردان کا بیل ہو جائے اور ہر وقت ان کے آگے پیچھے پھرتا رہے۔

دوسری طرف بعض مرد بھی ایسے غلط قسم کے جادو کی عمل کسی بھی عورت کو تابع فرمان بنانے کے لیے کرتے ہیں، تاکہ اپنے جنسی مذموم ارادوں کو پورا کر سکیں اسی طرح گھر کا کوئی فرد سارے گھر والوں کو پریشان کرنے اور اپنے مذموم ارادوں کے لیے بھی ایسے اعمال کرواتا ہے۔

## علامات

اگر عورت نے مرد کو حیض و نفاس والے کپڑے کا پانی پلایا ہو تو عموماً مرد عورت کا فریفتہ ہو جاتا ہے اور اس کی ہر بات پر اس صورت میں تابعداری کرتا ہے جب عورت اس کو برے کام کے لیے کہتی ہے اور اس نفسے میں وہ ہر بات کر گزرتا ہے جو خلاف ایمان و شرع ہے جھوٹ کا عموماً ساتھ دیتا ہے بعض اوقات اس کے اوپر ایسے جادو کی کلمات بھی پڑھے جاتے ہیں جس سے مرد بالکل دیوانوں کی طرح عورت کے آگے پیچھے پھرتا رہتا ہے اور اپنے دیگر کاموں کی طرف رغبت کم کر دیتا ہے اور اگر خدا نخواستہ عمل الٹ ہو جائے تو مرد یا تو انجانی بیمار یوں کا شکار ہو جاتا ہے یا پھر پاگل بن کے دورے بھی پڑنے لگتے ہیں۔

(ii) اس طرح اگر مرد اپنی عورت یا کسی دوسری عورت کو پلیدی پر مشتمل جادوئی

اعمال کے ذریعے قابو کرتا ہے اس سے عورت ایک طرف تو اس کی دیوانی ہو جاتی ہے لیکن دوسری طرف سخی انجانی بیمار یوں کا شکار بھی ہو جاتی ہے اور اس کی صحت کو دیکھ کر کی مانند گھن لگ جاتا ہے۔

(iii) گھر والوں پر عمل پلیدی و اسحر سے کھانے پینے کی اشیاء میں پلیدی ڈال دی جاتی ہے خواہ یہ گھر کا کوئی فرد کرے یا عامل کے تابع موکلین بدایا کام انجام دیں اس سے گھر

والوں میں یا تو پھوٹ پڑ جاتی ہے یا وہ بیمار ہو جاتے ہیں ان کا ذہن اچھے اعمال سے ہٹ کر برے اعمال کی طرف راغب ہو جاتا ہے جس میں بے شرمی کے کاموں کی زیادتی اور فحش کلام کا زور ہو جاتا ہے ایک دوسرے سے ہر وقت کھنچاؤ رہتا ہے طبیعت میں ایک خاص پڑ چڑے پن کا عروج ہو جاتا ہے گھر کی فضا میں بدبو کی بساندی پھیل جاتی ہے اور باہر سے آنے والا فرد اس کو فوراً محسوس کر لیتا ہے جبکہ گھر والے اس فضا کو خوشبو کی مانند تصور کرتے ہوئے اس سے خوش و خرم رہتے ہیں اور اگر ذرا برابر بھی خوشبو کی بساند ان کے نختوں میں پڑھ جائے تو اس کو بدبو سے تعبیر کرتے ہوئے اس سے بھاگتے ہیں اور برامانے ہیں کلام الہی سے ان کی چڑی ہو جاتی ہے اکثر یہی علامات عمل

نمبر ۱۱ اور عمل ۱۲ میں بھی ظاہر ہوتی ہیں۔

## پہچان

ہر حال ایسے تمام اعمال میں کھانے پینے، پہننے والے کپڑوں اور گھر سے کبھی ہلکی اور کبھی بہت تیز بدبو آتی ہے جس میں سانس لینے سے صحت پر برا اثر پڑتا ہے باہر سے آنے والے شخص کی طبیعت اس سے خراب ہوتی ہے اور اکثر مٹکی کی شکایت ہو جاتی ہے یہ بات گھر سے باہر تعلق رکھنے والا فرد ہی محسوس کر سکتا ہے جبکہ گھر والے اس کے عادی ہو جاتے ہیں اور ان کو بالکل محسوس نہیں ہوتا۔

## علاج

ایسے تمام معاملوں میں علاج قدرے صبر و تحمل اور پاکیزگی کا تقاضہ کرتا ہے ہر وقت با وضو رہنا اور گھر میں تلاوت کلام پاک کی ضرورت ہر وقت رہتی ہے اور اگر گھر میں کسی کیسٹ پلیئر پر تلاوت قرآن پاک کا صبح سے رات گئے تک اہتمام ہو تو علاج میں بہت سہولت ہو جاتی ہے اور



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
ایسے اشیاء یا سحر سے نجات جلد مل جاتی ہے بصورت دیگر ان کے علاج کے لیے محنت، مشاقہ اور کوشش  
وقتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

اسی طرح ایسی عورت اور مرد کے لیے یہ لازم ہے کہ ہر وقت با وضو رہنے کی کوشش کریں اور  
ہر وقت تیسرے کلمے کا ورد رکھیں ابتداء میں تکلیف تو ہوگی لیکن اگر متواتر ہمت سے کام لیں گے تو  
اس کے عادی ہو جائیں گے اور ایسی اشیاء طعام جن میں سے بد بو آتی ہوگی طبیعت ان کے کھانے  
سے ہاتھ کھینچ کر ان غیر مرغی پلید اشیاء کے کام کو نا کام بنا دیں گی اور طبیعت میں سکون پیدا ہوا  
شروع ہو جائے گا۔

(بالترتیب) ذیل میں دیئے گئے اعمال سے ایسے تمام سحر کا توڑ بخوبی کیا جاسکتا ہے۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
عورت کی طرف سے کئے گئے سحر پلیدی کا علاج

(i) روزانہ صبح کو چھینی کی پلینٹ پر آیات شفاء شہد اور زعفران سے با وضو حالت میں  
تحریر کریں اور ان کو گلاب کے عرق سے دھو کر ان پر بسم اللہ شریف اکیس مرتبہ اور پہلا کلمہ سات  
مرتبہ پڑھ کر اسکو دن میں ہر گھنٹے کے بعد پانچ گھنٹہ بسم اللہ شافی بحرمت لا الہ الا  
اللہ محمد رسول اللہ پڑھ کر پی لیں۔ یہ عمل اکیس یوم تک کرتا ہے۔

(ii) ہر وقت اسم الہی یا مقیت کا ورد رکھیں۔

(iii) ذیل کا نقش زعفران و گلاب سے سفید رنگی کپڑے پر بنائیں اور اس کو عطر خشک  
کا موسم جامہ کر کے مرد اپنے سیدھے بازو پر باندھے اور دوسرا نقش بنا کر اپنے گلے میں ڈالے۔

(iv) صبح و شام اور رات کو سوتے وقت سورہ فاتحہ وصل بسم اللہ شریف، آیت الکرسی،  
سورہ فلق اور سورہ والناس اور درود شریف ہزارہا سات سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔

(v) کھانے پینے کی اشیاء پر تیسرا کلمہ اور درود شریف ہزارہا تین تین مرتبہ پڑھ کر  
کھائیں پئیں۔

### آیات شفاء

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ  
بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ  
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ وَنَزَلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝  
لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْنَاهُ خَاشِعًا مُّتَضِعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ  
الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلِيمٌ الْغَيْبِ  
وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ  
السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهِيمُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ  
اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝



## نقش اول

درج بالا آیات کے نیچے سورہ اخلاص، سورہ فلق اور سورہ والناس تحریر کریں اور ان کے نیچے  
 اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُحْيِيْ وَ اَنْتَ الْمُمِيتُ وَ اَنْتَ الْخَالِقُ وَ اَنْتَ الْبَارِئُ وَ اَنْتَ  
 الْمُبْنِيْ وَ اَنْتَ الْمُعَافِيْ وَ اَنْتَ الشَّافِيْ خَلَقْنَا مِنْ مَّاءٍ مُّهِينٍ وَ جَعَلْتَنَا فِىْ قَرَارٍ مُّكِنٍ  
 اِلٰى قَدْرِ مُعْلُوْمٍ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ بِاسْمَائِكَ الْحُسْنٰى وَ صِفَاتِكَ الْعَلِيَّاهِ  
 بِيَدِهِ الْاِبْتِلَاءُ وَ الْمُعَافَاةُ وَ الشِّفَاةُ وَ الشِّفَاءُ وَ الدَّوَاءُ اَسْأَلُكَ بِمُعْجَزَاتِ نَبِيِّكَ  
 مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ بَرَكَاتِ خَلِيْلِكَ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ  
 وَ حُرْمَةِ كَلِيْمِكَ مُوسٰى عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةِ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ  
 وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ ۝  
 نقش دوم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۶۶۶ع۳۷۷۷	۶۶۶ع۳۷۷۰	۶۶۶ع۳۷۷۵
۶۶۶ع۳۷۷۲	۶۶۶ع۳۷۷۳	۶۶۶ع۳۷۷۶
۶۶۶ع۳۷۷۳	۶۶۶ع۳۷۷۸	۶۶۶ع۳۷۷۱
ماہو	من القرآن	ونزل
للمتومنین	ورحمته	شفاء

قُلْ هُوَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هٰذِيْ وَ شِفَاةُ

## مرد کی طرف سے کئے گئے پلیدی کے اعمال

(i) اوپر درج بالا عمل نمبر میں جزو (i) کے مطابق آیات شفاء چینی کی پلیٹ پر تحریر  
 کریں اور ان کے نیچے ذیل کا نقش بنائیں اور اس کو اسی طرح گلاب سے دھو کر اس طریق سے  
 روزانہ پیا کریں یہ عمل ایکس یوم کا ہے۔  
 نقش یہ ہے (۲۲)

بسم اللہ شافی بسم اللہ کافی بسم اللہ باقی

لَا اِلٰهَ	هو الطاهر	هو الطاهر	هو الطاهر	لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ	هو الطاهر	هو الطاهر	هو الطاهر	اِلَّا اللّٰهُ
مُحَمَّدٌ	هو الطاهر	هو الطاهر	هو الطاهر	مُحَمَّدٌ
رَسُوْلٌ				رَسُوْلٌ

بسم اللہ باقی بسم اللہ کافی بسم اللہ شافی

(ii)

کھلا ہر وقت اسم الہی حوالہ الہی القیوم پڑھا کریں۔

(iii)

صبح و شام سورہ فاتحہ وصل بسم اللہ شریف، سورہ فلق، سورہ والناس اور تیسرا کلمہ و  
 درود شریف ہزارہ سات سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔

(iv)

عمل نمبر میں طریق برطابق (iv) نقش اول اور نقش دوم بنائیں اور نقش دوم  
 کے ساتھ نقش بالا (i) پڑھ کر دم کریں اور اس سے غسل کریں اور بعد از غسل آیت الکرسی سات  
 مرتبہ اور سورہ والناس سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔

انشاء اللہ العزیز العظیم اس سحر سے مکمل جان چھوٹ جائے گی۔

## گھر کی صورت میں

(i) روزانہ صبح کو آیات شفاء چینی کی پلیٹ پر شہد و زعفران سے لکھیں اور اس کے

نیچے ذیل کا نقش بھی بنائیں اور اس کو عرق گلاب سے دھو کر وہ پانی جمع کر لیں اور اس پانی کو روزانہ











روز مسلسل کرنے سے ہمیشہ کے لیے اس سحر سے مکمل طور پر چھٹکارا حاصل ہو جاتا ہے اور اگر مانتا دن تک مسلسل کر لیا جائے تو پھر کبھی بھی کسی معاملے میں ایسی صورت سے دوچار ہونا ہوگا اور نہ ہی ایسا سحر زندگی بھر اثر انداز ہوگا۔

عبارت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ۝ نَادِ عَلِيًّا نَظِيرَ الْعَجَائِبِ تَجِدُهُ عَزَّوَنَ لَكَ فِي النَّوَائِبِ مِنْ كُلِّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَجْلِي بِعَظَمَتِكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ بِسُؤْتِكَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ بُولَا يَتَكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ هُوَ الشَّافِي هُوَ الْكَافِي هُوَ الْمَعَالِي بِحَقِّ اللَّهِ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ

(iv) ذیل کا نقش بھی زعفران و گلاب سے تحریر کر کے گلے میں دل کے مقام پر باندھیں نقش اوپری عبارت تحریر کر کے نیچے نقش بنائیں (حوالہ معافی کے بعد یہ نقش بنے گا)

نقش

۸۰	۱۰	۶۰
۳۰	۵۰	۷۰
۲۰	۹۰	۲۰

بحق یا اللہ یا اللہ یا اللہ

ہول دل و خوف دفع شود

لا اله الا الله محمد رسول الله

نقش (۲۲)

تَفِيَعَصْر

بِسْمِ اللَّهِ

اس کے اندر عبارت نقش بنے گا





۲۔ ذیل کے نقوش تیار کئے جائیں جو زعفران اور گلاب سے لکھے جائیں۔  
نقوش پر انہی آیات کا اکیس مرتبہ دم کیا جائے ایک نقش کسی پانی والی بوتل میں ڈالیں (زیادہ تر ہوگا کہ دریا یا نہر کا پانی لا کر ابال کر اور چھان کر استعمال کیا جائے یا پھر کسی کنوئیں کا پانی لیا جائے)  
اور اس پانی کو بسم اللہ شافی و کافی بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھ کر صبح دوپہر اور شام اکیس یوم تک استعمال کریں۔  
اور دوسرا نقش خوشبو لگا کر موم جامد کر کے گلے میں دل کے مقام پر باندھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
اِنَّہٗ بِرَبِّکُمْ لَیْسَ بِغَیْبٍ  
اَمَّا اَمْرٌ مِّنْہٗ فَاَنْزَلْنٰہُ عَلَیْکُمْ مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً لَّیَطْفِفْ بِکُمْ بِہٖ وَیُذِیْبَ بِکُمْ رِجْسَ الشَّیْطٰنِ  
وَلَیُّرِیْطَ عَلٰی قُلُوْبِکُمْ وَیَنْبِتْ بِہٖ الْاَشْجَارَ وَرَبَطْنَا عَلٰی ثَلٰثِہٖا  
لِتُکَلِّمُنَّ مِنْ اَلْمَوٰمِنِیْنَ وَلَیُّرِیْطَ عَلٰی قُلُوْبِکُمْ بِکُمْ بِحَقِّیَّ اللّٰہِ یَا اللّٰہُ  
یَا اللّٰہُ رَحْمٰتِکُمْ عَلٰی نَبِیِّ الْکَرِیْمِ

۳۔

۳۔ ذیل کا عمل بھی تحریر ہول دل اور خوف سے نجات کے لئے بہترین ہے۔  
(i) اس مقصد کے لیے بعد از نماز فجر اور بعد از نماز عشاء اول و آخر درود شریف ہزارہ اکیس اکیس مرتبہ اور آیت مبارکہ سلام قبولاً من رب الرحیم آٹھ سو اٹھارہ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے پیا کریں اور اپنے اوپر دم بھی کریں یہ عمل چالیس روز جاری رکھیں۔  
(ii) اسی آیت مبارکہ کا نقش ذیل بنا کر اس کے اوپر ۸۱۸ مرتبہ اسی آیت مبارکہ اور تین مرتبہ سورہ یسین شریف پڑھ کر دم کر لیں اور اسے عطر خشک کر موم جامد کر کے اپنے گلے میں دل کے مقام پر باندھ لیں۔

(iii) آیت الکرسی اکتالیس مرتبہ اور علی ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس پانی سے روزانہ گیارہ یوم تک غسل کریں۔  
(iv) اس آیت مبارکہ کا سرسوں کا تیل پر ۸۱۸ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس تیل کی ہلکی ماش روزانہ سر، پیشانی کنپٹیوں کے ارد گرد اور دل کے مقام پر کریں یہ عمل اکیس یوم تک جاری رکھیں۔  
انشاء اللہ بفضل ایزدی سارا سحر ختم ہو جائے گا اور ہمیشہ کے لیے اس سے محفوظ ہو جائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سلام	قولا	من رب	رحیم
۱۳۱	۱۳۷	۲۹۲	۲۸۹
۲۹۳	۲۸۸	۱۳۲	۱۳۶
۲۸۷	۲۹۰	۱۳۹	۱۳۳
۱۳۸	۱۳۳	۲۸۶	۲۹۱



## سحر الپستان

یہ سحر کی وہ قسم ہے جس میں کسی عورت کے پتلے پر پستانوں کی شکل بنا کر اس پر سحر کیا جاتا ہے اور بعض اوقات ایسی گریں سی باندھ دی جاتی ہیں اور نیچے مسحور کا نام اس کی والدہ کا نام لکھ دیا جاتا ہے۔

اگر اس پتلے کو کسی نم والی جگہ پر دفن کر دیا جائے تو عورت کے پستانوں میں پیپ نہ اچھا لے سے محسوس ہوتے ہیں اور ان میں شدید درد ہوتا ہے اور بعض اوقات ٹیسس بھی بے انتہا پڑتی ہیں۔ اس کی طبی وجہ کچھ بھی سامنے نہیں آتی اور نہ ہی بیماری کی سمجھ آتی ہے جس سے عورت بچاؤ سے حد اذیت سے دوچار ہوتی ہے اگر اس کو آگ کے مقام پر دفن کر دیا جائے تو اس سے عورت کے پستانوں میں ہر وقت تپش اور شدید خارش سی ہوتی ہے غلیٰ ہذا القیاس اس کے مختلف رنگ روپ ہوتے ہیں جس کی وجہ سے عورت نہ تو بچے کو دودھ پلانے کے قابل رہتی ہے اور نہ ہی اس کے پستان اپنی اصل ہیئت میں رہتے ہیں ہر وقت عورت ایک عجیب و غریب قسم کے درد میں مبتلا رہتی ہے جس کی طبی وجوہات کچھ بھی نہیں ہوتیں اور نہ ہی ڈاکٹری علاج معالجہ سے ختم ہوتا ہے۔

### علاج

ذیل کا عمل اس کے لیے بے حد مفید ہے۔

۱۔ اس کے لیے کلونچی کا تیل لے کر اس میں ذیل کا نقش نیل سے بنا کر ڈال دیں اور اس تیل کی شیشی کو چوبیس گھنٹہ تک پڑا رہنے دیں اس مقصد کے لیے بہتر یہی ہے کہ نیل رنگ کی شیشی لی جائے اس شیشی کو صبح کو دھوپ میں ایک گھنٹہ رکھیں اور پھر اس کو اٹھا کر اس پر ذیل کی آیات کا ایک سو پانچ مرتبہ دم کر لیں اور پھر اس تیل کی مالش پستانوں پر دن بوقت چاشت اور رات کو سوتے وقت کی جائے اور نیم گرم پانی سے صبح اور شام کو کسی کپڑے سے دھو لیں اور اوپر درود شفا اکتالیس مرتبہ، آیت الکرسی گیارہ مرتبہ اور بسم اللہ شریف اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر لیا کریں انشاء اللہ العزیز الحکیم اس مرض سے گیارہ سے اکتالیس یوم کے اندر اندر مکمل نجات مل جائے گی۔

## نقش

ش	#	۱	*	ت	ی
۱	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
۲	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۳	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱
۴	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶

## آیات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَلْقَى السَّحْرَةَ سَاجِدِينَ بِحَقِّ قَهَّارٍ قَهْرَ فِي السَّحَرِ ۝ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ وَشِفَاءَ لَمَّا فِي الصُّدُورِ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَإِذَا مَرَضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَ شِفَاءٌ بِحَقِّ يَاجُجٍ يَا قُيُومِ ۝

۲۔ ذیل کا عمل بھی اس مقصد کے لیے مفید ترین ہے۔

اس مقصد کے لیے بعد از نماز عصر زعفران و گلاب سے ذیل کے دو نقش تیار کریں اور ان میں سے ایک نقش موم جامہ کر کے مریضہ کے گلے میں باندھ دیں اور دوسرا نقش کلونچی کے تیل میں ڈال کر اس کو تین دن بند رہنے دیں تین یوم کے بعد اس پر درود شفا اور آیات بالا اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس کی مالش صبح و رات کو کریں اور چار گھنٹہ بعد نیم گرم پانی میں دھو کر اپنے اوپر انہی آیات اور درود شفا گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر لیا کرے انشاء اللہ العزیز گیارہ یوم کے



۸	۱۲	۱۵	۱
۱۴	۲	۷	۱۳
۳	۱۷	۱۰	۶
۱۱	۵	۴	۱۶

انت الشافی بحق یا اللہ یا اللہ یا اللہ

## سحر الفرج (شرمگاہ کی خارش)

بعض اوقات جادوئی عمل سے انسان کے اعضائے رئیسہ کو خارش میں مبتلا کر دیا جاتا ہے اس میں مرد کے عضو تناسل اور عورت کی شرمگاہ بھی شامل ہوتی ہے اور اس وجہ سے کھجلی اس قدر بڑے بہا ہوتی ہے کہ الامان اور انسان دوسرے کے سامنے از حد شرمندگی اٹھاتا ہے اور نچانہ میں بیٹھ سکتا۔

علاج:

ذیل کے عمل سے اس سحر کا بخوبی علاج کیا جاسکتا ہے۔

(i) اس مقصد کے لیے ذیل کا نقش تحریر کر کے اس کو سرسوں کے تیل میں ڈال کر تیل کو سنہال لیں اور روزانہ صبح اور رات کو اس تیل کی مالش کریں اور پھر نیم گرم پانی سے دھو ڈالیں یہ عمل گیارہ دن کیا جائے۔

نقش (۲۸)

آخرن الشیمن علیہ السلام  
آخرن خیرجی سحر

(ii) ذیل کے دو عدد نقوش زعفران و گلاب و نیل کے ساتھ تیار کئے جائیں ایک نقش پانی کی بوتل میں ڈال لیں اور دوسرے کو موم جامد کر کے گٹھ میں پہن لیں اس پانی کو روزانہ علی الصبح نہار منہ اور رات کو سوتے وقت تین گھونٹ بسم اللہ شافی دانت الشافی کافی السحر الخرجی بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

(iii) اس کے علاوہ رات کو سوتے وقت آیت الکرسی سات مرتبہ جس میں کلمہ یسودہ حَفَظْهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ سات مرتبہ پڑھا جائے۔ اور درود شفاء گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے سویا کریں اور صبح کو بھی اسی طرح اپنے جسم پر دم کیا کریں۔



۷۸۶

۷۸۶ ۱۲۳	۲۱۳ ۱۲۳	۲۱۳ ۱۲۳	۲۱۳ ۱۲۳
۲۱۳ ۱۲۳	۲۱۳ ۱۲۳	۲۱۳ ۱۲۳	۲۱۳ ۱۲۳
۲۱۳ ۱۲۳	۲۱۳ ۱۲۳	۲۱۳ ۱۲۳	۲۱۳ ۱۲۳
۲۱۳ ۱۲۳	۲۱۳ ۱۲۳	۲۱۳ ۱۲۳	۲۱۳ ۱۲۳

## سحر ایش (بخار)

اس میں جادو کے ذریعے مختلف اعمالوں کے تحت انسان کو بخار میں مبتلا کر دیا جاتا ہے جس سے کسی بھی طور پر باوجود یکہ معالجہ کے بخار اترنے کا نام نہیں لیتا۔ مریض ہر وقت بخار کی حرارت میں تپا رہتا ہے اور اس پر بخار کی وجہ سے ایک قسم کی فحش طاری رہتی ہے مریض کا دل کسی بھی بات کو کرنے یا کھانے پینے پر نہیں کرتا۔ ایسے میں ذیل کے اعمال کارہ ہیں۔

### علاج

باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر بسم اللہ شریف ۸۶ مرتبہ سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے لکھیں اور اس کے نیچے آیات شفاء اور ذیل کے دو عدد نقوش بھی بنائیں اور اس کو کسی بوتل پانی والی میں ڈال لیں اور اس پر ۸۶ مرتبہ بسم اللہ شریف اول و آخر درود ہزارہ اکیس اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں اور اس پانی کو مریض کو ہر گھنٹے بعد تین گھنٹے بسم اللہ شافی کل شافی شفاء بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر پیادیں اور اس کے منہ پر اور بدن پر چھینٹے لگائیں انشاء اللہ العزیز انکیم سات یوم کے اندر اندر شفاء کا ملہ نصیب ہوگی اور اس سحر کا اثر بالکل ٹوٹ جائے گا اس عمل کو چالیس یوم تک ہر ساتویں روز نیا نقش اور پانی بنا کر استعمال کرنے سے مکمل طور پر سحر ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائے گا اور آئندہ روک تھام ہو جائے گی۔

دوسرے نقش کو عطر دنا لگا کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

نقش درج ذیل ہیں:

۷۸۶

۲۳۶۵	۲۳۶۸	۲۳۷۱	۲۳۷۴
۲۳۷۰	۲۳۷۳	۲۳۷۶	۲۳۷۹
۲۳۸۴	۲۳۸۷	۲۳۹۰	۲۳۹۳
۲۳۹۶	۲۳۹۹	۲۴۰۲	۲۴۰۵



کھبعض	۶۶۶۶۳۷۵	۶۶۶۶۳۷۵۰
خم	۶۶۶۶۳۷۷۶	۶۶۶۶۳۷۷۳
خمعسق	۶۶۶۶۳۷۷۱	۶۶۶۶۳۷۷۲
المص	لا اله الا	الله محمد
		دسول

### آیات شفاء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ۝ وَبِشْفَاءِ لَمَلِكِ  
الصُّدُورِ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ مَا هُوَ بِشِفَاءٍ وَرَحْمَةٍ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ  
قُلْ هُوَ الَّذِي أَمَّنُوْهُ هٰذَا وَبِشْفَاءِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ  
۲۔ ذیل کا عمل بھی بے حد مفید ہے۔

- (i) اس مقصد کے لیے نقش معظم جو کہ اعمال گھر میں پلیدی حری میں (۷) پر دیا جائے  
ہے اس نقش کو سات عدد زعفران و گلاب سے تیار کر لیں اور ان پر بسم اللہ شریف اکتالیس مرتبہ  
آیت الکرسی اکتالیس مرتبہ، چارم قل گیارہ گیارہ مرتبہ، درود شریف اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں۔  
(ii) ایک نقش خوشبو لگا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور دوسرے نقش کو ہزاروں  
کی بوتل میں ڈال کر پانی بنالیں اور یہ پانی مریض کو بسم اللہ شافی حق شافی بخلاو  
سحر دفع شود بحق اللہ لا اله الا اللہ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ پڑھ کر دن میں سات مرتبہ  
پلائیں اور اس پانی کے چھینے بدن اور منہ پر لگالیں۔  
(iii) اور ایک نقش کو تیل سرسوں میں ڈال کر اس تیل کی ماش سات یوم تک مریض  
کے سر پیشانی کنپٹیوں اور پسلیوں اور پشت پر کریں۔  
پینے والا پانی ایک نقش ہفتہ بھر کام دے گا اگلے ہفتہ میں دوسرا نقش بوتل میں ڈال کر استعمال  
میں لائیں اس طرح پانچ نقش پانچ ہفتہ تک کام دیں گے۔

(iv) روزانہ سورہ فاتحہ بعد وصل بسم اللہ شریف اکتالیس مرتبہ اور درود ہزارہ گیارہ مرتبہ  
پڑھ کر مریض کو صبح و شام دم بھی کریں اس سحر سے شفاء کاملہ ہمیشہ کے لیے حاصل ہو جائے گی۔  
۳۔ ذیل کا عمل بھی اس مقصد کے لیے بے حد مفید اور کارگر ہے۔  
اس مقصد کے لیے بعد از نماز فجر سفید کاغذ پر بارہ عدد نقوش زعفران و گلاب سے لکھیں اور  
ان پر اسی کا ایک سو ایک مرتبہ معادل و آخر درود ہزارہ اکتالیس اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔  
ایک نقش موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

روزانہ ایک نقش پانی کی بوتل میں ڈال کر پانی بنائیں اور مریض کو ہر گھنٹے کے بعد یہ پانی  
بسم اللہ شافی السحر الحرات بہ وصل الحمد لله رب العالمین بحق لا اله  
الا الله مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ پڑھ کر پلائیں۔ اور اس پانی کے چھینے مریض کو لگائیں اور دن میں  
صبح و شام اسی کا سات مرتبہ پڑھ کر دم بھی کریں انشاء اللہ العزیز الحکیم گیارہ روز میں بخار بالکل ختم  
ہو جائے گا اور سحر کا اثر بھی نوٹ جائے گا۔

نقش (۳۳)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ		بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	
یا حییٰ ۝ یا قیوم ۝ لا تأخذه سنین ولا نوم ۝	یا حییٰ ۝ یا قیوم ۝ لا تأخذه سنین ولا نوم ۝	یا حییٰ ۝ یا قیوم ۝ لا تأخذه سنین ولا نوم ۝	یا حییٰ ۝ یا قیوم ۝ لا تأخذه سنین ولا نوم ۝
یا حییٰ ۝ یا قیوم ۝ لا تأخذه سنین ولا نوم ۝	یا حییٰ ۝ یا قیوم ۝ لا تأخذه سنین ولا نوم ۝	یا حییٰ ۝ یا قیوم ۝ لا تأخذه سنین ولا نوم ۝	یا حییٰ ۝ یا قیوم ۝ لا تأخذه سنین ولا نوم ۝
یا حییٰ ۝ یا قیوم ۝ لا تأخذه سنین ولا نوم ۝	یا حییٰ ۝ یا قیوم ۝ لا تأخذه سنین ولا نوم ۝	یا حییٰ ۝ یا قیوم ۝ لا تأخذه سنین ولا نوم ۝	یا حییٰ ۝ یا قیوم ۝ لا تأخذه سنین ولا نوم ۝
یا حییٰ ۝ یا قیوم ۝ لا تأخذه سنین ولا نوم ۝	یا حییٰ ۝ یا قیوم ۝ لا تأخذه سنین ولا نوم ۝	یا حییٰ ۝ یا قیوم ۝ لا تأخذه سنین ولا نوم ۝	یا حییٰ ۝ یا قیوم ۝ لا تأخذه سنین ولا نوم ۝
یا حییٰ ۝ یا قیوم ۝ لا تأخذه سنین ولا نوم ۝	یا حییٰ ۝ یا قیوم ۝ لا تأخذه سنین ولا نوم ۝	یا حییٰ ۝ یا قیوم ۝ لا تأخذه سنین ولا نوم ۝	یا حییٰ ۝ یا قیوم ۝ لا تأخذه سنین ولا نوم ۝
یا حییٰ ۝ یا قیوم ۝ لا تأخذه سنین ولا نوم ۝	یا حییٰ ۝ یا قیوم ۝ لا تأخذه سنین ولا نوم ۝	یا حییٰ ۝ یا قیوم ۝ لا تأخذه سنین ولا نوم ۝	یا حییٰ ۝ یا قیوم ۝ لا تأخذه سنین ولا نوم ۝
یا حییٰ ۝ یا قیوم ۝ لا تأخذه سنین ولا نوم ۝	یا حییٰ ۝ یا قیوم ۝ لا تأخذه سنین ولا نوم ۝	یا حییٰ ۝ یا قیوم ۝ لا تأخذه سنین ولا نوم ۝	یا حییٰ ۝ یا قیوم ۝ لا تأخذه سنین ولا نوم ۝
یا حییٰ ۝ یا قیوم ۝ لا تأخذه سنین ولا نوم ۝	یا حییٰ ۝ یا قیوم ۝ لا تأخذه سنین ولا نوم ۝	یا حییٰ ۝ یا قیوم ۝ لا تأخذه سنین ولا نوم ۝	یا حییٰ ۝ یا قیوم ۝ لا تأخذه سنین ولا نوم ۝
یا حییٰ ۝ یا قیوم ۝ لا تأخذه سنین ولا نوم ۝	یا حییٰ ۝ یا قیوم ۝ لا تأخذه سنین ولا نوم ۝	یا حییٰ ۝ یا قیوم ۝ لا تأخذه سنین ولا نوم ۝	یا حییٰ ۝ یا قیوم ۝ لا تأخذه سنین ولا نوم ۝



حفاظت ہر قسم کے سحر، آسب، جن، بھوت، پریت، ستارگان، سیارگان  
جمع و آفات و بلیات وغیرہ

آج کے پر آشوب دور میں ہر شخص کسی نہ کسی سحر و جادو، آسب، جن بھوت، پریت، ستارگان، سیارگان کے اثرات کے تحت کسی نہ کسی مشکل اور مصیبت میں گرفتار ہے اور اس کی بہت سے اذہد پریشان حال ہے۔ تمام ظاہری و باطنی علوم اللہ تعالیٰ نے ہی متعلم کرائے ہیں اور ہی علم العلم ہے اس نے کائنات کی ہر شے تخلیق کی ہے لیکن ساتھ ہی اس نے تخلیق آدم کے ساتھ انسان کو وہ علم بھی عطا کیا ہے جس کی مدد سے کائنات کی کسی بھی شے کے اچھے اور برے اثرات سے انسان ہمیشہ کے لیے محفوظ رہ سکتا ہے۔

شرط صرف یہ ہے کہ انسان کا اپنا یقین محکم ذات باری تعالیٰ پر امنٹ اور پختہ ہو کیونکہ احسن الخلقین ہے اور اس نے انسان کو اپنے امور کی انجام دہی کے لیے پیدا کیا ہے اور اس کا علم عطا کیا ہے اگر انسان اس ذات واحدہ پر یقین کی بجائے اپنا یقین و عقیدہ و ایمان مجوسے ساحروں، جادوگروں اور ان کے اعمال پر باندھ لے تو پھر اس کے لیے دنیا میں جائے امن کبھی بھی نہیں ہے اور وہ ہر قسم کے اثرات کو فوری قبول کرتا اور ان کے زیر اثر جانوروں سے بھی بڑی زندگی گزارتا ہے۔

ایک طرف وہ اشرف المخلوقات ہونے کا دعویدار ہوتا ہے اور فی الحقیقت خالق کائنات نے اسے بنایا بھی اسی لیے ہے اور دوسری طرف وہ حیوانات سے بھی زیادہ بدتر حرکات کے ذریعے اعلیٰ و ارفع منصب سے اپنے آپ کو گرا کر ناصر اپنے لیے بلکہ تمام انسانیت کیلئے تذلیل کا باعث بنتا ہے اور پھر حیران و سرگرداں ہو کر پھرتا ہے۔

بہر حال احادیث مبارکہ کتب معتبرہ کے مطابق ذیل کا عمل وہ عمل ہے جس کی مثال بہت مشکل سے ملتی ہے اور یہ عمل بزرگان عظام اور اولیائے امت کے زیر استعمال بھی رہا ہے اس کے باعث انسان کل جمیع الافات و بلیات و السحر و نوئے نوکوں، خبیث الارواح جن

فقیر کو بھی اس کی اجازت اس کے بزرگان سے ملی ہوئی ہے جس کی اجازت فقیر تمام مسلمانوں کو دے رہا ہے اور دعا گو ہے کہ وہ اس عمل کو اپنا کراپی زندگیوں کو سنواریں اور بے جا توہمات اور خرافاتوں سے بچ سکیں۔

### ترکیب عمل

عمل کو اختیار کرنے کے لیے یہ لازم ہے کہ آپ رزق حلال اور نماز پنجگانہ شروع کریں اس عمل کو نوچندی سوموار سے شروع کریں اس دن روزہ رکھیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا استقامت مانگیں اکتالیس یوم کے بعد اس عمل کو روزانہ چالیس یوم تک بلا ناغہ اکتالیس مرتبہ پڑھ لیں اکتالیس یوم کے بعد اس کو روزانہ کسی مقررہ نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھ لیا کریں ہمیشہ کے لیے فائدہ ہی فائدہ حاصل ہوگا اور بے جا پریشانیوں سے نجات مل جائے گی۔

اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ مرتبہ یا پھر درود ذیل گیارہ مرتبہ پڑھ لیا کریں۔  
اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّنَا يَا كَرِيْمُ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ بَعْدَ كُلِّ ذُرَّةٍ وَخَلْقٍ عَلٰى  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَجَمِيعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ دَائِمًا اَبَدًا  
بعد از فراغت عمل کھلا درود پاک جس قدر پڑھا جائے پڑھیں۔

چالیس یوم کے بعد حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں کھلا درود سلام پیش کریں اور ان کے وسیلہ جلیلہ سے اللہ رب العزت سے دعائے استقامت مانگیں اور حسب توفیق نیاز بارگاہ رسالت میں پیش کریں اور تمام اولیاء امت اور فقیر اور اس کے تمام بزرگان کے حق میں دعائے خیر فرمائیں۔ عمل یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا مَلٰئِكَةَ كُلِّكُمْ بِاَمْرِ اللّٰهِ اَنْ تَعِيْنُوْنِيْ وَتَعِيْنُوْنِيْ وَاَنْ تَسْمَعُوْنِيْ فِىْ مُرَادِّىْ وَ مَقْصُوْدِىْ وَ اَحْفَظُوْا لِىْ مَالِىْ وَ اَهْلِىْ وَ وِلْدَتِىْ وَ ذُرِّيَّتِىْ وَ اَخَوَانِىْ وَ اَحْبَابِىْ وَ اَصْدِقَائِىْ وَ مَا اَخْطُ عَلَيْهِ شَفَقَةً قَلْبِىْ مِنْ اَفَاتِ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ مِنْ نَحْوِ سَابِغِهِمْ وَ نَحْوَسَاتِ الزُّخْلِ وَ الْمُشْتَرِىْ وَ الْمُرْبِيعِ وَ الشَّمْسِ



وَالرُّهْمَةِ وَالْعَطَارِدِ وَالْقَمَرِ وَالرَّاسِ وَالذَّنْبِ وَالْأَكْلِيلِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ  
الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالشَّيَاطِينِ وَسَاحِرٍ وَفَاجِرٍ وَظَالِمٍ وَبَاغٍ وَطَاغٍ وَمَارِدٍ وَمُعَدِّ  
وَنَاطِقٍ وَسَاكِبٍ وَمُتَحَرِّكِ وَسَاكِبٍ وَهَامِيَةٍ وَشَامَةِ وَلَامِيَةٍ وَذَكْرٍ وَأُنْثَى وَمِنْ أَلَانِ  
السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ الْبَرِيَّةِ وَالْبُعْرِيَّةِ أَجْمَعِينَ وَأَعْلَمُوا أَبْصَارَهُمْ وَالْقُصُورَ  
لِسَانِهِمْ وَأَيْدِيَهُمْ وَعَلِمُوا نِعْلَمُ الَّذِي يَكُونُ نَافِعًا وَضَرَفًا عَلَى جَمِيعِ الْعُلَمَاءِ  
وَأَعْطُونِي رِزْقًا خَلَالًا طَيِّبًا وَجَلِّبْتُكُمْ لِحُلُبِ قُلُوبِ الْخَلْقِ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ  
إِلَى بِالْمَوَدَّةِ وَالْمُحَبَّةِ وَالصُّرُوفِ نَصْرَةً عَلَى سَائِرِ الْأَعْدَاءِ وَخَيْرُونِي مَعَكُمْ  
الْحَوَادِثِ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ قَبْلَ الْوُقُوعِ وَمَا أَطْلُبُ مِنْ إِبْخَارِ الْعَالَمِ الْعَجَلِ  
الْعَجَلُ الْعَجَلُ السَّاعَةِ السَّاعَةِ الْوَاحَا الْوَاحَا بِحَقِّ سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ  
مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَوَلَدِهِ الشَّرِيفِ السَّنِيِّ  
مُجِئِ الْبَيْنِ حَضَرَتِ الشَّيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِيلَانِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَبِعَنْ  
سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ

## مسان

مسان ایک ایسا مرض ہے جو اکثر اوقات بچوں کو لاحق ہوتا ہے۔ اس کے لاحق ہونے کی وجوہات  
مختلف ہیں لیکن عام طور پر جادو کی اثرات ہوتے ہیں اور اس میں بچوں کو ہندوانہ طریق سے تیار  
کردہ مردوں کی راکھ کسی نہ کسی شے میں رکھ کر کھلا دی جاتی ہے چونکہ اس راکھ پر ساحر یا عامل نے  
بذریعہ چلہ کشی محنت کی ہوتی ہے اس طرح وہ اس راکھ کے ذریعے انسانی جسم میں اس کے جتنا  
موسل داخل کر دیتا ہے جو بچہ کو دن بدن بیمار اور کمزور سے کمزور تر کرتے چلے جاتے ہیں اور اگر ان  
کا باقاعدہ علاج نہ کیا جائے تو یہ بچے کی موت کا سبب بھی بن جاتے ہیں۔

## علامات

اس کی علامات میں بچے کا دل بدن سوکتے چلے جانا اکثر اوقات ہاتھ پاؤں میں تشنج پیدا ہو جانا  
آنکھوں کے دھیلوں کا کھینچ جانا، آنکھوں میں موت کی سی زردی پیدا ہو جانا ہاتھ پاؤں ٹھنڈے  
ہو جانا، مرض کے غلبہ کی صورت میں اکثر بے ہوشی جیسے دور سے پڑنا، الٹی سیدھی باتوں کا غلبہ، بچے  
کا کھانے پینے سے انکار وغیرہ شامل ہیں۔

اس کی عام شکل ام الصبیان (بچوں کو سوکڑا پن) بھی کہلاتی ہے۔ اس مرض میں بچے کے جگر،  
گردے اور دیگر اعضاء اپنا فعل درست طور پر انجام نہیں دے پاتے اور بچہ علاج معالجے کے  
باوجود بھی تندرست نہیں ہو پاتا۔

اس مرض کے لاحق ہونے میں اکثر حسد، عداوت، بغض جیسی وجوہات شامل ہوتی ہیں اور مسان  
کروانے والا اپنی عاقبت کو بھول کر ایسا کام کر داتا ہے جبکہ ساحر یا عامل کا دل تو ویسے ہی پتھر یا اور  
اپنے انجام سے خالی ہوتا ہے اسے تو صرف مال و زر کی ہوس ہی تنگ کرتی ہے اور خوف  
خدا جیسی شے اس کے نزدیک تر نہیں پہنچتی۔

## علاج

ذیل میں مختلف اعمال اس کے علاج کے لئے دیئے جا رہے ہیں۔



### صدقہ

ایسے بچے کا علاج کرنے سے قبل ذیل کا صدقہ دیں اور پھر علاج شروع کر دیں۔

1۔ بچے پائش قد کے مطابق ایک عام سفید کپڑا لیں اس میں سوا میر کالے ماش رکھیں اس پر قدرے ہلدی اور نمک کا چھڑکاؤ کریں سینہ و سوا تالہ ملائیں۔ اور اس کے اوپر سورہ جن کا پڑھا ہوا تیل سات قطرے ڈال کر اس کی گٹھری بنالیں اور اس گٹھری کو بچے کے سر باندھ سوار کی رات رکھ دیں۔ اور منگل علی الصبح اس کو لے جا کر دریا یا نہر میں ان الفاظ کے ساتھ بہا دیں۔ یا خوب فریاد علیہ اسلام یہ سب کچھ آپ کے حوالے۔

پھر دریائے منہ ہاتھ خود بھی دھوئیں اور ایک برتن میں دریا کا پانی لے کر آئیں۔

اس پانی میں قدرے نمک ملائیں اور اس پانی کو گرم کر کے اس کے اوپر سورہ جن شروع سے حفظ تک ایک مرتبہ اور چاروں قل تین تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور اس پانی سے تر کئے ہوئے کپڑے سے بچے کے جسم کو صاف کریں اور اس کپڑے کو بعد میں سادہ پانی میں اچھی طرح دھو کر کے پانی کو کسی برتن میں محفوظ کر لیں۔ دریا کے پانی سے روزانہ صبح و شام سات دن یہ عمل کر کے کپڑے اور محفوظ شدہ پانی کو لے جا کر دریا یا نہر میں بہا دیں۔

1۔ اس کے علاوہ قبلہ رخ بیٹھ کر با وضو حالت میں فجر کی سنت اور فرض کے درمیان پانی یا مٹی سے پراکتا لیں مرتبہ سورہ فاتحہ بعد وصل بم اللہ شریف کا دم کریں اور بعد از نماز نہایت بچے کو مٹھائی یا پانی کھلا پلا دیں۔ اس عمل کو آکٹالیس یوم بلاناغہ جاری رکھیں۔

2۔ اس کے علاوہ نماز فجر سے فارغ ہونے کے بعد سورہ طارق ایک مرتبہ پڑھ کر مریض کے دائیں کان میں پھونک ماریں۔ اور پھر ایک بار پڑھ کر بائیں کان میں پھونک ماریں۔ اس کے بعد ایک بار پڑھ کر دائیں آنکھ میں اور ایک بار پڑھ کر بائیں آنکھ میں، پھر ایک بار پڑھ کر دائیں نتھنے میں اور ایک بار پڑھ کر بائیں نتھنے میں پھونک لگائیں اس کے بعد ایک مرتبہ پڑھ کر مریض کے منہ پر پھونک لگائیں۔

آخری بار درجہ سورہ طارق کو پڑھ کر پورے جسم پر دم کریں۔ یہ عمل بھی مسلسل آکٹالیس یوم جاری رہے گا۔

3۔ اس کے بعد ذیل کی آیات با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر سفید کاغذ پر زعفران و مشک سے لکھیں۔ اور انہی آیات کو آکٹالیس مرتبہ پڑھ کر نقش پر دم کریں۔ اور نقش کو موسم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دیں۔

### آیات درج ذیل ہیں

اِنِّیْ قَوَّلْتُ عَلٰی اللّٰہِ رَبِّیْ وَ رَبِّکُمْ مَا مِنْ دَآئِیَہِ اِلَّا هُوَ اَخَذْنَا صَیْہِہَا اَنْ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُکُمْ مَا رَسَلْتُ بِہِ الْکُفْرِ وَ یَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَیْرَکُمْ وَلَا تَضُرُّوْہُ شَیْئًا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ۝ (ایک مرتبہ)

فَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَسْتَعِذْ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝ اِنَّہٗ لَیْسَ لَہٗ سُلْطٰنٌ عَلٰی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَلٰی رَبِّہِمۡ یَتَوَكَّلُوْنَ ۝ (ایک مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝ نَزَلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبُ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْہِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرَۃَ وَ الْاِنْجِیْلَ مِنْ قَبْلِ ہٰذِیْ لِّلنَّاسِ وَ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۝ (ایک مرتبہ)

آیت الکرسی ایک مرتبہ سورہ فلق اور سورہ الناس ایک ایک مرتبہ

3۔ دھلے ہوئے تلوں کا مصفا۔ تیل لے کر اس پر سورہ فاتحہ بعد وصل بم اللہ شریف آکٹالیس مرتبہ، آیت الکرسی سات مرتبہ پارہ نمبر ۲۳ سے آیت مبارک و الصافات سے لازب تک تین مرتبہ سورہ جن شروع سے شططا تک تین مرتبہ، چار قل سات سات مرتبہ، درود پاک اللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاضِیْنَ عَلٰی اَعْدَاءِ سَخْرِ و السَّاحِرِیْنَ بِلُطْفِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ آکٹالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

بچے کا سر منڈوا دیں اور روزانہ صبح بچے کو پورے جسم پر اس طرح تیل کی مالش کریں۔ کہ جسم کا کوئی حصہ نہ جائے مالش صبح کو کریں اور سہ پہر کو نیم گرم پانی اور صابن سے بچے کو نہلا دیں۔ یہ عمل چالیس روز تک جاری رکھیں۔

5۔ نہلانے کے بعد بچے کو درود شفاء ذیل گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں۔



درود شفاء

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طَبَّ الْقُلُوْبُ وَ دَانِمَا وَ عَافِيَةَ الْاَنْفُسِ وَ  
بُشْفَانِيهَا وَ نُوْرَ الْاَبْصَارِ وَ ضِيَايَهَا وَ عَلٰی اٰلِهِ وَ صَحْبِهِ وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ بَعْدَ ذٰلِكَ  
ذَرَّةً وَ خَلَابِقٍ.

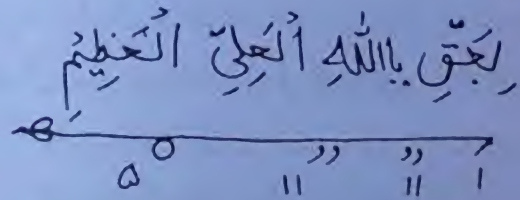
۲۔ مسان کے علاج کے لئے ذیل کا عمل بھی مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے قبل رخ بیٹھ کر با وضو حالت میں سفید کاغذ پر زعفران و مشک سے ذیل کے  
اکتالیس نقوش تیار کریں اور ان پر آیت الکرسی اکتالیس مرتبہ اور درود شفاء اکتالیس مرتبہ پڑھ کر  
دم کر لیں۔

ہر روز ایک نقش پانی کی بوتل میں ڈالیں اور یہ پانی مسان والے مریض کو دن میں سات مرتبہ  
اللہ الشافی شفا بحق لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ پڑھ کر پلائیں۔ نقش کا خالی کاغذ سنبھال لیں۔ اور روز  
نیا پانی بنا کر پلائیں۔

چالیس یوم کے عمل کے بعد چالیس نقوش کو آٹے کی گولیوں میں لپیٹ کر دریا پر جا کر ٹھیلوں کے  
آگے ڈال دیں۔ اکتالیسواں نقش پہلے روز ہی موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔  
انشاء اللہ العزیز اس عمل سے مسان کا مرض ختم ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے۔ (۳۳)



۳۔ مسان کے لئے ذیل کا عمل بھی مفید ہیں

اس مقصد کے لئے روغن زیتون لیں اور اس پر اکیس مرتبہ سورہ مزمل بعد بسم اللہ شریف اکتالیس  
مرتبہ سورہ فاتحہ بعد وصل بسم اللہ شریف، اکتالیس مرتبہ درود پاک تحینا پڑھ کر دم کر لیں اور اس تمام

کی باتیں بچے کے تمام جسم پر کریں اور دو گھنٹے کے بعد بچے کو نہلا دیں غسل کسی جگہ زمین پر  
کروائیں تاکہ پانی نالی میں نہ بہے۔

انشاء اللہ العزیز اکیس یوم کے عمل مسلسل سے مسان سے چھٹکارا مل جائے گا۔

اس کے ساتھ ہی سورہ مزمل گیارہ مرتبہ اور درود شریف تحینا گیارہ مرتبہ کا پانی بھی دم کر کے بنالیں  
اور روزانہ بچے کو پانچ مرتبہ تین تین گھنٹ پلائیں۔

بحر ب عمل ہے۔

۴۔ مسان کے دفعیہ کے لئے ذیل کا عمل بھی مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے چار عدد دنی کوری پھٹکری لیں اس بات کا خیال رہے کہ ان کو پانی  
قطع طور پر نہ لگا ہو۔ ان پر ذیل کا نقش اصحاب کبف علیحدہ علیحدہ ٹھیکری پر بنالیں اور ان ٹھیکریوں کو  
آگ میں رکھ دیں۔ جب ٹھیکریاں خوب اچھی طرح گرم ہو جائیں۔ ان کو باری باری اٹھا کر بچے  
کی چار پائی کے چاروں پاؤں کے نیچے رکھ دیں۔ اور چار پائی کے نیچے اس جگہ چالیس یوم تک پڑا  
رہنے دیں۔

جب بچہ تندرست ہو جائے تو ان چاروں ٹھیکریوں کو اٹھا کر دریا یا نہر میں بہا دیں۔ بہاتے وقت یہ  
الفاظ کہیں یا خوبہ خضر آپ کے حوالے!

اکتالیسویں یوم یہی نقش با وضو حالت میں سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے بنا کر موم جامہ کر کے  
بچے کے گلے میں ڈال دیں۔

چالیس یوم تک مسلسل درود پاک تحینا اکتالیس مرتبہ پڑھ کر بچے کو دم کرتے رہیں۔

۷۸۶

۱۰۳۶	۱۰۱۰	۱۰۲۴	۱۰۳۰
۱۰۲۲	۱۰۳۲	۱۰۳۴	۱۰۱۲
۱۰۲۶	۱۰۲۰	۱۰۱۴	۱۰۴۰
۱۰۱۶	۱۰۳۸	۱۰۲۸	۱۰۱۸







کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
 ۸۔ ذیل کا عمل اس مقصد کے لئے مجرب اور نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر ذیل کا نقش زعفران و گلاب سے بنائیں اور اس کو انہیں آیات کا سات مرتبہ دم کر کے موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ اور روزانہ انہی آیات کا ورد گیارہ مرتبہ کر کے بچے کو دم کریں سات یوم کے بعد اس نقش کو گلے سے اتار کر اس کا پانی بنائیں اور اس میں سے بچے کو غسل صحت دیں۔ آٹھویں روز نیا نقش بنا کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ اس طریق سے تین ہفتے مسلسل عمل سے بچہ مکمل طور پر صحت یاب ہو جائے گا بعد از شفاء حسب توفیق نیاز و شیرینی آقا حضور ﷺ پیش کر کے بچوں میں تقسیم کر دیں۔  
 نقش یہ ہے (۲۸)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
 ۹۔ ذیل کا عمل بھی مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے زیتون کا تیل لے کر اس پر بعد از نماز ظہر سورہ یسین سات مرتبہ اس طریقے سے پڑھ کر دم کریں۔ کہ یس والقمران الحکیم و بحق سلام و قولاً من رب رحیم کی تکرار ۷۲ مرتبہ اس آیت مبارکہ پڑھنے پر کر کے اور اس کے بعد سورہ یسین کو مکمل کرے اس طرح دم شدہ تیل سے اس کے پورے جسم کی مالش کریں اور اسی آیت مبارکہ کے اکتالیس نقش ذیل تیار کریں ایک نقش موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور روزانہ ایک نقش کا پانی بنا کر مریض کو پلائیں انشاء اللہ العزیز صحت یابی ہوگی۔  
 نقش

۷۸۶

س	ل	۱	۴
۴	۳۸	۴	۳۱
۲۸	۳	۳۲	۸
۲۹	۶	۲۷	۲

۱۰۔ ذیل کا عمل بھی بے حد نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے با وضو حالت میں سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے ذیل کا نقش بنا کر اس پر اسی آیت مبارکہ کا ایک سو ایک مرتبہ دم کر کے موم جامہ کریں اور بچے کے سیدھے بازو یا گلے میں باندھ دیں۔ انشاء اللہ مریض صحت یاب ہو جائے گا۔  
 آیت مبارکہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ  
 بِسْمِ الَّذِي لَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ  
 الْعَلِيمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ.



## مسان کی شکار عورتوں کے لئے

ایسی عورتیں جن کو مسان کھلایا گیا ہو اور اس کے بچے پیدا ہوتے ہی اس بیماری کا دور ہو کر مرنے لگے ہوں۔ اور زندہ نہ رہتے ہوں۔ تو ایسے میں ذیل کے اعمال بے حد مجرب اور نافع ہیں جن سے یہ شکایت ہمیشہ کے لئے دور ہو جاتی ہے۔

۱۔ ذیل کی آیات کو زعفران و گلاب سے کسی سفید کاغذ پر لکھ کر بچے کے پیدا ہوتے ہی اس کے گلے میں ڈال دیں اور بچے کا ہاتھ لگوا کر گیارہ روپے فقراء میں خیرات کر دیں آیت یہ ہے۔  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَ خَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ۝ مِنْ وَرَآئِهِ جَهَنَّمُ وَ یُسْفٰی مِنْ مَّآءٍ صٰدِیْقٍ ۝ یَنْجَرُغُہٗ ۝ وَ لَا یُکَادُ یُسْفٰیہٗ ۝ وَ یَاتِیہِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ ۝ وَ مَا لَهُ مِنْ دَآئِیْمٍ ۝ وَ مِنْ وَرَآئِهِ عَذَابٌ غَلِیْظٌ

۲۔ جب عورت کو حمل کے تین ماہ ہو جائیں۔ تو کچے نیلے سوت کے اکتالیس دھاگے لے کر جو عورت کے قد کے برابر ہوں ان دھاگوں پر سورہ الطارق اکتالیس مرتبہ پڑھ کر اکتالیس دھاگے اس طرح لگائیں کہ ہر بار گرہ لگاتے ہوئے دھاگے پر پھونک لگائیں۔ بعد میں پورے دھاگے پر سورہ الطارق کو تین مرتبہ پڑھ کر مکمل طور پر پھونک لگائیں اس دھاگے کو عورت اپنی کمر میں باندھ لے اور اس کی حفاظت کرے۔

اگر اس دوران کبھی جماع کرنے کی ضرورت پیش آئے تو اس دھاگے کو کھول کر علیحدہ رکھ دیں اور بعد از غسل دوبارہ پہن لے۔ زچگی کے فوری بعد اس دھاگے کو بچے کے گلے میں ڈال دیا جائے۔ بچہ کو مسان کی شکایت کبھی بھی نہ ہوگی اور بچہ تندرست رہے گا بے حد مجرب عمل ہے۔

۱۔ جب عورت کو تین ماہ کا حمل ہو جائے تو اکتالیس عدد نیلے رنگ کے دھاگے اکتالیس عدد عورت کے قد کے برابر لے کر ان پر سورہ یسین یسین درمیں پڑھ کر ہر مبین پر ایک ایک گرہ لگاتے جائیں۔ اس طرح تین مرتبہ سورہ یسین سادہ پڑھ کر دم کریں۔ اور اس دھاگے کو عورت اپنی کمر میں باندھ لے۔ زچگی کے فوری بعد اس دھاگے کو بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ بچہ صحیح و سلامت تندرست و توانا رہے گا۔

جب عورت کو تین ماہ کا حمل ہو جائے تو اکتالیس عدد سوات سفید حاک کے کچے ریشم کے عورت کے قد کے برابر لے کر ان پر با وضو حالت میں گیارہ مرتبہ سورہ مزمل شریف پڑھ کر ہر بار ایک گرہ لگائے اس طرح کل گیارہ گرہیں لگائے اور بعد میں اس پر سات مرتبہ سورہ مزمل شریف پڑھ کر دم کرے۔ اور اس دھاگے کو عورت اپنی کمر پر باندھیں۔ بعد از زچگی اس دھاگے کو اتار کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ بے حد مجرب عمل ہے۔

جب عورت کا حمل تین ماہ کا ہو جائے تو ذیل کے نقش اور عبارت کو با وضو حالت میں کسی سفید کاغذ پر زعفران اور مشک سے لکھ کر کالے ذورے میں موم جامہ کر کے بند کریں اور عورت اپنی کمر پر اس طریق سے باندھ لے۔ کہ نقش عورت کے رحم کے اوپر آئے۔  
جماعت یا صحبت کی صورت میں اس نقش کو اتار دیں۔ اور بعد از غسل پھر کمر پر باندھ لیا جائے۔ بعد از زچگی اس نقش کو نئے ذورے اور کپڑے میں بند کر کے بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ اور حسب توفیق نیاز تقسیم کر دیں۔ نقش بعد عبارت حسب ذیل ہے۔  
نقش

۷۸۶

۱۷	۳۱	۲۸	۲۴
۲۹	۲۳	۱۸	۳۰
۲۲	۲۶	مائدہ مالک کا نام	۱۹
۳۲	۲۰	۲۱	۲۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اِذْ قَالَتْ اَمْرَاَتُ عِمْرَانَ رَبِّ اِنِّیْ قَدْ نَزَّلْتُ لَكَ مَا فِیْیَ نَظِّیْیُ مَعْرُوْدَةً فَتَقَبَّلْ بِیْنِیْ اِنْكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ الہی بحرمت سورہ یوسف الہی بحرمت سورہ ہود، الہی بحرمت سورہ یونس، الہی بحرمت سورہ مزمل الہی بحرمت سورہ مدثر، الہی بحرمت سورہ تکویر، الہی بحرمت سورہ التمس الہی بحرمت قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ لَا اَعْبُدُ



مَا تَعْبُدُونَ وَلَا أَنْتُمْ عِبْدُونَ مَا أَعْبُدُ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُهُ مَا عِبَدْتُمْ عِبْدُونَ مَا أَغْلِبُ  
الہی جحمت لہا انچہ مسان وسانی در وجود فلاں بنت فلاں (حاملہ اور اس کی ماں کا نام لکھیں)  
مسطوط شدہ باشد دفع شد

۲۔ جب عورت حاملہ ہو جائے تو سیاہ مریج و سیاہ اجوائن لے کر اس پر سورہ وَالشُّشُشِ  
وَالضُّحٰی بماء اللہ شریف اکتالیس مرتبہ اور درود شریف شفا اول و آخر اکتالیس اکتالیس  
مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں۔ حاملہ عورت روزانہ صبح نہار منہ تین دانے سیاہ مریج اور قدرے اجوائن کھا لیں  
کرے۔ یہ عمل زچگی تک اور اس کے بعد بچے کے دودھ چھوٹنے تک جاری رکھے۔ انشاء اللہ  
العزیز الکیم اس عمل سے بچہ صحیح و سلامت پیدا ہوگا۔ اور کبھی بھی مسان کا شکار نہ ہوگا۔  
نوٹ: جب پہلی مرچیں اور اجوائن ختم ہو جائے تو دوبارہ اس طریق پر بنائی جائیں۔

## نظر بندی، نظر لگنا یا لگانا

### نظر بد کی حقیقت

- ۱۔ بقول حافظ ابن کثیر: نظر بد سے مراد کسی انسان کا اپنے جیسے کسی بھی دوسرے انسان،  
دوست، احباب، بچے وغیرہ کو دشمنی یا حسد کی نگاہ و ارادہ سے بغور دیکھنا کہ اس ارادہ کی نگاہ کی تاثیر  
سے اس شخص پر اثر ہو جائے اور وہ اس وجہ سے بیمار پڑ جائے۔  
اور یہ کہ نظر بد کا اللہ کے حکم سے لگنا اور اثر انداز ہونا حق ہے۔ (تفسیر ابن کثیر)
- ۲۔ بقول حافظ ابن حجر: خبیث الطبع انسان کا اپنی حاسدانہ نظروں سے دوسرے کو نقصان  
پہنچانا۔
- ۳۔ بقول حافظ ابن قیم

”اللہ تعالیٰ نے جسموں اور روحوں میں مختلف طاقتیں اور طبعیتیں پیدا کر دی ہیں اور ان  
سے کئی خواص اور اثر انداز ہونے والی کیفیات و ولعیت کی ہیں اور کسی بھی عقلمند کے لئے یہ ممکن ہی  
نہیں ہے کہ وہ جسموں میں روحوں کی تاثیر سے انکار کرے کیونکہ یہ چیز خود دیکھی اور محسوس کی  
جاسکتی ہے۔  
جیسے کسی انسان کا کسی شخص کے چہرے پر نگاہ پڑتے ہی سرخ ہو جانا یا دشمن پر نظر پڑتے ہی، پیلا  
ہو جانا ہے اور یہ سب کمال روحوں کی تاثیر سے ہوتا ہے۔  
چونکہ روحوں اپنی طبعیتوں، طاقتوں، کیفیتوں اور اپنے خواص کے اعتبار سے مختلف ہوتی ہیں اور ان  
میں سے زیادہ حسد کرنے والی روح وہ ہوتی ہے جو دوسری کو اذیت پہنچا کر خوش ہوتی ہے اس لئے  
اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں حسد کرنے والے سے پناہ مانگی ہے اور یہ ایسی شے ہے جس سے  
حقیقت میں انسانیت سے خارج انسان ہی انکار کر سکتا ہے۔  
اسی لئے قرآن پاک میں نظر بد کے متعلق یوں فرمان ہوتا ہے۔  
وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ  
لَمَجْنُونٌ



ترجمہ: ”اور قریب ہے کہ کافر اپنی تیز نگاہوں سے آپ کو پھسلا دیں جب کبھی قرآن کو سنتے ہیں کہہ دیتے ہیں، یہ تو ضرور دیوانہ ہے۔“

بقول حافظ ابن کثیرؒ

”اگر تیرے لئے اللہ کی حفاظت و حمایت نہ ہوتی تو ان کافروں کی حاسدانہ نظروں سے تو نظر بد کا شکار ہو جاتا۔“

ارشاد رب العزت ﷺ ہے کہ:

”نظر بد سے اللہ کی پناہ طلب کیا کرو کیونکہ نظر بد کا لگنا حق ہے۔“

”نظر بد کا لگنا حق ہے۔ اور انسان کو اونچے پہاڑ سے نیچے گرا سکتی ہے۔“

”نظر بد انسان کو موت تک اور اونٹ کو ہانڈی تک پہنچا دیتی ہے۔“

”اللہ کی تقواء و تقدر کے بعد سب سے زیادہ اموات نظر بد کی وجہ سے میری امت میں ہو گئی۔“

اس لئے آپ ﷺ کا ارشاد ہے۔

”نظر بد کے معاملے میں دم کیا کرو۔“ (عن عائشہ صدیقہؓ از بخاری شریف)

## نظر بد اور حسد میں فرق

۱۔ ہر نظر لگانے والا حاسد ہوتا ہے اور ہر حاسد نظر لگانے والا نہیں ہوتا۔

۲۔ حسد، بغض اور کینے کی وجہ سے ہوتا ہے اور حاسد کی خواہش یہ ہوتی ہے کہ دوسروں کو ہلاک ہوئی نعمت اسے مل جائے جب کہ نظر بد کا سبب حیرت، پسندیدگی اور کسی چیز کو بڑا سمجھنا ہے۔

۳۔ حاسد کسی متوقع کام کے متعلق حسد کرتا ہے جبکہ نظر لگانے والا کسی موجود چیز ہی کو نظر لگاتا ہے۔

۴۔ انسان اپنے آپ سے حسد نہیں کر سکتا اپنے آپ کو نظر بد لگا سکتا ہے۔

انسانی نظر بد سے بچاؤ کے لئے فرمان رسول اللہ ﷺ یہ ہے کہ کسی بھی شے کو دیکھنے اور پسند کرنے پر ”ما شاء اللہ“ اور باریک اللہ کے الفاظ بولے جائیں تاکہ اس کی نظر استحسان کا برا اثر نہ ہو

اور ایسی نظر بد کی نشانی ماتھے پر سیاہ نشان کا ہونا ہے۔ (عن ابوسعید خدریؓ ام سلمہؓ)

## علاج

ذیل میں دیئے گئے طریقے اور اعمال اس کے علاج کے لئے بے حد کارگر اور مفید طلب ہیں۔

۱۔ بفرمان رسول پاک ﷺ

”جس شخص کی نظر لگی ہو۔ اگر اس کا پتہ چل جائے تو اسے غسل کرنے کا حکم دیا جائے اور پھر جس پانی سے وہ غسل کرے اس پر پانی کو نظر بد سے متاثر شخص کے اوپر سے بہا دیا جائے اس سے نظر بد سے نجات مل جاتی ہے۔“

۲۔ مندرجہ ذیل کلمات اگر مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر پڑھ کر دم کیا جائے تو بھی نظر بد ختم ہو جاتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُّؤْذِيْكَ وَمِنْ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ  
بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ اور بِسْمِ اللّٰهِ يُّبْرِئُكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُّشْفِيْكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ  
اِذَا حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ (سات سات مرتبہ)

۳۔ نظر بد کے شکار شخص کے سر پر اپنا دایاں ہاتھ رکھیں اور پھر سورہ اخلاص، سورہ فلق، سورہ والناس سات سات مرتبہ اور ذیل کے کلمات سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اَللّٰهُمَّ رَبِّ النَّاسِ اَذْهَبِ الْبَاسَ وَاَشْفِ اَنْتَ الشّٰفِیْ لَا شِفَآءَ اِلَّا بِشِفَاؤِكَ شِفَاً لَا یُعَادِ رُسُقَمًا۔

۴۔ بفرمان نبوی ﷺ (عن حضرت معمرؓ از مسلم و بخاری)

عطر کی شیشی لے کر اس پر سورہ فاتحہ ایک مرتبہ، سورہ اخلاص ایک مرتبہ، معوذتین ایک مرتبہ، آیت الکرسی، ایک مرتبہ با وضو حالت میں زعفران و گلاب سے سفید کاغذ یا سفید ریشمی پارچہ پر لکھیں اور سات مرتبہ انہی سورتوں کا دم عطر کے اوپر بھی کریں اور اس عطر کو اس کاغذ یا ریشمی پارچہ میں لپیٹ کر رکھ دیں جس کسی کو بھی نظر بد لگ گئی ہو۔ روٹی سے ذرا سا عطر اس شخص کے ماتھے پر لگا دیں فوراً نظر بد سے آرام آ جائے گا۔

۵۔ نظر بد سے بیمار شخص کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور نافع ہے۔

با وضو حالت میں سورہ فاتحہ ایک مرتبہ، آیت الکرسی سات مرتبہ، چاروں قل سات



سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔ پھر دعا ذیل اللہ تعالیٰ کے حضور مانگ کر ایک چھری پر پہاڑ  
کلمہ تین مرتبہ اور سات مرتبہ آیت الکرسی اور اول و آخر درود پاک شفاء سات سات مرتبہ پڑھ کر  
بیمار اپنے گھر کے داخلی دروازے سے کچھ دور اس چھری سے دو گہری لکیریں کھینچ دے۔ اور  
دروازے کے عین سامنے ایک چھوٹی سی ڈھیری مٹی کی بنا کر اس پر اینٹ رکھ دے۔ اس عمل سے  
فورا شفایابی حاصل ہو جائے گی اور آئندہ کے لئے نظربد سے محفوظ و مامون بھی ہو جائے گا۔

دعا یہ ہے:

اَللّٰهُ صَمَدٌ لَا يَلْبَسُ ثِيَابًا لَا يَنُوبُ عَلَيْهِ غَمٌّ وَلَا يَنُوبُ عَلَيْهِ حَزَنٌ وَلَا يَنُوبُ عَلَيْهِ  
الْآزْوَاجُ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔

۲۔ اگر کسی کو غیر مرئی مخلوق، جن، بھوت، پری، ڈائن وغیرہ کی نظر بد لگ جائے تو ذیل کا  
عمل بے حد مجرب ہے۔

ایک روٹ لمبی چھری لے کر اس کو پاک صاف کر لیں۔ اور اس پر اکٹالیس مرتبہ سورہ مزمل شریف  
پڑھ کر دم کریں۔ اول و آخر درود شفاء گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھی اور بسم اللہ شریف سات سو چوبیس  
مرتبہ بھی پڑھ کر دم کریں۔

اس چھری کو مریض کے سایہ میں گاڑ دیں۔ مریض تھوڑی دیر میں ہی تندرست ہو جائے گا۔

۷۔ مریض کے سر پر اپنا دایاں ہاتھ رکھ کر ذیل کا عمل دن میں تین مرتبہ کرنے سے شفا یابی  
حاصل ہو جاتی ہے۔

بِسْمِ الْعَرْشِ الْمُسَبُّوعِ عَلَيْنَا وَعَنِ اللَّهِ نَاطِرَةِ الْيَسَاءِ بِحَوْلِ اللَّهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا وَاللَّهُ  
مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مُبِينٌ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ

۸۔ نظربد کے لئے ذیل کا عمل بھی بے حد نافع ہے۔

اس مقدمہ کے لئے معوذتین بعد اول و آخر درود شریف شفاء سات سات مرتبہ ہر ایک پڑھ کر دم  
کریں اور ذیل کی آیات و دعا کا نقش زعفران و گلاب سے با وضو قبلہ رخ بیٹھ کر بنائیں اور اس پر  
اسی آیت و دعا کو گیارہ دفعہ پڑھ کر دم کریں اور موسم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

دعا و آیت یہ ہے۔

يَسْمَعُ الْجَنِّ وَالْإِنْسُ أَنْ اسْتَفْطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ فَلَبَّىٰ أَلَا رَبِّكُمْ تَكْذِبُونَ أَغْوَدُ بِكَلِمَتِ اللَّهِ  
الْثَامَاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَغَيْبٍ لَأَمَّةٍ

۹۔ ذیل کی آیات مبارکہ کا دم بھی بے حد نافع اور مفید ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ لَخَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرَ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلَكِنْ  
أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَىٰ مِنْ نُظُورٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ  
يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصِيرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ۝ إِنَّ يَكْذِبُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَبِزْلِقُونَكَ  
بِأَبْصَارِهِمْ كَمَا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ۔

گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرنے سے نظربد کا اثر ختم ہو جاتا ہے۔

۱۰۔ ذیل کا عمل بھی بے حد مفید اور مجرب ہے۔

اس مقدمہ کے لئے بعد از نماز عشاء مریض کو چار پانی پر لٹا کر اس کے دائیں کان میں ذیل کی آیت  
مبارکہ اکیس مرتبہ پڑھ کر پھونک لگائیں اس آیت مبارکہ کو ایک مرتبہ بسم اللہ شریف کے ساتھ اور  
میں مرتبہ بغیر بسم اللہ شریف پڑھتا ہے۔ پھر مریض کی کروٹ بدلو کر چاروں قبل شریف دو دو مرتبہ  
پڑھ کر مریض کے بائیں کان میں پھونک ماریں۔ وقت معینہ پر تین دن تک اس عمل سے مریض  
صحت یاب ہو جائے گا۔

آیت مبارکہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ وَعَجَبْنَا وَأَنكُمْ إِلَيْنَا لَا تَرْجِعُونَ  
فَعَلَى اللَّهِ وَالْمَلَكِ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ  
إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۝ قُلْ رَبِّ  
اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ۝

۱۱۔ نظربد کے دفعیہ کے لئے ذیل کا عمل بھی بے حد مجرب ہے۔



اس مقصد کے لئے سورہ الحمزہ ایکس مرتبہ پڑھ کر مریض کو سات دن تک دم کر کے مریض ہمیشہ کے لئے نظر بد سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

۱۲۔ نظر بد کے دفعیہ کے لئے ذیل کا عمل بھی مفید ہے۔

ذیل کی آیات مبارکہ اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ مریض شفا یاب ہو جائے گا۔  
وَمَا أَتَفَقَّهْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَذْرْتُمْ مِنْ نَذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهَا وَمَا لِيْطَائِبِينَ مِنْ أَنْصَارِهِ  
۱۳۔ جو بچہ بار بار نظر بد کا شکار ہو جاتا ہے اس کے لئے نقش ذیل بے حد مفید ہے۔

اس نقش کو زعفران و گلاب سے با وضو حالت میں بنا کر موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دیں  
بچہ کبھی بھی نظر بد کا شکار نہ ہوگا۔

	۶	۱	۸
نقش ۳۱			
یا غفور	۷	۵	۳
	۲	۹	۴

۱۳۔ نظر بد کے لئے ذیل کا عمل بھی بے حد مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر ذیل کا نقش سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے بنائیں اور اس پر اکتالیس مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کر لیں۔

اس کو لا علاج نظر بد والے کے گلے میں ڈال دیں۔ فوری طور پر نظر بد سے نجات مل جائے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بسم الله	بسم الله	الرحمن	الحمد لله	رب العالمين
الرحمن الرحيم	مالك	يوم الدين	اياك نعبد	واياك نستعين
اهدنا الصراط	المستقيم	صراط الذين	انعمت	عليهم
غير المغضوب	اليهم	ولا	الضالين	امين

رحمن شافی رحیم شافی کل شافی

۱۵۔ جس جانور کو نظر بد لگ جائے تو ذیل کا عمل بے حد مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے تھوڑا سا گوندھا ہوا آنا خیر کر کے اس میں قدرے نمک ملا کر اس ذیل کی آیات ایکس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس جانور کو کھلائیں۔ فوراً اس کی نظر بد ختم ہو جائے گی۔

آیت مبارکہ:

وَإِنْ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةٌ نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهَا مِنْ بَيْنِ قَرْنٍ وَ دَمٍ لَبْنَا خَالِصًا سَائِقًا لِلشَّارِبِينَ ۝

(بحوالہ جادو کی تاریخ)



## اللہ تعالیٰ کے اسمائے مبارکہ کے اوصاف

1	الملك	با اختیار بادشاہ	90	مشترک
2	القدوس	پاک ذات	170	جمالی
3	السلام	ہمیشہ قائم رہنے والا	131	جمالی
4	المومن	بے خوف، امن کرنے والا	136	جمالی
5	المہيمن	سچا شاہد	145	جمالی
6	العزیز	غالب	94	جمالی
7	الجبار	زور آور	206	جلالی
8	المتکبر	بڑائی والا	662	جلالی
9	الخالق	پیدا کرنے والا	731	جلالی
10	الباری	زمانہ کا خالق	213	مشترک
11	المصور	صورتیں بنانے والا	236	جمالی
12	الغفار	بخشنے والا	1281	جمالی
13	القہار	ظالموں پر قہر کرنے والا	306	جلالی
14	الوہاب	بخشنے والا	14	جمالی
15	الرزاق	روزی دینے والا	308	جمالی
16	الفتاح	کھولنے والا	489	جمالی
17	العلیم	سب کچھ جاننے والا	150	جمالی
18	القابض	قبض کرنے والا	902	جلالی
19	الباسط	کھولنے والا	72	جمالی
20	الرافع	بلند کرنے والا	351	جمالی

21	الخافض	نیچے کر دینے والا	1481	جلالی
22	المعز	عزت دینے والا	117	جمالی
23	السمیع	سب کچھ سننے والا	180	جمالی
24	البصیر	دیکھنے والا	302	جمالی
25	الحکیم	صاحب حکمت	78	جلالی
26	العدل	منصف	104	مشترک
27	اللطف	پاک ذات	129	جمالی
28	الخبیر	سب کچھ سے خبردار	812	جمالی
29	الرقیب	محافظ حقیقی	312	جمالی
30	المجیب	دعا قبول کرنے والا	95	جمالی
31	الواسع	بہت مہربان	137	جمالی
32	الحکم	کام سنوارنے والا	68	جمالی
33	الودود	نیکیوں کو دوست رکھنے والا	20	جمالی
34	المعظم	سب سے عظیم بزرگ	105	جمالی
35	الغفور	بخشنے والا	1286	جمالی
36	الشکور	شکر قبول کرنے والا	526	جمالی
37	العلی	برتر سے برتر	110	جمالی
38	الکبیر	سب سے بڑا	232	جمالی
39	الحفیظ	حفاظت کرنے والا	997	جمالی
40	المقیب	قوت دینے والا	75	جمالی
41	الحسب	حساب کرنے والا	80	مشترک



42	الجلیل	عظمت والا	73	جلالی
43	الکریم	کرم کرنے والا	270	جلالی
44	المجید	بزرگی والا	57	جلالی
45	الباعث	بھیجنے والا رسولوں کا	573	مشترک
46	الشہید	مردوں کو زندہ کرنے والا	219	مشترک
47	الحق	سچا گواہ	108	جمالی
48	الحمید	سرا باغیا	62	جمالی
49	المحصى	شمار کرنے والا	148	جمالی
50	المیدی	دوبارہ کرنے والا	56	جلالی
51	المعید	وندہ کرنے والا	124	جلالی
52	المحی	زندہ کرنے والا	68	جمالی
53	الممیت	مارنے والا	490	جمالی
54	الحی	زندہ کرنے والا	68	جمالی
55	الواحد	اکیلا واحد	14	جلالی
56	الاحد	اکیلا	13	جلالی
57	الصمد	پاک، بے نیاز	134	جلالی
58	القادر	طاقتور، مقدور والا	305	جلالی
59	المقتدر	قوی تقدیر بنانے والا	477	جلالی
60	المقدم	سب سے قدیم موجود	846	جلالی
61	الاول	سب سے اول موجود ہوئی والا	37	جلالی
62	الآخر	آخر تک رہنے والا	1008	جلالی

62	جلالی	چھپا ہوا، پوشیدہ	63	الباطن
1106	مشترک	ظاہر و باہر	64	الظاهر
47	مشترک	وارث	65	الوالی
551	مشترک	بزرگ و برتر	66	المتعالی
202	جمالی	بھلائی کرنے والا	67	البر
409	جمالی	توبہ قبول کرنے والا	68	التواب
1060	مشترک	بے نیاز کرنے والا	69	المغنی
200	مشترک	نعمت والا	70	المنعم
170	جمالی	نعمت دینے والا	71	التعیم
156	جمالی	معاف کرنے والا	72	العفو
280	جمالی	مہربان، دگرز رکھنے والا	73	الرنوف
212	جلالی	خالق کا مالک	74	مالک الملک
801	جلالی	صاحب جلال	75	ذوالجلال
299	جلالی	بزرگی والا	76	والاکرم
202	جمالی	پالنے والا	77	الرب
209	جمالی	انصاف کرنے والا	78	المقسط
114	مشترک	اکٹھا کرنے والا	79	الجامع
1100	جمالی	بے پرواہ	80	الغنی
129	جمالی	عطا کرنے والا	81	المعطی
161	جلالی	روکنے والا	82	المانع
2002	جلالی	ضرر کرنے والا	83	الضار



84	النور	روشن کرنے والا	256	مشرک
85	الہادی	ہدایت دینے والا	256	جمالی
86	النافع	نفع دینے والا	201	جمالی
87	البدیع	نیا پیدا کرنے والا	86	مشرک
88	الباقی	باقی رہنے والا	113	جمالی
89	الوارث	میراث والا	707	جلالی
90	الرشید	ہدایت دینے والا	514	مشرک
91	الھدور	بدلہ لینے میں صبر کرنے والا	296	جلالی
92	القوی	سب سے طاقتور	116	جلالی
93	الوکیل	کارساز	69	جمالی
94	المتین	زبردست، توانا	500	جلالی
95	الوالی	نیکیوں کا مددگار	46	جمالی

سورہ جن روحانی علاج کے سلسلہ میں بہت اہم ہے۔ جو شخص اس کا عامل بننا چاہتا ہو اسے ہر وقت درود شریف اور اللہ کے اسماء کے ذکر کے ساتھ روزانہ رات کو ایک وقت متعینہ پر اس سورت کا درود شریف پڑھ کر جس جگہ بیٹھے وہاں حصار کھینچے۔ یعنی آیت الکرسی کے ساتھ سورہ جن بھی حصار کھینچے کے دوران پڑھے اور یہ سورہ ایک سو ایک بار پڑھے۔ یہ ایکس روز کا عمل ہے۔

وقت اور تعداد کی پابندی ایکس روز ہے۔ پھر روزانہ ایک بار کسی وقت بھی پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ عامل ہو جائے گا۔ پھر ان مریضوں کو جنہیں جنات تنگ کرتے ہوں، یہ سورہ پڑھ کر دم کر کے دے۔ اگر مریض عامل کے پاس ہو تو اس پر دم بھی کر دے۔ یہ پانی گیارہ روز دم کر کے مریض کو پلایا جائے۔ انشاء اللہ مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

اللہ کے اسماء گرامی میں سے جلالی صفت والے اسماء کو الگ لکھ کر جنات زدہ مریضوں کے لیے

کام میں لاسکتا ہے۔

عام مریضوں کے لیے اللہ کے صفاتی نام جن کی تاثیر جمالی ہے انہیں پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلایا بھی جائے اور دم بھی کر دیا جائے کرے۔

جن مریضوں کے حالات میں کبھی جنات کے اثرات دکھائی دیں اور کبھی عام مریض معلوم ہوں، ان کو اللہ کے ان اسماء کو پڑھ کر جن اسماء کی صفت مشترک ہے، پانی بھی دیا جائے اور دم بھی کیا جائے۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

### نماز کی پابندی لازم ہے!

تمام مریضوں کو نماز کی پابندی کی سختی سے تاکید کی جائے۔ مریض اور ان کے لواحقین سے پہلے یہ پوچھا جائے کہ مریض نماز پڑھتا ہے یا نہیں؟

اگر نہ پڑھتا ہو تو سختی سے نماز کی تاکید کی جائے۔ یہ تعویذ بھی باندھنے کے لیے دیا جائے۔

نقش (۴۳) بسم اللہ الرحمن الرحیم

قل	هو الله	الاحد	الله الصمد
هو الله	احد	الله الصمد	لم یلد
احد	الله الصمد	لم یلد	ولم یولد
الله الصمد	لم یلد	ولم یولد	ولم یکن الله کفواً



## اللہ کے اسم ذات کے متعلق عمل

حسب ذیل انداز میں ایک گول دائرہ فل سیکپ کاغذ پر بنایا جائے جو بہت نمایاں ہو۔

اللہ

اسے ایک کمرے میں جو آپ کا اپنا کمرہ ہو اس میں دیوار پر ڈیڑھ فٹ زمین سے اونچا چسپاں کر دیا جائے اور روزانہ ایک متعین وقت پر اس پر نظر رکھی جائے جس مصلے پر آپ مینہیں وہ دیوار سے ایک فٹ کے فاصلے پر ہو۔ پلک کم سے کم جھکیں۔ یہ عمل روزانہ جاری رہے اور وقت میں بدلتا اضافہ کیا جاتا رہے۔

ایک روز کے بعد ہی اللہ کے لفظ سے روشنی کی کرنیں نکلتی معلوم ہوں گی اور غائب ہوتی رہیں گی۔ جب یہ عمل جاری رہے گا تو ہفتہ عشرے میں کرنیں غائب نہ ہوں گی جب بھی دیکھیں گے کرنوں کا ہالہ معلوم ہوگا۔ یہاں تک کہ ایک دن ایسا آجائے گا کہ روشنی اتنی تیز ہو جائے گی کہ جیسے سورج کی روشنی ہوتی ہے۔ جب اس کی طرف دیکھنا ممکن نہ رہے تو جان لیں کہ عمل مکمل ہو گیا۔ پھر آپ جس مرض کے لیے بھی دم کر کے پانی پلائیں گے اور مریض پر بھی اللہ حافظ، اللہ شافی، اللہ کافی پڑہ کر دم کریں گے تو مفید ثابت ہوگا۔

## اگر اولاد نہ ہوتی ہو

جن لوگوں کے گھروں میں اولاد نہیں ہوتی، وہ اس بات کو چیک کر لیں کہ دونوں میاں بیوی صحت مند ہیں۔ میاں کی مردانہ قوت ٹھیک ہے اور بیوی کے ماہانہ حیض میں کوئی خرابی تو نہیں ہے۔ اگر خرابی ہے تو اس کا طبی علاج کروائیں پھر بھی بچے نہ ہوں تو پھر وہ اللہ تعالیٰ اللہ قادر اللہ شافی کی روزانہ تسبیح سونے سے پہلے ایک وقت مقررہ پرائیں روز پڑھیں۔ کوشش کرے کہ با وضو رہے اور دن میں اللہ کے ذکر میں مشغول رہے۔ ان شاء اللہ، انہیں اللہ کی جناب سے بچہ عطا ہوگا۔ اگر خدا نخواستہ پہلے

اکیس دن میں مراد پوری نہ ہو تو دس گیارہ دن کا نانہ کر کے پھر اکیس دن اسی عمل کو دہرائیں۔ امید ہے کہ ان کی اہلیہ حاملہ ہوگی۔ اگر خدا نخواستہ دوسرے مرحلہ میں بھی امید نہ ہو تو گیارہ دن کے نانہ کے بعد تیسری بار یہی عمل دہرائیں۔ وظیفہ سے فراغت کے بعد بارگاہ رب العالمین میں درود کر اپنے مقصد کے لئے دعا بھی روزانہ مانگیں۔ تیسری بار بھی اگر مراد پوری نہ ہو تو صبر کریں شاید اسی میں بہتری ہو۔

## شیر خوار بچوں کا علاج

شیر خوار بچے اگر بیمار ہو جائیں تو ان کو موسم کے اثرات سے بھی بچانے کا اہتمام کریں۔ طبی امداد بھی دیں اور یہ نقش ان کے گلے میں لکھ کر ڈال دیں۔ ان شاء اللہ بچہ محفوظ رہے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۳	۳	۲۴	۷
۱۲۳	۶۱	۳۴	۱۷
۱۲۴	۷۱	۱۳۴	۱۸
۱۲	۹	۹	۳

لا یرون فیہا شمس ولا زمہریرا

## کلمہ شریف کا تعویذ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لا	اللہ	الا	اللہ
اللہ	الا	اللہ	محمد
الا	اللہ	محمد	اللہ
اللہ	محمد	رسول	اللہ



## کلمہ شریف کے تعویذ کا عامل بننے کی شرط

اس تعویذ کا عامل ہونے کے لئے ضروری ہے کہ صبح نماز فجر اور تلاوت قرآن پاک سے فراغت کے بعد ایک وقت متعینہ پر کم از کم پندرہ تعویذ لکھے اور ایک ہفتے کے بعد ان تعویذوں کو آٹے میں گوندھ کر پانچ پانچ تعویذ آنے کی ایک گولی میں بند کر دے۔ پھر ان سب گولیوں کو دریا یا تالاب میں جہاں مچھلیاں ہوں، ڈال دے تاکہ مچھلیاں ان گولیوں کو کھا جائیں۔ کم از کم ایک ہزار تعویذ اس طرح لکھ کر جب دریا یا تالاب کی نذر کرے گا تو عامل ہو جائے گا۔ پھر جس مریض کو لگو کر دے گا انشاء اللہ صحت ہوگی۔ تعویذ لکھنے میں عدد طاق کو ملحوظ رکھنا چاہیے۔

## پینے کے لیے تعویذ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴
	بجن یا سبوح	

اس تعویذ کو بھی کلمہ شریف والے تعویذ کے ساتھ اسی مقدار میں لکھتے رہیں اور ساتھ ہی آنے کی گولیوں میں رکھ کر دریا یا تالاب میں ڈالتے رہیں۔ جس مریض کو کلمہ شریف والا تعویذ باندھنے کیلئے دیا جائے، اسے پینے کیلئے بھی یہ تعویذ دیا جائے اور ہدایت کر دی جائے کہ کم از کم گیارہ روز، جب بھی پانی پیئیں، اس تعویذ کے دو قطرے گلاس میں پانی ملا کر پیا جائے۔ بغیر قطرے ملائے پانی نہ پیا جائے۔ نہانے کے پانی میں بھی دو قطرے ملا لیے جائیں۔

## اگر جنات تنگ کرتے ہوں

اگر کسی مریض کو جنات تنگ کرتے ہوں یا جادو نو نے وغیرہ کے اثرات بہت زیادہ محسوس ہوں، یہاں تک کہ کلمہ والے تعویذ کے استعمال سے بھی پوری طرح مریض صحت یاب نہ ہوں تو پھر اسے یہ تعویذ جس میں شیاطین کے نام ہیں، لکھ کر دیا جائے کہ مریض اسے سر ہانے کے خلاف میں رکھ لے اور رات کو سوتے وقت سر سے پاؤں کے تلوؤں تک پورے جسم پر پھیر کر سر ہانے کے خلاف میں رکھ دے۔ اس طرح تین روز کرے اور پھر اسے چولہے میں جلادے۔ اگر ضرورت محسوس ہو تو پھر ایک تعویذ لکھ کر دیا جائے۔ اسے پانچ دن تک اسی طرح استعمال کر کے جلادیا جائے۔ تعویذ کی حفاظت کے لئے ضروری ہے کہ اس سر ہانے کو بچوں کو استعمال نہ کرنے دیا جائے تاکہ کہیں بے خیالی میں سر ہانے سے نیچے نہ گر جائے اور پھر ضائع ہو جائے تعویذ یہ ہے:

ہامان	فرعون	ابلیس
شداد	نمرود	قارون
اجعین	لعنہم	ضحاک



اگر حمل ضائع ہو جاتے ہوں.....

جن خواتین کے حمل ضائع ہو جاتے ہیں، ان کے لئے جب حمل پیٹ میں ڈیڑھ یا پونے دو ماہ کا ہو تو اس وقت اس کا ناپ لے کر ریشمی دھاگے کے اکٹالیس دھاگے اس کے ناپ کے برابر لے لے جائیں۔ پھر ان پر درود شریف گیارہ مرتبہ، سورہ فاتحہ گیارہ مرتبہ اور آیت الکرسی گیارہ مرتبہ پڑھ کر ایک سرے سے چند انچ پر گرہ لگا کر دم کرے۔ پھر اتنے ہی فاصلے پر درود شریف، سورہ فاتحہ اور آیت الکرسی اسی تعداد میں پڑھ کر دوسری گرہ لگا کر دم کرے۔ اسی طرح عمل کرتے ہوئے گرہ لگا جائے اور دم کرتا جائے۔ سات گرہ اس گنڈے پر لگانی ہیں اور یہ گنڈہ مذکورہ خاتون کو باندھنے کے لئے دیا جائے۔ یہ قمیض اور بنیان کے نیچے رہے۔ نہاتے وقت اسے اتار کر رکھ دیں اور نہا کر پھر پہن لیں۔ اس گنڈے میں کلمہ شریف کا تعویذ بھی باندھنے کے لئے دے دیا جائے۔ امید ہے حق تعالیٰ اپنا کرم کرے گا اور حمل ضائع نہ ہو گا ان شاء اللہ۔

مذکورہ خاتون کو تاکید کر دی جائے کہ نماز روزہ کی سختی سے پابندی کرے اور اپنی زندگی کو اسلام کے سانچے میں ڈھال کر گزارنے کی سعی کرے۔ اپنے مالک اللہ تعالیٰ کے احکام کی پابندی کرے اور اس سے ہر نماز کے بعد گڑگڑا کر دعا کرتی رہے۔

جب اللہ کرم کر دے اور بچہ صحیح سلامت پیدا ہو جائے تو یہ گنڈا اس بچے کے گلے میں ڈال دیا جائے۔

زندگی کے جملہ مسائل کے لئے ایک نہایت موثر اور آسان وظیفہ

درود شریف	گیارہ مرتبہ
سورہ فاتحہ	گیارہ مرتبہ
آیت الکرسی	گیارہ مرتبہ
آیت الکریمہ	گیارہ مرتبہ
سورہ قل اعوذ برب الفلق	گیارہ مرتبہ
قل اعوذ برب الناس	گیارہ مرتبہ

اس طرح کہ بسم اللہ پڑھ کر قل اعوذ برب الفلق شروع کرے اور اذا احد کے بعد بغیر بسم اللہ پڑھے قل اعوذ برب الناس شروع کر دے۔ یعنی دونوں سورتوں کو ملا کر گیارہ مرتبہ پڑھے۔ آخر میں پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے۔

یہ وظیفہ ہر مسئلہ اور ہر مرض کے لئے مفید ہے۔ لیکن اس میں وقت کا تعین اور پابندی ضروری ہے۔ یہ وظیفہ کبھی روز ایک معین وقت پر پڑھا جائے اور روزانہ ختم کر کے اپنے اللہ سے گڑگڑا کر دعا کی جائے کہ یہ مرض اور یہ مسئلہ جو ہمیں درپیش ہے، اس کو تو اپنے کرم سے حل کر دے۔ میں نے بہت سے پریشان حال لوگوں کو اسے بتایا اور اللہ کے فضل و کرم سے سب ہی کو فائدہ ہوا ہے۔

اس جوان بیٹی کا تذکرہ جو سال بھر سے ماں باپ اور بھائی کی محبت سے محروم تھی:

ایک ایسی نو جوان بچی جو تھرڈ ایئر کی طالبہ تھی اور نماز، روزہ، پردہ کی سختی سے پابندی کرتی تھی۔ اس کے والدین اور بھائی بہن ایک سال سے اس سے ناراض تھے اور سلام و کلام بند تھا۔ اور اس کو اس



کی خطا سے بھی آگاہ نہیں کیا گیا تھا۔ مجھ سے ٹیلی فون پر بات ہوئی اور کہا کہ میں آپ کو اپنا ہوم سکتی ہوں، نہ اپنے والد کا نام۔ اگر آپ کوئی وظیفہ مجھے بتائیں تو لکھ کر اغافہ میں بند کر کے کاغذ پر لکھ دیں، ایک بیٹی کے لئے۔ اور اس اغافہ کو فلاں مقام پر پہنچا دیں۔ میں منگوالوں گی۔ چنانچہ میں وظیفہ لکھ کر اس بیٹی کو بھیجا۔ اس نے اسے شروع کرنے کی مجھے اطلاع دے دی۔ پندرہ روز کے بعد اس نے مجھے فون کیا کہ کچھ اثر نہیں ہوا۔ میں نے اسے جواب دیا اکیس روز مکمل کرو، اس سے پہلے کوئی بات نہیں سنوں گا۔ بیس دن کے بعد اس نے فون پر بتایا کہ سارا ماحول تبدیل ہو گیا ہے اور والد صاحب فجر کی نماز پڑھ کر روتے ہوئے آئے اور آتے ہی مجھ سے پٹ گئے۔ انہوں نے چھوڑا تو ماں پٹ گئی۔ پھر بھائی بہنوں نے بھی اسی طرح کیا۔ میں نے بچی کو تاکید کی کہ وہ داخل کی اس تبدیلی سے خوش ہو کر وظیفہ نہ چھوڑ دے۔ ایک روز رہتا ہے۔ اس پر بھی متعین وقت میں اسی طرح پڑھے۔ اس نے وعدہ کیا اور مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھنے کے ساتھ ساتھ یہ بھی کہا کہ اللہ کریم آپ کو صحت اور زندگی سے نوازے رکھے۔ اگر مجھے زندگی میں پھر آپ کی مدد کی ضرورت پڑی تو آپ مجھے اسی طرح اپنی بیٹی سمجھ کر میرے ساتھ تعاون کریں گے۔

### یہ خاتون دورے میں ہوش و حواس کھو بیٹھتی تھیں

گزشتہ سال (2001ء) کو کوند سے دو میاں بیوی بذریعہ ہوائی جہاز راو لینڈی آئے اور کہا کہ ہم علاج کے سلسلہ میں آئے ہیں۔ میں نے ان سے کہا کہ یہ دفتر ہے، یہاں خواتین کو میں نہیں بلاتا۔ اس نے بتایا کہ میں ہزار ڈیڑھ ہزار میل دور سے آیا ہوں، یہاں میرا نہ کوئی ٹھکانہ ہے اور نہ کوئی عزیز، نہ کوئی واقف کار ہے۔ اس لیے میں کہاں ٹھہروں گا۔ میں نے اس کی مجبوری کے باعث اسے بلا لیا وہ ٹیکسی لے کر آ گئے۔ انہیں لائبریری والے کمرے میں بٹھا دیا گیا۔ باور ہوا سے چائے اور بسکٹ منگوا کر انہیں ناشتہ کرایا۔ پھر ان سے حالات پوچھے۔ انہوں نے بتایا کہ چار سال سے میری بیوی کو روزانہ بے ہوشی کے دورے پڑتے ہیں۔ اس پر دورہ 9/10 گھنٹے ہوتا

ہے۔ اس دورے کے دوران پیشاب پاخانہ بھی نکل جاتا ہے۔ ہم نے ڈاکٹروں، مولویوں اور بیروں سے علاج میں اسی ہزار روپے خرچ کر دیئے ہیں لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا ہے۔ ہمارے ایک واقف کار نے آپ کا پتہ بتایا ہے اس لیے ہم آپ کے پاس آئے ہیں۔ راقم نے سب سے پہلے انہیں نماز کی تاکید کی اور اپنی پوری زندگی اسلام کے مطابق گزارنے کی نصیحت کی اور ان سے وعدہ لیا کہ وہ نماز کی پابندی کریں گے۔ پھر انہیں ایک نقش کلمہ شریف کا اور اس کے ساتھ پینے کے لیے اور مذکورہ وظیفہ ایک متعین وقت پر متعین تعداد میں پڑھنے کے لیے ہدایت کی اور کہا کہ ایک ہفتہ کے اندر ٹیلی فون پر بتائیں کہ تکلیف کا کیا حال ہے۔ وہ شام کی فلائٹ سے واپس چلے گئے۔ پانچ روز کے بعد ان کا فون آیا اور بتایا کہ اللہ کا شکر ہے کہ چار سال میں پہلی مرتبہ پانچ دن خیریت سے گزرے ہیں اور کوئی دورہ نہیں پڑا ہے۔ راقم بھی ان کے لیے پڑھتا رہا اور دعا بھی کرتا رہا۔ اس طرح اللہ نے انہیں صحت عطا کر دی۔

انہوں نے ٹیلی فون پر بتایا کہ ہم آپ کو پینتیس ہزار روپے کا ڈرافٹ بھیج رہے ہیں۔ میں نے ان سے کہا کہ پینتیس ہزار روپے مجھے بھیجنے کی بجائے کوند کے غریب اور یتیم بچوں اور بیوہ عورتوں اور فاقہ کش مزدوروں میں تقسیم کر دیں۔ مجھے بھی ثواب ملے گا اور آپ کو بھی۔

### اگر جنات کے مریض کا علاج مقصود ہے.....

درد و شریف گیا رہ مرتبہ پڑھ کر سورہ جن کی ابتدائی آیتیں پڑھ لیں۔ پھر تین بار درد و شریف پڑھ کر سورہ جن کی ابتداء سے چھ آیات پڑھی جائیں۔ پھر تین بار درد و شریف پڑھ کر سورہ جن کی پہلی آیت سے نو آیات تک پڑھیں اور مریض پر دم کریں۔ پھر پندرہ منٹ کے بعد اسی عمل کو دہرائیں۔ پھر تیسری بار پندرہ منٹ کے بعد پھر اسی عمل کو دہرائیں۔ امید ہے کہ اللہ کرم کرے گا۔ اگر ایک دن کے عمل سے فائدہ نہ ہوا کم ہو تو تین روز متواتر ایک وقت پر کیا جائے۔ پھر بھی اگر پوری صحت نہ ہو تو ایک ہفتہ کے بعد پھر اس عمل کو پانچ روز تک کیا جائے۔ امید ہے کہ اگر جسمانی مرض نہیں



## توبہ کے کمالات

کتاب میں کیا ہے؟ مشورہ ہے وقت تسلی سے نکال کر پڑھیں۔ آپ سے یہ توقع ہے کہ اس پر  
پسند کریں اور دوسروں تک پہنچائیں گے۔ انسان نسیان سے خالی نہیں اور نسیان کے معنی میں  
بھول جانا ہوتا ہے۔ دراصل دنیا کی لذتوں اور عشرت عشرت میں اللہ تعالیٰ کو اور اللہ تعالیٰ کے احکامات  
بھول کر ایک ایسی زندگی گزارنا ہے جس زندگی میں ایمان ہوتا ہو، تقویٰ ہو، طہارت اور اللہ تعالیٰ  
تعالیٰ بالکل ختم ہو جاتا ہے اور پھر ایسا شخص نفس کی پیروی کی طرف مائل ہو کر زندگی کو ایک ایسے  
راستے کی طرف گامزن کرتا ہے جہاں جو بظاہر روشن ہو چمکدار اور پرکشش ہوتا ہے لیکن انجام  
اعتبار سے نہایت بدترین اور خوفناک ہوتا ہے۔ آخر کب تک؟ یا تو اس دنیا سے دل بھر جاتا ہے یا  
پھر ایسا وقت آتا ہے کہ جس میں انسان اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹ آتا ہے۔ اس کتاب کی پیش کردہ  
بس مقصود یہی ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹ آئے اور رب کو اپنا حقیقی مالک مان لے اور  
مابقیہ زندگی سے تائب ہو کر نئی زندگی گزارنے لگ جائے۔ ”توبہ کے کمالات“ دراصل لوٹ  
کر آنے والوں کیلئے نشان منزل کا درس اور ایک سبق ہے۔ آئیے! ہم اس زندگی کی طرف پلٹ  
آئیں جس زندگی سے ہمیں ایمان اور ایمان سے چین و سکون اور راحت نصیب ہو۔ یہ راحت  
صرف اور صرف توبہ میں ہے اور توبہ کا کمال ہی راحت اور سکون ہے۔ توبہ کیا ہے؟ ایک بار کن  
فیصلہ۔۔۔ جہالت زدہ زندگی سے منہ موڑ کر ہدایت یافتہ زندگی سے واپسی اور عدل و انصاف  
تقویٰ اور نیکی کی شاہراہ پر چلنے کا فیصلہ تاریخ کے سینے میں ایسے لاکھوں واقعات محفوظ ہیں جن میں  
آخر کی زندگیوں میں انقلاب آنے والا ہے کیلئے گمراہی کے راستے بند ہونے اور رشد و ہدایت کے  
چراغوں کے روشن ہونے کی تفصیلات موجود ہیں۔ توبہ کے یہ واقعات بجائے خود ہدایت کی روشنی  
عام کر رہے ہیں۔ اور بہت کچھ جو آپ جاننا، پڑھنا اور سیکھنا چاہتے ہیں۔

ہے تو انشاء اللہ صحت ہوگی۔

روحانی عاملوں میں لیٹرے بکثرت داخل ہوتے ہیں!

روحانیت ایک ایسا علم ہے جسے ایک مومن و مسلم اپنی عاقبت سنوارنے کے لیے حاصل کرتا ہے اور  
وہ اللہ کی مخلوق کو فائدہ پہنچانے اور ان کی خدمت میں سبیل اللہ کر کے اپنی آخرت کی فلاح حاصل  
کرنے کی سعی کرتا ہے۔ لیکن اب ہماری عاقبت فراموشی اور دنیا طلبی کا یہ حال ہے کہ بیشتر لوگ جو  
تعویذ گنڈے کا کام کرتے ہیں اس علم کی ابج سے بھی واقف نہیں۔ بازار سے نقش سلیمانی یا کسی  
قسم کی تعویذ گنڈے کی کتاب خرید کر یہ کام شروع کر دیتے ہیں اور لوگوں کو لوٹے اور اپنی عاقبت  
بر باد کرتے ہیں اور یہ بات بالکل فراموش کر چکے ہیں کہ آخرت میں اس فریب کاری کی بڑی سنگین  
سزا دی جائے گی۔

## ایسے عاملوں سے بچیں!

ایک صاحب جو حافظ قرآن پاک بھی بتائے جاتے ہیں۔ وہ ہر اس شخص سے تین ہزار روپے طلب  
کرتے ہیں جو ان کے پاس علاج کے لیے جاتا ہے۔ ایک صاحب اپنی جوان بیٹی کو ان کے پاس  
لے کر گئے۔ اس حافظ نے بتایا کہ بچی پر جن مسلط ہو گئے ہیں۔ یہ کہہ کر بچی کو سامنے بٹھا کر کچھ  
پڑھنے لگا اور پھر بچی کے منہ پر زور سے تھپڑ مارا۔ بچی چیخ اٹھی۔ باپ نے کہا کہ حافظ! بس اب نہ  
مارنا، میں علاج نہیں کراتا، حافظ نے تین ہزار روپے طلب کیے۔ انہوں نے اڑبائی ہزار روپے  
دیئے تو اس نے بڑی مشکل سے یہ رقم لی اور کہتا رہا کہ میں تو تین ہزار سے کم لیتا ہی نہیں۔

## یہ عامل پھر مریض کی جان نہیں چھوڑتا

ایک اور ”حاجی صاحب“ کے متعلق بتایا گیا کہ اس کے پاس مریضوں کی لائن لگی رہتی ہے۔ وہ  
فیصل آباد میں رہتا ہے اور مریضوں کے مکمل پتے رجسٹر میں درج کرتا ہے اور ان سے رقوم وصول



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
 کرتا رہتا ہے۔ جو مریض ایک بار پھنس جاتا ہے، اسے نچوڑ لیتا ہے اور اگر وہ آتا چھوڑ دیتا ہے تو  
 اس کے گھر بھی پہنچ جاتا ہے اور اپنا نذرانہ وصول کرتا ہے۔

### جنات کے سائے سے علاج کے لیے بھینس بطور نذرانہ

فیصل آباد کے قریب واقع سمندری میں ایک عامل کے متعلق بتایا جاتا ہے کہ وہ جنات کے مسئلہ  
 کے حل کے لیے پریشان حال لوگوں سے ایک بھینس وصول کرتا تھا۔ جس دنیا کے لیے وہ اس قدر  
 لوٹ مار کرتا رہا اپنی زندگی کے دن پورے کر کے اس سے ہمیشہ کے لیے چاچکا ہے۔ البتہ جو مال  
 منال وہ جمع کرتا رہا، اس پر دوسرے قابض ہیں۔

### ایک عورت بھی اس لوٹ مار میں مصروف ہے!

راولپنڈی کے ایک مریض نے بتایا کہ فیصل آباد میں ایک عورت بھی یہ کاروبار کرتی ہے اور لوگوں  
 سے خوب مال وصول کرتی ہے۔ میں خود تین چار ماہ تک جاتا رہا۔ لیکن جب جیب خالی ہو گئی اور  
 مرض ختم ہونے کی جگہ بڑھ گیا تو چھوڑ دیا۔  
 یہ واقعات بطور مثال عرض کیے ہیں۔ ورنہ اب یہ کاروبار اتنا وسیع ہو گیا ہے کہ ہر قصبہ میں  
 ایک سے زیادہ عامل مل جائیں گے۔ جنہوں نے تعویذ گنڈے کو مستعمل پیشہ بنا رکھا ہے اور لوٹ مار  
 کا سلسلہ کھلے عام جاری ہے۔

### روحانی مسائل کیوں گھیرتے ہیں؟

آج سے پچاس سال پیشتر ایسے مریض جن پر جنات کا سایہ یا بھوت پریت و جادو نو نہ ہوں میں  
 دیہات میں سال چھ ماہ میں کوئی ایک آدھ کہیں ہوتا تھا۔ آج ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مسلمانوں نے  
 جس طرح اللہ کے دین سے اجتماعی بغاوت کا راستہ اختیار کر لیا ہے اللہ نے بھی گویا شیاطین کو پوری  
 چھوٹ دے دی ہے اور یہ حال ہو گیا ہے۔ اسی نوے فیصد گھرانوں میں اس مرض کے مریض

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
 پائے جاتے ہیں اور اسی وجہ سے مکار و عیار لوگوں نے اس کاروبار کو سب سے آسان و نفع بخش دیکھ  
 کر شروع کر دیا ہے۔

### جنات کی حاضری کا عمل

اللہ کی اسائے صفات پیچھے دیئے گئے ہیں۔ ان کے سامنے ان کے خواص (جلالی، جمالی، مشترک)  
 کے ساتھ انداد بھی دیئے گئے۔ ان اعداد کے مطابق ایک وقت مقررہ پر باوجود زائد سات اسمائے  
 صفات کا ورد کریں۔ امید ہے دو ہفتہ میں یہ عمل مکمل ہو جائے گا۔ اس کے بعد یہ عمل اکیس روز  
 کرے۔

پندرہ روز شریف 11 مرتبہ

پندرہ سورہ جن کی ایک آیت پھر بسم اللہ پڑھے اور سورہ جن شروع سے دو آیات تک پڑھے۔ پھر بسم  
 اللہ پڑھے اور ابتدا سے تین آیات تک تلاوت کرے۔ پھر بسم اللہ سے ابتدا سے چار آیات تک  
 تلاوت کرے۔ اس کے بعد پھر بسم اللہ سے شروع سے پانچ آیات کی تلاوت کرے۔ اسی طرح  
 دس آیات تک کی تلاوت کرے۔ یہ سات روز کرے اور پھر آٹھویں روز درود شریف اور بسم اللہ  
 سے ابتدا سے گیارہ آیات سے تیس آیات تک تلاوت کرے اور یہ عمل بھی ایک ہفتہ کرے۔  
 پندرہویں روز درود شریف اور بسم اللہ سے حسب معمول اکیس سے آخر تک اس عمل کو مکمل کرے۔  
 پھر اس کا عامل ہو جائے گا اور انشاء اللہ جنات زدہ مریضوں کے علاج میں یہ سب سے موثر علاج  
 ثابت ہوگا۔

مریض یا مریضہ کو دینی فرائض کی پابندی کرنے کی تاکید اور ہدایت کرے اور اپنے ان اعمال کو دینی  
 دولت کا ذریعہ بنائے اور مریض کے ذہن میں اس بات کو پورے یقین کے ساتھ بٹھائے کہ بیماری  
 سے شفاء اللہ کے دست قدرت میں ہے۔ اسے راضی کریں گے تو بیماری سے نجات ملے گی۔ اسے  
 ناراض کر کے شفاء مشکل ہے۔ عامل صرف بہانہ بنتا ہے یا ذریعہ۔ شفاء اور صحت اللہ ہی عطا کرتا  
 ہے۔



## ہر قسم کے جسمانی درد کا علاج

جسم کے کسی بھی حصہ میں درد ہو، مندرجہ ذیل وظیفہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرے، درد کی جگہ پھیرے اور پندرہ منٹ کے وقفوں سے تین بار پھیرے انشاء اللہ درد سے نجات مل جائے گی۔ وظیفہ یہ ہے۔

1۔ درود شریف تین بار

2۔ یا قاضی الحاجات تین بار

یا دافع البلیات تین بار

یا مجیب الدعوات تین بار

3۔ آخر میں پھر درود شریف تین بار

عام چھوٹے بچے جو دودھ پیتے ہیں ان کو تکلیف ہو تو ان کے لیے وظیفہ ہے۔

1۔ درود شریف تین بار یا پانچ بار

2۔ یا شافی انت تین بار یا پانچ بار

الشافی

3۔ یا کافی انت تین بار یا پانچ بار

الکافی

4۔ یا حافظ انت تین بار یا پانچ بار

الحافظ

5۔ آیت الکرسی ایک بار

بچے کی والدہ کو نماز کے بارے میں پوچھا جائے، اگر پابندی سے پڑھتی ہو تو اس سے کہہ دیں کہ:

رات مشاء کے بعد درود شریف، سورہ فاتحہ اور آیت الکرسی پڑھ کر روزانہ بچے پر دم کر دیا کرے۔ اگر نماز نہ پڑھتی ہو تو نماز کی تاکید کریں۔

## جنات کے سائے کے علاج کے لیے عمل حاضرات کا طریقہ

اگر حامل محسوس کرے کہ مریض پر واقعی جنات کا سایہ ہے اور کلمہ شریف کے تعویذ اور پینے والے تعویذ سے بھی بیماری دور نہ ہو تو پھر اس کے لیے عمل حاضرات کا اہتمام کرنا چاہیے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ مریض کا جسم بھی پاک صاف ہو اور با وضو بھی ہو، عامل بھی تازہ وضو کر کے عمل کے لیے تیار ہو۔

مندرجہ ذیل چیزیں منگائی جائیں۔

1۔ عطر کی شیشی

2۔ مٹی کا کورا پیالہ جسے پانی نہ لگا ہو۔

3۔ تلی کا تیل آدھا چھٹانک۔

4۔ اگر بنی نصف درجن۔

برنی اعلیٰ قسم کی ایک سیر پانچ چھٹانک، لندو اعلیٰ قسم ایک سیر پانچ چھٹانک، گلاب جامن یا اور کوئی تیسری مٹائی ایک سیر پانچ چھٹانک، انگور اعلیٰ قسم ایک سیر پانچ چھٹانک، آم یا امرود اعلیٰ قسم ایک سیر پانچ چھٹانک، کھجور اعلیٰ قسم ایک سیر پانچ چھٹانک۔

ایک سفید کاغذ پر جس میں لکیریں نہ ہوں۔ حسب ذیل فلیتہ تحریر کریں۔

بن عبد اللہ کو تو ال پر انگلی سے تھوڑا سا عطر لگا کر مریض کو دے دیں۔ چراغ یعنی مٹی کے پیالے میں تلی کا تیل اتنا ڈال دیا جائے جس میں روئی بتی جل سکے۔ مریض دوزانو بیٹھے اور اس کے سامنے چراغ جلا کر رکھ دیا جائے اور اسے ہدایت کی جائے کہ فلیتہ دونوں ہاتھوں میں پکڑ کر چراغ کے سامنے رکھے۔ اس طرح کہ بن عبد اللہ پر لگا ہوا عطر سامنے ہو، عامل یہ عزیمت پڑھے۔ عزیمت



علیکم واقسمت علیکم ملکان سلطان الجن والانس زود حاضر شود حق  
سلیمان بن دانود علیہم ..... امید ہے کہ اگر واقعی جنات کا اثر ہے تو پانچ  
منٹ میں حاضر ہو کر مریض کی زبان میں بات کرے گا۔ اسے توبہ کرائی جائے اور عمل ختم کر کے  
قلبتہ چراغ میں جلا دیا جائے۔ مٹھائی اور فروٹ غریب بچوں اور فاقہ کش گھرانوں میں تقسیم کر  
دیئے جائیں۔ حضرات کا یہ عمل ناگزیر حالات ہی میں کیا جائے۔ بلاوجہ نہ کیا جائے۔ اس کے مع  
اثرات بھی ہو سکتے ہیں۔

اس سے پہلے سورہ جن پڑھ کر تین روز دم کر کے دیکھا جائے اور امید یہی ہے کہ مریض صحت یاب  
ہو جائے گا۔ سورہ جن سے پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف اور تین بار آیت الکرسی پڑھی جائے۔ پھر  
سورہ جن کی گیارہ آیات پڑھ کر پھر سورہ فاتحہ اور درود شریف پڑھ کر پوری سورہ جن پڑھ کر دم کیا  
جائے۔

## اللہ کے اسماء پر عامل ہونے کا طریقہ

جن اسمائے صفات کے سامنے جو اعداد درج کیے گئے ہیں اتنی تعداد میں روزانہ اللہ کے ذاتی نام  
کے سات ملا کر اسے پڑھا جائے۔ اس طرح کے پہلے دن ایک وقت مقرر کر لیں پھر اکیس روز اسی  
وقت پر اسی مقدار میں پڑھیں۔ با وضو ہو کر بیٹھیں اور گیارہ مرتبہ پہلے درود شریف پڑھیں پھر  
شروع کریں۔

- 1 اللہ 90 بار  
الملک
- 2 اللہ 170  
القدس
- 3 اللہ السلام 131
- 4 اللہ 136  
المومن
- 5 اللہ 145  
المہيمن
- 6 اللہ العزیز 94
- 7 اللہ الجبار 206
- 8 اللہ 662  
المتکبر
- 9 اللہ الخالق 731

آخر میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اٹھ کھڑے ہوں۔ دوسرے روز ٹھیک اسی وقت پر



- 1 اللہ الباری 212 بار
- 2 اللہ 236 المصور
- 3 اللہ الغفار 1281
- 4 اللہ القہار 306
- 5 اللہ 14 الوہاب
- 6 اللہ الرزاق 308
- 7 اللہ الفتاح 489
- 8 اللہ الحليم 150
- 9 اللہ 904 القابض

آخر میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اٹھ کھڑے ہوں۔ تیسرے دن ٹھیک اسی وقت پڑھو ہو کر بیٹھیں اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اللہ کے اسمائے گرامی پڑھیں۔

- 1 اللہ الباسط 72 بار
- 2 اللہ الرافع 351
- 3 اللہ 1481 الحافض

- 4 اللہ المعز 117
- 5 اللہ السميع 180
- 6 اللہ البصير 302
- 7 اللہ الحکيم 78
- 8 اللہ العادل 104
- 9 اللہ اللطيف 129

آخر میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اٹھ کھڑے ہوں۔ چوتھے روز ٹھیک اسی وقت پڑھو ہو کر بیٹھیں اور اللہ کے اسمائے گرامی شروع کرنے سے پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر شروع کریں۔

- 1 اللہ الخیر 813 بار
- 2 اللہ الرقيب 312
- 3 اللہ 95 الحسب
- 4 اللہ 137 والوامع
- 5 اللہ الحکم 68
- 6 اللہ الودود 20
- 7 اللہ معظم 1050
- 8 اللہ الغفور 1286
- 9 اللہ 526 الشکور



آخر میں پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر اٹھ کھڑے ہوں۔ پھر پانچویں روز ٹھیک اسی وقت با وضو ہو کر بیٹھیں اور ان اسمائے گرامی کو پڑھیں۔

1 اللہ العلی 110 بار

2 اللہ الکبیر 232

3 اللہ 998

الحفیظ

4 اللہ 550

المقیب

5 اللہ 80

الحسب

6 اللہ الجلیل 73

7 اللہ الکریم 270

8 اللہ 57

المجید

9 اللہ الباعث 573

آخر میں پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھیں اور اٹھ کھڑے ہوں۔ پھر چھٹے روز ٹھیک اسی وقت با وضو ہو کر بیٹھیں اور ان اسمائے گرامی کا ورد کریں۔

1 اللہ الشہید 319 بار

2 اللہ الحق 108

3 اللہ الحمید 62

4 اللہ 148

المحصى

5 اللہ المبدی 56

6 اللہ المعید 124

7 اللہ المحی 68

8 اللہ 490

الممیت

9 اللہ الحی 68

آخر میں پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھیں اور اٹھ کھڑے ہوں۔ پھر ساتویں روز ٹھیک اسی وقت پھر با وضو ہو کر بیٹھیں اور ان اسمائے الہی کا ورد کریں۔

1 اللہ القیوم 156 بار

2 اللہ الواحد 14

3 اللہ الصمد 134

4 اللہ القادر 305

5 اللہ 477

المقتدر

6 اللہ المقدم 184

7 اللہ المومخر 846



8 اللہ الاول 37

9 اللہ الآخر 1008

پھر آٹھویں روز ٹھیک اسی وقت پھر بادھو ہو کر بیٹھیں اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اللہ کے اسمائے گرام کا ورد کریں۔

1 اللہ الباطن 62 بار

2 اللہ الظاہر 1106

3 اللہ الوالی 47

4 اللہ المتعالی 551

5 اللہ البر 202

6 اللہ التواب 409

7 اللہ المغنی 1060

8 اللہ المنعم 200

9 اللہ التیم 170

آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر اٹھ کھڑے ہوں۔ پھر نویں روز ٹھیک مقررہ وقت پر بائیں ہو کر بیٹھیں اور اللہ کے اسمائے گرام کا ورد کریں۔

1 اللہ العفو 156 بار

2 اللہ الرئوف 280

3 اللہ المالك 212

الملک

4 اللہ ذو الجلال 801

5 اللہ والکرام 299

6 اللہ الرب 202

7 اللہ المقسط 209

8 اللہ الجامع 114

9 اللہ المغنی 1100

آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر اٹھ کھڑے ہوں۔ پھر دسویں روز ٹھیک مقررہ وقت پر بائیں ہو کر بیٹھیں اور اللہ کے اسمائے گرامی کا ورد کریں۔

1 اللہ المعطی 129 بار

2 اللہ المانع 161

3 اللہ الضار 1001

4 اللہ النور 256

5 اللہ الہادی 256

6 اللہ النافع 201

7 اللہ البدیع 86

8 اللہ الباقي 113

9 اللہ الوارث 707

آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر اٹھ کھڑے ہوں۔ پھر گیارہویں روز ٹھیک متعینہ وقت پر بائیں ہو کر اور درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر اللہ کے اسمائے گرامی کا ورد کریں۔

1 اللہ الرشید 514 بار

2 اللہ الصبور 296

3 اللہ القوی 116



4 اللہ الوکیل 66

5 اللہ المعین 500

6 اللہ الولی 46

ان گیارہ دنوں کے اس عمل سے آپ عامل ہو جائیں گے۔ پھر جب جس بیمار پر بھی اللہ کے پاک اسمائے گرامی پڑھ کر دم کریں گے اللہ اسے شفا دے گا انشاء اللہ اگر عامل محسوس کرے کہ مریض کو جان نونہ یا جنتا وغیرہ کا سایہ ہے تو اللہ کے جلالی اسماء میں سے کوئی سے گیارہ اسماء منتخب کر کے پہلے شریف اور آیت انکری پڑھ کر اللہ کے جلال اسماء تین تین مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کریں اور دم کی شام تین روز کیا جائے، امید ہے مرض دور ہو جائے گا۔ ورنہ کی ضرورت آئے گی۔ اگر کی ہو تو دہشتہ سات صبح و شام کیا جائے۔ مریض سے نماز کے بارے میں معلوم کر لیا جائے، اگر وہ نماز نہ پڑھتا ہو تو اس سخت تاکید کی جائے کہ وہ نماز پابندی سے پڑھا کرے کیونکہ جس پروردگار نے ہمیں پیدا کیا ہے اگر اسی سے بے وفائی کر کے زندگی گزاریں گے تو ممکن نہیں ہے کہ کوئی عامل اسے تندرست کر سکے۔

### جسمانی درد کا علاج

یا قاضی الحاجات	سات مرتبہ
یا دافع البلیات	سات مرتبہ
یا شافی الامراض	سات مرتبہ
یا ارحم الراحمین	سات مرتبہ

اور آخر میں سات مرتبہ درد شریف پڑھ کر درد والے حصہ پر دم کیا جائے اور پندرہ منٹ کے بعد اسی طرح دم کیا جائے اور پھر پندرہ منٹ کے بعد تیسری مرتبہ دم کیا جائے۔ ان شاء اللہ درد ختم ہو جائے گا۔ یہ عمل خود مریض کو یا دکرادیا جائے اور وہ خود دم کر لیا کرے، صحت یاب ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔ (یہ عمل پہلے سے بیان شدہ عمل سے مختلف ترتیب والا ہے۔)

### عمل سورۃ جن

بادنوس ہو کر ایک جگہ بیٹھ جائے اور درد شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر سورۃ جن کی سات آیات پڑھے اور پھر بسم اللہ پڑھ کر درد شریف گیارہ مرتبہ پڑھے۔ سورۃ جن پہلی آیت سے چودھویں آیت تک پڑھے۔ پھر بسم اللہ پڑھ کر درد شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور سورۃ جن پہلی آیت سے اکیسویں آیت تک پڑھے اور پھر بسم اللہ پڑھ کر گیارہ مرتبہ درد شریف پڑھ کر پہلی آیت سے اٹھائیں آیت سے آخر تک پڑھے اور پھر بسم اللہ پڑھ کر گیارہ مرتبہ درد شریف پڑھے اور پہلی آیت سے آخر تک پڑھ کر اللہ سے دعا مانگے۔ یہ عمل اکیس روز ایک مقررہ وقت پر کیا جائے۔ اکیس دن کے بعد عامل ہو جائے گا اور جس مریض پر جنتا کا سایہ ہو اس پر دم کرے۔ صبح و شام تین روز دم کرنے سے مریض تندرست ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ

### سورۃ البقرہ کا عمل

قرآن پاک کی دوسری سورت سورۃ بقرہ ہے جو سب سے بڑی سورت ہے اور تقریباً اڑھائی پاروں پر مشتمل ہے۔ جس میں ۲۸۶ آیات اور ۴ رکوع ہیں۔ یہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس کے فیوض و برکات بے انتہا ہیں۔ اگر کوئی شخص اس سورۃ پاک کا عامل ہو جائے اور پھر اس کی تلاوت کا روزانہ اتنا اہتمام کر سکے کہ کم از کم سات رکوع تلاوت کر لیا جائے تو اس کے گھر میں نہ جنت کا سایہ رہے گا، نہ کسی کا جادو چل سکے گا اور نہ ٹوند۔

عمل کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے دن ایک ایسا وقت مقرر کرے جس کی روزانہ پابندی کی جاسکے۔ یہ اکیس روز کا عمل ہے جو وقت اپنے حالات و مصروفیات کے پیش نظر مقرر کرے، اس پر بادنوس ہو کر کسی مٹلی یا چٹائی پر بیٹھ کر پہلے گیارہ مرتبہ درد شریف پڑھے۔ پھر سورۃ بقرہ کی تین آیات پڑھے۔ اس کے بعد پھر درد شریف گیارہ مرتبہ پڑھے۔ گیارہ مرتبہ پڑھ کر ابتداء سے دوسرے رکوع تک تلاوت کرے۔ اس کے بعد پھر درد شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتداء سے چوتھے رکوع تک تلاوت کرے۔ اس کے بعد پھر درد شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتداء سے پانچ رکوع تک



تلاوت کرے۔ اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ابتدا سے تلاوت شروع کر کے پہلے رکوع تک جائے۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ابتدا سے ساتویں رکوع تک تلاوت کرے۔ یہ پہلے دن کا وظیفہ مکمل ہو گیا۔ اب اٹھ کھڑا ہو اور مصلیٰ یا چٹائی بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔ دوسرے روز وقت مقررہ پر با وضو ہو کر مقررہ جگہ پر بیٹھے، گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ابتدا سے تلاوت کرے اور پہلے رکوع تک جائے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتدا سے دوسرے رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ابتدا سے تیسرے رکوع تک تلاوت کرے، پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ابتدا سے چوتھے رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ابتدا سے پانچویں رکوع تک تلاوت کرے۔ اس کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ابتدا سے چھٹے رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر ابتدا سے ساتویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ابتدا سے دسویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتدا سے گیارہ رکوع تک تلاوت کرے۔ اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ابتدا سے بارہویں رکوع تک تلاوت کرے۔ اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ابتدا سے تیرہویں رکوع تک تلاوت کرے۔ اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ابتدا سے چودھویں رکوع تک تلاوت کر کے اٹھ کھڑا ہو۔ دوسرے دن کا وظیفہ مکمل ہو گیا۔ مصلیٰ یا چٹائی جو بھی ہو، اسے بھی سمیٹ کر الگ رکھ دے۔

تیسرے روز وقت مقررہ پر با وضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ابتدا سے سورہ فہرہ پندرہویں رکوع تک تلاوت کرے پھر درود شریف پڑھ کر ابتدا سے سولہویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر ابتدا سے سترہویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر

درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتدا سے اٹھارویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتدا سے انیسویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتدا سے بیسویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتدا سے اکیسویں رکوع تک تلاوت کرے اور اٹھ کھڑا ہو کہ تیسرے دن کا مکمل ہو گیا۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

چوتھے روز وقت مقررہ پر با وضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر ابتدا سے بائیسویں رکوع تک تلاوت کرے پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتدا سے تیسویں رکوع تک تلاوت کرے پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتدا سے چوبیسویں رکوع تک تلاوت کرے پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتدا سے چھبیسویں رکوع تک تلاوت کرے پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتدا سے ستائیسویں رکوع تک تلاوت کرے۔ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتدا سے اٹھائیسویں رکوع تک تلاوت کرے اور اٹھ کھڑا ہو، چوتھے روز کا مکمل ہو گیا۔ مصلیٰ وغیرہ بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

پانچویں روز مقررہ وقت پر با وضو ہو کر بیٹھے اور درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور آج انیسواں رکوع پڑھ کر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر اٹھ کھڑا ہو کہ آج سے عمل صرف ایک رکوع تک ہی رہے گا۔

چھٹے روز وقت مقررہ پر با وضو ہو کر بیٹھے۔ حسب معمول درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور پھر تیسویں رکوع کی تلاوت کر کے اٹھ کھڑا ہو۔ انھنے سے پہلے درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور اللہ سے دعا بھی عاجزی کے ساتھ کرے کہ وہ نیک اعمال کی توفیق دیے رکھے۔

ساتویں روز وقت مقررہ پر با وضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اکتیسویں رکوع کی تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اٹھ کھڑا ہو۔ انھنے سے پہلے عاجزانہ دعا کا



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

اہتمام کرتا رہے۔

آٹھویں روز وقت مقررہ پر بادضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر پینتیسویں رکوع کی تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اٹھ کھڑا ہو۔ اٹھنے سے پہلے عاجزانہ دعا کا کرب نہ بھولے۔

نویں روز وقت مقررہ پر بادضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر پینتیسویں رکوع کی تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اٹھ کھڑا ہو اور دعائے عاجزانہ کے ساتھ اٹھ کھڑا ہو اور مصلیٰ بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

دسویں روز وقت مقررہ پر بادضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر چونتیسویں رکوع کی تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف اور عاجزی اور انکساری کے ساتھ دعا کر کے ٹل ختم کر کے اٹھ جائے اور مصلیٰ بھی الگ رکھ دے۔

گیارہویں روز وقت مقررہ پر بادضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر پینتیسویں رکوع کی تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور عجز و انکساری کے ساتھ اپنے پروردگار سے اپنے حق میں اور تمام مسلمانوں کے حق میں اور جملہ انسانوں کے حق میں دعائے خیر کرے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

بارہویں روز وقت مقررہ پر بادضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر چھتیسویں رکوع کی تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر عاجزی کے ساتھ دعائے خیر کرے اور اٹھ کھڑا ہو مصلیٰ بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

تیرہویں روز وقت مقررہ پر بادضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سمیتیسویں رکوع کی تلاوت کرے تلاوت سے فراغت کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور دعائے خیر عجز و انکساری کے ساتھ مانگے پھر اٹھ کھڑا ہو اور مصلیٰ بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

چودھویں روز مقررہ وقت پر بادضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر اڑتیسویں رکوع

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

کی تلاوت کرے اور آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور نہایت عجز و انکساری کے ساتھ اپنے پروردگار سے دعائے خیر مانگے۔ پھر اٹھ کھڑا ہو اور مصلیٰ بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

پندرہویں روز مقررہ وقت پر بادضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر اٹتالیسویں رکوع کی تلاوت کرے۔ تلاوت سے فراغت کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے، پھر نہایت عاجزی سے اپنے لیے اور پوری امت مسلمہ کی فلاح و بہبود کے لیے دعائے مانگے اور اٹھ کھڑا ہو مصلیٰ بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

سولہویں روز وقت مقررہ پر مقررہ جگہ بیٹھ کر پہلے درود شریف پڑھے درود شریف حسب معمول گیارہ مرتبہ پڑھے پھر چالیسویں رکوع کی تلاوت کرے اور آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پوری دل سوزی کے ساتھ اپنے اللہ سے اپنی اور پوری امت مسلمہ کیلئے دعائے خیر مانگے اور پھر اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

سترہویں روز مقررہ وقت پر بادضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر پہلے دوسرے رکوع کی تلاوت کرے۔ تلاوت کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر عجز و انکساری کے ساتھ اپنے خالق و مالک سے اپنی اور پوری ملت اسلامیہ کے لیے دعائے خیر مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

اٹھارہویں روز مقررہ وقت پر بادضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر تیسرا اور چوتھا رکوع تلاوت کرے۔ آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پوری عاجزی و انکساری کے ساتھ اپنے لیے اور پوری امت اسلامیہ اور انسانیت کے لیے دعائے خیر کرے۔ پھر اٹھ کھڑا ہو اور مصلیٰ بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

پچانوہویں روز مقررہ وقت پر بادضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر چوتھے اور پانچویں رکوع کی تلاوت کرے اور آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور عاجزی کے ساتھ اپنے حوالہ سے دعائے خیر کرے۔ اپنے لیے بھی اور پوری ملت کے ساتھ پوری انسانیت کے لیے



دعاے خیر کرے۔ پھر کھڑا ہو اور مصلیٰ بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

بیسویں روز مقررہ وقت پر با وضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور گیارہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر پھر چھ رکوع کی تلاوت کرے اور آخر میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف اور آیت الکرسی پڑھے۔ پھر عاجزی کے ساتھ اپنے مالک و پروردگار سے دعاے خیر کرے اور اٹھ کھڑا ہو مصلیٰ بھی اٹھا کر الگ رکھ دے۔

اکیسویں روز مقررہ وقت اور جگہ پر با وضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف اور آیت الکرسی پڑھے۔ پھر ساتویں رکوع کی تلاوت کرے اور آخر میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف اور گیارہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر اپنے پروردگار سے دعاے خیر کرے۔ اپنے لیے بھی اپنی ملت اسلامیہ کے لیے بھی اور پوری انسانیت کی فلاح کے لیے بھی۔ یہ چونکہ وظیفہ کا آخری روز ہے اور اسی دن اللہ کا خصوصی کرم ہوتا ہے۔ اس لیے جتنی بھی دیر دعائیں مانگی جائیں مانگے اور جتنا بھی خشوع و خضوع کا اظہار کیا جاسکے کرے۔ انشاء اللہ آخری روز کی دعائیں مقبول ہوں گی۔

## سورہ اخلاص کا عمل

سورہ اخلاص کا نقش ایک ہزار کی تعداد میں لکھ کر آٹے کی گولیاں بنا کر ہر گولی میں پانچ تعویذ رکھے اور ہر نفع جتنے نقش لکھے، آٹے کی گولیوں میں ڈال کر دریا میں ڈال دے تاکہ پھیلیاں انہیں کھا جائیں۔ اس کے بعد نقش کا عامل ہو جائے گا اور جس مرض کے لیے بھی اسے دے گا۔ انشاء اللہ مفید ثابت ہوگا۔ عامل کے لیے لازم ہے کہ ہر مریض کو نماز کی پابندی کی تاکید کرے اور حرام کما کی سے بچے اور حلال کما کی پر اکتفا کرے۔ نقش یہ ہے۔

(۴۸) بسم اللہ الرحمن الرحیم

لم یلد	الصمد	اللہ	احد	ہو اللہ	قل
ولم یولد	لم یلد	الصمد	اللہ	احد	ہو اللہ
ولم یکن	ولم یولد	لم یلد	الصمد	اللہ	احد
لہ	ولم یکن	ولم یولد	لم یلد	الصمد	اللہ
کفواً	لہ	ولم یکن	ولم یولد	لم یلد	الصمد
احد	کفواً	لہ	ولم یکن	ولم یولد	لم یلد

## آیت الکرسی کا وظیفہ

آیت الکرسی کا عالم بننے کے لیے متعلقہ شخص ایک وقت ایسا متعین کرے جس کی پابندی کر سکے۔ یہ عمل اکتالیس روز کا ہے۔ وقت معینہ پر با وضو ہو کر بیٹھے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور آیت الکرسی تین سو مرتبہ پڑھے اور پھر آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر اٹھ کھڑا ہو۔ اسی طرح روزانہ با وضو ہو کر یہ عمل دہراتا رہے۔ درود شریف اول بھی گیارہ مرتبہ اور آخر میں بھی گیارہ مرتبہ پابندی سے پڑھے اور آیت الکرسی تین سو بار پڑھے۔ اس تعداد سے نہ کم ہو نہ زیادہ۔ اکتالیس دن کے بعد عامل ہو جائے گا۔ پھر جس مرض کے لیے بھی اسے استعمال کرے گا انشاء اللہ



مریض صحت یاب ہو جائے گا۔ اسے پڑھ کر مریض پر صبح و شام دم بھی کر دیا کرے اور پانی پر بھی دم کر کے دے اور کم از کم گیارہ دن پانی پینے کی تاکید کرے۔ ان گیارہ دنوں میں دم کیسے ہوئے پانی کے علاوہ پانی نہ پئے۔ اس کی تاکید کر دی جائے۔

### سورہ فاتحہ کا عمل

سورہ فاتحہ کے لیے کسی وظیفہ کی ضرورت نہیں ہے۔ اسے جب بھی موقع ملے دن رات میں اکس بار پڑھ لیا کرے۔ یہی عمل کافی ہے۔ اس پہلی سورہ پاک کے بہت سے نام ہیں جن میں سے ایک نام سورہ شفاء بھی ہے۔ اس لیے ہر مریض پر دم کے لیے بھی یہ مفید ہے اور پانی پر دم کر کے پانی بھی مفید ہے۔ مریض کو نماز کی پابندی کی تاکید کے ساتھ اس کو پڑھنے کی بھی تاکید کریں کہ وہ خود بھی پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کرے۔ اپنے جسم کے اوپر ہاتھ پھیر لیا کرے اور جسم کے جس حصہ میں درد معلوم ہو وہاں خصوصی طور پر تین بار پڑھ کر دم کرنے سے فائدہ ہوگا۔ یہ دم چند روزہ منہ کے دقتے سے تین بار دم کرے۔

آج کل تعویذ گنڈوں کا کاروبار بہت چل رہا ہے۔ بیشتر لوگوں نے اسے پیشہ بنالیا ہے۔ غریب مریضوں کے ٹھوک بجا کر پیسے وصول کرتے ہیں۔ میری درخواست ہے کہ اسے پیشہ نہ بنایا جائے۔ اللہ کی رضا کے لیے ہی خدمت کی جائے اور اللہ ہی سے دنیا اور آخرت کی فلاح طلب کی جائے۔ اب تو دیواروں پر عاملوں نے مریضوں کو شرطیہ علاج کے اشتہار بھی لکھوا رکھے ہیں اور حال یہ ہے کہ ان اشتہاری عاملوں میں تقریباً اسی فیصد وہ لوگ ہیں جنہوں نے بازار سے نفس سلیمانی قسم کی کتابیں لے کر یہ کاروبار شروع کیا ہے۔

### آج تک استاد محترم کی نصیحت پر کاربند ہوں!

میں نے یہ علم اپنے مرشد استاد حضرت مولانا مفتی محمود محمود الوری رحمۃ اللہ علیہ سے باقاعدہ حاصل کیا۔ پاکستان میں ایک اور بزرگ مولانا عطاء اللہ ہندی صاحب نے بھی ازراہ کرم کچھ پڑھا اور عمل کرایا۔ دونوں بزرگوں نے نصیحت کی تھی کہ اسے ذریعہ روزگار نہ بنالینا۔ فی سبیل اللہ خدمت

عشق کرو گے تو اثر بھی ہوگا اور آخرت کے اجر عظیم کے مستحق بھی ہو گے۔ اللہ کا شکر ہے کہ میں نے پچاس برس سے فی سبیل اللہ ہی لوگوں کی خدمت کی ہے اور کسی سے کوئی ہدیہ یا معاوضہ نہیں لیا۔

### میری زندگی کا سب سے خوفناک روحانی علاج

سب سے پہلا اور خوفناک ترین علاج میں نے اس وقت کیا جب میری عمر سترہ یا اٹھارہ سال کی تھی اور علم حضرات کی تعلیم حاصل کر رہا تھا۔ ۱۹۴۳ء میں، میں نے حضرت مفتی صاحب کے فرمان کے مطابق ریاست الور کے دیہات و قصبات کا دورہ کیا تھا۔ ایک بزرگ چودھری مان خان صاحب نے اپنے اونٹ پر بٹھا کر دورہ کرایا۔ دورہ کے دوران ہم جب گو بند گڑھ قصبہ میں محترم قاری حافظ محمد رمضان صاحب کے پاس پہنچے تو انہوں نے بتایا کہ میرے پڑوس میں ایک ہندو بنیا کی نو جوان بیٹی پر جنات کا سایہ ہے۔ ہندوؤں کے بڑے بڑے معالج، برہمن اور مسلمانوں کے بہت سے مولوی علاج کے لیے آئے مگر سب ناکام رہے۔ میں نے نو جوانی کے جوش میں کہہ دیا کہ چلو میں علاج کروں گا۔ انشاء اللہ مریض ٹھیک ہو جائے گی۔ مریضہ کے والد کو اطلاع دی گئی۔ اس نے بلا لیا۔ اور مریضہ کو دکھایا اور تکلیف کی صورت حال سے بھی آگاہ کیا۔ راقم نے حاضرات کے سلسلے میں ضروری چیزیں منگوائیں اور پھر مریضہ کو بٹھا کر علاج شروع کر دیا۔ گردن و اوج کے مردوں اور عورتوں کا میلہ لگ گیا۔ جب راقم نے اپنا عمل شروع کیا تو دو منٹ کے بعد مریضہ کا دو پندہ سر سے دور جا کر اور اس کے سر کے بال کھل کر کھڑے ہو گئے۔ تماشائی بھاگ کھڑے ہوئے۔ مریضہ بھی اسی خوفناک حالت میں کھڑی ہو گئی اور حصار سے باہر نکلنے کی کوشش کی۔ میرے دل پر ایک خوف طاری ہو گیا مریضہ نے حصار سے باہر ہونے کی کوشش کی تو جیسے اسے دیوار سے ٹکر لگی ہو وہ واپس حصار میں آ گئی باہر نہ جاسکی اور پھر توبہ کرنے لگی اور معافی مانگنے لگی۔ یہ دیکھ کر میرا خوف بھی دور ہو گیا۔ دو تین منٹ میں جنات سے پوری طرح توبہ کرا کے اور معافی منگا کر اور یہ وعدہ لے کر چھوڑا کہ آئندہ اسے تنگ کرنے نہیں آئیں گے۔ مریضہ ہوش میں آ گئی اور سب نے دیکھ لیا کہ اللہ نے ایک نوا موز نو جوان کی لاج رکھ لی۔



مریضہ کا باپ چاندی کے روپوں کی ایک تھال بھر کر لایا اور میرے سامنے رکھ کر کہنے لگا کہ آپ میرے اوپر بڑا احسان کیا ہے کہ میری بیٹی کی جان بچا دی۔ یہ نذرانہ قبول کر لیں۔ میں نے کہا کہ میرے استاد نے مجھے ایسے نذرانوں سے منع کر دیا ہے۔ آپ یہ ساری رقم اپنی بستی کے غریب مزدوروں، یتیموں، غریب عورتوں اور یتیم بچوں میں تقسیم کر دیں۔ وہ آپ کے لیے بھی دعائیں کریں گے اور میرے حق میں بھی دعا کریں گے۔ اللہ کا شکر ہے کہ اس کے بعد وہ بچی مکمل صحت یاب ہو گئی۔ یہ جنات کے علاج کا سب سے پہلا خوفناک معاملہ تھا جس میں اللہ نے کامیابی بخشی۔

## بعض چھوٹی سورتوں کے وظائف

### سورہ الضحیٰ کا عمل

اپنے مکان کے ایک کمرے میں با وضو ہو کر پہلے روز جو وقت چاہے اپنی مصروفیات و حالات کے پیش نظر مقرر کرے اور پھر اکیس روز اسی وقت کی پابندی کرے۔ پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر سورہ الضحیٰ ایک سو اکیس 121 مرتبہ پڑھے اور پھر آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اور پھر اللہ سے دعا مانگ کر اٹھ کھڑا ہو اور مصلیٰ بھی اٹھا کر الگ تہہ کر کے رکھ دے۔

دوسرے روز وقت مقررہ پر درود شریف گیارہ مرتبہ با وضو ہو کر پڑھے اور پھر ایک سو پچیس 125 مرتبہ اس سورہ کی تلاوت کرے اور آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور پھر دعا مانگ کر اٹھ کھڑا ہو اور مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے الگ رکھ دے۔

تیسرے روز وقت مقررہ پر با وضو ہو کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ایک سو تائیس 127 مرتبہ سورہ الضحیٰ کی تلاوت کرے۔ آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔ یہ مصلیٰ اسی کام کے لیے مخصوص رہے اور اسے اور کوئی استعمال نہ کرے۔

چوتھے روز وقت مقررہ پر با وضو ہو کر بیٹھے۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورہ الضحیٰ ایک سو اکتیس 131 بار تلاوت کرے آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

پانچویں روز وقت مقررہ پر با وضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ الضحیٰ ایک سو پینتیس 135 بار تلاوت کر کے آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور اپنے اللہ سے عاجزی کے ساتھ اپنے مقاصد کے لیے دعا مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے الگ متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔



تیسے روز وقت مقررہ پر با وضو ہو کر گیارہ مرتبہ پڑھے اور پھر سورہ الفتحی ایک سو اسی بار تلاوت کرے۔ آخر میں گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور عجز و انکساری کے ساتھ اپنے پروردگار سے دعائیں مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

ساتویں روز مقررہ وقت پر با وضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ الفتحی ایک سو تینتالیس 143 مرتبہ تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر عجز و انکساری کے ساتھ اپنے اللہ سے اپنے مقصد کے لیے دعائیں مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

آٹھویں روز مقررہ وقت پر با وضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ الفتحی ایک سو سینتالیس 147 مرتبہ تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر عاجزی کے ساتھ اپنے پروردگار سے خشوع و خضوع کے ساتھ دعائیں مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

نویں روز مقررہ وقت پر با وضو ہو کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ الفتحی ایک سو اکیاون 151 مرتبہ تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ عاجزی سے دعائیں مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

دسویں روز مقررہ وقت پر با وضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ الفتحی ایک سو تیرہ 153 مرتبہ تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور دعا کر کے اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

گیارہویں روز مقررہ وقت پر با وضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ الفتحی ایک سو ستاون 157 مرتبہ تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اپنے پروردگار سے عاجزی سے اپنے مقصد کے لیے دعائیں مانگے اور پھر اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

بارہویں روز مقررہ وقت پر با وضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ الفتحی ایک سو اسی 161 مرتبہ تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور خشوع و خضوع کے ساتھ اپنے پروردگار سے اپنے مقصد کے لیے دعائیں مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

تیرہویں روز مقررہ وقت پر با وضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ الفتحی ایک سو پینسٹھ 165 مرتبہ تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اپنے پروردگار سے اپنے مقصد براری کے لیے دعائیں مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

چودھویں روز مقررہ وقت پر با وضو ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ الفتحی ایک سو اتر 169 مرتبہ تلاوت کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اپنے پروردگار سے اپنے مقصد کے لیے عاجزانہ انداز میں دعا کرے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

پندرہویں روز وقت مقررہ پر با وضو ہو کر بیٹھے۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورہ الفتحی ایک سو اکتر 171 بار تلاوت کرے۔ آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اپنے مالک و خالق سے اپنے مقصد کے حصول کے لیے گڑگڑا کر دعائیں مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے الگ متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

سولہویں روز وقت مقررہ پر با وضو ہو کر بیٹھے۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورہ الفتحی ایک سو تتر 173 بار تلاوت کرے۔ آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پوری عجز و انکساری کے ساتھ اپنے پروردگار سے اپنے مقصد کے لیے دعائیں مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر تہہ کر کے الگ متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

سترہویں (17 ویں) روز وقت مقررہ پر با وضو ہو کر بیٹھے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورہ الفتحی ایک سو 177 مرتبہ تلاوت کرے۔ آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پوری عجز و



اکساری کے ساتھ اپنے پروردگار سے اپنے مقصد کے لئے دعائے مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اس کے لئے کرے الگ متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

انفار ہویں روز وقت مقررہ پر با وضو ہو کر بیٹھے۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورۃ الفیٰ الحیٰ الہیٰ 181 مرتبہ تلاوت کرے۔ آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پوری عجز و اکساری کے ساتھ اپنے پروردگار سے اپنے مقصد کے لئے دعائے مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر اپنے کے الگ متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

انیسویں روز وقت مقررہ پر با وضو ہو کر بیٹھے۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورۃ الفیٰ الحیٰ الہیٰ 188 مرتبہ تلاوت کرے۔ آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پوری عجز و اکساری کے ساتھ اپنے پروردگار سے اپنے مقصد کے لئے دعائے مانگے اور اٹھ کھڑا ہو۔ مصلیٰ بھی اٹھا کر اپنے کے الگ متعلقہ جگہ پر رکھ دے۔

اکیسویں روز وقت مقررہ پر با وضو ہو کر بیٹھے۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سورۃ الفیٰ الحیٰ الہیٰ 197 مرتبہ تلاوت کرے آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اپنے مالک و مافاق پروردگار سے آخری مرتبہ پورے عجز و اکساری کے ساتھ اپنے مقصد کے لئے دعائے مانگے۔ یہ چونکہ اس چلے کی آخری دعا ہے۔ اس لئے تمام مسنون دعائیں بھی جو یاد ہوں، انہیں پڑھ کر پھر اپنی زبان میں اپنے مقصد کے لئے دعائے مانگے اور اٹھ کھڑا ہو اور شکرانہ کے دو نفل پڑھے کہ اس ذات پاک نے وظیفہ مکمل کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔

## سورۃ الم نشرح اور سورۃ التین کا عمل

اسی طرح انہی اعداد و شمار اور مقررہ اوقات میں سورۃ الم نشرح اور سورۃ التین کا وظیفہ بھی مکمل کیا جائے۔ اس بات کا سختی سے اہتمام کیا جائے کہ جتنے اعداد و شمار جس دن کے لیے درج کیے گئے ہیں ان میں کسی روز بھی کوئی کمی بیشی نہ ہونے پائے۔ مکمل ہونے کے بعد ان سورتوں کا عامل ہو جائے گا اور جس شخص کا کاروبار بند ہو گیا ہو، اسے ان سورتوں کو صبح نماز فجر کے بعد اور نماز عشاء کے بعد

درود شریف کے ساتھ تین تین بار پڑھ کر دعائے مانگنے کی ہدایت کی جائے۔ ان شاء اللہ تھوڑے دنوں کے اندر ہی وہ اس وظیفہ کی برکات دیکھے گا۔ دنیوی کاروبار کے علاوہ ان کی تلاوت مذکورہ تعداد میں روزانہ کرنے سے آخرت کی نجات و بخشش کا ذریعہ بھی ہوگا۔ جس گھر میں یہ معمول ہوگا اس گھر میں جادو نہ کا کوئی اثر نہ ہوگا۔ لیکن متعلقہ آدمی کو نصیحت کر دی جائے کہ وہ نماز روزہ کے ساتھ تمام اسلامی احکام کی پابندی کرنے کو زندگی کا معمول بنالے اور رزق حلال کھائے، حرام سے پرہیز کرے۔



## بعض چھوٹے عمل

داڑھ یا دانتوں کا درد ہو تو

سب سے پہلے درود شریف سات مرتبہ پڑھے۔ پھر سورۃ فاتحہ تین مرتبہ پڑھ کر "بسم اللہ و یا للہ اسئلک بعزک و جلالک و قدر تک علی کل فان مریم تلد غیر عیسی من روحک و کلمتک ان تشفی ما بفاطمة بنت خدیجہ من الضر کلہا" اگر یہ کلمات یاد نہ ہوں تو آیت الکرسی پڑھ کر دم کر دے۔ ان شاء اللہ درد میں افاقہ ہوگا۔ پندرہ تین منٹ وقفہ کے بعد پھر دم کر دے۔ اسی طرح تین وقفوں کے ساتھ دم کرتا رہے۔ درد ختم ہو جائے گا

درد دوسرے خاتمے کے لیے

درود شریف کے بعد

بسم اللہ اذهب عنها سوءہ و محشہ بدعوت نبیک الطیب المبارک المتین عندک بسم اللہ

گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے۔ ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔ اگر یہ کلمات یاد نہ ہوں تو سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی تین تین بار پڑھ کر دم کر دینے سے بھی آرام آجائے گا۔ اگر پہلی بار دم سے پورا آرام نہ آئے تو پندرہ بیس منٹ کے وقفہ سے پھر دم کرے اور پھر اسی طرح پندرہ بیس منٹ کے وقفہ کے بعد تیسری بار دم کرے۔ ان شاء اللہ درد دوسرے نجات مل جائے گی۔

فقر اور تنگی معاش سے نجات کے لیے

نماز فجر کے فوراً بعد سورج نکلنے سے پہلے سبحان اللہ و بحمدہ سبحان اللہ العظیم سو مرتبہ پڑھنا اپنا معمول بنائیے۔ ان شاء اللہ اس کی معاشی حالت تبدیل ہو جائے گی اور کاروبار میں برکت آئے گی۔ اس عمل کو معمول بنائے رکھیں۔

سفلی جادو اور ٹونے کے علاج کے لیے

درود شریف گیارہ مرتبہ پھر سورۃ توبہ کی آخری آیات لقَدْ جَاءَ کُمْ رَسُولٌ مِّنْهُ وَهُوَ الْعَظِيمُ تَلْکَ اور سورۃ بقرہ کے آخری رکوع کے ساتھ سورۃ اخلاص معوذتین پڑھ کر مریض پر دم کرے۔ اور یہ دعاسات روز پانی پر دم کر کے پلائے۔

اللهم انت المحی و انت الممیت و انت الحائق و انت الشافی خلقی من ماء مهین جعلنا فی قرار مکیں الی قدر معلوم اللهم انی اسئلک باسماءک و صفاتک العلیا یا من بیدہ الالبلاء و المعافات و الشفاء و الدواء بمعجزات نبیک محمد و برکات خلیلک ابراہیم و حرمتہ کلیمک موسیٰ علیہم السلام اللهم اشفہ۔

یہ عمل بھی گیارہ روز سورج طلوع ہونے سے پہلے کیا جائے۔



## روحانیت کی زندگی کے عجیب حالات و تجربات

## روحانیت کی زندگی کے عجیب حالات و تجربات

میرے علمی ذوق اور دین کے ساتھ محبت کو دیکھ کر میرے استاد مرشد حضرت مولانا مفتی محمد محمود صاحب الوریؒ نے مجھے اپنی خصوصی محبت سے نوازا اور عربی تعلیم کے ساتھ روحانیت کا علم بھی پڑھانے اور عملیات اور روحانیت کے لیے بھی منتخب کر لیا۔ میری عمر پندرہ سولہ سال کی تھی کہ ایک خصوصی وظیفہ کرنے کا حکم دیا۔ روزانہ رات 9 بجے آیت الکرسی کا حصار کھینچ کر، بیٹھ کر وظیفہ کیس روز کرتا ہوتا ہے۔ ہر وقت با وضو رہتا ہے اور بعد نماز مغرب مراقبہ کرتا اور کثرت سے درود شریف پڑھتے رہتا ہے۔ ابھی غالباً دس بارہ روز ہی ہوئے تھے کہ ایک روز مغرب کے بعد چند بے تکلف دوست آگئے اور گپ شپ میں اس طرح مصروف ہوئے کہ نوبتِ پنجے میں دو منٹ باقی رہ گئے۔ اتفاق سے گھڑی دیکھی اور دوستوں کو فوراً رخصت کر کے وظیفہ پڑھنے بیٹھ گیا۔ جلدی میں آیت الکرسی کا حصار کھینچا بھول گیا۔ پھر مجھے کچھ معلوم نہیں کہ کیا ہوا۔ جب آنکھ کھلی تو میں ایک جنگل میں پڑا ہوا تھا۔ سخت حیران ہوا کہ میں تو مسجد میں تھا، یہ کیا ہوا اور اس جنگل میں کیسے آ گیا۔ باجرہ اور جوار کی فصل کھڑی تھی۔ ایک جگہ اونچی دیکھ کر وہاں چڑھ گیا اور گرد و نواح میں کسی آدمی کو دیکھنے لگا۔ کچھ دور ایک آدمی نظر آیا۔ اس کے پاس پہنچا اور اس سے پوچھا کہ یہ سامنے کونسی ہستی ہے۔ اس نے بتایا کہ یہ قصبہ ہر سولی ہے۔ الور سے اس کا فاصلہ غالباً پندرہ بیس کوس تھا۔ سخت حیران و پریشان ہوا۔ وہاں ایک سیوؤں کا گاؤں، بجو پور دو تین میل کے فاصلہ پر تھا۔ وہاں ہمارے گاؤں کی ایک بچی کی شادی ہوئی تھی۔ اس گاؤں میں پیدل چل کر گیا۔ اتفاق سے بچی گھر مل گئی۔ وہ پوچھنے لگی: بچا آپ کہاں؟ میں نے سب سے پہلے اسے بتایا کہ مجھے سخت بھوک لگی ہے۔ پہلے کھانا کھلاؤ۔ اس بچی نے فوراً کھانا تیار کر کے کھلایا۔ کھانا کھا کر اس سے دو روپیہ ادھار طلب کیے۔ اس نے مجھے پانچ روپیہ کا نوٹ دے دیا۔ ہر سولی کے قریب سے بس میں سوار ہوا اور کئی بسیں تبدیل کرتا ہوا تین بجے الور پہنچا۔ جب استاد محترم کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے پوچھا کہ آج صبح کیوں نہیں آئے۔ جواب میں جب حالات انہیں بتائے تو غصہ سے لال پیلے ہو گئے اور سختی سے فرمانے لگے



کہ فوراً اپنے گھر بھاگ جاؤ، میں تمہیں ایک منٹ یہاں نہیں رکھنا چاہتا۔ اگر تم ہلاک کر دیے جاتے تو میں تمہاری والدہ اور بھائیوں کو کیا جواب دیتا۔ بس فوراً نکل جاؤ..... چلو نکلو..... بھاگو میں نے ہاتھ جوڑ کر معافی طلب کی لیکن ان کا غصہ بڑھتا گیا..... ان کی غصہ بھری آواز سن کر ان کے ماموں اور میرے فارسی کے استاد مولانا فخر الدین صاحب تشریف لے آئے اور انہوں نے سارے حالات معلوم کیے۔ اور راقم کی حالت پر رحم کھا کر فرمایا کہ محمود صاحب معاف کر دو، غلطی ہو گئی، اور غلطی ہے بھی بڑی سنگین لیکن اب اس پر رحم کرو آئندہ انشاء اللہ محتاط رہے گا۔ حضرت صاحب اپنے ماموں کا بے حد احترام کرتے تھے۔ ان کے فرمانے کے بعد معاف کر دیا اور راقم کی جان میں جان آئی۔

قصبہ گودھ گڑھ کی ایک ہندو مرلیضہ کا حال پہلے بیان کر چکا ہوں، اس کے بعد 1944 سے 47ء تک صرف پانچ کیس اور آئے جو معمولی نوعیت کے تھے۔ ان میں کوئی حیران کن صورتحال نہ تھی۔ عمل حضرات کیا اور چند منٹ کے عمل سے مرلیضہ اور مرلیض جنات کی توبہ کے بعد ہوش میں آ گئے۔ گویا ان کو تنگ کرنے والی خبیث روحیں چھوڑ گئیں۔

جب نو جوان مرلیض کو اس کے گھر والے رسوں میں باندھ کر لائے!

ایک دوا ایسے مرلیض بھی آئے جو میرے پاس آنے سے پہلے ہی ہوش و حواس میں آ گئے اور کہنے لگے کہ ہم ٹھیک ہیں لیکن اپنے گھر جاتے ہی پھر بے ہوش ہو جاتے۔ ان کے علاج میں خاصی ہمت کرنی پڑی۔ پھر جب پاکستان ہجرت کر کے آ گئے تو موضع سید پور تحصیل قصور میں عارضی طور پر آباد ہوئے۔ وہاں قریبی بستی کے بیس پچیس نو جوان ایک بیمار نو جوان کو رسوں سے باندھ کر لائے۔ انہوں نے اس کے ہاتھوں کو بھی رسوں سے باندھ رکھا تھا اور چار چار نو جوان رسوں کو پکڑے ہوئے تھے اور پاؤں میں بھی رے بندھے ہوئے تھے جنہیں اسی طرح سات آٹھ افراد پکڑے ہوئے تھے۔ گویا مرلیض پندرہ بیس نو جوانوں کے بھی مشکل سے قابو آیا ہوا تھا۔ وہ میرے پاس آئے تو مرلیض نے بڑے زور سے سلام کیا اور مصافحہ کے لیے ہاتھ بڑھایا۔ میں نے اس کے

چہرے کی طرف دیکھا تو اس کی آنکھیں اور چہرہ سرخ تھا۔ میں نے اس سے کہا کہ تم اس بیمار کو کیوں تنگ کر رہے ہو؟ جواب میں مرلیض کی زبان سے کہا گیا کہ نہ تنگ کروں؟ میں نے کہا نہ تنگ کرو، اور پھر اس نے سلام کیا اور مصافحہ کر کے جانے کی اجازت طلب کی مرلیض ہوش میں آ گیا اور اپنے عزیزوں سے پوچھنے لگا کہ مجھے کیوں باندھ رکھا ہے؟ اس کے عزیزوں نے رسوں میں بندھے ہاتھ پاؤں کھول دیئے مرلیض نارمل حالت میں آ گیا۔

### ان جنات کا علاج جنہوں نے پورے گھر کو پریشان کر رکھا تھا

میرے ایک نہایت ہی عزیز دوست اور بھائی جو طیب بھی ہیں اور عالم دین بھی۔ ان کی سب سے بڑی بیٹی جو قریبی قصبے میں رہتی تھیں ان کے گھر میں جنات داخل ہو گئے اور ان کا مالی نقصان بھی کرنے لگے اور گھر والوں کو خوفزدہ بھی، سب گھر والوں کی موجودگی میں گھر کی چیزوں کو ادھر ادھر پھینکتے گتے۔ نظر نہیں آتے تھے۔ گھر کی اشیاء ادھر ادھر جاتی نظر آتیں۔ کبھی کوئی صندوق اٹھا یا اور اس کو نے سے محن میں پھینک دیا گیا، کبھی کوئی خالی چار پائی محن سے کسی کمرے میں جا پڑی۔ کبھی غلہ سے رقم غائب ہو گئی۔ یہ محترم بھائی ایک روحانی معالج جو معروف عالم دین اور متعدد بار قومی اسمبلی کے ممبر بھی رہے ہیں ان کو بھی لائے جو اتوار کے روز صرف روحانی علاج ہی میں مصروف رہتے ہیں۔ لیکن ان کے عمل سے بھی شفا نہ ہوئی۔ تو کسی دوست نے مشورہ دیا کہ فیصل آباد میں ایک پیر صاحب جنوں کا علاج کرتے ہیں وہ تین ہزار فیس لیتے ہیں اور کار میں سفر کرتے ہیں۔ انہیں لایا جائے۔

جس باپ کی بیٹی ایسے پریشان کن حالات میں مبتلا ہو جائے۔ اس کا دلی سکون ختم ہو جاتا ہے۔ میرے محترم بھائی نے تین ہزار نقد روپیہ برائے فیس پیر صاحب کے لیے لیا اور اڑبائی ہزار روپے میں کار کرایہ پر حاصل کی اور فیصل آباد سے متعلقہ پیر صاحب کو فیس دے کر لائے۔ پیر صاحب نے



مریضہ کے گھر آ کے اپنی سی کوشش کی اور یہ کہہ کر چلے گئے کہ اب گھر میں کوئی پریشانی نہ ہوگی۔ جنات کا علاج کر دیا گیا ہے۔ پھر صاحب مریضہ کے گھر سے سڑک پر پہنچنے والے تھے کہ گھر میں پھر وہی شرارت و خباثت شروع ہو گئی۔ میرے محترم بھائی اپنے مطب میں آ گئے اور پریشان بیٹھے تھے کہ اتفاقاً میں ان سے ملنے چلا گیا۔ انہیں پریشان دیکھ کر پوچھا کہ حکیم صاحب آپ پریشان معلوم ہوتے ہیں؟

حکیم صاحب نے اقرار کیا کہ ہاں پریشان ہوں۔ جب وجہ پریشانی کے متعلق پوچھی تو انہوں نے بڑی بیٹی کے گھر کی بیماری کا ذکر کیا اور بتایا کہ عاملوں کے ناکام علاج کے بعد آج فعل آباد کے پیر صاحب پر چھ ہزار روپے خرچ کے بعد بھی حالات اسی طرح پریشان کن ہیں۔ ساری تفصیلات بتائیں اور کہا کہ بیٹی کی اسی پریشانی نے پریشان کر رکھا ہے۔

محترم حکیم صاحب سے محبت و رفاقت کا تعلق میں پچیس سال سے قائم ہے لیکن انہیں میرے بارے میں بالکل علم نہ تھا کہ میں ایک قسم کا روحانی طبیب بھی ہوں۔ ان کی پریشانی دیکھ کر میں نے کہا کہ چلیے میں بھی اس گھر کو دیکھ لوں جہاں جنات نے ذیرے ڈال رکھے ہیں۔ حکیم صاحب نے حیرانگی سے میری طرف دیکھا اور فرمایا کہ تم؟

میں نے ہنس کر کہا کہ کیا میں آدمی نہیں ہوں؟

اس کے بعد ہم دونوں بذریعہ بس وہاں پہنچ گئے اور حکیم صاحب کی بیٹی سے حالات معلوم کیے اور پھر انہیں ایک وظیفہ پڑھنے کے لیے لکھ کر دیا اور تعویذ بھی باندھنے کے لیے کہا کہ اسے مین گیٹ پر باندھ دیں، جہاں سے سب گزرتے ہیں اور انہیں تاکید کی کہ پانچ روز کے بعد مجھے اطلاع دیں کہ صورت حال کیا ہے۔ تکلیف بڑھے یا گھٹے اس سے پریشان نہیں ہونا۔ میں بھی آپ کے لیے پڑھوں گا۔ پانچ روز کے بعد مجھے اطلاع دی گئی کہ اللہ کا شکر ہے کہ پانچ روز ہمارے گھر خیریت رہی ہے۔ راقم نے بھی اپنے اللہ کا شکر ادا کیا۔ پھر انہیں مزید تعویذ دیئے اور ان کے استعمال کا طریقہ بھی بتایا۔ اللہ کا شکر ہے کہ اللہ نے اس گھر کو جنات سے نجات دے دی۔

گزشتہ سال کوئٹہ بلوچستان سے دو میاں بیوی بذریعہ ہوائی جہاز راولپنڈی آئے اور ٹیلی فون کیسٹنچ سے دفتر تحریک کا فون نمبر معلوم کر کے راقم سے رابطہ کیا اور کہا کہ ہم علاج کے لیے آئے ہیں۔ میں نے ان سے کہا کہ یہ دفتر ہے۔ یہاں میں خواتین کو نہیں بلاتا۔ انہوں نے کہا کہ ہم تو ڈیڑھ ہزار میل سے آئے ہیں راولپنڈی میں ہمارا نہ کوئی عزیز و رشتہ دار ہے اور نہ کوئی واقف۔ ان کی مجبوری کے پیش نظر انہیں دفتر بلالیا۔ باورچی سے چائے تیار کرنے کے لیے کہو دیا کہ دو مہمان آرہے ہیں۔ انہیں چائے اور سکٹ پیش کرنا ضروری ہے۔ باورچی نے آنے سے پہلے چائے وغیرہ تیار کر لی۔ اور ان کے آنے ہی چائے اور سکٹ برائے تواضع پیش کر دیئے چائے کے بعد ان سے حالات پوچھے مہمان نے بتایا کہ یہ میری اہلیہ چار سال سے بیمار ہے اسے روزانہ دو روپے پڑتا ہے اور دورے کا دورانیہ 9/10 گھنٹے سے کم نہیں ہوتا۔ اس دورے کے دوران پیشاب پاخانہ بھی خطا ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹروں، مولویوں اور پیروں پر اسی ہزار روپے خرچ کر چکا ہوں لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اب ایک فوجی دوست نے آپ کا ذکر کیا تو ہم آپ کی ختم میں آ گئے۔ خدا کرے کہ آپ کے ذریعہ اللہ اس بیماری سے نجات دلائے۔ راقم نے سب سے پہلے انہیں نماز کی تاکید کی اور زندگی کے دوسرے معاملات میں بھی شریعت کی پابندی کرنے کی تاکید کی اور یہ بھی کہا کہ اس آدمی کی کوئی حیثیت نہیں بیماری اور شفاء موت و زندگی، نفع و نقصان اسی ذات پاک کے ہاتھ میں ہے جو اس کائنات کا خالق و مالک ہے۔ اسے راضی کرنے اور رکھنے کی کوشش کریں۔ دوسرا رضی ہوگا تو ہماری بیماری بھی دور ہوگی اور شفا بھی نصیب ہوگی۔ اس نصیحت کے بعد ان کے لیے ایک کلمہ شریف کا تعویذ دیا پینے کے لیے بھی تعویذ دیا اور یہ وظیفہ لکھ کر دیا کہ اسے ایک وقت مقررہ پر با وضو ہو کر اکس روز پڑھیں۔ پہلے دن سوچ سمجھ کر وقت کا تعین کریں اور پھر اس کی پوری پابندی کریں۔

وظیفہ یہ ہے۔

1- درود شریف گیارہ مرتبہ

2- سورہ فاتحہ گیارہ مرتبہ



3- آیت الکرسی گیارہ مرتبہ

4- آیت کریمہ گیارہ مرتبہ

5- سورہ اخلاص گیارہ مرتبہ

6- قل اعوذ برب الملق دونوں کے درمیان بسم اللہ نہ پڑھیں ایک سورت بنا کر گیارہ مرتبہ پڑھیں۔

قل اعوذ برب الناس

7- درود شریف گیارہ مرتبہ

آخر میں عجز و انکساری کے ساتھ اپنے مقصد کے لیے رب العزت سے دعا مانگے اور پھر اٹھ کر کھڑا ہو یہ عمل اکیس روز کرتا ہے۔ اللہ کی ذات سے امید ہے کہ شفاء ہوگی۔ تاہم مجھے ہر ہفتہ فون سے اطلاع دیا کریں تاکہ میں بھی صورت حال سے مطلع رہوں اور اس کے مطابق ہی اپنے عمل میں تبدیلی کرتا رہوں۔ پہلے ہفتہ ہی فون پر بتایا کہ چار سال میں پہلا موقع ہے کہ کوئی دورہ نہیں پڑا۔ خدا کا شکر ہے کہ ڈیڑھ ماہ کے علاج سے مکمل صحت ہوگئی۔ آخر میں صحت کے بعد اس نے پینتیس ہزار روپے کا ڈرائفٹ میرے لیے بھیجنے کی اطلاع دی۔ راقم نے ان کا شکریہ ادا کر کے کہا کہ یہ رقم کوئٹہ کے ان غریب اور مزدور لوگوں اور یتیم بچوں اور بیوہ عورتوں میں تقسیم کر دیں جنہیں درودت خشک روٹی بھی نصیب نہیں ہوتی۔ مجھے اللہ نے عزت کی روٹی دے رکھی ہے مجھے دعا کے سوا کچھ نہیں چاہیے۔

ایک سید گھرانے کی خاتون جو پاکستان کے مرکزی شہر میں رہائش رکھتی ہے تیس سال سے بیمار تھی۔ یعنی شادی کے وقت ہی سے علیل تھی۔ ڈاکٹروں سے بھی علاج کرایا گیا، مولویوں پیروں اور عالموں سے مہینوں اور برسوں تعویذ اور گنڈے لیے لیکن صحت نہ ہو سکی۔ ان کے بقول تیس سال سے بیماری کی وجہ سے رمضان کے پورے روزے نہ رکھ سکی۔ ہر سال دس پانچ روزے رکھے اور پھر بیماری کے شدید حملے کی وجہ سے ترک کرنے پڑے۔ انہیں کسی نے راقم کے متعلق بتایا۔ ۱۱

دونوں میاں بیوی میرے پاس آئے۔ حالات بتائے۔ راقم نے انہیں ایک وظیفہ بھی بتایا اور باندھنے کے لیے اور پینے کے لیے تعویذ دیئے خدا کا شکر ہے کہ پہلے کے مقابلہ میں بہتر صحت ہے۔ علاج جاری ہے۔ ان کے قول کے مطابق اللہ کے فضل سے اس سال روزے بھی پورے رکھنے کی توفیق اللہ نے دے دی اور گھریلو حالات میں بھی بہتری ہے۔ بڑی پابندی سے علاج کرا رہی ہیں۔

اس معزز خاتون کے علاوہ دو تین گھرانے اور بھی وہاں زیر علاج تھے۔ خدا کا شکر ہے کہ ان گھرانوں کی بیماری بھی اللہ نے اپنے کرم سے دور کر دی۔ وہ بھی میرے لیے دعا کرتے ہیں۔ اسی طرح شیخوپورہ اور چکوال سے بھی تین چار خاندان کے بیمار آئے۔ ان کو نماز کی تاکید کی اور پڑھنے کے لیے مختصر سا وظیفہ بتایا اور گلے اور بازو میں باندھنے کے لیے اور پینے کے لیے الگ الگ تعویذ دیئے۔ اللہ نے انہیں صحت عطا فرمادی اور بار بار کے طویل سفر سے بھی نجات دے دی۔ میرے قریب ہی سے گزشتہ سال ایک ایسے نوجوان کو لایا گیا جو جہاد افغانستان میں شریک رہا اور امریکی حملہ کے دوران یعنی 11 ستمبر 2001ء کے بعد وہ افغانستان ہی میں تھا۔ اس کے بہت سے ساتھی امریکی بمباری سے شہید ہو گئے اسے قدرت نے بچا لیا لیکن عزیز دوستوں اور ساتھیوں کی شہادت کا صدمہ اس کے لیے اتنا ناقابل برداشت تھا کہ وہ ذہنی توازن کھو بیٹھا۔ کسی سے بات بھی نہیں کرتا تھا۔ بہر کیف اس کے لیے راقم مسلسل پانچ روز ایک خاص وظیفہ بھی پڑھتا رہا اور تین روز عمل زعفران بھی رات کو کیا۔ الحمد للہ حق تعالیٰ نے راقم کی عاجزانہ دعا قبول فرمائی اور اس نوجوان کو ساتھ فیصلہ افتادہ ہو گیا۔ امید ہے حق تعالیٰ مکمل صحت بخش دے گا۔

نصروں کے سرحدی گاؤں سے ایک بزرگ چار روز پہلے اپنی کنواری بیٹی کے لیے تعویذ لے کر گئے تھے۔ وہ آج اسے لے کر میرے گھر آئے اور بتایا کہ جب تک بیٹی کے گلے میں تعویذ بندھا رہتا ہے ٹھیک رہتی ہے۔ تعویذ اگر گلے سے نکل جائے یا نکال دیا جائے تو اسی وقت غش آ جاتا ہے۔ راقم نے اس بیٹی کے والد اور اس کی پھوپھی جو اسے لے کر آئے تھے انہیں تعویذ اتارنے کے لیے کہا،



جونہی تعویذ بچی کے گلے سے نکلا وہ بے ہوش کر گر پڑی۔ جب تک بغیر تعویذ کے رہی بے ہوش پڑی رہی۔ جب دوبارہ تعویذ اس کے گلے میں ڈال دیا گیا اسی وقت ہوش میں آ کر بیٹھ گئی۔ میرے لیے یہ عجیب بیماری تھی۔ اس سے پہلے میری پچاس سالہ روحانی زندگی میں کسی بیماری پر یہ کیفیت نہیں ہوئی تھی۔ بہر کیف اس بچی کا علاج جاری ہے۔ حق تعالیٰ اس بچی کو مکمل صحت عطا کرے۔ چند روز پیشتر ایک شادی شدہ لڑکی کو اس کا خاندان لے کر آیا۔ اسے حضرات کے لیے اس کے خاندان کے مشورے سے بٹھایا گیا وہ دوران عمل ایک دم بے ہوش ہو کر گر پڑی۔ مشکل سے اس کے خاندان نے حصار کے باہر ہونے سے روکا۔ راقم بھی اس صورت حال سے پریشان تھا لیکن اللہ نے خیریت رکھی۔ حضرات کے بعد ان کو ایک تعویذ گلے میں باندھنے کے لیے اور ایک گیارہ روز پینے کے لیے دیا اور تین تعویذ جن میں شیاطین کے نام تھے، جلانے کے لیے دیے۔ اللہ کا شکر ہے کہ وہ لڑکی ایک ماہ کے علاج سے صحت یاب ہو گئی اور اب وہ بالکل ٹھیک ٹھاک ہے۔

ضلع سیالکوٹ سے تقریباً چھ ماہ پیشتر ایک مریض کو لایا گیا جس کے سر میں ایک سال سے درد ہوتا تھا۔ ڈاکٹروں سے بہت علاج کرایا گیا۔ افادہ نہ ہوا۔ بعض ڈاکٹروں نے بتایا کہ اس مریض کے دماغ میں رسولی ہے اور بغیر آپریشن، یہ صحت مند نہ ہو سکے گا۔ دماغ کا آپریشن بڑا نازک ہوتا ہے اس لیے ہم اپنی طرف سے تو بھرپور کوشش کریں گے کہ آپریشن ٹھیک ہو جائے اور اس کی جان بچا جائے لیکن ضمانت کوئی نہیں دے سکتے۔ مریض کے والدین نے آپریشن کرانے سے انکار کر دیا۔ پھر وہ دینی حکیموں سے دوا بھی لیتے رہے اور مولویوں اور پیروں نقش تعویذ بھی لیتے رہے۔ سر پر دم بھی کراتے رہے لیکن مریض کے سر درد میں فائدہ نہ ہوا۔ کسی نے وہاں میرے متعلق بات کی۔ وہ میرے پاس آئے لیکن میں ان دنوں راولپنڈی میں تھا۔ گھر والوں نے انہیں بتایا کہ وہ تو میٹھی کی پہلی تاریخ کو گھر مل سکتے ہیں۔ وہ لوگ اس وقت واپس چلے گئے پھر پہلی تاریخ کو مریض کو لے کر آئے۔ ملاقات ہوئی۔ مرض کی تفصیل سے آگاہ ہوا۔ ان سے نماز کے بارے میں پوچھا تو معلوم ہوا کہ نماز کبھی کبھی ہی پڑھتے ہیں۔ میں نے ان سے وعدہ لیا کہ نماز پوری پابندی کے ساتھ پڑھا

کریں گے۔ یہ بحیثیت مسلمان فرض ہے اور ایک نماز کی جان بوجھ کر قنفا سے ہزاروں سال جہنم کا عذاب بھگتنا پڑے گا۔ پھر یہ بھی سمجھ لو آدمی کچھ نہیں کر سکتا۔ دکھ سکھ بیماری اور صحت اسی ذات کے ہاتھ میں ہے، جس نے پیدا کیا ہے۔ آدمی صرف بہانہ بنتا ہے۔ صحت بھی وہی دیتا ہے۔ پھر راقم نے انہیں ایک تعویذ بازو سے باندھنے کے لیے، ایک پینے کے لیے اور ایک وظیفہ روزانہ پڑھ کر مریض کے سر پر دم کرنے کے لیے مریض کے والد کو بتایا اور تاکید کی کہ تکلیف بڑھے یا گھٹے یا علی حالہ باقی رہے مجھے دس روز بعد راولپنڈی فون پر اطلاع دینا۔ میں بھی روزانہ اس کے لیے رات کو وظیفہ پڑھا کروں گا اور مریض کے حالات کے مطابق ہی اس میں رد و بدل کرتا رہوں گا۔ انہوں نے میری ہدایت پر عمل کیا پھر دس روز کے بعد رات کو فون پر اطلاع دیتے رہے۔ پہلی تاریخ کو میرے گھر آ کر حالات بتاتے اور مریض کو بھی ہمراہ لاتے۔ اللہ کا شکر ہے کہ تین ماہ کے بعد درد سے اللہ نے شفا بخش دی اور اب تک مریض ٹھیک ہے۔



## روحانی عملیات کے بعض واقعات

غالباً دو سال پہلے کا واقعہ ہے کہ لاہور کے واپس بارڈر کے کسی گاؤں سے ایک لڑکی کو اس کے والدین گاڑی میں ڈال کر میرے پاس لائے۔ لڑکی بے ہوش تھی۔ جب میرے پاس پہنچے تو لڑکی بے ہوش آگیا۔ اس کے ماں باپ نے بتایا کہ یہ بچی چار روز سے بے ہوش پڑی تھی۔ آج چار روز کے بعد یہاں آپ کے پاس ہوش میں آئی ہے۔ ہم نے اپنے قرب و جوار میں مولویوں، عالموں اور بیروں سے ہر ممکن علاج کروایا لیکن سب کی کوششیں بے سود ہیں۔ نہ لڑکی کو ہوش آیا اور نہ اس کی زبان سے کچھ نکلا۔

میں نے لڑکی کے والد سے پوچھا کہ یہ کب سے بیمار ہے؟ اس نے بتایا کہ چھ سات سال سے بیمار ہے۔ ہم نے ڈاکٹروں سے بھی علاج کرایا۔ دوائیں دیں لیکن ہر ڈاکٹر نے یہی کہا کہ اس کو کوئی بیماری نہیں ہے اسے کسی جیبر یا مولوی سے دم کراؤ۔ شاید دھردل سے اتفاق ہو جائے۔ پھر ہم نے مولویوں سے دم کرایا لیکن کسی کے دم سے بھی فائدہ نہ ہوا۔ پہلے یہ جب بے ہوش ہوتی تھی تو آدھ پون گھنٹہ کے بعد ہوش میں آ جاتی تھی۔ یہ کہتی تھی کہ ایک عورت ایک بوڑھا بابا آتے ہیں اور مجھے اپنے گھر لے جانا چاہتے ہیں۔ میں انکار کرتی ہوں تو وہ مجھے مار دینے کی دھمکی دیتے ہیں اور میں بے ہوش ہو جاتی ہوں۔

میں نے ان سے پوچھا کہ آپ لوگ نماز پڑھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نماز نہیں پڑھتے۔ چنانچہ انہیں سختی سے تاکید کی گئی اور وعدہ لیا گیا کہ وہ آج ہی سے نماز شروع کر دیں گے۔ پھر انہیں کمر شریف کا تعویذ کر کے دیا کہ بچی کے گلے میں اس طرح باندھنا کہ اس میں نمی نہ جائے۔ ایک ہفتہ کے بعد اسے لے کر آئیں۔

اس سے نہ گھبرانا کہ تکلیف بڑھتی ہے کہ کم ہوتی ہے۔ ایک تعویذ پینے کے لیے دیا کہ اسے پابندی سے اور باقاعدگی سے پلانا ہے۔ گیارہ دن تعویذ کے پانی کے علاوہ پانی نہ پیئے۔ بچی سے بھی نماز پڑھنے کا وعدہ لیا اور اسے تسلی دی کہ اللہ آپ کو صحت دے گا۔

آٹھ روز کے بعد وہ پھر اس لڑکی کو لے کر آئے اور بتایا کہ اب کے تکلیف کم ہوئی۔ دو روز کے بعد

بے ہوش ہوتی رہتی اور بے ہوشی کا وقفہ بھی پندرہ بیس منٹ سے زیادہ طویل نہیں ہوتا تھا۔ البتہ وہ عورت اور بابا ڈراتے تھے کہ ہم تجھے زندہ نہیں چھوڑیں گے۔ میں نے صورت حال کا اندازہ کر کے عمل حاضرات کا ارادہ کیا۔ تمام لوازمات پورے کر کے جب عمل حاضرات شروع کیا تو مریضہ جو حصار کے اندر ہی با وضو بیٹھی تھی، وہ پانچ فٹ اوپر فضا میں پہنچ گئی۔ یہ دیکھ کر اس کے والدین اور دوسرے تماشاخی بھاگ کھڑے ہوئے۔ پانچ منٹ کے بعد لڑکی حصار کے اندر زمین پر گرئی، اس کے سر پر بھی چوٹ آئی میں نے عمل حاضرات جاری رکھا اور آخر کار ان شیاطین سے توبہ کرائی کہ آئندہ وہ نہیں آئیں گے اور اس لڑکی کو تنگ نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اب ہمیں معاف کر دیں۔ الحمد للہ وہ اپنے وعدے پر قائم رہے اور اس کے بعد وہ لڑکی صحت مند رہی۔ اب اس کی شادی بھی ہو چکی ہے۔

جب یہ تحریر لکھی جا رہی تھی۔ راولپنڈی سے ایک سیدہ خاتون کا گرامی نامہ موصول ہوا جو تیس سال سے جادو نو نے کی وجہ سے مسلسل بیمار چلی آ رہی تھی۔ یہ خاتون قریب دس ماہ سے میرے زیر علاج ہیں۔ الحمد للہ اللہ نے انہیں اتنی صحت عطا کر دی ہے کہ اس سال روزے بھی پورے رکھ لیے ورنہ بقول ان کے تیس سال سے کبھی بھی پورے روزے نہ رکھ سکیں۔ خط میں انہوں نے مجھے اطلاع دی تھی کہ اب میں کافی صحت مند ہوں جب کبھی درمخسوس ہوتا ہے تو آپ کا بتایا ہوا وظیفہ پڑھ کر دم کر لیتی ہوں اور آرام آ جاتا ہے۔ جو وظیفہ اکیس روز کے لیے بتایا ہے اسے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔

ایک شیعہ گھرانے کی شادی شدہ لڑکی جو میرے گاؤں کی بیٹی اور حرم (ضلع قصور) میں شادی شدہ تھی۔ وہ شادی سے پہلے ہی بیمار تھی۔ شادی کے بعد زیادہ بیمار ہو گئی۔ اس کے والد نے شیعہ علماء سے بہت علاج کرایا۔ مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ لڑکی کی حالت خراب سے خراب تر ہوتی گئی۔ دو تین سال تک وہ لاہور، ساہیوال اور دوسرے مقامات پر بھی لیے پھرتے رہے۔ سیکڑوں روپے بھی علماء کو دیئے مگر کچھ نتیجہ نہ نکلا۔ پھر وہ میرے پاس آئے اور رو رو کر اپنی بیٹی کی بیماری کا حال بتایا۔ معلوم ہوا کہ جنات کا سایہ ہے۔ کئی بار گھر سے لڑکی غائب ہوئی اور پھر خود ہی آگئی۔



میں نے اسے پہلے کلہ شریف کا تعویذ باندھنے کے لیے اور پندرہ عدد کا تعویذ پینے کے لیے دیا اور ایک ہفتہ کے بعد انہیں بلایا۔ وہ ہفتہ کے بعد آئے تعویذ دیکھا تو محسوس ہوا کہ خبیث جنات کا سایہ ہے۔ چنانچہ عمل حضرات کا اہتمام کیا۔ پہلے ہی روز پندرہ جنات آ گئے۔ انہیں کوہ ہالیک کے لیے رخصت کر دیا۔ دوسرے روز پھر عمل حضرات کیا اور پھر پندرہ جنات آ گئے۔ اسی طرح ایک ہفتہ بعد پھر بلایا اور عمل حضرات کیا۔ اس طرح اس بچی پر تین سو جنات سے زیادہ جنات آئے، چچا بہ کے مسلسل علاج کے بعد وہ لڑکی ٹھیک ہو گئی۔ الحمد للہ پھر کوئی شکایت نہ آئی۔

ہمارے ہی گاؤں کے ایک تبلیغی جماعت کے نوجوان کے گھر میں جنات تھے۔ اس نوجوان نے بہت علماء سے علاج کرایا۔ بہت سارے پیسے خرچ کر دیا۔ لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا۔ حتیٰ کہ اس کی ایک بیٹی مجبوظ الحواس ہو چکی ہے۔ وہ چونکہ 20/25 سال سے اپنے کھیتوں میں آباد ہیں۔ تین چار ماہ ہوئے۔ میرے پاس آئے اور اپنی پریشانی سے آگاہ کیا۔ میں نے ان کا علاج شروع کیا تو حالات زیادہ خراب ہونے لگے۔ مجبوراً عمل حضرات کرنا پڑا اور انہیں کچھ تعویذ جلانے کے لیے دیئے۔ تعویذ کا جلانا تھا کہ حالات حد سے زیادہ خراب ہو گئے۔ سارے بچے بچیاں بیمار ہو گئے۔ بچوں کی والدہ بھی بیمار ہو گئیں۔ مجھے بتایا گیا کہ مکان میں بہت سے جن نظر آتے ہیں۔ سونا حرام کر دیا گیا ہے۔ راقم نے رات کو ایک عمل کیا تو معلوم ہوا کہ تعویذ جنوں کے ایک بزرگ کے سر پر چلایا گیا تھا جس سے وہ بزرگ ہلاک ہو گیا۔ اب ان کی برادری انتقامی کارروائی پر تل گئی ہے۔ راقم نے مسلسل کئی رات عمل کیا۔ خدا خدا کر کے انہیں یقین دلایا کہ جان بوجھ کر تمہارے بزرگ کو نہیں جلا یا گیا۔ راقم کی یقین دہانی پر ان کی اکثریت مطمئن ہو گئی لیکن چند ایک خبیث ابھی شرارت کر رہے ہیں۔ لیکن خدا کا شکر ہے اب پچیس تیس سال کے بعد تقریباً حالات بہتر ہوئے ہیں۔ اب انہیں نظر بھی نہیں آتے۔ کبھی کبھی ایک دو بچوں کو کچھ تکلیف ہو جاتی ہے اور وہ میرے پاس آ جاتے ہیں اور میں انہیں پینے کے لیے تعویذ دے دیتا ہوں۔ خدا کا شکر ہے کہ اب وہ ٹھیک ہیں۔

ایک نوجوان بچی پر جنات تھے۔ وہ اسے سیالکوٹ سے لاہور تک علماء اور عالموں کے پاس لے

پہرتے رہے علماء و عامل صاحبان کے سامنے وہ توبہ کر کے چلے جاتے۔ لیکن جب لڑکی اپنے گھر پہنچی تو وہ پھر تنگ کرنے آ جاتے۔ جب بار بار وہ علماء عالموں کے پاس لے گئے تو انہوں نے جواب دے دیا کہ یہ معاملہ ہمارے بس سے باہر ہے۔ کسی اور سے علاج کراؤ۔ کسی نے انہیں میرے متعلق بتایا وہ اس بچی کو لے کر میرے پاس آئے میں نے پہلے اسے باندھنے اور پینے کے لیے تعویذ دیئے۔ لیکن وہ دوسرے روز پھر آ گئے کہ تعویذ غائب کر دیئے گئے ہیں۔ پھر دوبارہ تعویذ دیئے اور تاکید کر دی کہ تم خود حفاظت کرو، لیکن وہ پھر اگلے دن آ گئے کہ ہماری کوشش کے باوجود تعویذ کم ہو گئے۔ آخر اس بچی پر عمل حضرات کیا اور خبیث جنوں سے توبہ کرائی۔ بچی ٹھیک ہو گئی لیکن جونہی اپنے گھر پہنچی پھر شیاطین توبہ توڑ کر تنگ کرنے کے لیے آ موجود ہوئے۔ دوسرے دن پھر عمل حضرات کیا لیکن نتیجہ پھر وہی ہوا کہ اپنے گھر جاتے ہی پھر وہی حالت ہو گئی۔ وہ پھر اگلے روز اسے لے کر آ گئے۔ راقم نے پھر عمل حضرات کیا اور پوری سختی سے توبہ کرائی۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ اب ہم نہیں آئیں گے لیکن گھر جاتے ہی پھر وہی حالت ہو گئی۔ وہ پھر اگلے روز آئے اور بتایا کہ کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ آخر راقم نے سرکنڈوں کے دو ٹکڑے چھ چھانچ کے منگائے اور ان پر ایک سوا ایک بار آیت الکرسی پڑھ کر دم کر کے انہیں دیئے کہ گھر جا کر انہیں صندوق میں مقفل کر کے رکھا اور جب لڑکی کو تنگ کریں۔ ان سرکنڈوں کو صندوق سے نکال کر لڑکی کے ہاتھ کی انگلیوں کے درمیان رکھ کر پوری طاقت سے دبانا اور اس خیال سے کمزوری نہ دکھانا کہ لڑکی کو تکلیف ہوگی۔ جب وہ توبہ کر کے جانے کا وعدہ کریں تب چھوڑنا۔ اور بچی ہوش میں آ جائے تو ان سرکنڈوں کو صندوق میں مقفل کر کے رکھ دینا اور جب بھی وہ بچی کو تنگ کرنے آ جائیں پھر سرکنڈوں کو اسی طرح بچی کی انگلیوں کے درمیان دے کر پوری قوت سے دبانا، انشاء اللہ وہ بچی کی جان چھوڑ دیں گے۔ انہوں نے اس پر چار پانچ روز عمل کیا اور سرکنڈوں کو حفاظت سے رکھا۔ اس کے بعد وہ ہمیشہ کے لیے چلے گئے اور بچی صحت یاب ہو گئی۔

کوشش سنی کے وسط میں راولپنڈی اسلام آباد سے ایک نوجوان لڑکی کو لائے جو ایم بی بی ایس ڈاکٹر



ہے اور سعودی عرب کے شہر مام میں رہتی ہے۔ شاید ملازمت کرتی ہے۔ اس پر کسی دشمن نے ہاتھ کر دیا ہے۔ مریض کے بھائی نے بتایا کہ دو تین ماہ سے جادو ہوا ہے۔ رات ہوتے ہی مریض بے ہوش ہو جاتی ہے۔ دینی خور پر متاثر ہے۔ یادداشت میں بہت فرق آگیا ہے۔ لڑکی کے ساتھ اس کی والدہ بھی آئی تھی راقم نے انہیں کلہ شریف کا تعویذ باندھنے کے لیے دیا اور پینے کے لیے تعویذ دیا۔ مریض وہ وظیفہ بھی لکھ کر دیا جس کے عمل سے جادو وغیرہ کا دفعہ ہو جاتا ہے۔ پانچ روز کے بعد اس کا بھائی آیا اور رپورٹ دی کہ بچی کو آفاقہ ہے۔ اب رات کو معمولی خوف آتا ہے۔ راقم نے تاکید کرنی کہ وہ پابندی کے ساتھ وظیفہ جاری رکھیں اور روزانہ اپنے پروردگار سے گڑگڑا کر اپنی صحت کے لیے دعا کرتی رہیں۔ انشاء اللہ جادو سے ان کی جان چھوٹ جائے گی۔ خدا کرے کہ بچی کو مکمل طور پر صحت ملے، اب میں گھر آگیا ہوں اور اب میں راولپنڈی نہیں جاؤں گا۔

باؤلی کیمپ میں چند روز صبح درس قرآن بھی دینے کی ذمہ داری نبھائی۔ اور میں مولانا عطاء اللہ ہندی صاحب سے ربط ضبط ہوا۔ جو عالم دین کے ساتھ روحانیت کے عامل بھی تھے۔ راقم نے ان سے بھی بہت کچھ حاصل کیا۔ ایک روز سرحدی گاؤں ہڈیارہ سے ایک صاحب میرے پاس آئے اور بتایا کہ میرے نوجوان بیٹے کو جنات نے ایک سال سے تنگ کیا ہوا ہے۔ جس عامل کو علاج اسے بھی مار پیٹ کر بھگا دیتے ہیں۔ اب تو علماء اور عامل حضرات ہمارے گاؤں کا نام سن کر کانٹوں کو ہاتھ لگاتے ہیں اور کوئی علاج کرنے کے لیے تیار نہیں..... راقم نے مولانا عطاء اللہ ہندی سے ذکر کیا تو وہ چلنے کو تیار ہو گئے اور ہم تانگہ سے ہڈیارہ چلے گئے۔

مریض کو دیکھا حالات سنے اور پھر با وضو ہو کر راقم نے مریض کو اپنے ساتھ مصلے پر بٹھالیا اور کل حاضرات شروع کیا۔ مولانا عطاء اللہ ہندی صاحب حصار سے باہر با وضو ہو کر بیٹھ کر پڑھتے رہے اور میری مدد کرتے رہے۔ تین چار منٹ کے بعد مریض نے راقم پر حملہ کیا چونکہ سارے حالات پر نظر تھی۔ راقم نے مریض کو دھکا دیا اور وہ گرنے کی بجائے اوپر فضا میں اڑنے لگا حتیٰ کہ مکان کی چھت سے جا لگا۔ اور وہاں بڑی تیزی کے ساتھ پھرنے لگا۔ مولانا عطاء اللہ ہندی صاحب بھی باہر بیٹھے ہوئے پڑھتے رہے۔ راقم اندر مصروف رہا۔ مریض تین چار بار چھت سے نیچے پھرتا ہوا

آیا اور میرے سر سے دو فٹ اوپر سے پھر پھراتا ہوا چھت سے جا لگا۔ اس کے چھ سات منٹ بعد وہ میرے سامنے دھڑام سے گرا اور پھر توبہ کرنے لگا۔ کئی بار کوشش کی کہ حصار سے باہر نکل جائے لیکن حصار سے باہر نہ نکل سکا۔ جب وہ توبہ استغفار کرنے لگا تو راقم نے مریض کو اس کا دایاں ہاتھ پکڑا اور اس سے ٹاک رگڑنے اور سو بار توبہ کرنے کے لیے سختی سے کہا۔ اس نے زمین پر ٹاک رگڑی اور توبہ ایک سو ایک بار کی تب اس کا ہاتھ چھوڑا۔ ہاتھ چھوٹے ہی مریض ہوش میں آگیا۔ مریض کا باپ ایک بٹولا یا اور اسے راقم کو دینے لگا۔ راقم نے مولانا ہندی کی طرف اشارہ کر دیا اور انہوں نے وہ بٹولا انہیں دے دیا۔ فارغ ہو کر ہم تانگہ سے باؤلی کیمپ آگئے۔ مولانا عطاء اللہ نے وہ بٹولا مجھے دینا چاہا لیکن میں نے صاف انکار کر دیا اور مجبوراً مولانا عطاء اللہ صاحب نے ہی وہ بٹولا اپنی جیب میں رکھ لیا۔

(بحوالہ: میرے روحانی تجربات و مشاہدات / کمال الدین سالار پوری)



## عملیات مجربہ

میرے جد امجد خلیفہ محمد حسین علی اور ان کے چھوٹے بھائی خلیفہ بشیر احمد صاحب بڑے عامل شہر تھے اور عملیات کے ذریعہ خلق خدا کی مفت خدمت انجام دیتے تھے والد ماجد کو بھی ان عملیات سے مناسبت تھی جو کچھ ان کو اپنے خاندان سے حاصل ہوئی کچھ دوسرے بزرگوں سے اتفاقاً میری طبیعت کو کبھی ان عملیات سے مناسبت نہیں ہوئی صرف اذکار مسنونہ ہی ہر کام میں بطور علاج بھی پڑھتا ہوں۔

اس لئے ان عملیات کو باقاعدہ سیکھنے کا کبھی اہتمام نہیں کیا البتہ والد ماجد کی قلمی بیاض میں بہت سے عملیات لکھے ہوئے ہیں ان میں سے انتخاب کر کے چند اعمال مجربہ بغرض فائدہ عوام نقل کرتا ہوں اس میں کچھ دوسرے بزرگوں سے حاصل شدہ عملیات بھی شامل کر دیئے گئے ہیں۔

## بلاء و مصیبت سے نجات کے لئے

لابلاق قریش پوری ستر مرتبہ اور یا سلام سو مرتبہ پڑھیں۔

## وسعت رزق اور ادائے قرض کے لئے

بعد نماز عشاء کسی متعین جگہ پر تنہا بیٹھ کر اسمِ ہاب چودہ سو چودہ (۱۴۱۴) اور اس کے بعد مرتبہ یہ دعا پڑھیں: يَا وَهَّابُ هَبْ لِي مِنْ نِعْمَةِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ الْوَهَّابُ۔ بعض بزرگوں نے اس عمل کو کیسائی درویشاں فرمایا ہے۔ بہت مجرب ہے۔

برائے کشائش رزق سورۃ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ پوری صبح کی نماز کے بعد کس مرتبہ اور اتنی ہی مرتبہ درود شریف پھر نماز ظہر کے بعد ۲۲ مرتبہ سورۃ اور ۲۲ ہی مرتبہ درود شریف پھر عصر کے بعد ۲۳ مرتبہ یہ سورۃ ۲۳ مرتبہ درود شریف پھر مغرب کے بعد ۲۴ مرتبہ اور عشاء کے بعد ۲۵ مرتبہ یہ معمول پورا کریں۔

## عمل برائے دفع سحر

(عطیہ حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی رحمۃ اللہ علیہ)

آیات ذیل کو سات کنوؤں کا پانی جمع کر کے اس پر گیارہ مرتبہ پڑھا جائے اور سات کنوؤں کا پانی جمع کرنا مشکل ہو تو ایک ہی سکی تازہ پانی پر پڑھ لیں۔ اس پانی سے مریض کو غسل دیا جائے۔ گیارہ روز تک یہ عمل بلاناغہ کریں۔ آیات سحر یہ ہیں۔

سورہ یونس کی دو آیتیں ۸۲/۸۱ فَلَمَّا أَلْقَا الْقُرْآنَ قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُكَ بِهِ السِّحْرَانِ اللَّهُ سَيَبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ (۸۱) وَيُحَقِّقُ اللَّهُ الْحَقَّ يَكْلِمُ بِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ (۸۲)

سورہ اعراف کی چار آیات از ۱۲۱ تا ۱۲۴

لَوْعَ الْحَقِّ وَبَطِلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (۱۱۸) فَعَلَبُوا هَذَاكَ وَانْقَلَبُوا صَاغِرِينَ (۱۱۹) وَالْقَى السَّحْرَةَ سَاجِدِينَ (۱۲۰) قَالُوا أَمَّا بِرَبِّ الْعَلَمِينَ رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ (۱۲۱)

ایک آیت سورہ طہ کی (۶۹)

لَمَّا صَغُرَ كَيْدُ سَاجِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاجِرُ حَيْثُ اتَى (۶۹)

## دواؤں کا علاج

خاتم (تمش) امام غزالیؒ تانبے یا پیتل یا راتگ کی تختی پر لکھ کر اس کے گرد آیت الکرسی اور آیت لکھیں: إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ۔ اس تختی کو گھنٹہ نماز منہ پانی سے دھو کر تین روز تک پیئیں۔ پانی زمزم کا ہو تو بہتر ہے۔ خاتم غزالیؒ یہ ہے:

ب	ط	د
ز	ه	ج
د	ا	ح

ایکریہ دعا روزانہ کسی وقت پڑھا کریں: يَا اللَّهُ الرَّقِيبُ الْحَفِيفُ الرَّحِيمُ يَا اللَّهُ الْخَي



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
 الْحَلِيمَ الْعَظِيمَ الرَّؤُفَ الْكَرِيمَ يَا اللَّهُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْقَائِمُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
 بِمَا كُنْتَ خَلِّ بَيْنِي وَبَيْنَ عَذَابِي

### آیات الشفاء برائے ہر مرض

وَيُشْفِ صُدُورُ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَيُشْفَاءُ لِمَا فِي الصُّدُورِ وَيَخْرُجُ مِنْ بَطُونِهَا شَرٌّ  
 مُخْتَلِفٌ لَوْلَا أَنَّهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ وَنَزَلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ  
 وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ قُلْ هُوَ الَّذِي آمَنُوا هُذًى وَشِفَاءً  
 ان آیت کو پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں یا لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

### نماز قضاے حاجات و حل مشکلات

چار رکعت کی نیت کر کے نماز شروع کریں۔ پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
 سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجِبْنَا لَهُ وَنَجِّنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ  
 نُنجِي الْمُؤْمِنِينَ سو مرتبہ پڑھ کر رکعت پوری کریں۔ دوسری رکعت میں الحمد کے بعد اِنِّی  
 مَسْنِي الضُّرِّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ سو مرتبہ پڑھ کر رکعت پوری کریں۔ تیسری رکعت میں  
 الحمد کے بعد سو مرتبہ اَقِمْ اَمْرِي اِلَى اللَّهِ اِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ پڑھیں۔ چوتھی رکعت  
 میں الحمد کے بعد سو مرتبہ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ پڑھ کر نماز پوری کریں۔ نماز کے بعد کچھ  
 میں سر رکھ کر سو مرتبہ رَبِّ اِنِّیْ مُغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھیں۔ پھر اپنی حاجت و ضرورت کے لئے  
 دعا مانگیں۔

### ملفوظ خاص

قرآنی آیات اور احادیث کی  
 اردو عربی تحریر میں اگر کمپوزنگ  
 کی غلطی رہ گئی ہو تو ضرور اطلاع  
 کریں، حتی المقدور کوشش کے  
 باوجود بھی کہیں کمی بیشی ہو سکتی  
 ہے، آپ کے مشکور ہونگے۔ اللہ  
 تعالیٰ ہمیں حق، سچ لکھنے کی  
 توفیق عطا فرمائے۔



## عطیہ شاہ عبدالغنی صاحب پھولپوری

چار رکعت نفل پڑھ کر یا حی یا قیوم لا الہ الا انت برحمتک استغیث (۳۲۰) تین مرتبہ ساتھ مرتبہ اور اول آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد سجدہ میں سر رکھ کر یہ الفاظ زاری مقصد کے لئے دعا کریں۔

## برائے تسخیر و حاجت براری

کھمبص کفیت اس طرح پڑھیں کہ کھمبص کے ہر حرف پر دہانے ہاتھ کی انگلیاں بند کرتے چلے جائیں۔

پھر حم عشق حمت کو ای طرح پڑھیں حم عشق کے ہر حرف پر بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرنا ہے پھر ای طرح دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بند رکھے جس شخص سے حاجت متعلق ہو ای کے سامنے جا کر انگلیاں کھول دیں۔

## ظالم دشمن کے شر سے نجات حاصل کرنے کے لئے

دن رات میں کوئی فارغ وقت مقرر کر کے سورۃ لایلاف قریش (۲۱) مرتبہ پڑھ کر انگشت شہادت پر دم کر کے اور اپنے ظالم دشمن کا تصور کر کے انگشت شہادت سے اس کے قلب کی طرف ضرب کا اشارہ کرے یہ عمل ایک جلسہ میں تین مرتبہ کر کے اٹھ جائے۔ اگلے روز اسی وقت پھر یہی عمل کرے چند روز تک مسلسل یہ عمل کرتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن مغلوب ہوگا اور اس کے ظلم سے نجات حاصل ہوگی۔ یہ عمل والد صاحب کو حکیم عبدالوہاب صاحب انصاری المعروف حکیم نایب دہلوی سے حاصل ہوا اور لکھا ہے کہ مجرب ہے۔

## وسعت رزق کے لئے

صبح کی نماز کے بعد ستر (۷۰) مرتبہ یہ آیت پڑھے۔ اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهِ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ (سورہ شوریٰ) (۱۸)







## برائے حاجت براری از حکام

آیت: سلامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ کو چند بار پڑھ کر انکشت شہادت پر دم کریں پھر سر کے بالوں سے پیشانی پر پرہ بینی تک اس انگلی سے خط کھینچ کر جس کے سامنے جائے انشاء اللہ وہ اس کی حاجت پوری کرے گا۔

## برائے تحصیل علم و امتحان طلباء

يَا عَلِيمُ تَعَلَّمْتُ بِالْعِلْمِ وَالْعِلْمُ فِي عِلْمِ عَلَمِكَ يَا عَلِيمُ اس دعا کو صبح کی نماز کے بعد ۲۵ مرتبہ باقی نمازوں کے بعد تین تین مرتبہ پڑھا کریں۔

ایضاً: بعد نماز صبح سو ۱۰۰ مرتبہ آیت کریں: لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ پابندی سے پڑھا کریں۔

## برائے کشائش رزق از حضرت گنگوہیؒ

کوئی وقت معین کرے ہر روز اسی وقت گیارہ سو (۱۱۰۰) مرتبہ یا باسط پابندی سے پڑھا کریں۔

برائے رزق اور غنا ظاہری و باطنی (از حضرت شاہ ولیؒ اللہ)

سورہ مزمل گیارہ مرتبہ روزانہ ایک معین وقت میں یا ہر نماز کے بعد دو مرتبہ اور عشاء کے بعد تین مرتبہ پڑھا کرے اور گیارہ سو مرتبہ یا معنی

## برائے دفع شر اعداء

بعد مغرب اکتالیس مرتبہ لایلاف قریش پڑھا کریں اور حضرت گنگوہیؒ سے منقول ہے کہ دفع شر اعداء کے لئے حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ بکثرت پڑھیں کوئی تعداد معین نہیں۔

## قوت حافظہ اور دفع نسیان کے لئے

تفسیر ابن کثیر آیت انکری صفحہ ۲۰۸ ج ۱ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آیت انکری کو بائیں ہاتھ کی پھٹی پر زعفران سے لکھ کر چائنا اور سات مرتبہ لکھ کر چائے کا قہقہہ کرنا ہی مفید ہے۔

برائے اولاد: جس شخص کے اولاد نہ ہوتی ہو۔ چالیس روز تک دو بیضہ مرغ ہر روز پانی میں ابل کر چھلکا تار کر ایک بیضہ پر یہ آیت لکھے وَالسَّمَاءُ بَنِينَهَا بَازِيْدٌ وَ اَنَا لِمُؤْسِفُوْنَ بِرَبِيْضٍ مرکب کھلایا جائے۔ اور دوسرے بیضہ پر یہ آیت لکھے وَالْاَرْضُ فَرْشُهَا فَنِعْمَ الْمَبَاهِذُوْنَ یہ بیضہ گھول کر کھلایا جائے چالیس روز یہ عمل مسلسل کیا جائے۔

## حمل اور بار آور درخت کے پھل کی حفاظت

اِنَّ اللّٰهَ بِشَيْئِكَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْ تَزُولَا وَلَیْنِ زَالَا اِنْ اَمْسَكْتَهُمَا مِنْ اَخِيْدٍ مِنْ تَعْدِيْهِ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا (سورۃ فاتحہ ۴۱) وَلَهٗ مَآسِكُنْ فِی الْلَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَفِی السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی (انعام ۱۳) وَلَبِشَوَا فِیْ کَهْفِهِمْ فَلَا حِمٰیَ لَہُمْ مِنْ رَّبِّہِمْ وَارْزَاقُوْہُمْ یَسْعٰوْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

## زہر خوردہ کا علاج

جس شخص نے کوئی زہر کھالیا ہو اس کو مندرجہ ذیل نقش اور دعا لکھ کر پانی میں گھول کر پلا دی انشاء اللہ تعالیٰ زہر اتر کرے گا۔

طہ	طہ	طہ	طہ
طہ	طہ	طہ	طہ
طہ	طہ	طہ	طہ
طہ	طہ	طہ	طہ

وَنَزَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَاهُوْ شِفَآءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظَّالِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا۔



## برائے شے گم شدہ

جس وقت چیز گم ہونے کی خبر ملے فوراً باتا خیر اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ گیارہ مرتبہ پڑھ لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ گم شدہ چیز مل جائے گی۔ مجرب ہے۔

## برائے دفع آسیب از مکان

تین روز تک سورہ بقرہ پوری ختم کی جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب دفع ہو جائے گا۔

## نیند میں بڑبڑانے کا علاج

اسماء الہیہ میں سے یہ چودہ نام لکھ کر گلے میں باندھ لے خواب اور نیند میں کبواس اور بڑبڑانے کی عادت چھوٹ جائے گی۔ وہ نام یہ ہیں: الْغَفَّارُ. الْوَهَّابُ. الْقَهَّارُ. الْفَتَّاحُ. الْقُدُّوسُ. الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ. اَشْہِدُ. الصَّمَدُ. الْمَلِکُ الْعَظِیْمُ. الْکَرِیْمُ الْاَکْرَمُ. اولاد دوزینہ کے لئے

جس عورت کے لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں لڑکانہ ہو۔ جب حمل تین مہینہ کا ہو جائے اس وقت یہ آیت کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے پیٹ کی بائیں جانب باندھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اولاد دوزینہ ہوگی۔ آیت یہ ہے: لَا یُوْرُوْنَ فِیْہَا شَمْسًا وَلَا زَمْہَرِیْرًا۔

## جو بچہ ماں کا دودھ نہ پئے اس کا علاج

یہ آیت لکھ کر اس کے گلے میں باندھیں: شَہِدَ اللّٰہُ اَنّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْمَلِکُ وَالْمَلِکَۃُ وَالْوَلِیُّ الْعَلِیْمُ قَاسِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰہَ ہُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ. اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ بِرَحْمَتِکَ يَا اَرْحَمَ الرَّحِیْمِیْنَ۔

## برائے درد نیم سر

یہ کلمات لکھ کر سر پر باندھے جائیں۔ کَہِیْ قَعْصَ ذِکْرُ رَحْمَتِکَ يَا اَرْحَمَ الرَّحِیْمِیْنَ۔

## برائے دفع آسیب

اہانت از حضرت گنگوہی نقشب ذیل کو کاغذ پر لکھ کر کچھ دیر تک مریض کو دکھاتے رہیں۔ اس کے بعد گلے میں ڈال دیں۔

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

## برائے قضاء حاجات و مہمات

بِاِیْدِیْعِ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ بارہ سو مرتبہ بارہ روز تک پڑھے۔

## کشائش رزق کے لئے

طلوع صبح صادق کے بعد نماز فجر سے پہلے سو مرتبہ پڑھے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔

## برائے دفع وسواس

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بکثرت پڑھا کرے۔ منقول از حضرت گنگوہی قدس سرہ۔

نیز موت اور حشر و نشر کا تصور مراقبہ بھی قطع وسواس کے لئے مجرب ہے۔ ارشاد حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب۔

## سک دیوانہ کے کاٹنے کا علاج

آیت: اِنَّہُمْ یَکِیْدُوْنَ کِیْدًا وَّاَتِکِیْدُ کِیْدًا فَمَهْلُ الْکَافِرِیْنَ اَمْہِلْہُمْ رُوْیْدًا کو روٹی کے اوپر لکھ کر مریض کو دکھا دیں۔ اکتالیس روز تک یہ عمل جاری رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔



## مقدمہ میں فتح اور دشمنوں سے حفاظت کے لئے

حضرت گنگوہی قدس سرہ سے منقول ہے کہ **حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ** بکثرت پڑھنا مجرب ہے اس کا ورد بنائے رکھے۔ جتنا زیادہ پڑھے، سیکے بہتر ہے۔

## مہم عظیم کے لئے عمل مجرب

سورہ یٰسین مبینہ کے پہلے یک شبہ کے روز بعد نماز فجر طلع آفتاب سے پہلے اس طرح پڑھے کہ جب اس سورت میں پہلے کلمہ یٰسین پڑھیں تو پھر از سر نو سورت شروع کرے اور جب دوسرے یٰسین پڑھیں تو پھر از سر نو پڑھے پھر جب تیسرے یٰسین پڑھیں تو از سر نو شروع کرے۔ اس سورت میں سات مرتبہ لفظ یٰسین آیا ہے اس طرح سات مرتبہ یہ سورت پڑھی جائے اور عمل کو طلع آفتاب سے پہلے ختم کیا جائے کم از کم سات روز یہ عمل بلا تاخیر جاری رکھے۔ (اجازت از حکیم عبدالوہاب انصاری)

## دودھ دینے والے جانور کو نظر بد لگنے کا علاج

جو جانور نظر بد لگنے سے دودھ دینا بند یا کم کر دے اس کے لئے گوندھا ہوا آنا خیر کر کے اس میں نمک ڈال کر آیت ذیل اس پر دم کر کے جانور کو کھلائیں تو انشاء اللہ تعالیٰ نظر بد دور ہوگی آیت یہ ہے۔ **وَإِنْ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةٌ لِّتُؤْذِنَهُمْ مِّمَّا فِي بَطُونِهَا مِنْ بَيْنِ قَرَبٍ وَدَمَ لَنَا خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّارِبِينَ**۔ (از حکیم عبدالوہاب انصاری)

## برائے انعقاد حمل

جس عورت کو حمل نہ ٹھہرتا ہو نقش لکھ کر اس کی ران پر باندھا جائے۔

عہ	عہ	عہ	عہ
۱	۱	۱	۱
۹	۹	۹	۹
۷	۷	۷	۷

## برائے اولاد زینہ

جب حمل کو تین ماہ گزر جائیں تو ہرن کی جھلی پر مشک وزعفران و گلاب سے یہ آیتیں لکھیں اور اس کو عورت کے گلے یا بازو پر باندھیں۔

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَاٰتٰى حَامٍ وَاٰتٰى دَاوُدَ وَكُلَّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِحِسَابٍ عَالَمُ الْغُيُوبِ وَ الشَّهَادَةُ الْكُبْرُ الْمُتَعَالِ اَنَا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اِسْمُهُ يُخْبِي لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا بِحَقِّ يَحْيٰى وَ مَرْيَمَ وَ عِيسٰى وَ اَعْطٰنَا اِيْنٰا صَالِحًا طَوِيْلَ النَّمْرِ بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَ اَصْحٰبِهِ وَ سَلَّمَ

## کمائش رزق کے لئے

صبح کی سنت اور فرض کے درمیان ۱۰۰ مرتبہ سبحان اللہ و بحمدہ سبحان اللہ لعظیم کا پڑھنا مجرب ہے۔

## بچے کے غیر معمولی رونے کا علاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ . هٰذَا يَوْمٌ لَا يَنْطَقُوْنَ .  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ . وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ .  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ . الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَى الْفٰوْهِيْمِ .

## برائے ادائے قرض

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِخَلَالِكَ عَنْ حَرَمِكْ وَ اَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَنْ مِّوَاكٍ ہر روز ستر مرتبہ پڑھا کرے۔

## برائے درد ہر قسم

رو کی جگہ ہاتھ رکھ کر گیارہ سو مرتبہ یہ دعا پڑھے **اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ قُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ اَنْهُمْ يَكْنِدُوْنَ كَيْدًا وَاَكْنِدُ كَيْدًا**۔



## بچھو کاٹے کا علاج

وردی جگہ ہاتھ رکھ کر یہ دعائیں مرتبہ پڑھ کر بچھونکیں اور ہاتھ ہٹالیں پھر اسی طرح چند بار کریں۔

## آسیب یا سحر وغیرہ کے معلوم کرنے کا طریقہ

نیلا دھاگا سوت کا سات بار مریض کے قد کے برابر لے کر اس پر سات مرتبہ یہ آیت قبل از مغرب پڑھے۔ **وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَلٰلٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ** یہ نیلا دھاگا رات کو مریض کے سر ہانے یا کتے کے نیچے رکھا جائے صبح پھر ناپا جائے۔ اگر بڑھ جائے تو آسیب کی علامت گھٹ جائے تو سحر کی اور برابر رہے تو عام مرض۔

## برائے ہر مہم و حاجت

يٰۤاَبَدِيعَ الْعَجَائِبِ يٰۤاٰخِرِ يٰۤاَبَدِيعٍ بارہ سو مرتبہ بارہ روز تک پڑھے۔

## نظر بد کا دفعیہ

جس انسان یا جانور یا درخت کھیت وغیرہ کو کسی کی نظر بد لگی ہو اس پر تین مرتبہ پڑھے۔ **مَشَاءَ اللّٰهِ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ**

## دشمنوں کے شر اور تمام آفات و بلیات سے حفاظت اور حل مشکلات کا مجرب علاج

(از شمس المعارف ۱۳ جلد ۲)

شمس المعارف میں اس عمل کے فوائد حسب ذیل بیان کئے ہیں:

وَلَنُخَيِّمَنَّ هٰذَا الْفَضْلُ بِذِكْرِ غَرِيبٍ وَوَرْدٍ عَجِيبٍ لَا يَنَالُ جِى اللّٰهُ بِهِ عَبْدٌ اِلَّا عَتَقَ وَلَا يَسِيرُ اِلَّا اَنْطَقَ وَلَا خَائِفٌ اِلَّا اَمِنَ وَلَا فَقِيرٌ اِلَّا اُسْتَعْنٰى وَلَا ذَلِيلٌ اِلَّا اَعَزَّ وَفِيهِ نَفْسٌ يَدْبِقُ لِقَمْعِ الْجَبَّارِيْنَ وَقَطْعِ ذَابِرِ الظَّالِمِيْنَ وَالْمُفْسِدِيْنَ وَمَنْ كَتَبَهُ وَحَمَلَهُ دَلَّ لَهُ كُلَّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَشَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَلَا يَرَاهُ اَخَذَ اِلَّا اِحْبَهْ وَمِنْ اَكْثَرِ مِنْ ذِكْرِهِ اَحْبَاءَ اللّٰهِ قَلْبُهُ بِنُورِ الْمَعَارِفِ وَحِفْظِهِ فِيْ اَهْلِهِ وَمَالِهِ وَغِيَالِهِ وَنَفْسِهِ وَكَفَاهُ شَرِّ مَا يَخَافُ وَلَا يَذْكُرُهُ مَلِكٌ اِلَّا اَتَسَّعَ مَلَكُهُ وَنَفَعَتْ كَلِمَتُهُ وَفِيهِ اِسْمُ اللّٰهِ الْاَعْظَمُ وَمِنْ ذِكْرِهِ بَيْنَ يَدَيِكَ جَبَّارٍ وَقَتَ عَضْبِهِ سَكَنَ وَمَنْ سَالَ اللّٰهُ بِهِ حَاجَةً اَنْطَاعَهُ مَسَالَ فَاَفْتَهُمُ التَّوَجُّيْدَ بِهٰذَا السِّرِّ الْمَكْنُوْنِ وَاسْتَعْنٰى بِهِ عَنْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَذْكَارِ التَّضَرُّفِيَّةِ فِيْ مِثْلِ هٰذَا النَّوْعِ وَالذُّخُوْلُ عَلَيْهِ يَعْزِفُهُ اَرْبَابُ الْبَصَائِرِ وَذَكَرَهَا الْاِسْمُ الْخَامِعُ لَا كَابِرَ الْمُؤَلِّهِيْنَ وَحَبِيْ قِيَوْمٍ لَا رُبَّابَ الْبَدَايَا وَالْوَارِثِ الْاِنْسَانَ اَنْ يَفْضَحَ عَنْ اَسْرَارِ هٰذَا الْيَاقُوْتِ الْبَآهِرِ وَالسِّرِّ الزَّاهِرِ مِنْ جِهَةِ اَسْرَارِهِ الْعَذِيَّةِ وَاَثَارِهِ الْخَرْفِيَّةِ وَاَسْمَائِهِ النُّوْرَانِيَّةِ وَاَوْضَاعِهِ الْوُفْقِيَّةِ لَا سَتُوْعَبَ مِنْ ذٰلِكَ عَشْرَةٌ وَيَسْتَعِيْ لِلْمُلُوْكَ وَالْاَمْرَاءِ وَالْاَكَابِرِ وَالصُّلَحَاءِ وَاَفَاضِلِ الْفُلَمَاءِ وَخَدَاقِ الْحُكَمَاءِ التَّوَجُّهَ بِهِ فِي الْاَوَّلٰى مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ اَوْ يَوْمِ الْاِخْدَاوِ يَوْمَ عَرَفَةَ اَوْ يَوْمِ الْعِيْدَيْنِ اَوْ يَوْمَ عَاشُوْرَةَ اَوْ لَيْلَةَ الْبَيْضِ مِنْ شَعْبَانَ اَوْ لَيْلَةَ ۲۷ رَمَضَانَ اَوْ فِيْ عَزَّةِ كُلِّ شَهْرٍ اَوْ يَتَالٰى جَمِيْعَ الذَّهْرِ تَطْفُرُ بِخَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَالسَّعَادَةِ الْعَظْمٰى وَهٰذَا هُوَ الْبُرْدُ الْمُبَارَكُ



بسم الله الرحمن الرحيم

ولا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم اللهم صل على سيدنا محمد وعلى اله وصحبه وسلم كما صليت على ابراهيم وعلى اله ابراهيم في العالمين انك حميد مجيد

لا اله الا انت سبحانك اني كنت من الظالمين ۱۳۶ مرتبہ پڑھے

حسبي الله ونعم الوكيل حسبي الله لا اله الا هو عليه توكلت وهو رب العرش العظيم سات مرتبہ پڑھے

بسم الله الذي لا يضر مع اسمه شيء في الارض ولا في السماء وهو السميع العليم تین مرتبہ پڑھے

سلام قولنا من رب رجيم انيس مرتبہ پڑھے

لا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم انيس مرتبہ پڑھے

اللهم يا ودود تین مرتبہ پڑھے

يا ذا العرش المجيد يا مبدئ يا معيد يا فعال لما يريد اسئلك بنور وجهك الذي ملاء اركان عرشك وبقدرتك التي قدرت بها على جميع خلقك وبرحمتك التي وسعت كل شيء يا اله الا انت يا غياث المستغيثين اغثني تیرہ مرتبہ پڑھے

اللهم يا علي يا عظيم يا ولي يا غلب يا حنان يا منان يا رحيم رحمنا يا جليل يا عطوف يا كريم يا روف اسئلك باسمك المخرون ان تفيض علي من فيض جمالك الاقدس وكمالك الانفس سر انور ايناد اسماء ربنا نيا حتى انصرف في السفوس ولازواح والسميج والاشباح بمهبجات المحبة وهيجان الفؤدة يامن يفرج عن المخرونين يا اينس المستوحين اللهم اني اسئلك ببر الأبد المعطوف الذي هو مبد الحروف يا وهاب يا نافع يا تواب اللهم اني اسئلك

سبحانك يا ذا العرش المجيد وتوكل على الله وتوكلت

والا اله الا انت سبحانك اني كنت من الظالمين ۱۳۶ مرتبہ پڑھیں

اللهم اني اسئلك بالسر الجامع والنور الساطع ان تهني فرقا منك تشرح به صدري وترفع به قدرتي انت وجهتي وجاهي واليك المرجع والتناهي تجبر الكسبر وترحم الفقير لا اله الا الله الحليم العظيم لا اله الا الله رب العرش العظيم لا اله الا الله رب السموات والارض ورب العرش الكريم اللهم رب جبريل وميكائيل واسرافيل وعزرائيل وابراهيم واسماعيل واسحاق و يعقوب عافيني واغف عني ولا تسلط علي احدا من خلقك يا الله بئني لا عاقلة بي يا سميع الدعاء يا مجيب النداء فسيكفيهم الله وهو السميع العليم توكلت على الحي الذي لا يموت والحمد لله الذي لم يتخذ ولدا اولم يكن له شريك في الملك وكبره تكبيرا. الله اكبر. تین مرتبہ پڑھے

اللهم اني اعوذ بك مما اخاف واخذ زوا عوذ بالله الذي لا اله الا هو ممسك السماء ان تقع على الارض الا باذنه من كل جبار عنيد و شيطان مرید. اللهم اني اسئلك امانا من الفقر واما تامين الرد واما تامين الدماء واما تامين اثمهم واما تامين العلم واما تامين الرجف. اللهم احسن عاقبتنا في الامور كلها واجرنا من حزي الدنيا وعذاب الآخرة. اللهم اني اسئلك بحمد السيد الكامل الفاتح الخاتم نور السوار المعارف و سر اسرار الغوارف و صفوة خلقك و سر علمك ومراة ذاك ومشهد صفاتك واسئلك بنور و بساط رحمتك وبالسبعة والثمانية



وَأَسْرَارُهَا الْمُتَّصِلَةُ مِنْكَ  
يا الله تین مرتبہ پڑھے

يَا أَحَدَ صَمَدٍ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ إِنَّ يَهْبِي مِنْ عِلْمِكَ عَقْلًا وَمِنْ حَيَاتِكَ رَوْحًا وَمِنْ  
أَرَادَتِكَ حُكْمًا وَمِنْ قُدْرَتِكَ فِعْلًا وَمِنْ كَلِمَاتِكَ لِسَانًا وَمِنْ سَمْعِكَ  
فَهْمًا وَمِنْ بَصَرِكَ كَشْفًا وَمِنْ أَجَاطَتِكَ قِيَامًا وَأَمْنَعِي مِنْكَ بِكَ سَرَّاجِيْعٍ  
لَهُ أَغْشَاقُ الْمُتَكَبِّرِيْنَ وَتَنْقَاذُ إِلَيْهِ نَفُوسُ الْجَبَّارِيْنَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ عَلَى كُلِّ  
بِدَايَةٍ وَلَكَ الشُّكْرُ عَلَى كُلِّ نِهَآيَةٍ أَنْتَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ. اللَّهُمَّ اعْنِي عَلَى  
فِرَاشِ رَحْمَتِكَ بِمَنِّكَ وَأَخْرِسْنِي بِحَارِسِ حِفْظِكَ وَصَوْنِكَ وَرَدِّ نِيْ بِدَوَاءِ  
الْهَيْبَةِ وَأَخْبِسْنِي عَلَى سَرِيرِ الْعِظَمَةِ مَنَاجِيْاجِ الْبِهَاءِ وَاضْرِبْ عَلَى سِرَاقَاتِ  
الْحَفِظِ وَانْشُرْ عَلَى لُجَاءِ الْعِزِّ وَيَسِّرْ لِي الرِّزْقَ وَأَمْلَأْ بَاطِنِي خَشْيَةً وَرَحْمَةً  
وَأُظَاهِرْ عِظَمَةَ وَهْنِي وَمَلِكِي نَاصِيَةَ كُلِّ جَبَّارٍ غِيْبٍ وَشَيْطَانٍ مُرِيدٍ وَاعْصِي  
مَنْ الْخَطَا وَالزُّلْمَ وَأَيِّدْنِي فِي الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَ وَبِمَا  
اشْتَمَلْتُ عَلَيْهِ ذَاتِكَ بِمَا لَا يَفْلَهُ أَحَدٌ سِوَاكَ أَنْ تَضَلِّيَ عَلَى سَيِّدِ نَافِعِي  
الذَّاتِ الْمُحَمَّدِيَّةِ وَاللُّطْفَةِ الْأَحْمَدِيَّةِ سَمَاءِ الْأَسْرَارِ وَمُظْهِرِ الْأَنْوَارِ  
وَبَسِيْرَةِ الْيَكِّ أَنْ تُؤْمِنَ خَوْفِي وَتَقِيلَ غُرْبِي وَأَذْهَبَ حُرْصِي وَخَزْنِي وَكَمَلْ  
نُقْصِي وَخَذْلِي الْيَكِّ وَارْزُقْنِي الْقَنَاعَةَ وَلَا تَجْعَلْنِي مَقْتُونًا بِنَفْسِي مَخْجُونًا  
بِحَبْسِي وَانْكَشِفْ لِي مِنْ كُلِّ سَرْمَكُونٍ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ وَانْكَشِفْ بِلُطْفِ تَرَنَاجِ إِلَهِي  
أَرْوَاحَ الْأَوَّلِيَاءِ وَتَبَسِّطْ لَهُ نَفُوسَ السَّعَادَةِ فَلَكَ الْمَجْدُ الْأَوْسَعُ وَالْمُلْكُ  
الْأَجْمَعُ. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ كُلَّ اسْمٍ سَقِيَ فِي عِلْمِكَ أَنْكَ لَا تَمْنَعُ مِنَ السُّؤَالِ  
بِهِ طَالَمَا لَا تُرَدُّ مِنْ سَالٍ بِهِ خَائِبًا أَسْأَلُكَ أَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي فِيمَا أُرِيدُ أَنْ  
تُصَحِّبَنِي بِحُسْنِ الْعَاقِبَةِ أَنْكَ تَعْلَمُ مَا أُرِيدُ لَكَ مَقَالِيدُ الْأُمُورِ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ

شَرِّ قَلْبٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِسْمِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَّ تَفِيضُ  
عِلْمِي مِنْ مَلَائِكِ أَنْوَارِكَ مَا يَزُوغُنِي أَبْصَارُ الْأَعْدَاءِ خَاسِرَةٌ وَأَيْدِيهِمْ خَاسِرَةٌ وَإِنْ  
تَكْتُمْنِي فِي كُلِّ أَحْوَالٍ بِهَجْجَةٍ مِنْكَ تَرْتَاجُ إِلَيْهَا أَرْوَاحُ الْمُدْرِكِيْنَ وَتَشْخَصُ  
بِمَا أَبْصَارُ السَّاطِرِيْنَ وَتَسِيرُ بِهَا أَسْرَارُ الْعَارِفِيْنَ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَامُ الْغُيُوبِ وَ  
مُكَلِّمُهَا وَكَاشِفُ الْأَسْرَارِ وَ مِنْهُمْ فَلَكَ الْحَمْدُ وَالْمَدْحُ وَبِيَدِكَ الْخَيْرُ وَ  
الْفَضْلُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى أَنْبِيَائِكَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَأَوْلِيَائِكَ  
السَّالِحِيْنَ وَعَلَى أَهْلِ طَاعَتِكَ أَجْمَعِيْنَ وَبَلِّغْهُمْ سَلَامَنَا وَتَحِيَّتَنَا وَبَلِّغْنَا شَفَاعَتَهُمْ  
نَسْأَلُكَ وَأَمْنِيْنَا اللَّهُمَّ إِنِّي صُرْتُ رَجَائِي إِلَى وَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَأَخْسْتُ ظَنِّي فِي  
عَمْرِكَ الْعَظِيمِ فَارْحَمْنِي وَارْحَمْ وَالَّذِي وَاعْفُ لِي وَلِلْمُسْلِمِيْنَ وَلَا تُصْرِقْ  
رَحْمِي عَنْ وَجْهِكَ خَائِبًا وَلَا تَجْعَلْ حُسْنَ ظَنِّي فِي عَفْوِكَ كَاذِبًا. اللَّهُمَّ كَيْفَ  
تُصْبِرُ عَنْ بَابِكَ بِخَبِيَّةٍ وَقَدْ أَمَرْتَنَا بِدُعَائِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اللَّهُمَّ إِنِّي  
أَسْأَلُكَ أَنْ تُرَحِّمَنِي إِذَا انْقَضَى أَجَلِيْ وَانْقَطَعَ عَمَلِيْ وَبَسْتُ كَفْنِي وَفَارَقْتُ  
نَكْبَتِي يَا رَبِّ الْأَرْبَابِ يَا مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ يَا مَعْبِقَ الرِّقَابِ وَيَا كَاشِفَ الْعَذَابِ  
يَسِّبِي الضُّرَّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ بِسْمِ اللَّهِ الشَّافِي بِسْمِ الْكَافِي بِسْمِ اللَّهِ  
الْمُعَالِي أَلَمْ يَمْرُكْ بِهَلْ يَعَصْ حَمَقُ طَسَّ حَمَّ قَنْ فَالْهُ خَيْرُ  
خَالِطٍ هُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ.

اں کے بعد لا الہ الا اللہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ یا لطیف ۱۲۹ مرتبہ پڑھے۔ یا کافی  
۱۱۱ مرتبہ پڑھے یا حقیظ ۹۹۸ مرتبہ پڑھے  
وَبَلِّغُونَا ذَلِكَ بِمَا يُرِيدُ مِنْ أُمُورِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَسْتَجَابُ لَهُ قَدْرُ ذَلِكَ  
لِأَنَّهُ مِنَ الْأَسْرَارِ الْعَظِيمَةِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ  
وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ (شمس المعارف الکبریٰ ص ۱۶۱۳ جلد دوم)



## ایضاً دعا برائے دفع مصائب و شراعد از شمس المعارف

هَذَا الدُّعَاءُ بَرُوِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي زَيْدٍ الْقَبِيرِ وَالْحَقُّ أَنَّهُ شَرَعَ  
إِجَابَةً مِنْ هَذَا الدُّعَاءِ وَيُصَلِّحُ لِلدُّعَاءِ بِهِ عَلَى كُلِّ سُلْطَانٍ جَائِرٍ وَلِصَّ خَائِنٍ وَلِغِي  
الْمَصَائِبِ وَالشَّدَائِدِ وَهُوَ هَذَا  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ يَا مُوَضِّعَ كُلِّ شَكْوَى وَيَا شَاهِدَ كُلِّ بَخْوَى وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيٍّ وَيَا كَاشِفَ كُلِّ  
حَلِيٍّ مَامْنَجِي مُوسَى وَمُحَمَّدَ وَابْرَاهِيمَ الْخَلِيلَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ  
أَذْغُوكَ يَا إِلَهِي دُعَاءَ مَنْ اسْتَدَتْ فَاقَتُهُ وَضَعِيَتْ قُوَّتُهُ وَقَلَّتْ حِيلَتُهُ دُعَاءَ الْغَرِيْبِ  
الْمَلْمُوفِ الَّذِي لَا يَجِدُ لِكُشْفِ غَمِّ مَا تَزُولُ بِنَا مِنْ غَدَوْنَا وَغَدَوِكَ الشَّيْطَانِ  
الرَّجِيمِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَاعْتَوْنَا يَا اللَّهُ وَاعْتَوْنَا يَا اللَّهُ  
وَاعْتَوْنَا يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ يَا بَادِيَ لَا هِدَايَةَ لَكَ يَا دَائِمَ لَنَا وَلَكَ يَا خِيَّامُ  
النُّوْتَى يَا قَائِمَ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ إِلَهِي أَنْتَ اللَّهُ الْغَزِيْرُ الْجَبَّارُ لَا إِلَهَ  
إِلَّا أَنْتَ إِلَهًا وَاحِدًا اسْتَلْكَ بِكَلِمَاتِ التَّامَاتِ الْأَمْنِ وَالْعَفْوِ وَالْعَافِيَةِ وَالْمَغْفَاةِ  
الدَّائِمَةِ فِي الدِّينِ وَالْدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَالْأَهْلِ وَالْجَسَدِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ وَالْمُسْلِمِينَ  
أَجْمَعِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا  
أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَاكْشِفْ غَمِّي مَا تَزُولُ لِي مِنْ ضَيْقٍ وَكَلِمَا ارْذُثْ وَخِلْصُنِي جَلَا  
صَاحِبِئِلَا يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

(شمس المعارف ص ۸ ج ۳)

## قوت حافظہ اور ذہن کے لئے

اسم البصیر چینی کی طشتری پر سومرتیہ لکھے اور بارش کے پانی سے دھو کر جس کو پلائے اس کا ذہن  
کھل جائے گا اور حافظہ فوری ہوگا۔  
(شمس المعارف ص ۵۵ ج ۱)

الْبَصِيرِ اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ کوسات سو چھپاسی مرتبہ پانی پر دم کر کے جس کو پلایا جائے  
اس کا ذہن کھل جائے گا۔ حافظہ قوی ہوگا اور یہ پانی جس کو پلایا جائے اس کے دل میں اس کی محبت  
پیدا ہوگی۔

## عزت و نصرت اور ترقی رزق کے لئے

مندرجہ ذیل نقش کو لوہے یا تانبے کے ٹکڑے پر نقش کر کے اپنے گھر میں رکھے یہ نہ ہو تو کاغذ ہی پر لکھ  
کر اپنے پاس رکھے، لوگوں کی نظر میں عزت اور دشمنوں کے مقابلے میں نصرت اور رزق میں  
برکت ہوگی۔  
نقش

دراشمس المعارف ص ۵۵ ج ۱۲

ربنا	ع	ز	ی	ز	ح	ک	ی	م	یک
ع	م	ع	ز	ی	ز	ح	ک	یک	یک
توکل	ح	ک	ی	م	ع	ز	ی	ز	یک
وال	ی	ز	ح	ک	ی	م	ع	ز	یک
انب	م	ع	ز	ی	ز	ح	ک	ی	یک
وال	ک	ی	م	ع	ز	ی	ز	ح	یک
المص	ز	ح	ک	ی	م	ع	ز	ی	یک
ربنا	ز	ی	ز	ح	ک	ی	م	ع	یک
تجمع	ز	ی	ز	ح	ک	ی	م	ع	یک



## دکان اور تجارت میں برکت کے لئے

مندرجہ ذیل نقش کو لوہے یا تانبے کے پتر سے پر نقش کرائیں یا پھر کاغذ ہی پر لکھ کر دکان میں رکھیں۔  
انشاء اللہ برکت ہوگی۔

(ازئس المعارف ص ۸۸ ج ۲)

نقش

فقا	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۲	۲۰۳	۲۰۴	۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷	۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰	۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۴	۲۱۵	۲۱۶	۲۱۷	۲۱۸	۲۱۹	۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۳	۲۲۴	۲۲۵	۲۲۶	۲۲۷	۲۲۸	۲۲۹	۲۳۰	۲۳۱	۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴	۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷	۲۳۸	۲۳۹	۲۴۰	۲۴۱	۲۴۲	۲۴۳	۲۴۴	۲۴۵	۲۴۶	۲۴۷	۲۴۸	۲۴۹	۲۵۰	۲۵۱	۲۵۲	۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵	۲۵۶	۲۵۷	۲۵۸	۲۵۹	۲۶۰	۲۶۱	۲۶۲	۲۶۳	۲۶۴	۲۶۵	۲۶۶	۲۶۷	۲۶۸	۲۶۹	۲۷۰	۲۷۱	۲۷۲	۲۷۳	۲۷۴	۲۷۵	۲۷۶	۲۷۷	۲۷۸	۲۷۹	۲۸۰	۲۸۱	۲۸۲	۲۸۳	۲۸۴	۲۸۵	۲۸۶	۲۸۷	۲۸۸	۲۸۹	۲۹۰	۲۹۱	۲۹۲	۲۹۳	۲۹۴	۲۹۵	۲۹۶	۲۹۷	۲۹۸	۲۹۹	۳۰۰	۳۰۱	۳۰۲	۳۰۳	۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶	۳۰۷	۳۰۸	۳۰۹	۳۱۰	۳۱۱	۳۱۲	۳۱۳	۳۱۴	۳۱۵	۳۱۶	۳۱۷	۳۱۸	۳۱۹	۳۲۰	۳۲۱	۳۲۲	۳۲۳	۳۲۴	۳۲۵	۳۲۶	۳۲۷	۳۲۸	۳۲۹	۳۳۰	۳۳۱	۳۳۲	۳۳۳	۳۳۴	۳۳۵	۳۳۶	۳۳۷	۳۳۸	۳۳۹	۳۴۰	۳۴۱	۳۴۲	۳۴۳	۳۴۴	۳۴۵	۳۴۶	۳۴۷	۳۴۸	۳۴۹	۳۵۰	۳۵۱	۳۵۲	۳۵۳	۳۵۴	۳۵۵	۳۵۶	۳۵۷	۳۵۸	۳۵۹	۳۶۰	۳۶۱	۳۶۲	۳۶۳	۳۶۴	۳۶۵	۳۶۶	۳۶۷	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۰	۳۷۱	۳۷۲	۳۷۳	۳۷۴	۳۷۵	۳۷۶	۳۷۷	۳۷۸	۳۷۹	۳۸۰	۳۸۱	۳۸۲	۳۸۳	۳۸۴	۳۸۵	۳۸۶	۳۸۷	۳۸۸	۳۸۹	۳۹۰	۳۹۱	۳۹۲	۳۹۳	۳۹۴	۳۹۵	۳۹۶	۳۹۷	۳۹۸	۳۹۹	۴۰۰	۴۰۱	۴۰۲	۴۰۳	۴۰۴	۴۰۵	۴۰۶	۴۰۷	۴۰۸	۴۰۹	۴۱۰	۴۱۱	۴۱۲	۴۱۳	۴۱۴	۴۱۵	۴۱۶	۴۱۷	۴۱۸	۴۱۹	۴۲۰	۴۲۱	۴۲۲	۴۲۳	۴۲۴	۴۲۵	۴۲۶	۴۲۷	۴۲۸	۴۲۹	۴۳۰	۴۳۱	۴۳۲	۴۳۳	۴۳۴	۴۳۵	۴۳۶	۴۳۷	۴۳۸	۴۳۹	۴۴۰	۴۴۱	۴۴۲	۴۴۳	۴۴۴	۴۴۵	۴۴۶	۴۴۷	۴۴۸	۴۴۹	۴۵۰	۴۵۱	۴۵۲	۴۵۳	۴۵۴	۴۵۵	۴۵۶	۴۵۷	۴۵۸	۴۵۹	۴۶۰	۴۶۱	۴۶۲	۴۶۳	۴۶۴	۴۶۵	۴۶۶	۴۶۷	۴۶۸	۴۶۹	۴۷۰	۴۷۱	۴۷۲	۴۷۳	۴۷۴	۴۷۵	۴۷۶	۴۷۷	۴۷۸	۴۷۹	۴۸۰	۴۸۱	۴۸۲	۴۸۳	۴۸۴	۴۸۵	۴۸۶	۴۸۷	۴۸۸	۴۸۹	۴۹۰	۴۹۱	۴۹۲	۴۹۳	۴۹۴	۴۹۵	۴۹۶	۴۹۷	۴۹۸	۴۹۹	۵۰۰	۵۰۱	۵۰۲	۵۰۳	۵۰۴	۵۰۵	۵۰۶	۵۰۷	۵۰۸	۵۰۹	۵۱۰	۵۱۱	۵۱۲	۵۱۳	۵۱۴	۵۱۵	۵۱۶	۵۱۷	۵۱۸	۵۱۹	۵۲۰	۵۲۱	۵۲۲	۵۲۳	۵۲۴	۵۲۵	۵۲۶	۵۲۷	۵۲۸	۵۲۹	۵۳۰	۵۳۱	۵۳۲	۵۳۳	۵۳۴	۵۳۵	۵۳۶	۵۳۷	۵۳۸	۵۳۹	۵۴۰	۵۴۱	۵۴۲	۵۴۳	۵۴۴	۵۴۵	۵۴۶	۵۴۷	۵۴۸	۵۴۹	۵۵۰	۵۵۱	۵۵۲	۵۵۳	۵۵۴	۵۵۵	۵۵۶	۵۵۷	۵۵۸	۵۵۹	۵۶۰	۵۶۱	۵۶۲	۵۶۳	۵۶۴	۵۶۵	۵۶۶	۵۶۷	۵۶۸	۵۶۹	۵۷۰	۵۷۱	۵۷۲	۵۷۳	۵۷۴	۵۷۵	۵۷۶	۵۷۷	۵۷۸	۵۷۹	۵۸۰	۵۸۱	۵۸۲	۵۸۳	۵۸۴	۵۸۵	۵۸۶	۵۸۷	۵۸۸	۵۸۹	۵۹۰	۵۹۱	۵۹۲	۵۹۳	۵۹۴	۵۹۵	۵۹۶	۵۹۷	۵۹۸	۵۹۹	۶۰۰	۶۰۱	۶۰۲	۶۰۳	۶۰۴	۶۰۵	۶۰۶	۶۰۷	۶۰۸	۶۰۹	۶۱۰	۶۱۱	۶۱۲	۶۱۳	۶۱۴	۶۱۵	۶۱۶	۶۱۷	۶۱۸	۶۱۹	۶۲۰	۶۲۱	۶۲۲	۶۲۳	۶۲۴	۶۲۵	۶۲۶	۶۲۷	۶۲۸	۶۲۹	۶۳۰	۶۳۱	۶۳۲	۶۳۳	۶۳۴	۶۳۵	۶۳۶	۶۳۷	۶۳۸	۶۳۹	۶۴۰	۶۴۱	۶۴۲	۶۴۳	۶۴۴	۶۴۵	۶۴۶	۶۴۷	۶۴۸	۶۴۹	۶۵۰	۶۵۱	۶۵۲	۶۵۳	۶۵۴	۶۵۵	۶۵۶	۶۵۷	۶۵۸	۶۵۹	۶۶۰	۶۶۱	۶۶۲	۶۶۳	۶۶۴	۶۶۵	۶۶۶	۶۶۷	۶۶۸	۶۶۹	۶۷۰	۶۷۱	۶۷۲	۶۷۳	۶۷۴	۶۷۵	۶۷۶	۶۷۷	۶۷۸	۶۷۹	۶۸۰	۶۸۱	۶۸۲	۶۸۳	۶۸۴	۶۸۵	۶۸۶	۶۸۷	۶۸۸	۶۸۹	۶۹۰	۶۹۱	۶۹۲	۶۹۳	۶۹۴	۶۹۵	۶۹۶	۶۹۷	۶۹۸	۶۹۹	۷۰۰	۷۰۱	۷۰۲	۷۰۳	۷۰۴	۷۰۵	۷۰۶	۷۰۷	۷۰۸	۷۰۹	۷۱۰	۷۱۱	۷۱۲	۷۱۳	۷۱۴	۷۱۵	۷۱۶	۷۱۷	۷۱۸	۷۱۹	۷۲۰	۷۲۱	۷۲۲	۷۲۳	۷۲۴	۷۲۵	۷۲۶	۷۲۷	۷۲۸	۷۲۹	۷۳۰	۷۳۱	۷۳۲	۷۳۳	۷۳۴	۷۳۵	۷۳۶	۷۳۷	۷۳۸	۷۳۹	۷۴۰	۷۴۱	۷۴۲	۷۴۳	۷۴۴	۷۴۵	۷۴۶	۷۴۷	۷۴۸	۷۴۹	۷۵۰	۷۵۱	۷۵۲	۷۵۳	۷۵۴	۷۵۵	۷۵۶	۷۵۷	۷۵۸	۷۵۹	۷۶۰	۷۶۱	۷۶۲	۷۶۳	۷۶۴	۷۶۵	۷۶۶	۷۶۷	۷۶۸	۷۶۹	۷۷۰	۷۷۱	۷۷۲	۷۷۳	۷۷۴	۷۷۵	۷۷۶	۷۷۷	۷۷۸	۷۷۹	۷۸۰	۷۸۱	۷۸۲	۷۸۳	۷۸۴	۷۸۵	۷۸۶	۷۸۷	۷۸۸	۷۸۹	۷۹۰	۷۹۱	۷۹۲	۷۹۳	۷۹۴	۷۹۵	۷۹۶	۷۹۷	۷۹۸	۷۹۹	۸۰۰	۸۰۱	۸۰۲	۸۰۳	۸۰۴	۸۰۵	۸۰۶	۸۰۷	۸۰۸	۸۰۹	۸۱۰	۸۱۱	۸۱۲	۸۱۳	۸۱۴	۸۱۵	۸۱۶	۸۱۷	۸۱۸	۸۱۹	۸۲۰	۸۲۱	۸۲۲	۸۲۳	۸۲۴	۸۲۵	۸۲۶	۸۲۷	۸۲۸	۸۲۹	۸۳۰	۸۳۱	۸۳۲	۸۳۳	۸۳۴	۸۳۵	۸۳۶	۸۳۷	۸۳۸	۸۳۹	۸۴۰	۸۴۱	۸۴۲	۸۴۳	۸۴۴	۸۴۵	۸۴۶	۸۴۷	۸۴۸	۸۴۹	۸۵۰	۸۵۱	۸۵۲	۸۵۳	۸۵۴	۸۵۵	۸۵۶	۸۵۷	۸۵۸	۸۵۹	۸۶۰	۸۶۱	۸۶۲	۸۶۳	۸۶۴	۸۶۵	۸۶۶	۸۶۷	۸۶۸	۸۶۹	۸۷۰	۸۷۱	۸۷۲	۸۷۳	۸۷۴	۸۷۵	۸۷۶	۸۷۷	۸۷۸	۸۷۹	۸۸۰	۸۸۱	۸۸۲	۸۸۳	۸۸۴	۸۸۵	۸۸۶	۸۸۷	۸۸۸	۸۸۹	۸۹۰	۸۹۱	۸۹۲	۸۹۳	۸۹۴	۸۹۵	۸۹۶	۸۹۷	۸۹۸	۸۹۹	۹۰۰	۹۰۱	۹۰۲	۹۰۳	۹۰۴	۹۰۵	۹۰۶	۹۰۷	۹۰۸	۹۰۹	۹۱۰	۹۱۱	۹۱۲	۹۱۳	۹۱۴	۹۱۵	۹۱۶	۹۱۷	۹۱۸	۹۱۹	۹۲۰	۹۲۱	۹۲۲	۹۲۳	۹۲۴	۹۲۵	۹۲۶	۹۲۷	۹۲۸	۹۲۹	۹۳۰	۹۳۱	۹۳۲	۹۳۳	۹۳۴	۹۳۵	۹۳۶	۹۳۷	۹۳۸	۹۳۹	۹۴۰	۹۴۱	۹۴۲	۹۴۳	۹۴۴	۹۴۵	۹۴۶	۹۴۷	۹۴۸	۹۴۹	۹۵۰	۹۵۱	۹۵۲	۹۵۳	۹۵۴	۹۵۵	۹۵۶	۹۵۷	۹۵۸	۹۵۹	۹۶۰	۹۶۱	۹۶۲	۹۶۳	۹۶۴	۹۶۵	۹۶۶	۹۶۷	۹۶۸	۹۶۹	۹۷۰	۹۷۱	۹۷۲	۹۷۳	۹۷۴	۹۷۵	۹۷۶	۹۷۷	۹۷۸	۹۷۹	۹۸۰	۹۸۱	۹۸۲	۹۸۳	۹۸۴	۹۸۵	۹۸۶	۹۸۷	۹۸۸	۹۸۹	۹۹۰	۹۹۱	۹۹۲	۹۹۳	۹۹۴	۹۹۵	۹۹۶	۹۹۷	۹۹۸	۹۹۹	۱۰۰۰
-----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	------

فقا  
استغ  
رب  
ان  
ک  
غف  
رس  
الم

## عملیات مجربہ از کتاب الرحمہ فی الطب والحکمہ علامہ سیوطی

### برائے درد سر مجرب

آیات ذیل لکھ کر سر پر باندھیں۔

تَهْنِئَتُكَ ذِكْرُ رَحْمَةِ رَبِّكَ عَبْدَهُ ذِكْرِيَا اذْ نَادَى رَبَّهُ نِدَاءً حَقِيْقًا لَمْ يَسْمَعْ  
تَهْدِيْكَ يُوْحٰى اِلَيْكَ وَاِلَى الْبٰتِنِ مِنْ قَبْلِكَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ  
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كُمْ مِنْ نِّعْمَةِ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ قَلْبٍ خَاشِعٍ وَغَيْرِ خَاشِعٍ وَكُمْ مِنْ  
بِعْمَةِ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ عَرَقٍ سَاكِنٍ وَغَيْرِ سَاكِنٍ اَسْكُنْ اِيَّهَا الْوَجْعَ يَحْقِيقُ مِنْ سَكْنٍ لَهُ  
مَا فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

### آنکھوں کے درد کے لیے

مندرجہ ذیل اسماء لکھ کر آنکھوں پر باندھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِيْمَانًا اِسْتِسْلَامًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَفْضَالًا وَ  
اِنْعَامًا وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اِكْبَارًا وَاعْظَامًا لِخَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ  
اَللّٰهُمَّ رَبِّ قَبَسٍ قَابَسٍ وَكَيْلٍ دَامِسٍ ذَبْحَرٍ طَامِسٍ وَحَجَرِيَا مَسٍ يَغْلُمُوْنَ فِي  
غَيْبِ الْعِيَانِ اَللّٰهُمَّ اَعِمَّ عَيْنِ الْمُعَيَّنِ قُلِّ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ  
شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ النَّفْثِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَلَا حَوْلَ  
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اَجْمَعِيْنَ



برائے حفاظت حمل

مندرجہ ذیل آیات اور دعائیں کاغذ پر لکھ کر حاملہ عورت اس طرح استعمال کرے کہ تعویذ نافعہ پر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَّ اللَّهَ يُمِصُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكْتُهُمَا مِنْ أَجَدٍ مِنْ بَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا وَيُمِصُّ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرُؤُوفٌ رَحِيمٌ. اللَّهُ حَافِظُ مَا فِي بَطْنِ هَذَا الْحَامِلِ وَرَبُّنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَذْقَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَنْ نَدْعُوهُ مِنْ دُونِهِ الْهَذَا لَقَدْ قُلْنَا إِذْ شَطَطًا فَضَرَبْنَا عَلَى إِذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَظِيمًا يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ يَمِينًا يَشْمَالًا مِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَى وَمَا تَغِيصُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزِدَادُ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَشِئْمَاءَ سِنِينَ وَارْدَاذُ شَعَارٍ هَبْ لِي حُكْمًا وَالْجَنِّ بِالصَّالِحِينَ يَكْفُرْنَ هَذَا بِإِسْحَاقَ وَمِنْ وَرَاءِ إِسْحَاقَ يَعْقُوبَ قَالَ كَذَلِكَ قَالَ رَبِّكَ إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ.

## برائے دروازہ وسہولت پیدائش

مندردہ ذیل آیات چینی کی پلٹ پر لکھ کر پانی میں دھولیا جائے یہ پانی عورت کو پلائیں اور اس کے پیٹ پر بھی لگائیں دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِذَا اسْمَاءُ انْشَقَّتْ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَإِذَا الْأَرْضُ  
مُدَّتْ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ . يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَسُوا  
عَشِيئَةً أَوْ ضَحَاةً . لَمْ يَلْبَسُوا إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ بَلَاغٌ لَقَدْ كَانَ فِي قَصصِهِمْ عِبْرَةٌ  
الْأُولَى الْبَابُ وَلَكِنْ تَصْدِيقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلُ كُلِّ شَيْءٍ وَهَذِهِ رَحْمَةٌ  
لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ .

ایضاً برائے سہولت ولادت

یہاں پر ایک دفعہ جینی کی پلٹ پر لکھ کر پانی سے دھو لیں۔ یہ پانی عورت کو پلایا جائے اور ہاتھ پر لگا کر عورت کے پیٹ پر بھی لگائیں۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ . لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ  
الْعَظِيمِ صَدَقَ اللَّهُ الْعَظِيمُ الْكَرِيمُ . كَانَتْهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبِسُوا إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ  
تِلَاغٌ

برائے گریہ طفل

جو بچہ غیر معمولی طور پر روتا ہو اس کے لیے یہ دعا ایک کاغذ پر لکھ کر گلے میں باندھ لی جائے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَهُ مَأْسَكُنْ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ .  
 آمَنَ هَذَا الْحَدِيثُ تَعَجُّبُونَ وَتَضَحَّكُونَ وَلَا تَبْكُونَ فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا أَلَمْ  
 نَرَأِ رَيْكَ كَيْفَ مَذَّ الْبَطْلَ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ مَسَاكِنَ أَنْتُمْ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا .  
 (بحوالہ: میرے والد ماجد اور ان کے مجرب عملیات / مفتی محمد شفیع صاحب)



## پاگل کرنے والا جادو

سحر جنون سے مراد وہ سحر یا جادو ہے جس سے انسان اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھتا ہے۔ اور عموماً لوگ اسے پاگل یا مجنون کہتے ہیں۔ اور وہ کسی کے قابو میں نہیں آتا۔ اور ایسے فرد کو زنجیروں میں باندھ کر رکھنا پڑتا ہے۔ بڑی مشکل سے قابو میں آتا ہے۔

### علامات

سحر جنون کی عمومی علامات حسب ذیل ہیں۔

- 1- پریشان خیالی، بانٹنگی، شدید نسیان، بے نکی اور بے معنی باتیں، ٹکٹکی باندھ کر اور میزمری نگاہ سے دیکھنا۔
- 2- اپنی ظاہری شکل و صورت سے لاپرواہی۔
- 3- منہ اٹھا کر ادھر ادھر دیکھے بغیر سیدھا چلتے رہنا۔ اور غیر آباد جگہوں پر سونا۔

### سبب

اس میں سحر کے ذریعے انسان کے دماغ پر ضرب لگادی جاتی ہے۔ جس سے دماغ سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیت کھو بیٹھتا ہے۔ کیونکہ انسانی حسن سماعت، عقل و فکر پر شدید دباؤ پڑتا ہے۔ اور ایک قسم کا پردہ سا حائل ہو جاتا ہے۔ جس سے انسان کے اندر علامات جنون ظاہر ہو جاتی ہے۔ عرف عام میں لوگ دماغ الٹ جانا سے تعبیر کرتے ہیں۔

اس قسم کے مسموم کا علاج بے حد مشکل اور صبر آزما ہوتا ہے۔ کیونکہ اس قسم کا مریض بڑی مشکل سے قابو آتا ہے۔ اور معالج اور علاج کروانے والے دونوں کو لنگھی کا ناچ نچانے کی کوشش کرتا ہے۔ بہر حال اس کا علاج کوئی مشکل مرحلہ نہیں ہے۔ البتہ انتہائی صبر اور کم از کم تین ماہ کا عرصہ درکار ہوتا ہے۔ جس سے مریض درست ہو جاتا ہے۔

ذیل کے اعمال اس قسم کے علاج کے لیے بے حد مفید اور نافع ہیں۔

دریا یا نہر سے پانی لائیں اور اس پانی میں ڈھائی چمچ چائے والا نمک ڈالیں اور اس پانی کو گرم کر کے اس پر سورہ البقرہ کی ابتدائی پانچ آیات الم ذالک الكتاب سے لایو منون تک سورہ بقرہ کی آیت نمبر (۱۰۲) واتبعوا ماتتلو الشیطن سے لو کائنو یعملون تک:

آیت نمبر ۱۶۳/۱۶۴ والہکم الہ واحد سے لایت لقوم یعملون تک۔ آیت الکرسی اور آخری تین آیات (۲۸۳) تا (۱۲۸۶) من الرسول بما انزل الیہ سے فأنصرونا علی القوم الکفرین تک سات سات مرتبہ (جبکہ آیت الکرسی میں آخری جزو آیات کو سات سات مرتبہ ہر بار دہراتا ہے۔)

اس کے بعد سورہ آل عمران آیت نمبر (۱۸) تا (۱۹) شہد اللہ انہ لا الہ الا ہو سے سریع الحساب تک سات مرتبہ۔

سورہ اعراف کی آیات (۵۴) تا (۵۶) ان ربکم الذی خلق السموت والارض نامن المحسنین تک گیارہ مرتبہ اور آیت نمبر (۲۰) او القی السحرة سجدین (۲۱ مرتبہ) سورہ حن کی آیات (۳۳) تا (۳۶) یمعشر الجن والانس سے فبای الا ربکما نکذبین تک (اکتالیس مرتبہ) سورہ جن کی ابتدائی آیات قل اوحی الی سے شہابا جدا تک اکیس مرتبہ اسم الہی علی ایک سو ایک مرتبہ۔

سورہ اخلاص، سورہ فلق اور سورہ الناس اکیس مرتبہ ہر ایک سورہ پڑھ کر دم کریں۔ اور اس پانی کو مجنوں کی بندھی ہوئی حالت میں دائیں طرف اور بائیں طرف سے باری باری مجنوں کے اوپر اس طرح ڈالیں کہ دائیں طرف والا سورہ رحمان کی آیات نمبر (۳۳) یمعشر الجن سے الابلطان تک اور بائیں طرف والا سورہ جن کی ابتدائی آیت نمبر انا چار تک یعنی قل اوحی الی سے علی اللہ شططا تک پڑھتے ہوئے پانی اس کے اوپر سے بہائیں۔ (نوٹ) اس بات کی کوشش کریں۔ کہ پانی گندی جگہ پر نہ گرے۔ بعد از غسل ایسے مجنوں کو درج بالا آیات کے ساتھ ساتھ ذیل کی سورہ ہائے مبارکہ کی ذیل کی آیات بھی اتنی ہی تعداد میں پڑھ کر صبح، عصر اور



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
عشاء کے بعد بلند آواز سے ورد کر کے دم بھی کریں۔

وہ آیات یہ ہیں۔

سورہ الاعراف کی آیات نمبر (۱۱۷) تا (۱۲۲) تک یعنی واو حینا الی موسیٰ سے  
رب مر سی و ہارون تک اکیس مرتبہ۔

سورہ یونس کی آیات نمبر (۸۱) تا (۸۲) تک یعنی فلما القوا قال موسیٰ سے  
ولو کره المجرمون تک اکتالیس مرتبہ۔

سورہ طہ کی آیت ۲۹ والی مافی سے حیث اتنی تک اکیس مرتبہ۔

سورہ المؤمنون کی آیات (۱۱۵) تا (۱۱۸) تک افسحبتکم انما خلقکم سے  
خیر الرحمن تک اکیس مرتبہ۔

سورہ الاحقاف کی آیات نمبر (۲۹) تا (۳۲) واذصر فنا الیک ناضل میں تک  
گیارہ مرتبہ سورہ القف کی آیات (۱) تا (۱۰) سبح للہ مافی السموات سے غذاب الہم  
تک گیارہ مرتبہ سورہ الحشر کی آیات (۲۱) تا (۲۳) لو انزلنا هذا القرآن سے  
وہو العزیز الحکیم تک گیارہ مرتبہ۔

درو پاک اللہم صلی علی سیدنا محمد ن النبی الامی الجیب العالی  
القدر العظیم الجاہ بقدر عظمۃ ذاتک و تریاق الاغیار ومفتاح الیسار ومحمد  
المختار سرا وجہرا اللہم صلی علی محمد فی الاولین والآخرین فی الملائ  
الاعلیٰ الی یوم الدین ۱۵ اکتالیس مرتبہ۔  
پڑھ کر دم کریں۔

اگر ممکن ہو تو اس کے کمرے میں کسی کیسٹ ریکارڈ پر رات بھر کے لیے سورہ جن کی  
تلاوت کا کیسٹ معتدل آواز سے چلایا کریں۔

ایک ماہ کے عمل مسلسل کے بعد اس میں شفا کی مناسبت سے ترمیم کر سکتے ہیں۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
انشاء اللہ جیسے جیسے عمل کی برکات ظاہر ہوں گی۔ مریض مجنون صحت یاب ہوتا جائے

گھبرانے کی ضرورت بالکل نہیں ہے۔

۱۔ غسل والا کام اکیس روز مسلسل کریں اس کے بعد ہفتہ میں دو دن اتوار اور بدھ کے  
روز کیا کریں۔

۲۔ مندرجہ بالا عمل کے ساتھ ساتھ ذیل کا عمل بھی جاری رکھیں۔  
۱۔ باوضو حالت میں قبلہ رخ ہو کر سفید کاغذ پر سورہ جن کی دس آیات قل اوحسی سے

رسد تک زعفران و گلاب سے تحریر فرمادیں۔ ان کے نیچے آیت الکرسی چہار نقل تحریر فرمادیں اور  
اس نقش کو پانی والی بوتل میں ڈال کر اس پر انہی آیات کا اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور یہ پانی  
عام پانی کی جگہ مریض کو پلایا کریں۔ بوتل کا پانی ختم ہونے پر نیا پانی بنالیں۔

۳۔ چالیس یوم کے بعد ذیل کی آیات مبارکہ لکھ کر مریض کے سر پر باندھ دیں۔

### آیت مبارکہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم لا یواخذکم اللہ باللغو فی ایمانکم (سات مرتبہ)

۴۔ ذیل کے نقوش بھی چالیس یوم باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر زعفران و گلاب سے  
تیار کریں اور ایسے مریض کے بازوؤں پر روزانہ اول بدل کر کے باندھیں۔ یعنی جو پہلے روز  
دائیں بازو پر باندھا ہے۔ اسے اگلے دن بائیں بازو پر اور بائیں بازو والا نقش دائیں بازو پر  
باندھیں۔ ان نقوش کا باہمی تبدیل تا مکمل شفاء جاری رکھیں۔ لیکن ان نقوش کو باندھنے سے پہلے  
گیارہ روز پیہ فراء میں خیرات تقسیم کر دیں۔ مجرب عمل ہے۔



روز اول

محمد محمد محمد

اللهم محمد صل محمد علی محمد

محمد محمد محمد

نقش دوم (بایاں بازو)

روز دوم

۳۵۰۱	۳۵۰۴	۳۵۰۷	۳۴۹۳
۳۵۰۶	۳۴۹۴	۳۵۰۰	۳۵۰۵
۳۴۹۵	۳۵۰۹	۳۵۰۲	۳۴۹۹
۳۵۰۳	۳۴۹۸	۳۴۹۶	۳۵۰۸

چالیس یوم کے عمل نمبر ۱ کے ساتھ ذیل کا عمل کرنا بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔

(اجازت ہے)

اس مقصد کے لیے روغن کنجد لے کر اس پر آیات ذیل ستر مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اس کے ساتھ آیت الکرسی سترہ مرتبہ اور سورہ والناس گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور روزانہ اس نیم گرم تیل کی مالش سر کی چھوٹا (سر کو بالوں سے صاف کر لیں)۔ سے لے کر بالائے ناف تک کریں۔

انشاء اللہ اس عمل سے جنون و پاگل پن کے تمام اثرات ختم ہو جائیں گے۔

آیات یہ ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۵ قل اللهم مالک المک تؤتی الملك من نشاء

وتنزع الملك ممن تشاء وتعز من تشاء وتزل من تشاء بيدک الخير انک علی کل شی قدیر تولج الیل فی النہار وتولج النہار فی الیل وتخرج الحي من البیت وتخرج الميت من الحي وترزق من تشاء بغير حساب وتنزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمؤمنین  
بسمشر الجن والانس ان استطعتم ان تنفذوا من قطار السموت والارض فانفذوا لاتنفذون الا بسلطن  
درود شفاء بھی اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔



## سحر حجب

عام طور پر یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ لوگ جب بچی بچے کی شادی کرتے ہیں تو ان کے پیش نظر اکثر یہ ہوتا ہے کہ میاں بیوی کے درمیان صدا محبت رہے۔ اور ہر فریق کی کوشش کہ وہ ایک دوسرے کے زیر اثر رہیں۔ اور لڑکے والوں کی نظر میں بیوی مرد کی محبت اور اطاعت میں اندھی ہو جائے اور بیوی کے والدین کی کوشش ہوتی ہے کہ مرد بیوی کی محبت اور اطاعت میں بالکل اندھا ہو جائے۔ اور ہر بات بلا چون و چرا اس ماننا رہے۔ اور دوسرے عزیز واقارب سے دور رہے۔ اور زیادہ تر کام عورت کی طرف سے ہی ہوتا ہے۔

اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ جائز طریق کار کو چھوڑ کر اٹلے سیدھے تعویذات، نقوش، سحر کا سہارا لیا جاتا ہے۔ اور اللہ رب العزت اور اس کے رسول مبین کی تعلیمات اور فراموش فراموش کر دیا جاتا ہے۔ اور بجائے عزت و آبرو کے ذلت کے گڑھوں میں گڑ گڑھیلے نقوش اور تاجاتی کاراج ہو جاتا ہے۔ اور اس گھر سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے برکت اٹھائی جاتی ہے۔ اس سلسلہ میں ارشاد نبی پاک ﷺ ہے۔

ان الرقی والسماںم والتولة شرک (بے شک دم، تعویذات اور خاندان کے نام میں محبت ڈالنے والی شے شرک ہے) کیونکہ اس کی وجہ شرک غلط عقیدہ اور اللہ تعالیٰ کی مرضی و مقدر یقین کامل نہ ہوتا ہے۔

## سحر حجب کی علامات

حد سے زیادہ محبت، بیوی کے بغیر ایک پل بھی نہ رہنا۔ بیوی کی اندھی فرماں برداری ہر وقت جماع کی شدید خواہش، والدین اور بہن بھائیوں کی باتوں کو غلط سمجھنا۔ بزرگان کی باتوں کا مذاق اڑانا۔ بیوی کی جائز و ناجائز خواہشات کی خاطر اپنی چادر سے زائد پاؤں پسا زنا اور نتیجے میں پریشان حال اور مفلوج وغیرہ ہونا۔ ہاتھ پاؤں تن ہونا اور سینے یا معدے میں آگ بھڑکن اور درد بہت وغیرہ۔

## سحر کا طریقہ کار

عالمین اور جادو گرا یہ مرد وغیرہ کا کوئی تن کا کپڑا منگواتے ہیں۔ جس سے پسینے وغیرہ کی بو وغیرہ آتی ہو۔ پھر اس پر مختلف قسم کے اعمال کے ذریعہ تحریک دیا کرتا ہے۔ یا شیطانی نقوش بناتا ہے۔ اور پھر اس کو ویران جگہ قبرستان میں دفن کر دیتا ہے۔ یا پھر ویران کنوئیں میں پھینک دیتا ہے۔ اسی طرح کھانے پینے کی چیزوں پر دم کر کے دیتا ہے۔ اور یہ چیزیں خاوند کی کھانے پینے کی اشیاء میں ملا کر اس کو کھلائی جاتی ہیں۔

اس سحر کی بدولت بعض اوقات منفی اثرات نمودار ہو جاتے ہیں۔ خاوند نامعلوم بیماری میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ یا نفرت کی ایک ایسی ان دیکھی دیوار قائم کر لیتا ہے کہ وہ نہ صرف اپنی بیوی بلکہ بغیر سوچے سمجھے ایسے کام انجام دینے شروع کر دیتا ہے کہ ہر ایک اس سے دور بھاگتا ہے۔ حتیٰ کہ وہ بلا وجہ اپنی بیوی کو طلاق تک دینے پر آمادہ ہو جاتا ہے۔ اور اکثر اوقات اپنے اس عمل کو کر گزرتا ہے۔ خواہ بعد میں پچھتاوا تا عمر اسے بھی رہے اور اس کی بیوی بھی اس پچھتاوے کی آگ میں ساری زندگی سلگتی رہے۔

## اسباب سحر حجب

اگرچہ اس کے اسباب تو بے شمار ہیں۔ لیکن بڑے بڑے اسباب میں سے ذیل کے اسباب نمایاں ہوتے ہیں۔

- 1- باہمی اختلافات کی وجہ سے نزاع کا پیدا ہونا اور ہٹ دھرمی اور ضد کا باعث بن جانا۔
- 2- مال و دولت کی صورت میں مال پر اپنا حق جتلا نا اور لالچ کرنا۔
- 3- بیوی قدرے کم خوبصورت ہونا اور اس احساس پر کہ کہیں خاوند اس کو چھوڑ کر دوسری عورت کے چنگل میں نہ پھنس جائے اور اسے اور اس کی اولاد کو چھوڑ کر دوسری عورت سے شادی نہ چالے۔



- 4- مرد کے والدین کے عمل و فعل کو ناپسند کرنا اور ان کی ہر جائز و ناجائز بات کو بھی اپنے لیے برا گردانا اور مرد کو ان سے علیحدہ کرنے کی شدید خواہش وغیرہ۔
- 5- اشتراکی کاروبار میں اس بات کو اپنے لیے مضرت جاننا کہ خاوند میرے اور میری اولاد پر دوسروں کو ترجیح دے رہا ہے۔ اور یوں میرے حقوق پامال کر رہا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

### علاج

ذیل کے اعمال اس کے شافی علاج کے لئے اور مجرب ہیں البتہ علاج اس طریق سے کیا جائے کہ بیوی یا سحر کرنے والے کے علم میں علاج کی بھٹک نہ پڑے۔ ورنہ ایسی صورت میں وہ علاج میں رکاوٹ ڈالنے کے لئے ہر حربہ اختیار کر سکتے ہیں۔ جس سے علاج میں پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اور انسان حوصلہ ہار کر تقدیر کا لکھا سمجھ کے بے بسی سے اپنے آپ کو اس لہر کے حوالے کر دیتا ہے۔ اور اس طرح اس کا شافی مطلق پر اعتقاد متزلزل ہو کر اس کو راہ گمراہی میں دھکیل دیتا ہے۔ (ذیل کے عمل کی فقیر کی طرف سے اجازت ہے۔)

1- دریا یا نہر سے پانی لائیں اور اس میں قدرے نمک ملائیں اس پانی کو گرم کریں اور اس پر ذیل کی آیات و کلمات کا دم کریں۔ اور کسی علیحدہ جگہ پر روزانہ سات یوم تک غسل فرما دیں۔

آیات یہ ہیں۔

والقی السحرة ساجدين (۱۷ مرتبہ)

فاتقوا الله ما استطعتم واسمعوا واطيعوا (۳۱ مرتبہ)

فلما جاء السحرة، ماجئتم به السحر ان الله سيطله (۳۱ مرتبہ)

ولا يفلح السحر حيث اتى (۳۱ مرتبہ)

سورة الناس (۱۷ مرتبہ) (علی ۳۱ مرتبہ)

اس کے بعد ذیل کی آیات اور درود پاک کا با وضو حالت میں ایک بوتل پانی بنائیں اور

صبح نہارت، بعد از عصر اور رات کو سوتے وقت اس پانی کے پانچ گھونٹ اس الفاظ کے ساتھ پی لیں۔

بسم الله الرحمن شافى الشفاء فى السحر الحب بحق لا اله الا الله  
 محمد رسول الله اس عمل کو اکتالیس یوم تک جاری رکھیں۔ جب بوتل والا پانی ختم ہو جائے تو اسے دوبارہ بنالیں۔ اور اپنے جذبات پر حتی الوسع کنٹرول کرنے کی کوشش کریں۔

### آیات حسب ذیل ہیں

(i) والھکم الہ واحد لا الہ الاھو الرحمن الرحیم (۳۱ مرتبہ)

(ii) والقی السحرة ساجدين (۳۱ مرتبہ)

(iii) فاتقوا الله ما استطعتم واطيعوا فلما جاء السحرة ماجئتم به السحر ان

الله سيطله (۳۱ مرتبہ)

(iv) سورة رحمان (۳ مرتبہ) (v) سورة مزمل (۳ مرتبہ)

(vi) آية الكرسي۔ اکیس مرتبہ (vii) سورة فلق اور سورة الناس (۲۱ مرتبہ)

درود پاک: اللهم صل على محمد وعلى آل محمد بعدد كل ذرة مائة الف

مرة وبارك وسلم (اکتالیس مرتبہ)

2- ذیل کا عمل بھی بے حد مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر بعد از نماز ظہر ذیل کا نقش زعفران و گلاب تین عدد بنائیں۔ ایک نقش موم جامہ کر کے گلے یا سیدھے بازو میں دوسرا نقش رات کو سوتے وقت اس آیت مبارکہ کو اکتالیس مرتبہ پڑھ کر اپنے سینے پر پھونک لگا کر سینے کے مقام پر انہیں بنیان کے ساتھ اندر کی طرف کسی پن یا دھاگے سے ٹانگ لیں۔ باور رہے۔ کہ نقش موم جامہ شدہ ہو۔ اور بننے کے اوپر جسم سے مس کر رہا ہو۔ یہ کام گیارہ روز کرنا ہے۔

تیسرا نقش کسی بوتل میں پانی لے کر ڈال لیں۔ اور اس کا پانی روزانہ صبح نہار منہ تین



سکھوت، بسم اللہ شافی حق شافی کلمہ کر پئی لیں۔ جب پانی ختم ہو جائے تو نیا نقش بنا کر نقش میں ڈالیں۔ پانی کے اوپر گیارہ مرتبہ درود شفاء بھی پڑھ کر دم کریں۔ انشاء اللہ اعونہ العظیم اس مرضی سے نجات مل جائے گی۔ پانی پینے والا کام چالیس روز جاری رہے گا۔  
نقش:

۴۱۶۷۵	۴۱۶۸۸	۴۱۶۸۵	۴۱۶۸۲
۴۱۶۸۶	۴۱۶۸۱	۴۱۶۷۶	۴۱۶۸۷
۴۱۶۸۰	۴۱۶۸۳	۴۱۶۹۰	۴۱۶۷۷
۴۱۶۸۹	۴۱۶۷۸	۴۱۶۷۹	۴۱۶۸۴

وَأَلْقَى السَّحْرَةَ سَاجِدِينَ. مَا جِئْتُمْ بِهِ  
السَّحْرَ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ. قُلْ أَعُوذُ  
بِرَبِّ النَّاسِ مَا لَكَ النَّاسِ إِلَهَ النَّاسِ  
دَفْعَ شُودِ سَحَرِ النَّاسِ بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

## آیات مبارکہ

وَأَلْقَى السَّحْرَةَ سَاجِدِينَ مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحْرَ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ.

## درود شفاء

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طَبَّ الْقُلُوْبِ وَدَوَّانِيْهَا وَعَافِيَةَ الْاَبْدَانِ  
وَشِفَافِيْهَا وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بَعْدَ كُلِّ ذَرْقٍ وَخَلَاقٍ

اس کے علاوہ ہر وقت کھلا یا حسی یا قیوم شافی شفاء بنور حسی پڑھتا رہے۔ اور

وَقَالَ قَوْلًا يَنْفَعُ اَوَّلِيَّاءَ اُولَئِكَ اَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ اِيْمَانُ بِمَا كَانُوا يُحْكُمُونَ  
اِنَّ اللَّهَ اَعْلَمُ بِمَا تَحْكُمُونَ  
عمر امان نہ ہوگا۔ (اجازت ہے)  
ذیل کا عمل بھی بے حد مفید اور محرب ہے۔

اس مقصد کے لئے بروز اتوار بوقت طلوع آفتاب باہر موجود حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر سید  
کاغذ پر زعفران و گلاب سے سورہ منزل شریف اس طریقے سے تحریر کریں۔ کہ آیات و اذکار اسم  
ذکر و تَنْشِلُ الْبَلِيَّةَ تَنْشِيْلًا گیارہ مرتبہ لکھیں اور جب آیت مبارکہ فَاَسْأَلُكَ اَخْذًا وَبِيْلًا  
لَنْ كَيْفَ تَنْفُوْنَ تک پہنچے تو اس کو سات مرتبہ لکھیں اور اس کے بعد ساری سورہ شریف کو مکمل کر  
لیں۔

اس کے بعد آیت مبارکہ وَالْقَى السَّحْرَةَ سَاجِدِينَ مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحْرَةَ  
سَاجِدِينَ مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحْرَ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ. تین مرتبہ لکھیں اور اس کے چاروں طرف  
آیہ الکرسی اس طریق سے لکھیں۔ کہ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْخَيُّ الْقَيُّوْمُ دَافِعُ السَّحْرِ الْحُبُّ  
الْخَبَائِثِ بِحَقِّ حَسْبِ الْقَيُّوْمِ بِحَقِّ رَسُولِ الْكُرَيْمِ اور اس سے آگے پوری آیت الکرسی  
لکھیں۔ اور اس نقش کو پانی والی بوتل میں ڈال کر اوپر درود شفاء اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں۔

اور یہ پانی مسکوردن میں پانچ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ شَافِي پڑھ کر پی لیا کرے۔ انشاء اللہ  
تعالیٰ کبیس یوم کے اندر مسکور کی اس سحر سے ہمیشہ کے لئے جان چھوٹ جائے گی۔

روزانہ صبح اور شام کو سورہ منزل شریف تین مرتبہ، آیہ الکرسی سات مرتبہ اور آیات بالا  
اکتالیس مرتبہ اول و آخر درود و شفاء گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم بھی کیا کرے۔



## سحر جدائی

(دو انسانوں کے درمیان جدائی ڈالنے والا جادو)

سحر جدائی سے مراد وہ سحر ہے۔ جو حسد، دشمنی، نفرت، لالچ وغیرہ کے تحت بھلے انسانوں کے درمیان محبت کو ختم کر کے نفرت اور عداوت بنا دے۔ اور پھر ان دو افراد کے درمیان صلح و آشتی کی ہر حد ختم ہو جائے۔ اور ایک دوسرے کے قریب سے وہ دور بھاگیں۔ اور نفرت کی اتھاہ گہرائیوں کا اظہار کریں۔ اور ان کے چاہنے والے اس بات پر از حد حیران و پریشان ہو جائیں۔ کہ اتنی گہری محبت و الفت رکھنے والوں کو کیا ہو گیا ہے۔ کہ وہ ایک دوسرے کی بات تو کیا شکل دیکھنے کے بھی روادار نہیں رہے۔

سحر جدائی کی درج ذیل اشکال عام ہیں۔

- ۱۔ ماں اور بیٹے اور باپ اور بیٹے یا ماں اور بیٹی یا باپ اور بیٹی کے درمیان جدائی ڈالنا۔
- ۲۔ دو بھائیوں، بہنوں یا بہن اور بھائیوں یا بھائی اور بہنوں کے درمیان جدائی ڈالنا۔
- ۳۔ دو دوستوں، شریک تجارت، ماں، باپ اور عزیز واقارب کے درمیان جدائی ڈالنا۔
- ۴۔ میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈالنا۔ وغیرہ ہیں۔

ارشاد ربانی ہے:

فیتعلمون منها ما یفرقون به بین المرء وزوجه

ترجمہ: ”پس وہ ان دونوں سے خاوند بیوی کے درمیان جدائی ڈالنے والا علم سیکھتے ہیں“

ارشاد رسول اللہ ﷺ ہے

”کہ ابلیس اپنی انواع میں سے اس فوجی کو سب سے عزیز جانتا ہے جو میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈال دے۔“ (عن جابر از مسلم و بخاری)

## علامات سحر

- ۱۔ محبت شدید کا اچانک نفرت میں بدلنا۔ اور شکوک و شبہات کا بے حد اضافہ ہوتا ہے۔
- ۲۔ جن کی اصل بالکل موجود نہ ہو۔
- ۳۔ معمولی معمولی وجہ اختلاف کو مانند پہاڑ جاننا اور اپنی انا کا بلاوجہ مسئلہ بنانا۔
- ۴۔ ایک دوسرے کی شکل نہ دیکھنے کا اظہار کرنا اور نفرت کی انتہا میں ایک دوسرے کے فعل پر بلاوجہ تنقید کرنا اور ایک دوسرے کی دل آزاری بے انتہا کرنا۔
- ۵۔ ایک دوسرے کی غیر موجودگی میں فرحت و انبساط محسوس کرنا۔ اور اگر کوئی دوسرا ایک دوسرے کے درمیان قدرے بات بھی زبان سے نکالے تو اس پر آگ بگولہ ہو جاتا۔
- ۶۔ میاں بیوی، جماع سے نفرت کرتے ہیں اور ایک دوسرے کے نزدیک نہیں آتے
- ۷۔ زبردستی کی صورت میں گالی گلوچ۔ بددلی اور مار کھانی بھی ہو جاتی ہے۔

## اسباب سحر

اسباب سحر میں حسد، بغض، لالچ، طمع، پسند و ناپسند، اپنی من پسند شے سے ہاتھ دھو بیٹھنا اور کئی اسباب وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔ جن کا تعین قدرے مشکل ہے۔

سحر جدائی عموماً ایک دوسرے کے کپڑوں پر سفلی علوم کے رو سے کیا جاتا ہے۔ یا پھر مختلف قسم کی اشیاء مانع پر عمل کر کے ایسے جگہ پر بہایا جاتا ہے۔ جہاں سے دونوں فریق کا گزر ہوتا ہو۔ یا پھر کسی پرانی قبر کی مٹی وغیرہ پر عمل کر کے ان جگہوں پر پھینکی جاتی ہے۔ جہاں دونوں فریق رہتے ہوں۔ اور ان کے پاؤں ہر وقت اس پر پڑتے ہوں۔ غرض یہ کہ متعدد طریقے مروج ہیں۔ ان میں جادو کی مٹی اشیاء کو ایک دوسرے کو کھلانا بھی شامل ہے۔

## علاج

اس مقلد کے لئے ذیل کے اعمال بے حد کارگر ہیں۔ جن سے اس سحر کا توڑ ہو جاتا ہے۔ اور بگڑی











کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

موم جامہ کر کے گلے میں بازو پر باندھ دیا جائے۔

باوضو حالت میں میاں بیوی روزانہ چینی کی طشتری پر آیت الکرسی اور سورہ فاتحہ معہ غسل بسم اللہ شریف زعفران و گلاب سے لکھ کر پانی سے دھو کر اس پانی کو نہار منہ پی لیا کریں۔ پینے والا عمل اکس یوم تک جاری رکھیں۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم ان کے درمیان سچی محبت پیدا ہو جائے گی اور نفرت کا نام و نشان بھی نہیں رہے گا۔ بعد از شفاء آنھ نقل شکرانہ بارگاہ الہی میں پیش کریں۔ (اجازت ہے)

## بندش جنسی صحبت

بعض اوقات دشمنی اور حسد میں جادوگر عالمین سے انسان ایسے جادو کی وکری عمل کرواتا ہے۔ جس سے میاں بیوی میں جنسی صحبت کی رغبت ختم ہو جاتی ہے۔ اور وہ ایک دوسرے سے بھاگنا شروع کر دیتے ہیں۔ یا پھر اس معاملہ میں مردانہ نامردی کا عمل کیا جاتا ہے۔ جس سے انسان کا عضو جنسی فعل کے قابل نہیں رہتا۔ اور باوجود اکثری و حکماء کے علاج کے مسئلہ یوں کا توں ہی رہتا ہے۔ یا پھر عورت ایسے مواقع پر سخت خوف اور اذیت میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ اور ایسے میں مسئلہ تشنگی طلب اور مایوس کن حد تک بگڑ جاتا ہے۔ حالانکہ میاں بیوی طبی لحاظ سے کسی بھی قسم کی تکالیف میں مبتلا نظر نہیں آتے۔

اس کی ظاہری علامات میں اکثر مرد کا عضو مخصوص عین وقت پر معطل ہو جاتا ہے۔ عورت کا اذیت کے ہاتھوں چیخنا چلانا، یا پھر صاف انکار کر دینا، دونوں کے اندر از حد تپش جذبات ہونے کے باوجود اس عمل سے بھاگنا اور دیگر کئی وجوہات شامل ہیں۔

## جادوئی نامردی اور عام جنسی کمزوری یا نامردی کا فرق

جب تک مرد اپنی بیوی سے دور رہتا ہے۔ تندرست و توانا اور جماع سے بھرپور تون

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

محسوس کرتا ہے۔ لیکن جیسے ہی عورت کے نزدیک آتا ہے۔ تو عین وقت پر عضو مخصوص سکڑ جاتا ہے اور وہ جماع کے قابل نہیں رہتا۔ اسی طرح عورت جب مرد کے نزدیک آتی ہے تو اس کا خون حیض بااستقامہ چھٹ جاتا ہے۔ یا پھر وہ اپنے عضو مخصوصہ کو دونوں ناگوں کے درمیان سختی سے کھینچ لیتی ہے اور ادھر ادھر کو لڑھکتی ہے جبکہ عام جنسی کمزوری میں جماع کی خواہش نثار ہوئی ہے۔

## علاج

ایسے میں ذیل کے اعمال بہترین طور پر معالج ثابت ہوتے ہیں اور ایسی تمام مشکلات کا ازالہ کرتے ہیں۔

## بیوی کا اذیت و تکلیف میں مبتلا ہو کر صحبت جماع سے انکار یا بھاگنا

اس مقصد کے لیے روزانہ رات کو بعد از نماز عشاء باوضو حالت میں سورہ یسین کا درود میں درمیں گیارہ مرتبہ کیا جائے۔ اور اس کا پانی پر دم کیا جائے اور اس پانی کو اللھم ضلّی علیٰ مُحَمَّدٌ شَفَاءٌ یُلْطِفُ سورہ یسین بحق لا الہ الا اللہ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللہ پڑھ کر عورت پی لے۔ اور اس کے بعد قدرے شہد لے کر اس پر وَ الْفَی السُّحُوْرُ سَاجِدِیْنَ اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر لے۔ اور اس شہد کو سونے سے پہلے چاٹ لے یہی شہد و الاعمل صبح نہار منہ بھی کرے۔ اس عمل کو گیارہ روز تک مسلسل کریں۔

گیارہ یوم کے بعد از نماز عصر سورہ یسین کو بعد بسم اللہ شریف بغیر اعراب کے لکھیں۔ اور اس نقش پر گیارہ مرتبہ سورہ یسین کا درود اس طریق سے کر کے دم کریں کہ اس میں آیت سَلَامٌ قَوْلٍ مِنْ رُبِّ السَّوْجِسْمِ ہر بار اکتالیس مرتبہ پڑھی جائے۔ اب اس نقش کو موم جامہ کر کے اور خوشبو لگا کر کسی چاندی یا سونے کے پترے میں بند کر کے عورت اپنے گلے میں ڈالے اور آیت مبارکہ بالا ۴۱ مرتبہ پانی اس کے بعد چالیس یوم تک اپنے استعمال میں رکھے۔ انشاء اللہ العزیز الحکیم اس سحر سے ہمیشہ کے لیے نجات مل جائے گی اور آئندہ ایسے سحر کا اثر بھی نہیں ہوگا۔ (اجازت ہے)



مرد عورت پر جماع کے قابل نہ رہے

جب خاوند پر کسی نے بھی ایسا عمل کر دیا ہو کہ وہ عین وقت پر عورت پر جماع کے قابل نہ رہے۔ عضو مخصوص بے حرکت ہو جائے۔ یا پھر اچانک ایسی تکلیف اور درد شروع ہو جائے کہ مرد اس کی وجہ سے بے بس ہو جائے تو اس کے لیے ذیل کے اعمال مفید اور مجرب ہیں۔

۱۔ اس مقصد کے لیے چینی کی سفید پاک صاف طشتری لیں۔ اس پر با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر تین دن تک مسلسل ذیل کی عبارت شہد، زعفران، و گلاب سے لکھیں اور قدرے خشک ہونے پر زبان سے اس ساری عبارت کو چٹ کر لیں اور بعد میں پلیٹ کو قدرے پانی سے دھو کر اس پر درود شریف شفاء، سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے پی لیں۔

یہ کام بروز بدھ اور ساعت مشتری میں جو طلوع آفتاب سے چار گھنٹہ بعد تک کا وقت ہے۔ پہلے روز نکھیں۔ جمعرات کو طلوع آفتاب سے پہلے گھنٹے کے اندر اندر، جمعہ کو طلوع آفتاب سے پانچویں گھنٹہ کریں۔ انشاء اللہ اس مرض سے مکمل نجات مل جائے گی۔

دیے بہتر یہی ہے کہ اس کام کو تین ہفتے میں تین مرتبہ یعنی ہر ہفتے میں ایک مرتبہ کریں۔ تاکہ ہمیشہ کے لیے ایسے محرکے انسان بچا رہے۔ اور دوبارہ ایسا عمل اثر انداز نہ ہو سکے۔

## آیات حسب ذیل ہیں

پڑھو اور:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ كَهَيْتَ عَصَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى  
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ إِلَهِي بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالحُسَيْنِ وَ  
الحُسَيْنِ أَنْ تَغْفُلَنِي مِنَ الْجَنَّةِ وَتَقْدِرَنِي عَلَى الْجَمَاعِ الْحَلِيلَةِ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى  
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ

التوابع:

حَمِّمْ قَسَقَ يَاصَّمْدُ يَا فَرْدُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
يَا أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ أَنْ تَعَالَيْتُمُ مِنَ الْجَنَّةِ وَتَقْدَرُوا لِي عَلَى الْجَمَاعِ وَصَلَّى اللَّهُ  
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ

2437

جہدار  
کَیْفَیْعَصْ یَا حَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ اَنْ تَعَاْفِیْنِی مِنْ الْجَنَّةِ وَتَقْدِرَ لِی  
عَلٰی الْخَمَاعِ وَصَلِّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اَجْمَعِیْنَ  
اس کا علم بھی اس مقصد کے لیے بے حد مجرب اور نافع ہے۔

اس مقدمے کے لیے تین عداوتیں لیں۔ ان کو ابال کر چمکا اتار لیں۔ ایک انڈے پر  
آیت مبارکہ قال موسیٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحَرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْلِغُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضْلِعُ عَمَلُ  
الْمُفْسِدِينَ

دوسرے ائمہ پر اُولَہِ الْبَیِّنِ کَفَرُوا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کَانَتَا زَنْفًا فَنَقَّضْنٰهُمَا وَجَعَلْنٰ مِنَ الْمَآءِ کُلَّ شَیْءٍ اَفْلَا یُؤْمِنُوْنَ تیسرے ائمہ پر پُروردہ مَنَّا اِلٰی نَاغِبِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهٗ حَبَآءً مَّنْثُورًا لکھیں اور مسکور کو حسب منشاء نیم گرم دودھ کے ساتھ پونے سے ایک گھنٹہ پیشتر کھلا دیں۔ یہ عمل تین روز تک کریں۔

اس کے علاوہ ایک بوتل پانی پوری سوری بینہ، لَمْ یَكُنْ الذِّیْنَ كَفَرُوا پڑھ کر رہا  
 ہیں۔ اور روزانہ صبح نہار منہ پلایا کریں۔ مکمل صحت یابی ہوگی۔

۳۔ ذیل کا عمل بھی اس مقصد کے لیے مجرب اور نافع ہے۔

اس مقصد کے لیے ذیل کی آیات و سورہ با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر بعد از نماز فجر کی چوٹی کی ٹھٹھری پر شہد و زعفران سے لکھیں۔ اور اس کو نہار منہ چاٹ لیں۔ اس عمل کو سات یوم تک جاری رکھیں۔ آٹھویں روز ان کو کسی سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے لکھیں اور اس پر انہی آیات سورہ کا ایکس مرتبہ درد کر کے دم کریں۔ اول و آخر درود شفاء گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس کو موم جامہ کر کے مرد کے گلے میں یا دائیں بازو پر باندھ دیں۔ انشاء اللہ یہ مرض



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات بالکل ختم ہو جائے گا اور آئندہ کوئی سحر اثر نہ کرے گا۔

آیات یہ ہیں۔

اَوَلَمْ يَرِ الْاٰدِيْنَ كَفَرُوْا اَنْ السَّمَوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا  
مِّنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ فَلَا يَمُنُوْنَ بِالْبَاطِلِ بِالْبَاطِلِ فَعَلُّنَا هٰذَا لَكَ وَانْقَلَبْ صَاحِبِكُ  
قَالَ مُّوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهٖ الْبَحْرِ اِنَّ اللّٰهَ سَيُطْلِقُ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضْلِعُ عَمَلِ الْفٰسِقِيْنَ  
قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَّقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْفًا سُوْرہٴ اٰخِلَاس، سورہٴ فلق اور سورہٴ  
والناس ایک ایک مرتبہ۔

۳۔ ذیل کا عمل بھی اس مقصد کے لیے بے حد مفید اور مجرب النافع ہے۔

اس مقصد کے لیے روزانہ بعد نماز فجر با وضو حالت میں ذیل کی آیت مرفی کے اندر سے  
پڑھیں اور مریض کو آٹھ یا پندرہ سال تک مسلسل کھلائیں۔ تمام تر سحر ٹوٹ جائے گا۔ اور بخوبی جمانا پر  
قادر ہو جائے گا۔

آیت مبارکہ:

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا  
زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَاءً وَاَتَقُوا اللّٰهَ الَّذِي تَسَاءَلُوْنَ بِهِ وَالْاَرْحَامَ  
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰیكُمْ رَقِيْبًا

اس کے علاوہ ذیل کی آیت مبارکہ کو کسی شے کی پلیٹ پر زعفران و گلاب پر با وضو  
حالت میں لکھ کر پانی سے دھو کر روزانہ پلایا کریں۔

آیت مبارکہ:

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوْجٌ فِیْ بَعْضٍ وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ  
جَمْعًا

اس کے ساتھ درود و شفاء گیارہ مرتبہ اول و آخر پانی پر ضروری پڑھیں اور دم کریں۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات جب بوجہ سحر میاں اور بیوی دونوں ہی اس عمل سے متنفر اور قدرت نہ رکھتے ہوں ان

کے لیے ذیل کے اعمال بے حد نافع اور مجرب ہے۔

۱۔ تین عدد اندر سے دسی مرفی کے لیے کران کو ابال لیں۔ اور ان کا چھلکا اتار لیں۔

پہلے اندر سے پر آیت مبارکہ وَالسَّمَاءَ بَیْنَهَا بَیْنَدٍ وَّآلِ الْمَوْسِعُوْنَ لکھیں اور اس کو  
مروا کھلا دیں۔ دوسرے اندر سے پر آیت مبارکہ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمَآهَدُوْنَ لکھیں اور

مروا کھلا دیں تیسرے اندر سے پر آیت مبارکہ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا رُجُوْمًا لَّعَلَّكُمْ  
تَذَكَّرُوْنَ لکھیں۔ اندر آدھا مروا اور آدھا عورت کھائے۔

۲۔ اس طریقے سے گیارہ یوم تک کے مسلسل عمل سے ہمیشہ کے لیے اس سحر سے مکمل نجات  
مل جائے گی۔

۳۔ ہر روز بعد از نماز فجر عورت اور مرد آیت مبارکہ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِيْنُ تین  
مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیا کریں۔ یہ عمل مسلسل چالیس یوم تک جاری رکھیں تاکہ اندر سے

عمل اثرات سحر ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائیں۔ (اجازت ہے)

۴۔ بیری کے سات سات پتے لے کر ان کو اچھی طرح باریک ٹیس لیں۔ اور ان کو غسل  
والے پانی کے بھرے ہوئے علیحدہ علیحدہ ٹب میں ڈال کر ان پر آیت انکری اور معوذتین گیارہ گیارہ

مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور پانی کو اچھی طرح بلا لیں۔ اس پانی میں چند گھونٹ پانی پیئیں اور غسل  
بھی کریں۔ اس میں مزید پانی نہیں ملاتا ہے۔ اس کی احتیاط کریں۔

۵۔ اس طرح بھی دونوں میاں بیوی آکس روز کے عمل مسلسل سے ہمیشہ کے لیے اس سحر  
سے مکمل نجات پالیں گے۔

۶۔ روزانہ پانی لے کر اس پر با وضو حالت میں سورہ یونس کی آیات ۸۱ تا ۸۴، سورہ الاعراف  
کی آیات ۱۱۷ تا ۱۲۲ اور سورہ طہ کی آیت ۶۹ گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس پانی میں سے چند گھونٹ

پانی روزانہ پیا کریں۔ اور بقیہ پانی میں اور پانی ملا کر غسل روزانہ کریں۔



اکیس یوم تک یہ عمل جاری رکھیں۔ انشاء اللہ العزیز العظیم اس عمل سے بھی یہ عمل حاصل جائے گا۔

۵۔ عورت اور مرد دونوں میں سے جس کی بھی جنسی بندش ہو۔ اس کے لیے ذیل کا عمل بھی بے حد مفید ہے۔

اس مقصد کے لیے روزانہ بعد از نماز فجر اکتالیس مرتبہ ناولی پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں اور اسی کا پانی جو دریا یا نہر سے لایا گیا ہو بھی دم کریں۔ اور پھر اس پانی سے غسل کریں۔ غسل کے بعد تین مرتبہ ناولی پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے کپڑے پہنیں۔

اور ذیل کا نقش ناولی زعفران و مشک سے سفید کپڑے پر لکھ کر خوشبو لگا کر اس پر اکتالیس مرتبہ ناولی پڑھ کر دم کریں اور موم جامہ کر کے مرد اس کو اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں اور اگر عورت ہو تو اس کو اپنی کمر میں اس طرح باندھ لیں کہ یہ زیر ناف رہے۔ انشاء اللہ العزیز العظیم ہر قسم کی بندش جنسی سے مکمل نجات گیر یہ یوم میں مل جائے گی۔ پھر ایسی شکایت کبھی بھی نہ ہوگی۔ ناولی اور نقش:

۷۸۶

۱۱۲۸	۱۱۳۲	۱۱۳۵	۱۱۴۱
۱۱۳۳	۱۱۳۴	۱۱۳۷	۱۱۳۸
۱۱۳۹	۱۱۴۰	۱۱۴۱	۱۱۴۲
۱۱۴۳	۱۱۴۵	۱۱۴۶	۱۱۴۷

نَادِ غَلِيًّا مَظْهَرُ الْعَجَائِبِ نَجْدُهُ غَوْنَا لَكَ فِي الثَّوَابِ كُلِّ هُمْ وَغَلِيًّا  
سُبْحَلِي بِنَوَيْكَ يَا مُحَمَّدٌ وَبِوَالَيْنِكَ يَا غَلِيًّا يَا غَلِيًّا

## سحر و ہم

ایسا سحر جو انسان کو کسی نہ کسی شک یا وہم میں مبتلا کر دے۔ وہ سحر وہم کہلاتا ہے۔ اس کے متعلق ارشاد ربانی ہوتا ہے۔

فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنَّا أَنْ تَلْقَىٰ وَآمَنَ أَنْ تَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَىٰ قَالَ بَلْ أَلْقُوا فَإِذَا جِئَالَهُمْ  
عَصِيْبُهُمْ فَنُفِثَ إِلَيْهِ مِنْ سَحَابِهِمْ إِنَّهَا تَسْحَىٰ  
ترجمہ: ”کہنے لگے کہ اے موسیٰ! یا تو تو پہلے ڈالنے والے ڈال، جواب دیا نہیں کہ تم ہی پہلے ڈالو، اب موسیٰ مدعا کو یہ خیال گزرنے لگا کہ ان کی رسیاں اور کنکڑیاں ان کے جادو کے زور سے بھاگ رہی ہیں۔“

## علامات

منجند اشیاء کا متحرک اور متحرک اشیاء کا منجند یعنی ساکت ہونا، چھوٹی شے کا بڑا اور بڑی شے کا چھوٹا مختلف اشیاء کا اپنی ہیئت بدل کر نظر آنا، اشیاء کا مختلف رنگ روپ نظر آنا وغیرہ۔

## علاج

اس کے لیے ذیل کے اعمال کا رگڑ ثابت ہوتے ہیں۔

۱۔ اذان بلند کرنا (۲) بسم اللہ شریف کا ورد کرنا۔

(۳) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ کا کثرت سے پڑھنا۔

۲۔ آیت الکرسی کا سات مرتبہ پڑھ کر دم کرنا۔

۳۔ معوذتین کا سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کرنا۔

یہ سحر وقتی ہوتا ہے اور بہت جلد اثر کھو بیٹھتا ہے۔ اگر انسان اس کو اپنے ذہن پر مسلسل

طاری رکھے تو پھر اس کا علاج محنت طلب ہو جاتا ہے۔

۴۔ سحر وہم کے توڑ کے لیے ذیل کا عمل بھی بے حد مفید ہے۔



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
ہر روز گیارہ مرتبہ اور آیت مبارکہ فاسی الاء ربکمما نکذ بن ایک سو گیارہ  
مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔

اور اس کا پانی بنا کر دن میں پانچ مرتبہ بسم اللہ لخبیۃ فی الشجر الہدیہ  
سبحی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھ کر پانی لیا کریں۔ اور اس کا نقش ذیل زعفران  
کا پ سے سفید کاغذ پر لکھ کر اپنے گلے یا بازو میں باندھیں۔ انشاء اللہ العزیز الکریم اکس یوم کے  
عمل سے اس سے مکمل نجات مل جائے گی۔  
نقل مبارک:

کَیْفَ یَعْرِفُ  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
اَنْبِیَآءِ الْاَلَاءِ رَبِّکُمْ اَنْکَذَ بِنِ  
اَنْبِیَآءِ الْاَلَاءِ رَبِّکُمْ اَنْکَذَ بِنِ  
اَنْبِیَآءِ الْاَلَاءِ رَبِّکُمْ اَنْکَذَ بِنِ  
یا رَحْمٰنِ یا رَحْمٰنِ  
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

## سحر استخامہ

سحر استخامہ وہ سحر ہے جو صرف اور صرف عورتوں کے لیے مخصوص ہوتا ہے۔ جس سے  
بورت استخامہ جیسی موذی مرض میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ سحر کی وجہ سے شیطانی موکل عورت کے جسم  
میں داخل ہو کر اس کے خون کے ساتھ گردش کرتے ہوئے اس کے رحم میں پہنچ کر اس میں ایڑ لگا  
دیتے ہیں جس سے ان رگوں میں سے خون بہنا شروع ہو جاتا ہے۔ استخامہ وہ خون ہوتا ہے جو  
عورت کو حیض کے دنوں کے علاوہ کئی کئی دن تک جاری رہتا ہے۔ اور بعض اوقات کسی بھی قسم کی  
ادویات سے بجائے بند ہونے کے مسلسل جاری رہتا ہے۔ اور اس کے جاری رہنے کی طبی وجہ  
ماہی نہیں آتی۔ اس کی مقدار کی بیشی کے ساتھ ہو سکتی ہے۔

اس لیے حضور سرور کائنات ﷺ کا ارشاد ہے: ”شیطان انسانی جسم میں خون  
کی طرح گردش کرتا ہے اور اس کے ایڑ لگانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔“ (عن حمہ  
بنت حشم از مسلم و بخاری)

علاج اس قسم کے سحر کے توڑ کیلئے ذیل کے اعمال نافع اور مجرب ہیں۔  
۱۔ اس مقصد کے لیے باخصوص حالت میں بعد از نماز فجر قبلہ رخ بیٹھ کر ذیل کی آیات چینی کی صاف  
طشتری پر شہد و زعفران اور گلاب سے تحریر کریں۔ اور ان کو مریض صبح نہار منہ چاٹ لے۔ اس کے علاوہ  
ذیل کی ان آیات کے ساتھ سودہ فاتحہ وصل۔ بسم اللہ شریف ۴۱، ۴۱ مرتبہ اور آیت مبارکہ ذیل اکیس اکیس  
مرتبہ مع درود شفاء اول و آخر اکیس اکیس مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے دیں۔ اور ذیل کا نقش سفید کاغذ پر  
زعفران و گلاب سے بنا کر موم جلمہ کر کے مریضہ کو دیں۔ اور مریضہ اس نقش کو اپنے رحم کے مرکز پر رکھ کر کمر  
سے باندھ لے۔ یہ عمل چالیس یوم تک مسلسل کرنے سے تمام تر سحر کا خاتمہ ہو جاتا ہے اور مریضہ ہمیشہ  
کے لیے تندرست ہو جاتی ہے۔

آیات یہ ہیں۔



## حکیم محمد طارق محمود چغتائی صاحب کی لازوال تصنیف

مایوس خاندانی مشکلات کا پرتا شیر روحانی علاج

اگر گھروں میں سکون چاہتے ہیں تو پھر ہماری بات توجہ سے سنیں: ایک تحفہ لائیں ہیں جس میں یقیناً گفٹ ہے۔ کتاب ہزاروں صفحات کی نہیں لیکن لفظ لفظ تجربہ حیرت اور مشاہدہ آزمودہ بھی تجربہ شدہ بھی ہاں غیر شرعی چیزوں سے مکمل احتیاط کی گئی ہے ☆ اگر لاعلاج بیماری نے عاجز کر دیا ہے تو قرآنی آیات شفا کا پراثر آسان عمل جس سے اب تک لاکھوں شفا یاب ہو چکے ہیں اور یہی عمل اگر میاں بیوی کی ناچاقی میں کریں تو پھر قدرت ربی کا مشاہدہ دیکھیں ☆ ایسی مختصر آیات جو آپ کے ہر مسئلے میں کفایت کریں اگر اس میں پھنس گئے ہیں اور زندگی سے عاجز آچکے ہوں تو گھبرائیں نہیں اس آسان عمل پر توجہ کریں ☆ آپ ہانسنے کے مریض ہیں اور بالکل لاچار ہو گئے ہیں تو مختصر روحانی چٹکلہ ضرور آزمائیں ☆ کسی مشکل میں ہیں فیصلہ نہیں کر سکتے تو استعارے کا آزمودہ عمل جو ہر شخص کر سکتا ہے آپ کو سوائی اور پچھتاوے سے بچائے گا ☆ گھر بھر کے بچے بیمار ہر الماری میں دوائیں اور بوتلیں ہیں اگر آپ بچوں کی دائمی صحت چاہتے ہیں تو پھر یہ لا جواب عمل جو کہ ہر مرد اور عورت کر سکتا ہے ☆ دشمن نے عاجز کر دیا ہے اور زندگی کے ہر موڑ پر سامنے آکر مسکراتا ہے اس سے چھکارے کا خاص عمل ☆ گھر یلو جھگڑے ہر روز کی بک بک نے تنگ کر دیا ہے گھبرائیں نہیں کتاب حاضر ہے ☆ بخار، دانت درد، سے لیکر مایوس بڑی 83 بیماریوں کا روحانی علاج اس کتاب میں پڑھیں ☆ قارئین اس کتاب کی قدر کریں۔ آپ کو گھر بیٹھے ہر وہ مشکل دور کرنے میں مدد دے گی جو آپ کے دل میں سال ہا سال سے دیمک کی طرح لگی ہوئی ہے۔

اس کے علاوہ اور بہت کچھ

چینی کی طشتری پر لکھنے کے لیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَیُشْفِیْ صُدُوْرُکُمْ قَوْمٌ مُّؤْمِنِیْنَ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی السُّدُوْرِ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَاِذَا مَرَضْتُ لَمَّا یُشْفِیْنِیْ قُلْ هُوَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هٰذِیْ وَشِفَآءٌ وَقِیْلَ یٰ اَرْضُ اَبْلِیْیْ مَآءِ کَ وَبِسْمَآءِ اَقْبَلِیْیْ وَغِیْضُ الْمَآءِ وَقُضِیَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلٰی الْجُودِیْ وَقِیْلَ بَعْدَ الْلَقَوْمِ الظَّلَمِیْنَ

پانی بنانے کے لیے وَالْقَبْلِ السَّحْرَةُ سَاجِدِیْنَ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَاَطِیْعُوا ۝ فَلَمَّا جَآءَ السَّحْرَةُ مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحْرٰنِ اللّٰهُ سَیَبْطِلُهُ ۝ وَلَا یُفْلِحُ السَّاجِرُ حَیْثُ اَتٰی. ۲۱ مرتبہ سورہ اخلاص، سورہ فلق، اور سورہ والناس ۲۱، ۲۱ مرتبہ پانی پیتے وقت یہ الفاظ کہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ سَاقِطُ السَّحْرِ الْخَبَاثُ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

۷۸۶

یا قَابِضُ	یا قَابِضُ	یا قَابِضُ	یا قَابِضُ
ع	ع	ع	ع
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۹	۹	۹	۹
۷	۷	۷	۷
یا قَابِضُ	یا قَابِضُ	یا قَابِضُ	یا قَابِضُ

یَا قَابِضُ الَّذِیْ یَقْبِضُ بِحَقِّ یَا قَابِضُ

یَسْتَمُ خُونِ رَوَّانِ فَلَاسِ بِنْتِ فَلَاسِ (مریضہ اور اس کی ماں کا نام)



۲۔ ذیل کا عمل بھی اس سحر کے توڑ اور تندرستی کے لیے نافع اور مجرب ہے۔

(i) اس مقصد کے لیے سورہ کوثر تین سو تیرہ مرتبہ اول و آخر درود شفاء گیارہ گیارہ

مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے دیں۔ یہ عمل اکتالیس یوم جاری رہے گا۔

(ii) اور سورہ کوثر اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے اس غسل بھی روزانہ گیارہ یوم تک کریں۔

(iii) سورہ کوثر اور آیت الکرسی سات سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر صبح و شام دم کریں۔

(iv) ذیل کی آیات قبلہ رخ یا وضو بیٹھ کر بعد از نماز عصر زعفران و گلاب سے سفید کاغذ پر تحریر کریں اور مرئیضہ کمر میں اس طرح باندھ لیں کہ نقش رحم کے اوپر رہے۔

### آیت مبارکہ:

وَقِيلَ يَا رَأْسُ اَبْلَعِي مَاءَ كَ وَ يَسْمَاءُ اَفْلَعِي وَ غِيْضُ الْمَاءِ وَ فُصِي الْمَرْ  
وَ اَسْتَوَتْ عَلَى الْجُودَى وَقِيلَ بُعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ وَالسَّحَرَةُ سَاجِدِينَ  
يَسْحَرُ دَفْعُ شُودٍ بِحَقِّ اللَّهِ عَلَى الْعَظِيمِ وَ بِحَقِّ ضَمِّكُمْ عَمِّيْ فِهْمَ لَا  
يُوجَعُونَ ۝

۳۔ ذیل کا عمل بھی اس مقصد کے لیے نافع اور مجرب ہے۔

(i) ذیل کی آیات کے تین عدد نقوش یا وضو قبلہ رخ بیٹھ کر بعد از نماز ظہر بتائیں اور ان میں سے ایک عورت اپنے گلے کے اگلے دامن دوسرا پچھلے دامن میں اور تیسرا زیر ناف باندھ لیں۔

### آیت مبارکہ:

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ  
وَعَلَىٰ أَغْقَابِكُمْ وَ مَنْ يَنْقَلِبْ عَلَىٰ عَقْبَيْهِ فَلَنْ يَصُرَ اللَّهُ شَيْئًا وَ سَبْحَرَى  
اللَّهُ الشَّكْرَيْنِ ۝

اس کے علاوہ مرئیضہ کو روزانہ اکیس یوم تک عیسیٰ تین سو تیرہ مرتبہ، آیت الکرسی گیارہ

مرتبہ اور اَلْقَسِي السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ اکتالیس مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے دیں انشاء اللہ اس سحر

سے ہمیشہ کے لیے جان چھوٹ جائے گی۔ اور شفا یابی ہو جائے گی۔

ذیل کا عمل بھی مجرب ہے۔

۴۔ اس مقصد کے لیے چاندی یا تانبہ پر ذیل کا نقش کندہ کروا کر موم جامہ کر کے کمر کے

اوپر اس طرح باندھیں کہ نقش رحم کے اوپر پڑا رہے۔ اس سے بھی سحر کا اثر نوت جاتا ہے۔ اور بہت

جلد شفاء مل جائے گی۔

نقش (۶۳)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

۲۲۵	۲۲۸	۲۳۲	۲۱۸
۲۳۱	۲۱۹	۲۲۷	۲۲۹
۲۲۰	۲۳۷	۲۲۶	۲۲۳
۲۲۷	۲۲۲	۲۲۱	۲۳۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ



## سحر بندش حیض

بعض اوقات حاسد عورت کسی حسد یا دشمنی کی بنا پر سفلی علم کے ذریعہ حیض کا عمل کروا دیتی ہے۔ جس سے عورت کی ماہواری آتا یا تو بالکل بند ہو جاتی ہے۔ یا پھر ذرا برباد و آغ نما گئے کے بعد دوبارہ نہیں آتی۔ جس سے ایسی عورت کو کئی قسم کے امراض لاحق ہو جاتے ہیں۔

## علامات

کمر اور معدے کے منہ پر اکثر درد رہتا ہے۔ سر چکراتا رہتا ہے۔ آنکھیں بوہل ہو جاتی ہیں۔ طبیعت ہر معاملے میں اچاٹ ہو جاتی ہے۔ اور کام کاج میں دل نہیں لگتا۔ اکثر رحم میں درد کی ٹیسیں اٹھتی ہیں۔ اور عورت چڑچڑی اور بد مزاج ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ فساد خون، بلڈ پریشر جیسے مرض بھی لاحق ہو جاتے ہیں۔

باوصف علاج کے آرام نہیں آتا۔ اور وجہ بھی کسی بھی قسم کی سائنس نہیں آتی۔

## علاج

- (i) اس قسم کی صورت حال میں اس سحر کے توڑ کے لیے ذیل کے اعمال مفید اور نافع ہیں۔  
اس مقصد کے لیے آیت الکرسی گیارہ مرتبہ اور سورہ والناس گیارہ مرتبہ اور علی الشافی اکتالیس مرتبہ البقی الشخړۃ ساجدین اکس مرتبہ پڑھ کر پانی کو دم کریں اور اس سے عورت روزانہ غسل بوقت زوال کرے۔ اور غسل کے بعد سات مرتبہ آیت الکرسی اور سورہ والناس سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ یہ عمل گیارہ روز جاری رکھے۔
- (ii) سورہ فاتحہ وصل بسم اللہ اکتالیس مرتبہ اور درود شفاء اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی بنائیں اور اس پانی کو روزانہ پانچ مرتبہ ان الفاظ کے ساتھ پیئیں۔

يَا قَاطِعُ السَّخْرِ وَاقْطَعْ بِحَقِّ لَدَائِلِهِ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ يَهْ عَمَلِ اَكْتَالِيْس رَزْ  
تک جاری رہے۔

ذیل آیات مبارکہ قبلہ رخ یا وضو بیٹھ کر سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے لکھیں اور اس پر انہی آیات کا اکتالیس مرتبہ دم کر کے موم جامہ کر کے مریضہ اپنی کمر سے اس طرح باندھ لیں کہ نقش رحم پر پڑا رہے۔ انشاء اللہ العزیز الحکیم اس عمل سے مکمل سحر ٹوٹ جائے گا۔ اور بفضل ایزدی مکمل شفایابی ہو جائے گی۔ آیات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنَّتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاْغْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا  
لِيْهَا مِّنَ الْعُوْنِ ۝ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهِ وَّمَا عَمِلْتُمْ اَنْ يَّيْذِيْبَهُمْ اَقْلًا يَشْكُرُوْنَ اَوْ لَمْ  
يَرْاْلْيِيْنَ كَفَرُوْا اِنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا زَوْجًا فَفْتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِ  
نَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَقْلًا يُّؤْمِنُوْنَ ۝

## سحر بندش اولاد

سحر بندش اولاد سے مراد وہ سحر ہے جس میں سفلی علم اور جادو کے ذریعہ مرد اور عورت دونوں کو باندھ دیا جاتا ہے۔

بظاہر دونوں ہی تندرست اور توانا ہوتے ہیں۔ طبی لحاظ سے ان میں کوئی نقص نہیں ہوتا۔ لیکن نامعلوم وجہ کی بناء پر دونوں ہی اولاد پیدا کرنے کے قابل نہیں گردانے جاتے۔ اور اس طرح عورت اور مرد میں کئی غلط فہمیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اور وہ ایک دوسرے کو مجرم گرداننے لگ جاتے ہیں۔ اوپر سے خاندان والوں کے طعن و تشنیع جلتی پرتیل کا کام کرتے ہیں۔ جس سے اکثر اوقات دوسری شادی یا طلاق کی نوبت آ جاتی ہے۔

بہر حال ایسی صورت حال میں حقیقت احوال کا ادراک کرتے ہوئے روحانی علاج کرانا چاہیے۔ تاکہ مسئلہ گھمبیر نہ ہو سکے اور انسان صاحب اولاد بن کر ذات ربانی کی نعمتوں کا شکر ادا کر سکے۔

ذیل میں مرد اور عورت دونوں کے متعلق قدرے تفصیلی بحث کی جاتی ہے۔  
☆ بندش مرد جس سے وہ حرف عام میں نامرد بن جائے۔ اس کی جادوئی لحاظ سے دو



صورتیں ذیل میں دی جاتی ہیں۔

اولاً مرد کی خصیتیں میں مطلوبہ مقدار میں مادہ منوی کرمی حیوانات کا پیدا نہ ہونا، سبب نہ کمزور ہو کر عمل جنین سے انکار کرنا۔ اور اس طرح قوت مردی کا خاتمہ ہو جانا۔

ثلاً دوم خصیتیں سے منی کے مقرر میں دخول کے لیے جس مانع مادے کی ضرورت ہوتی ہے جس سے وہ کرم جائے منوی زندہ رہ سکتے ہیں۔ اس کی افزائش کا رک جانا جس سے کرم زندہ نہیں رہتے اور مر جاتے ہیں اور یوں مرد کو نامرد بناتے ہیں۔

لیبارری تجزیے میں دونوں باتیں سامنے آ جاتی ہیں لیکن ان کے علاج معالجہ کے باوجود یہ بات ختم نہیں ہوتی اور یہ وجہ ادویات سے دور نہیں ہو پاتی۔

اگر یہ بات جادو کے زیر اثر ہوگی۔ تو ذیل کی علامات مرد میں پائی جائیں گی۔

### علامات برائے مرد

- ۱۔ سینے کی گھٹن خصوصاً عصر سے آدھی رات تک جس کی وجہ سے بے حد پریشانی
- ۲۔ پیٹھ کی چلی ہڈیوں میں درد
- ۳۔ نیند میں جس اور گھبراہٹ محسوس ہونا اور اکثر خوفناک خواب دیکھنا۔

### علاج

اگر ایسی صورت حال ہو۔ تو مرد اپنا علاج ذیل کے اعمال سے بخوبی کروائے تاکہ محرک اثر ٹوٹ سکے اور مرد اولاد پیدا کرنے کے قابل بن سکے۔

- ۱۔ جنسی بندش والا عمل نمبر ۱۲ استعمال کرے۔ اس کے علاوہ ذیل کا عمل بھی اس کے لیے مفید اور مجرب ہے۔
- ۲۔ اس مقصد کے لیے بیری کے سات پتے لے کر اس کو اچھی طرح پیس کر باریک کرے اور اس کو پانی میں ڈال کر اچھی طرح کس کرے۔ اس کے بعد اس پر غلبی ایک مالک

مرتبہ سورہ طہ ایک مرتبہ آیت الکرسی ایکس مرتبہ اور سورہ والناس گیارہ مرتبہ اور درود ذیل گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اور اس عمل کو مسلسل ساٹھ یوم تک جاری رکھے۔

### درود پاک

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سِرًّا وَجَهْرًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ فِي الْمَلَأِ الْأَعْلَى إِلَى يَوْمِ الدِّينِ، اللَّهُمَّ صَلِّ نُورِ الْأَنْوَارِ وَسِرِّ الْأَنْوَارِ وَتَرْيَاقِ الْأَغْيَارِ وَمِفْتَاحِ الْبَسَارِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَ الْمُخْتَارِ وَالْهَ الْأَطْهَارِ وَأَصْحَابِهِ الْأَخْيَارِ عَذِّدْ بِنِعْمِ اللَّهِ وَأَفْضَالِهِ

(ii) کلونجی کا تیل لے کر اس پر سورہ فاتحہ بمعہ وصل بسم اللہ شریف ۳۱ مرتبہ، آیت الکرسی ۳۱

مرتبہ، سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران کی آخری دو دو آیات ایکس مرتبہ، سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران کی آخری دو، دو آیات ایکس مرتبہ، سورہ جن کی ابتدائی نو آیات تین مرتبہ، چہار قل گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اور اس تیل کی مالش رات کو سوتے وقت اپنے سینے، پیشانی اور پیٹھ کے ہڈیوں پر لگاتا کرے۔ اور پھر کپڑا اتان کر سو جائے۔ صبح کو غسل والے پانی سے غسل کرے۔ اور اس عمل کو بھی ساٹھ یوم تک تسلسل سے کرے۔

(iii) انہی آیات اور سورہ ہائے بالا (ii) کو شہد کے ایک جج پر وزان دم کرے علی الصبح ہمار منہ چاٹ لیا کرے۔

(iv) رات کو سونے سے پہلے سورہ الصافات اور سورہ المعارج ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کیا کرے۔

(v) نقش معظم جو بحر جدائی کے عمل نمبر ۲ میں دیا گیا ہے۔ اسے با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر زعفران و گلاب سے بنائیں اور اس کے نیچے ذیل کی آیات بھی لکھیں۔ اور اس پر ان آیات اور آیت الکرسی کا اکتالیس اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم بھی کریں۔ اور گیارہ روپیہ فقراء میں بطور خیرات تقسیم کر کے خوشبو لگا کر موم جامہ کر کے اپنے گلے میں پہنیں۔



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
آیات برائے نقش معظم حسب ذیل ہیں۔

أَوَلَمْ يَرِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمُوتَ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَشَّتْهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ  
الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ بَاطِلٌ بَاطِلٌ فَعَلِينَا هَذَا لِيَكْ وَانْقَلَبُوا  
صَاحِرِينَ قَالَ مُوسَىٰ جِئْتُكُمْ بِهِ السِّحْرِ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُفْلِحُ عَمَلُ  
الْمُفْسِدِينَ قُلْ جَاءَنَا الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا  
انشاء اللہ تعالیٰ بفضل ایزدی اس سحر سے مکمل نجات مل جائے گی۔ اور آئندہ ایسی  
شکایت نہ ہوگی۔

## عورت کا سحری بانجھ پن

بذریعہ سحر عورت کی فطری صلاحیت ماں بننے کی ختم کر دی جائے۔ اور اس میں بیضہ  
اٹنی بنا بند ہو جائے۔ یا پھر حمل ٹھہرنے کے تین ماہ کے اندر اندر عورت کو خون حیض جاری ہو جاتا  
ہے۔ اور اس سے حمل ضائع ہو جاتا ہے۔ اور عورت بچہ جنمنے سے قاصر ہو جاتی ہے۔ بار بار کافضل  
استقاط عورت کے اندر بہت بڑی خرابیاں پیدا کر دیتا ہے۔

## علامات

جسمانی کمزوری بڑھنا، بلاوجہ بلڈ پریشر رہنا، سینے میں گھٹن اور چھین ہونا، کمر اور پیٹھ کی  
ہڈیوں میں درد کا رہنا، بے خوابی اور رحم میں ایشٹھن کا رہنا۔ کھانے پینے کی اشیاء سے کم رغبت ہونا،  
اور جنسی رغبت سے نفرت و دُورے خواب اور غم، معدے میں ہر وقت کھچاؤ اور درد کا احساس رہنا  
وغیرہ اس کی علامات ہوتی ہیں۔

## علاج

(i) اس مقصد کے لیے جنسی بندش والے اعمال نمبر ۲ اور ۳ جو عورت اور مرد دونوں کے لیے  
ہیں۔ وہ اختیار کرے اس کے بعد مرد کے لیے ویسے عمل بالا کو ساتھ اپنائیں۔ اور اس

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
طریق کے مطابق نقش معظم گلے میں ڈالے اور۔  
نقش معظم کے پشت پر ذیل کا نقش بھی بنائیں اور اس نقش پر درود شفاء اکتالیس مرتبہ  
پڑھ کر دم بھی کریں۔

(ii)

نقش

بسم اللہ الرحمن الرحیم

هو	هو	هو	هو	هو	هو	هو
الله	الله	الله	الله	الله	الله	الله
حے	حے	حے	حے	حے	حے	حے
قیوم	قیوم	قیوم	قیوم	قیوم	قیوم	قیوم

وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد والہ واصحابہ اجمعین

(i)(۲) ذیل کا عمل بھی بانجھ پان کے سحر کو توڑنے کے لیے مفید ہے۔

اس مقصد کے لیے با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر ذیل کی آیات کو سفید کاغذ پر  
دغفران و گلاب سے لکھیں اور اس نقش پر انہی آیات کا ایک سو ایک مرتبہ دم کر کے کسی بوتل میں  
ڈال کر پانی بنالیں۔ عورت ایام حیض سے پاک صاف ہو کر اس پانی کو بسم اللہ شافی بحق  
لا الہ الا اللہ هو العزیز الحکیم تین مرتبہ پڑھ کر اس پانی کو روزانہ صبح نہار منہ اور رات کو  
سوئے دت چا کر اسے اس عمل کو مسلسل تین ماہ تک ایام حیض کو چھوڑ کر استعمال کرے۔  
تین ماہ کے بعد اپنے خاوند سے ہم بستری کرے اور مشاہدہ قدرت الہی دیکھے۔  
آیات یہ ہیں۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي  
الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا لَكَ دَعَاؤُكَ يَا رَبِّهِ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ



ذُرِّيَّةَ طَيْبَةٍ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ۝ فَنَادَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بَيَحْيَىٰ مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِنَ اللَّهِ وَسَبِّحْ أَصْحَبُ الزُّبُرِ ۝ قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي عَاقِرٌ قَالَ كَذَلِكُ اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۝

(ii) چالیس لوگ لے کر ان پر سات سات مرتبہ اس آیت مبارکہ کو پڑھ کر عورت رات کو سوتے وقت ان میں سے ایک لوگ روزانہ بعد از فراغت ایام حیض کھانا شروع کرے اس بات کی احتیاط کرے کہ اوپر سے پانی بالکل نہ پیئے۔

### آیت مبارکہ

أَوْ كَظُلُمٍ فِي بَعْضِ نَجْمٍ يُخْشَىٰ مِنْ فَوقِهِ مَوْجٌ مِنْ فَوقِهِ سَحَابٌ طُلُمْتُ بَعْضُهَا فَوقَ بَعْضٍ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكْذِبْ رَاها وَمَنْ لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَالَهُ مِنْ نُورٍ ۝

(iii) اوپر (i) پر درج بالا آیات کے دو عدد نقش بنا کر ایک نقش مرد اپنے سیدھے بازو پر باندھے اور عورت دوسرا نقش ریشمی ڈوری کے ساتھ کمر پر اس طرح باندھے کہ نقش رحم کے اوپر پڑا رہے بوقت صحبت عورت اس نقش کو اتار دے اور بعد از غسل دوبارہ باندھے۔

۳۔ سحری بانجھ پن کے علاج کے لیے ذیل کا عمل بھی بے حد نافع ہے۔

(i) اس مقصد کیلئے ذیل کی آیات سے تین عدد نقش قبلہ رخ بیٹھ کر با وضو حالت میں تیار کریں۔ اور پھر ان نقش پر انہیں آیات کا تین سو تیرہ مرتبہ پڑھ کر ورد کریں۔ اور ساتھ ہی اول و آخر درد شریف شفاء اکیس اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ نقش زعفران و مشک و گلاب تیار کریں۔

### طریقہ استعمال

حیض سے پاک ہو کر عورت پہلے نقش کو پانی میں گھول کر سات دن استعمال کرے پھر اگلے ہفتے میں دوسرے نقش کو پانی میں گھول کر استعمال کرے۔ اور اسی طرح تیسرے ہفتے تیسرے نقش کو استعمال کرے۔

آیات یہ ہیں۔

نقش اول

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اللَّهُ وَاللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ۝ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ ثُمَّ قَضَىٰ أَجَلًا وَأَجَلٌ مُسَمًّى عِنْدَهُ أَنْتُمْ تَمْتَرُونَ۔

نقش دوم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ۝ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ ثُمَّ قَضَىٰ أَجَلًا وَأَجَلٌ مُسَمًّى عِنْدَهُ ثُمَّ أَنْتُمْ تَمْتَرُونَ ۝ يَا أَيُّهَا اسْتَرْهَبَا

نقش سوم: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ۝ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ ثُمَّ قَضَىٰ أَجَلًا وَأَجَلٌ مُسَمًّى عِنْدَهُ ثُمَّ أَنْتُمْ تَمْتَرُونَ ۝ أَيُّهَا اِزْوَني احبوا وترف اللهم بحق يا مالك يوم الدين اياك نعبد و اياك نستعين و كان الله عفورا رحيمًا و كان الله عزيزا حكيمًا و ذالك هو الفوز العظيم برحمتك يا ارحم الراحمين

(ii)

علاج برائے مرد میں دیے گئے طریقے کے مطابق چالیس یوم تک مسلسل غسل کرے۔



(iii) ذیل کی ان آیات کو زعفران و گلاب سے سفید کاغذ پر یا وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر لکھیں اور اس پر انہی آیات کا اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے عورت کو دیں۔ وہ اس کو اپنی کمر میں اس طرح باندھے کہ نقش رحم کے اوپر پڑا رہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ یَفْتٰی لِمَنْ یَّشَآءُ اِنْسًا وَّ یَنْهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ الذَّكٰوْرَ اَوْ یَزَوِّجُهُمْ ذُکْرًا وَّ اُنْثٰی یَجْعَلُ مَنْ یَّشَآءُ عَقِیْمًا اِنَّهٗ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ ۝ فَعَمَلَتْهٗ (یعون اللہ فعملتہ یلطف اللہ فعملتہ بلا حول ولا قوۃ الا باللہ) فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَّكَانًا قَصِیْمًا ۝ اَنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَیْءًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ اَنْ یَّکُوْنُ ۝

اس نقش کو ذیل کے طریقہ سے تیار کروہ سرخ رنگ کی ڈوری سے کر کے اوپر باندھو ہے۔ عورت کے قد کے برابر سرخ رنگ کی ڈوری یا سرخ رنگ کا ریشمی دھاگہ جس کے اکیس ہر ہوں ان پر ذیل کی آیات پڑھ کر ہر بار نو عدد گرہیں لگائیں۔

### آیات یہ ہیں

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَیْهِمْ وَلَا تَكُ فِیْ ضَلٰیْقٍ مِّمَّا یَمْكُرُوْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَ الَّذِیْنَ هُمْ مُخْلِصُوْنَ ۝ سورہ کافرون ایک ایک مرتبہ ہر گرہ پر پڑھ کر دم کریں۔

بعد میں اس ڈوری پر انہی آیات و سورہ کو اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ ڈوری تیار ہو جائے گی۔

۴۔ ذیل کا عمل حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کے بحربات میں سے ہے۔

اس مقصد کے لیے کچے نیلے رنگ کے سوت کے اکتالیس ہمار عورت کے قد کے برابر لے کر اس پر اول اور آخر درود پاک غوثیہ (ذیل) اکیس اکیس مرتبہ اور آیت الکرسی اکتالیس مرتبہ، آیت ذیل اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور اس کے سروں پر گرہیں لگائیں۔

اس کے بعد سورہ رحمن بمعہ بسم اللہ اس طرح شروع کریں کہ اول یسین والقرآن الحکیم ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں اور اس کے بعد سورہ کو آگے پڑھنا شروع کرے۔ اور جب اس آیت مبارکہ پر پہنچے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اِلَّا یَسْلُطُنْ تُوْا سِیِّئَاتِیْ کِی تَکْرَارِیْہِ اِیْمَارَہِ ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں اس طریق سے آگے سورہ رحمن کو ختم کر کے ایک گرہ لگائے۔ اس طریقہ سے اکتالیس عدد گرہ اس ڈوری پر لگائیں۔ اب اس کے بعد سورہ مزمل بمعہ بسم اللہ شریف اس طریق سے پڑھیں کہ یَا اَیُّهَا الْمُرْسَلُ صَلِّیْ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ تین مرتبہ پڑھ کر سورہ مزمل کو شروع کرے۔ اس کے بعد جب آیت رَبِّ الْمَشْرِیْقِ وَالْمَغْرِبِ پر پہنچے تو اس آیت مبارکہ کو لفظ وَ کِیْلًا تک سات مرتبہ تکرار کرے۔ اس کے بعد یَسْتَغْفِرُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ کی تکرار سات مرتبہ کرتے ہوئے جب آیت مبارکہ وَاسْتَغْفِرِ اللّٰہَ اِنَّ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا کی تکرار سات بار کرتے ہوئے اس سورہ کو ختم کر کے ڈوری پر گرہ لگائے۔ اسی طرح ڈوری پر مزید اکیس گرہیں لگا دے۔

اس طریق سے یہ ڈوری جب تیار ہو جائے تو گیارہ روپیہ فقراء میں خیرات تقسیم کرے۔ اور حسب توفیق شیرینی پر غوث پاک کی فاتحہ دلا کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔ پھر اس کے بعد اس ڈوری کو عورت اپنی کمر پر باندھ لے۔

بوقت محبت اس ڈوری کو اتار دے اور بعد غسل دوبارہ باندھ لے۔

(ii) ہر روز سورہ مزمل تین مرتبہ اور اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ تین سو اکتالیس مرتبہ پڑھ کر پانی بنا کر عورت کو گھونٹ گھونٹ سارے دن رات میں ختم کرے۔ یہ عمل اکتالیس روز جاری رکھے۔

(iii) دریا یا نہر کا پانی لیکر اس میں قدرے نمک ملا کر اس پر ایک سو ایک مرتبہ عَلِیُّ اور اکتالیس

مرتبہ آیت مبارکہ اَلْقِی السَّحْرَۃُ سَاجِدِیْنِ اور سات مرتبہ سورہ والناس پڑھ کر دم کر کے اس سے اکیس یوم تک غسل کرے۔ انشاء اللہ العزیز الحکیم تمام تر سحر ٹوٹ کر بفضل



ایزدی اولاد زنیہ حاصل ہوگی۔

(iv) عروج ماہ قمری میں مرد اور عورت دونوں پاک صاف ہو کر روزہ رکھیں اور افطار سے پہلے افطار والی کسی بھی شے پر ایکس مرتبہ سورہ مزمل اول و آخر درود شفاء گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور اس سے روزہ افطار کریں۔ یہ عمل مسلسل سات دن کرتا ہے۔ اس سے دونوں میاں بیوی سحری اثرات سے نجات پاجائیں گے۔

آیت مبارکہ: وَاللّٰهُ يَغْفِرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِمَن يَتُوبُ قَدْ زُنِيَ قَضًا حَاجَتِي (یہاں اولاد صالح کے لیے اور رفع سحر ذکر کرے) اِنَّكَ قَادِرٌ وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ سات مرتبہ پڑھے۔

### درود پاک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعْبُدِ الْجُوْدِ الْكَرِّمِ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

### سحر الانزال

بعض اوقات مرد کو سرعت انزال کی شکایت لاحق ہو جاتی ہے اور باوجود یہ کہ علاج معالجہ کے وہ تندرست نہیں ہو پاتا۔ اس کے ساتھ ہی ذیل کی علامات بھی ظاہر ہوتی ہیں۔

1۔ جماع کے ساتھ ہی سر میں شدید گرانی اور درد، دماغ ماؤف ہو جانا، تَلَذُّد کی بجائے یہ خیال کہ میں نے بہت برا کام کیا ہے۔ عضو مخصوص میں عجیب قسم کی اٹٹھن اور خضیوں میں ہلکا ہلکا درد کمر میں ہلکے ہلکے درد کے ساتھ بندھن کا احساس وغیرہ اس سحر کی علامات میں سے ہیں۔

اس کے ازالے کے لیے ذیل کا عمل بے حد مفید اور نافع ہے۔

(i) روزانہ بعد از نماز ظہر فجر چینی کی ٹشتری پر با وضو حالت میں زعفران و شہد و گلاب سے سورہ فاتحہ معہ بسم اللہ شریف، سورہ فلق اور سورہ الناس اور دعا ذیل لکھے اور اس کو پانی سے

دھو کر اس پانی پر درود شفاء ایکس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے روزانہ صبح کو نہار منہ پانی پئے، یہ عمل آٹھالیس یوم جاری رکھے۔

(ii) روزانہ ایک مرتبہ سورہ ملک، سات مرتبہ آیت الکرسی اور سات سات مرتبہ چاروں قل اور گیارہ مرتبہ درود شفاء پڑھ کر نہ صرف اپنے اوپر دم کر کے سوئے بلکہ تھوڑا سا پانی بھی دم کر کے پیا کرے۔ کم از کم آٹھالیس یوم تک یہ عمل جاری رکھے۔

(iii) بعد از نماز فجر روزانہ دعائے ذیل کا درود سومرتبہ کر کے اپنے اوپر دم کیا کرے۔

### دعا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهٗ الْمُلْكُ وَلَهٗ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (لکھنے کے لیے)

اس کے ساتھ پڑھنے کے لیے یہ کلمات بھی شامل کریں۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّمَعَ اسْمُهُ شَيْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيْمُ ۝ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامِيٍّ وَمِنْ كُلِّ غَيِّفٍ لَّامِيٍّ

اس عمل کو اپنا معمول بنا لینے سے زندگی بھر ایسی سحری شکایت بالکل لاحق نہ ہوگی۔

(بحوالہ: جادو کی تاریخ)



## ایک خاص روحانی علاج

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنَ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ  
الرَّحِيمِ ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ مَا لَكَ يَوْمَ الدِّينِ ۝ إِيَّاكَ  
نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝  
غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ  
وَنَفْخِهِ وَنَفْخِهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اللَّهُ ۝ ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ لَهُ ۝ فِيهِ  
هُدًى لِلْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝  
وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۝ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝  
أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ ۝ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ  
الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْخِهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَاتَّبَعُوا  
مَا تَتْلُوا الشَّيْطَانُ عَلَى مُلْكٍ سَلِيمٍ ۝ وَمَا كَفَرَ سَلِيمٌ وَلَكِنَّ الشَّيْطَانَ كَفَرُوا  
يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ ۝ وَمَا  
يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۝ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ  
بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ ۝ وَمَا هُمْ بِضَارِينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۝ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا  
يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۝ وَلَبِئْسَ  
مَا شَرُّوا بِهِ أَنْفُسَهُمْ ۝ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ  
هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْخِهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَاللَّهُمَّ اللَّهُ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ  
الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ  
وَالْفُلُوكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أُنزِلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ  
وَالْأَرْضِ لَا يَبْتَ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ  
وَنَفْخِهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۝ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا  
نَوْمٌ ۝ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۝ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۝ يَعْلَمُ

مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَا خَلَقَهُمْ ۝ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ  
كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ۝ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۝ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ لَا إِكْرَاهَ فِي  
الدِّينِ قَدْ ۝ قَلْبَيْنِ الرُّشْدِ مِنَ الْغَيِّ ۝ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدْ  
اسْتَنكَتْ بِالْغُرُورِ ۝ الرَّحْمَنُ ۝ لَا أَنْقِصَامَ لَهَا ۝ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ  
آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَهُمُ الطَّاغُوتُ  
يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۝ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۝ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝  
أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْخِهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ  
الرَّحِيمِ ۝ اللَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۝ وَإِنْ تُبْذَرُوا فَيَأْتِيْكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَوْ تَخَفُوا  
بِحَاكِمِكُمْ بِهِ اللَّهُ ۝ فَيَغْفِرْ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبْ مَنْ يَشَاءُ ۝ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
قَدِيرٌ ۝ آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ۝ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَكِهِ  
وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ قَدْ لَا تَفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ قَدْ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۝ غُفِرَ لَكَ  
رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ لَا يَكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۝ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا  
اكَسَبَتْ ۝ رَبَّنَا لَا تَوَا جِدْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۝ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا  
حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ۝ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۝ وَاعْفُ عَنَّا رَبَّنَا  
وَافْغِرْ لَنَا وَفَرِّحْنَا وَقِهِ أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ أَعُوذُ بِاللَّهِ  
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْخِهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ فَهَذَا اللَّهُ  
أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۝ وَالْمَلَكُ وَالْعِلْمُ قَائِمًا ۝ بِالْقِسْطِ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ  
الْحَكِيمُ ۝ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ قَدْ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أَوْتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ  
بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بِنِعْمَةِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝  
أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْخِهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
۝ لَقَدْ أَلْهَمَ الْمَلِكُ تُوْتِي الْمَلِكُ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمَلِكُ مِمَّنْ تَشَاءُ  
وَتُجْعَلُ مَنْ تَشَاءُ وَتُدُلُّ مَنْ تَشَاءُ ۝ بِبَيْدِكَ الْخَيْرُ ۝ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝







کالی دنیا کالاجادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

فَبَاقِيَ الْآءِ رَبَّكُمَا تُكَذِّبَنِ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْعِهِ وَنَفْعِهِ  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ لَوْ اَتَرْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْنَا عُثَايَةً  
مُّتَصِدَّةً عَاثِمَةً خَشِيَةَ اللّٰهِ ۝ وَبَلَدِكَ الْاَمْثَالَ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ  
الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۝ عَلَيْهِ الْغَيْبُ وَالشَّهَادَةُ ۝ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ  
الْمُتَكَبِّرُ ۝ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ  
الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۝ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ  
اِلَى اَنْتَ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْۤا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ يَهْدٰى اِلَى الرُّشْدِ لَنٰتَا  
بِهِ ۝ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا اَحَدًا ۝ وَاَنْتَ تَعْلٰى جَدًّا رَبَّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۝  
وَاَنْتَ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝ وَاِنَّا ظَنَنَّا اَنْنِ تَقُوْلُ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى  
اللّٰهِ كَذِبًا ۝ وَاَنْتَ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَرَادَوْهُم  
رَهَقًا ۝ وَاَنَّهُمْ ظَنُّوْۤا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْنِ يَبْعَثُ اللّٰهُ اَحَدًا ۝ وَاِنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ  
فَوَجَدْنَهَا مَلِيْٓتٍ خَرَسًا شَدِيْدًا وُشْهَبًا ۝ وَاِنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۝ فَمَنْ  
يُسْمِعُ الْاَنَ يَسْمِعْهُ ۝ شِهَابًا رَّصَدًا ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ مِنْ هَمْزِهِ  
وَنَفْعِهِ وَنَفْعِهِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ ۝ لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ  
۝ وَلَا اَنْتُمْ عَابِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ ۝ وَلَا اَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتُمْ ۝ وَلَا اَنْتُمْ عَابِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ ۝  
لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِىَّ دِيْنِ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْعِهِ وَنَفْعِهِ  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝  
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْعِهِ وَنَفْعِهِ  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلْقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ  
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّٰثِ فِى الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ اَعُوْذُ

[illegible]



### حوالہ جات:

- (۱) سورۃ فاتحہ (۲) سورۃ بقرہ ابتدائی ۵ آیات (۳) سورۃ بقرہ آیت نمبر ۱۰۲، ۱۶۳، ۱۶۴، (۴) آیت النکری (۵) سورۃ بقرہ کی آخری ۳ آیات (۶) سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۸، ۱۹، ۲۶، ۳۷ (۷) سورۃ اعراف ۵۳، ۵۵، ۵۶ اور ۱۱۷، ۱۲۲ (۸) سورۃ یونس ۸۲، ۸۱ (۹) سورۃ بنی اسرائیل ۱۱۰، ۱۱۱ (۱۰) سورۃ طہ آیت ۶۹ (۱۱) سورۃ مومنون آخری چار آیات (۱۲) الصافات ابتدائی ۱۱ آیات (۱۳) سورۃ احقاف آیات نمبر ۲۹، ۳۲، ۳۳ (۱۴) سورۃ نمل آیات ۳۳، ۳۴ (۱۵) سورۃ حشر، آخری چار آیات (۱۶) سورۃ جن ابتدائی ۹ آیات (۱۷) چاروں قبل۔
- جنت سے حفاظت کے لئے ذیل کے کلمے صبح و شام ضرور پڑھا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ
- شیاطین سے اللہ تعالیٰ حفاظت فرمائیں گے۔
- (۱) اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ
- (۲) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
- (۳) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
- (۴) اللّٰهُ اَكْبَرُ کَبِیْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا کَثِیْرًا وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ بُکْرَةً وَّاَصِیْلًا
- (۵) اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَحْدَهُ، وَكَفَرْتُ بِالْجُنُتِ وَالطَّاغُوْتِ وَاسْتَمْتَنْتُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی لَا یُقْضٰمُ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ

- (١) اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ  
(٢) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِى لَا يَضُرُّهُ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
(٣) لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

- (٢) بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّهُ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

- (٣) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

- (۴) اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً أَوَّلًا

- (٥) اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَخَدَعْتُ كَفَرْتُ بِالْجَنَّةِ وَالطَّاغُوتِ وَاسْتَمْتَكْتُ بِالْعَزَّةِ  
لَا تُؤْتَقَى لَا يَفْصَامُ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

نظر بد کا علاج

نظر بد کی تاثیر پر قرآنی دلائل

نظر بدی تا شیر پر فرای دستان  
نظر بدی تا شیر پر فرای دستان

سورہ یوسف کی آیات ۱۰۰ اور (یعقوب علیہ السلام) نے کہا اے میرے بچو! تم سب ایک دروازے نہ جانا، بلکہ جدا جدا دروازوں میں سے داخل ہونا، میں اللہ کی طرف سے آنے والی چیز کو تم سے ہال نہیں دیکھتا، صرف اللہ ہی کا چلتا ہے، میرا کامل بھروسہ اسی پر ہے، اور ہر ایک بھروسہ کرنے والے کو اسی بھروسہ کرنا چاہئے اور جب وہ انہی راستوں سے جن کا حکم ان کے والد نے انہیں دیا تھا، گئے، تو خدا کا اللہ نے جو بات مقرر کر رکھی ہے، وہ اس سے انہیں ذرا بھی بچالے، مگر (یعقوب علیہ السلام) کے دل میں ایک خیال پیدا ہوا جسے انہوں نے پورا کر لیا، بلاشبہ وہ ہمارے سکھائے ہوئے علم کے عالم تھے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔“

حافظ ابن کثیر ان دونوں آیات کی تفسیر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

”اللہ تعالیٰ یعقوب علیہ السلام کے بارے میں بتا رہا ہے کہ انہوں نے جب ’بنیامین‘

مست آنے بیٹوں کو مصر جانے کے لئے تیار کیا تو انہیں تلقین کی کہ وہ سب کے سب ایک

دراز سے داخل ہونے کی بجائے مختلف دروازوں سے داخل ہوں، کیونکہ انہیں جس طرح کہ

اور ان سے واسطے ہی جاتے تھے اور ہرگز اس کے لئے نہیں کہ وہ اپنے آپ کو بھڑکاتا دیکھ کر

ان لوگوں نے کہا، "میں نے یہ سنا ہے کہ تمہاری والدین کا کہنا ہے، اس بات کا خدشہ تھا کہ

ذکر الازکر میں بصورتِ زیر، کہیں نظر بد کا شکار نہ ہو جائیں، اور نظر کا لگ جانا حق ہے۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۱۲ ص ۴۷۵)

۲۔ فرمان الہی ہے ﴿وَأَن يُكَذِّبُوا الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُؤْثِرُوا بِأَعْيُنِهِمُ لَمَّا



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

"اور قریب ہے کہ کافر اپنی تیز نگاہوں سے آپ کو پھسلا دیں، جب کبھی قرآن سنتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں، یہ تو ضرور دیوانہ ہے۔"

حافظ ابن کثیر کا کہنا ہے:

"یعنی اگر تیرے لئے اللہ کی حفاظت و حمایت نہ ہوتی تو ان کافروں کی حاسدانہ نظروں سے تو نظر بد کا شکار ہو جاتا، اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ نظر کا لگ جانا اور اس کا دوسروں پر (اللہ کے حکم سے) اثر انداز ہونا حق ہے، جیسا کہ متعدد احادیث سے بھی ثابت ہے۔"

(تفسیر ابن کثیر: ج ۱۳/ ص ۳۱۰)

### نظر بد کے موثر ہونے پر حدیث نبوی ﷺ سے چند دلائل

نظر بد کے بارے میں رسول اکرمؐ کے فرامین کا ترجمہ ملاحظہ کریں:

۱. نظر بد کا لگ جانا حق ہے۔ (صحیح بخاری: ۵۷۴۰)

۲. "نظر بد سے اللہ کی پناہ طلب کیا کرو، کیونکہ نظر بد کا لگنا حق ہے۔"

(صحیح ابن ماجہ: ۲۸۲۷)

۳. نظر بد حق ہے، اور اگر تقدیر سے کوئی چیز سبقت لے جاسکتی ہوتی تو وہ نظر بد ہے، اور جب تم میں سے کسی ایک سے غسل کرنے کا مطالبہ کیا جائے (تا کہ غسل کے پانی سے وہ شخص غسل کر سکے جسے تمہاری نظر بد لگ گئی ہو) تو غسل کر لیا کرو۔ (صحیح مسلم: ۲۱۸۸)

۴. اسماء بنت عمیس نے آپؐ سے گزارش کی کہ بنو جعفر کو نظر بد لگ جاتی ہے تو کیا وہ ان پر دم کر سکتی ہیں؟..... آپؐ نے فرمایا:

"ہاں، اور اگر تقدیر سے کوئی چیز سبقت لے جانے والی ہوتی تو وہ نظر بد ہوتی۔"

(صحیح ابن ماجہ: ۲۸۲۹)

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

"بے شک نظر بد انسان پر اثر انداز ہوتی ہے، حتیٰ کہ وہ اگر ایک اونچی جگہ پر ہو تو نظر بد سے بچے نہ سکتا ہے۔" (صحیح الجامع: ۱۶۸۱، الصحیحہ: ۸۸۹)

"نظر بد کا لگنا حق ہے، اور انسان کو اونچے پہاڑ سے نیچے گرا سکتی ہے۔"

(السلسلۃ الصحیحہ: ۱۲۳۹)

"نظر بد انسان کو قبر تک اور اونٹ کو ہانڈی تک پہنچا دیتی ہے۔"

(صحیح الجامع: ۴۱۴۳، الصحیحہ: ۱۲۳۹)

"اللہ کی قضاء و تقدیر کے بعد سب سے زیادہ نظر بد کی وجہ سے میری امت میں اموات

ہوں گی۔" (صحیح الجامع: ۱۲۰۶، الصحیحہ: ۷۷۷)

حضرت عائشہ صدیقہ کہتی ہیں کہ رسول اکرمؐ نظر بد کی وجہ سے دم کرنے کا حکم دیتے تھے۔ (صحیح مسلم: ۲۱۹۵)

حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ آپؐ نے نظر بد اور بچھو وغیرہ کے ڈسنے سے اور پلو میں بٹورنے سے دم کرنے کی اجازت دی ہے۔ (صحیح مسلم: ۲۱۹۶)

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ آپؐ نے ایک لڑکی کے چہرے پر کالا یا پیلے رنگ کا نشان دیکھا تو آپؐ نے فرمایا: "اسے نظر بد لگ گئی ہے، اس پر دم کرو۔" (صحیح مسلم: ۲۱۹۷)

حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ آپؐ نے آل حزم کو سانپ کے ڈسنے کی وجہ سے دم کرنے کی نصحت دی، اور آپؐ نے اسماء بنت عمیسؓ سے پوچھا:

"کیا وجہ ہے کہ میرے بھتیجے کمزور ہیں، کیا فقر و فاقہ کا شکار ہیں؟ انہوں نے کہا: نہیں، بلکہ انہیں نظر بد بہت جلدی لگ جاتی ہے۔ تو آپؐ نے فرمایا: ان پر دم کیا کرو۔"

(صحیح مسلم: ۲۱۹۸)



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

## نظر بد کی حقیقت کے بارے میں علما کے اقوال

☆ حافظ ابن کثیرؒ

”نظر بد کا اللہ کے حکم سے لگنا اور اثر انداز ہونا حق ہے۔“ (تفسیر ابن کثیر، ج ۱۰ ص ۲۱۰)

☆ حافظ ابن حجرؒ

”نظر بد کی حقیقت کچھ یوں ہے کہ ایک خبیث الطبع انسان اپنی حاسدانہ نظر جس شخص پر ڈالے تو اُسے نقصان پہنچے۔“ (فتح الباری، ج ۱۰ ص ۲۰۰)

☆ امام ابن الاثیرؒ

”کہا جاتا ہے کہ فلاں آدمی کو نظر لگ گئی ہے، تو یہ اس وقت ہوتا ہے جب دشمن یا حسد کرنے والا انسان اس کی طرف دیکھے اور اس کی نظریں اس پر اثر انداز ہو جائیں اور وہ ان کی وجہ سے بیمار ہو جائے۔“ (النهاية، ج ۳ ص ۳۳۲)

☆ حافظ ابن قیمؒ

”کچھ کم علم لوگوں نے نظر بد کی تاثیر کو باطل قرار دیا ہے، اور ان کا کہنا ہے کہ یہ محض توہم پرستی ہے اور اس کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ سب سے زیادہ جاہل اور اُرداچ کی صفات اور ان کی تاثیر سے ناواقف ہیں اور ان کی عقلوں پر پردہ پڑا ہوا ہے، جبکہ تمام اُمتوں کے عقلاء باوجود اختلاف مذاہب کے نظر بد سے انکار نہیں کرتے، اگرچہ نظر بد کے سبب اور اس کی جہت تاثیر کے سلسلے میں ان میں اختلاف موجود ہے۔“

پھر کہتے ہیں

”اور اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جسموں اور روحوں میں مختلف طاقتیں اور طبیعتیں پیدا کر دی ہیں اور ان میں کئی خواص اور اثر انداز ہونے والی متعدد کیفیات و ذلیات کی

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

ہیں۔ کئی اہل علم کے لئے ممکن نہیں کہ وہ جسموں میں روحوں کی تاثیر سے انکار کرے، کیونکہ یہ چیز ہمیشہ ان محسوس کی جاسکتی ہے، اور آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ایک شخص کا چہرہ اس وقت انتہائی سرخ ہو جاتا ہے جب اس کی طرف وہ انسان دیکھتا ہے جس کا وہ انتہا ام کرتا، اور اس سے شرماتا ہو اور اس وقت جھلا پڑ جاتا ہے جب اس کی طرف ایک ایسا آدمی دیکھتا ہے جس سے وہ ڈرتا ہو، اور لوگوں نے ایسے کئی اشخاص دیکھے ہیں جو محض کسی کے دیکھنے کی وجہ سے کمزور پڑ جاتے ہیں تو یہ سب ہمدردوں کی تاثیر کے ذریعے ہوتا ہے، اور چونکہ اس کا تعلق نظر سے ہوتا ہے اس لئے نظر بد کی نسبت آنکھ کی نظر کی طرف کی جاتی ہے حالانکہ آنکھ کی نظر سمجھ نہیں کرتی، یہ تو روح کی تاثیر ہوتی ہے۔

اور رو میں اپنی طبیعتوں، طاقتوں، کیفیتوں اور اپنے خواص کے اعتبارات سے مختلف ہوتی ہیں، سو حسد کرنے والے انسان کی روح واضح طور پر اس شخص کو اذیت پہنچاتی ہے جس سے حسد کیا جاتا ہے، یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حسد کے شر سے پناہ طلب کرنے کا حکم دیا ہے، تو حسد کی تاثیر ایک ایسی چیز ہے جس سے وہی شخص انکار کر سکتا ہے جو حقیقت انسانیت سے خارج ہے۔

اور نظر بد بنیادی طور پر اس طرح لگ جاتی ہے کہ حسد کرنے والا ناپاک نفس جب ناپاک کیفیت اختیار کر کے کسی کے سامنے آتا ہے تو اس میں اس ناپاک کیفیت کا اثر ہو جاتا ہے، اور ایسا کبھی آپس کے ملاپ کی وجہ سے ہوتا ہے اور کبھی آنے سے سامنے آنے کی وجہ سے اور کبھی دیکھنے کی وجہ سے، اور کبھی اس شخص کی طرف روح کی توجہ سے، اور کبھی چند دعاؤں اور دم وغیرہ کے پڑنے سے اور کبھی محض وہم و گمان سے ہو جاتا ہے اور جس شخص کی نظر لگتی ہے اس کی تاثیر دیکھنے پر موقوف نہیں ہوتی بلکہ کبھی اندھے کو کسی چیز کا وصف بیان کر دیا جائے تو اس کے نفس میں اگر حاسدانہ جذبات پیدا ہو جائیں تو اس کا اثر بھی ہو سکتا ہے، اور بہت سارے ایسے لوگ جن کی نظر اثر انداز ہوتی ہے، محض وصف کے ساتھ بغیر دیکھے، ان کی نظر لگ جاتی ہے، اور وہ یہ تیر ہوتے ہیں



جو نظر لگانے والے انسان کے نفس سے نکلتے ہیں، کبھی نشانے پر جا لگتے ہیں اور کبھی ان کا نشانہ خطا ہو جاتا ہے، جس شخص کی طرف یہ تیر متوجہ ہوتے ہیں، اگر اس نے ان سے اور نظر بد سے بچنے کے لئے احتیاطی تدابیر اختیار کر رکھی ہیں تو وہ تیر نشانے سے خطا ہو جاتا ہے اور کبھی کبھار خود حسد کرنے والے انسان کو بھی جا لگتے ہیں۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ نظر بد تین مراحل سے گزر کر کسی پر اثر انداز ہوتی ہے، سب سے پہلے دیکھنے والے شخص میں کسی چیز کے متعلق حیرت پیدا ہوتی ہے، پھر اس کے تاپاک نفس میں حاسدانہ جذبات پیدا ہوتے ہیں اور پھر ان حاسدانہ جذبات کا زہر نظر کے ذریعے منتقل ہو جاتا ہے۔“ (زاد المعاد ج ۴/ ص ۱۶۵)

## نظر بد اور حسد میں فرق

ہر نظر لگانے والا شخص حاسد ہوتا ہے اور ہر حاسد نظر لگانے والا نہیں ہوتا، اسی لئے اللہ تعالیٰ نے سورۃ الفلق میں حاسد کے شر سے پناہ طلب کرنے کا حکم دیا ہے۔ سو کوئی بھی مسلمان جب ماسد سے پناہ طلب کرے گا تو اس میں نظر لگانے والا انسان بھی خود بخود آ جائے گا، اور یہ قرآن مجید کی بلاغت، شمولیت اور جامعیت ہے۔

۲ حسد، بغض اور کینے کی وجہ سے ہوتا ہے اور اس میں یہ خواہش پائی جاتی ہے کہ جو نعمت دوسرے انسان کو ملی ہوئی ہے وہ اس سے چھین جائے اور حاسد کو مل جائے، جبکہ نظر بد کا سبب حیرت، پسندیدگی اور کسی چیز کو بڑا سمجھنا ہوتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ دونوں کی تاثیر ایک ہوتی ہے اور سب الگ الگ ہوتا ہے۔

۳ حاسد کی متوقع کام کے متعلق حسد کر سکتا ہے جبکہ نظر لگانے والا کسی موجود چیز کو ہی نظر لگا سکتا ہے۔

۴ انسان اپنے آپ سے حسد نہیں کر سکتا، البتہ اپنے آپ کو نظر بد لگا سکتا ہے۔

۵ حسد صرف کینہ پرور انسان ہی کرتا ہے جبکہ نظر ایک نیک آدمی کو بھی لگ سکتی ہے، جبکہ وہ کسی چیز پر حیرت کا اظہار کرے اور اس میں نعمت کے چھین جانے کا ارادہ شامل نہ ہو، جیسا کہ عامر بن ربیعہ کی نظر سہل بن حنیف کو لگ گئی تھی، حالانکہ عامر بدری صحابہ کرام میں سے تھے۔

اور نظر بد کے اثر سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ مسلمان جب کسی چیز کو دیکھے اور اسے پسند آ جائے تو زبان سے (ماشاء اللہ یا باریک اللہ) کے الفاظ بولے تاکہ اس کی نظر استحسان کا اثر نہ ہو، رسول اکرمؐ نے حضرت سہل بن حنیفؓ کو یہی تعلیم دی تھی۔

(صحیح الجامع: ۵۷۰، صحیح، مسند احمد: ۱۵۷۰۰)



۱ حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرمؐ جنات اور انسانوں کی نظربد سے پناہ طلب کیا کرتے تھے، پھر جب معوذتین (الفلق، الناس) نازل ہوئیں تو آپؐ انہیں کو پڑھتے تھے اور باقی دعائیں آپؐ نے چھوڑ دی تھیں۔ (صحیح سنن نسائی: ۵۰۶۹)

۲ اُمّ سلمہؓ کہتی ہیں کہ نبیؐ نے ان کے گھر میں ایک لڑکی کو دیکھا جس کے چہرے پر سیاہ نشان تھا، چنانچہ آپؐ نے فرمایا:

”اس کو دم کر دو کیونکہ اسے نظر بد لگ گئی ہے۔“ (صحیح بخاری: ۵۷۳۹)

امام القراء نے لکھا ہے کہ یہ سیاہ نشان جن کی نظر بد کی وجہ سے تھا۔

ان دونوں حدیثوں سے معلوم ہوا کہ جس طرح انسان کی نظر بد اثر انداز ہوتی ہے اسی طرح جن کی نظر بد بھی اثر انداز ہوتی ہے، اس لئے مسلمان کو چاہئے کہ وہ جب بھی اپنے کپڑے اتارے یا شیشہ دیکھے یا کوئی بھی کام کرے تو بسم اللہ پڑھ لیا کرے تاکہ جنوں اور انسانوں کی نظر بد کی تاثیر سے بچ سکے۔

### نظر بد کا علاج

اس کے علاج کے متعدد طریقے ہیں، ان میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

#### پہلا طریقہ

جس شخص کی نظر لگی ہو اگر اس کا پتہ چل جائے تو اسے غسل کرنے کا کہا جائے، پھر جس پانی سے اس نے غسل کیا ہو اسے نظر بد سے متاثرہ شخص پر بہا دیا جائے، اس طرح انشاء اللہ شفا نصیب ہوگی۔

ابو امامہؓ کہتے ہیں کہ میرے باپ ہبل بن حنیفؓ نے غسل کرنے کا ارادہ کیا، اور جب اپنی قمیص اتاری تو عامر بن ربیعہؓ ان کی طرف دیکھ رہے تھے۔ ان کا رنگ انتہائی سفید تھا اور جلد بہت خوبصورت تھی، عامر نے دیکھتے ہی کہا: میں نے آج تک اتنی خوبصورت جلد کسی کنواری لڑکی کی بھی نہیں دیکھی۔ ان کا یہ کہنا تھا کہ ”ہبل“ کو شدید بخار شروع ہو گیا۔ چنانچہ رسول اکرمؐ کو یہ قصہ

عامرؓ نے اپنا چہرہ، ہاتھ، کہنیاں، گھٹنے، پاؤں اور اپنی چادر کے اندرونی حصے دھوئے، پھر اپنی پانی کو آپؐ نے ہبل کے اوپر پیچھے سے بہانے کا حکم دیا (اور ہبل فوراً شفا یاب ہو گئے۔) (صحیح ابن ماجہ: ۳۵۰۹)

### غسل کرنے کا طریقہ

ابن شہاب زہریؓ کا کہنا ہے کہ ہمارے زمانے کے علماء نے غسل کی یہ کیفیت بیان کی ہے، جس آدمی کی نظر لگی ہو، اس کے سامنے ایک برتن رکھ دیا جائے، جس میں وہ سب سے پہلے کلی کرے اور پانی اسی برتن میں گرائے۔ پھر اس میں اپنا چہرہ دھوئے، پھر بائیں ہاتھ کے ذریعے اپنی دائیں ہتھیلی پر پانی بہائے، پھر دائیں ہاتھ کے ساتھ بائیں ہتھیلی پر پانی بہائے۔ پھر پہلے دائیں کہنی، پھر بائیں کہنی پر پانی بہائے، پھر بائیں ہاتھ سے اپنا دایاں پاؤں دھوئے، پھر دائیں ہاتھ سے بائیں پاؤں دھوئے، پھر اسی طرح اپنے گھٹنوں پر پانی بہائے، پھر اپنی چادر یا شلوار وغیرہ کا اندرونی حصہ دھوئے، اور اس پورے طریقے میں اس بات کا خیال رہے کہ پانی برتن میں ہی گرتا رہے اس کے بعد جس شخص کو نظر بد لگی ہو اس کے سر کی پچھلی جانب سے وہ پانی یک بارگی بہا دیا جائے۔ (سنن کبریٰ از بیہقی: ج ۱/۹ ص ۲۵۲)

### غسل کی مشروعیت

رسول اکرمؐ کا فرمان ہے:

”نظر بد کا لگنا حق ہے، اور اگر کوئی چیز تقدیر سے سبقت لے جانے والی ہو تو وہ نظر بد ہوتی، اور جب تم میں سے کسی ایک سے غسل کا مطالبہ کیا جائے تو وہ ضرور غسل کرے۔“ (صحیح مسلم: ۳۱۸۸)



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

۲ حضرت عائشہ صدیقہؓ کہتی ہیں کہ "جس شخص کی نظر بد کسی کو لگ جاتی تھی اسے دھو کر نے کا حکم دیا جاتا تھا، پھر اس پانی سے مریض کو غسل کر دیا جاتا تھا۔"

(صحیح ابوداؤد: ۳۸۸۰، ۳۲۸۶)

ان دونوں حدیثوں سے یہ بات ثابت کی گئی ہے کہ جس شخص کی نظر کی کو لگی ہو وہ مریض کے لئے وضو یا غسل کرے۔

### دوسرا طریقہ

مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دعائیں پڑھیں:

(بِسْمِ اللّٰهِ اَرْفِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنٍ حَاسِدٍ اللّٰهُ یَشْفِیْکَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْفِیْکَ) (مسلم: ۲۱۸۶)

"میں اللہ کے نام کے ساتھ تجھے دم کرتا ہوں ہر تکلیف وہ بیماری سے اور ہر دوجا بد یا حسد کرنے والی آنکھ کی برائی ہے۔ اللہ تجھے شفا یاب کرے، اللہ کے نام سے میں دم کرتا ہوں۔"

### تیسرا طریقہ

مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دعائیں پڑھیں:

"بِسْمِ اللّٰهِ یُبْرِیْکَ، مِنْ کُلِّ دَاءٍ یَشْفِیْکَ، وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ، وَمِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ عَیْنٍ" (السلسلۃ الصحیحہ: ۲۰۶۰)

"اللہ کے نام کے ساتھ، وہ اللہ تجھے ہر بیماری سے شفا دے گا اور ہر حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر نظر بد کے شر سے۔"

### چوتھا طریقہ

مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دعائیں پڑھیں:

(اللّٰهُمَّ اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ، اِشْفِ وَاَنْتَ الشّٰفِیْ لَا شِیْفَاءَ اِلَّا بِشَفَاکَ شِفَاءً لَا یُعَادِرُ سَقَمًا) (صحیح بخاری: ۵۶۷۵)

"اے اللہ! تو لوگوں کا پروردگار ہے، تکلیف دور فرما اور شفا بخش کیونکہ تو شفا بخشے والا

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

ہے تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں، ایسی شفا عطا فرما جو بیماری کو جڑ سے اکھاڑ دے۔"

### پانچواں طریقہ

مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر آخری تین سورتیں پڑھیں اور اس پر دم کریں۔

(صحیح بخاری: ۵۰۱۸)

### جس کی نظر لگی ہو، اس کا پتہ نہ چلے تو.....

جس شخص کی نظر لگی ہے، اگر اس کا پتہ نہ چل سکے تو پھر یہ طریقہ علاج اختیار کیا جاسکتا ہے۔ یہ طریقہ اور درج کئے گئے تمام طریقوں کا جامع بھی ہے:

ایک برتن میں پانی لیں اور اس پر آخری تین سورتیں معوذتین اور سورہ اخلاص پڑھ کر دم کریں۔

(اللّٰهُمَّ اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ، اِشْفِ وَاَنْتَ الشّٰفِیْ لَا شِیْفَاءَ اِلَّا بِشَفَاکَ شِفَاءً لَا یُعَادِرُ سَقَمًا) (صحیح بخاری: ۵۶۷۵)

"اے اللہ! تو لوگوں کا پروردگار ہے، تکلیف دور فرما اور شفا بخش کیونکہ تو شفا بخشے والا ہے۔ تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں ایسی شفا عطا فرما جو بیماری کو جڑ سے اکھاڑ دے۔"

(بِسْمِ اللّٰهِ اَرْفِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنٍ حَاسِدٍ اللّٰهُ یَشْفِیْکَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْفِیْکَ) (مسلم: ۲۱۸۶)

"میں اللہ کے نام کے ساتھ تجھے دم کرتا ہوں اور اللہ تجھے ہر تکلیف وہ بیماری اور ہر دوجا بد یا حسد کرنے والی آنکھ کی برائی سے شفا دے گا۔"

۳۴۱ نمبر میں درج دعائیں پانی پر پڑھ کر دم کریں۔ اس کے بعد یہ پانی پیچھے سے مریض کے سر پر اس طرح بہائیں کہ پانی پورے جسم پر پھیل جائے اور اس کے ساتھ روزانہ تین بار غرہ کاغذ پکھڑا کر لیں۔



### پہلا نمونہ

میں چند رشتہ داروں سے ملنے گیا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ ایک بچے نے کچھ دنوں سے ماں کا دودھ پینا چھوڑ دیا ہے، حالانکہ اس سے پہلے وہ فطرت کے مطابق ماں کا دودھ پیا کرتا تھا۔ میں نے اس بچے کو منگوایا اور معذرت اور دیگر مسنون دعائیں پڑھ کر اس پر دم کر دیا، اسے واپس لے جایا گیا تو اس نے فوراً دودھ پینا شروع کر دیا۔ واللہ الحمد

### دوسرا نمونہ

مڈل سکول کا ایک طالب علم انتہائی ذہین، فصیح و بلیغ اور قادر الکلام تھا، متعدد مواقع پر وہ سکول کے طالب علموں کی نمائندگی کرتے ہوئے تقریریں کیا کرتا تھا۔ ایک دن اس کی بستی میں رہائش پذیر ایک لڑکا فوت ہو گیا، وہ اپنے خاندان کے افراد کے ہمراہ تعزیت کے لئے گیا تو وہاں بھی اس نے لوگوں کو دودھ عطا کیا۔ شام ہوئی تو وہ گونگا ہو گیا اور بولنے سے عاجز تھا۔ اس کا والد بہت گھبرا گیا، اسے فوراً ہسپتال میں لے کر گیا۔ اس کے مختلف ٹیسٹ ہوئے، ایسکرے لئے لئے لیکن مرض کا پتہ نہ چل سکا، بالآخر اس کا باپ اسے میرے پاس لے آیا، اسے دیکھتے ہی میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے، کیونکہ میں اس لڑکے کی دینی سرگرمیوں سے واقف تھا۔ اس کے باپ نے مجھے پورا قصہ سنایا تو مجھے یقین ہو گیا کہ یہ نظر بد کا شکار ہوا ہے۔ میں نے اس پر معوذات کو پڑھ کر دم کیا، اور پانی پر نظر بد والا دم پڑھ کر اس کے باپ کو دیا اور اسے تلقین کی کہ لڑکا اس پانی کو سات دن استعمال کرے، اسے پئے اور اس سے غسل کرے۔ سات روز بعد وہ دوبارہ میرے پاس آیا تو پہلے کی طرح بولتا تھا اور بالکل تندرست تھا۔ میں نے اسے نظر بد وغیرہ سے بچنے کے لئے چند احتیاطی اذکار سکھائے تاکہ وہ انہیں صبح و شام پڑھ کر آئندہ کے لئے نظر بد سے محفوظ رہے۔

### تیسرا نمونہ

یہ واقعہ خود ہمارے گھر میں ہوا، ایک شخص اپنی بوزھی والدہ کو لے کر آیا، خود میرے پاس بیٹھ گیا اور مجھے والدہ کے متعلق کچھ بتانے لگ گیا اور اس کی والدہ میرے گھر والوں کے پاس چلی

میں نے اسے بلوا کر اس پر دم کیا اور وہ دونوں چلے گئے، میں اپنے گھر داخل ہوا تو کیا دیکھا ہوں کہ گھر میں کیزے ہی کیزے ہیں۔ میرے گھر والوں نے گھر کی صفائی کی لیکن اچانک یہ کیزے پھر ظاہر ہوئے اور گھر کے تمام کمروں میں پھیل گئے۔ میں نے گھر والوں سے پوچھا کہ یہ بوزھی عورت آئی تھی، اس نے تمہیں کیا کہا تھا؟ تو گھر والوں نے بتایا کہ وہ گھر کے ایک ایک کونے کو گھری نظروں سے دیکھتی رہی اور اس نے کوئی بات نہیں کی، تو میں سمجھ گیا کہ اس کی نظر بد کا نینچہ ہے کہ گھر میں کیزے ہی کیزے نظر آ رہے ہیں، حالانکہ میرا گھر انتہائی سادہ سا ہے، لیکن چونکہ یہ عورت دیہاتی تھی اس لئے وہ تعجب کی نظروں سے گھر کو دیکھتی رہی۔

خلاصہ کلام یہ کہ میں نے پانی منگوایا، پھر اس پر نظر بد والا دم کیا، اور گھر کے تمام کونوں میں اسے چمک دیا، جس سے وہ کیزے چلے گئے اور گھر اسی حالت میں لوٹ آیا جس میں پہلے تھا۔ الحمد للہ

### بیوی سے قرب کی بندش کا جادو

اس سے مراد یہ ہے کہ ایک تندرست مرد اپنی بیوی سے جماع نہ کر سکے اور اس کی کیفیت کچھ اس طرح سے ہوتی ہے کہ جن انسان کے دماغ میں اس جگہ پر مورچہ بندی کر لیتا ہے جہاں سے اعضاء متاثر کو شہوانی ہدایات ملتی ہیں۔ پھر جب انسان اپنی بیوی کے قریب ہو کر اس سے جماع کا ارادہ کرتا ہے تو جن اس دماغی مرکز کو بے عمل کر دیتا ہے جو اعضاء متاثر میں شہوانی جذبات بھڑکاتا ہے، اس سے مرد کا آلہ تناسل سکڑ جاتا ہے اور وہ اپنی بیوی سے جماع کرنے کے قابل نہیں رہتا۔ جن کی یہ شیطانی حرکت اس وقت عمل میں آتی ہے جب خاوند جماع کرنے کے لئے بالکل تیار ہوتا ہے۔ عین وقت پر وہ یہ حرکت کر کے اسے جماع سے عاجز کر دیتا ہے۔

یاد رہے کہ یہ حالت جس طرح مرد کے ساتھ ہوتی ہے، اسی طرح عورت کے ساتھ بھی ہو سکتی ہے اور اس کی پانچ شکلیں ہیں

عورت کی ٹانگیں غیر ارادی طور پر ایک دوسرے سے چپک جاتی ہیں اور اس کا خاوند اس سے جماع نہیں کر سکتا۔



۲ جن عورت کے دماغ میں مورچہ بندی کر کے اس کی شہوت کو ختم کر دیتا ہے، چنانچہ اس کا خاوند اس سے جماع کر بھی لے تو اسے قطعاً کوئی لذت محسوس نہیں ہوتی اور وہ دورانِ جماع نیم بے ہوشی کی حالت میں پڑی رہتی ہے۔

۳ عین اس وقت عورت کو خون آنا شروع ہو جاتا ہے، جب اس کا خاوند اس سے جماع کرنے کے لئے تیار ہوتا ہے، جس سے وہ جماع نہیں کر سکتا ہے۔

۴ مرد جب جماع کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے سامنے گوشت کا ایک بہت بڑا بند آ جاتا ہے جس سے وہ جماع کرنے کے قابل نہیں رہتا ہے۔

۵ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ مرد ایک کنواری عورت سے شادی کرتا ہے لیکن وہ جب اس کے قریب جاتا ہے تو اسے یوں لگتا ہے جیسے یہ عورت کنواری نہیں ہے اور وہ شلوک و شبہات میں مبتلا ہو جاتا ہے، لیکن اس کا جب علاج ہوتا ہے تو اس کا پردہ بکارت اسی طرح لوٹ آتا ہے جس طرح جادو سے پہلے ہوتا ہے۔

## بندش جماع کے جادو کا علاج

اس کے علاج کے کئی طریقے ہیں:

### پہلا طریقہ

جادو کی پہلی قسم میں قرآنی آیات پر مشتمل جو دم ذکر کیا گیا ہے، اسے مریض پر پڑھیں، اگر اس کی زبان سے جن بولنے لگ جائے تو اس سے جائے جادو پوچھ لیں، پھر وہاں سے جادو نکال کر اسے ختم کر دیں اور جن کو اس سے نکل جانے کا حکم دیں، اگر نکل جائے تو اس طرح اس پر کیا گیا جادو نوٹ جائے گا اور اگر دم کرنے کے باوجود جن اس کی زبان سے نہیں بولتا تو اس کے علاج کے لئے مندرجہ ذیل طریقوں میں سے کوئی طریقہ استعمال کریں۔

### دوسرا طریقہ

درج ذیل آیات پانی پڑھیں، جس کو مریض چند ایام پیتا رہے اور اس سے غسل کرتا رہے، انشاء اللہ جادو نوٹ جائے گا۔ سورہ یونس کی آیت ۸۱، ۸۲ اور سورہ الاعراف کی آیات ۷۱ تا ۷۲ اور سورہ طہ کی آیت ۶۹

### تیسرا طریقہ

ہیری کے سات پتے لے لیں، انہیں دو پتھروں کے درمیان باریک چس کر پانی سے بھرے برتن میں ڈال دیں، پھر اپنا منہ اس کے قریب کر لیں اور ان پتوں کو اوپر نیچے کرتے ہوئے اس پر آیات الکرسی اور معوذات کی تلاوت کریں۔ اس پانی کو مریض چند ایام تک پیتا اور اس سے غسل کرتا رہے، بشرطیکہ اس میں دوسرے پانی کا اضافہ نہ کرے اور آگ پر گرم نہ کرے، اور اگر اسے گرم کرنے کی ضرورت ہو تو سورج کی گرمی میں کرے، اور اسے ناپاک جگہ پر نہ انڈیلے، اس طرح اس پر کیا گیا جادو ختم ہو جائے گا، انشاء اللہ تعالیٰ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ جادو پہلی مرتبہ نہانے سے ہی نوٹ جائے۔

### چوتھا طریقہ

مریض کے کان میں دم کریں اور پھر سورۃ الفرقان کی آیت نمبر ۲۳ بھی اس کے کان میں کم از کم سو مرتبہ یا اس وقت تک پڑھتے رہیں جب تک اس کے ہاتھ پاؤں سن نہیں ہو جاتے، اور ایسا چند ایام تک روزانہ کرتے رہیں، انشاء اللہ جادو نوٹ جائے گا۔

### پانچواں طریقہ

امام معنی کہتے ہیں کہ جادو توڑنے کے لئے یہ طریقہ بھی اختیار کیا جاسکتا ہے کہ مریض ایک کانٹے دار درخت کے نیچے چلا جائے اور اس کے دائیں بائیں سے کچھ پتے لے کر انہیں باریک چس کر لے، پھر انہیں پانی میں ملا کر اس پر (معوذات اور آیت الکرسی) پڑھ لے اور اس سے غسل کرے۔ (فتح الباری: ج ۱۰ ص ۲۳۳)



## چھٹا طریقہ

مریض موسم بہار میں بیاباں جنگل اور باغات کے پھول جتنے جمع کر سکتا ہے، کر لے۔ پھر انہیں ایک صاف سترے برتن میں ڈال دے اور ٹھنڈا پانی بھر دے۔ پھر اس پانی کو تھوڑا سا آگ پر ابال لے، جب ٹھنڈا ہو جائے تو اس پر معوذات کو پڑھ لے اور اسے اپنے اوپر بہا دے۔ انشاء اللہ جادو ٹوٹ جائے گا۔ (فتح الباری: ج ۱۰ ص ۲۳۳)

## ساتواں طریقہ

ایک برتن میں پانی بھر لیں، پھر اس پر معوذات کے علاوہ یہ دعائیں بھی پڑھیں:

(اللَّهُمَّ أَذْهَبِ النَّاسَ رَبَّ النَّاسِ، اشف و انت الشافی لا شفاء الا شفاءک شفاء لا یغادر سقما) (صحیح بخاری: ۵۶۷۵)

”اے اللہ! تو لوگوں کا پروردگار ہے، تکلیف دور فرما اور شفا بخش کیونکہ تو شفا بخشنے والا ہے تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں، ایسی شفا عطا فرما جو بیماری کو جڑ سے اکھاڑ دے۔“

ب (بِسْمِ اللَّهِ أَرْفِیکَ، مِنْ كُلِّ شَیْءٍ یُؤْذِیکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ وَغَیْنِ حَاسِدَةٍ بِسْمِ اللَّهِ أَرْفِیکَ وَاللَّهُ یشْفِیکَ) (صحیح ترمذی: ۷۷۷۷)

”میں اللہ کے نام سے تجھے دم کرتا ہوں اور اللہ تجھے ہر تکلیف وہ بیماری اور ہر روح بد یا حسد کرنے والی آنکھ کی برائی سے شفا دے گا۔“

ج (أَعُوذُ بِکَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّامَاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ) (صحیح مسلم: ۲۷۰۹)

”میں اللہ تعالیٰ کے (ہر خوبی سے) مکمل کلمات کی برکت سے اس کی پیدا کی ہوئی چیزوں کے شر سے اس کی پناہ مانگتا ہوں۔“

د (بِسْمِ اللَّهِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْأَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیعُ الْعَلِیمُ) (صحیح ابوداؤد: ۴۲۳۳)

”اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ہوتے ہوئے آسمان و زمین کی کوئی چیز تکلیف نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے اور جاننے والا ہے۔“

مریض اس پانی کو چند ایام تک پیتا اور اس سے غسل کرتا رہے، انشاء اللہ جادو کا اثر ختم ہو جائے گا۔

## آٹھواں طریقہ

ایک صاف سترے برتن میں پاکیزہ روشنائی کے ساتھ سورہ یونس کی آیات ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳،



## چھٹا طریقہ

مریض موسم بہار میں بیاباں جنگل اور باغات کے پھول جتنے جمع کر سکتا ہے، کر لے۔ پھر انہیں ایک صاف ستھرے برتن میں ڈال دے اور میٹھا پانی بھر دے۔ پھر اس پانی کو تھوڑا سا آگ پر ابال لے، جب ٹھنڈا ہو جائے تو اس پر معوذات کو پڑھ لے اور اسے اپنے اوپر بہا دے، انشاء اللہ جادو ٹوٹ جائے گا۔ (فتح الباری: ج ۱۰ ص ۲۳۴)

## ساتواں طریقہ

ایک برتن میں پانی بھر لیں، پھر اس پر معوذات کے علاوہ یہ دعائیں بھی پڑھیں:

(اللّٰهُمَّ اذهب الّٰس دُب الّٰس، اشف و انت الشّافی لا شفاء الاّ شفاءک شفاء لا یغادر سقما) (صحیح بخاری: ۵۶۷۵)

”اے اللہ! تو لوگوں کا پروردگار ہے، تکلیف دور فرما اور شفا بخش کیونکہ تو شفا بخشے والا ہے تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں، اسی شفاء عطا فرما جو بیماری کو جڑ سے اکھاڑ دے۔“

ب (بِسْمِ اللّٰهِ اَرْزِیکَ، مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ وَغَیْبِ حَاصِیْدَةٍ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْزِیکَ وَاللّٰهُ یَشْفِیکَ) (صحیح ترمذی: ۷۷۷۷)

”میں اللہ کے نام سے تجھے دم کرتا ہوں اور اللہ تجھے ہر تکلیف وہ بیماری اور ہر روج بد یا حسد کرنے والی آنکھ کی برائی سے شفا دے گا۔“

ج (اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التّٰمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ) (صحیح مسلم: ۲۷۰۹)

”میں اللہ تعالیٰ کے (ہر خوبی سے) مکمل کلمات کی برکت سے اس کی پیدا کی ہوئی چیزوں کے شر سے اس کی پناہ مانگتا ہوں۔“

د (بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمٰوٰتِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ) (صحیح ابوداؤد: ۴۲۳۳)

”اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ہوتے ہوئے آسمان و زمین کی کوئی چیز تکلیف نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے اور جاننے والا ہے۔“

مریض اس پانی کو چند ایام تک پیتا اور اس سے غسل کرتا رہے، انشاء اللہ جادو کا اثر ختم ہو جائے گا۔

## آٹھواں طریقہ

ایک صاف ستھرے برتن میں پاکیزہ روشنائی کے ساتھ سورہ یونس کی آیات ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱



## چھٹا طریقہ

مریض موسم بہار میں بیاباں جنگل اور باغات کے پھول جتنے جمع کر سکتا ہے، کر لے۔ پھر انہیں ایک صاف سترے برتن میں ڈال دے اور ٹھنڈا پانی بھر دے۔ پھر اس پانی کو ٹھوڑا سا آگ پر مال لے، جب ٹھنڈا ہو جائے تو اس پر معوذات کو پڑھ لے اور اسے اپنے اوپر بہا دے۔ انشاء اللہ جادو ٹوٹ جائے گا۔ (فتح الباری: ج ۱۰ ص ۲۳۴)

## ساتواں طریقہ

ایک برتن میں پانی بھر لیں، پھر اس پر معوذات کے علاوہ یہ دعائیں بھی پڑھیں:

(اللَّهُمَّ أَذْهَبِ الْبَاسَ رَبِّ السَّاسِ، اشفِ وَأَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءُ لَا يُغَادِرُ سَقَمًا) (صحیح بخاری: ۵۶۷۵)

”اے اللہ! تو لوگوں کا پروردگار ہے، تکلیف دور فرما اور شفا بخش کیونکہ تو شفا بخش والا ہے تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں، ایسی شفاء ظفر ماجویناری کو جڑ سے اکھاڑ دے۔“

ب (بِسْمِ اللَّهِ أَرْفِيكَ، مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ وَغَيْرِهَا بِسْمِ اللَّهِ أَرْفِيكَ وَاللَّهُ يَشْفِيكَ) (صحیح ترمذی: ۷۷۷۷)

”میں اللہ کے نام سے تجھے دم کرتا ہوں اور اللہ تجھے ہر تکلیف دہ بیماری اور ہر درجہ بد یا حسد کرنے والی آنکھ کی برائی سے شفا دے گا۔“

ج (أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ) (صحیح مسلم: ۲۷۰۹)

”میں اللہ تعالیٰ کے (ہر خوبی سے) مکمل کلمات کی برکت سے اس کی پیدا کی ہوئی چیزوں کے شر سے اس کی پناہ مانگتا ہوں۔“

د (بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ) (صحیح ابوداؤد: ۴۲۳۳)

”اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ہوتے ہوئے آسمان و زمین کی کوئی چیز تکلیف نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے والا ہے۔“

مریض اس پانی کو چند ایام تک پیتا اور اس سے غسل کرتا رہے، انشاء اللہ جادو کا اثر ختم ہو جائے گا۔

## آٹھواں طریقہ

ایک صاف سترے برتن میں پاکیزہ روشنائی کے ساتھ سورہ یونس کی آیات ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴،



## جادو، نامردی اور جنسی کمزوری میں فرق

اگر مریض پر بندش جماع کا جادو کیا گیا ہو تو اس کی اہم نشانی یہ ہے کہ وہ جب تک اپنی بیوی سے دور رہتا ہے، اپنے اندر جماع کی طاقت بھرپور انداز سے محسوس کرتا ہے، لیکن جوئی اس کے قریب جاتا ہے اور جماع کرنے کا ارادہ کر لیتا ہے تو عین وقت پر اس کا عضو خاص سکڑ جاتا ہے اور وہ جماع کرنے کے قابل نہیں رہتا۔

اگر مریض نامرد ہو تو وہ خواہ اپنی بیوی کے قریب ہو یا بعید اپنے اندر قوت جماع کو بالکل محسوس ہی نہیں کرتا۔

اور اگر اسے جنسی کمزوری ہو تو وہ کئی کئی دنوں کے بعد جماع کرنے کے قابل ہوتا ہے، اور جب اس قابل ہوتا ہے، جماع شروع کرتے ہی عضو تامل ڈھیلا پڑ جاتا ہے اور زیادہ دیر تک اسے جاری رکھنے کے قابل نہیں ہوتا۔

## نامردی کا علاج

- بندش جماع کے جادو کا علاج تو ہم ۹ عدد طریقوں سے ذکر کر چکے ہیں، اب آئیے نامردی اور جنسی کمزوری کا علاج ذکر کرتے ہیں:
- ۱ ایک کلوگرام خالص شہد اور ۲۰۰ گرام تازہ غذاء المکات
- ۲ اس پر الفاتحہ، الم شرح اور معوذات پڑھیں۔
- ۳ مریض ہر روز اس شہد سے تین چمچ نہار منہ اور ایک ایک چمچ دو پہر اور رات کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے استعمال کرے۔
- ۴ جب تک نامردی ختم نہ ہو، وہ یہ علاج جاری رکھے، اللہ کے حکم سے شفاء نصیب ہوگی۔

## بانجھ پن اور ناقابل اولاد ہونا

### بلا مرد کا ناقابل اولاد ہونا

مرد وہ طرح سے ناقابل اولاد ہو سکتا ہے، ایک تو یہ ہے کہ وہ جسمانی طور پر مریض ہو اور ناقابل اولاد ہو، اگر ایسا ہو تو اس کا علاج اطباء کے پاس کیا جاسکتا ہے اور دوسرا یہ ہے کہ جسمانی طور پر تو ایک ہو لیکن جنات کی شرارت کی وجہ سے وہ اولاد پیدا کرنے کے قابل نہ ہو، اور یہ اس طرح ہوتا ہے کہ پیداواری صلاحیت کے لئے ضروری ہے کہ مرد کے پاس ایک سینٹی میٹر مکعب میں ۲۰ ملین سے زیادہ منوی حیوانات ہوں۔ جن بعض اوقات یوں کرتا ہے کہ مرد کے خصیتین جو منوی حیوانات کو چھاننے اور انہیں علیحدہ کرتے ہیں، پر پریشر ڈال کر یا کسی اور طریقے سے منوی حیوانات کا مطلوبہ تناسب پورا نہیں ہونے دیتا، جس سے مرد کی پیداواری صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔

اور اس کا دوسرا طریقہ یہ بھی ہے کہ منوی حیوانات جب خصیتین سے منی کے مقرر میں نقل ہوتے ہیں تو وہاں پر انہیں ایک سیال مادے کی ضرورت ہوتی ہے جس سے انہیں زندہ رہنے کے لئے غذا ملتی ہے، اور یہ مادہ گوشت سے نکلتا ہے اور منی کے مقرر میں منوی حیوانات کے پاس چلا جاتا ہے۔ چنانچہ جن اسی سیال مادے کو منوی حیوانات کے پاس جانے سے روک دیتا ہے اور جب منوی حیوانات کو غذا نہیں ملتی تو وہ مر جاتے ہیں اور اس طرح پیداواری صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔

## جن کی وجہ سے ناقابل اولاد ہونے کی کچھ علامات

- ۱ سینے کی گھٹن، خاص کر عصر کے بعد سے لے کر آدھی رات تک
- ۲ پریشان حالی
- ۳ پیٹ کی پٹلی ہڈیوں میں درد
- ۴ نیند میں گھبراہٹ
- ۵ نیند میں خوفناک خواب



## عورت کا بانجھ پن

عورت کا بانجھ پن بھی دو طرح سے ہوتا ہے، ایک تو یہ ہے کہ وہ قدرتی طور پر اولاد نہ دینے کے قابل نہ ہو، اور دوسرا یہ ہے کہ وہ قدرتی طور پر تو ٹھیک ہو لیکن رحم میں جن کی شرارت کی وجہ سے وہ بانجھ ہو جائے اور بچہ جننے کے قابل نہ ہو۔ اس کی شرارت کی ایک شکل تو یہ ہے کہ وہ اس کی پیداواری صلاحیت کلی طور پر ختم کر دے، اور دوسری شکل یہ ہے کہ ابتدائی طور پر تو اس کے رحم میں حمل ختم ہو جائے، لیکن چند ماہ بعد وہ رحم کی رگوں میں ایڑ لگا دیتا ہے، جس سے عورت کو خون آنا شروع ہو جاتا ہے اور اس کا حمل ضائع ہو جاتا ہے، اور صحیحین میں رسول اکرمؐ کا یہ فرمان موجود ہے کہ

(ان الشیطان یجری من ابن آدم مجوی الدم) (صحیح بخاری ۵۰۳۹)  
 "شیطان انسان کی رگوں میں خون کی طرح گردش کرتا ہے۔"

## بانجھ پن کا علاج

۱ جادو کی پہلی قسم میں قرآن آیات پر مشتمل جوڑم ذکر کیا گیا ہے، اسے ایک کیست میں ریکارڈ کر دیں، جسے مریض روزانہ تین مرتبہ سنتا رہے۔

۲ صبح کے وقت سورۃ الصافات کی تلاوت کرے یا اس کی تلاوت سنتا رہے۔

۳ سوتے وقت سورۃ المعارج کی تلاوت کرے یا اس کی تلاوت سن لے۔

۴ کلونجی کے تیل پر یہ سورتیں پڑھیں: الفاتحہ، آیت الکرسی، سورۃ البقرہ کی اور سورۃ آل عمران کی آخری آیات، المعوذات

اس تیل کو مریض اپنے سینے، پیشانی اور پیٹھ کی ہڈیوں پر ملتا رہے۔

۵ یہی آیات و سورتیں خالص شہد پر بھی پڑھیں، جس سے مریض صبح نہار منہ ایک چمچ استعمال کرے۔

مندرجہ بالا علاج مریض کئی مہینے مسلسل کرتا رہے، انشاء اللہ شفاء نصیب ہوگی بشرطیکہ وہ اس دوران اللہ کی شریعت کی پابندی کرے۔

## سرعت انزال کا علاج

سرعت انزال ایک جسمانی بیماری کے طور پر ہوتا ہے، اس کا کئی طرح سے علاج کرتے ہیں، مثلاً مقبوض خاص پر مہم لگنا

۱ دوران جماع کسی دوسرے معاملے میں غور و فکر کرنا

۲ دوران جماع ریاضی کے بعض مشکل سوالات حل کرنا

۳ اور اگر سرعت انزال جن کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج یہ ہے

نماز فجر کے بعد سو مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ (لا الہ الا اللہ وحده لا شریک لہ لہ

الملك ولہ الحمد وهو علی کل شیء قدير) (بخاری ۸۴۴)

"اللہ اکبر اور لا شریک ہے، اس کے سوا کوئی ال (عاجت روا مشکل کشا) نہیں

پڑھائی اور دعا کی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔"

۱ سونے سے پہلے سورۃ الملک کی تلاوت کرے یا اسے سن لے۔

۲ روزانہ گئی بار آیت الکرسی کو پڑھے۔

۳ مندرجہ ذیل دعائیں روزانہ صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھے

(أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ) (صحیح مسلم ۲۷۰۹)

"میں اللہ کے (ہر خوبی سے) مکمل کلمات کی برکت سے اس کی پیدا کی ہوئی چیز کی شر

سے اس کی پناہ مانگتا ہوں۔"

(بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ) (صحیح ابوداؤد ۴۲۴۳)

"اللہ کے نام کے ساتھ کہ جس کے نام کے ہوتے ہوئے آسمان و زمین کی کوئی چیز

تکلیف نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے والا ہے۔"

(أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ غِيٍّ لَا مَدَّةَ

(صحیح بخاری ۳۳۷۱)



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

”میں اللہ کے (ہر خوبی سے) مکمل کلمات کی برکت سے اس کی پناہ چاہتا ہوں۔  
شیطان کے شر اور زہریلی چیز اور ہر طرح کی نظر بد سے۔“  
مندرجہ بالا علاج کم از کم تین ماہ تک جاری رکھنا چاہئے۔

## جادو سے بچنے کے لئے احتیاطی تدابیر

یہ بات ہر ایک کو معلوم ہے کہ بندش جماع کا جادو عموماً نو جوانوں پر کیا جاتا ہے جب وہ شادی کرنے کا ارادہ کر رہے ہوتے ہیں، خاص کر اس وقت جب وہ ایسے معاشرے میں رہائش پذیر ہوں جس میں بد بخت جادوگروں کی کثرت ہوں۔ ایسے میں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا دولہا اور دلہن جادو سے بچنے کے لئے قلعہ بند نہیں ہو سکتے تاکہ اگر ان پر جادو کیا جائے تو وہ اس کے اثر سے محفوظ رہیں؟

اس اہم سوال کا جواب یہ ہے کہ ہاں، ایسا ہو سکتا ہے، اور ابھی ہم اس سے بچنے کے لئے چند ضروری احتیاطی اقدامات ذکر کریں گے، لیکن اس سے پہلے ایک قصہ پڑھ لیجئے:

ایک نو جوان جو شریعت الہی کا پابند تھا، اپنی ہستی اور گردن و نواح میں لوگوں کو تو حید خالص کی طرف بلاتا تھا، دعوت الی اللہ کا فریضہ سرانجام دینے کے ساتھ ساتھ لوگوں کو جادوگروں کے پاس جانے سے ڈراتا تھا اور انہیں واضح طور پر آگاہ کیا کرتا تھا کہ جادو کفر ہے اور جادوگر ایک ناپاک انسان اور اللہ اور اس کے رسول کا دشمن ہوتا ہے۔ اس کی ہستی میں ایک مشہور جادوگر رہائش پذیر تھا۔ اور جب بھی کوئی نو جوان شادی کرنے کا ارادہ کرتا، اس جادوگر کے پاس جاتا اور اس سے کہتا: ”میں فلاں دن شادی کرنے والا ہوں اور تمہارا کوئی مطالبہ ہو تو بتاؤ۔“

چنانچہ جادوگر اس سے ایک بڑی رقم کا مطالبہ کرتا، جسے وہ نو جوان بغیر کسی تردد کے ادا کر دیتا، اور اگر وہ اس رقم کی ادائیگی نہیں کرتا تو جادوگر بندش جماع کا اس پر جادو کر دیتا، نتیجتاً وہ اپنی بیوی کے قریب جانے کے قابل نہ رہتا۔ اور اپنے ادھر پر کئے گئے جادو کے علاج کے لئے اسے پھر اس جادوگر کے پاس آنا پڑتا اور اس بار اسے پہلے سے کئی گنا زیادہ رقم ادا کرنا پڑتی۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

اس نیک نو جوان نے اس جادوگر کے خلاف اعلان جنگ کر رکھا تھا۔ ہر خاص و عام ہمیں میں اور ہر منبر پر اس کا نام لے کر اسے رسوا کرتا تھا اور لوگوں کو اس کے پاس جانے سے منع کرتا تھا۔ ابھی اس نو جوان نے شادی نہیں کی تھی، اور لوگ اس کی شادی کے دن کا انتظار کر رہے تھے تاکہ یہ دیکھ سکیں کہ جادوگر اس سے کیا سلوک کرتا ہے اور کیا یہ نو جوان جادوگر سے اپنے آپ کو محفوظ رکھ پائے گا یا نہیں؟

نو جوان نے شادی کا پروگرام بنالیا اور اس سے کچھ دن پہلے میرے پاس آیا، اور پورا قصہ مجھے بتاتے ہوئے کہنے لگا: ”جادوگر مجھے دھمکیاں دے رہا ہے اور لوگ بھی اس انتظار میں ہیں کہ اب غلبہ کس کا ہو گا؟ تو کیا آپ جادو سے بچنے کے لئے مجھے کچھ احتیاطی اقدامات کے بارے میں آگاہ کریں گے؟ اور یہ یاد رہے کہ جادوگر اپنے طور پر جو کچھ کر سکتا ہے، کرے گا کیونکہ میں نے لوگوں کے سامنے اس کی بہت توہین کی ہے۔“

میں نے نو جوان سے کہا: ہاں، میں آپ کی اس سلسلے میں مدد کر سکتا ہوں لیکن اس کی ایک شرط ہے۔

نو جوان نے پوچھا: کہ کیا ہے؟

میں نے کہا: تم جادوگر کے پاس یہ پیغام بھیج دو کہ تم فلاں دن شادی کرنے والے ہو، اور پیچ کر دو کہ وہ اور اس کے مددگار جادوگر جو کچھ کر سکتے ہوں، کر لیں اور لوگوں کو بھی بتا دو کہ تم نے اسے پیچ کر رکھا ہے۔

نو جوان نے مترقہ ہو کر پوچھا:

آپ جو کچھ کہہ رہے ہیں، کیا آپ کو اس پر یقین ہے؟

میں نے کہا: ہاں، مجھے یقین ہے کہ ہمیشہ مومنوں کو غلبہ حاصل ہوتا ہے اور جرائم پیشہ لوگ ذلیل و خوار ہو جاتے ہیں، پھر میں نے اسے احتیاطی اقدامات سے آگاہ کیا اور وہ چلا گیا، اور ہستی میں پہنچتے ہی اس نے جادوگر کو پیچ کر دیا کہ وہ اس کی شادی کے موقع پر جو کچھ کر سکتا ہے کرے۔ لوگ بھی شدت سے اس کی شادی کے دن کا انتظار کرنے لگ گئے۔ نو جوان نے میرے



ہدایات کے مطابق احتیاطی اقدامات کر لئے اور نتیجہ یہ نکلا کہ اس کی شادی ہو گئی اور اس نے اپنا نبیوی سے صحبت بھی کر لی اور جادو گر کا جادو بے اثر ہو کر رہ گیا، لوگ حیران ہو گئے۔ اس نوجوان کی عزت مل گئی اور جادو گر کا رعب و دبدبہ خاک میں مل گیا۔ واللہ الحمد والمنة اور وہ احتیاطی اقدامات درج ذیل ہیں:

۱۔ مدینہ منورہ کی بجوہ کھجور کے سات دانے صبح نہار منہ کھالیں، اگر مدینہ منورہ کی بجوہ کھجور نہ ملے تو کسی بھی شہر کی بجوہ کھجور استعمال کر سکتے ہیں، حدیث میں آتا ہے: "جو شخص بجوہ کھجور کے سات دانے صبح کے وقت کھا لیتا ہے، اسے زہر اور جادو کی وجہ سے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔" (صحیح بخاری: ۵۷۶۹)

۲۔ دوسری احتیاطی تدبیر وضو ہے، کیونکہ بادمضو مسلمان پر جادو اثر انداز نہیں ہو سکتا اور وہ فرشتوں کی حفاظت میں رات گزارتا ہے۔ ایک فرشتہ اس کے ساتھ رہتا ہے اور وہ جب بھی کر دت بدلتا ہے فرشتہ اس کے حق میں دعا کرتے ہوئے کہتا ہے: "اے اللہ! اپنے اس بندے کو معاف کر دے کیونکہ اس نے طہارت کی حالت میں رات گزاری ہے۔" (صحیح ترمذی و ترمذی: ۵۹۶۱)

۳۔ باجاماعت نماز کی پابندی: جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی پابندی کی وجہ سے انسان شیطان سے محفوظ ہو جاتا ہے اور اس سلسلے میں سستی برتنے کی وجہ سے شیطان اس پر غالب آ جاتا ہے اور جب وہ غالب آ جاتا ہے تو اس میں داخل بھی ہو سکتا ہے اور اس پر جادو بھی کر سکتا ہے، رسول اکرم کا فرمان ہے:

"کسی بستی میں جب تین آدمی موجود ہوں اور وہ باجماعت نماز ادا نہ کریں تو شیطان ان پر غالب آ جاتا ہے۔ سو تم جماعت کے ساتھ رہا کرو، کیونکہ بھیڑ یا اسی بکری کو شکار کرتا ہے جو ریوز سے الگ ہو جاتی ہے۔" (صحیح ابوداؤد: ۵۱۱)

۴۔ قیام لیل: جو شخص جادو کے اثر سے بچنے کے لئے قلعہ بند ہونا چاہے، اسے قیام لیل ضرور کرنا چاہئے، کیونکہ اس میں کوتاہی کر کے انسان خود بخود اپنے اوپر شیطان کو مسلط کر لیتا ہے،

اس کے مسئلہ ہونے کی صورت میں اس کے لئے جادو کا راستہ ہموار ہو جاتا ہے۔ حضرت ابن مسعودؓ کہتے ہیں کہ رسولؐ کے پاس ایک ایسے شخص کا ذکر کیا گیا جو صبح ہونے تک سویا رہتا ہے اور قیام لیل کے لئے بیدار نہیں ہوتا، آپؐ نے فرمایا: "اس کے کانوں میں شیطان پیشاب کر جاتا ہے۔" (صحیح نسائی: ۱۵۱)

اور حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں: "جو شخص وتر پڑھے بغیر صبح کرتا ہے، اس کے سر پر ستر ہاتھ لپی کا جو پڑ جاتا ہے۔" (فتح الباری: ج ۳/ ص ۲۵ بہ سند جید عند ابن حجر)

۵۔ بیت اللہ میں جاتے ہوئے اس کی دعا پڑھنا: "نا پاک جگہ پر شیطانوں کا گھر اور مکان ہوتا ہے، اس لئے اس میں کسی مسلمان کی موجودگی کو شیطان غیبت تصور کرتے ہیں۔ مجھے قرآن ایک شیطان جن نے بتایا تھا کہ وہ ایک شخص میں داخل ہو جانے میں کامیاب ہو گیا تھا جب اس نے بیت اللہ میں جاتے ہوئے دخولِ خلاء کی دعائیں پڑھی تھیں، اور ایک اور جن نے بتایا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں ایک طاقتور اسلحہ عطا کیا ہے جس کے ذریعے تم ہمارا خاتمہ کر سکتے ہو، میں نے کہا: وہ کیا ہے؟ تو اس نے جواباً کہا کہ وہ مسنون اذکار ہیں اور رسول اکرمؐ سے یہ ثابت ہے کہ آپ بیت اللہ میں جاتے ہوئے یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

(اللھم اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبَیْثِ وَ الْخُبَیْثَاتِ) (صحیح بخاری: ۱۳۲)

"اے اللہ میں خبیث جنوں اور خبیثوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

۶۔ نماز شروع کرتے وقت شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتا: حضرت جابر بن مطعمؓ کہتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہؐ کو نماز کے شروع میں یہ دعا پڑھتے ہوئے دیکھا:

(اللھ اَکْبَرُ کَبِیْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا، وَنُسَبِّحُکَ اللّٰہُ بِنُحْرَةٍ وَ اَصْبَلَام)

"اللہ بے بڑا اور بہت ہی بڑا ہے، اللہ کی بہت سی تعریفیں ہیں اور صبح و شام اس کے لئے پاکیزگی ہے۔" (تین مرتبہ)

(اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ مِنْ نَّفْخِہٖ وَ نَفْثِہٖ وَ هَمْزِہٖ)

"میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے اس کی پھونک اور تھوک اور سوسے



شادی کے بعد اپنی بیوی کی پیشانی پر دایاں ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھیں: (اَللّٰهُمَّ اِنْسِرْ اَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ، وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ) (صحیح ابوداؤد: ۱۸۹۲)

”اے اللہ! میں تجھ سے اس کی خیر کا سوال کرتا ہوں، اور اس خیر کا بھی جو تو نے اس کی فطرت (طبیعت) میں رکھی ہے اور اس کی شرط تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس شر سے جو تو نے اس کی فطرت میں رکھی ہے۔“

۸۔ ازدواجی زندگی کا آغاز نماز کے ساتھ کیا جائے: عبد اللہ بن مسعود کہتے ہیں: ”شادی کے بعد آپ جب اپنی بیوی کے پاس جائیں تو اسے کہیں کہ وہ آپ کے پیچھے دو رکعت نماز ادا کرے، پھر آپ یہ دعا پڑھیں:

(اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْ اَهْلِيْ، وَبَارِكْ لِهَمْ فِيْ، اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا جَمْعَتْ بِخَيْرٍ، وَفَرِّقْ بَيْنَنَا اِذَا فُرِّقْتَ اِلَيَّ خَيْرٍ)

”اے اللہ! میرے گھر والوں کے لئے مجھ میں اور میرے لئے میرے گھر والوں میں برکت رکھ دے۔ اے اللہ! جب تک تو ہمیں جمع رکھے خیر پر جمع رکھ اور جب جدا کرے تو خیر پر جدا فرما۔“ (آداب الزفاف از علامہ البانی ص ۲۳)

۹۔ وقت جماع احسنی تدبیر: رسول اکرم کا فرمان ہے: ”تم میں سے کوئی بھی جب اپنی بیوی سے جماع کرنا چاہے تو یہ دعا پڑھے:

(بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا)

”اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! ہمیں شیطان سے بچا اور جو چیز تو ہمیں عطا فرمائے اسے بھی شیطان سے بچا۔“ (صحیح بخاری: ۱۴۱)

اگر اس جماع کے بعد انہیں بچہ دیا جاتا ہے تو شیطان اسے نقصان نہیں پہنچا سکتا اور مجھے ایک جن نے توبہ کرنے اور مسلمان ہونے کے بعد بتایا تھا کہ وہ توبہ سے پہلے مریض کے

بہت زیادہ قیمتی ہے جس کی قیمت ہمیں معلوم نہیں ہے۔  
سونے سے پہلے وضو کر لیں، پھر آیت الکرسی پڑھ لیں اور اللہ کو یاد کرتے کرتے سونے سے پہلے وضو کر لیں، پھر آیت الکرسی پڑھ لیتا ہے صبح ہونے تک ایک فرشتہ اس کی

حفاظت کرتا رہتا ہے اور شیطان اس کے قریب نہیں آ سکتا۔  
یہ بات جب ابو ہریرہؓ نے رسول اکرمؐ کو بتائی تو آپؐ نے فرمایا:

”اس نے سچ کہا ہے، حالانکہ وہ جھوٹا ہے۔“ (صحیح بخاری: ۳۲۷۵)

نماز فجر کے بعد یہ دعا پڑھیں (۱۰۰ مرتبہ): لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ

لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور حدیث میں آتا ہے کہ نبی کریمؐ نے فرمایا:

”جو شخص بھی یہ دعا سو مرتبہ صبح کے وقت پڑھ لیتا ہے، اسے دس غلام آزاد کرنے کا

ثواب ملتا ہے، اس کے لئے سونکیاں لکھ دی جاتی ہیں، اس سے سو برائیاں مٹا دی جاتی ہیں اور شام ہونے تک وہ شیطان سے محفوظ رہتا ہے۔“ (صحیح بخاری: ۳۲۹۳)

۱۲۔ مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھیں: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِرَّحْمَةِ الْكَرِيْمِ

وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ (صحیح ابوداؤد: ۳۴۱)

اور حدیث میں آتا ہے کہ رسول اکرمؐ نے فرمایا: ”جو آدمی یہ دعا پڑھ لیتا ہے شیطان اس کے

متعلق کہتا ہے: ”یہ آج کے دن مجھ سے محفوظ ہو گیا۔“ (ایضاً)

۱۳۔ صبح و شام تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں: (بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ

لِيْ الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ) (صحیح ترمذی: ۲۶۹۸)

۱۴۔ گھر سے نکلے ہوئے یہ دعا پڑھیں: (بِسْمِ اللّٰهِ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ،



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
کیونکہ یہ دعا پڑھنے سے آپ کو اللہ کی طرف سے یہ خوشخبری ملتی ہے۔

”یہ دعا تجھے کافی ہے، تجھے بچالیا گیا ہے اور تجھے سیدھا راستہ دکھادیا گیا ہے، اور شیطان تجھ سے دور ہو گیا ہے اور وہ دوسرے شیطان سے کہتا ہے: تو اس آدمی پر کیسے غلبہ حاصل کر سکتا ہے جبکہ اسے ہدایت دے دی گئی ہے اور اس کی حفاظت کر دی گئی ہے اور اسے بچالیا گیا ہے؟“

(صحیح ابوداؤد: ۴۴۳۹)

صبح و شام یہ دعا پڑھا کریں:

۱۵

(اغْثُذْ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ) (صحیح مسلم: ۲۷۰۹)

یہ ہیں وہ احتیاطی اقدامات جنہیں اختیار کر کے انسان ہر قسم کے جادو سے عموماً اور بندشِ جلال کے جادو سے خصوصاً قلعہ بند ہو سکتا ہے، بشرطیکہ وہ مخلص ہو اور اس علاج پر اس کو یقین کامل حاصل ہو۔

حکیم محمد طارق محمود چغتائی صاحب کی اعلیٰ تصنیف

## حکماء کی زندگیوں کے طبی نچوڑ

۱۔ علاج امراض کے ایک ہزار سے زائد سینہ در سینہ رہنے والے طبی رازوں سے پردہ اٹھاتا ہے۔ حیرت انگیز تجربہ انکشافات لا جواب محنت اور تحفہ مشہور ہے کہ لوگ اپنے راز اپنی اولاد کو بھی نہیں دیتے بلکہ چھپا کر قبروں میں ساتھ لے جاتے ہیں۔ شاید یہ بات درست ہو۔ لیکن ہم نے ان کو بصورت گرد کھایا ہے وہ اس لئے کہ طبی نچوڑ ان بے شمار تجربہ شدہ ہندو، سکھ اور مسلمان حکماء اور اطباء کی سالہا سال کی زندگیوں کا نچوڑ ہے جو در در کی ٹھوکروں کے بعد انہیں حاصل ہوئے پھر انہوں نے انہیں اپنی ذاتی بیاض میں لکھا اور وہ ہم نے کیسے حاصل کئے یہ طویل کہانی ہے ☆ علاج مریضوں کے لئے کہ وہ اپنا علاج خود کر سکتے ہیں ☆ ایسے لوگ جنہیں طبی دنیا میں معلومات کا شوق ہے یا وہ سینہ در سینہ چلنے والے پانا چاہتے ہیں ان کے لیے یہ چھپا ہوا موتی یعنی طبی نچوڑ ہے۔ قدر دانی کریں اور فائدہ اٹھائیں ☆ خواتین خود پریشان ہوں اور اپنا علاج خود کرتا چاہتی ہوں یا پھر اپنے روگ کسی کو بتا نہ سکتی ہوں وہ خود علاج چاہتی ہوں یا اپنے بچوں کا شافی علاج چاہتی ہوں تو ان کے لیے یہ کتاب ایک نعمت ہے ☆ اس کتاب میں بقرط، جالینوس، تیاذوق اور ہزاروں سالوں پرانے معالجین کے راز جو آج کی سائنس نے نہ صرف تسلیم کیے بلکہ مزید تحقیق بھی طبی نچوڑ میں پڑھیں ☆ شاہی چورن کا ایک لا جواب نسخہ جو صرف چار اجزاء پر مشتمل ہے لیکن آپ کے گھر گھر کے مسائل میں ایسی مدد کرتے کہ گھر کا کوئی فرد مریض نہ رہے ہاں اسکی لاگت صرف چند روپے ہیں ہوتی نا بات مزے کی طبی نچوڑ میں پڑھیں ☆ حمل قرار پانے کا آسان طریقہ بالکل آسان اور سستا و دماغی اور نگاہوں کی قوت کا لا جواب تحفہ ☆ کھانسی اور دمہ کی آزمودہ ترائیکہ ☆ بڑھاپا دور کرنے والا نسخہ ضرور پڑھیں بہت تلاش کے بعد یہ راز کتاب میں لکھا ہے جو نسلوں کا راز تھا یہ نہیں بلکہ آپ کی ہر لا علاج مرض کا کامیاب علاج اس کتاب کے ہر صفحہ پر نہایت آسان سستا اور بالکل آزمودہ جو ہم نے بہت کوشش کے بعد آپ کی خدمت میں پیش کیا ہے۔ اس کتاب کی شکل میں جس کا ایک نسخہ لاکھوں روپے کا جس کا ایک فارمولا انمول جب کوئی ہر طرف سے مایوس ہو جائے تو پھر اس کتاب کی ورق گردانی کرے کتاب اسے مایوس نہ کرے گی اعتماد و شکر ہے۔ کیونکہ اس کتاب میں نامور معالجین اور تقسیم ہند سے قبل کے بڑے بڑے بوزھے سنیا سیوں ماحولوں، جوگیوں کے ایسے ایسے راز ہیں کہ دل خوش ہو جائے اور محنت قبول ہو جائے۔



## بندش جماع والے جادو کے علاج کا عملی نمونہ

ایسے کئی کیسوں کا میں نے علاج کیا ہے اور کئی نمونے موجود ہیں، لیکن خوف طہارت کی بناء پر صرف ایک نمونہ علاج ذکر کرتا ہوں۔

ایک نوجوان اپنے ایک بھائی کو لے کر میرے پاس آیا جس نے ایک ہفتہ پہلے شادی کی تھی، لیکن وہ اپنی بیوی کے قریب نہیں جاسکا تھا۔ اس سلسلے میں وہ متعدد کامیابیوں اور نوجوانوں کے پاس گیا لیکن اسے کوئی فائدہ نہ ہوا۔ مجھے جب معلوم ہوا کہ وہ ان کے چکر کاٹ چکا ہے تو میں نے اسے گچی توبہ کرنے کی تلقین کی اور یہ کہ وہ انہیں غلط تصور کرے تاکہ اس کے اعتقاد کی تصحیح ہو اور پھر قرآنی علاج اس کے لئے نفع بخش ہو۔ خود اس نے بھی مجھے بتایا کہ وہ جب ان کے پاس بار بار گیا تو اسے ان کے فراڈ، جھوٹ اور ان کی کمزوری و بے بسی کا یقین ہو گیا۔

میں نے اس پر دم کیا اور اس کے رشتہ داروں سے ہزبیری کے سات پتے طلب کیے، لیکن انہیں یہ پتے دستیاب نہ ہوئے تو میں نے انہیں کا فور کے درخت کے سات پتے دیئے، جنہیں انہوں نے دو پتھروں کے درمیان باریک پیس دیا۔ پھر میں نے انہیں پانی میں ڈال دیا اور اس پر معوذات اور آیت الکرسی کی تلاوت کی۔ میں نے اسے یہ پانی پینے اور اس سے غسل کرنے کا حکم دیا، چنانچہ اس پر کیا گیا جادو نوٹ گیا اور وہ اپنی بیوی کے قریب جانے کے قابل ہو گیا۔

والحمد للہ

## بندش جماع والا جادو پاگل پنے میں تبدیل ہو گیا

ایک نوجوان شادی سے پہلے دماغی طور پر بالکل درست اور بڑا سمجھا جاتا تھا، لیکن جوئی اس نے شادی کی، پہلے وہ اپنی بیوی کے قریب جانے سے عاجز تھا، پھر وہ پاگل ہو گیا۔ ان دنوں ایسے واقعات بکثرت ہو رہے ہیں کہ جادو کی وجہ سے مریض پاگل ہو جاتا ہے اور اصل جادو جنوں میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ ایسا صرف جادو گروں کی جادو کے فن سے جہالت کے نتیجے میں ہوتا ہے۔

## کالی دنیا، کالا جادو، و خائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

اس کی ایک مثال پہلے بھی ہم ذکر کر چکے ہیں کہ ایک عورت نے جادو گرو سے یہ مطالبہ کیا کہ وہ اس کے خاوند پر جادو کر دے تاکہ وہ صرف اس سے محبت اور باقی عورتوں سے نفرت کرے، چنانچہ اس نے جادو کر دیا اور نتیجہ یہ نکلا کہ وہ تمام عورتوں کو حتیٰ کہ اپنی بیوی کو بھی ناپسند کرنے لگا، بلکہ اس نے اسے بھی طلاق دے ڈالی۔ وہ عورت بھاگی بھاگی پھر اسی جادو گر کی تلاش میں نکلی تاکہ اس سے جادو کو توڑنے کا مطالبہ کر سکے، لیکن وہ اس وقت کف انوس ملے رہ گئی جب اسے معلوم ہوا کہ وہ جادو گر مر چکا ہے۔ بہر حال وہ نوجوان جب پاگل ہو گیا تو میں نے اس پر دم کیا، اور اسے ہزبیری کے چوں والے پانی کو پینے اور اس سے غسل کرنے کی تلقین کی۔ الحمد للہ وہ صحت یاب ہو گیا اور اپنی بیوی کے قریب جانے کے قابل ہو گیا۔

## جن چمنے کا علاج

بعض اوقات بغیر جادو کے بھی جن انسان پر مسلط ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں درج ذیل طریقہ علاج اختیار کریں۔

۱ جن چمنے کے علاج والا وظیفہ مریض کو سنائیں۔ اگر یہ وظیفہ سننے سے مریض پر کچھ اثر ہو تو پھر یہ دم والا پانی اور کلونچی یا زیون کے تیل پر پڑھیں۔۔۔۔۔ اور

۲ زیون کے تیل کو مریض کی پیشانی، سینے اور کمر کے نچلے حصہ پر ملیں۔

۳ دوران علاج دم کیا ہوا پانی روزانہ ایک دفعہ پلائیں۔

۴ پانی پر مذکورہ دم کر کے سات روز تک روزانہ مریض کو غسل دیں۔

یہ پیش نظر رہنا چاہئے کہ نہ تو دم کئے ہوئے پانی کے ساتھ دوسرا پانی شامل کیا جائے اور نہ ہی پانی کو گرم کیا جائے۔ نیز غسل دینے کے بعد پانی کو تاپاک جگہ پر نہ بہائیں۔

۵ مریض جن چمنے والا وظیفہ روزانہ دو دفعہ سنے۔



## جادو کا توڑ

اس حصے میں ہم جادو کی اقسام کے بارے میں گفتگو کریں گے اور یہ واضح کریں گے کہ جادو کس طرح اثر انداز ہوتا ہے اور قرآن و سنت سے اس کا علاج کیا ہے؟ لیکن اس سے پہلے ایک یہ کرنا ضروری ہے اور وہ یہ ہے کہ آپ کو اس کتاب میں جادو کے علاج سے متعلق کچھ ایسی چیزیں نظر آئیں گی جو آنحضورؐ سے نصوص ثابت نہیں ہیں، لیکن ان عمومی قواعد کے تحت آجاتی ہیں۔ جو قرآن و سنت سے ثابت ہیں۔ مثلاً آپ پائیں گے کہ قرآن مجید کی ایک آیت یا مختلف سورتوں کی کئی آیات کو علاج میں ذکر کیا گیا ہے، تو یہ چیز اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے تحت آجاتی ہے

﴿وَنَزَّلْنَا مِنَ الْقُرْآنِ مَاهُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ﴾ (الاسراء: ۸۲)

”اور ہم نے قرآن مجید کو اتارا جو کہ مومنوں کے لئے شفاء اور رحمت ہے۔“

چند علما کا کہنا ہے کہ اس شفاء سے مراد معنوی شفاء یعنی شک، شرک اور فسق و فجور سے شفاء ہے، اور اکثر علما کہتے ہیں کہ اس شفاء سے مراد معنوی اور حسی دونوں ہیں، اور اس سلسلے میں سب سے اہم دلیل حضرت عائشہؓ کی حدیث ہے جس میں آتا ہے کہ ایک مرتبہ آنحضورؐ ان کے پاس آئے تو وہ ایک عورت پر دم کر رہی تھیں، تو آپؐ نے فرمایا: (عالجینہا بکتاب اللہ)

”اس کا علاج قرآن مجید سے کرو۔“ (الصحيحۃ ۱۹۳۱، جامع صغیر ۳۸۶۳)

اور اگر آپ اس حدیث میں غور کریں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ آپؐ نے پوری کتاب اللہ (قرآن مجید) کو علاج قرار دیا ہے اور اس کی کسی آیت یا سورت کی تخصیص نہیں فرمائی۔ سو پورا قرآن شفاء ہے اور ہم نے خود کئی بار تجربہ کیا ہے کہ قرآن مجید نہ صرف جادو، حسد اور آسیب زدہ کا علاج ہے بلکہ اس میں جسمانی بیماریوں کا علاج بھی ہے۔

اگر کوئی شخص اعتراض کرے اور کہے کہ ہر آیت کے لئے خاص دلیل کا ہونا ضروری ہے، جس سے یہ ثابت ہو کہ آپؐ نے فلاں مرض کا علاج، فلاں آیت کے ساتھ کیا تھا، تو اس شخص سے ہم گزارش کریں گے کہ آپؐ نے اس سلسلے میں ایک عام قاعدہ وضع کر دیا ہے جو صحیح مسلم کی ایک حدیث میں مذکور ہے۔ اس میں آتا ہے کہ چند لوگوں نے آپؐ سے گزارش کی کہ ہم جاہلیت

کے دور میں دم وغیرہ کیا کرتے تھے، تو آپؐ نے فرمایا:

(اعمر ضوا علی رقاکم، لا یأس بالرقی مالک یکن فیہ شرک)

”اپنے دم وغیرہ مجھ پر پیش کرو اور ہر ایسا دم درست ہے جس میں شرک نہ پایا جاتا ہو۔“ (صحیح مسلم: ۲۲۰۰)

سوا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ قرآن، سنت، دعاؤں اور اذکار سے اور حتیٰ کہ جاہلیت والے دم وغیرہ سے علاج ہو سکتا ہے بشرطیکہ اس میں شرک نہ پایا جاتا ہو۔ اب ہم اصل موضوع کی طرف آتے ہیں اور جادو کی ہر قسم کا ذکر کر کے اس کا توڑ اور شرعی علاج بتاتے ہیں۔

## ۱۔ محرتفریق (جدائی ڈالنے والے جادو)

یعنی ایسا جادو جو خاوند بیوی کے درمیان جدائی ڈال دے یا دوستوں یا دو شرکیوں میں بغض اور نفرت پیدا کر دے۔ فرمان الہی ہے:

﴿فَیَعْلَمُونَ مِنْهُمَا مَا یُفْرِقُونَ بِهِ بَیْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ﴾ (البقرہ: ۱۰۳)

”پس وہ ان دونوں سے خاوند بیوی کے درمیان جدائی ڈالنے والا علم سیکھتے ہیں۔“

حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا:

”ابلیس اپنا عرش پانی پر رکھتا ہے، پھر اپنی فوجیں ادھر ادھر بھیج دیتا ہے اور ان میں سے

سب سے زیادہ معزز اس کے لئے وہ ہوتا ہے جو سب سے بڑا فتنہ برپا کرتا ہے، چنانچہ ایک آتا ہے اور آ کر اسے بتاتا ہے کہ میں نے فلاں فلاں کام کیا ہے، تو ابلیس اسے کہتا ہے: تم نے کچھ بھی نہیں کیا، پھر ایک اور آتا ہے اور کہتا ہے، میں نے آج فلاں آدمی کو اس وقت تک نہیں چھوڑا جب تک اس کے اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی نہیں ڈال دی، تو ابلیس اسے اپنے قریب کر لیتا ہے (اور ایک روایت کے مطابق اسے اپنے گلے سے لگا لیتا ہے) اور پھر اسے مخاطب ہو کر کہتا ہے: تم بہت اچھے ہو۔“ (صحیح مسلم: ۲۸۱۳)



## سحر تفریق (جدائی ڈالنا) کی کئی شکلیں ہیں

- ۱ ماں اور بیٹے کے درمیان جدائی ڈالنا
- ۲ باپ اور بیٹے کے درمیان جدائی ڈالنا
- ۳ دو بھائیوں کے درمیان جدائی ڈالنا
- ۴ دو دوستوں کے درمیان جدائی ڈالنا
- ۵ دو شریکوں میں جدائی ڈالنا
- ۶ خاوند بیوی کے درمیان جدائی ڈالنا

اور یہ آخری شکل زیادہ منتشر اور عام ہے، اور سب سے زیادہ خطرناک ہے۔

## سحر تفریق کی علامتیں

- ۱ محبت اچانک بغض و نفرت میں تبدیل ہو جائے۔
- ۲ دونوں کے درمیان بہت زیادہ شکوک و شبہات پیدا ہو جائیں۔
- ۳ دونوں میں سے کوئی ایک دوسرے کا کوئی عذر نہ مانے۔
- ۴ حقیر سے سبب اختلاف کو پہاڑ تصور کر لیا جائے۔
- ۵ بیوی خاوند کو بد شکل اور خاوند بیوی کو بد صورت تصور کرے، جبکہ وہ دونوں خوبصورت ہوں، اور حقیقت یہ ہے کہ شیطان جسے جادو گر اپنی خدمت کے لئے استعمال کرتا ہے، وہی عورت کے چہرے پر بد شکل بن کر آ جاتا ہے جس سے وہ اپنے خاوند کو نہیں بھاتی، اور اسی طرح خاوند کے چہرے پر بھی بری اور خوفناک شکل میں بن کر آ جاتا ہے جس سے وہ اپنی بیوی کو بد صورت معلوم ہوتا ہے۔
- ۶ جس پر جادو کیا جاتا ہے، وہ اپنے ساتھی کے ہر کام کو ناپسند کرتا ہے۔
- ۷ جس پر جادو کیا جاتا ہے وہ اس جگہ کو پسند نہیں کرتا جہاں اس کا ساتھی بیٹھا ہو، چنانچہ آپ دیکھیں گے کہ خاوند گھر سے باہر بہت اچھی حالت میں ہوتا ہے جبکہ گھر میں داخل ہوتے ہی اسے شدید گھٹن اور تنگی محسوس ہوتی ہے۔

## سحر تفریق کیسے واقع ہو جاتا ہے؟

ایک شخص جادو گر کے پاس جاتا ہے اور اس سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ فلاں خاوند بیوی کے درمیان جدائی ڈال دے، تو جادو گر اس سے اس خاوند کا نام اور اس کی ماں کا نام پوچھتا ہے، اور پھر اسے اس کا کوئی کپڑا لانے کا حکم دیتا ہے، اگر وہ شخص اس کا کپڑا نہیں لاسکتا تو وہ پانی پر جادو کا عمل کر کے اسے اس کے راستے پر بھانے کا حکم دیتا ہے، چنانچہ وہ جب وہاں سے گزرتا ہے اور مسنون اذکار مع دشنام نہیں پڑھ رکھے ہوتے تو اس پر جادو ہو جاتا ہے، یا پھر وہ اس کے کھانے پینے کی چیزوں میں جادو کر دیتا ہے، جنہیں کھانی کر اس پر جادو کا اثر ہو جاتا ہے۔

## سحر تفریق کا علاج

اس کے علاج کے تین مراحل ہیں:

### پہلا مرحلہ (علاج سے پہلے)

- ۱ مریض کے گھر کی فضا دینی بنائی جائے، اور اس میں موجود تصویریں باہر نکال دیں جائیں تاکہ اس میں فرشتے داخل ہو سکیں۔
- ۲ مریض کے پاس جو تعویذات اور کڑے وغیرہ ہوں، انہیں نکال کر جلا دیا جائے۔
- ۳ جہاں مریض کا علاج کرنا ہو، وہاں سے گانے والی کیسٹوں کو نکال دیا جائے۔
- ۴ اور وہاں کوئی شرعی خلاف ورزی ہو رہی ہو تو اسے ختم کر دیا جائے۔ مثلاً مرد کا سونا پہننا یا عورت کا بے پردہ ہونا یا ان میں سے کسی ایک کا سگریٹ نوشی کرنا وغیرہ۔
- ۵ مریض اور اس کے گھر والوں کو اسلامی عقیدے کے متعلق درس دیا جائے تاکہ غیر اللہ سے ان کا تعلق ختم ہو جائے اور اللہ سے سچی محبت پیدا ہو جائے۔
- ۶ مریض کی تشخیص مندرجہ ذیل سوالوں سے کی جائے:

☆ کیا آپ اپنی بیوی کو بد صورت منظر میں دیکھتے ہیں؟



☆ کیا آپ گھر سے باہر احت اور گھر کے اندر تنگی محسوس کرتے ہیں؟  
☆ کیا تم دونوں کے درمیان حقیر سی باتوں پر بھی اختلاف بھڑک اٹھتا ہے؟  
☆ کیا تم دونوں میں سے کوئی ایک دوران جہاں بدولی اور تنگی محسوس کرتا ہے؟  
☆ کیا تمہیں خوفناک خواب آتے ہیں؟

اسی طرح کے دیگر سوالات بھی مریض سے کئے جاسکتے ہیں، اگر تحریر فریق کی ایک یاد  
علامات مریض کے اندر پائی جاتی ہوں تو اس کا علاج شروع کر دیں۔

۷ آپ خود وضو کر لیں اور جو آپ کے ساتھ ہے اسے بھی وضو کروالیں۔

۸ اگر مریض عورت ہو تو اس کا علاج اس وقت تک شروع نہ کریں جب تک وہ مکمل پردہ  
نہ کر لے اور اپنے لباس کو خوب اچھی طرح سے کس لے تاکہ دوران علاج بے پردہ نہ ہو۔

۹ اگر عورت کسی شرعی خلاف ورزی کا ارتکاب کئے ہو، مثلاً چہرہ نکا ہو، یا خوشبو لگائے  
ہوئے ہو، یا کافر عورتوں کی مشابہت کرتے ہوئے اپنے ناخنوں پر کچھ لگائے ہوئے ہو تو ایسی  
حالت میں اس کا علاج نہ کریں۔

۱۰ عورت کا علاج اس کے محرم کی موجودگی میں کریں۔

۱۱ اور محرم کے علاوہ کسی اور مرد کو جائے علاج میں نہ آنے دیں۔

۱۲ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ پڑھتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرتے ہوئے  
اب اس کا علاج شروع کر دیں۔

## دوسرا مرحلہ: علاج

اپنا ہاتھ مریض کے سر پر رکھ لیں اور ترتیل کے ساتھ اس کے کانوں میں ان آیات کی  
تلاوت کریں:

۱ سورۃ الفاتحہ (مکمل)

۲ سورۃ البقرۃ کی ابتدائی پانچ آیات

۱ سورۃ البقرۃ آیت ۱۰۲ بار بار پڑھیں

۲ سورۃ البقرۃ کی آیات ۱۶۳ تا ۱۶۵

۳ آیت الکرسی

۴ سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات

۵ سورۃ آل عمران کی آیات ۱۸ تا ۱۹

۶ سورۃ الاعراف کی آیات ۵۳ تا ۵۶

۷ سورۃ الاعراف کی آیت ۱۱۷ تا ۱۲۲۔ ان آیات کو بار بار پڑھیں، خاص طور پر یہ

آیت وَالْقَبْقَبِ الشَّجَرَةِ سَاجِدِينَ

۸ سورۃ یونس کی آیات ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
مریض کے کانوں میں آپ جب مذکورہ آیات و سورتوں کی تلاوت اور کئی آواز اور ترتیل سے  
کریں گے تو اس پر تین حالتوں میں سے ایک حالت طاری ہو سکتی ہے۔

## پہلی حالت

یا تو اسے مرگی کا دورہ پڑ جائے گا (یعنی وہ اچانک زمین پر گر کر بے ہوش ہو جائے گا،  
ہاتھ پیر نیز ھے ہو جائیں گے اور منہ سے جھاگ نکھنا شروع ہو جائے گا) اور جادو کرنے والے جس  
کی اس پر جادو کرنے کی ذیونی لگائی تھی وہ اس مریض کی زبان سے بولنا شروع کر دے گا، اگر یہ  
حالات اس پر طاری ہو تو اس جن کے ساتھ بالکل اسی طرح غمیں جس طرح عام جن واسطے مریض  
کے ساتھ نمٹنا چاہئے۔ طوالت کے خوف سے ہم اسے یہاں تفصیلاً ذکر نہیں کر رہے البتہ انتہائی  
دیتے ہیں کہ آپ اس جن سے درج ذیل سوالات کریں

تمہارا نام کیا ہے؟ اور تمہارا دین کون سا ہے؟ اگر وہ غیر مسلم ہو تو اسے اسلام قبول  
کرنے کی دعوت دیں، اور اگر وہ مسلمان ہے تو اسے بتائیں کہ وہ جو کام کر رہا ہے، اسلام اسے  
درست قرار نہیں دیتا، اور جادو گر کی باتوں پر عمل کرنا شریعت کی خلاف ورزی ہے۔

اس سے جادو کی جگہ کے متعلق سوال کریں کہ اس نے کہاں جادو کر رکھا ہے؟ اگر وہ کوئی  
جگہ بتا دے تو فوراً کسی کو بھیج کر اسے وہاں سے نکلوا دیں اور یہ بات یاد رکھیں کہ جن اکثر و بیشتر  
جھوٹ بولتے ہیں، ان میں سچ بولنے والے کم ہی ہوتے ہیں۔

اس سے پوچھیں کہ وہ اس مریض پر جادو کرنے والا کیسا ہے یا اس کے ساتھ کچھ اور  
جن بھی ہیں؟ اگر کوئی اور جن بھی اس کا شریک ہو تو اس جن سے مطالبہ کریں کہ وہ اپنے شریک کو  
بھی لے کر آئے، اگر وہ اسے لے آئے تو آپ اسے بھی سمجھائیں۔

اگر جن یہ کہے کہ فلاں آدمی جادو گر کے پاس گیا تھا اور اس نے اس سے مطالبہ کیا تھا  
کہ وہ اس مریض پر جادو کر دے، تو اس بات کو مت تسلیم کریں کیونکہ اس کا مقصد صرف یہ ہوتا ہے  
کہ وہ لوگوں کے درمیان دشمنی پیدا کر دے، اور اس لئے بھی کہ اس کی گواہی مردود اور ناقابل قبول

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
ہے کہ مذکورہ فاسق و فاجر ہے اور جادو گر کا خدمت گار ہے فرمان الہی ہے:  
﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ فَبَيِّنُوا لَهُ﴾ (المحجرات: ۶)  
”اے ایمان والو! اگر تمہارے پاس کوئی فاسق کوئی خبر لے کر آئے تو اس کے متعلق تحقیق

کر لیا کرو۔“

اگر جن جادو کی جگہ کے بارے میں بتا دے اور آپ نے وہاں سے اس چیز کو منگو لیا ہو  
جس میں جادو گر نے جادو کر رکھا ہے تو آپ ایک برتن میں پانی لے لیں اور اسے اپنے منہ  
سے قریب کر کے اس پر یہ آیات پڑھیں:

﴿سورة الاعراف کی آیات ۱۲۳ تا ۱۲۸﴾

﴿سورة یونس کی آیات ۸۱ تا ۸۲﴾

﴿سورة طہ کی آیت نمبر ۶۹﴾

پھر اس جادو کو چا ہے وہ کاغذ پر ہو یا مٹی پر ہو یا کسی اور چیز پر ہو، اس پانی میں پھلادیں  
اور اس کے بعد اسے لوگوں کے عام راستوں سے ہٹ کر کہیں دور انڈیل دیں اور اگر جن یہ کہے کہ  
مریض کو جادو پلا دیا گیا تھا تو آپ مریض سے سوال کریں کہ کیا اسے معدے میں درد محسوس ہوتا رہا  
ہے؟ اگر اس کا جواب ہاں میں ہو تو جان لیں کہ جن سچا ہے، ورنہ یقین کر لیں کہ وہ جھوٹا ہے؟ اگر  
اس کی بات سچی ہو تو آپ جن سے کہیں کہ وہ اس مریض کو چھوڑ کر چلا جائے اور یہ کہ آپ اس پر  
نئے نئے جادو کو اللہ کے حکم سے توڑ کر رہیں گے، پھر آپ پانی منگو لیں اور اس پر مذکورہ آیات کے  
ملاوہ سورۃ البقرہ کی آیت نمبر ۱۰۲ پڑھیں، پھر یہ پانی مریض کو دے دیں جسے وہ چند دنوں تک پیتا  
رہے اور اس سے غسل کرتا رہے۔

اور اگر جن یہ کہے کہ مریض جادو کے اوپر سے گزرا تھا، یا اس کا کوئی کپڑا لے کر اس پر  
جادو کیا گیا ہے تو اس حالت میں بھی پانی پر مذکورہ آیات کو پڑھیں، پھر مریض کو اس سے پینے اور  
چند دنوں تک تمام سے باہر غسل کرنے کا حکم دیں، اس کے بعد سڑک پر اس پانی کو انڈیل دیں۔  
پھر آپ جن کو مریض سے نکل جانے کا حکم دیں اور اس سے پختہ وعدہ لیں کہ وہ دوبارہ اس مریض



ایک ہفتے کے بعد مریض دوبارہ آپ کے پاس آئے، آپ دوبارہ اس پر دم کریں۔ اگر اس کو کچھ بھی نہ ہو تو جان لیں کہ اس پر کیا گیا جادو اللہ کے فضل سے نوت چکا ہے، اور اگر مریض کو دوبارہ مرگی کا دورہ پڑ جائے تو یقین کر لیں کہ جن جس نے دوبارہ نہ آنے کا وعدہ کیا تھا وہ بھروسہ ہے اور ابھی تک اس نے اس مریض کی جان نہیں چھوڑی۔ تب آپ اس سے سوال کریں کہ ابھی تک کیوں نہیں نکلا ہے؟ اور اس کے ساتھ نرمی سے غصہ، اگر وہ آپ کی بات مان لیتا ہے تو ٹھیک ہے ورنہ اس پر قرآن مجید زیادہ سے زیادہ پڑھیں اور اسے ماریں، یہاں تک کہ وہ اس سے نکل جائے اور اگر مریض پر مرگی کا دورہ تو نہیں پڑتا البتہ اسے سرد و محسوس ہوتا ہے تو اسے ایک گھنٹے کی ایک کیسٹ دیں جس میں آیت الکرسی کو بار بار پڑھا گیا ہو، تاکہ وہ اسے ایک ماہ تک روزانہ تین مرتبہ اپنے کانوں سے لگا کر سنے، ایک ماہ کے بعد وہ پھر آپ کے پاس آئے، آپ اس پر پھر دم کریں، امید ہے کہ اسے شفا ہو جائے گی، ورنہ قرآن مجید کی سورتیں (الصافات، النہین، الدخان اور الجن) ایک کیسٹ میں ریکارڈ کر دیں، جسے مریض تین ہفتے تک روزانہ تین مرتبہ سنے، انشاء اللہ اس طرح اسے شفا نصیب ہوگی، اگر پھر بھی اسے شفا نہ ہو تو کیسٹ سننے کی مدت میں اضافہ کر دیں۔

### دوسری حالت

مریض پر دم کے دوران مرگی کا دورہ تو نہیں پڑتا البتہ وہ محسوس کرتا ہے کہ اس کو چلا رہے ہیں۔ جسم پر کپکپاہٹ طاری ہو جاتی ہے اور شدید سرد و شروع ہو جاتا ہے، ایسی صورت میں آپ مریض پر مذکورہ آیات والا دم تین بار کریں، اگر اسے مرگی کا دورہ شروع ہو جائے تو پہلی حالت والا علاج شروع کر دیں، اور اگر ایسا نہیں ہوتا اور سرد و غیرہ میں کمی شروع ہو جاتی ہے تو چند ایام تک اسے ایسے ہی دم کرتے رہیں، انشاء اللہ اسے شفا نصیب ہوگی، اور اگر مریض کو افادہ نہیں ہوتا تو۔

ایک کیسٹ میں سورۃ الصافات ایک مرتبہ اور آیت الکرسی کئی مرتبہ ریکارڈ کر دیں اور

مریض کو اسے روزانہ تین مرتبہ سننے کا حکم دیں۔  
مریض سے کہیں کہ وہ نماز باجماعت پڑھنے کی پابندی کرے۔  
بحر نماز کے بعد لا الہ الا اللہ وحده لا شریک لہ، لا المملک ولہ العزت و هو علی کل شیء قدير کو ایک ماہ تک روزانہ سو مرتبہ پڑھا کرے۔  
یاد رہے کہ پہلے دس یا پندرہ دنوں میں سرد و غیرہ میں اضافہ ہو جائے گا، لیکن اس کے بعد آہستہ آہستہ کم ہوتا شروع ہو جائے گی اور مہینے کے آخر تک کوئی تکلیف باقی نہیں رہے گی، مریض ایک ماہ بعد آپ کے پاس آئے تو اس پر پھر دم کریں، انشاء اللہ اس کی ساری پریشانی جاتی رہے گی اور اس پر کیا گیا جادو نوت جائے گا اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ پورا مہینہ اس کے دروں میں اضافہ ہوتا رہے اور اسے کچھ بھی افادہ محسوس نہ ہو، اگر ایسا ہو تو آپ اس پر پہلی حالت میں مذکورہ آیات والا دم تین بار کریں، یقینی طور پر اسے مرگی کا دورہ شروع ہو جائے گا اور اس کی زبان سے جن باتیں لگ جائے گا، وہ آپ اس سے نمٹ سکتے ہیں جس طرح کہ پہلی حالت میں ذکر کر دیا گیا ہے۔

### تیسری حالت

مریض کو دم کے دوران کچھ بھی محسوس نہیں ہوتا، اگر ایسا ہو تو آپ اس سے اس کی بیماری کی علامات دوبارہ پوچھیں، اگر جادو کی بیشتر علامات اس میں موجود نہ ہوں تو یقین کر لیں کہ اس پر نہ جادو کیا گیا ہے اور نہ یہ مریض ہے، البتہ مزید تاکید کے لئے آپ اس پر تین بار دم کر لیں۔

اور اگر جادو کی بیشتر علامات اس میں موجود ہیں اور آپ نے بار بار دم بھی کیا ہے، لیکن اس کے باوجود بھی اسے کچھ محسوس نہیں ہو رہا، اور ایسا بہت کم ہوتا ہے، تو آپ اسے ایک کیسٹ میں (سورۃ النہین، الدخان اور الجن) ریکارڈ کر دیں اور روزانہ تین مرتبہ اسے سننے کا مریض کو حکم دیں۔

مریض سے کہیں کہ وہ روزانہ سو بار استغفار کرے۔



۳ لَاحِزُولٌ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ کا ورد بھی کم از کم سو مرتبہ روزانہ کرے، ایک ماہ گزرنے کے بعد آپ اس پر پھر دم کریں، اور اس کے بعد وہی طریقہ اپنائیں جو پہلی دونوں حالتوں میں ذکر کر دیا گیا ہے۔

### تیسرا مرحلہ: علاج کے بعد

اگر مریض کو اللہ تعالیٰ آپ کے ذریعے شفا دے دے تو آپ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں کہ جس کی توفیق سے ایسا ہوا، اس کامیابی پر آپ کی عاجزی و انکساری میں اضافہ ہونا چاہئے نہ یہ کہ آپ تکبر کا شکار ہو جائیں، فرمان الہی ہے:

وَالَّذِينَ شَكَرْنَا لَهُمُ لَا زَيْدٌ لَّكُمْ وَلَٰكِنْ نَّحْنُ نَعْتَمِدُ لَشَايْئِكُمْ بِالْعُرْوَةِ الْيُوسُفَ عَلٰى اَعْيُنِ النَّاسِ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَبُونَ (ابراہیم ۷)

شفایابی کے بعد اس بات کا اندیشہ ہوتا ہے کہ مریض پر دوبارہ جادو کر دیا جائے، کیونکہ جادو کے پیشہ ور لوگوں کو جب معلوم ہوتا ہے کہ مریض کسی معالج کے پاس علاج کروا رہا ہے تو وہ جادو گروں سے اس پر دوبارہ جادو کر دینے کا مطالبہ کرتے ہیں، اس لیے مریض کو چاہیے کہ وہ علاج کے متعلق کسی کو کچھ خبر نہ ہونے دے اور درج ذیل کاموں کی پابندی کرے:

- ۱ نماز باجماعت پڑھنے کی پابندی کرے
- ۲ گانے اور موسیقی وغیرہ سننا چھوڑ دے
- ۳ ہر کام کرتے وقت 'بسم اللہ' پڑھے

۴ نماز فجر کے بعد لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ کا ورد روزانہ سو مرتبہ کیا کرے۔

- ۵ روزانہ قرآن کی تلاوت پابندی کے ساتھ کرے، اگر نہ پڑھ سکتا ہو تو تلاوت سننا رہے
- ۶ نیک لوگوں کے ساتھ اپنا اخصا بیٹھنا رکھے۔
- ۷ سونے سے پہلے وضو کر لیا کرے اور آیت الکرسی پڑھ کر سوئے۔
- ۸ اذکار صبح و شام کو پابندی کے ساتھ پڑھا کرے۔

### سحر تفریق کے علاج کے عملی نمونے

پہلا نمونہ: ایک خاتون اپنے خاوند کو سخت ناپسند کرتی تھی اور اس سے اور اس کے گھر سے بدول ہو جاتی تھی اور جب بھی اسے دیکھتی تھی اس کے سامنے ایک خوفناک منظر آ جاتا تھا اور یوں معلوم ہوتا تھا کہ وہ ایک بھیڑیا ہے، انسان نہیں۔ اس کا خاوند اسے ایک قرآنی علاج کرنے والے شخص کے پاس لے گیا۔ چنانچہ اس نے جب عورت پر قرآن مجید کو پڑھا تو اس کی زبان سے جن بولنے لگا اور اس نے بتایا کہ وہ جادو گر کے ذریعے اس عورت پر مسلط ہوا ہے اور اس کا مشن یہ ہے کہ وہ اس عورت اور اس کے خاوند میں جدائی ڈال دے، سو معالج نے اسے مارا بھی، لیکن جن اس کی جان چھوڑنے پر تیار نہ ہوا، ایک ماہ تک اس کا خاوند اسے اس معالج کے پاس بار بار لے کر آتا رہا، بالآخر جن نے خاوند سے مطالبہ کیا کہ وہ اس عورت کو طلاق دے دے گو ایک طلاق ہی کیوں نہ ہو۔ خاوند نے اس کا مطالبہ مان لیا اور اپنی بیوی کو ایک طلاق دے دی، اور ایک ہفتے بعد اس سے رجوع کر لیا، اور وہی ایک ہفتہ تھا جب عورت جن کے شر سے بچی رہی، لیکن اس کے بعد وہ پھر لوٹ آیا، تو خاوند اپنی بیوی کو لے کر میرے پاس آ گیا، میں نے اس پر قرآن مجید کو پڑھا تو اس پر مری کا دورہ پڑ گیا اور میرے اور جن کے درمیان مندرجہ ذیل مکالمہ ہوا:

☆ تمہارا کیا نام ہے؟

جن: شوان

☆ اور تمہارا دین کیا ہے؟

جن: نصرانی

☆ تم اس عورت میں کیوں آئے؟

جن: اس میں اور اس کے خاوند میں جدائی ڈالنے کے لئے

☆ میں ایک پیشکش کرتا ہوں، اگر تم نے قبول کر لی تو ٹھیک ہے ورنہ تجھے اختیار ہے!

جن: آپ خواہ تو اسے تکلف کر رہے ہیں، میں اس عورت سے ہرگز نہیں ٹکلوں گا، اس کا خاوند اسے لے کر فلاں فلاں شخص کے پاس جا چکا ہے۔



۳ لا حَولَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ کا ورد بھی کم از کم سو مرتبہ روزانہ کرے، ایک ماہ گزارنے کے بعد آپ اس پر پھر دم کریں، اور اس کے بعد وہی طریقہ اپنائیں جو پہلی دونوں حالتوں میں ذکر کر دیا گیا ہے۔

### تیسرا مرحلہ: علاج کے بعد

اگر مریض کو اللہ تعالیٰ آپ کے ذریعے شفا دے دے تو آپ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں کہ جس کی توفیق سے ایسا ہوا، اس کا میانی پر آپ کی عاجزی و انکساری میں اضافہ ہونا چاہئے نہ یہ کہ آپ تکبر کا شکار ہو جائیں، فرمان الہی ہے:

وَلَمَّا شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَمَّا كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ﴿۱۰﴾ "اگر تم شکر کرو گے تو میں تمہیں ضرور بآلشہرہ روز زیادہ عطا کروں گا اور اگر تم نے ناشکری کی تو جان لو کہ میرا عذاب سخت ہے۔" (ابراہیم: ۱۰)

شفایابی کے بعد اس بات کا اندیشہ ہوتا ہے کہ مریض پر دوبارہ جادو کر دیا جائے، کیونکہ جادو کے پیشہ ور لوگوں کو جب معلوم ہوتا ہے کہ مریض کسی معالج کے پاس علاج کروا رہا ہے تو وہ جادو گروں سے اس پر دوبارہ جادو کر دینے کا مطالبہ کرتے ہیں، اس لیے مریض کو چاہیے کہ وہ علاج کے متعلق کسی کو کچھ خبر نہ ہونے دے اور درج ذیل کاموں کی پابندی کرے:

۱ نماز باجماعت پڑھنے کی پابندی کرے

۲ گانے اور موسیقی وغیرہ سنتا چھوڑ دے

۳ ہر کام کرتے وقت "بسم اللہ" پڑھے

۴ نماز فجر کے بعد لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، اللَّهُ الْمَلِكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ کا ورد روزانہ سو مرتبہ کیا کرے۔

۵ روزانہ قرآن کی تلاوت پابندی کے ساتھ کرے، اگر نہ پڑھ سکتا ہو تو تلاوت سن رہے

۶ نیک لوگوں کے ساتھ اپنا اٹھنا بیٹھنا رکھے۔

۷ سونے سے پہلے وضو کر لیا کرے اور آیت الکرسی پڑھ کر سوئے۔

۸ اذکار صبح و شام کو پابندی کے ساتھ پڑھا کرے۔

### سحر تفریق کے علاج کے عملی نمونے

پہلا نمونہ: ایک خاتون اپنے خاوند کو سخت ناپسند کرتی تھی اور اس سے اور اس کے گھر سے بدول ہو چکی تھی اور جب بھی اسے دیکھتی تھی اس کے سامنے ایک خوفناک منظر آ جاتا تھا اور یوں معلوم ہوتا تھا کہ وہ ایک بھیڑیا ہے، انسان نہیں۔ اس کا خاوند اسے ایک قرآنی علاج کرنے والے شخص کے پاس لے گیا۔ چنانچہ اس نے جب عورت پر قرآن مجید کو پڑھا تو اس کی زبان سے جن بولے اُک اور اس نے بتایا کہ وہ جادو گر کے ذریعے اس عورت پر مسلط ہوا ہے اور اس کا مشن یہ ہے کہ وہ اس عورت اور اس کے خاوند میں جدائی ڈال دے، سو معالج نے اسے مارا بھی، لیکن جن اس کی جان چھوڑنے پر تیار نہ ہوا، ایک ماہ تک اس کا خاوند اسے اس معالج کے پاس بار بار لے کر آتا رہا، بالآخر جن نے خاوند سے مطالبہ کیا کہ وہ اس عورت کو طلاق دے دے گو ایک طلاق ہی کیوں نہ ہو۔ خاوند نے اس کا مطالبہ مان لیا اور اپنی بیوی کو ایک طلاق دے دی، اور ایک ہفتے بعد اس سے رجوع کر لیا، اور وہی ایک ہفتہ تھا جب عورت جن کے شر سے بچی رہی، لیکن اس کے بعد وہ پھر لوٹ آیا تو خاوند اپنی بیوی کو لے کر میرے پاس آ گیا، میں نے اس پر قرآن مجید کو پڑھا تو اس پر مرگی کا دورہ پڑ گیا اور میرے اور جن کے درمیان مندرجہ ذیل مکالمہ ہوا:

ہو تمہارا کیا نام ہے؟

جن: "شتران"

ہو اور تمہارا دین کیا ہے؟

جن: "نصرانی"

ہو تم اس عورت میں کیوں آئے؟

جن: اس میں اور اس کے خاوند میں جدائی ڈالنے کے لئے

ہو میں ایک پیشکش کرتا ہوں، اگر تم نے قبول کر لی تو ٹھیک ہے ورنہ تجھے اختیار ہے!

جن: آپ خواہ مخواہ تکلف کر رہے ہیں، میں اس عورت سے ہرگز نہیں نکلوں گا، اس کا خاوند اسے لے کر نکلاں فلاں شخص کے پاس جا چکا ہے۔



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

ہم میں نے تم سے یہ مطالبہ ہی نہیں کیا کہ تم اس سے نکل جاؤ۔

جن: تو آپ کیا چاہتے ہیں؟

ہم میں تجھے اسلام قبول کرنے کی دعوت دیتا ہوں، اگر تو نے قبول کر لیا تو اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کروں گا، ورنہ دین میں کوئی زبردستی نہیں، پھر میں نے اسے اسلام لانے کی پیشکش کی تو بے سوال جواب کے بعد بلا خراس نے اسلام قبول کر لیا، پھر میں نے اس سے کہا: تم نے واقعتاً اسلام قبول کر لیا ہے یا ہمیں دھوکا دے رہے ہو؟

اس نے کہا: آپ مجھے کسی کام کے لئے مجبور نہیں کر سکتے، میں تو دل سے مسلمان ہو چکا ہوں، لیکن

☆ میں نے پوچھا: کیا؟

اس نے بتایا کہ میں اپنے سامنے نصرانی جنوں کو دیکھ رہا ہوں جو مجھے قتل کی دھمکی دے رہے ہیں۔  
☆ میں نے کہا: یہ پریشانی کی بات نہیں ہے، اگر ہمیں معلوم ہو جائے کہ تم دل سے مسلمان ہو چکے ہو تو ہم تمہیں طاقتور اسلحہ مہیا کریں گے، جس کی وجہ سے ان نصرانی جنوں میں سے کوئی بھی تمہارے قریب نہیں آ سکے گا۔

جن: آپ مجھے ابھی دیں

☆ نہیں جب تک ہماری یہ مجلس ختم نہیں ہوتی، تب تک تمہیں وہ اسلحہ نہیں دیا جائے گا  
جن: اس کے بعد آپ اور کیا چاہتے ہیں؟

☆ اگر تم واقعی مسلمان ہو چکے ہو تو کفر سے تمہاری توبہ اس وقت تک مکمل نہیں ہوگی جب تک تم ظلم کرنا نہیں چھوڑتے اور اس عورت سے نکل نہیں جاتے۔

جن: ہاں میں مسلمان ہو چکا ہوں، لیکن جادوگر سے کس طرح میری جان چھوٹے گی

☆ یہ بھی پریشانی کی بات نہیں ہے، لیکن تب جبکہ تم ہماری بات مان لو گے۔

جن: جی، میں آپ کی بات مانتا ہوں۔

☆ تو بتاؤ جادو کہاں رکھا ہے؟

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

جن: عورت کے گھر کے صحن میں، البتہ میں یہ نہیں بتا سکتا کہ صحن میں کس جگہ پر ہے، کیونکہ اس کی حفاظت کے لئے ایک جن کی ڈیوٹی لگی ہوئی ہے، اگر اسے معلوم ہو جاتا ہے کہ میں نے اس کے صحن بتا دیا ہے تو وہ اسے کسی اور جگہ پر منتقل کر دے گا۔

☆ کتنے سال سے تم جادوگر کے ساتھ کام کر رہے ہو؟

جن: گزشتہ دس یا تیس سال سے (یہ شک مجھے ہے) اور اس دوران میں تین عورتوں میں داخل ہو چکا ہوں، جبکہ یہ چوتھی عورت ہے، پھر اس نے پہلی تین عورتوں کے قصے بھی سنا دیئے۔

☆ اب جب مجھے اس کی سچائی کا یقین ہو گیا تو میں نے اسے کہا: لو، یہ اسلحہ پکڑ لو جس کا ہم نے تم سے وعدہ کیا تھا۔

جن: وہ کیا ہے؟

☆ وہ اسلحہ آیت الکرسی ہے، جب بھی کوئی جن تمہارے قریب ہو، اسے پڑھ لینا۔ وہ جن بھاگ جائے گا۔ کیا تمہیں آیت الکرسی یاد ہے؟

جن: جی ہاں! مجھے یاد ہو گئی ہے، کیونکہ میں اس عورت سے کئی بار سن چکا ہوں، پھر اس نے پوچھا کہ میں جادوگر سے کیسے نجات پاؤں گا؟

☆ تم اس عورت کو چھوڑ کر مکہ مکرمہ میں چلے جاؤ جہاں تم مومن جنوں کے ساتھ رہ سکو گے۔

جن: لیکن کیا اللہ تعالیٰ مجھے ان تمام گناہوں کے باوجود قبول کر لے گا۔ میں نے اس عورت کو اور اس سے پہلے دوسری عورتوں کو بہت تک کیا ہے؟

☆ ہاں! اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ﴾ (الزمر: ۵۳)

"کہہ دیجئے! اے میرے وہ بندو! جنہوں نے اپنے آپ پر زیادتی کی ہے! تم اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو جاؤ، یقیناً اللہ تعالیٰ سارے گناہوں کو بخش دیتا ہے، واقعی وہ بڑی بخشش اور بڑی رحمت والا ہے۔"



جن میں یہ نہ کر رہے تھے، اور کہا: میں جب چلا جاؤں تو اس عورت سے میری طرف سے گزارش کرنا کہ وہ مجھے معاف کر دے، پھر وہ واپس نہ آنے کا وعدہ کر کے نکل گیا، اس کے بعد میں نے پانی منگوایا، اس پر قرآنی آیات کو پڑھا اور خاوند کو یہ کہہ کر دے دیا کہ اسے گھر کے صحن میں اغذیل دینا، اس طرح اس عورت کو شفاء نصیب ہوئی اور کچھ مدت کے بعد خاوند نے مجھے خبر دی کہ اب اس کی بیوی ٹھیک ہے۔ ایسا یقیناً اللہ کے فضل سے ہوا، اس میں میرا کوئی کمال نہیں۔

دوسرا نمونہ: میرے پاس ایک شخص آیا اور اس نے بتایا: جب سے میری شادی ہوئی ہے، میری بیوی سے میری شدید اختلافات ہیں، وہ مجھے انتہائی ناپسند کرتی ہے، میرا ایک لفظ برداشت نہیں کرتی اور چاہتی ہے کہ مجھ سے الگ ہو جائے، میں جب تک گھر میں نہیں رہتا، وہ راحت محسوس کرتی ہے، لیکن جو گھر میں داخل ہوتا ہوں تو اس کا جسم گویا غضب کی آگ میں بھڑک اٹھتا ہے۔

میں نے اس کی بیوی پر دم کیا، دم کے دوران اس کے ہاتھ پاؤں سن ہو گئے، اسے صحن اور سرد و محسوس ہونے لگا، البتہ اس پر مرگی کا دورہ نہ پڑا، میں نے اسے چند سورتیں کیسٹوں میں ریکارڈ کر کے دے دیں اور ۳۵ دن تک انہیں روزانہ سننے کا اسے حکم دیا اور یہ کہ اس کے بعد وہ دوبارہ میرے پاس آئیں۔

اس مدت کے گزرنے کے بعد اس کا خاوند دوبارہ آیا، اور آتے ہی کہنے لگا: ایک عجیب و غریب واقعہ رونما ہوا ہے۔

میں نے کہا: خیر تو ہے..... کیا ہوا؟

اس نے بتایا: جب ۳۵ دن کی مدت گزر گئی اور ہم دونوں نے آپ کے پاس آنے کا پختہ ارادہ کر لیا، تو میری بیوی پر مرگی کا دورہ پڑ گیا اور اس کی زبان سے جن بولنے لگا اور اس نے بتایا کہ میں تمہیں ہر بات بتانے کے لئے تیار ہوں، بشرطیکہ مجھے شیخ (صاحب کتاب) کے پاس نہ لے جاؤ، میں جادو کے ذریعے اس عورت میں داخل ہوا تھا اور اگر آپ کو میری بات پر یقین نہ آ رہا

ہو جائے گی، لے کر آؤ، چنانچہ وہ نکل کھولا گیا تو اس میں چند کاغذ موجود تھے جن پر جادو کے الفاظ و درجہ لکھے گئے تھے، پھر اس نے کہا: ان کاغذات کو جلا دو، اب اس پر کیا گیا جادو بے اثر ہو گیا ہے اور میں بھی اس عورت سے نکل کر جا رہا ہوں، اور دوبارہ کبھی بھی اس کے پاس نہیں آؤں گا بشرطیکہ میں اس سے نکلنے کے بعد اس عورت کے سامنے آؤں اور اس سے ہاتھ ملاؤں، خاوند نے اس کی اجازت دی، جن عورت سے نکل گیا اور عورت نے جن کو مصافحہ کرنے کی اجازت دے کر غلطی کی میں نے اس کے خاوند کو بتایا کہ تم نے جن کو مصافحہ کرنے کی اجازت دے کر غلطی کی ہے، کیونکہ ایسا کرنا حرام ہے، اور رسول اکرمؐ نے غیر محرم کے ساتھ ہاتھ ملانے سے منع فرمایا ہے۔

ابھی ایک ہفتہ گزرا تھا کہ وہ عورت پھر بیمار پڑ گئی، اس کا خاوند اسے لے کر میرے پاس آ گیا، ابھی میں نے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ پڑھا تھا کہ اسے مرگی کا دورہ پڑ گیا، اور جن کے ساتھ میری گفتگو کچھ یوں ہوئی:

ہو! جس نے تم کو ہر بات بتاؤں گا بشرطیکہ آپ نے مجھے مارنا نہیں ہے۔

جن میں آپ کو ہر بات بتاؤں گا بشرطیکہ آپ نے مجھے مارنا نہیں ہے۔

جن میں آپ کو ہر بات بتاؤں گا بشرطیکہ آپ نے مجھے مارنا نہیں ہے۔

جن میں آپ کو ہر بات بتاؤں گا بشرطیکہ آپ نے مجھے مارنا نہیں ہے۔

جن میں آپ کو ہر بات بتاؤں گا بشرطیکہ آپ نے مجھے مارنا نہیں ہے۔

جن میں آپ کو ہر بات بتاؤں گا بشرطیکہ آپ نے مجھے مارنا نہیں ہے۔

جن میں آپ کو ہر بات بتاؤں گا بشرطیکہ آپ نے مجھے مارنا نہیں ہے۔

جن میں آپ کو ہر بات بتاؤں گا بشرطیکہ آپ نے مجھے مارنا نہیں ہے۔

جن میں آپ کو ہر بات بتاؤں گا بشرطیکہ آپ نے مجھے مارنا نہیں ہے۔

جن میں آپ کو ہر بات بتاؤں گا بشرطیکہ آپ نے مجھے مارنا نہیں ہے۔



ہذا تب جادوگر کو چھوڑ دو، اور مومن جنوں کے ساتھ رہ کر اللہ کی عبادت کرو، کیونکہ جادوگر کا راستہ دنیا میں تجھے بد بخت بنادے گا اور آخرت میں جہنم میں لے جائے گا۔

جن: لیکن یہ کیسے ہو سکتا ہے، وہ تو مجھ پر قابو پائے ہوئے ہے؟

ہذا اس نے تم پر اس لئے قابو پایا ہوا ہے کہ تم گناہ کرتے ہو، اور اگر تم سچی توبہ کرو تو وہ کبھی تم پر قابو یافتہ نہیں ہو سکتا، فرمان الہی ہے:

﴿وَلَنْ يُغْلِبَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا﴾ (النساء: ۱۴۱)

”اور اللہ تعالیٰ کافروں کو ایمان والوں پر غلبہ ہرگز نہ دے گا۔“

جن: میں توبہ کرتا ہوں اور اس عورت کو چھوڑ دینے کا پختہ عہد کرتا ہوں، اور دوبارہ اس کے پاس بھی نہیں آؤں گا۔

اس طرح اس عورت کو اللہ تعالیٰ نے شفا دی، اس پر میں اللہ کا شکر گزار ہوں، کچھ عرصے بعد اس کا خاوند میرے پاس آیا اور اس نے خوشخبری دی کہ اب اس کی بیوی خیریت سے ہے۔

تیسرا نمونہ: ایک عورت کا خاوند میرے پاس آیا اور کہنے لگا: وہ مجھ سے نفرت کرتی ہے اور میرے ساتھ نہیں رہنا چاہتی، اور یہ ناپسندیدگی بغیر اسباب کے اچانک آگئی ہے، جبکہ میں اس سے محبت کرتا ہوں، میں نے اس کے خاوند کے سامنے اس پر قرآن مجید کو پڑھا تو اس پر مرگی کا دورہ پڑ گیا اور اس میں جو جن تھا اس کے ساتھ میری یہ گفتگو ہوئی:

ہذا کیا تم مسلمان ہو؟

جن: جی ہاں، میں مسلمان ہوں۔

ہذا اس عورت میں تم کیوں داخل ہوئے؟

جن: میں جادو کے راستے اس میں داخل ہوا تھا جو کہ فلاں عورت نے اس پر کیا تھا اور اسے اس نے خوشبو کی شیشی میں بند کر دیا تھا، اس میں داخل ہونے کے لئے مجھے ایک عرصے تک اس کا چچا کرنا پڑا، ایک دن ایک چور اس کے گھر کی چھت پر چڑھ گیا تھا تو یہ گھبرا گئی تھی، اور یہی وہ وقت تھا جب

میں اس میں داخل ہو گیا۔ اور یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ جادوگر جب کسی پر جادو کرنا چاہتا ہے تو ایک بن اس کی طرف روانہ کرتا ہے اور یہ جن فوراً اس میں داخل نہیں ہوتا بلکہ اس کے لئے وہ مناسب مواقع کی تلاش کرتا ہے، اور اس کے مناسب مواقع درج ذیل ہیں:

۲۔ شدید غصہ

۳۔ شہوت میں مشغول ہونا

۴۔ شدید غفلت

چنانچہ جس شخص پر جادو کرنا مقصود ہوتا ہے، وہ ان چار حالتوں میں سے کسی ایک حالت میں ہوتا ہے، شیطان (جن) کو اس میں داخل ہونے کا موقع مل جاتا ہے، الا یہ کہ وہ وضو کی حالت میں ہو اور اللہ کا ذکر اس کی زبان سے جاری ہو تو وہ اس میں داخل نہیں ہو سکتا، اور مجھے خود کئی جنوں نے بتایا ہے کہ جس لمحے میں جن انسان میں داخل ہوتا ہے، اگر وہ اسی لمحے میں اللہ کا ذکر کرتا ہے تو جن بل کر رہا کہ ہو جاتا ہے، اسی لئے انسان میں داخل ہونے کا لمحہ اس کے لئے زندگی کا مشکل ترین لمحہ ہوتا ہے۔

جن نے کہا: اور یہ عورت تو بھولی بھالی اور بہت اچھی ہے۔

میں نے کہا: تب تمہیں اس سے نکل جانا چاہئے اور پھر دوبارہ اس کی طرف نہیں آنا چاہئے۔

جن: اس کی شرط یہ ہے کہ اس کا خاوند اپنی دوسری بیوی کو طلاق دے دے۔

میں نے کہا: تمہاری شرط قبول نہیں، اور اگر تم نے نکلنا ہے تو ٹھیک ورت ہم تمہیں ماریں گے۔

جن میں نکل جاؤں گا۔

پھر وہ جن نکل گیا جس پر میں اللہ کا شکر گزار ہوں۔ اس کے بعد میں نے اس کے خاوند سے کہا کہ یہ جو جن نے بتایا ہے کہ فلاں عورت نے اس کی بیوی پر جادو کیا ہے، غلط ہے، کیونکہ جنوں کا مقصد محض اتنا ہوتا ہے کہ وہ لوگوں کے درمیان نفرت پیدا کر دیں، لہذا اس کی بات کی تصدیق نہ کریں۔



ایک شخص اپنی بیوی کو لے کر میرے پاس آیا اور اس نے بتایا کہ اس کی بیوی اسے انتہائی ناپسند کرتی ہے اور جب وہ گھر میں موجود نہیں ہوتا، اسے راحت محسوس ہوتی ہے۔ سو میں نے اس کی بیوی سے بیماری کی علامات پوچھیں تو مجھے معلوم ہوا کہ اس پر سحر تفریق کیا گیا ہے، اس نے قرآنی آیات سنیں تو اس کی زبان سے جن گویا ہوا، اور میرے اور اس کے درمیان درج ذیل مکالمہ ہوا:

☆ تمہارا نام کیا ہے؟

جن: میں اپنا نام ہرگز نہیں بتاؤں گا۔

☆ آپ کا دین کیا ہے؟

جن: اسلام

☆ تو کیا کسی مسلمان کے لئے جائز ہے کہ وہ مسلمان عورت کو پریشان کرے؟

جن: میں تو اس سے محبت کرتا ہوں، اسے پریشان نہیں کرتا؟ اور میں چاہتا ہوں کہ اس کا خاوند اس سے دور ہو جائے۔

☆ تم ان دونوں میں جدائی ڈالنا چاہتے ہو؟

جن: جی ہاں

☆ یہ تمہارے لئے جائز نہیں ہے، اس لئے اللہ کی فرمانبرداری کرتے ہوئے اس سے نکل جاؤ۔

جن: نہیں، نہیں، میں اس سے محبت کرتا ہوں!

☆ وہ تم سے نفرت کرتی ہے۔

جن: نہیں، وہ بھی مجھ سے محبت کرتی ہے۔

☆ تم جموٹے ہو، وہ تمہیں ناپسند کرتی ہے اور اسی لئے یہاں آئی ہے کہ تمہیں اپنے جسم سے نکال سکے۔

جن: میں ہرگز نہیں نکلوں گا۔

☆ جب میں تمہیں قرآن کے ذریعے جلا کر رکھ کر دوں گا۔

جن: پھر میں نے اس پر قرآن مجید کو پڑھا تو وہ چیخنے لگا، میں نے پوچھا: کیا تم نکلنے کے لئے تیار ہو؟

جن: ہاں، میں نکل جاؤں گا، لیکن ایک شرط ہے۔

☆ یہ شرط قبول ہے، اس سے نکلو اور اگر تمہارے اندر طاقت ہے تو مجھ میں داخل ہو کے دکھاؤ۔

☆ پھر کچھ دیر بعد جن رونے لگا، میں نے اس سے پوچھا: تم کیوں رو رہے ہو؟

جن: کوئی جن آج تمہارے اندر داخل نہیں ہو سکتا۔

☆ وہ کیوں؟

جن: اس لئے کہ آپ نے آج صبح لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، الْمَلِكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ کو سو بار پڑھا تھا۔

☆ رسول اللہ نے سچ فرمایا ہے کہ

”جو شخص سو مرتبہ یہ کلمہ پڑھتا ہے اسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے، اس کے

لئے سونیکیاں لکھ دی جاتی ہیں، اور سو گناہ اس سے منادئیے جاتے ہیں اور شام سونے تک یہ کلمات

اسے شیطان سے بچائے رکھتے ہیں۔“ (صحیح بخاری: ۳۲۹۳)

اس کے بعد جن اس عورت سے نکل گیا اور اس بات کا پختہ وعدہ کر کے گیا کہ وہ واپس

نہیں آئے گا۔



ارشاد نبویؐ ہے، (ان الرقی والتعالیم والتولة شرک) ”بے شک دم، تعویذات اور خاوند کے دل میں بیوی کی محبت ڈالنے والی چیز شرک ہے۔“ (السلسلة الصحيحة از البانی ۱۶۳۲، بحوالہ صحیح ترمذی و ترمذی ۳۳۵۷)

التولة کا جو معنی یہاں کیا گیا ہے، حافظ ابن اثیر نے اس کو النہایۃ میں ذکر کیا ہے، اور رسول اکرمؐ نے اسے اس لئے شرک قرار دیا ہے کہ لوگوں کا عقیدہ ہوتا ہے کہ یہ از خود موثر ہوتا ہے اور اللہ کی مرضی کے برخلاف کام کرتا ہے۔

یہاں ایک تنبیہ کرنا ضروری ہے کہ حدیث مذکور میں جس دم کو شرک کہا گیا ہے، اس سے وہ دم مقصود ہے جس میں جنات و شیاطین سے مدد طلب کی جائے، اور رہا قرآنی دم اور وہ جو مسنون ادویہ اور اذکار پر مشتمل ہوتا ہے تو یہ بالاجماع جائز ہے، رسول اکرمؐ کا فرمان ہے (لا بانس بالرقی مالم یکن فیہ شرک) ”ہر ایسا دم جائز ہے جس میں شرک نہ ہو۔“ (صحیح مسلم ۲۲۰۰)

## سحر محبت کی علامات

- ۱۔ حد سے زیادہ محبت
- ۲۔ کثرت جماع کی شدید خواہش
- ۳۔ بیوی کے بغیر بے صبری کا مظاہرہ کرنا
- ۴۔ اسے دیکھنے کے لئے شدید اشتیاق رکھنا
- ۵۔ بیوی کی اندھی فرمانبرداری کرنا

میاں بیوی کے درمیان اکثر و بیشتر اختلافات پیدا ہو جاتے ہیں، لیکن بہت جلدی ختم ہی ہو جاتے ہیں اور زندگی فطری انداز کے مطابق رواں دواں رہتی ہے۔ مگر کچھ عورتیں بے مہربانی کا مظاہرہ کرتی ہیں اور بہت جلدی جادو گروں کا رخ کر لیتی ہیں اور ان سے مطالبہ کرتی ہیں کہ وہ ان کے خاوندوں پر جادو کر دیں تاکہ وہ ان سے محبت کریں، اور ہم سمجھتے ہیں کہ یہ دین سے ہوا حقیقت اور ان کی کم عقلی کی دلیل ہے۔

چنانچہ جادو گرو عورتوں کے اس مطالبے پر خاوند کا وہ کپڑا منگواتا ہے جس سے اس کے پینے کی بوتلی ہو، پھر وہ اس کے کچھ دھاگے نکال کر اس پر دم کرتا ہے اور پھر اسے گروہ لگا دیتا ہے، اس کے بعد عورت کو حکم دیتا ہے کہ وہ اسے ایک غیر آباد جگہ پر پھینک دے یا پھر وہ کسی کھانے پینے کی چیز پر دم کرتا ہے جس میں نجاست یا خون حیض کی ملاوت ہوتی ہے، پھر اسے حکم دیتا ہے کہ وہ اپنے خاوند کے کھانے پینے کی چیزوں میں اسے ملا دے۔

## سحر محبت کے اٹلے اثرات

- ۱۔ کبھی خاوند اس جادو کی وجہ سے بیمار پڑ جاتا ہے، اور میں ایک ایسے شخص کو جانتا ہوں جو تین سال تک اسی وجہ سے بیمار پڑا رہا۔
- ۲۔ اس کا منفی اثر یہ بھی ہوتا ہے کہ خاوند خود اپنی بیوی سے نفرت کرنے لگ جاتا ہے۔
- ۳۔ ایک اور الٹا اثر یہ بھی ہوتا ہے کہ بیوی دہرا جادو کر دیتی ہے، جس کی وجہ سے اس کا خاوند خود اپنی ماں، بہن اور دوسری رشتہ دار عورتوں سے بھی نفرت کرنے لگتا ہے۔
- ۴۔ دوسرے جادو کا ایک منفی اثر یہ بھی ہوتا ہے کہ خاوند دنیا بھر کی تمام عورتوں سے حتیٰ کہ اپنی بیوی سے بھی شدید نفرت کرنا شروع کر دیتا ہے اور میں ایک ایسے شخص کو بھی جانتا ہوں جس نے اہل جادو کے بعد اپنی بیوی کو طلاق دے دی، پھر وہی بیوی بھاگ بھاگ جادو گر کے پاس پہنچی تاکہ اس سے سحر محبت کو توڑنے کا مطالبہ کرے لیکن اسے یہ جان کر شدید حیرت ہوئی کہ وہ جادو گر لڑکا ہے۔ (جو اپنے بھائی کے لئے گڑھا کھودتا ہے خود اس میں گر جاتا ہے۔)



## سحر محبت کے اسباب

- ۱ خاوند بیوی میں اختلافات کا پھوٹ پڑنا
  - ۲ خاوند اگر مالدار ہو تو اس کے مال میں لالچ کرنا
  - ۳ بیوی کا یہ احساس کہ اس کا خاوند غریب دوسری شادی کر لے گا
- گوشہ عا دوسری شادی کرنے میں کوئی قباحت نہیں ہے لیکن اس دور کی عورت کو اس کا خاوند اگر دوسری شادی کر لیتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اسے اس سے محبت نہیں ہے۔ عورت کی یہ سوچ سنگین غلطی ہے کیونکہ خاوند باوجود یکہ اپنی پہلی بیوی سے محبت کرتا ہے، اسے دیگر کئی اسباب دوسری، تیسری اور چوتھی شادی کرنے پر مجبور کر دیتے ہیں۔ مثلاً کثرت اولاد کی رغبت، یا حالت جنسی و نفاس میں قوت، جماع پر کنٹرول نہ کر پانا یا خاندانی تعلقات کو مضبوط کرنے کی خواہش رکھنا وغیرہ

## جائز سحر محبت

عورت جائز طریقے سے اپنے خاوند پر جادو کر سکتی ہے اور وہ یہ ہے:

خاوند کی خاطر ہر وقت خوبصورت بن کے رہنا، اچھی خوشبو لگانا، خاوند سامنے آئے تو مسکراہٹ اور اچھے الفاظ سے اس کا استقبال کرنا، اچھے ساتھ کا شیوہ دینا، خاوند کے مال کی حفاظت کرنا، اس کے بچوں کی خوب دیکھ بھال کرنا، خاوند جب تک اللہ کی نافرمانی کا حکم نہ دے، اس کی فرمانبرداری کرتے رہنا۔

لیکن اگر ہم اپنے معاشرے پر نظر دوڑائیں تو ہمیں عجیب تضاد سامحوس ہوتا ہے، عورت کو جب کسی محفل میں شرکت کرنا ہوتی ہے یا اپنی کسی سہیلی سے ملنے جانا ہوتا ہے تو خوب میک اپ کر کے، خوشبو لگا کر اپنے سارے زیورات پہن کر گھر سے گویا ولین بن کر نکلتی ہے اور جیسے ہی گھر میں واپس لوٹتی ہے تو اپنا میک اپ صاف کر دیتی ہے، زیورات اتار دیتی ہے اور پرانے کپڑے زیب تن کر لیتی ہے اور خاوند جس نے اس کے لئے یہ سب کچھ خریدا ہوتا ہے، وہ اس سے لطف اندوز ہونے سے محروم رہتا ہے اور ہمیشہ اپنی بیوی کو پرانے کپڑوں میں دیکھتا ہے جبکہ اس سے نیاز

اپنے کی بدبو بھوٹ رہی ہوتی ہے۔

اور اگر عورت میں کچھ عقل ہوتی تو ایسا نہ کرتی بلکہ اپنے خاوند کو زیب و زینت کا زیادہ اللہ تصور کرتی، سوائے میری مسلمان، بہنو! تمہارا خاوند جب کام کے لئے گھر سے باہر چلا جائے تو اس کی غیر موجودگی میں گھر کے سارے کام کاج ختم کر لیا کرو، پھر غسل کر کے خاوند کی رضا کی خاطر جس سے یقیناً اللہ بھی راضی ہوگا خوب زیب و زینت اختیار کرو، چنانچہ وہ جب گھر میں واپس آئے تو اسے اپنے سامنے خوبصورت بیوی، تیار شدہ کھانا اور صاف ستھرا گھر نظر آئے تاکہ تمہارے ساتھ اس کی محبت میں مزید اضافہ ہو اور تمہارے علاوہ کسی اور پر اس کی نظر نہ پڑے اور اللہ کی قسم یہ جائز جادو ہے جو ہر بیوی اپنے خاوند پر کر سکتی ہے۔

## سحر محبت کا علاج

- ۱۔ مریض پر قرآنی دم کریں جس کا ذکر ہم نے اسحر تفریق میں کر دیا ہے، البتہ اس میں سورۃ البقرۃ کی آیت ۱۰۲ کی بجائے سورۃ التغابن کی آیات ۱۶ تا ۱۳ کی تلاوت کریں۔
- ۲۔ جس پر سحر محبت کیا گیا ہوتا ہے، دم کے دوران اس پر عموماً مرگی کا دورہ نہیں پڑتا، البتہ اس کے ہاتھ پاؤں سن ہو جاتے ہیں یا سرد رہتا ہے یا سینے کا درد یا معدے کا درد شروع ہو جاتا ہے، خاص کر اس وقت جب اس کو جادو پلایا گیا ہو، اسے شدید معدے کا درد اٹھ سکتا ہے اور قے بھی آسکتی ہے۔ سو اگر اسے معدے کا درد شروع ہو جائے اور وہ قے کرنا چاہتا ہو تو درج ذیل آیات پڑھ کر پانی پر دم کریں۔

- ۱۔ سورۃ یونس کی آیات ۸۳ تا ۸۱
- ۲۔ سورۃ الاعراف کی آیات ۱۲۳ تا ۱۱۷
- ۳۔ سورۃ طہ کی آیت ۲۹
- ۴۔ آیت الکرسی

پھر وہ پانی مریض کو پینے کے لئے دے دیں اس کے بعد اگر اسے زرد یا سرخ یا سیاہ



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
رنگ کی الٹی آ جائے تو سمجھ لیں اس کا جادو نوٹ گیا ہے ورنہ تین ہفتے تک اسے یہ پانی پینے کی تلقین  
کریں یا اس وقت تک جب اس کا جادو نوٹ نہ جائے۔

اور خاندان کا علاج کرتے وقت یہ بات یاد رہے کہ اس کی بیوی کو اس کا علم نہ ہو گیا کر  
اسے علم ہو جاتا ہے تو وہ دوبارہ اس پر جادو کر سکتی ہے۔

### سحر محبت کے علاج کا ایک عملی نمونہ

ایک شخص میرے پاس آیا اور اس نے اپنی صورت حال کچھ اس انداز سے بیان کی:  
"میں اپنی بیوی کے ساتھ معمول کے مطابق زندگی بسر کر رہا تھا، لیکن چند ماہ سے عجیب و غریب  
صورتحال سے دوچار ہوں، اور وہ اس طرح کہ میں لمحہ بھر کے لئے بھی اپنی بیوی سے مبرا نہیں کر سکتا،  
حتیٰ کہ اپنے کام پر جاتا ہوں تو وہاں بھی اسی کے متعلق سوچتا رہتا ہوں، گھر میں واپس آتا ہوں تو  
سب سے پہلے اپنی بیوی کو دیکھتا ہوں، اور جب مہمانوں کے ساتھ بیٹھا ہوتا ہوں تو بار بار ٹھکر بیوی  
کو دیکھنے چلا جاتا ہوں، غیر معمولی طور پر مجھے اس پر غیرت آتی ہے، وہ کچن میں جاتی ہے تو میں  
اس کے پیچھے ہوتا ہوں، سونے کے کمرے میں جاتی ہے تو میں بھی اس کے ساتھ سونے کے کمرے  
میں چلا جاتا ہوں، گھر کی صفائی کے لئے جاتی ہے تو تب بھی میں اس کے پیچھے پیچھے ہوتا ہوں اور  
یوں لگتا ہے جیسے میری تکمیل اس کے ہاتھ میں ہے، وہ جب بھی کوئی مطالبہ کرتی ہے تو اسے فوراً پورا  
کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔"

اس شخص کی صورت حال کو سن کر میں نے پانی پر دم کیا اور تین ہفتے تک اسے پینے اور  
اس سے غسل کرنے کی اسے تلقین کی بشرطیکہ اس کی بیوی کو اس کا علم نہ ہو، وہ مدت مذکورہ کے بعد  
میرے پاس آیا، اور اس نے بتایا کہ کچھ افادہ ہے اور مکمل طور پر ٹھیک نہیں ہوا۔ سو میں نے اس کا  
دوبارہ علاج کیا تو وہ ٹھیک ہو گیا جس پر میں اللہ کا شکر گزار ہوں۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
سحر مخمل (وہم میں مبتلا کرنے والا جادو)

فرمان الہی ہے  
قَالُوا يَا مُوسَى اِمَّا اَنْ تَلْقٰىنِىْ وَاِمَّا اَنْ تَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلٰى قَالَ بَلٰى اَلْقُوا  
لَاۤ اَنۡاۤ جَالِہُمْ وَعَصٰیہُمْ یَحۡضِلُ اِلَیۡہِ مِنْ سَحَرِہُمْ اَنۡہَا تَسۡعٰی  
کہنے لگے کہ اے موسیٰ! یا تو تو پہلے ڈال یا ہم پہلے ڈالنے والے بن جائیں، جواب  
دیا کہ نہیں تم ہی پہلے ڈالو۔ اب موسیٰ علیہ السلام کو یہ خیال گزارنے لگا کہ ان کی رسیاں اور گزریاں  
ان کے جادو کے زور سے دوڑ بھاگ رہی ہیں۔ (ط: ۶۵، ۶۶)

### سحر مخمل کی علامات

- ۱۔ منہم چیز کو متحرک اور متحرک کو منہم دیکھنا
- ۲۔ چھوٹے کو بڑا اور بڑے کو چھوٹا سمجھنا
- ۳۔ مختلف چیزوں کو ان کی حقیقت سے ہٹ کر دیکھنا، جیسا کہ لوگوں نے دیکھا کہ رسیاں  
اور گزریاں دوڑتے ہوئے سانپ ہیں۔

### سحر مخمل کیسے ہو جاتا ہے؟

جادوگر ایک چیز کو لوگوں کے سامنے رکھتا ہے، جسے وہ جانتے پہچانتے ہوتے ہیں، پھر وہ  
شرکیہ در پر پڑھتا ہے اور شیطانوں سے مدد طلب کرتا ہے، جس کے نتیجے میں لوگ اسی چیز کو اس کی  
اصل حقیقت سے ہٹ کر ایک دوسری چیز تصور کر لیتے ہیں۔

مجھے ایک شخص نے بتایا ہے کہ اس نے ایک جادوگر کو لوگوں کیساتھ ایک انڈہ رکھتے  
ہوئے دیکھا، پھر اس نے کفر یہ طلسم پڑھے اور وہی انڈہ انتہائی تیزی کے ساتھ ان کے سامنے  
گھومنے لگا، اسی طرح ایک اور شخص نے بتایا کہ ایک جادوگر نے دو پتھر آسنے سامنے رکھے، پھر جادو



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

والا طلسم پڑھا تو وہی دو پتھر دو بکروں کی طرح ایک دوسرے سے لڑنے لگ گئے۔ اسی طرح کے  
 تھے ان کن کام یعنی طور پر جادوگر لوگوں سے مال ہونے کے لئے ہی کرتا ہے۔

اور یوں بھی ہوتا ہے کہ جادوگر اس طرح کے جادو کو جادو کی دوسری قسموں میں شامل کر  
 دیتا ہے، چنانچہ وہ حرکتیں کے ساتھ اگر اس جادو کو بھی شامل کر دے تو خاند کو اس کی خوبصورت  
 بیوی بد صورت نظر آتی ہے، اور اگر سحر محبت میں اسے شامل کر دے تو خاند کو اس کی بد صورت بیوی  
 خوبصورت نظر آتی ہے۔

اور یہ بات یاد رہے کہ جادو کی یہ قسم جادو کی دوسری قسم (معوذۃ) سے بالکل مختلف  
 ہے جس میں جادوگر ہاتھ کی صفائی سے کام نکالتا ہے۔

### سحر تخیل کا توڑ

اس جادو کا توڑ ہر ایسی دعا اور ہر ایسے ذکر سے ہوتا ہے جس سے شیطان بھاگ جاتے  
 ہیں، مثلاً اذان، آیت الکرسی، بسم اللہ اور دیگر مسنون اذکار بشرطیکہ ان کو وضو کی حالت میں پڑھا  
 جائے۔

اگر یہ اذکار پڑھنے سے جادوگر کی چالیس ختم نہ ہوں تو یقین کر لیں کہ یہ وہ جادوگر ہے  
 جو صرف ہاتھ کی صفائی سے کام لیتا ہے۔

### سحر تخیل کے توڑ کا عملی نمونہ

ایک بستی میں ایک جادوگر رہائش پذیر تھا، وہ اپنی مہارت لوگوں کے سامنے یوں ثابت  
 کرتا کہ ایک قرآن مجید لاتا، پھر سورہ یٰسین کے صفحات کے ساتھ ایک دھاگہ باندھ دیتا پھر اس  
 دھاگے کے دوسرے سرے کو ایک چابی سے باندھ دیتا اور چابی کو فضا میں یوں بلند کر دیتا کہ قرآن  
 مجید دھاگے کے ساتھ لٹکا ہوا نظر آتا، پھر کفریہ طلسم پڑھ کر قرآن مجید سے مخاطب ہو کر کہتا: دائیں

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

گھومو، چنانچہ قرآن مجید دائیں طرف انتہائی تیزی کے ساتھ گھومنے لگ جاتا، پھر کہتا: بائیں گھومو،  
 تو قرآن مجید بائیں طرف بہت تیزی سے گھومنے لگ جاتا، لوگوں نے اسے یہ حرکت کرتے  
 ہوئے کئی بار دیکھا تھا اور وہ یہ سمجھتے تھے کہ چونکہ شیطان قرآن مجید کو ہاتھ نہیں لگا سکتا، اس لئے یہ  
 اسی جادوگری کی مہارت ہے۔

مجھے اس کی بارے میں معلوم ہوا تو میں اپنے ایک دوست کو لے کر اس کی طرف روانہ  
 ہو گیا۔ اس وقت میں ایف اے کا طالب علم تھا۔ میں نے وہاں پہنچتے ہی اس جادوگر کو لوگوں کے  
 سامنے چیلنج کر دیا کہ اب وہ یہ حرکت کر کے دکھائے، چنانچہ وہ ایک قرآن مجید اور ایک دھاگہ لے  
 کر آیا، اب اس نے سورہ یٰسین کے صفحات اس دھاگے سے باندھے، پھر دوسرے سرے پر  
 ایک چابی باندھ دی اور چابی کو فضا میں بلند کر دیا اور قرآن مجید اس دھاگے کے ساتھ لٹک گیا۔ میں  
 نے اپنے دوست سے کہا کہ وہ مجلس کی ایک جانب بیٹھ کر آیت الکرسی پڑھتا رہے اور خود میں  
 دوسری جانب بیٹھ کر آیت الکرسی بار بار پڑھنے لگ گیا۔

لوگ یہ سارا منظر اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے تھے، ادھر جادوگر جب اپنے کفریہ طلسم  
 پڑھ کر فارغ ہوا تو قرآن مجید سے مخاطب ہو کر کہنے لگا: دائیں گھومو، تو قرآن مجید نے کوئی حرکت  
 نہ کی، اس نے اپنے کفریہ طلسم دوبارہ پڑھے اور قرآن مجید سے بائیں گھومنے کو کہا، لیکن پھر بھی  
 قرآن مجید نے کوئی حرکت نہ کی، اس طرح وہ لوگوں کے سامنے رسوا ہو گیا اور اس کا رعب و دبدبہ  
 خاک میں مل کر رہ گیا۔ فرمان الہی ہے:

﴿وَلْيَنْصُرَنَّ اللَّهُ مَن يَنْصُرُهُ﴾ (الحج: ۴۰)

”اور اللہ تعالیٰ ضرور بالضرور اس کی مدد کرتا ہے جو اس کے دین کی مدد کرتا ہے۔“



حضرت خازن بن ملت کہتے ہیں کہ ان کا چچا نبی کریم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اسلام قبول کر لیا، پھر جب واپس جانے لگا تو ایک بستی سے اس کا گزر ہوا جہاں لوگوں نے ایک پاگل کو زنجیر سے باندھ رکھا تھا، اس کے گھر والوں نے اس سے کہا: ہم نے سنا ہے کہ تمہارا نبی خیر و بھلائی لے کر آیا ہے تو کیا تم اس مجنون کا علاج کر سکتے ہو؟ تو اس نے سورہ فاتحہ کو پڑھا جس سے اسے شفا مل گئی، اس کے گھر والوں نے اسے سو بکریاں بطور انعام دیں، اس نے یہ سارا واقعہ رسول اللہ کو آ کر سنایا، تو آپؐ نے پوچھا: تم نے کچھ اور بھی پڑھا تھا؟ اس نے کہا: نہیں، تو آپؐ نے فرمایا: "تو وہ بکریاں قبول کر لو، کیونکہ تم نے برحق دم کیا ہے اور لوگ تو ناجائز دم کر کے لوگوں کا مال بڑھاتے ہیں۔"

اور ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ اس نے تین دن تک اسے سورہ فاتحہ پڑھ کر صدمہ دم کیا اور ہر مرتبہ سورہ فاتحہ کو پڑھ کر اپنی لعاب کو چھوٹک سے ملا لیتا تھا۔ یہ حدیث سنن ابوداؤد، کتاب الطب میں موجود ہے، امام نوویؒ نے الاذکار (صفحہ ۱۱۹) میں اور شیخ البانی نے صحیح ابوداؤد میں ۳۲۹ نمبر کے تحت اسے "صحیح" قرار دیا ہے۔

### سحر جنون کی علامات

- ۱۔ پریشان خیالی، جو اس باختہ اور شدید نسیان
- ۲۔ بے تکلی باتیں کرنا
- ۳۔ تکلفی باندھ کر اور نیز صی نگاہ سے دیکھنا
- ۴۔ ایک جگہ پر نہ بٹھرنا
- ۵۔ کسی خاص کام کو جاری نہ رکھنا
- ۶۔ اپنی ظاہری شکل و صورت کا کوئی خیال نہ رکھنا
- ۷۔ اگر سحر جنون زیادہ ہو تو منہ اٹھا کر چلتے رہنا اور یہ معلوم نہ ہو کہ وہ کہاں جا رہا ہے
- ۸۔ غیر آباد جگہوں پر سوجانا

### سحر جنون کیسے ہو جاتا ہے؟

جادوگر کو جنون کے لئے جس جن کی ذیون لگتا ہے، وہ سب سے پہلے اس شخص میں داخل ہوتا ہے جس پر جادو کرنا مقصود ہوتا ہے، پھر اس کے دماغ میں مورچہ بندی کر لیتا ہے اور پھر دماغ کے ان حصوں پر شدید باؤ ڈالتا ہے جو سوچ و فکر اور یادداشت کے لئے خاص ہوتے ہیں، اس کے بعد سحر جنون کی علامات ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔

### سحر جنون کا علاج

- ۱۔ جس شخص پر سحر جنون کیا گیا ہو، اس پر قرآنی آیات والا وہ دم کریں جس کا ذکر میں جادو کی پہلی قسم "سحر تفریق" میں کر چکا ہوں۔
- ۲۔ اگر اس دوران مریض پر مرگی کا دورہ پڑتا ہے تو اس سے اس طرح غٹھیں جس کا طریقہ میں پہلی قسم میں بیان کر چکا ہوں۔
- ۳۔ اگر اس پر مرگی کا دورہ نہیں پڑتا تو کم از کم تین بار اس پر دم کریں، پھر بھی دورہ نہیں پڑتا تو مندرجہ ذیل سورتیں ریکارڈ کر کے مریض کو دے دیں اور اسے ایک ماہ روزانہ دو تین مرتبہ سننے کی تلقین کریں، سورتیں یہ ہیں:

پہلی قسم میں جو دم ذکر کیا گیا ہے، اس کی آیات و سورتیں، اسی طرح البقرہ، ہود، الحجر، الصافات، ق، الرحمن، الملک، الجن، الاعلیٰ، الزلزہ، الہمزہ، الکافرون، الفلق، الناس (یاد رہے کہ ان آیات و سورتوں کی پابندی ضروری نہیں، ان میں مناسب کئی بیشی ہو سکتی ہے) اس مدت میں، مندرجہ سورتوں کو سنتے وقت مریض کو شدید گھٹھن کا احساس ہو سکتا ہے، اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس دوران اسے مرگی کا دورہ پڑ جائے اور اس کی زبان سے جن بولنے لگ جائے، اور ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ ابتدائی پندرہ دنوں میں اسے شدید تکلیف محسوس ہو، پھر آہستہ آہستہ کم ہونا شروع ہو جائے اور مہینے کے آخر تک وہ تارل ہو جائے، اگر ایسا ہو تو آخر میں اس پر ایک بار پھر دم کریں تاکہ اگر جادو کا کوئی اثر باقی ہو تو وہ بھی ختم ہو جائے۔



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

۴۔ مریض اس مدت میں سکون پہنچنے والی گولیاں استعمال نہ کرے۔  
۵۔ اس دوران اگر وہ بجلی کی روشنیوں میں بیٹھے گا تو یقیناً جن کو ایذا پہنچنے کی اور شفا جلد نصیب ہوگی۔

۶۔ سحر جنوں کے علاج کی مدت ایک ماہ بھی ہو سکتی ہے، تین ماہ بھی ہو سکتی ہے اور اس سے زیادہ بھی۔

۷۔ مدت علاج میں مریض اللہ کی نافرمانی سے پرہیز کرے اور ہر چھوٹے بڑے گناہ سے بچے، مثلاً گانے سننا، سگریٹ نوشی کرنا، نمازوں کی ادائیگی میں سستی کرنا، مریض اگر عورت ہے تو اس کا بے پردہ رہنا۔

۸۔ اگر مریض کو معدے کا درد محسوس ہو تو یہ اس بال کی ویل ہے کہ اسے جادو کھلایا یا پایا گیا ہے، اس صورت میں آپ دم والی آیات مذکورہ پانی پر پڑھیں، پھر اسے اس سے پینے کی تلقین کریں تاکہ پیٹ میں موجود جادو نوٹ جائے یا اسے الٹی آجائے۔

## سحر جنوں کے علاج کا عملی نمونہ

میرے پاس کچھ لوگ آئے جنہوں نے اپنے ساتھ ایک نوجوان کو زنجیر میں بکڑ کر پکڑا ہوا تھا، اس نے مجھے دیکھا تو دوڑ لگا دی اور پاؤں میں لگی زنجیر توڑ دی، اس کے ساتھ آئے ہوئے لوگوں نے اسے پکڑ لیا تو میں نے اس پر قرآن مجید کو پڑھنا شروع کر دیا۔ اس دوران وہ میرے منہ پر بار بار تھوکتا رہا، آخر کار میں نے انہیں چند کیٹشیں دیں اور نوجوان کو انہیں سننے کی تلقین کر کے ۴۵ دن کے بعد دوبارہ آنے کا کہا۔

اس مدت کے بعد وہ خود چل کر میرے پاس آیا تو دماغی طور پر بالکل ٹھیک ہو چکا تھا، اس نے آتے ہی مجھ سے معذرت کی کہ لاشعوری طور پر اس سے میرے منہ پر تھوکنے کی غلطی ہو گئی تھی، میں نے اس پر دوبارہ دم کیا تو کوئی چیز ظاہر نہ ہوئی اور اس طرح وہ شفا یاب ہو کر واپس چلا گیا۔ جاتے ہوئے اس نے مجھ سے سوال کیا کہ کیا شفا یاب ہونے پر صدقہ کرنا یا روزے رکھنا

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

ضروری ہے؟ میں نے اسے بتایا کہ ضروری تو نہیں، البتہ شکرانے کے طور پر اگر وہ صدقہ کرنا چاہے باقی روزے رکھنا چاہے تو یہ بہت اچھی بات ہے۔

دوسرا نمونہ  
میرے پاس ایک ایسا نوجوان آیا جو پاگل ہو چکا تھا اور اپنے معمولات کو شک کی نگاہ سے دیکھتا تھا۔ میں نے اس پر دم کیا تو معلوم ہوا کہ اس کو سحر جنوں کیا گیا ہے، اور ایسے وقت میں کیا گیا ہے جب یہ شادی کرنے والا تھا۔ میں نے اسے چند کیٹشیں سننے کے لئے اور پانی پر دم کر کے اسے دیا اور ایک ماہ کے بعد دوبارہ آنے کے لئے کہا، تقریباً بیس دن کے بعد اس کا ایک رشتہ دار آیا اور اس نے مجھے خوشخبری دی کہ اب وہ نوجوان بالکل تندرست ہے اور شادی کر چکا ہے، اس پر میں نے اللہ کا شکر یہ ادا کیا جس کی توفیق سے اسے شفا نصیب ہوئی۔

## ۵۔ سحر خمول (کاملی دستی)

### سحر خمول کی علامات

- ۱۔ خلوت پسندی
- ۲۔ خود غرضی
- ۳۔ مکمل خاموشی
- ۴۔ پریشان خیالی
- ۵۔ ہمیشہ سردرد
- ۶۔ محفلوں سے کراہت
- ۷۔ ہمیشہ سست رہنا



## سحر خمول کیسے ہو جاتا ہے

جادوگر ایک جن کو اس شخص کی طرف بھیجتا ہے جس پر جادو کرنا مقصود ہوتا ہے اور اس کے ذمے یہ کام لگاتا ہے کہ وہ اس کے دماغ پر مورچہ بندی کرے اور اس کے لئے غفلت پسندی اور غلطی کے اسباب پیدا کرے، سو وہ جن مقدر و بھراس کی کوشش کرتا ہے، اس کے بعد کوشش کی علامات ظہور پذیر ہوتی ہے۔

## سحر خمول کا علاج

- ۱۔ اس پر وہ دم کریں جس کا ذکر سحر تفریق میں کیا گیا ہے۔
- ۲۔ اگر اس پر مرگی کا دورہ شروع ہو جائے اور جن اس کی زبان سے بولنے لگ جائے تو اس کے ساتھ اسی طرح نہیں جس طرح ہم نے اس کا طریقہ پہلی قسم میں بیان کر دیا ہے۔
- ۳۔ اگر مرگی کا دورہ نہ پڑے تو اس کے لئے تین کیسٹ مندرجہ ذیل سورتوں سے ریکاہ کریں، الفاتحہ، البقرہ، آل عمران، النہل، الصافات، الذاریات، الشرح، المعارج، الفاشیر، الزلزله، القارعہ، الفلق، الناس۔ مریض ایک کیسٹ صبح کے وقت، دوسری عصر کے وقت اور تیسری سونے سے پہلے، ۳۵ دن تک روزانہ سنے، یہ مدت ۶۰ دن تک بھی ہو سکتی ہے۔
- ۴۔ اس مدت کے خاتمے کے ساتھ ہی انشاء اللہ مریض کو شفا نصیب ہو چکی ہوگی۔
- ۵۔ مریض اس دوران سکون پہنچانے والی دوائیوں سے پرہیز کرے۔
- ۶۔ اگر مریض معدے کا درد محسوس کرے تو دم والی آیات پانی پر پڑھیں، جسے وہ اس مدت کے دوران پیتا رہے۔
- ۷۔ اگر مریض ہمیشہ سردی کی شکایت کرتا ہو تو ان آیات کو پانی پر پڑھیں، پھر وہ مریض ہر تیسرے دن اس سے غسل کرتا رہے، بشرطیکہ پانی میں اضافہ نہ کرے۔ اسے آگ پر گرم بھی نہ کرے اور صاف ستھری جگہ پر غسل کرے۔

## ۱۔ سحر ہوائف (چیخ و پکار)

### سحر ہوائف کی علامات

- ۱۔ خوفناک خواب
- ۲۔ خواب میں اسے یوں لگے جیسے اسے کوئی پکار رہا ہو
- ۳۔ حالت بیداری میں کچھ آوازیں سنائی دیں اور کوئی شخص نظر نہ آئے۔
- ۴۔ کثرت و سادس
- ۵۔ اپنے دوست احباب کے بارے میں زیادہ شکوک و شبہات میں مبتلا ہوتا
- ۶۔ خواب میں اسے یوں لگے جیسے وہ ایک بلند چوٹی سے گرنے والا ہے
- ۷۔ خواب میں ایسے حیوانات نظر آئیں جو اس کے پیچھے بھاگ رہے ہوں

## سحر ہوائف کیسے ہو جاتا ہے؟

جادوگر ایک جن کو یہ ڈیوٹی لگا کے بھیجتا ہے کہ وہ فلاں آدمی کو نیند اور حالت بیداری دونوں میں بے توبہ بنا دے، چنانچہ وہ نیند کی حالت میں خونخوار جانوروں کی شکل میں اس کے سامنے آتا ہے، اور حالت بیداری میں اسے عجیب و غریب آوازوں میں یا ان لوگوں کی آوازوں میں پکارتا ہے جنہیں وہ جانتا پہچانتا ہے، پھر اسے ہر قسمی اور دور کے رشتہ دار کے متعلق شکوک و شبہات میں مبتلا کر دیتا ہے، اس کے بعد سحر ہوائف کی علامات جادو کی قوت کے مطابق ظاہر ہوتا شروع ہو جاتی ہیں۔ اگر زوردار طریقے سے جادو کیا گیا ہو تو اسے جنون تک پہنچا سکتا ہے اور اگر ایسا نہ ہو تو وسوسے کی حد تک ہی رہتا ہے۔



## سحر ہوا تف کا علاج

- ۱۔ مریض پر وہ دم کریں جس کا ذکر پہلی قسم میں کر دیا گیا ہے۔
- ۲۔ اگر اسے مرگی کا دورہ شروع ہو جائے تو اس کے ساتھ نمٹنے کا طریقہ بھی پہلی قسم میں بیان کر دیا گیا ہے اور اگر مرگی کا دورہ شروع نہ ہو تو اسے درج ذیل تعلیمات دیں۔
- ۳۔ مریض کو چاہئے کہ وہ سونے سے پہلے وضو کر لے اور آیت الکرسی پڑھ لے۔  
(صحیح بخاری: ۶۳۱۱، ۳۲۷۵)
- ۴۔ سونے سے پہلے معوذات کو پڑھے، پھر اپنی دونوں ہتھیلیوں میں پھونک کر انہیں پورے جسم پر پھیر لے۔  
(صحیح بخاری: ۶۳۱۹)
- ۵۔ صبح کے وقت سورۃ الصفات اور سوتے وقت سورۃ الدخان کی تلاوت کرے یا ان دونوں سورتوں کو کیسٹ سے سن لے۔
- ۶۔ ہر تیسرے دن سورۃ البقرہ کی تلاوت کرے یا اسے سن لے۔
- ۷۔ سونے سے پہلے سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات کو پڑھ لے۔
- ۸۔ سوتے وقت یہ دعا پڑھ لے: (بِسْمِ اللّٰهِ وَصَفْتُ جَنْبِیْ، اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ، وَاجْعَلْ بَیْنِیْ وَبَیْنَهُ شَیْطَانِیْ، وَفُکْ رِجَالِیْ، وَاجْعَلْ بَیْنِیْ وَبَیْنَهُ شَیْطَانِیْ)  
(صحیح ابوداؤد: ۴۲۲۶)

”اے اللہ! میں نے تیرے نام کے ساتھ (بستر پر) اپنی کرót رکھی۔ اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے شیطان کو رسوا کر دے اور (اس سے) میری گردن آزاد کر دے اور مجھے اعلیٰ مجلس میں شامل فرما۔“

- ۹۔ یہ سورتیں ایک کیسٹ میں ریکارڈ کر کے مریض کو دے دیں جسے وہ روزانہ تین بار سن کرے: حم السجدة، الفتح، الجن۔ ان تعلیمات پر وہ ایک ماہ تک عمل کرے، انشاء اللہ شفاء نصیب ہو گی۔

## ۷۔ سحر امراض

### علامات

- ۱۔ کسی ایک عضو میں دائمی درد
- ۲۔ مرگی کا دورہ
- ۳۔ اعضاء جسم میں سے کسی ایک عضو کا بے حرکت ہو جانا
- ۴۔ پورے جسم کا بے حرکت ہو جانا
- ۵۔ حواس خمسہ میں سے کسی ایک کا بے عمل ہو جانا

یہاں ایک تنبیہ کرنا ضروری ہے اور وہ یہ کہ مذکورہ علامات چند جسمانی بیماریوں کی علامات سے ملتی جلتی ہیں۔ جادو اور جسمانی بیماری میں فرق اس طرح ہو گا کہ مریض پر دم کر کے دیکھیں، اگر دوران قراءت اس کے جسم میں کوئی تبدیلی رونما ہوتی ہے، مثلاً سر چکرانا، سر درد، ہاتھ پاؤں کا سن ہو جانا یا کانپنا، تو یقینی طور پر اس پر جادو کا اثر ہے، اور اگر ایسا نہ ہو تو اسے جسمانی بیماری ہے، جس کے علاج کے لئے اسے ڈاکٹروں کے پاس لے جانا چاہئے۔

## سحر امراض کیسے ہو جاتا ہے؟

یہ بات ہر شخص کو معلوم ہے کہ دماغ جسم کا حکمران ہوتا ہے، چنانچہ انسان کے حواس میں سے ہر ایک کا دماغ میں ایک مرکز ہوتا ہے جہاں سے اسے تعلیمات ملتی ہیں۔ مثال کے طور پر آپ اگر اپنی انگلی آگ کے قریب کریں تو فوری طور پر انگلی دماغ میں اپنے مرکز احساس کو گھٹل دے گی، پھر یہ مرکز اسے حکم دے گا کہ فوراً آگ سے دور ہو جاؤ کیونکہ اس کا قریب خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ سو وہ انگلی اپنے حکمران کے حکم کے مطابق فوراً آگ سے دور ہو جاتی ہے، اور یہ سب بالکل بوجہ کے اندر مکمل ہو جاتا ہے، فرمان الہی ہے:

﴿هَذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ﴾ (الاعمال: ۱۱)



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

”یہ اللہ کی مخلوق ہے، سو مجھے دکھاؤ کہ اللہ کے علاوہ دوسروں نے کیا پیدا کیا ہے؟“

جادوگر نے جب کسی انسان پر ’سحر امراض‘ کرنا ہوتا ہے تو جن اس کے دماغ کے اس مرکز پر مورچہ بند ہو جاتا ہے جس کی ڈیوٹی جادوگر لگاتا ہے، مثلاً کان کا مرکز احساس، یا آنکھ یا ہاتھ

یا پاؤں کا مرکز احساس، اس کے بعد اس عضو کی تین حالتوں میں سے ایک حالت رونما ہو سکتی ہے۔

۱۔ جن یا تو عضو اور اس کے مرکز احساس کے درمیان سگنل کا تبادلہ (اللہ کی قدرت سے) روک دیتا ہے، جس سے وہ عضو بے عمل ہو جاتا ہے اور مریض بہرہ ہو جاتا ہے یا اندھا یا گولہا ہو جاتا ہے یا عضو بے حرکت ہو جاتا ہے۔

۲۔ یا پھر وہ کبھی سگنل کے تبادلے کو روک لیتا ہے (اللہ کی قدرت سے) اور کبھی چھوڑ دیتا ہے، جس سے وہ عضو کبھی بے عمل ہو جاتا ہے اور کبھی کام کرنا شروع کر دیتا ہے۔

۳۔ اور یا پھر جن عضو اور اس کے مرکز احساس کے درمیان بغیر اسباب کے لگاتار اور انتہائی تیز سگنلز کا تبادلہ کرتا ہے، جس سے وہ عضو سخت بن جاتا ہے اور اگر مکمل طور پر بے کار نہیں ہو جاتا تو کم از کم بے حرکت ضرور ہو جاتا ہے۔ فرمان الہی ہے

﴿وَمَا هُمْ بِضَآئِنٍ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ﴾ (البقرہ: ۱۰۲)

”اور وہ کسی کو اللہ کے حکم کے بغیر نقصان نہیں پہنچا سکتے۔“

اس آیت سے ثابت ہوا کہ جادوگر اللہ کے حکم سے نقصان پہنچا سکتے ہیں، لہذا اس میں تعجب کی کوئی بات نہیں۔ بہت سارے ڈاکٹر پہلے اس حقیقت کا اعتراف نہیں کرتے تھے، لیکن انہوں نے جب اپنی آنکھوں سے چند کیس دیکھے تو اسے تسلیم کرنے کے علاوہ ان کے لئے کوئی اور چارہ کار نہ تھا۔۔۔۔۔ میرے پاس ایک ڈاکٹر آیا اور آتے ہی کہنے لگا: ”میں ایک ایسے معاملے کی وجہ سے آیا ہوں جس نے مجھے دہشت زدہ کر دیا ہے“ میں نے کہا: خیر تو ہے، کیا ہوا؟

اس نے کہا: میرے پاس ایک آدمی اپنے فالج زدہ بیٹے کو لے کر آیا جو حرکت کرنے کے قابل نہیں تھا، میں نے اس کا معائنہ کیا تو مجھے معلوم ہوا کہ اس کی پیٹھ کی ہڈیوں میں ایسی بیماری ہے جس کا علاج کسی ڈاکٹر کے پاس نہیں، نہ آپریشن سے نہ کسی اور طریقے سے، چند ہفتے گزرنے

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

کے بعد وہ آدمی دوبارہ میرے پاس آیا تو میں نے اس سے پوچھا کہ اس کے فالج زدہ بیٹے کا کیا حال ہے؟ تو اس نے جواب دیا کہ اب وہ ٹھیک ہے، بیٹہ بھی سکتا ہے اور چل بھی لیتا ہے، میں نے اس سے پوچھا کہ تم نے اس کا علاج کس کے پاس کیا؟ تو اس نے بتایا کہ وحید (صاحب کتاب) کے پاس، چنانچہ میں آپ کے پاس یہ جاننے کے لئے آیا ہوں کہ آپ نے اس بچے کا علاج کس طرح کیا؟

میں نے اسے بتایا کہ اس پر میں نے قرآنی آیات پڑھی تھیں، اور کلونگی کے تیل پر دم کر کے دیا تھا جسے فالج زدہ اعضاء پر ملنا تھا، اس کے بعد الحمد للہ وہ شفا یاب ہو گیا۔

### سحر امراض کا علاج

۱۔ اس پر ’سحر تفریق‘ و ’الادام‘ کریں، اگر اسے مرگی کا دورہ شروع ہو جائے تو بیان کئے گئے طریقے کے مطابق اس کے جن کے ساتھ ٹھنیں۔

۲۔ اگر مرگی کا دورہ شروع نہ ہوا اور اس میں کچھ تبدیلیاں رونما ہوں تو اسے مندرجہ ذیل تعلیمات دیں

☆ ایک کیسٹ میں درج ذیل سورتیں ریکارڈ کر کے مریض کو دے دیں جسے وہ روزانہ تین بار سنے، الفاتحہ، آیت الکرسی، الدخان، الجن، قصار السور، معوذات۔

☆ درج ذیل دم کلونگی کے تیل پر کریں جسے وہ صبح و شام اپنی پیشانی اور متاثرہ عضو پر ملاتا رہے۔ الفاتحہ، المعوذات

﴿وَنَزَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ﴾ (الاسراء: ۸۲)

”اور ہم قرآن میں وہ کچھ نازل فرماتے ہیں جو مومنوں کے لئے رحمت اور شفا ہے۔“

(بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ وَاللَّهُ يَشْفِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيكَ، وَمِنْ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ خَاسِدٍ اللَّهُ يَشْفِيكَ)

”میں اللہ کے نام سے تجھے دم کرتا ہوں اور اللہ تجھے ہر تکلیف دہ بیماری اور ہر روح بدیا حمد کرنے والی آنکھ کی برائی سے شفا دے گا۔“



”اے اللہ! تو لوگوں کا پروردگار ہے، تکلیف دور فرما اور شفا بخش کیونکہ تو شفا بخشے والا ہے۔ تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں۔ ایسی شفاء ظافر ماجو بیماری کو جز سے اکھاڑ دے۔“  
 مریض ان تعلیمات پر ساٹھ دن تک مسلسل عمل کرتا رہا، اگر مرض ختم ہو جائے تو ٹھیک ورنہ دوبارہ اس پر دم کریں اور کلونجی کے تیل پر دم کر کے دیں۔

### علاج کے عملی نمونے

**پہلا نمونہ:** ایک خاتون کو اس کا باپ اور بھائی میرے پاس لے کر آئے، وہ خاموش تھی، بات نہیں کر سکتی تھی، بلکہ منہ بھی نہیں کھول سکتی تھی حتیٰ کہ کھانے کے لئے بھی، الا یہ کہ وہ اس کا منہ زبردستی کھول دیں اور اسے جوس اور دودھ وغیرہ پلا دیں، اس کی یہ حالت ۳۵ دن سے اسی طرح سے تھی۔

میں نے اس پر دم کیا تو بولنے لگ گئی۔ الحمد للہ

**دوسرا نمونہ:** ایک خاتون نے بتایا کہ اسے ٹانگ میں شدید درد محسوس ہوتا ہے، میں نے کہا: شاید اسے کوئی جسمانی بیماری ہوگی، لیکن چونکہ وہ بمشکل چل سکتی تھی، اس لئے میں نے اس پر دم کرنا شروع کیا، ابھی اس نے سورہ فاتحہ کو ہی سنا تھا کہ اس پر مرگی کا دورہ پڑ گیا اور اس کی زبان سے جن بولنے لگ گیا اور اس نے بتایا کہ وہی ہے جس نے اس کی ٹانگ پکڑ رکھی ہے، سو میں نے اسے نکل جانے کا حکم دیا، وہ نکل گیا تو عورت اپنے فطری انداز سے چلنے کے قابل ہو گئی۔

الحمد للہ

**تیسرا نمونہ:**  
 ایک شخص میرے پاس آیا جس کا منہ دائیں طرف واضح طور پر مڑا ہوا تھا، میں نے اس پر دم کیا تو اس کی زبان پر جن بولنے لگا، اور اس نے کہا کہ اس شخص نے مجھے ایذا پہنچائی تھی، میں نے جن کو سمجھایا کہ یقیناً اس نے تمہیں نہیں دیکھا ہوگا، اور تم پر یہ بات حرام ہے کہ تم کسی مسلمان کو ایذا پہنچاؤ، جن نے میری بات مان لی اور اس سے نکل گیا، جس کے بعد اس کا منہ بالکل سیدھا ہو گیا۔ الحمد للہ

### چوتھا نمونہ

میرے پاس ایک لڑکی کا والد آیا اور اس نے اپنی بیٹی کی حالت یوں بیان کی: میری بیٹی ایک اندہ بناک حادثے سے دوچار ہو گئی ہے اور دو ماہ سے بے ہوش پڑی ہے، اب سن تو لیتی ہے لیکن بول نہیں سکتی، اس کے جسم کا کوئی حصہ حرکت نہیں کرتا، اور کچھ کھا بھی نہیں سکتی، اور اس وقت شہر کے ایک اچھے ہسپتال میں پڑے، جہاں ڈاکٹروں نے اسے نیند آدرگولیاں کھلا کر سلا دیا ہے اور ایک ڈاکٹر نے مجھے بتایا ہے کہ اس کے سارے نمیت بالکل درست ہیں، اور انہیں کچھ پتہ نہیں چل رہا کہ اسے کیا ہوا ہے؟ البتہ انہوں نے اس کے زخروں میں ایک سوراخ کر دیا ہے تاکہ وہ سانس لے سکے، اور تاک سے ایک پائپ داخل کر دیا ہے تاکہ اسے غذا دی جاسکے اور وہ اپنی زندگی کے باقی ایام اسی حالت میں اور اسی چار پائی پر پڑی گزار دے۔“

میں نے اس لڑکی کا قصہ سنا، اور اگر شیخ سعید بن مسروق قحطانی حفظہ اللہ کی خصوصی سفارش نہ ہوتی تو میں اس کا علاج کرنے کے لئے خود چل کے اس کے پاس نہ جاتا، کیونکہ یہ میری عادت نہیں، سو مجھے مجبوراً جانا پڑا۔ ہسپتال سے خصوصی طور پر میرے لئے اجازت نامہ لیا گیا کہ میں ملاقات کے اوقات کے علاوہ دوسرے وقت میں جا کر مریضہ کا علاج کر سکوں۔ میں گیا تو واقعہ اس کی حالت وہی تھی جو اس کے والد نے بیان کی تھی، انتہائی کمزور ہو چکی تھی اور بولتی بھی نہیں تھی۔ میں نے اس سے جادو کی کچھ علامات کے متعلق سوال کیا تو اس نے نفی میں سر ہلا دیا اور



مجھے کچھ بھی معلوم نہ ہو سکا کہ اسے کیا ہے۔ اس دوران مغرب کی نماز کا وقت ہو گیا۔ چنانچہ میں نے نماز میں اس کے لئے دعا کی، پھر واپس لوٹے اور سورۃ الفلق کو اس پر پڑھا، نیز یہ دعا بھی پڑھی: (اللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ، اَذْهَبِ الْبَاسَ، وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیُّ، لَا یَشْفَا اِلَّا بِشَفَاؤِکَ شِفَاءً لَا یُعَادِرُ سَفَماً)

وہ لڑکی اللہ کے فضل و کرم سے بولنے لگ گئی، اس کا باپ اور بھائی خوشی کے مارے رونے لگ گئے۔ اور اس کا باپ میرے سر کا بوسہ لینے کے لئے اٹھا، میں نے اسے سمجھایا کہ کسی شخص کے متعلق یہ عقیدہ نہ رکھو کہ وہ شفا دے سکتا ہے کیونکہ شفاء اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے اور اسی نے یہ لکھ رکھا تھا کہ تمہاری بیٹی کو میرے ہاتھوں اور اس گھڑی میں شفا نصیب ہوگی، سو اللہ کا شکر ادا کرو!!

اس لڑکی نے اللہ کا شکر ادا کیا اور کہنے لگی: اب میں ہسپتال سے جانا چاہتی ہوں۔ اس کے بعد ایک مدت گزر گئی، پھر اس کا بھائی آیا اور اس نے خوشخبری دی کہ اب وہ لڑکی خیریت سے ہے اور وہ مجھے دعوت دینے آیا ہے، میں نے اسے انکار کر دیا، اس خدشہ کی بناء پر کہ کہیں یہ دعوت میرا معاوضہ نہ بن جائے۔

### پانچواں نمونہ

ایک نوجوان مرض کی حالت میں میرے پاس آیا، میں نے اس پر قرآن مجید کو پڑھا تو اس کی زبان پر جن بولنے لگ گیا، اور اس نے بتایا کہ فلاں جادوگر نے اس نوجوان کو جادو کرنے کے لئے میری ڈیوٹی لگائی ہے اور اس پر جو جادو کیا گیا ہے وہ اس کے گھر کی دہلیز میں پڑا ہوا ہے۔ میں نے اسے اس سے نکل جانے کا حکم دیا تو وہ نکل گیا، پھر اس کے گھر والے گھر میں گئے اور گھر کی دہلیز کو کھودا تو واقعاً وہاں پر کچھ کاغذات ملے جن پر کچھ حروف لکھے ہوئے تھے، انہوں نے وہ کاغذات پانی میں بھگو دیئے، جس سے اس پر کیا گیا جادو نوٹ گیا۔

### ۸۔ استخاضہ

#### استخاضہ کسے ہو جاتا ہے؟

اس قسم کا جادو صرف عورتوں پر ہوتا ہے، اس کا طریقہ یہ ہے کہ جادوگر ایک جن کو اس عورت پر مسلط کر دیتا ہے، جس پر جادو کرنا مقصود ہوتا ہے، اور اس کی یہ ڈیوٹی لگاتا ہے کہ وہ اسے استخاضہ کی بیماری میں مبتلا کر دے، چنانچہ جن عورت میں داخل ہو جاتا ہے اور اس کی رگوں میں خون کے ساتھ ساتھ گردش کرتا ہے۔ فرمان نبوی ہے:

(الشیطان یجری من ابن آدم معجری الدم) (صحیح بخاری: ۲۰۳۹)

”شیطان انسانی جسم میں خون کی طرح گردش کرتا ہے۔“

اور دوران گردش جب وہ رحم کی رگوں میں پہنچتا ہے تو ان میں ایڑ لگا دیتا ہے جس سے ان رگوں سے خون بہنا شروع ہو جاتا ہے۔

حضرت حمہ بنت جحشؓ نے جب استخاضہ کے متعلق رسول اللہؐ سے پوچھا تو آپؐ نے فرمایا: (انما هذه ركضة من ركضات الشيطان) ”استخاضہ تو صرف شیطان کے ایڑ لگانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔“ (صحیح ابوداؤد: ۲۶۷)

اور ایک روایت میں یوں ہے:

(انما ذلک عرض ولبست بالحیضة) (صحیح ابوداؤد: ۲۵۸)

”یہ تو ایک رگ سے بننے والا خون ہے، حیض نہیں ہے۔“

ان دونوں روایتوں سے معلوم ہوا کہ استخاضہ عورت کے رحم میں موجود رگوں میں سے کسی ایک رگ میں شیطان کے ایڑ لگانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

#### استخاضہ کیا ہوتا ہے؟

ابن اثیر کہتے ہیں: ”استخاضہ یہ ہے کہ حیض کے دنوں کے بعد بھی عورت کو خون آتا ہے۔“ (الانہایہ: ج ۱/ ص ۳۶۹)

عورت کو یہ خون ایک ماہ تک آ سکتا ہے اور اس کی مدت میں کمی بیشی ہو سکتی ہے۔



## سحر استخاضہ کا علاج

پانی پر دم کریں، پھر وہ پانی مرلیضہ کو دے دیں، جس سے وہ تین دن تک بچتی رہے۔ غسل بھی کرتی رہے، انشاء اللہ خون آنا رک جائے گا، اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ نے اس کے جواز کا فتویٰ دیا ہے کہ مستحاضہ کے لئے قرآنی آیات لکھ کر دی جاسکتی ہیں اور وہ ان سے غسل بھی کر سکتی ہے۔

## علاج کا عملی نمونہ

ایک خاتون میرے پاس آئی جس کو بہت زیادہ خون آرہا تھا، میں نے اس پر دم کیا اور قرآن مجید کی کچھ کیٹشیں سننے کے لئے اسے دے دیں، چند ایام کے بعد اس کا خون بالکل رک گیا اور وہ شفا یاب ہو گئی۔

## ۹۔ شادی میں رکاوٹیں ڈالنے کا جادو

### علامات

- ۱۔ دائمی سردرد
- ۲۔ سینے میں شدید گھٹن کا احساس، خاص طور پر عصر کے بعد سے لیکر آدمی رات تک
- ۳۔ منگیتر کو بد صورت منظر میں دیکھنا
- ۴۔ بہت زیادہ پریشان خیالی
- ۵۔ نیند کے دوران بہت زیادہ گھبراہٹ
- ۶۔ کبھی کبھی معدے میں شدید درد
- ۷۔ پیٹھ کی پٹلی ہڈیوں میں درد

## یہ جادو کیسے ہو جاتا ہے؟

کوئی کینہ پرور اور سازشی انسان پلید جادوگر کے پاس جاتا ہے اور اس سے مطالبہ کرتا ہے کہ فلاں آدمی کی بیٹی پر جادو کر دو تا کہ وہ شادی نہ کر سکے، جادوگر اس کا اور اس کی ماں کا نام اس سے پوچھ لیتا ہے، پھر اس کا کوئی کپڑا طلب کرتا ہے، اس کے بعد اس پر جادو کر دیتا ہے اور اس طے میں ایک یا ایک سے زیادہ جنوں کی ڈیوٹی لگا دیتا ہے، سو یہ جن اپنی ڈیوٹی سرانجام دینے کے لئے اس عورت کا پیچھا کرتا شروع کر دیتا ہے۔ اگر اسے موقع مل جائے تو اس میں داخل ہو جاتا ہے، پھر اسے اس حد تک پریشان کرتا ہے کہ جو بھی اس کی منگنی کا پیغام لے کر اس کے پاس جاتا ہے، وہ اس کے ساتھ شادی کرنے سے فوراً انکار کر دیتی ہے اور اگر اس میں داخل ہونے کا موقع نہ ملے تو باہر باہر سے جن کی کوشش ہوتی ہے کہ ہر مرد کو اس عورت کے سامنے بد صورت ثابت کرے، اور خود اس عورت کو مردوں کے ذہنوں میں بد صورت عورت کے طور پر ثابت کرے، چنانچہ وہ عورت ہر مرد کے ساتھ شادی کرنے سے بلاوجہ انکار کر دیتی ہے، اور اگر کوئی مرد اس کے ساتھ شادی کرنے کے لئے تیار بھی ہو جائے تو شیطان اس کے دل میں مسلسل وسوسے ڈالتا ہے اور اسے اس سے بدظن کر دیتا ہے۔ اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس عورت کے گھر میں جو شخص بھی اس عورت کے ساتھ شادی کرنے کی نیت سے داخل ہوتا ہے، اسے شدید گھٹن کا احساس ہوتا ہے اور اس کا گھر اسے جیل خانہ لگتا ہے، اس کے بعد وہ دوبارہ اس گھر میں داخل ہونے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔

## اس جادو کا علاج

۱۔ مرلیضہ پر پہلی قسم میں مذکور دم والی آیات و سورتیں پڑھیں، اگر اس پر مریگی کا دورہ نہ پڑ جائے اور جن بولنے لگ جائے تو اس کے ساتھ اسی طریقے سے نمیش جو 'سحر تفریق' میں بیان کر دیا گیا ہے۔

۲۔ اگر اس پر مریگی کا دورہ نہ پڑے اور اس کے جسم میں کچھ تبدیلیاں رونما ہوں تو اسے مندرجہ ذیل تعلیمات دیں:



- ☆ وہ شرعی پردے کی پابندی کرے۔
- ☆ نمازیں ان کے اوقات میں ادا کرنے پر ہمیشگی کرے۔
- ☆ گانے اور موسیقی وغیرہ نہ سنے۔
- ☆ سونے سے پہلے وضو کرے۔
- ☆ معوذات کی تلاوت کے بعد اپنی ہتھیلیوں میں پھونکے، پھر انہیں پورے جسم پر ملے۔
- ☆ ایک گھنٹے کی کیسٹ میں آیت الکرسی کو بار بار ریکارڈ کریں، جسے وہ روزانہ ایک بار سنتی رہے۔

☆ ایک دوسری کیسٹ میں معوذات (اخلاص، الفلق، الناس) کو بار بار ریکارڈ کریں اور اسے بھی روزانہ ایک بار سننے کی اسے تلقین کریں۔

- ☆ پانی پر دم کر کے اسے دے دیں، جس سے وہ ہر تیرے دن بیتی اور غسل کرتی رہے۔
- ☆ نماز فجر کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ دعا پڑھا کرے۔

(لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ)

عورت ان تعلیمات پر مکمل ایک مہینہ عمل کرے، اس کے بعد انشاء اللہ اسے یا تو مکمل شفا نصیب ہو جائے گی اور جادو ٹوٹ جائے گا، یا پھر اس کی تکلیف میں اضافہ ہو جائے گا، اگر ایسا ہو تو اس پر دوبارہ دم کریں، انشاء اللہ اسے مرگی کا دورہ پڑ جائے گا اور جن آپ کے ساتھ گفتگو شروع کر دے گا، پھر آپ اس سے اس طریقے کے مطابق منت سکتے ہیں جس کا ذکر پہلے کیا جا چکا ہے۔

### علاج کا عملی نمونہ

ایک نوجوان میرے پاس آیا اور کہنے لگا: ہمارے ہاں ایک عجیب و غریب لڑکی ہے، کوئی بھی شخص جب اس کے ساتھ شادی کرنے کا مطالبہ کرتا ہے تو وہ بخوشی قبول کر لیتی ہے، لیکن رات کو سونے کے بعد جب صبح کے وقت بیدار ہوتی ہے تو اپنی رائے بدل لیتی ہے اور کوئی سبب بتائے بغیر اس سے شادی کرنے سے صاف انکار کر دیتی ہے اور ایسا کئی بار ہو چکا ہے جس سے ہمیں اس کے متعلق شک سا ہونے لگا ہے، آپ کی اس کے بارے میں کیا رائے ہے؟

میں نے اس پر دم کیا تو اس پر مرگی کا دورہ پڑ گیا اور ایک (خاتون) جن اس کی زبان سے بولنے لگی، میں نے اس سے پوچھا:

☆ تم اس لڑکی میں کیوں داخل ہوئی۔

☆ جن خاتون: کیونکہ مجھے اس سے محبت ہے۔

☆ اے تجھ سے کوئی محبت نہیں، اور صحیح صحیح بتاؤ کہ تم کیا چاہتی ہو؟

☆ جن خاتون: میں نہیں چاہتی کہ یہ شادی کر لے۔

☆ تمہارا اب تک اس سے کیا سلوک رہا ہے؟

☆ جن خاتون: جب بھی کوئی شخص اس سے منگنی کے لئے آتا تھا، میں اسے رات کو خواب میں دھمکیاں دیتی تھی کہ اگر تو نے شادی کر لی تو تمہیں سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔

☆ تمہارا دین کیا ہے؟

☆ جن خاتون: میں مسلمان ہوں۔

☆ اگر تم مسلمان ہو تو تمہارے لئے قطعاً درست نہیں کہ تم کسی مسلمان کو اس طرح ایذا دو، فرمان نبوی ہے: (لا ضرر ولا ضرار) (صحیح ابن ماجہ: ۱۸۹۵)

”نہ اپنے آپ کو نقصان پہنچاؤ نہ دوسرے کو۔“

☆ میری یہ گفتگوں کروہ جن خاتون اس لڑکی سے نکل جانے پر آمادہ ہو گئی اور واقعاً اس سے نکل گئی اور لڑکی شفا یاب ہو گئی۔ والحمد للہ



## مرگی کی اقسام

جسمانی عوارض کی بناء پر ہونے والے مرگی کے دورہ کو یوں پہچانا جاسکتا ہے

- ۱- علاج کا وظیفہ سننے سے مریض پر کوئی اثر نہ ہونا
- ۱- یا کوئی ایسا جسمانی عارضہ ہونا جو ڈاکٹروں کے ہاں معروف ہو، مثلاً جسمانی و دماغی عوارض، یا غشی کے دورے، خون میں شوگر کی کمی یا زیادتی یا کثرت شراب نوشی

## جنات کی وجہ سے مرگی کا دورہ پڑنے کی علامات اور اسباب

جن یا جادو کی بناء پر پڑنے والی مرگی کے دورہ کی علامتیں درج ذیل ہیں:

- ۱- دم والے وظائف سننے سے مریض کا متاثر ہونا اور چیخ و پکار کرنا
- ۲- نہ اس کا سبب کوئی جسمانی عارضہ ہو، اور نہ ہی اس عارضہ کی تشخیص ڈاکٹروں کے لئے ممکن ہو تو اس کا سبب جن کا تسلط یا جادو ہوگا۔

حالت بیداری میں مریض پر ظاہر ہونے والی علامات یہ ہو سکتی ہیں:

- ۱- دائمی سر درد، بشرطیکہ درد کا سبب کوئی جسمانی بیماری نہ ہو
- ۲- نماز، تلاوت قرآن اور شرعی امور سے احتراز
- ۳- ذہنی خلفشار
- ۴- مرگی کا دورہ پڑنا
- ۵- کالی سستی اور پریشان خیالی
- ۶- جسم کے کسی حصہ میں ایسا درد جس کے علاج سے طب عاجز ہو

حالت خیند میں مریض پر ظاہر ہونے والی علامتیں یہ ہیں:

- ۱- بے خوابی
- ۲- بے چینی اور بے قراری
- ۳- حالت خیند میں آہیں بھرتا اور کراہتا

پریشان کن اور خوفناک خواب

- ۴- حیوانات، مثلاً بلیوں اور کتوں کا نظر آنا
- ۵- حالت خیند میں غیر شعوری طور پر چلنا پھرنا
- ۶- خواب میں اسے یوں لگے جیسے وہ ایک بلند مقام سے گرنے والا ہے
- ۷- (خواب میں) اپنے آپ کو قبرستان، کوڑے کرکٹ کے ڈھیر یا کسی خوفناک جگہ میں پاتا
- ۸- عجیب و غریب شکلیں نظر آنا
- ۹- حالت خیند میں یوں لگنا جیسے ایک سانپ ہے جو اس پر حملہ کر رہا ہے
- ۱۰- اسے یوں لگے جیسے اس کے آس پاس بہت سے مردے پڑے ہیں اور یہ کیفیت اس کے ساتھ کی دفعہ پیش آ چکی ہو۔
- ۱۲- اسے یوں محسوس ہو جیسے ایک اجنبی شخص اسے قتل کرنا چاہتا ہے اور ایسا کئی دفعہ ہوا ہو۔

## ان عوارض کے اسباب

دانہ اسباب میں منہیات کا ارتکاب اور شدید خوف میں مبتلا ہونا ہو سکتا ہے۔

جبکہ نادانستگی میں ہونے والی بعض کوتاہیاں بھی اس کا سبب بن سکتی ہیں، مثلاً

- ۱- زمین پر گرم پانی بہانا
  - ۲- کسی بلند جگہ سے چھلانگ لگانا
  - ۳- بلوں وغیرہ میں پیشاب کرنا
- بعض اوقات کوئی کوتاہی تو اس میں شامل نہیں ہوتی بلکہ جنات ظلم کے ارادے سے یا کسی انسان کے عشق میں مبتلا ہو کر بھی انسان میں داخل ہو جاتے ہیں۔



## حکیم محمد طارق محمود چغتائی صاحب کی شہرہ آفاق تصنیف

### حیرت انگیز حافظہ ناممکن نہیں

(والدین اور طالب علم خاص طور پر اس کتاب کو پڑھیں): دنیا میں جتنے بھی لوگ باکمال بے مثل بنے ہیں۔ ان کی خاص وجہ لازوال حافظہ اور بہترین یادداشت ہے۔ اس دوشے کے حصول کے لیے لوگوں نے کیا کیا جتن کیے کیسے کیسے اسباب اختیار کیے کس کس دروازے کی ٹوکریں کھائیں حتیٰ کہ اگر کسی کے پاس حافظے کا کوئی گرنسز یا راز ہو تو مبینوں کا سفر کر کے اس کی پتھرت کے سوا ہوئے لیکن اکثر بے مراد واپس ہوئے کیونکہ جو کوئی راز جانتا ہے وہ یہ راز اپنی قبر تک لے جاتا ہے۔ ایسے دور میں چند ایسے لوگ بھی ہیں جن کے اندر مخلوق خدا کی خدمت کا جذبہ اور تربیت ہے وہ اپنا جینا مرنا مخلوق کی خدمت کے جذبے کو لیکر چلتے ہیں۔ یہ کتاب اس خدمت کے جذبے کا نام ہے کہ آپ اپنی یادداشت حافظے کو کس طرح بہتر بنائیں کتاب کیا ہے ایک تختہ جو گھر کے ہر فرد اور عمر کے ہر شخص کی ضرورت ہے۔ کتاب میں دماغ کے اندر حافظے کی وجہ اس کے اسباب پھر اسکی علامات حتیٰ کہ اسکا شافی علاج دیا گیا ہے۔ کئی کئی دفعہ تانی یا تیسری ایک نہایت آسان لیکن تحقیقی مضمون جو آپ کو اور آپ کی اولاد کو اس قابل بنا سکتا ہے کہ وہ اعلیٰ نمبروں اور اعلیٰ پوزیشن لیں حتیٰ کہ اس ایک مضمون کو پڑھ کر شاید آپ کو پھر کسی کی مدد کی ضرورت نہ رہے۔ نین اتن کے مسائل کے لیے نہایت حیرت انگیز اور آزمودہ طریقے نادر انداز اور بہترین نسخے جس کو پڑھ کر طلباء اور والدین ترقی کے درجات نہایت آسانی سے طے کر سکیں گے۔ اس کتاب میں عنوان ہے اپنے آپ میں گم رہنے والے بچے پلیز یہ مضمون ضرور پڑھیں۔ کیا آپ بھول جاتے ہیں یہ مضمون پڑھ کر آپ پہلو بدلے بغیر نہ رہ سکیں گے اور عیش کر انہیں کہ واقعی کتاب اس قابل ہے کہ گفٹ کی جائے۔ حافظے کے اسرار یہ ایک عنوان ہے اسکی تشریح پڑھ کر آپ خود یا پھر اپنی نسلوں کو کئی دفعہ اور ناکامی سے بچا سکتے ہیں۔ انوکھی بات یہ ہے سو کے قریب معالجین کے ذاتی سینے کے راز اور آزمودہ تجربات اور نسخجات جو بنانے میں نہایت آسان اور ارزاں اور زلت میں فوری اثر۔

آئیے اس کتاب کو پڑھیں اور وعادیں۔

## کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

### جادو کے متعلق چند اہم معلومات

- ۱۔ جادو کی علامات کا مرض کی علامات سے اشتباہ ہو سکتا ہے۔
- ۲۔ جس شخص پر جادو کیا گیا ہو، اگر اس کے معدے میں دائی در در ہوتا ہو تو یہ اس بات کی دلیل ہوتی ہے کہ اسے جادو پلایا یا کھلایا گیا ہے۔
- ۳۔ قرآنی علاج و شرطوں کے ساتھ فائدہ مند ثابت ہوتا ہے:
- ۴۔ معالج اللہ کی شریعت کا پابند ہو۔
- ۵۔ قرآنی علاج کی تاثیر پر مریض کو مکمل یقین ہو۔
- ۶۔ جادو کی بیشتر قسموں میں درج ذیل علامت موجود ہوتی ہے، سینے کی ٹھن خاص کردات کے وقت۔
- ۷۔ جادو کی جگہ کا دو باتوں سے پتہ چل سکتا ہے:
- ۸۔ ایک تو یہ کہ خود جن بتا دے کہ اس نے فلاں جگہ پر جادو رکھا ہوا ہے، اور آپ اس کی یہ بات اس وقت تک درست تسلیم نہ کریں جب تک ایک آدمی مجھو کر اس کی بتائی ہوئی جگہ سے جادو کی موجودگی یا عدم موجودگی کی تصدیق نہ کر والیں، کیونکہ جنوں میں جھوٹ بہت زیادہ پایا جاتا ہے۔
- ۹۔ مریض یا معالج کسی فضیلت والے وقت میں (مثلاً رات کا آخری تیسرا حصہ) پورے اخلاص اور خشوع و خضوع کے ساتھ در رکعات نفل ادا کرے اور اللہ سے دعا کرے کہ وہ جادو کی جگہ کے متعلق اسے خبردار کر دے، آپ کو خواب کے ذریعے یا احساس و شعور کے ذریعے یا غالب گمان کے ذریعے معلوم ہو جائے گا کہ جس چیز پر جادو کیا گیا ہے وہ فلاں جگہ پر پڑی ہوئی ہے، اگر ایسا ہو جائے تو اللہ تعالیٰ کا شکر بجالانا چاہئے۔
- ۱۰۔ جادو کی تمام قسموں کے علاج کے لئے آپ کلونجی کے تیل پر دم کر سکتے ہیں، جسے مریض متاثرہ عضو پر صبح و شام مل سکتا ہے۔
- ۱۱۔ معین میں ایک حدیث موجود ہے جس کے الفاظ یوں ہیں:

(الحبة السوداء شفاء من کل داء الا من السام) (صحیح بخاری: ۵۶۸۷)

”کلونجی میں ہر بیماری کا علاج ہے سوائے موت کے۔“



## مریض کو اللہ نے جائے جادو دکھادی

میرے پاس ایک نوجوان لڑکی آئی، میں نے اس پر قرآن مجید کو پڑھا تو مجھے معلوم ہوا کہ اس پر بہت طاقتور قسم کا جادو کیا گیا ہے، کیونکہ اسے نیند اور بیداری دونوں حالتوں میں خیالی تصویریں اور سائے نظر آتے تھے۔ خلاصہ یہ کہ میں اس کے گھروالوں کو علاج بتا دیا اور گھروالیں جانے کی تلقین کی، انہوں نے پوچھا: کیا ہم جائے جادو کے متعلق جان سکتے ہیں؟ میں نے کہا: ہاں، رات کے آخری تیسرے حصے میں جبکہ اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نازل ہوتا ہے اور دعائیں قبول کرتا ہے، اللہ سے دعا کریں کہ وہ آپ کو جائے جادو کے متعلق خبردار کر دے، چنانچہ خود مریض لڑکی نے رات کو اٹھ کر نماز پڑھی اور اللہ سے اس سلسلے میں دعا کی، پھر اس نے خواب میں دیکھا کہ ایک آدمی اس کے ہاتھ کو پکڑ کر گھر کی ایک جانب لے جا رہا ہے اور اسے جائے جادو کے متعلق بتا رہا ہے، صبح ہوئی تو اس نے اپنے گھروالوں کو یہ خواب سنایا، چنانچہ وہ اسی جگہ پر گئے تو جس چیز میں جادو کیا گیا تھا وہاں موجود تھی، انہوں نے اسے وہاں سے نکال دیا، اور اس طرح جادو ٹوٹ گیا اور لڑکی شفا یاب ہو گئی۔ الحمد للہ

## جادو کا علاج

اوپر ذکر کی گئی مختلف صورتوں میں جادو کے مخصوص علاج ذکر کئے گئے ہیں، جب کہ ایسا عمومی علاج بھی کیا جاسکتا ہے جب کسی جادو کی نوعیت کا خاص طور پر علم نہ ہو سکے۔ مریض جادو کے علاج والا وظیفہ سنے۔ اگر اس سے مریض پر کچھ اثر ہوتا ہے، یعنی اسے دورہ پڑ جائے یا کوئی اور علامت ظاہر ہو تو ایسی صورت میں

۱۔ برتن میں پانی لے کر اس پر جادو کے علاج والا دم پڑھیں۔ پھر بیری کے سات پتے لے کر انہیں اچھی طرح کوٹ لیں اور پھر دم شدہ پانی میں ڈال دیں۔ مریض کو چاہئے کہ وہ یہ پانی پئے اور اس سے غسل کرے۔

۲۔ جادو کے علاج والا دم کلونچی یا زیتون کے تیل پر پڑھیں اور روزانہ دوران علاج ایک دفعہ مریض کو لیں۔

۳۔ مریض جادو کے علاج والا وظیفہ روزانہ دو دفعہ سنے۔

۴۔ نظربد والا وظیفہ سنے۔

۵۔ اس علاج کو مکمل شفا یابی تک جاری رکھا جائے لیکن علاج کو آس پاس کے لوگوں سے مخفی رکھا جائے۔

## مریض کو یہ کیسے معلوم ہو کہ وہ شفا یاب ہو چکا ہے

جادو، نظربد اور جن چمنے کے وظائف ۳/۴ دن مسلسل سننے کے باوجود بھی اگر اس پر وہ علامات ظاہر نہ ہو جو حالت بیداری یا حالت نیند میں اس پر ظاہر ہوتی تھیں تو مریض سمجھ لے کہ اللہ نے اسے صحت یاب کر دیا ہے۔ اس پر وہ اللہ کا شکر ادا کرے۔



## سحر جادو کا خاتمہ

### سحر (جادو) کا مجرب علاج

بیری کے سات پتے جن میں سوراخ نہ ہو لیکر ان میں سے ہر پتے پر تین بار یہ آیت پڑھیں اور ہر بار پڑھ کر دم کریں۔

وَاتَّبِعُوا مَا تَتْلُو الشَّيْطَانُ سے لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ تک پوری آیت (البقرہ-۱۰۲) اس طرح سات چوں پر کل اکیس بار یہ آیت پڑھی جائے گی۔ ان چوں کو پاک ہاتھوں سے توڑ کر پانی میں ڈال دیں۔ مریض سات دن تک یہ پانی پیتا رہے۔ پانی کم ہونے پر اور پانی ملتا رہیں۔

یہ پانی گھر اور دکان پر بھی چھڑکیں۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ مجرب ہے۔

### عمل آیت الکرسی

مرشدی و سیدی حضرت مولانا مفتی ولی حسن صاحب نور اللہ مرقدہ۔ جادو کے علاج کے لئے عمل آیت الکرسی تلقین فرمایا کرتے تھے۔ عمل آیت الکرسی یہ ہے۔

درد و شریف تین بار، سورہ فاتحہ تین بار، آیت الکرسی تین بار، سورہ اخلاص تین بار، سورہ الفلق تین بار، سورہ والناس تین بار، تین بار درد و شریف۔

نجر، ظہر اور عشاء کے بعد پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں اور ہاتھوں پر دم کر کے پورے جسم پر پھیریں۔ یہ دم مریض پر بھی کیا جاسکتا ہے۔ بعض مشائخ اس میں سورہ الکافرون کا اضافہ بھی فرماتے ہیں۔

### ایک زود اثر علاج

صبح سورج جب قدرے بلند ہو جائے تو سورہ بھس و تولى تین بار پڑھیں۔ پڑھ کر اپنے اوپر یا مریض پر دم کریں اور پانی پر دم کر کے پیتیں۔ مسلسل سات دن تک یہ عمل کریں۔ جادو کے ٹوڑ کے لئے بے حد مفید ہے۔

### جادو کے توڑ کیلئے ایک طاقتور علاج

حضرت اقدس مولانا قاری محمد عرفان صاحب زید مجدہ جادو کے توڑ کے لئے درج ذیل آیات کا وظیفہ تلقین فرماتے ہیں جو بے حد مفید اور مجرب ہیں۔

لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝ فَعَلَبُوا هَذَا لَكَ وَانْقَلَبُوا صُغِيرِينَ ۝ وَالْقَى السَّحْرَةَ سَجْدِينَ ۝ قَالُوا اِنَّا بَرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ رَبِّ مُوسَى وَ هَارُونَ ۝ (اعراف-۱۲۳ تا ۱۲۸)  
فَلَمَّا الْقَوْا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحْرُ اِنَّ اللَّهَ سَبَّطَهُ اِنَّ اللَّهَ لَا يُضْلِعُ غَمْلَ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَيُحَقِّقُ اللَّهُ الْحَقَّ يَكْلَمُنَّهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ  
(یونس-۸۱ تا ۸۲)

وَالْقَى مَا بِي يَمِينِكَ تَلَقَّفْ مَا صَنَعُوا اِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدَ سَجَرٍ ط وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ  
خُبْتُ اَنِّي ۝ فَالْقَى السَّحْرَةَ سَجْدًا قَالُوا اِنَّا بَرَبِّ هَارُونَ وَ مُوسَى  
(ط-۲۹ تا ۳۰)

ان آیات کو صبح شام تین تین بار پڑھ لیا جائے۔ دم کرنا اور پانی پر دم کر کے چھڑکنا بھی مفید ہے۔ ہم نے ایک چھوٹے سے کارڈ پر ان آیات کو لکھ لیا ہے۔ مجاہدین اس کارڈ کو جیب میں رکھتے ہیں اور نماز فجر کے بعد پڑھتے ہیں۔ وہ لوگ جو جادو کے شدید وہم میں مبتلا ہیں وہ اگر ان آیات کا ترجمہ پڑھیں تو انہیں وہم سے انشاء اللہ افاقہ ہوگا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں جادو عروج پر تھا۔ جب ان جادوگروں کو اللہ تعالیٰ نے ناکام فرما دیا تو اس زمانے کے جادوگر کس کھاتے میں آتے ہیں؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مقابلے میں جادوگر نہ ٹھہر سکے اور ایمان لے آئے۔



جادو سے بچاؤ کا ایک مسنون و محبوب عمل

صبح منہ بہار ٹھوہ کھجور کے سات دانے کھانا جادو کا بہترین علاج ہے۔ حضور پاکؐ نے ارشاد فرمایا: جو صبح ٹھوہ کے سات دانے کھائے گا اسے اس دن جادو اور زہر نقصان نہیں پہنچ سکے گا۔

پس پورے یقین کے ساتھ اس نبوی سلام پر عمل کرنا چاہئے۔ خود بخود مدینہ منورہ میں ملتی ہے، حجاج کرام وہاں سے لے کر آتے ہیں۔ جزیرہ عرب جانے والوں سے فیر ملکی مصنوعات کی فرمائش کرنے کی بجائے اس طرح کی متبرک اشیاء، مثلوانی چائیں۔

جادو واپس لوٹ جائے

سورۃ توبہ کی آخری دو آیات جادو کے علاج میں اکسیر ہیں۔

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ  
رَئُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ  
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝

عصرِ مغرب کے بعد توجہ اور محبت کے ساتھ سات بار پڑھ لیں۔

ان آیات کی پابندی سے پڑھنے کے اور بھی بہت سارے دینی، روحانی اور دنیوی فوائد ہیں۔

## جادو کا حرف آخر علاج

قرآن پاک کی وہ آیات جنہیں ملا، کرام ”منزل“ کا نام دیتے ہیں جادو اور آسیب کے علاج میں حرف آخر ہیں۔ ان آیات کو پڑھنا، دم کرنا، آغویہ بنا کر باندھنا سب ہی کے بے شمار فوائد ہیں۔ نیز ان آیات کو پڑھنے سے اور کبھی بہت سارے فائدے حاصل ہوتے ہیں اور دینی و دنیوی مشکلات سے نجات ملتی ہے۔

ہمارے ہاں جامع مسجد عثمان علی بہاولپور میں فجر کے بعد سورہ یٰسین کے تلاوت کی تلاوت

یہی معمول ہے دو آیات ورج ذیل ہیں۔

منزل

منزل  
الله الرحمن الرحيم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ مَلِكُ يَوْمِ الدِّينِ ۝ إِيَّاكَ  
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝

لَقَدْ وَايَاكَ لَسْتَيْنِ ۝  
الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الْغَالِينَ ۝

اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
أَمْ ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا يَرِيحُ بِهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ  
فَإِذَا بُعْثُوا فَمِمَّنْ يَنْفِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا

وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا

أُولَئِكَ هُمُ الْيَاقِينُ ۖ أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ

فَمُ الْمُفْلِحُونَ (الفرة انا)

وَاللَّهُ إِلَهُ وَاحِدٌ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ  
فَمَنْ الْأَرْضُ إِنَّمَا بَازْنَجُهُ يَوْمَ يَكْفُلُ الْأَرْضُ عِندَهُ إِلَّا بِأَذْنِهِ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَلِكِ يَتَفَقَّحُونَ عِنْدَهُ الْبَارِئُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ لَيْسَ لَهُ كُفْرَةٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَنُفُوسُ النَّاسِ كُلِّهَا عِنْدَهُ وَأَنَّهُ يَوْمَئِذٍ عَلِيمٌ

وَلَا يَحِطُّونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَـُٔوْدُهُ حِفْظُهُمَا ۚ هَـٰذَا الْعِلْمُ الْعَظِيْمُ ۝ لَا اَكْرَاهُ فِي الدِّيْنِ لِقٰدَتَيْنِ اَلرَّشْدُ

وَلَا يَنْزُدُ حِفْظُهُمَا وَهَذَا الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ لَمُتَدَتَيْنِ الرَّشِدِ

الْعَنَى ۖ فَمَنْ يُكْفَرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنُ بِاللَّهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ

لَا انْقِصَامَ لَهَا ط وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمٰتِ

إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولَئِكَ هُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ

إِلَى النَّارِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولَئِكَ هُم فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٥٤﴾

الطُّلَمِ ۖ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (النور ٢٥)



كَلَىٰ دُنْيَا، كَالَا جَادُو، وَطَا نَفَّ اُولِيَاءِ اَوْرَسَانَسِي تحقيقات

قَدِيرٌ ۝ اَمِ الرُّسُولُ بِمَا اَنْزَلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ۝ كُلُّ امْسٍ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ ۝ لَا تَفْرَقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ ۝ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَاطَعْنَا ۝ غُفْرَانِكَ رَبَّنَا وَالِيكَ الْمَصِيرُ ۝ لَا يَكْلَفُ اللَّهُ نَفْسًا اِلَّا وَضَعَهَا ۝ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۝ وَبَلَاوْنَا وَاحِدًا اِنْ تَسِبْنَا اَوْ اَخَطَانَا ۝ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ۝ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۝ وَاعْفُ عَنَّا ۝ وَارْحَمْنَا ۝ وَهِيَ اَنْتَ مَوْلَانَا ۝ فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ (الفره ۲۸۸)

شَهِدَ اللَّهُ اَنَّهُ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ ۝ وَالْمَلَائِكَةُ ۝ وَاولُوا لَعَلَّمُ قَانِمَا ۝ بِالْقِسْطِ ۝ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ ۝ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ (ال عمران ۱۸)

قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمَلِكِ تَوَكَّلْ عَلَى الْمَلِكِ مِنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعِ الْمَلِكِ مِنْ تَشَاءُ ۝ وَتَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُدَلُّ مَنْ تَشَاءُ ۝ بِيَدِكَ الْغَيْبُ ۝ اَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تَوَلِّجُ الْبَلَّ فِي النَّهَارِ وَتَوَلِّجُ النَّهَارَ فِي الْبَلِّ ۝ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُدْخِلُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۝ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ (المعراج ۲۷)

اِنْ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۝ لَا يَغْشَى الْبَلَّ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَيْثُ لَا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۝ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۝ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ اَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۝ اِنَّهُ لَا يَحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۝ اِنْ رَحِمْتَ اللَّهُ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝ (ال عراف ۵۵)

قُلِ ادْعُوا اللَّهَ اَوْ ادْعُوا الرَّحْمَنَ ۝ اَيُّمَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۝ وَلَا تُجِيرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ بِهَا ۝ وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلِّ وَكَبِيرٌ ۝ تَكْبِيرٌ ۝ (الاسراء ۱۱۰)

كَلَىٰ دُنْيَا، كَالَا جَادُو، وَطَا نَفَّ اُولِيَاءِ اَوْرَسَانَسِي تحقيقات

الْمُحْسِنِينَ اِنَّمَا خَلَقْنَكُمْ عَشَاً وَأَنْتُمْ الْبَنَاءُ لَا تُرْجَعُونَ ۝ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۝ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ اَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ اِلَهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ ۝ لَا بِنَا حِسَابَهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۝ اِنَّهُ لَا يَفْلَحُ الْكَافِرُونَ ۝ وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ ۝ اِنَّتَ خَيْرُ الْرَاحِمِينَ ۝ (الاحقاف ۱۵)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَالصَّفَّاتُ صَفًا ۝ فَالزَّجْرُ رَجْرًا ۝ فَالْقَلْبُ ذِكْرًا ۝ اِنْ اِلَهُكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۝ رَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا رَبُّ السَّمَاءِ الدُّنْيَا بَرِيَّةٌ الْكَوْكَبِ ۝ وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ ۝ لَا يَسْمَعُونَ اِلَى الْمَلَأِ الْاَعْلَى وَيَقْدِرُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُخُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاتْبَعَهُ ۝ فاستفتيهم اَهُمْ اَشَدُّ حَلْقًا اَمْ مِنْ خَلْقِنَا ۝ اِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَازِبٍ ۝ (الصفت ۱۱۵)

يَسْمَعُ الْجَنِّ وَالْإِنْسُ اِنْ اسْتَعْظَمَ اَنْ تَفْقَدُوا مِنْ أَفْطَارِ اسْمُوتِ وَالْأَرْضِ فَاتَّقُوا ۝ لَا تَفْقَدُونَ اِلَّا بِسُلْطَنِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُونَ ۝ يَرْسُلُ عَلَيْكُمَا سُورًا مِنْ نَارٍ ۝ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُونَ ۝ فَاِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُونَ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُنْسَلُ عَنْ ذُلِّهِ اِنْسٌ وَلَا جَانٌ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُونَ ۝ (الرحمن ۳۳)

لَوْ اَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۝ وَتِلْكَ الْأَنْشَاءُ تُضَرِّبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ ۝ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۝ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ ۝ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ ۝ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمُنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۝ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الْحَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ ۝ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۝ يُسَبِّحُ لَهُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ (العنبر ۲۸)



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَوْحَى إِلَيَّ اللَّهُ أَنِّي أَنَا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا يَهْدِي إِلَى  
الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ۖ وَآتَاهُ تَعَالَى جَدًّا رَيْنًا مَا تَعْلَمُ صَاحِبَةُ  
وَلَا وَلَدًا ۖ وَآتَاهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۖ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ يَٰٓأَيُّهَا الْكٰفِرُونَ ۖ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۖ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۖ وَلَا أَنَا عٰبِدُ  
عِبَدَكُمُ ۖ وَلَا أَنْتُمْ عٰبِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۖ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۖ اللَّهُ الصَّمَدُ ۖ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۖ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۖ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۖ وَمِنْ شَرِّ  
النَّفَّٰثِ فِي الْعُقَدِ ۖ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۖ مَلِكِ النَّاسِ ۖ إِلَهِ النَّاسِ ۖ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ  
الْخَنَّاسِ ۖ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۖ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

جادو کا حتمی علاج

قرآن پاک کی آخری دوسو تیس جنہیں معوذتین کہا جاتا ہے حجر کے علاج میں مغز کی  
حیثیت رکھتی ہیں۔ یعنی سورہ فلق اور سورہ والناس۔

انہیں گیارہ گیارہ مرتبہ صبح شام پڑھنا چاہئے اور بچوں پر پڑھ کر دم کرنا چاہئے۔ یہ بے نظیر دے مثال عمل  
ہے۔ انہیں آیات کے پڑھنے سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حجر سے شفاء ملی۔ بس ادھر ادھر مردانے  
کے بجائے پوری توجہ، محبت اور یقین سے انہیں پڑھا جائے اور پھر اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ رکھا جائے۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

جادو کا مستقل علاج

قرآن پاک کی کثرت سے تلاوت جادو کا بہترین اور اصول علاج ہے۔ درجنوں  
توبہ پینے، جلانے اور درود کی نھو کر کے کھانے کی بجائے کثرت سے قرآن پاک کی تلاوت کی  
جائے تو انشاء اللہ جادو سے مکمل نجات مل سکتی ہے۔ جادو ایک مغلی عمل ہے جب کہ قرآن پاک  
ایک علوی عمل ہے۔ غفل کی کیا مجال کہ ملا علی سے اترنے والی حق وحی کے سامنے ٹھہر سکے؟

جادو کا ایک اور موثر علاج

مٹی کا نیا کوزہ لے کر اس میں یہ آیت مبارکہ لکھیں اور سات دن تک صبح پاک و صاف  
ہو کر نہ ہار اس کو چائیں۔

وَمَنْ يُخْرِجْ مِنْ بَيْتِهِ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۚ وَالَّذِي يُضَرِّبُ الْفُلَ يَنْفِرْ فِيهِ فَكَانَ يُرِيدُ ۚ وَلَئِنْ يَرَوْا  
رَبَّهُمْ يُخْشِعُوهُ ۚ عَلَى اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا (احزاب: ۱۰۰)

جادو کی طلسم توڑنے کا مضبوط عمل

جس طلسم پر ۸۶ مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر دم کیا جائے تو فوراً وہ جادو باطل اور  
ختم ہو جاتا ہے۔

جادو سے حفاظت اور اس کے علاج کے لئے چند اہم اصول

جادو کے علاج کیلئے درج ذیل امور کا خوب اہتمام کیا جائے۔

پاک اور طہارت:

رو لوگ جو ناپاک رہتے ہیں ان پر جادو زیادہ اثر کرتا ہے۔ پس اپنے جسم اور کپڑوں کو پاک و صاف  
رکھیں، بستر کی چادر بھی پاک ہو، زیادہ وقت با وضو رہیں، جنابت کی حاجت ہونے کے بعد جلدی  
فصل کر لیں، پیشاب سے بہت احتیاط کریں، بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھیں:



بیت الخلاء میں بلا ضرورت زیادہ وقت نہ بیٹھیں اور شرمگاہ کے ساتھ نہ کھلیں۔

### شہوت پر قابو

وہ لوگ جو شہوت میں بے قابو ہو جاتے ہیں ان پر جادو زیادہ اثر کرتا ہے۔ پس اس آگ کو قابو میں رکھیں اور اپنے اوپر مسلط نہ ہونے دیں۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ گناہ، باجاء، موسیقی اور میوزک وغیرہ نہ سنیں، بد نظری سے سخت پرہیز کریں، عورتوں اور بے ریش لڑکوں سے اختلاط نہ رکھیں، تادل، ذابجست اور رومانی کہانیاں نہ پڑھیں، متناسب غذا استعمال کریں، ورزش کو معمول بنائیں، جنسی دوائیوں کے اشتہارات نہ پڑھیں، فی وی فلم وغیرہ نہ دیکھیں، اخبارات و رسائل میں عورتوں کی تصاویر نہ دیکھیں، لسانی اور قلبی ذکر کے ذریعے شہوت کی آگ پر قابو پائیں، شادی یعنی حلال ذریعے کو استعمال کریں اور اپنے دماغ پر گندے خیالات کو مسلط نہ ہونے دیں۔

### بسم اللہ الرحمن الرحیم کا التزام

اگر جادو کھانے پینے کی اشیاء پر ہوتا ہے۔ اس لئے ہر چیز کھانے پینے سے پہلے بسم اللہ پڑھ لیا کریں۔ یوں اس کے مضر اثرات انشاء اللہ ناکل ہو جائیں گے۔

### گندے جانور نہ پالیں

گھر میں گندے اور ناپاک جانور نہ پالیں اور حلال جانوروں کا بھی ایسا شوق نہ رکھیں کہ ان کے ساتھ حد درجہ اختلاط ہو اور ان کے پیشاب وغیرہ سے احتیاط نہ رہے۔ مرغ بازی، بئیر بازی اور اس طرح کے دوسرے فضول کاموں سے اجتناب کریں، بسا اوقات یہی چیزیں جادو کا ذریعہ بن جاتی ہیں۔

### مقدس اوراق کا احترام

جادو کرنے کا ایک معروف طریقہ یہ ہے کہ (نعوذ باللہ) مقدس ناموں اور مقدس اوراق پر گندگی ڈالی جاتی ہے۔ پس جن لوگوں کے گھروں میں قرآنی آیات اور مقدس اوراق کی توہین ہوتی ہے اور ان اوراق پر گندگی، جوتے اور پیشاب گرایا جاتا ہے وہ گھر اور افراد خود بخود جادو کی لپیٹ میں آ جاتے ہیں۔

### بے کاری سے اجتناب

جو لوگ اکثر فارغ رہتے ہیں ان کے دماغ شیطان کے گھونسلے بن جاتے ہیں۔ اس لئے خود کو مصروف رکھیں اور اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے وقت کو دین کے کاموں میں کھپائیں۔ یہ بھی جادو کے علاج میں مفید نکتہ ہے۔

### وہم سے پرہیز:

آج کل جس کسی کو بھی بتا دیا جائے کہ آپ پر جادو ہے تو وہ فوراً یقین کر لیتا ہے اور سوچ سوچ کر پاگل ہو تارہتا ہے۔ اس کے برعکس قرآنی آیات پر یقین نہیں کیا جاتا۔ حالانکہ سوچنے کی بات یہ ہے کہ اگر جادو اثر کر سکتا ہے تو قرآنی آیات کا اثر کتنا زیادہ ہوگا؟ جادو انسانوں کا کلام اور شیاطین کی شرارت ہے۔ جبکہ قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔ پس ایک مسلمان پر لازم ہے کہ وہ قرآن پاک کی آیات پڑھ کر مکمل یقین کر لے کہ جادو ٹوٹ چکا ہے۔ اسی یقین میں دین و دنیا کی نلاح ہے۔



اگر آپ جادو کا علاج چاہتے ہیں اور دین و دنیا کی کامیابی کے متلاشی ہیں تو اللہ کیلئے بد عمل پیشہ ور عالموں سے اپنی حفاظت کریں۔ جادو ممکن ہے آپ کا زیادہ کچھ نہ بگاڑ سکے مگر یہ نام نہاد روحانیت فروش آپ کو کہیں کا نہیں رہنے دیں گے۔ قرآن پاک باطل لوگوں کی زبانوں سے اتر کر تا ہے جس طرح گولی بندوق کے چیمبر سے چلتی ہے۔ یہ دنیا کی خاطر سارا دن لوگوں کی راہ نکلنے والے لوگ خود قرآن پاک کی ہدایت سے دور ہیں۔ یہ آپ کا کیا علاج کریں گے یہ تو خود علاج کے محتاج ہیں۔

### تقدیر پر کامل یقین:

ضروری نہیں کہ ہر بیماری کا علاج ہو جائے اور یہ بھی ضروری نہیں کہ ہر مشکل حل جائے۔ یہ دنیا امتحان کی جگہ ہے یہاں انسان صرف اپنے ذاتی مسائل حل کرانے نہیں آیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خاتون کو اس بات پر جنت کی بشارت دی کہ انہوں نے اپنی بیماری کو برضا و رغبت اللہ تعالیٰ کا حکم سمجھ کر قبول کر لیا تھا۔ صحابہ کرامؓ اس خاتون کو جنتی عورت کہا کرتے تھے۔ اپنے ہر مسئلے کو ہر حال میں حل کرانے کی فکر انسان کو بعض اوقات کفر و شرک میں مبتلا کر دیتی ہے۔ دنیا میں کون ہے جس پر تکلیف یا بیماری نہیں آتی؟ یا کون ہے جس کی ہر خواہش اس کی مرضی کے مطابق پوری ہو رہی ہو؟ خواہش اور مرضی کی جگہ دنیا نہیں جنت ہے۔ اس لئے اپنی قسمت معلوم کرنے کے لئے اور اپنی بگڑی سنوارنے کے لئے ہر در پر جھکنا اور جائز و ناجائز عمل کر گزرتا مسلمان کا نہیں مشرک کا شیوہ ہے۔ اللہ تعالیٰ پر کامل یقین رکھیے اور اس کی تقدیر کو خوشی سے قبول کیجئے۔ وہ مالک ہے اس کی مرضی ہمیں جس حال میں رکھے۔ ہاں! ہم کمزور ہیں اور صحت و عافیت کے طلبگار ہیں، اس کے لئے ہمیں صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا چاہئے اور صرف ان طریقوں کو اختیار کرنا چاہئے جو شریعت میں جائز ہیں۔ تب اللہ تعالیٰ ہماری مشکل دور فرما دے گا اور اگر چاہے گا تو ہمیں اسی حال میں سکون اور اطمینان عطا فرما دے گا۔ موت کا وقت مقرر اور

### دامت باری تعالیٰ

اس لئے کہ باری تعالیٰ ہر قسم میں کھنسی جانتی ہیں۔ اسل کا مینا آ خرت کی کامیابی ہے اور اسل کا مینا ہے کہ کوئی انسان پھر سے بچنے کے لئے اثر دھم کے منہ میں جا بیٹھے۔ آج ہر دن کفر و شرک کی دکانیں کھلی ہوئی ہیں، مشکلات حل کرنے اور قسمت بتانے کے دعوے ہیں۔ یا اللہ ہم سب مسلمانوں کی حفاظت فرما اور ہمیں ایمان والی زندگی اور ایمان والا خاتمہ نصیب فرما۔

دامت باری تعالیٰ

مدیٹ شریف میں آتا ہے کہ جو گوشت حرام غذا سے بنتا ہے وہ آگ کا مستحق ہوتا ہے۔ جادو بھی آگ کا اثر ہے۔ پس جو لوگ حرام مال کھاتے ہیں وہ ایسے انگارے کھاتے ہیں جو آگ کا آخرت میں تکلیف و پریشانی کا باعث بنتے ہیں۔ پس حلال کمائی اور حلال غذا کا التزام کیا جائے اللہ جادو وغیرہ سے حفاظت رہے گی۔



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

## العین یعنی نظر لگانا

کہا جاتا ہے۔ عان الرجل معینہ عینا فهو عائن نظر لگانا آدمی نے نظر لگا کر۔  
عائن اسم فاعل ہے نظر لگانے والا۔ جسے نظر لگی ہوا سے معین کہا جاتا ہے، اگر مکمل نہ لگی ہو۔ اور اگر مکمل لگی ہو تو اسے معین کہتے ہیں۔ یہ عین یعنی نظر لگنے کی لغوی تعریف ہوئی۔

### عین (نظر) کی اصطلاحی تعریف

عین (نظر لگنے) کی حقیقت یہ ہے کہ نظر لگانے والا اچھی نگاہ سے دیکھتا ہے اور کبھی خبیث طبع کے حسد کی آمیزش بھی ہو جاتی ہے، جس سے نظر زدہ کو نقصان پہنچتا ہے۔ ابن قیم فرماتے ہیں۔

نظر ایک تیر ہے جو حسد اور نظر لگانے والے کی جانب سے نکلتا ہے جو کہ نظر زدہ کے جسم میں پیوست ہو جاتا ہے۔ کبھی تو لگ جاتا ہے اور کبھی خطا ہو جاتا ہے۔ اگر یہ نظر زدہ کو غیر مسلم ہونے کی صورت میں لگے تو پھر اسے متاثر کئے بغیر نہیں چھوڑتا۔ اور اگر نظر زدہ پر بیزار، مسنون اذکار کا پابند مسلمان ہو اور اس میں کوئی شرعی عیب نہ ہو تو پھر اس پر اثر انداز نہیں ہوتا، بلکہ بعض اوقات یہ نظر کا تیر پھٹنے والے ہی پر لوٹ جاتا ہے۔ یہ نظر کا تیر بالکل دوسرے تیر کی مانند ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ یہ نظر کا تیر دل اور روح کے متعلق ہے جب کہ دوسرا تیر جسموں اور بدنوں کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔

### کتاب اللہ سے نظر لگنے کے دلائل

۱۔ قرآن مجید میں یعقوب کا قول جو وہ بیٹوں کو نکلنے کے لئے مصر روانہ کرتے ہوئے نصیحت فرماتے ہیں ﴿يَسْنِي لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ وَمَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِنْ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ﴾ (یوسف: ۶۷/۱۲)

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

اور یعقوب نے جب سب بیٹے چلنے لگے تو کہا (بیٹا) جب تم مصر میں پہنچو تو شہر میں (ایک ہی دروازے سے سب داخل نہ ہونا، (ایسا نہ ہو کہ تم کو نظر لگ جائے) بلکہ الگ الگ دروازوں میں سے داخل ہونا، اور میں (یہ تدبیر بتا کر) اللہ کے حکم کو تم پر سے ذرا بھی نال نہیں سکتا، حکم تو صرف اللہ تعالیٰ کا ہی چلتا ہے اور کسی کا نہیں چلتا، اسی پر میرا توکل (و بھروسہ) ہے۔ اور اسی پر توکل (بھروسہ) کرنے والوں کو توکل کرنا چاہئے۔

سیدنا ابن عباس محمد بن کعب، مجاہد، ضحاک، قتادہ، سدی وغیرہ رحمہم اللہ نیز بہت سے مائے کرام نے کہا ہے یہ سیدنا یعقوب نے نظر لگنے کے ذریعے کہا تھا۔ کیونکہ ان کے بیٹے صحت و جوانی کے حسین پیکر تھے۔ آپ ان پر اس بات سے ڈرے کہ انہیں لوگوں کی نظر نہ لگ جائے۔ کیونکہ نظر ایک حقیقت ہے جو شاہ و سوار کو گھوڑے سے گرا دیتی ہے۔

۲۔ ارشاد باری ہے:

﴿وَأَنْ يَكْذِبُوا الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُؤْفِكُوا بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُوا إِنَّهُ لَمَنْحُونٌ﴾ ﴿وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ﴾ (نملک: ۵۲/۵۱/۲)

"اور کہ فرج قرآن (تیرے منہ سے) سنتے ہیں تو اس طرح تجھے اپنی آنکھوں سے گھورتے ہیں جیسے وہ تجھ کو (اپنی جگہ سے پھسلا دیں گے) (گرا دیں گے) اور (حسد سے جل جھن کر) کہتے ہیں یہ تو باؤلا (بھون) ہے۔ حالانکہ قرآن سارے جہانوں کے لئے نصیحت ہے۔"

سیدنا ابن عباسؓ سے روایت ہے اور مجاہدؓ سے بھی روایت ہے کہ؟ معنی ہے نفوذ کریں۔ مطلب ہے کہ اپنی نگاہوں سے تجھے نظر لگا دیں۔ یعنی اپنے بغض اور شعلہ حسد سے تجھے بھسم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ تجھے بچاتا اور محفوظ رکھتا ہے۔ اس آیت مبارکہ میں دلیل ہے کہ نظر لگ جاتی ہے اور اس کی تاثیر حق ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر نظر بذات خود نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

۳۔ ارشاد باری ہے:

﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ ﴿مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ﴾ ﴿وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَفَ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ فِي الْعُقَدِ﴾ ﴿وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ﴾ ﴿وَمِنْ شَرِّ الْوَيْلِ إِذَا وُيِلَ﴾ (فلق: ۵۷/۱/۲)



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

”کہہ دو میں پناہ مانگتا ہوں صبح کے رب کی ہر اس چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی۔ اور اندھیرے کی برائی سے جب وہ چھا جائے اور گرہوں میں پھونکیں مارنے والیوں (یعنی چاند گرہنوں) کی برائی سے۔ اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرے۔“

اس آیت مبارکہ سے دلیل یہ ہے کہ اس میں جو حسد کرنے والے کے حسد سے پناہ ہے، اس سے مراد نظر بد لگ جانا ہے۔

**حدیث نبوی ﷺ سے نظر لگنے کے دلائل**

۱۔ سیدنا ابو ہریرہؓ نے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (الْعَيْنُ حَقٌّ وَنَهَى عَنِ الْوَلَمِ) ”نظر کا لگ جانا حقیقت ہے اور آپؐ نے گوندھنے (جسم میں رگ بھرنے) سے منع کیا ہے۔“

۲۔ سیدنا ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ نبیؐ نے فرمایا: (الْعَيْنُ حَقٌّ وَلَوْ كَانَ شَيْءٌ مِّنَ الْقَدْرِ لَسَبَقَهُ الْعَيْنُ وَإِذَا اسْتَفْهِسْتُمْ فَاعْبِلُوا) ”نظر کا لگ جانا حقیقت ہے، اگر کوئی چیز تقدیر سے بڑھ جانے والی ہوتی تو نظر ہوتی۔ اور جب نظر کے علاج کے لئے تم سے غسل (دھونا) کا مطالبہ کیا جائے تو غسل کر کے دو۔“

۳۔ سیدنا عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبیؐ نے فرمایا: (اسْتَعِذُّوا بِاللَّهِ مِنَ الْعَيْنِ فَإِنَّ الْعَيْنَ حَقٌّ) ”نظر لگ جانے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو، بے شک نظر حقیقت ہے۔“

۴۔ سیدنا ابو ذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نظر آدمی کو اللہ کے حکم سے لگ کر متاثر کرتی ہے، یہاں تک کہ وہ چوٹی پر چڑھا ہوتا ہے، مگر نظر اسے گرا دیتی ہے۔

۵۔ حافظ ابوبکر بزار نے اپنی مسند میں بیان کیا ہے کہ سیدنا جابر بن عبد اللہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (أَكْثَرُ مَنْ يَمُوتُ مِنْ أُمَّتِي بَعْدَ قَضَاءِ اللَّهِ وَقَدَرِهِ بِالْعَيْنِ) ”میری امت میں اکثر افراد قضاء و قدر کے بعد نظر لگ جانے سے آغوشِ موت میں جا کیں گے۔“

۶۔ سیدنا ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ام المومنین سیدہ عائشہؓ جنہا سے روایت کیا کرتے تھے، کہ جب رسول اللہ ﷺ بیمار ہوتے تو آپؐ کو جبریلؑ دم کرتے تھے، وہ کہتے:

بِسْمِ اللَّهِ يَرْفِكُ وَمِنْ كُلِّ ذَا يَشْفِيكَ وَمِنْ شَرِّ خَابِدٍ إِذَا حَسَدَ وَشَرِّ كُلِّ ذِي عَيْنٍ

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

”اللہ کے نام سے وہ تجھے صحت یاب کرے، اور ہر بیماری سے تجھے شفاء دے! اور ہر حاسد کے حسد سے جب وہ حسد کرتا ہے (اس سے بچائے) اور ہر آنکھ کی برائی سے (بچائے)۔“

۷۔ سیدنا جابر بیان کرتے ہیں کہ نبیؐ نے سیدہ اسماء بنت عمیسؓ سے فرمایا: کیا بات ہے کہ میں اپنے بھائی (سیدنا جعفرؓ) کے بیٹوں کے جسم دیکھتا ہوں، کہ وہ لائزہ ہیں؟ کیا کوئی فاقہ مستی ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ انہیں نظر بہت جلد لگ جاتی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: انہیں کوئی دم کیا کرو۔ وہ کہتی ہیں: ہمیں نے آپؐ کو نظر کے لئے اپنا دم سنایا۔ تو آپؐ نے فرمایا: ”انہیں (یہ) دم کیا کرو۔“

۸۔ ہمیں نے آپؐ کو نظر کے لئے اپنا دم سنایا۔ تو آپؐ نے فرمایا: ”انہیں (یہ) دم کیا کرو۔“

قرآن و سنت سے ثابت ہوا کہ حاسد کے حسد کی سانس محسوس و کواذیت دیتی ہے۔ اس کے حسد کی شر محسوس تک، حاسد کے سانس اور نظر کے ذریعے سے پہنچتی ہے۔ اگرچہ حاسد باتھ اور زبان کے ذریعہ اذیت نہ بھی پہنچائے۔ کیونکہ فرمان الہی ہے!

(وَمِنْ شَرِّ خَابِدٍ إِذَا حَسَدَ) (الحق ۵۸/۳۳) ”حاسد کے حسد کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں“

قرآن پاک نے حاسد کے سینے سے حسد صادر ہونے کے وقت شر کو ثابت کیا ہے اور قرآن پاک میں ایک لفظ بھی مہمل نہیں۔ اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ آدمی طبعاً حاسد ہوتا ہے اور وہ محسوس غافل و بے خبر ہوتا ہے مگر کسی واقعہ کی وجہ سے اچانک حسد کی چنگاری اس کے دل میں بڑک اٹھتی ہے، جس سے محسوس اذیت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اگر وہ اللہ کی پناہ میں نہ آئے اور حفاظت اختیار نہ کرے تو حاسد کی شر سے اسے ضرور نقصان پہنچے گا۔ اور اس سے حفاظت یوں ہوگی کہ مستون و خائف اور اذکار کا اہتمام کرے اور دعا کے ذریعہ سے اللہ کی طرف متوجہ ہو اور اس کی بارگاہ میں خلوص سے جھک جائے۔ تو مذکورہ اسباب سے انشاء اللہ حاسد کے حسد اور نظر کی برائی کا دفاع کر سکے گا۔



## نظر کی اقسام

- نظر لگنے کی دو اقسام ہیں اور یہ دونوں قرآن و سنت اور دلائل شریعہ سے ثابت اور واضح ہیں۔
- ۱۔ انسانی نظر لگ جانا۔ جو کہ کسی انسان سے سرزد ہوتی ہے۔
  - ۲۔ جن کی نظر لگ جانا۔ اور یہ وہ ہوتی ہے جو کسی جن سے صادر ہوتی ہے۔

## انسانی نظر لگنا اور اس کے مہلک اثرات مرتب ہونے کا ثبوت

اس کی دلیل نبی کا وہ قول ہے، جو کہ آپ نے سیدنا عامر بن ربیعہ سے کہا تھا، جب انہوں نے سیدنا سہل بن حنیف کو نظر لگا دی تھی۔

(عَلَامٌ يَقْتُلُ أَحَدَكُمْ أَخَاهُ؟) تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو (نظر سے) کیوں قتل کرتا ہے؟

## جنی نظر لگنے کا ثبوت

جن کی نظر لگ جانے کی یہ دلیل ہے جو ام سلمہؓ نے بیان کی ہے کہ نبی ﷺ نے ان کے گھر میں ایک لڑکی کو دیکھا، جس کے چہرے میں (سفعہ) زردی تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: (اسْتَوْفُوا لَهَا فَإِنَّ بَيْتًا مَطْرُوفًا) "اسے دم کروا لیں، اسے نظر لگی ہے۔"

حسین بن مسعود فرما بغوی کہتے ہیں: سفعہ کا معنی ہے کہ اسے جن کی نظر لگ گئی ہے۔

ابن قتیبہ فرماتے ہیں: سفعہ وہ رنگ ہے جو چہرے کے رنگ کے مخالف ہو۔

خطابی فرماتے ہیں: جنوں کی نظریں نیزوں سے بھی زیادہ پار اترنے والی ہیں۔

ابن قیم فرماتے ہیں: نظر دو طرح لگتی ہے۔ (۱) انسانی نظر (۲) جنی نظر۔

شیخ محمد بن عبد الوہاب فرماتے ہیں:

﴿وَمِنْ بَشَرٍ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ﴾ (النن ۵۱/۳)

"اور حسد والے کے حسد کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں جب وہ حسد کرے۔"

اس میں جنوں کے حاسد اور انسانوں کے حاسد سب شامل ہیں۔ بے شک شیطان اور

اس کا گروہ ایمانداروں سے حسد کرتے ہیں۔ اس وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں جنات کے مقابلہ

میں اپنے خصوصی فضل سے نوازا رکھا ہے۔

## نظر کی طرح برباد کرتی ہے؟

اولاً سب سے ضروری ہے کہ ہمارا یہ ایمان ہونا چاہئے کہ نظر وغیرہ اللہ تعالیٰ کے ارادہ اور حکمت سے ہی اثر ڈال سکتی ہے۔

پھر کبھی انسان کو اپنی نظر بھی لگ جاتی ہے اور کبھی دوسرے کی۔ اور کبھی غیر ارادی طور پر

گتی ہے اور بلکہ کبھی نظر لگانے والا بغیر دیکھے بھی نظر لگا دیتا ہے۔ مثلاً دو ٹاٹینا ہوتا ہے۔ یا جسے نظر لگی

ہے وہ موجود نہیں ہوتا اور نظر لگانے والا اس کی عدم موجودگی میں اس کی تعریف کرتا ہے، جس سے

نظر لگ جاتی ہے۔ کبھی نظر پسندیدگی کے اظہار کی وجہ سے لگتی ہے، یعنی حسد یا حسد نہیں ہوتا۔ اور

نظر لگ جانے والے کی نظر بھی لگ جاتی ہے۔ اور کبھی صالح آدمی کی نظر لگ جاتی ہے۔ لہذا

نبال رہنا چاہئے کہ کسی دوسرے کی اچھی چیز پر نظر پڑے یا خود اسے اپنا آپ ہی بھلا لگے، یا اہل و

عیال وغیرہ کو دیکھے تو قرآن میں مذکور درد

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

"(جو اللہ چاہے) (ہوگا) کوئی طاقت نہیں مگر اللہ کی مدد سے)"

کرنا چاہئے اور مغربیہ نظر سے بچاؤ کے مزید طریقے آ رہے ہیں۔ انشاء اللہ۔ ابن

قیم فرماتے ہیں۔

نظر بد، کی تاخیر نظر لگانے والے کی طرف سے، دیکھنے پر ہی موقوف نہیں، بلکہ کبھی نظر

لگانے والا ٹاٹینا ہوتا ہے، اس کے لئے چیز کا وصف بیان کیا جاتا ہے، تو اس کی سانس (یا غیر مرئی

لہریں) اس میں اثر انداز ہو جاتی ہیں، اگرچہ اس کو نہ دیکھا ہو۔ بلکہ زیادہ تر نظر لگانے میں بغیر

دیکھے چیز کے بیان سے ہی اثر انداز ہوتے ہیں۔

ابن قیم ہی فرماتے ہیں: نظر اصل میں کسی چیز کو نظر لگانے والے کو پسند آنے کی وجہ سے لگتی ہے۔

پھر اس کا غیبت نفس اس کا پیچھا کرتا ہے۔ پھر نظر لگی چیز کی طرف اس کا دیکھنا اس کے زہر کو سرایت

کرنے میں مدد کرتا ہے۔ اور پھر کبھی آدمی کو برے ارادے سے دیکھتا ہے۔ اور کبھی بغیر کسی اچھے یا

برے ارادہ کے نظر لگ جاتی ہے۔ گویا یہ نوع انسانی کی بہت بڑی خرابی ہے۔



## ایک اشکال اور اس کا شافی جواب

ابن حجر کہتے ہیں کہ بعض لوگوں کی سمجھ میں یہ بات نہیں آتی کہ نثر بد کا اثر دیکھنے والے اور سمجھنے والے کے فاصلوں سے کیسے اثر انداز ہو جاتا ہے؟

اور پھر وہ خود ہی اس اشکال کا یوں جواب دیتے ہیں

لوگوں کی طبائع مختلف ہیں۔ کبھی یہ نظر لگنا اس زہر کی وجہ سے ہوتا ہے جو ہوا کی لمبائی کے ذریعہ سے نظر لگانے والے سے نظر زدہ کے بدن تک پہنچتا ہے۔ بعض نظر لگانے والوں سے منقول ہے کہ جب میں کسی پسندیدہ چیز کو دیکھتا ہوں تو میں اپنی آنکھوں میں سے حرارت کی لہریں ہوتی محسوس کرتا ہوں۔ پس یہ جو نظر لگانے والے کی آنکھ سے حرارت کی لہریں ہے دراصل یہ معنوی تیر ہوتا ہے، اگر وہ اس بدن سے نکل رہا ہے جو غیر مسلم ہوتا ہے تو اس میں زہریلی تاثیر پیدا کرتا ہے۔ اور اگر مسلم ہو تو تیر بدن میں سے نکل رہا نہیں بلکہ اس کے چھوڑنے والے کی جانب لوٹ جاتا ہے۔ جیسا کہ نظر آنے والے تیر کی کیفیت ہے، اسی طرح اس روحانی تیر کی ہے۔

شیخ محمد بن عبد الوہاب فرماتے ہیں:

یہ نظر نفس خبیث کے واسطے سے اثر انداز ہوتی ہے۔ اور یہ سانپ کے زہر کی مانند ہے کہ جب وہ کاٹتا ہے تو اس کا زہر بھی پورے وجود میں سرایت کر جاتا ہے۔ کیونکہ جب وہ کاٹتا ہے تو سانپ اپنا پورا غضب یکجا کر لیتا ہے۔ تو اس میں یہ زہریلی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، جوڑ سے ہوئے آدمی میں اثر انداز ہوتا ہے۔

اور پھر بعض اوقات سانپ کا یہ زہر اتنا شدید ہوتا ہے کہ خالی دیکھنے سے ہی اثر ڈال دیتا ہے۔ لیکن یہ حالت ہر سانپ کی نہیں بلکہ بعض انتہائی زہریلے سانپوں کی ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ اس کے صرف دیکھنے ہی نظر کی بینائی مٹ جاتی ہے اور حمل گر جاتے ہیں۔ جیسا کہ نبیؐ نے دم بریدہ اور دو نکتہ والے سانپوں کے متعلق فرمایا ہے۔

## نظر لگانے والے کے لئے امام وقت کا فریضہ

دن قیام فرماتے ہیں ہمارے اصحاب وغیرہ فقہاء نے فرمایا ہے

”جو نظر لگانے میں معروف و مشہور ہو امام وقت اسے بند کروے اور موت تک اس کے اخراجات ادا کر دے۔ یہی درست رائے ہے۔“

کاشی عیاض فرماتے ہیں بعض علمائے کرام نے کہا ہے

جب کوئی نظر بد لگانے میں معروف ہو تو مناسب ہے کہ اس سے اجتناب و احتراز کیا جائے۔ اور امام وقت کا فرض ہے کہ اس کے عوام سے میل ملاقات پر پابندی لگائے اور اسے گھر میں ہی (نظر بند کرے) کو لازم قرار دے۔ اگر وہ نظر بد والا فقیر ہے تو اس کی کفالت لازم ہے۔

کیونکہ اس نظر بد والے کا نقصان بسن اور پیاز کھانے والے سے زیادہ سنگین ہے کہ جنہیں استعمال کرنے والے کے لئے نبیؐ نے مسجد میں داخل ہونے سے ممانعت فرمادی ہے، تاکہ بسن اور پیاز کی وجہ سے لوگوں کو اذیت نہ ہو۔ اور کوڑھی آدمی کے ضرر سے بھی زیادہ ہے جس پر سیدنا عمرؓ نے مجالس میں آنے پر پابندی لگا دی تھی۔ امام نوویؒ سے بھی اسی طرح مذکور ہے۔

## نظر بد سے بچاؤ کے طریقے

نظر سے بچاؤ کے لئے شریعت نے بہت سے طریقے بیان کئے ہیں، جو کہ درج ذیل ہیں:

### اللہ کی پناہ مانگنا

حاصد کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا اور معوذتین قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ کی تلاوت کرنا۔ ارشاد باری ہے:

﴿وَمَنْ شَرَّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ﴾ (علق ۱۵)

”حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرے میں، پناہ مانگتا ہوں۔“



سیدنا ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ نبیؐ جنوں اور انسانی نظر سے پناہ مانگا کرتے تھے، یہاں تک کہ معوذتین یعنی دوسو تیس قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ نازل ہوئیں۔ جب یہ نازل ہوئیں تو آپؐ نے انہیں اختیار کر لیا اور ان کے علاوہ معوذہ چھوڑ دیا۔

### برکت کی دعاء کرنا

جب آدمی پسندیدہ چیز دیکھ لے تو برکت کے لئے دعاء کرے۔

امام نوویؒ اس آیت:

﴿وَلَوْلَا اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتْكَ فَلْتِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ﴾

”کیوں نہیں تو نے کہا جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا کہ جو اللہ تعالیٰ چاہے نہیں قوت مگر اللہ کے ساتھ۔“ کی تشریح کرتے ہوئے کہتے ہیں: مطلب ہے کہ جب اس باغ میں داخل ہوا تھا اور تجھے یہ بہت پیارا لگا تھا اور تو نے اسے تعجب کی سے نظر دیکھا تو تجھے اللہ تعالیٰ کے اس انعام پر اس کی حمد کرنی چاہئے تھی کہ اس نے تجھے مال اور اولاد عطا کر رکھا ہے جو کہ تیرے علاوہ دوسرے کو نہیں دے رکھا۔ اور تجھے (مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ) کہنا چاہئے تھا۔

لہذا نظر ڈالنے والے کے لئے مستحب ہے کہ وہ نظر زدہ کے لئے برکت کی دعاء کرتے ہوئے کہے

اللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْهِ

”اے اللہ برکت کر اس میں۔“

اور کہے: مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

”جو اللہ کی مرضی، نہیں قوت سوا اللہ تعالیٰ کے۔“

سیدنا انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جس نے کوئی چیز دیکھی اور وہ اسے بھلی اور اچھی لگے تو کہے:

مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

تو اسے کوئی چیز نقصان نہ پہنچائے گی۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

سیدنا ابن ربیعہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(ادارای احد کم من نفسه وماله واعجبه ما يعجبه فليدع بالبركة)

”جب تم میں سے کوئی اپنی ذات، یا مال میں کوئی خوش کن چیز دیکھے تو اسے برکت کی

دعا کرنی چاہئے۔“

اس تحریر کا انداز یہ ہے کہ کہے:

تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ

”بارکت ہے اللہ تعالیٰ جو بہترین پیدا کرنے والا ہے۔“

یوں کہے:

اللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْهِ

”اے میرے اللہ! اس میں برکت فرما۔“

یا کہے:

اللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْهِ وَلَا تَضُرْهُ

”اے اللہ! اس میں برکت فرما اور اسے نقصان سے بچا۔“

### اللہ کی مدد کا حصول

نظر لگانے والے کے سامنے صبر کا مظاہرہ کرنا، اسے برا بھلا نہ کہنا اور اسے اذیت نہ دینا۔ یہ بھی

بچاؤ کے اسباب میں سے ایک ہے۔ نیز اللہ کی مدد طلب کی جائے۔ کیونکہ ارشاد باری ہے:

﴿وَمَنْ عَاقَبْ بِمِثْلِ مَا عُوِّبَ بِهِ ثُمَّ يُعْبِىْ عَلَيْهِ لَيُضْرَرَّهُ اللّٰهُ﴾ (الحج ۲۰۲)

”اور جس نے بدلہ لیا مثل اس کے جو اسے سزا دی گئی ہے تو پھر اس پر زیادتی کی جائے تو اللہ تعالیٰ

اس کی ضرورت مدد کرے گا۔“ اور فرمایا:

﴿وَأَسْتَعِيْنُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ﴾ (البقرہ ۳۵/۲)

”اور نماز کے ذریعہ سے اللہ کی مدد حاصل کرو۔“



نظرگانے والے سے حسن سلوک کرنا

جو شخص نظر لانے کے لحاظ سے معروف و مشہور ہو چکا ہو اس سے حسن سلوک کرنا چاہئے، جس طرح کہ ایک مالدار فقیر سے حسن سلوک کرتا ہے۔ جو فقیر کہ امیر کے ہاتھ میں جو مال ہے اس کی طرف لچائی نظروں سے دیکھتا ہے، وہ حسن سلوک کا مستحق ہے۔ اسی طرح یہ حاسد ہے۔

نظر لگانے والے سے عمدہ چیز کو بچانا

جس چیز کو نظر لگنے کا خدشہ ہوا اسے نظر لگانے والے سے پردہ میں رکھا جائے۔ کیونکہ نظر بد لاٹھی اور حاسد نفس سے سرزد ہوتی ہے، کہ جو چیز اسے پسند آتی ہے اس میں لالچ یا حسد کا اظہار کرتا ہے۔ اس لئے جب انسان کے پاس کوئی ایسی چیز ہو جس پر نظر لگنے کا ڈر ہے تو اسے اس کا خیال رکھنا چاہئے کہ وہ اسے ظاہر نہ کرے۔ خصوصاً اس شخص کے سامنے وہ چیز نمایاں نہ کرے جس کی نظر لگانا مشہور ہو چکا ہے۔

تاہم یہ مکمل یقین ہو کہ وہ نظر وغیرہ بذات خود کچھ بھی نہیں، ہر چیز صرف اللہ کے حکم اور تقدیر سے واقع ہوتی ہے۔ جیسا فرمان الہی ہے:

﴿وَمَا هُمْ بِضَآرِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ﴾ (البقرة ١١٠/٣)

”اور نہیں وہ نقصان پہنچا سکتے کسی ایک کو بھی مگر اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ۔“

ایک دفعہ سیدنا عثمانؓ نے ایک خوبصورت بچہ دیکھا اور فرمایا: "اس بچے کی ٹھوڑی کے گڑھے کو بیاہ کر دو، تاکہ اسے نظر نہ لگے۔"

اسی طرح نظر لگانے والے سے حتی الامکان احتراز کیا جائے۔ جیسے کہ قاضی عیاض فرماتے ہیں۔  
 بعض علمائے کرام کا قول ہے، کہ جب پتہ چل جائے کہ فلاں نظر لگانے میں معروف  
 ہے تو اس سے اجتناب و احتراز کیا جائے۔

اپنی ضروریات کی برآری بھید سے اور چھپا کر کرنے سے بھی نظر بد سے بچاؤ پر تعاون ہو سکتا ہے۔

اللہ کا تقویٰ اور صبر

اللہ کا تقویٰ اور صبر کے امر و نہی کا خیال رکھنے سے بھی نظر بد سے بچاؤ ہوتا ہے۔ کیونکہ جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت اپنے ذمہ لیتا ہے، غیر کے سپرد نہیں کرتا۔ ارشاد ربانی ہے ﴿وَإِنْ نَصَبَكُمْ سَبْتًا ثَغُرُوا بِهَا وَإِنْ نَضَرُوا وَتَنَفَّوْا لَيَصْرُكُمْ كِيدَهُمْ﴾ (ال عمران ۷۳) ﴿لَا تُحِطُوا بِهَا﴾

”اور اگر تم نے صبر کیا اور پرہیز گاری اختیار کی تو ان کا مکر تمہیں چھتھقصان نہ دے گا۔“

”اے ابنِ آدم! اگر تم نے صبر کرنے سے بھی نظر بد سے بچا جا سکتا ہے۔ اور وہ یوں کہ اس سے لڑائی، جھگڑا، دشمنی، کینہ اور ساسنی پر صبر کرنے سے کیا جاسکتا ہے۔ اور اس کی اذیت ناک کو دل میں بالکل جگہ نہ دی جائے۔“

اللہ پر توکل اور.....

ایسی طرح اللہ پر توکل ہو۔ اور جو اللہ تعالیٰ پر توکل رکھتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے کافی ہے۔ نیز اللہ کی جانب متوجہ رہے اور اخلاص اختیار کرے اور اس کی محبت، رضا اور اتابیت کو دلی میلانات میں شامل کرے۔ جب صورت یہ ہوگی تو پھر یہ انسان کے لئے ممکن ہی نہیں ہے کہ اپنے خانہ دل و افکار میں اپنے حاسد کے متعلق کوئی دوسری پریشان کن سوچ پیدا کر سکے۔ بلکہ وہ جب صرف اپنے رب کی جانب ہی متوجہ ہو جاتا ہے تو فطر بد کے تیر اس کو گلتا تو درکنار اسے چھو بھی نہ سکیں گے۔

گناہ چھوڑتا

یعنی ان گناہوں سے جو اس کے سب سے بڑے حاسد دشمن ابلیس نے اس پر مسلط کر رکھے ہیں ان کو خیر باد کہتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے ہاں توبہ کرے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

﴿وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ﴾ (الشورى ٣٠/٣)

”اور تمہیں جو تکلیف پہنچتی ہے وہ تمہارے ہاتھوں کی کمائی ہے۔“



## برائی کا بدلہ بھلائی سے دینا

اور یہ آخری سبب ہے، جو بے تو بہت مشکل، دل پہ گراں گزرتا ہے اور بڑا محنت طلب ہے۔ لیکن جو  
اور دفاع کے حوالے سے بلکہ دشمن کی آگ کو دوستی کی سلامتی والی ٹھنڈک میں بدل دینے کے لیے  
اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے اور جس کی کامیابی تائید کی اللہ تعالیٰ نے سورہ حم مجیدہ میں گارنٹی دی ہے۔  
لیکن ساتھ ہی فرمایا کہ اسے وہی اختیار کر سکتا ہے جسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت بڑا نصیب میسر  
آیا ہو، اور وہ نصیب یہ ہے کہ حامد کے سینہ میں جلنے والا شعلہ حسد بجھانا، باغی اور اذیت دینے  
والے سے حسن سلوک کرنا اور جس قدر اس کی اذیت و شرارت، حسد و بغاوت میں اضافہ ہو تو اسی  
قدر حسن سلوک بڑھاتے چلے جانا اور نصیحت و شفقت کا اظہار کرتے چلے جانا۔ ارشاد باری ہے  
﴿وَلَا تَسْتَوِی الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِي  
بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَانَهُ وَلِيًّا ۚ حَبِیْمٌ ۝ وَمَا يُلْقِهَا اِلَّا الَّذِیْنَ ضَرَبُوْا مَا  
یُلْقِیْهَا اِلَّا ذُوْ حِطٍّ عَظِیْمٌ ۝ وَاِذَا یَنْزِعُ عَنْكَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْعًا فَاسْتَعِذْ  
بِاللّٰهِ ۚ اِنَّهُ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝﴾ (مائدہ، ۴۱، ۴۲، ۴۳)

”اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی، برائی کا بدلہ اچھے سے اچھا دے (ایسا کرے گا  
تو دیکھ لے گا) جو تیرا دشمن تھا وہ ایک دم سے ایسا ہو جائے گا جیسے (تیرا) دوسرا دوست ہو اور یہ  
بات (برائی کے بدلے میں بھلائی دینی کرنا) انہی کو حاصل ہوتی ہے جو نصیبے والے ہیں۔ اور اسے  
یہ بھی یاد رکھو! اگر شیطان کی طرف سے آپ کے دل میں کوئی وسوسہ پیدا ہو تو اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کیجئے  
(وہ تجھ کو بچالے گا) بے شک وہ سب سنتا جانتا ہے۔“

مذکورہ تمام اسباب کا جامع سبب اور جس پر ان کا دار و مدار ہے وہ خالص توحید اختیار کرنا، اور اپنی  
مہار فکر کو اس عزیز حکیم مسبب الاسباب کی جانب موڑنا ہے۔ بندہ جب خالص توحید اپناتا ہے تو  
اللہ کے سوا ہر کسی کا خوف اس کے دل سے خارج ہو جاتا ہے۔ اور جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے تو ہر چیز  
اس سے ڈرنا شروع کر دیتی ہے۔ اور جو اللہ کے خوف سے عاری ہے اللہ تعالیٰ اسے ہر چیز سے  
خوفزدہ کر دیتا ہے۔ اور جو غیر اللہ سے ڈر گیا تو گویا وہ چیز اس پر مسلط اور حاوی کر دی گئی۔

## نفسیاتی بیماریاں

ہم ان نفسیاتی بیماریوں کے، جو اس وقت پائی جاتی ہیں اسپیشلسٹ ڈاکٹر تو نہیں۔ ان  
نفسیاتی امراض کی اصل صورت حال تو ان کے ماہرین ہی جانتے ہیں۔ لیکن بعض واضح نفسیاتی  
حالات کی معرفت سے تو کوئی چیز رکاوٹ نہیں بن سکتی۔ کیونکہ وہ اس قدر عام ہیں کہ عرف عام میں  
ان سے ہر آدمی واقف ہے۔ اور وہ یہ کہ نفس انسانی سکون و اطمینان سے محروم ہو جاتا ہے۔ قرار نہیں  
پہنچتا جس کی وجہ سے انسان میں قہقہہ و اضطراب، بے چینی و غم و اندوہ پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس کے  
مختلف اسباب ہیں۔

۱۔ اللہ تعالیٰ سے روگردانی اور اس کے ذکر سے اعراض کرنا، اور برائیوں کا بے تحاشا  
ارتکاب کرنا۔ یہ سب چیزیں نفس انسانی کی بے سکونی اور عدم اطمینان کا باعث بن جاتی ہیں۔ اللہ  
تعالیٰ نے حج فرمایا ہے۔

﴿وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهُ مَعِیْشَةً حَنْكَاۗءٍ﴾ (طہ، ۱۲۴)

”اور جس نے میرے ذکر سے اعراض کیا بے شک اس کے لئے معیشت تنگ ہو جاتی ہے۔“

۲۔ نفسیاتی دباؤ اور مادی، کاروباری اور سماجی زندگی کی مشکلات بھی بعض اوقات انسانی  
نفسیات کے حالات کے تغیر کا سبب بنتی ہیں۔ تو آدمی اس حیات دل فکار میں بہت سے تغیرات  
کے سامنے سرنگوں ہو جاتا ہے، جن کا عکس اس کے نفسیاتی قرار پر پڑتا ہے۔ مثلاً: کوئی انسان اپنے  
کسی حبیب یا قریب کی موت سے در و لا زوال کا شکار ہوا ہے اور اس کے پاس ایمان کی دولت  
اس قدر نہ ہو، جو اسے اللہ تعالیٰ کی قضاء و قدر کے سامنے تسلیم خم کرنے پر آمادہ کر سکے، تو اس کی  
نفسیاتی حالت اسے آہستہ آہستہ زمین بوس کر دے گی، اور زندگی بھر کا رنج و الم اس کا لازمہ حیات  
بن جائے گا۔

۳۔ جسمانی بیماریاں بھی نفس انسانی پر برا اثر ڈالتی ہیں۔ علاوہ ازیں ان کا عکس انسان کے  
گھریلو معاملات اور لوگوں کے ساتھ میل جول پر بھی پڑتا ہے۔ اگر انسان کو کوئی تکلیف ہو، جس  
کی وجہ سے وہ ساری رات بے خوابی سے دوچار رہا ہو تو خود اندازہ لگائیں اس کی نفسیاتی حالت



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات کی ابتری کیسی ہوگی۔ انسانی نفسیاتی حالت کا کیا کہیں یہ تو معمولی کا نشانہ لگنے سے بھی بہتر ہو جاتی ہے۔

ہماری اس کتاب کے موضوع کا نفسیاتی حالات کے ساتھ خصوصی تعلق ہے۔ کیونکہ انسان کو جادو کبھی نفسیاتی امراض کے ذریعہ بھی کیا جاتا ہے۔ آپ دیکھیں گے کہ جادو زدہ آدمی چین نہیں پکڑتا۔ اسے سکون حاصل نہیں ہوتا۔ یہی حال کبھی کبھار مرگی زدہ کا ہوتا ہے۔ ہر حال نفسیاتی امراض کا میدان دراصل ایک لقمہ درد و صحرایہ کی مانند ہے جس میں کانٹوں اور دھوکے کا کچھ نہیں۔ اور اسے عبور کرنا جان جو کھوں کا کام ہے۔

بیماری کی کوئی بھی حالت ہو اس کا علاج ایمان، قرآن اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے سے اور اللہ تعالیٰ کی قضاء و قدر کے سامنے جھکنے سے ہی ممکن ہے۔ ہاں نفسیاتی امراض کے لئے جدید طریقہ علاج اپنانے میں بھی کوئی رکاوٹ نہیں لیکن ایک شرط ہے وہ علاج بذریعہ حرام چیز نہ ہو۔

ہمیں اس سے بھی ضرور آگاہ ہونا چاہئے کہ نفسیات کا وہ ڈاکٹر علاج جس کا ربط و ربط ایمان اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ نہ ہو، اس کی کامیابی غیر یقینی ہے۔ مجھے امراض نفسانی کے شیرنے بتایا، کہ ہمارے پاس بعض ایسے نفسیاتی مریض آتے ہیں جن کا ہم علاج کرتے ہیں مگر انہیں کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ پھر کچھ مدت بعد آتے ہیں اور وہ بہت بہتر حالت میں ہوتے ہیں۔ ہم ان سے پوچھتے ہیں کہ آپ نے کیا علاج کروایا ہے کہ حالات رو بہ صحت ہیں؟ وہ بتاتے ہیں کہ ہم نے قرآن پاک کے ذریعہ سے علاج کیا ہے۔

ہم ایک کتاب پڑھ کر بہت ہی حیران ہوئے جس کا عنوان تھا۔ ”بے قراری سے نجات کیسے؟“ اس کتاب کے دونوں مولف اس بات پر ہی بنیاد رکھتے ہیں کہ قلق اور بے چینی کا علاج قرآن پاک سے ہی ہو سکتا ہے اور یہ کہ اس مرض کا جو انہوں نے علاج تجویز کیا ہے انشاء اللہ تعالیٰ وہ سب سے بہتر طریقہ علاج ہے، جو اپنایا جاسکتا ہے اور مفید بھی ہے۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات کی ابتری کیسی ہوگی۔ انسانی نفسیاتی حالات کا کیا کہیں یہ تو معمولی کا نشانہ لگنے سے بھی بہتر ہو جاتی ہے۔

ہماری اس کتاب کے موضوع کا نفسیاتی حالات کے ساتھ خصوصی تعلق ہے۔ کیونکہ انسان کو جادو کبھی نفسیاتی امراض کے ذریعہ بھی کیا جاتا ہے۔ آپ دیکھیں گے کہ جادو زدہ آدمی چین نہیں پکڑتا۔ اسے سکون حاصل نہیں ہوتا۔ یہی حال کبھی کبھار مرگی زدہ کا ہوتا ہے۔ ہر حال نفسیاتی امراض کا میدان دراصل ایک لقمہ درد و صحرایہ کی مانند ہے جس میں کانٹوں اور دھوکے کا کچھ نہیں۔ اور اسے عبور کرنا جان جو کھوں کا کام ہے۔

بیماری کی کوئی بھی حالت ہو اس کا علاج ایمان، قرآن اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے سے اور اللہ تعالیٰ کی قضاء و قدر کے سامنے جھکنے سے ہی ممکن ہے۔ ہاں نفسیاتی امراض کے لئے جدید طریقہ علاج اپنانے میں بھی کوئی رکاوٹ نہیں لیکن ایک شرط ہے وہ علاج بذریعہ حرام چیز نہ ہو۔

ہمیں اس سے بھی ضرور آگاہ ہونا چاہئے کہ نفسیات کا وہ ڈاکٹر علاج جس کا ربط و ربط ایمان اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ نہ ہو، اس کی کامیابی غیر یقینی ہے۔ مجھے امراض نفسانی کے شیرنے بتایا، کہ ہمارے پاس بعض ایسے نفسیاتی مریض آتے ہیں جن کا ہم علاج کرتے ہیں مگر انہیں کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ پھر کچھ مدت بعد آتے ہیں اور وہ بہت بہتر حالت میں ہوتے ہیں۔ ہم ان سے پوچھتے ہیں کہ آپ نے کیا علاج کروایا ہے کہ حالات رو بہ صحت ہیں؟ وہ بتاتے ہیں کہ ہم نے قرآن پاک کے ذریعہ سے علاج کیا ہے۔

ہم ایک کتاب پڑھ کر بہت ہی حیران ہوئے جس کا عنوان تھا۔ ”بے قراری سے نجات کیسے؟“ اس کتاب کے دونوں مولف اس بات پر ہی بنیاد رکھتے ہیں کہ قلق اور بے چینی کا علاج قرآن پاک سے ہی ہو سکتا ہے اور یہ کہ اس مرض کا جو انہوں نے علاج تجویز کیا ہے انشاء اللہ تعالیٰ وہ سب سے بہتر طریقہ علاج ہے، جو اپنایا جاسکتا ہے اور مفید بھی ہے۔



## گناہ وحشت و ظلمت پیدا کرتے ہیں

گناہوں سے لوگوں اور عاصی کے درمیان وحشت پیدا ہوتی ہے۔ خصوصاً اہل خیر و گنہگار کے درمیان آپس میں وحشت پائی جاتی ہے۔ اور اس میں جس قدر شدت آتی جاتی ہے، دوری پیدا ہوتی ہے اور بندہ اہل خیر کی مجالس سے الگ ہوتا جاتا ہے۔ اور ان نیک نام لوگوں سے نفع حاصل کرنے کی برکت سے یہ محروم ہوتا جاتا ہے۔ اور جس قدر اہل خیر سے دور ہوتا جاتا ہے اور ظلم کے گروہ سے ٹکلتا جاتا ہے تو وہ اسی قدر شیطان کے گروہ میں شامل ہوتا جاتا ہے۔ اس طرح یہ وحشت بڑھتی جاتی اور مستحکم ہوتی جاتی ہے۔ حتیٰ کہ حالت یہ ہو جاتی ہے کہ اس گنہگار اور اس کی بیوی کے درمیان، اور اس کے اولاد کے درمیان، عزیز و اقارب کے درمیان وحشت کی خلیج حاصل ہو جاتی ہے۔ آخر نبوت یہاں تک پہنچ جاتی ہے کہ آپ دیکھیں گے اس کی اپنی ذات میں وحشت چھا جاتی ہے اور وہ خود سے بھی وحشت زدہ ہو کر چلنے پھرنے لگتا ہے۔ گناہ کرنے کی وجہ سے ظلمت اس کے دل پہ چھا جاتی ہے۔ وہ ایسے محسوس کرتا ہے جیسا کہ تاریکی شب نظر آتی ہے، جو کہ سیاہ ترین ہو۔ معصیت کی تاریکی اس کے دل کے لئے اس طرح ہوتی ہے جیسے کہ ظاہری تاریکی اس کی نگاہ کے لئے ہے۔ یاد رہے اطاعت نور ہے اور معصیت ظلمت ہے۔ جب بھی اس گناہ کی ظلمت میں اضافہ ہوگا وحشت دبے چینی بڑھتی جائے گی۔

## نظر بد کا علاج کیسے کیا جائے؟

مسنون طریقہ علاج یہ ہے کہ نظر لگانے والے کا جب پتہ چل جائے تو اسے غسل کرنے کا حکم دیا جائے۔ جب غسل کرے تو وہ پانی لیا جائے اور نظر زدہ انسان کے سر پر ڈالا جائے۔ یہ نظر لگنے کا بہترین علاج ہے۔

نظر لگانے والے سے پانی لینے کا طریقہ یہ ہے کہ نظر لگانے والے کو ایک پانی کا پیالہ دیا جائے جس میں وہ اپنی ہتھیلی ڈالے، پھر اس میں کلی کرے، پھر وہ کلی کا پانی پیالے میں ڈال دے، پھر اس پیالے میں اپنا چہرہ دھوئے، پھر اپنا بایاں ہاتھ داخل کرے، اس سے اپنے دائیں

ہاتھ پانی میں ڈالے، پھر اس سے اپنے بائیں ہاتھ پر ایک ہی مرتبہ پانی ڈالے، پھر اپنا بایاں ہاتھ پانی میں داخل کرے، اور دائیں کہنی پر پانی ڈالے، پھر اپنا بایاں ہاتھ پانی میں داخل کرے، اس کے ساتھ اپنے بائیں قدم پر پانی ڈالے، پھر اپنا بایاں ہاتھ داخل کرے اور اپنے دائیں گھٹنے پر پانی ڈالے، پھر اپنا بایاں ہاتھ داخل کرے اور اس کے ساتھ بائیں گھٹنے پر پانی ڈالے، یہ سارا عمل پیالے کے اندر ہی ہو، پھر اپنے تہبند کے اندر کا حصہ بھی پیالے ہی کے اندر دھوئے، اور پیالہ زمین پر نہ رکھا جائے۔

پھر نظر زدہ انسان کے سر پر پچھلی جانب سے اور ایک ہی دفعہ وہ پانی انڈیل دیا جائے۔ یہ انداز غسل نبی ﷺ سے ثابت ہے۔ جیسے کہ سیدنا ابوالامامہ بن سہل بن حنیف بیان کرتے ہیں کہ ابوسہل بن حنیفؓ نے فرما کر جبکہ میں غسل کرنے کا ارادہ کیا۔ انہوں نے اپنا جبہ اتارا۔ اور اس وقت عامر بن ربیعہؓ ان کی طرف دیکھ رہے تھے۔ اور سیدنا سہلؓ بہت ہی زیادہ سفید رنگ کے تھے، جلد بہت خوبصورت تھی۔ سیدنا عامرؓ نے کہا: ”میں نے آج تک کسی آدمی کی جلد اتنی حسین نہیں دیکھی، یہ تو پروردہ نشین و شیرہ کی مانند جسم ہے! سیدنا سہلؓ وہیں گر پڑے اور انہیں سخت بخار ہو گیا، ان کے بخار کی اطلاع رسول اللہ ﷺ کو دی گئی اور بتایا گیا کہ وہ تو سر نہیں اٹھا سکتے۔

آپ ﷺ نے فرمایا: ”کیا تم اسے کسی کی نظر لگ جانے کا خیال رکھتے ہو؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں! عامر بن ربیعہؓ کے متعلق خیال ہے۔ انہیں رسول اللہ ﷺ نے بلایا اور سخت وعید فرمائی۔ اور فرمایا: تم اپنے بھائی کو نظر بد کے تیر سے کیوں مارتے ہو؟ تو نے اس کے لئے دعائے برکت کیوں نہ کی؟ اب اس کے لئے غسل کرو۔ تو عامرؓ نے اپنا چہرہ، ہاتھ، کہنیاں، گھٹنے اپنے پاؤں کی انگلیاں اپنے تہبند کے اندر کا حصہ ایک پیالے میں دھویا، پھر اس پانی کو سیدنا سہلؓ کے پیچھے سے ڈالا گیا، سیدنا سہلؓ اسی وقت صحت یاب ہو گئے۔ پہلے حدیث گزر چکی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: (اِذَا اسْتُغْبِلْتُمْ فَاغْبِلُوا)

”جب تم سے غسل دھون کا مطالبہ کیا جائے تو غسل کرو۔“

سنن ابی داؤد میں سیدنا عائشہؓ بیان کرتی ہیں نظر لگانے والے کو حکم دیا جاتا تھا تو وہ وضو کرتا پھر غسل کرتا تھا۔



## کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

### نظر لگانے والے کی پہچان کیسے ہو سکتی ہے؟

- ۱۔ یہ کہ لوگوں کے نزدیک نظر لگانے میں وہ مشہور و معروف ہو اور وہ اس مجلس میں موجود ہو جس مجلس میں کسی کو نظر لگ جائے۔ تو اس صورت میں گمان غالب یہی ہوگا کہ اسی کی نظر لگی ہے۔
- ۲۔ ایک دوسرے سے گفتگو کے دوران پتہ چل جائے۔ اس سے فرق نہیں پڑتا کہ دوسرے ہو یا غائب ہو۔ اگر نظر اس کی موجودگی میں لگی ہے تو اسے غسل کا حکم دیا جائے۔ اور اگر اس کی عدم موجودگی میں لگی ہو تو پھر اس شخص کا ذمہ ہے، جو نظر لگانے والے کے ساتھ ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ کے تقویٰ کی تلقین کرے۔ اور جب معلوم ہو کہ جس سے بارے میں بات ہوئی ہے اسے نظر اس کی ہی لگی ہے تو پھر اس کی ذمہ داری ہے کہ وہ نظر لگانے والے کو غسل کا حکم دے۔

### نظر لگانے والے سے پانی طلب کرنے کا طریقہ

یہ بہت ہی مشکل کام ہے کہ نظر زدہ یا اس کے اہل خانہ نظر لگانے والے سے آمنا سامنا کریں۔ یہ کیسے ممکن ہے! جب کہ اس کے برامانے اور اس کی حمایت میں اس کے اہل خانہ کے غضبناک ہونے کا ڈر ہے۔ اور یہ بھی خوف ہے کہ اس سے قطع رحمی وغیرہ کی صورت حال پیدا ہو سکتی ہے۔ اس کا حل ہم یوں پیش کرتے ہیں کہ پہلی اور ضروری بات ہے کہ اس بارے میں انکل نہ لگائے جائیں، بلکہ اولاً نظر لگانے والے کی بابت اچھی طرح تحقیق کر لی جائے۔ جیسا کہ نبیؐ نے سیدہ سہل بن سعد کو نظر لگنے کے واقعہ میں حاضرین سے پوچھا تھا تم کسی پر الزام لگاتے ہو؟ تو انہوں نے کہا سیدنا عامرؓ تھے۔ پھر آپؐ نے انہیں بلایا اور مذکورہ طریقہ غسل اختیار کرنے کا کہا تھا۔

☆ یہ تحقیق نظر لگانے والے سے صادر ہونے والی گفتگو سے بھی ہو سکتی ہے، یا پھر اس کے متعلق کوئی بتادے، یا اس کے علاوہ قرائن ہوں جو نظر لگانے والے پر دلالت کریں۔

☆ اور اگر مکمل یقین نہ ہو تو کم از کم گمان غالب سے کام لیا جائے کہ کس کی نظر لگی ہوگی؟

☆ پھر نظر لگانے والے کی حالت پر غور کیا جائے گا کہ وہ خوف الہی سے معمور ہے یا کہ نہیں؟ اور خلاف طبع بات برداشت کر سکتا ہے کہ نہیں؟ اگر اس میں یہ وصف ہو تو اسے اللہ کا واسطہ

## کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

سے اس سے معاملہ کی صراحت حاصل کی جاسکتی ہے، کہ تیری نظر لگی ہے یا کہ نہیں۔ اور اگر گمان غالب یہی ہو کہ نظر فلاں نے لگائی ہے، مگر ذریعہ ہے کہ اگر اس سے پوچھا گیا تو وہ غصہ میں آ جائے گا۔ تو اسے بہت ہی زیادہ اللہ کا واسطہ دیا جائے اور اس کا خوف دلایا جائے اور اس کام کے لئے اس کی طرف اس کا کوئی قریبی تعلق رکھنے والا بھیجا جائے اور جسے نظر لگی ہے اس کے حال پر اس سے ترس کی اپیل کی جائے۔

اگر نظر لگانے والا غسل کرنے سے انکار کر دے تو کیا اسے مجبور کیا جاسکتا ہے کہ نہیں؟ اس میں اختلاف ہے۔

مازری کہتے ہیں: ”میرے نزدیک صحیح قول یہی ہے کہ نظر لگانے والے پر فرض ہے کہ غسل کرے، خصوصاً نظر زدہ کی ہلاکت کا خطرہ ہو تو اس وقت تو نظر لگانے والے پر غسل کرنا بہت ہی ضروری ہے۔ کیونکہ اس وقت اس پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ہلاکت کے قریب پہنچی ہوئی جان کو ہلاکت سے اور خود کو جرمِ قتل سے بچائے۔“

### نظر لگے مریض کو دم کس طرح کیا جائے؟

نظر لگنے سے دم کرنے پر نبی ﷺ نے منقول بہت سی احادیث دلالت کرتی ہیں:

سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے، فرماتی ہیں: (أَنْ تُسْتَرْقِيَ مِنَ الْعَيْنِ)

”نبی ﷺ نے حکم دیا: کہ ہم نظر لگنے سے دم کریں۔“

سیدہ انسؓ سے روایت ہے۔ (إِنَّ النَّبِيَّ رَخَّصَ فِي الرُّقْيَةِ مِنَ الْحُمَةِ وَالْعَيْنِ وَالنَّمْلَةِ)

”نبی ﷺ نے ڈے سے جانے نظر لگے اور نملہ پھوڑے سے دم کی رخصت دی ہے۔“



## نظرزدگی کے لئے مسنون دم

۱۔ سیدنا عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور حسینؑ کو اللہ کی پناہ میں آنے کا دم یوں کیا کرتے تھے فرماتے

(أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّامَةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ غِيْبٍ لَاطِمَةٍ)  
"میں تم دونوں کو اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں۔ ہر شیطان سے اور ہر زہریلی چیز سے اور ہر اس نظر سے جو لگ جانے والی ہے۔"  
آپ فرماتے: ابراہیم اسحاق اور اسماعیل کو اسی طرح دم کیا کرتے تھے۔"

۲۔ بِاسْمِ اللَّهِ أَرْفِقُكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُوْذِيْكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ خَاسِدَةٍ  
اللَّهُ يَشْفِيْكَ بِاسْمِ اللَّهِ أَرْفِقُكَ

"میں اللہ کے نام کے ساتھ تجھے دم کرتا ہوں، ہر بیماری سے جو تجھے تکلیف دے، اور ہر نفس کی شرارت سے، یا حاسد کی نظر کی شرارت سے اللہ تعالیٰ تجھے شفاء دے۔ اللہ کے نام کے ساتھ میں تجھے دم کرتا ہوں۔"

۳۔ بِاسْمِ اللَّهِ يُبْرِئُكَ وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيْكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دِيٍّ عَيْنٍ

"اللہ کے نام کے ساتھ (شروع کرتا ہوں) وہ تجھے صحت دے، ہر بیماری سے تجھے شفاء دے اور حسد کرنے والے کے حسد سے جب وہ حسد کرتا ہے، وہ تجھے بچائے اور ہر نظر والے کی برائی سے بچائے۔"

۴۔ (أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّامَةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ)  
"میں اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ ہر اس چیز کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں جسے اس نے پیدا کیا۔"

۵۔ (أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّامَةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ غِيْبٍ لَاطِمَةٍ)  
"میں اللہ تعالیٰ کے پورے پورے کلمات کے ذریعہ اس کی پناہ مانگتا ہوں ہر شیطان سے اور ہر زہریلی چیز سے اور ہر اس نظر سے جو لگ جانے والی ہے۔"

۶۔ (أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّامَةِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ، مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ)

وَلَا أُوْصِرُ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ قَبْلِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِلَّا طَوَارِقَ بَطْرَفِيْ بِخَيْرٍ يَارَحْمَنُ)

"میں اللہ تعالیٰ کے پورے کلمات کی پناہ مانگتا ہوں، وہ جو نہیں ان سے تجاوز کر سکتا کوئی نیک یا بد، ہر اس چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی، اور اس چیز کی برائی سے جو آسمان سے اترتی ہے۔ اور اس کی برائی سے جو اس میں چڑھتی ہے۔ اور اس کی برائی سے جو زمین میں پیدا ہوئی۔ اور اس کی برائی سے جو زمین سے نکلتی ہے۔ اور رات اور دن کے فتنوں سے۔ اور اس رات اور دن میں آنے والی چیزوں سے مگر وہ رات کو آنے والا جو بھلائی لاتا ہے۔ اے بہت ہی زیادہ رحمت کرنے والے!"

۷۔ (أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّامَةِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّاطِئِينَ وَأَنْ يَخْضُرُونَ)

"میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کے پورے پورے کلمات کے ساتھ، اس کے غضب سے، اس کے عذاب سے، اور اس کے بندوں کی برائی سے، اور شیطان کے دوسوں سے، اور اس سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔"

۸۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَكَلِمَاتِكَ الثَّامَاتِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اَجَدُ لِمَا بَيْنَیْهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَآثِمَ وَالْمَغْرَمَ اَللّٰهُمَّ لَا يَهْرَمُ خَنْدَكَ وَلَا يُخْلِفُ وَغَدُوكَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ

"اے میرے اللہ! بے شک میں تیرے کریمی چہرے کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں، اور تیرے پورے پورے کلمات کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں، اس چیز کی شرارت سے جس کی پیشانی کو تو پکڑنے والا ہے۔ اے میرے اللہ! تو ہی گناہ اور جہنم (نقصان) کا ازالہ کرتا ہے۔ اے میرے اللہ! تیرا شکر نکست نہیں کھاتا اور نہ تو اپنے وعدہ کے خلاف کرتا ہے۔ پاک ہے تو اپنی تعریف کے ساتھ۔"

۹۔ (أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَا شَيْءَ أَعْظَمُ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِهِ الثَّامَةِ الَّتِي لَا



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

نحوارہن برؤلا فاجر وباسماء اللہ الخفی ما علمت هذا

يُحَاوِرُهُمْ بِرُؤُلَا فَاحِرٍ وَبِاسْمَاءِ اللَّهِ الْخُصْيِ مَا عَلِمْتَ مِنْهَا وَمَالَهُ الْعِلْمُ وَمِنْ  
شَرِّ مَا خَلَقَ وَدِرَاوِ بَرٍّ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ لَا أَطِيقُ شَرَّهُ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي  
شَرٍّ أَنْتَ أَخَذَ بِنَاصِيئِهِ أَنْ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

”میں اللہ تعالیٰ کے عظیم چہرے کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں، وہ کہ جس سے کوئی چیز عظیم تر نہیں اور اس کے ان کامل ہمتا کے ساتھ جن سے کوئی نیک یا بد تجاوز نہیں کر سکتا۔ اللہ کے نیک ناموں کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں، جن کو میں جانتا ہوں اور جنہیں نہیں جانتا ہوں، ہر اس چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی۔ اور ہر اس برائی والی چیز کی برائی سے جس کے شر (کے مقابلہ) کی میں طاقت نہیں رکھتا۔ اور ہر برائی والے کی برائی سے کہ تو پکڑنے والا ہے اس کی پیشانی کو۔ بے شک میرا رب سیدھی راہ پر ہے۔“

١٠- (اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ  
مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ. لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَظِيمِ. اعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ  
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا. وَأَخْصَى كُلَّ شَيْءٍ  
عَدَدًا. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكُمْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ  
ذَاتٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا. إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ)

۱۱ اے میرے اللہ! تو میرا رب ہے۔ نہیں کوئی معبود مگر تویی۔ تیرے اوپر میرا بھروسہ ہے، اور تو عرشِ عظیم کا رب ہے۔ جو اللہ تعالیٰ چاہے گا وہی ہوگا۔ اور جو نہ چاہے گا نہ ہوگا، نہیں پھر نے کی طاقت اور کچھ کرنے کی طاقت مگر اللہ تعالیٰ عظیم کے ساتھ ہے۔ میں جانتا ہوں بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور بے شک اللہ تعالیٰ نے علم کے لحاظ سے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے۔ اے میرے اللہ! بے شک میں اپنے نفس کی شرارتوں سے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اور ہر جانور کی برائی سے تو جس کی پیشانی پکڑنے والا ہے۔ بے شک میرا رب سیدھی راہ پر ہے۔“

۱۱- (تَحَصَّنْتُ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْهَىٰ وَإِلَهُ كُلِّ شَيْءٍ)؛ وَاعْتَصَمْتُ بِرَبِّي وَرَبِّ

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

تَحُلَّتْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ. وَاسْتَدْفَعْتُ الشَّرَّ بِمَا حَوْلَ وَلَا

فَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

من المخلوق. حسی اللہ والا یجاز علیہ حسی اللہ و کسی  
الذی ینبذہ ملکوث نخل شیء وهو یجیز والا یجاز علیہ حسی اللہ و کسی  
سنع اللہ لمن دعا. ونیس وراء اللہ مرفی. حسی اللہ ولا الہ الا هو علی  
لو کثت وهو رب العرش العظیم) ”میں اس اللہ کی حفاظت میں آتا ہوں جس کے سوا کوئی  
معبود نہیں، جو کہ میرا اور ہر چیز کا معبود ہے۔ میں اپنے رب کی پناہ میں آتا ہوں، جو ہر چیز کا رب  
ہے۔ میں توکل کرتا ہوں، اس زندہ رہنے والے پر، جسے موت نہ آئے گی۔ اور میں شردور کرتا ہوں  
ہے۔ میں توکل کرتا ہوں، اس اللہ کے ذریعہ سے جو نہیں پھیرتا برا کی کو گھرونی۔ اور شردور

(اس سے وہاں محبوب کی دعا ہے اور اچھا کارساز ہے۔ کافی ہے مجھے میرا رب بندوں -  
عاقبت مگر اسی کی۔ میرا اللہ مجھے کافی ہے اور اچھا کارساز ہے۔ کافی ہے مجھے میرا رب بندوں -  
کافی ہے میرا خالق مجھے مخلوق سے۔ کافی ہے میرا رازق مجھے رزق دے گئے سے۔ کافی ہے  
اللہ! وہی مجھے کافی ہے۔ کافی ہے وہ اللہ مجھے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے۔ اور  
دیتا ہے، اسے کسی کی پناہ کی ضرورت نہیں۔ کافی ہے میرا اللہ مجھے جو کفایت کرتا ہے۔ سن  
تعالیٰ نے اس کو جس نے اس سے دعاء کی۔ اللہ کے سوا کوئی منزل مقصود نہیں۔ کافی ہے میرا  
نہیں کوئی معبود مگر وہی، اسی پر توکل ہے اور وہی عرشِ عظیم کا رب ہے۔“

ہوگا۔ اور ان کی شدید ضرورت و افادیت کا اسے پتہ چلے گا۔ یہ نظر لگانے والے کے اثر انسان تک پہنچنے سے روکتی ہیں اور نظر لگنے کے بعد اس کا علاج بھی کرتی ہیں۔ لیکن والے کے ایمان، نفسیاتی قوت و استعداد اور اس کے دل کی توجہ اور قوت یقین کے مطابق تو ہوں گی۔ کیونکہ یہ دعائیں تو ایک ہتھیار ہیں اور ہتھیاروں کا دار و مدار ان کے چلانے قوت کے مطابق ہوتا ہے۔ (بحوالہ: جادو جنات کے پراثر حقائق اور آزمودہ روایات)

شریر جادو گروں کا قلع قمع کرنے والی سکوار! جناتی اور شیطانی چالوں کا توڑ



## سحر، جادو اور سفلی کا علاج

### جادو کے دفعہ کے لیے

اگر کسی پر جادو کر دیا جائے تو اس کو دفعہ کرنے کے لیے با وضو سو 100 مرتبہ روزانہ سورہ فلق اور سو 100 بار روزانہ سورہ ناس پڑھے۔ لگاتار چالیس 40 دن تک یہ دونوں سورتیں قرآن حکیم کی آخری سورتیں ہیں اور یہ اس وقت نازل ہوئی تھیں جب ایک یہودی نے فخر عالم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کر دیا تھا اور آپ اس جادو کے اثر سے متاثر ہو کر بیمار ہو گئے تھے۔ اس وقت فرشتوں نے آکر صحیح رہنمائی کی اور باذن اللہ اس جادو کا توڑ بتایا۔ اور بتایا کہ اس جادو کی چیزیں کس کنویں میں ڈالی گئی ہیں۔ اگر روز پڑھنا مشکل ہو تو پھر ان دونوں سورتوں کو با وضو تین سو تین 303 مرتبہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کر کے رکھ لیا جائے اور چالیس دن تک یہ پانی صبح شام جادو زدہ کو پلایا جائے۔ ان سورتوں کے نقش اکابرین سے دونوں طرح منقول ہوتے پلے آ رہے ہیں۔ لفظی بھی اور عددی بھی۔

لفظی نقش یہ ہیں۔ اس نقش کو لکھتے وقت زیر لگانے کی ضرورت نہیں۔

### نقش سورہ فلق

قل اعوذ	بسم الفلق	من شر ما خلق	و من شر
غاسق	إذا	وقب	ومن
شر	النفس	فی العقد	ومن
شر	حاسد	إذا	حسد

### نقش سورہ ناس

قل اعوذ برب الناس	ملك الناس	اله الناس	من شر الوسواس الخناس
اله الناس	من شر الوسواس الخناس	الذي يوسوس	في صدور الناس
ملك الناس	الذي يوسوس	في صدور الناس	من ابھت و ان تن
اله الناس	من شر الوسواس الخناس	الذي يوسوس	في صدور الناس

### عددی نقش یہ ہیں

### نقش سورہ فلق

۲۱۶۹	۲۱۴۲	۲۱۴۵	۲۱۶۱
۲۱۴۳	۲۱۶۲	۲۱۶۸	۲۱۴۳
۲۱۶۳	۲۱۴۴	۲۱۴۰	۲۱۶۴
۲۱۴۱	۲۱۶۶	۲۱۶۳	۲۱۴۶

### نقش سورہ ناس

۱۳۲۳	۱۳۲۴	۱۳۳۰	۱۳۱۶
۱۳۲۹	۱۳۱۴	۱۳۲۲	۱۳۲۸
۱۳۱۸	۱۳۲۲	۱۳۲۵	۱۳۲۱
۱۳۲۶	۱۳۲۰	۱۳۱۹	۱۳۳۱

جادو زدہ انسان کے لیے ان میں سے کوئی بھی لفظی یا عددی نقش با وضو بنا کر دائیں یا بائیں بازو پر باندھیں اور ان دونوں نقوش کا مجموعی نقش بنا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ اور یہ تینوں نقش موم جاسے کے بعد کالے کپڑے میں سی لیں۔ اور ڈور ابھی کالا ہی استعمال کرائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ چالیس 40 دن کے اندر اندر جادو کے اثرات سے نجات ملے گی۔



۷۸۶

۳۳۹۳	۳۳۹۶	۳۳۹۹	۳۳۸۵
۳۳۹۸	۳۳۸۶	۳۳۹۲	۳۳۹۷
۳۳۸۷	۳۵۰۱	۳۳۹۳	۳۳۹۱
۳۳۹۵	۳۳۹۰	۳۳۸۸	۳۵۰۰

## جادو کے اثرات سے نجات

قرآن حکیم کی آخری دونوں سورتیں گیارہ ۱۱ مرتبہ با وضو پڑھ کر ہر سوں کے تیل پر دم کر کے جادو زدہ انسان کی آنکھوں کا نوں، ناک اور میوں ۲۰ ناخنوں پر لگائیں۔ انشاء اللہ گیارہ ہی دن میں جادو کے اثرات سے نجات مل جائے گی۔

ان دونوں سورتوں کی زکوٰۃ ادا کر دی جائے تو اثر انگیزی میں زبردست اضافہ ہو جاتا ہے۔ طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ دونوں ہی سورتوں کو چالیس ۴۰ مرتبہ روزانہ اکتالیس ۴۵ دن تک پڑھیں۔ پہلے دن اور اکتالیسویں دن روزہ رکھیں اور اکتالیسویں دن تین غریبوں کو کھانا اپنے ساتھ افطار کے وقت کھلائیں۔ ان تینوں غریبوں سے اپنا خوئی رشتہ نہیں ہونا چاہیے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی اور پھر حسب ضرورت یہ سورتیں برائے مسکور پڑھی جائیں گی تو فوراً ان کا اثر سامنے آجائے گا۔

جادو اتارنے کا یہ طریقہ شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنی سے منقول ہے۔ اور بے حد مؤثر اور تیر بہند ہے۔ ایک کورے گھڑے میں سات کنوؤں کا تازہ پانی بھر کر اس پر قرآن حکیم کی یہ آیت با وضو گیارہ ۱۱ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے مریض کو اس سے گیارہ ۱۱ دن تک غسل کرائیں انشاء اللہ سحر کا اثر زائل ہو جائے گا۔ بے حد مجرب ہے۔ اگر سات کنوؤں کا پانی دستیاب ہونا مشکل ہو تو سات مسجدوں کا پانی بشرطیکہ مسجدیں حوض والی ہوں یا برے لگے ہوں لے لیں۔ یہ بھی شامل کر لیں تب بھی انشاء اللہ تعالیٰ مفید رہے گا۔

آیات قرآنی یہ ہیں۔

لَمَّا آتَوْا قَالُوا لِمُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُطْلِعُ لَكَ الْفُلُقَ الْوَقَالَ اللَّهُ الْحَقُّ بِكَلِمَتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝ (سورہ یونس آیت ۸۲، ۸۱)

پارہ نمبر ۱

لَوْعِ الْحَقُّ وَبَطْلُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ . فَعَلَبُوا هَذَا لَكَ وَانْقَلَبُوا اصْغِرِينَ ۝ وَالْقَبِي السَّحْرَةُ سَجْدِينَ ۝ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ ۝ (سورہ

اٰرآف آیت نمبر ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، پارہ نمبر ۹)

اِنَّا صَفَوُا كَيْدَ سَاجِرٍ ط وَلَا يُفْلِحُ السَّاجِرُ حَيْثُ اتَىٰ . (سورہ ط آیت نمبر ۲۹، پارہ نمبر ۱۲)

مریض کو غسل کراتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ پانی نالی میں نہ جائے بہتر ہے کہ کچی زمین میں گڑھا کھود کر اس میں غسل دیں۔ ورنہ ریت پھیلا کر اس پر غسل دیں اور پھر اس ریت کو سکھا کر کسی تالاب، نہر یا کنویں میں پھینک دیں۔ یا کہیں جنگل میں دبا دیں۔ (نہلانے کے معاملے میں ہمیشہ یہ اصول یاد رکھیں کیوں کہ اس اصول کو ہم اس کتاب میں بار بار بیان نہیں کریں گے)



## سحر باطل کرنے کے لیے

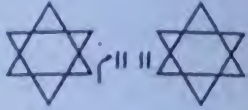
ان ہی آیات کے عمل کا ایک اور طریقہ کار اکابرین سے دوسرے انداز سے منقول ہے۔ وہ بھی اپنی جگہ بے حد موثر ثابت ہوتا ہے اس میں بجائے کنوؤں کے پانی کے مندرجہ ذیل تفصیل ذہن میں رکھیں۔

ایک گھڑا بارش کا پانی ایسی جگہ سے لیں جہاں بارش ہوتے ہوئے کسی کی نظر نہ پڑی ہو۔ ایک گھڑا پانی ایسے کنویں سے لیں جس کا پانی کوئی ڈال سے نہ نکالتا ہوں۔ جمعہ کے دن ایسے درختوں کے پتے توڑ کر لائیں جن پر کھانے والے پھل نہ آتے ہوں۔ دونوں پانی ایک جگہ کر کے ان میں یہ سب پتے ڈال دیں اور اوپر والے عمل میں بیان کردہ تین آیات قرآنی کو کسی کاغذ پر با وضو کالی روشنائی سے لکھ کر اس میں گھول دیں۔ گھولتے وقت تین تین مرتبہ ان آیات کو با وضو پڑھیں۔ ضرورت سمجھیں تو پانی کو گرم کر لیں۔ در نہ ٹھنڈے ہی پانی سے غسل دیں اور اس طریقے میں غسل کسی تالاب کے کنارے پر دیں۔ غسل دیتے وقت تین (۳) آدمیوں سے زیادہ مریض کے پاس نہ ہوں۔ غسل کے وقت مریض کا ستر ڈھانپ رکھیں اور مریض کو دوران غسل کھڑا رکھیں۔ اس صورت میں صرف سات (۷) دن تک غسل دیں۔ انشاء اللہ سحر باطل ہوگا۔

## سحر سے شفاء کے لیے

قرآن حکیم کی اس آیت کو اور عزیمت کو گلاب و زعفران سے چینی کی پلیٹ پر با وضو لکھ کر لگا تار (۷) دن تک مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بحکم الہی سحر باطل ہو جائے گا اور مریض کو شفا نصیب ہوگی۔ یہ عمل بھی مجرب اور آزمودہ ہے۔ وہ آیت یہ ہے۔ فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيَبْطِلُ ۖ بَطَلُ السِّحْرِ بَاطِلٌ يٰٓأَيُّهَا اللَّهُ

مزیت یہ ہے  
نقش (۷۲)



## جادو، سفلی اتارنے کے لیے عمل

اگر کسی شخص پر جادو کر دیا گیا ہو تو ہفتے کے دن بعد نماز عصر قرآن حکیم کی وہ تین (۳) سورتیں با وضو لکھ کر گلے میں ڈالیں جن میں ”ک“ نہیں ہے۔ اور وہ سورتیں یہ ہیں۔ سورہ عصر، سورہ قمر، سورہ فلق (پارہ نمبر ۳۰) ان ہی سورتوں کو سات (۷) دن تک اکیس (۲۱) اکیس (۲۱) مرتبہ پڑھ کر ایک کٹورا پانی پر دم کر کے مریض کو پلاتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات (۷) ہی روز میں کیسا بھی جادو ہوگا۔ خواہ وہ علوی ہو یا سفلی اتر جائے گا اور بفضل رحمن و رحیم مریض رو بہ صحت ہوگا۔

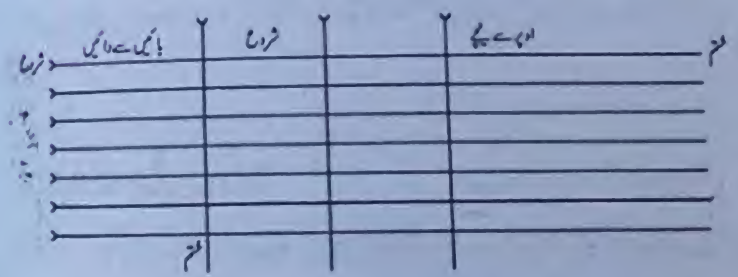
## جادو، ٹوٹا، بندش دور کرنا

اگر کسی مریض پر جادو ٹوٹا بندش اور ٹوٹکا وغیرہ ہو یا مریض کو سفلی اور گندے علم شے ڈریے بے بس کر دیا گیا ہو تو اس مریض کو زمین پر چت لنائیں۔ اور مریض مرد ہو تو تن کے کپڑوں کے علاوہ کوئی اور کپڑا نیچے اوپر نہ ڈالیں۔ اگر مریض عورت ہو تو اوپر موٹی سی چادر ڈال سکتے ہیں۔ لیکن کچھ نہ ڈالیں۔ جس جگہ لنائیں وہ جگہ پاک اور صاف ہونی ضروری ہے۔



اس کے بعد عامل ایک چاقو لے۔ چاقو پورا نو ہے کا ہو۔ اس میں نکری وغیرہ کا دست نہ ہو۔ چاقو نہ ہو تو پوری لوہے کی چھری لے اور اس چھری پر با وضو سات (۷) مرتبہ قرآن حکیم کی آخری دونوں سورتیں پڑھ کر دم کرے اور مریض کے سر سے پیروں کی طرف چھری اتار کر بائیں سے دائیں لیکر کھینچ دے۔ سات (۷) لیکریں کھینچ جانے کے بعد مریض کو الٹا لٹا دے اور اس کے بعد عمل مذکورہ کر کے ان ہی لکیروں کے اوپر۔ اوپر سے نیچے کی طرف لگی لیکر کھینچے اور کل تین لکیریں کھینچے۔ بائیں سے دائیں سے سات (۷) لکیریں کھینچی ہیں اور اوپر سے نیچے (۳) لکیریں کھینچی ہیں اور لیکر کھینچنے سے پہلے چاقو یا چھری پر سات سات مرتبہ دونوں سورتیں پڑھ کر دم کرتا ہے۔ اور دم کر کے چاقو یا چھری کو مریض کے سر سے پیروں کی طرف اتارتا ہے اور اس کے بعد لیکر کھینچی ہے۔ یہ ایک دن کی کاٹ ہوئی۔ اسی طرح لگاتار سات (۷) روز تک کاٹ کرنی ہے۔ اگر یہ کاٹ عصر اور مغرب کے درمیان کی جائے تو بہتر ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کاٹ سے کتنا بھی سفلی اور گندہ جادو ہو گا کٹ جائے گا اور مریض ایک ہی ہفتے میں بحکم الہی بھلا چکا ہو جائے گا۔

نقش ۷۳



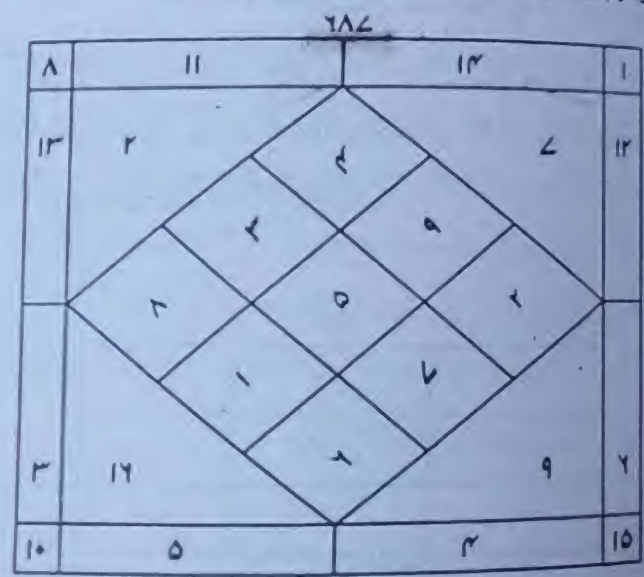
### جادو کا اثر زائل کرنا

پاک و صاف منی سے ایک گولا بنائے جو وزن میں ڈھائی سو گرام کا ہو۔ اس پر سات (۷) مرتبہ مندرجہ ذیل دعا پڑھ کر دم کریں۔ پھر اس کو کسی بھنی میں ڈال دیں۔ جب یہ خوب تپ (سرخ ہو جائے) اس وقت اس کو پانی میں ڈال دیں۔ اور صبح و شام اور دو پہر دن میں تین مرتبہ یہ پانی جادو زدہ کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جادو کا اثر زائل ہو جائے گا۔

دعا یہ ہے۔ آیت انکری دل قرآن آب جلعے تو رحمان حلقہ حلقہ سات (۷) آسمان سات زمین سات گلی ایک دربان پاؤں رکھے جبرئیل بحکم خدا اکرم کرے رحمان موجود اس کا کرم موجود بارگاہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا در کھلا رہے۔ چلہ وہ نہ کرے جو جادو کرے سو مرے۔ عمل بھی بے حد مجرب ہے۔

### گھر سے سحر، جادو، سفلی کے اثرات ختم کرنا

اگر کسی مکان پر سحر کا شبہ ہو تو اس مکان میں یہ نقش با وضو لکھ کر کسی فریم میں لگا کر دیوار پر آویزاں کر دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ گھر سے سحر کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔ نقش یہ ہے۔





## جادو۔ سفلی سے شفا کے لیے

جادو طلوی ہو یا سفلی اس عزیمت کو با وضو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں اور کونین کے پانی پر اکیس روز تک مریض کو صبح و شام پلاتے رہیں۔ پھر اس پانی کو اکیس (۲۱) مرتبہ اسی عزیمت کو با وضو پڑھ کر دم کر دیں۔ پھر اس پانی کو اکیس (۲۱) روز تک مریض کو صبح و شام پلاتے رہیں اور اسی عزیمت کو اکیس (۲۱) مرتبہ سرسوں کے تیل پر با وضو دم کر کے رات کو مریض کے پودے بدن کی مالش کرتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو شفاء ہوگی۔

عزیمت یہ ہے۔

موسیٰ و ہارون کی لامعی ٹوکا کرنے والے کی ٹوٹے پائی۔ ساحر پڑے موت کی کھٹائی  
کعبہ کی نظر۔ بیکار ہوا جادو کا اثر بسم اللہ اکبر۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

## سحر کے اثرات سے نجات کے لیے

اس نقش کو با وضو لکھ کر اگر کسی جادو زدہ کے جسم پر مل کر مند رجبہ ذیل نقش کو آگ میں جلا دیں اور گاتار سات (۷) دن تک اسی طرح سات نقش جلائیں تو انشاء اللہ مریض سحر کے اثرات سے نجات پائے گا۔ نقش یہ ہے۔ اور یہ نقش ”یا سلام“ کا ہے۔

نقش

۷۸۶

۴۷	۳۹	۴۵
۴۱	۴۴	۴۶
۴۳	۴۸	۴۰

## جادو کے اثر سے شفایابی

اگر کسی شخص پر کسی نے زبردست جادو کر دیا ہو۔ یا سفلی عمل کے ذریعے سے بالکل منطوق کر دیا ہو۔ یا ایسی جگہ دفن کر دیا ہو کہ جس کی نشاندہی نہ ہو رہی ہو اور اس وجہ سے وہ شخص اپنی زندگی سے مایوس ہو گیا ہو تو اس کے لیے ایک بے حد مجرب عمل یہ ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کے ذریعہ اس پر کیے ہوئے جادو، گندے علم اور دفن شدہ وغیرہ کی مکمل کاٹ ہو جائے گی۔ اور چالیس دن میں مریض جادو کی لپیٹ سے انشاء اللہ تعالیٰ پوری طرح نجات پائے گا۔

سب سے پہلے رائی اور اجوائن تقریباً ڈھائی سو گرام لے کر آئیں۔ اس میں دو سو گرام اجوائن ہو اور پچاس (۵۰) گرام رائی۔ پھر ان دونوں کو ملا لیں۔ اور اس پر سات (۷) مرتبہ یہ عزیمت پڑھ کر دم کر دیں۔

جَبَلُوسَ، فَيْلُوسَ يَرْمُونُ، جَبْيُونُ، سَلْمُوسَ، مَرْطُوسَ،  
مَيْلُومانَ يَادِرُ سَرَفَرَوْدِبَهَا حُونُ

اس کے بعد سفید کاغذ پر چار نقش با وضو لکھیں۔ اور ان کے فیتلے بنائیں۔ پھر چار انگوٹھوں میں جو اس سے پہلے استعمال نہ ہوئے ہوں۔ تلوں کا تیل ڈالیں اور ان میں ان فیتلوں کو روٹی میں بٹی بنا کر مریض کے دائیں بائیں آگے پیچھے جلائیں۔ جب تک پوری طرح جل نہ جائیں۔ چراغ کو بجھنے نہ دیں۔ بجھ جائے تو فوراً ہی دوبارہ جلا دیں۔ چار انگوٹھوں کے جلنے کے دوران ایک انگیٹھی میں کوٹے دھکا کر مریض کے سامنے رکھ لیں اور تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد اجوائن اور رائی اس میں ڈالتے رہیں۔ اگر اجوائن اور رائی چراغ بجھنے سے پہلے ختم ہو جائے تو انگیٹھی بجھا دیں۔ ڈھائی سو گرام سے زیادہ رائی اور اجوائن کا استعمال نہ کریں۔ وہ چاروں نقش یہ ہیں۔ ان نقشوں میں فلاں کی جگہ مریض اور اس کی ماں کا نام لکھیں۔



۷۸۶

۱۱	۱۱	۵
۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

فلاں ابن فلاں ہر قسم کے کھر سے محفوظ ہو جائے

اس نقش کو مریض کے بائیں طرف جلائیں۔  
نقش (۷۹، ۷۸)

۷۸۶

۱۱	۱۱	۵
۴	۳	۸
۹	۵	۱
۲	۷	۶

فلاں ابن فلاں آفات سے محفوظ ہو جائے

۷۸۶

۱۱	۱۱	۵
۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

فلاں ابن فلاں آفات سے محفوظ ہو جائے

یہ عمل صرف ایک دن کرنا ہے۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل نقش با وضو چالیس (۴۰) عدد پائے جائیں اور اس نقش کو روزانہ فجر کی نماز کے بعد ایک گلاس پانی میں ڈال دیں۔ اگر نقش مٹی کے پیالے یا لوہے میں گھولیں تو زیادہ موثر ثابت ہوگا۔ اور اس پانی کو عصر اور مغرب کے درمیان مریض کو پلا دیں۔ نقش کاغذ کسی کیاری یا گیلے میں یا کسی درخت کی جڑ میں دبا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ

چالیس (۴۰) دن پورے ہونے سے پہلے ہی مریض کی حالت سدھرنی شروع ہو جائے گی۔ اور ہر طوی اور سفلی جادو سے نجات نصیب ہوگی۔ وہ جو چالیس (۴۰) دن پاتا ہے۔ وہ یہ ہے۔ یہ نچکی سطر میں اگر مریض عورت ہو تو مرد کی بجائے عورت لکھیں۔ پانے والے نقش میں نام کی ضرورت نہیں ہے۔

۷۸۶

۱۰۳۳	۱۰۳۹	۱۰۳۲
۱۰۳۳	۱۰۳۵	۱۰۳۷
۱۰۳۸	۱۰۳۱	۱۰۳۶

یا الہی اس مرد کو جادو سے نجات دے

### جادو کے اثرات سے نجات

سات (۷) نمازیوں کے وضو کا پانی (جو بیچ وقت نمازی ہوں) ایک بوتل میں جمع کر لیں اور اس پر دوسو (۲۰۰) مرتبہ با وضو سورہ یسین کی آیت "سَلَامٌ" قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ پڑھ کر دم کر دیں۔ سات (۷) چھوہارے لیں اور ان میں سے ہر چھوہارے پر یہی آیت ۲۱ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ مریض کو عصر اور مغرب کے درمیان ایک چھوہارہ کھلا کر بوتل کا پانی پلائیں۔ صرف سات (۷) دن کا علاج ہے، سات دن پورے ہو جانے پر اسی آیت کا نقش مثلاً مریض کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جادو کے اثرات سے نجات ملے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۸۴	۲۷۹	۲۸۶
۲۸۵	۲۸۳	۲۸۱
۲۸۰	۲۸۷	۲۸۲



## حکیم محمد طارق محمود چغتائی صاحب کی شہرہ آفاق تصنیف

### چالیس پاکباز ہستیوں کے پاکیزہ اقوال

وہ لوگ جنہوں نے دن رات پلٹ پلٹ کر دیکھے پھر انہیں پرکھا جانچا کھولا بڑا اور آخر کار جس نتیجے پر پہنچے نتیجہ ایک سنگ میل اور نشان منزل ثابت ہوا۔ بہت تلاش اور کوشش کے بعد یہ کتاب لکھی گئی جس میں اپنے اندر سورج والی باتیں پیدا کر دیے عنوان ہے ایک وقت کے باکمال درویش نے جو بات کہی وہ موجودہ سائنس و حیران ہو کر اپنا رہی ہے اور جدید تحقیق ثابت کر رہی اس کتاب کے صفحہ نمبر 9 پر پڑھیں ہم اس اہم سے کیا ہے پھر ایک صاحب ولایت ولی نے کیا فرمایا ضرور پڑھیں۔ ہم خدا کی قدرت سے استفادہ کا طریقہ ایسے راز سے پردہ اٹھایا اگر آپ پڑھ کر صرف تھوڑا سا عمل کر لیں تو بڑی بڑی ترقیاں کامیابیاں اور فتوحات آپ کے قدموں میں۔ ہم گناہوں سے بچنے اور مقام ولایت پانے کا ایک بالکل آسان اور پاکیزہ آپ کی توجہ کا منتظر ہم غریبوں کی غربت کے باوجود ایک راز بتایا کہ کون غریب اس راز کو پاسکتا ہے ہم اپنے حالات دیکھے ہم ہائیز روغن اور انیمیم کا اولیاء نے کیسے تذکرہ کیا سوچیں انہیں یہ سائنس کیسی ہے یہ سب اقوال اولیاء میں پڑھیں ہم آکھ صرف ہر چیز کی صورت دیکھتی ہے حقیقت نہیں دیکھتی یہ قول کیا ہے اگر اسکی تفصیل سمجھتی ہے تو ابھی ز کتاب پڑھیں۔ ہم ہمارے مسائل کب ٹھیک ہوں گے پریشان لوگ اولیاء کے جملے کی نقل ضرور پڑھیں۔ ہم گناہوں سے حفاظت کا سبب تقویٰ چاہنے والے یہ وضاحت پڑھ کر تو دیکھیں۔ ہم دین کے وجود میں آنے کے 5 گراور راز اس کتاب کے صفحہ 21 پر پڑھیں ہم ناراہ جاندار بنانے کا طریقہ یہ طریقہ پانے والے بس 22 صفحہ پڑھ لیں اور زندگی کے حقیقی کمال اور نماز کے اصل روپ کو جانیں حق فقر و غربت کی مشقتوں میں چمکتا ہے قارئین اسکی وضاحت تو ضرور پڑھیں آپ کو سب اور حقیقت ملے گی۔ ہم کیا گریہ یعنی سونا بنانے کا نسخہ ایک ولی نے کیسے بیان کیا اور اسکے سونی صدر زک کیسے ملے کہ تانبے سے سونا بن گیا کیا آپ پڑھنا پسند کریں گے۔ اور اللہ کے ولی کی سچ زبان پر یقین کریں گے تاکہ آپ بالامال ہوں یہ راز ہے ہر کسی کو بتانے کی ضرورت نہیں۔ قارئین! یہ کتاب ایک دروازہ محنت کا کامیاب تجربہ ہے جو پانے والے ہوں گے وہ آنکھیں بند کر کے اس کتاب کو غور خریدیں گے۔ یہ چند صفحات کا تعارف ہے جبکہ 552 صفحات میں علم نور کمال ہوگا۔ ہم آئیے ہم آپ کو ایسے مونی جو نکھرے لعل اور چاند تارے سے زیادہ قیمتی ہیں اس کتاب میں دیں کوئی بد نصیب ہوگا جو اس کتاب سے محروم رہے گا۔ کن بزرگوں کی زندگی کے نچوڑ تجربات اور مشاہدات ہیں ان کے کیا نام ہیں انکا کیا مقام ہے پھر یہ کتاب جسکا نام چالیس پاکباز ہستیوں کے پاکیزہ اقوال المعروف اقوال اولیاء ہرگز پڑھنا نہ ہوگی۔

### سحر زدہ کا علاج

سحر زدہ کے لیے یہ طریقہ علاج بھی کافی سودمند ثابت ہوا ہے۔ طریقہ علاج یہ ہے کہ ۲۱ راتوں کے پتے جو تعداد میں کل ۳۰۳ ہوں۔ تو ذکر لائیں۔ اور ہر ایک پتے پر سات مرتبہ با وضو داخل دلاقۃ الا بالہ پڑھ کر دم کر دیں۔ کل تعداد پڑھائی اکیس سو اکیس (۲۱۲۱) مرتبہ ہو جائے گی۔ یہ تعداد زیادہ سے زیادہ تین نشستوں میں مکمل ہو جانی ضروری ہے۔ اس کے بعد ان پتوں کو پانی میں پکائیں اور سحر زدہ کو اس پانی سے غسل کرائیں۔ لگاتار سات دن تک اس عمل کو دہرائیں اور روزانہ پتے تو ذکر لائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات (۷) دن میں مکمل کاٹ ہو جائے گی۔ اور کتنا بھی سخت جادو ہوگا اتر جائے گا۔ اس کے بعد ایک نقش لاحول دلاقۃ کا مریض کے گلے میں ڈالوا دیں لو ایک بوتل پانی پر اکیس (۲۱) مرتبہ لاحول پڑھ کر دم کر کے رکھ دیں۔ اور اس پانی کو اکیس (۲۱) روز تک صبح و شام پلائیں اور سرسوں کے تیل پر بھی اکیس (۲۱) مرتبہ دم کر کے رکھ دیں اور اب اس (۲۱) روز تک تیل کی مالش کرائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مکمل صحت نصیب ہوگی۔

نقل جو گلے میں ڈالا جائے گا وہ یہ ہے۔  
نقل

۷۸۶

۳۷۸	۳۸۲	۳۸۵	۳۷۱
۳۸۴	۳۷۲	۳۷۷	۳۷۳
۳۷۳	۳۸۵	۳۸۰	۳۷۶
۳۸۱	۳۷۵	۳۷۴	۳۸۶



## زبردست جادو کے اثرات دور کرنا

اگر کسی انسان پر زبردست جادو ہو اور کسی بھی طرح جادو کے اثرات سے نجات نہ ملتی ہو تو ہفت ماہ کے نقوش کے ذریعہ روحانی علاج کرنے سے جادو کے اثرات سے نجات مل جاتی ہے۔ اور انسان پوری طرح بحکم الہی اور بہ برکت قرآن حکیم صحت یاب ہو جاتا ہے۔ جمعرات کے دن سے علاج شروع کریں چاہیے اور درج ذیل تفصیل کے ساتھ نقوش پلاتا چاہئے۔ ۲۸ دن کا علاج ہے۔ ہر نقوش چار مرتبہ پلاتا ہے۔ وہ ساتوں نقوش جو نیچے کے سات (۷) دنوں میں پلانے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

جمعرات کے دن پینے والا نقوش۔

۷۸۶

سَلِّمْ عَلٰی نُوْحٍ فِي الْعَلَمِيْنَ			
۱۳۱	۱۱۰	۱۱۶	۳۲۲
۱۱۷	۳۲۱	۱۳۲	۱۰۹
۳۲۰	۱۱۴	۱۱۲	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۳	۳۱۹	۱۱۵

جمعہ کے دن پینے والا نقوش

۷۸۶

سَلِّمْ عَلٰی مُوسٰی وَ هٰرُونَ			
۱۳۱	۱۱۰	۱۱۶	۲۶۸
۱۱۷	۲۶۷	۱۳۲	۱۰۹
۲۶۶	۱۱۴	۱۱۲	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۳	۲۶۵	۱۱۵

پنہ کے دن پینے والا نقوش

۷۸۶

سَلِّمْ عَلٰی اِلٰی یٰسِیْنَ			
۱۳۱	۱۱۰	۳۱	۷۰
۳۲	۶۹	۱۳۲	۱۰۹
۶۸	۲۹	۱۱۲	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۳	۶۷	۳۰

اتوار کے دن پینے والا نقوش

۷۸۶

سَلِّمْ قَفْ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيْمٍ			
۱۳۱	۱۳۷	۲۹۲	۲۸۹
۲۹۳	۲۸۸	۱۳۲	۱۳۶
۲۸۷	۲۹۰	۱۳۹	۱۳۳
۱۳۸	۱۳۳	۲۸۶	۲۹۱

بدھ کے دن پینے والا نقوش

۷۸۶

سَلِّمْ عَلٰی مَنْ اَتَّبَعَ الْهُدٰی			
۱۳۱	۱۱۰	۵۶۳	۵۰
۵۶۳	۴۹	۱۳۲	۱۰۹
۴۸	۵۶۱	۱۱۲	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۳	۴۷	۵۶۲



۷۸۶

سَلَمَ عَلَیْکُمْ طِبْنَمُ فَاَدْخُلُوْهَا خَلِیْدِیْنَ			
۱۳۱	۱۷۰	۳۵۱	۱۳۲۲
۳۵۲	۱۳۲۱	۱۳۲	۱۶۹
۱۳۲۰	۳۳۹	۱۷۲	۱۳۳
۱۷۱	۱۳۳	۱۳۱۹	۳۵۰

۷۸۶

بدھ کے دن پینے والا نقش

سَلَمَ قَفْ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ			
۱۳۱	۳۳۳	۱۳۹	۳۱۳
۱۵۰	۳۱۳	۱۳۲	۳۳۲
۳۱۲	۱۳۷	۳۳۵	۱۳۳
۳۳۳	۱۳۲	۳۱۱	۱۳۸

”سَلَمَ قَفْ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِیْمٍ“ والا نقش گلے میں ڈال دینا چاہیے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کیرا بھی جادو ہوگا علوی یا سفلی پوری طرح اس سے نجات مل جائے گی۔ اور انھائیس (۲۸) دن میں مریض صحت یاب ہو جائے گا۔ قاعدہ یہ ہے کہ ہر نقش چار کی تعداد میں بنانے چاہیے اور اوپر دی ہوئی ہدایت کے مطابق انہیں استعمال کرنا چاہیے۔ پھر دیکھئے کہ ان ہفت سلام کا کرشمہ کیا ہے۔

## سحر کے اثر سے نجات کے لیے

سحر کا اثر اگر معمولی اور بالخصوص میعاد کے دوران عامل کو خدمت کا موقع مل جائے تو عامل کو چاہیے کہ دو مندرجہ ذیل نقش کو یا وضو کالی روشنائی سے لکھ کر موم جامہ کر کے اس کو کالے رنگ کے کپڑے اور کالے ہی رنگ کے ڈورے میں کر کے مریض کے گلے میں ڈلوادے۔ یہ نقش بہرات کے دن سورج نکلنے سے پہلے پہلے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر کے اثرات سے پندرہ دن کے اندر نجات مل جائے گی اور مریض بفضل رب العالمین رو بصحت ہوگا۔  
نقش یہ ہے۔ (۸۴)





## جادو اتارنے کا عمل

نحت سے نحت جادو کے لیے یہ طریقہ بھی موثر ثابت ہوا ہے۔ اکثر اکابرین جادو اتارنے کے لیے اس طریقے کو استعمال کرتے تھے۔ طریقہ یہ ہے کہ ایک بوتل پانی سامنے رکھ کر با وضو گیارہ (۱۱) مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ یٰسین کی تلاوت کریں۔ سورہ یٰسین میں سات مبین ہیں۔ ہر مبین پر رک کر سورہ یٰسین کی آیت سلّم قف قولا من رّب رحیم چودہ (۱۴) مرتبہ پڑھیں اور بوتل پر دم کر دیں۔ اسی طرح ساتوں مبین پر رک کر ۱۴ مرتبہ مذکورہ آیت پڑھیں اور ہر مرتبہ بوتل پر دم کرتے رہیں۔ ختم سورہ تک۔ پھر گیارہ (۱۱) مرتبہ درود شریف پڑھ کر بوتل پر دم کر دیں اور یہ پانی صبح و شام صبح کو نہار منہ اور شام کو مغرب سے پہلے اور عصر کے بعد مریض کو پلائیں اور مندرجہ ذیل نقش کا لے کپڑے میں موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈلوادیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر سے نجات ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۳۸	۶۵۱	۶۵۳	۶۳۰
۶۵۳	۶۳۱	۶۳۷	۶۵۲
۶۳۲	۶۵۶	۶۳۹	۶۳۶
۶۵۰	۶۳۵	۶۳۳	۶۵۵

## جادو کا واپس لوٹانا

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس پر جو سحر کیا گیا ہے وہ سحر کرانے والے کی طرف لوٹ جائے تو سورہ کوثر (پ۔ ۳۰) روزانہ با وضو سو (۱۰۰) مرتبہ بلا درود شریف پڑھا کرے اور یہ نقش جو سورہ کوثر کا نقش ہے کالے کپڑے میں موم جامہ کر کے اپنے گلے میں ڈال لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۴۰ دن کے اندر اس پر چڑھا ہوا جادو کرانے والے کی طرف لوٹ جائے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۱۹	۹۱۳	۹۲۱
۹۲۰	۹۱۸	۹۱۹
۹۱۵	۹۲۲	۹۱۷

## سفلی جادو کے اثرات سے نجات اور بندش کا کھولنا

اگر کوئی شخص سفلی جادو کے اثرات میں مبتلا ہو اور اس کی وجہ سے جسم میں مختلف امراض پیدا ہو گئے ہوں۔ اور کاروبار وغیرہ کی بندش ہو کر رہ گئی ہو تو سورہ فاتحہ کے اس نقش کے ذریعہ اس کا علاج کریں۔ اس نقش کو با وضو مربع آتش چال سے لکھیں اور کل چار عدد یہ نقش لکھیں۔ نمبر (۱) نقش کو مریض کے گلے میں موم جامہ کر کے ڈالیں نمبر (۲) نقش کو مریض جہاں سوتا ہو وہاں صحت میں لگائیں اس طرح کہ نقش مریض کے اوپر رہے۔ نمبر (۳) نقش کو خاص طور پر گلاب و زعفران سے لکھیں اور بوتل میں ڈال کر پانی بھر دیں۔ پھر یہ پانی مریض کو صبح و شام ایکس (۲۱) روز تک



## جس پر جادو کیا گیا ہو اس کا علاج

جادو زدہ انسان کے لیے چار سورتوں کا مجموعی نقش بھی بے حد موثر ثابت ہوتا ہے۔ جب کسی جادو زدہ کا علاج کرتا ہو تو یہ مجموعی نقش تین (۳) عدد یا وضو تیار کیے جائیں۔ ایک نقش مریض کے پتنگ کے اوپر لٹکا دیا جائے دوسرا نقش مریض کے بستر کے نیچے رکھ دیا جائے اور تیسرا نقش سوم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈلوادیں۔ مریض کے پاس چودہ (۱۴) دن تک کوئی ایسی عورت نہ آئے جسے دم نفاس یا حیض آرہا ہو۔ چودہ (۱۴) دن کے بعد یہ پرہیز ختم ہو جائے گا۔ اگر چودہ دن کے اندر اندر ایسی کوئی عورت مریض کے قریب آگئی تو تعویذوں کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔ اس مجموعی نقش کو کامل احتیاط کے ساتھ لکھنا چاہیے۔ کیونکہ غلطی کا امکان رہتا ہے۔ (اخراج رہے کہ یہ نقش سورہ فاتحہ، سورہ اخلاص، سورہ فلق اور سورہ ناس کے نقوش کا مجموعہ ہے) نقش یہ ہے۔ (۸۸۷)

۲۳۶۵	۲۳۶۸	۲۳۷۱	۲۳۷۴
۱۳۲۳	۲۱۶۹	۱۳۲۷	۲۱۷۱
۲۵۰	۲۵۳	۲۵۶	۲۵۹
۲۳۷۰	۲۳۷۸	۲۳۸۳	۲۳۸۹
۱۳۲۹	۲۱۷۲	۱۳۲۲	۲۱۶۸
۲۵۵	۲۵۳	۲۵۹	۲۵۳
۲۳۵۹	۲۳۷۳	۲۳۶۶	۲۳۶۳
۱۳۱۸	۲۱۶۳	۱۳۲۲	۲۱۷۷
۲۳۵	۲۵۸	۲۵۱	۲۳۸
۲۳۶۷	۲۳۶۲	۲۳۶۰	۲۳۷۲
۱۳۲۶	۲۱۷۱	۱۳۲۰	۲۱۶۶
۲۵۲	۲۵۷	۲۵۶	۲۵۷

پانچویں اور نمبر (۴) نقش کو لکھ کر اس کے نیچے یہ عبارت بھی لکھیں۔ "یا اللہ ہرکت میں نقش فلان ابن فلان واز سحر نجات عطا کن" فلان ابن فلان کی جگہ مریض اور اس کی والدہ کا نام لکھیں۔ اور اس نقش کو کسی پیری کے درخت پر یا کسی ایسے درخت پر جس پر کھانے والے پھل آتے ہوں اور وہ درخت کائنات دار بھی ہو لٹکا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اکیس (۲۱) دن میں مریض پوری طرح صحت یاب ہو جائے گا۔ نقش لکھتے وقت زیر لگانے کی ضرورت نہیں۔ نقش (۸۸۷)

## بسم اللہ الرحمن الرحیم

الرحمن الرحیم بسم اللہ الحمد لله عز وجل الصلوات والسلام علیہم اجمعین	الرحمن الرحیم بسم اللہ الحمد لله عز وجل الصلوات والسلام علیہم اجمعین	الرحمن الرحیم بسم اللہ الحمد لله عز وجل الصلوات والسلام علیہم اجمعین	الرحمن الرحیم بسم اللہ الحمد لله عز وجل الصلوات والسلام علیہم اجمعین
الرحمن الرحیم بسم اللہ الحمد لله عز وجل الصلوات والسلام علیہم اجمعین	الرحمن الرحیم بسم اللہ الحمد لله عز وجل الصلوات والسلام علیہم اجمعین	الرحمن الرحیم بسم اللہ الحمد لله عز وجل الصلوات والسلام علیہم اجمعین	الرحمن الرحیم بسم اللہ الحمد لله عز وجل الصلوات والسلام علیہم اجمعین
الرحمن الرحیم بسم اللہ الحمد لله عز وجل الصلوات والسلام علیہم اجمعین	الرحمن الرحیم بسم اللہ الحمد لله عز وجل الصلوات والسلام علیہم اجمعین	الرحمن الرحیم بسم اللہ الحمد لله عز وجل الصلوات والسلام علیہم اجمعین	الرحمن الرحیم بسم اللہ الحمد لله عز وجل الصلوات والسلام علیہم اجمعین
الرحمن الرحیم بسم اللہ الحمد لله عز وجل الصلوات والسلام علیہم اجمعین	الرحمن الرحیم بسم اللہ الحمد لله عز وجل الصلوات والسلام علیہم اجمعین	الرحمن الرحیم بسم اللہ الحمد لله عز وجل الصلوات والسلام علیہم اجمعین	الرحمن الرحیم بسم اللہ الحمد لله عز وجل الصلوات والسلام علیہم اجمعین



جادو کے اثرات ختم کرنا

یہ نقش بھی جادو کے اثرات ختم کرنے میں بے حد موثر ثابت ہوا ہے اور یہ نقش حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منسوب ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ با وضو آٹھ نقش تیار کیے جائیں۔ ایک نقش موم جامہ کے مریض کے گلے میں ڈالیں اور سات (۷) نقش مریض کو روزانہ دودھ میں گھول کر پلائے جائیں۔ نقش ہمیشہ رات کو سوتے وقت پلایا جائے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

نقش یہ ہے۔

274

17518	17521	17525	17511
17522	17512	17512	17522
17513	17522	17519	17519
17520	17515	17512	17521

مندرجہ ذیل کلمات اور آیات قرآنی ایکس (۲۱) مرتبہ با وضو پانی پر دم کر کے روزانہ مغرب کے بعد ایکس روز تک پلائیں۔ اگر روزانہ پڑھنا دشوار ہو تو ایک ہی دن ایکس (۲۱) مرتبہ با وضو ان کلمات کو پڑھ کر کسی بوس میں پانی بھر کر اسے دم کر کے رکھ لیں اور روزانہ مغرب کے بعد یہ پانی تین (۳) گھنٹہ ایکس (۲۱) دن تک پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بحر سے پوری طرح نجات ملے گی اور اگر اس عمل کے بعد کوئی شخص پھر جادو کرے گا۔ تو اسی کی طرف وہ جادو لوٹ جائے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ  
 بجزی بجزی کو اتر بجزی باندھوں دسوں دو در بجزی آئے جائے سب جگ سائے تو تاجادوب  
 رد ہو جائے جو تاجادو پھر کرائے الٹ پلٹ وہاں کا دیں پر جائے۔ جو کرے سو مرے بہ حق  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَنَزَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ  
 وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا (سورہ نبی اسرائیل آیت پارہ نمبر 15)

جادو سے نجات کے لیے

اگر کوئی شخص جادو میں مبتلا ہو تو اس کے لیے مندرجہ ذیل صرف دو نقش گلاب و زعفران سے با وضو تیار کیے جائیں۔ موم جامہ کر کے ایک مریض کے گلے میں ڈال دیں اور ایک بوتل میں ڈال کر اس میں پانی بھر دیں۔ پھر صبح و شام یہ پانی مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو جادو والی کراس میں پانی بھر دیں۔

نقش النیس اللہ بکاف عنذہ قرآن حکیم کے ۳۳ پارے کی آیت کا ہے۔

نقش یہ ہے۔ اس آیت کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ چالیس (۴۰) دن تک گوشت سے

بہتر کے ساتھ روزانہ گیارہ سو (۱۱) مرتبہ با وضو پڑھیں۔ بعدہ روزانہ صرف گیارہ (۱۱) مرتبہ

پڑھتے رہیں۔

447

११	११	१०	११
१२	१२	१२	१२
१३	१२	११	१३
१०	१०	१२	१३

## آسیب کے اثرات اور جناتی جادو کا علاج

اگر کوئی آسمی اثرات کا شکار ہو یا جناتی جادو کا شکار ہو تو سرسوں کے تیل پر با وضو اول و آخر سات (۷) مرتبہ درود شریف پڑھیں اور درمیان میں ایک بار سورہ فاتحہ اور سات مرتبہ (۷) سورہ ہاس قرآن حکیم کی آخری سورہ بغیر سین کے پڑھیں۔ مثلاً قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ اِلٰهِ النَّاسِ وغیرہ۔ واضح رہے کہ یہ عمل قدیم عالمین سے نقل ہوتا چلا آ رہا ہے۔ پھر بھی بہتر یہ ہے کہ چونکہ قرآن حکیم کا معاملہ ہے اس لیے شرعی فتویٰ حاصل کر کے یہ عمل کیا جائے اور اس عمل کو اس وقت اختیار کریں جب دوسرے عملیات سے فائدہ نہ ہوا ہو۔



## کھلائے پلائے جادو کے اثرات ختم کرنا

اگر یہ شبہ ہو کہ کسی شخص نے کچھ کھلا پلا دیا ہے جس سے جسم کے اندر جادو کے اثرات پیدا ہو گئے ہیں۔ تو ایسے شخص کے علاج کے لیے اس نقش کو روزانہ چینی کی پلٹ پر با وضو لگھ کر اس میں تہ (۳) مرتبہ پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جسم کے اندر سے جادو کے اثرات نکل جائیں گے اور اس شخص کو شفا حاصل ہوگی۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۳۲۳۸	۳۳۲۳۳	۳۳۲۳۰
۳۳۲۳۹	۳۳۲۳۷	۳۳۲۳۵
۳۳۲۳۳	۳۳۲۳۱	۳۳۲۳۶

## سفلی جادو اتارنے کے لیے

جس شخص پر سحر کا اثر ہو اس مریض پر مندرجہ ذیل سب سورتیں با وضو پڑھ کر دم کریں۔ اس کے بعد ایک بوتل میں پانی بھر کر اس پانی کو اسی طرح دم کریں۔ اور دن کے بارہ (۱۲) گھنٹوں میں ہر ایک گھنٹے میں ایک گھونٹ یہ پانی مریض کو پلائیں۔ اس طرح سات (۷) دن تک عمل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کیسا بھی مہلک سفلی جادو ہو گا اتر جائے گا۔ جو کچھ پڑھا جائے گا اس کی تفصیل یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ایک بار سورہ فاتحہ سات (۷) بار آیت الکرسی سات (۷) بار کلمہ ون سات (۷) بار سورہ اخلاص سات (۷) بار سورہ قلقل سات (۷) بار سورہ ہاں (۷) بار عمل کے شروع اور آخر میں تین (۳) تین (۳) مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں۔

## سحر کے اثرات سے نجات کے لیے

حروف مقطعات کے چاروں عناصر کا اجتماعی نقش با وضو دو (۲) عدد بنائیں۔ ایک کباب و زعفران سے بنا کر بوتل میں ڈالیں اور پھر اس میں پانی بھر دیں۔ اور اس پانی کو صبح دوپہر نام تین تین گھونٹ سحر زدہ کو پلائیں اور دوسرا نقش کالی روشنائی سے لکھ کر کالے کپڑے میں موم باند کر کے محلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ گیارہ (۱۱) دن میں سحر کے اثرات سے نجات مل جائے گی۔ وہ نقش یہ ہے۔

نقش

۸۴۶	۸۴۹	۸۵۲	۸۴۸
۸۴۹	۸۴۸	۸۴۶	۸۵۲
۸۵۲	۸۴۸	۸۴۶	۸۵۲
۸۵۱	۸۳۹	۸۳۵	۸۳۹
۸۳۹	۸۵۰	۸۵۱	۸۳۵
۸۳۵	۸۵۰	۸۵۱	۸۳۹
۸۳۰	۸۵۳	۸۳۷	۸۳۳
۸۵۲	۸۳۳	۸۳۰	۸۳۷
۸۳۹	۸۳۳	۸۳۰	۸۵۳
۸۳۸	۸۳۳	۸۳۱	۸۵۳
۸۴۳	۸۵۳	۸۳۸	۸۴۳
۸۴۱	۸۵۳	۸۳۸	۸۴۳







فلما ألفوا قال موسى ما جنتم به السحر إن الله سيضلهم

إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِلُّ عَنِ الْغَيْبِ شَيْئًا

۸۳۳۹	۸۳۵۰	۸۳۳۵	۸۳۳۰
۸۳۳۹	۸۳۶	۸۳۳۳	۸۳۳۶
۸۳۳۲	۸۳۳۷	۸۳۳۸	۸۳۳۷
۸۳۳۳	۸۳۳۱	۸۳۳۸	۸۳۵۱

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

### جادو کو جادو کرنے والے پر لوٹانا

اگر کوئی شخص اس دعا کو با وضو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور ہر نماز کے بعد ورد کرے گا۔ اگر کسی شخص نے اس پر جادو کیا ہوگا تو کرنے والے پر لوٹ جائے گا اور تمام جنات شیاطین اور انسانوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔ یہ عمل قادر یہ سلسلہ کا ہے اور بے حد موثر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ . بِسْمِ اللّٰهِ سَدَّرَتْ اِخْوَانَةُ الْجَنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّیْطَانِ وَ  
السَّحَرَةُ وَالْاَبَالُیَّةُ مِنَ الْجَنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّیْطَانِ وَیَلُوْذُ بِهِمْ بِاللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْاَعَزِّ  
بِاللّٰهِ الْکَبِیْرِ الْاَكْبَرِ بِرَحْمَتِکَ يَا اَرْحَمَ الرَّحِیْمِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ  
اَجْمَعِیْنِ .

### جادو باطل کرنے کا عمل

ایک کاغذ پر چاند کی ابتدائی تاریخوں میں با وضو لکھ کر مریض کے گلے میں مندرجہ ذیل عزیمت ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جادو باطل ہو جائے گا۔ یہ عمل علامہ سیوطی سے منسوب ہے۔

اَبْطَلُوْهُ اَبْطَلُوْهُ اَخْرَجُوْهُ اَخْرَجُوْهُ حُلُوْهُ حُلُوْهُ اَفْحُوْهُ اَفْحُوْهُ شَرَاهِبًا بِعِزَّةِ اللّٰهِ یَزُوْلُ بَقُوَّةِ  
یَزُوْلُ کُلُّ بَاسٍ وَیَقْتَرُوْهُ اللّٰهُ یَخْلُ کُلُّ مَقْقُوْدٍ مِّنْ اِطْلِسْمِ ۱۰۱ ۲۱۱ ۱۱۱ ۲۱۱

### جادو سے شفا یابی کے لیے

عمرزدہ کے لیے حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی کا طریقہ علاج یہ تھا کہ مریض کے گلے میں مندرجہ ذیل آیات قرآنی با وضو لکھ کر موم جامہ کر کے ڈالا کرتے تھے۔

آیت یہ ہیں۔  
فَلَمَّا اَلْفَا قَالَ مُّوْسٰی مَا جَنَّمْ بِهٖ السَّحَرُ ط اِنَّ اللّٰهَ سَیْضِلُّهٖ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا یُضِلُّع  
عَمَلُ الْمُنٰفِیْنِ ۝ وَیَحَقُّ اللّٰهُ الْحَقُّ بِکَلِمَتِهٖ وَلَوْ کَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝  
(سورہ یونس پارہ نمبر ۱۱)

اور پوری سورہ فلق اور پوری سورہ تاس اور ان ہی آیات اور سورتوں کو با وضو پانی پر دم کر کے مریض کو کھنپایا کرتے تھے اور مریض حکم الہی شفا یاب ہو جاتا تھا۔

### جادو سے شفا کے لیے

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی نے فرمایا ہے کہ اگر کسی پر جادو کر دیا گیا ہو تو اس کے گلے میں قرآن حکیم کی یہ آیات با وضو لکھ کر موم جامہ کر کے ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔ آیات یہ ہیں۔

یٰۤیٰٓسَیِّدِیْ اَقِمْ وَخُذْ وَاِزْنُیْٓنَّکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ وَ کُلِّ مَآءٍ وَّ اَشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ۝ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِیْنَةَ اللّٰهِ الَّتِیْ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَ الطَّیِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِیَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا خَالِصَةٌ یُّوْمَ الْقِیَمَةِ ط کَذٰلِکَ نَفْضِلُ  
اَلْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطْنٌ وَّ الْاَنۡثٰمَ  
وَ السَّخٰی بَغِیْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرَکُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ یُنَزَّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَاَنْ تَقُوْلُوْا اَعْلٰی اللّٰهُ مَا لَا تَعْمَلُوْنَ ۝ (پارہ نمبر ۸، رکوع نمبر ۱۰، ۱۱)



## جادو سے مریض کی صحت یابی

چینی کی صاف طہتری یا پلیٹ پر کالی روشنائی سے مندرجہ ذیل آیات با وضو لکھیں، پھر اس پر اصلی گہی گائے کا کاگرا سے مٹادیں۔ اور پھر یہ مریض کو صبح و شام چٹائیں۔ ایک ہفتہ کا یہ کام عمل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو صحت نصیب ہوگی۔ وہ آیات یہ ہیں۔

اِنَّ الدِّينَ تَوْفِيقُهُمُ الْمَلَائِكَةُ طَالِمَى اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِیْهِمْ كُنْتُمْ ط قَالُوْا كُنَّا مُسْتَظْفِقِیْنَ فِی الْاَرْضِ ط قَالُوْا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضَ اللّٰهِ وَاِسْعٰۤهٗ فَنُهَا جُرُوْا فِیْهَا ط فَاقُوْلَیْكَ مَا وُقِعَ جَهَنَّمَ ط وَاَسْءَا ثٌ مَّصِیْرًا ۝۱۱۱ اِلَّا الْمُسْتَظْفِقِیْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ حِیْلًا وَلَا یُهْتَدُوْنَ سَبِیْلًا ۝۱۱۲ فَاقُوْلَیْكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّغْفِرَ عَنْهُمْ ط وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا ۝۱۱۳ وَمَنْ یُّهَاجِرْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ یَجِدْ فِی الْاَرْضِ مَرْغَمًا كَثِیْرًا وَسَعَةً ط وَمَنْ یَخْرُجْ مِنْۢ بَیْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ یُدْرِیْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَی اللّٰهِ ط وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝۱۱۴ (ب ۵، ع ۱۱)

## جادو سے شفا کے لیے

اسم پاک حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بابرکت نام ہے اس اسم پاک کے اعداد سے جادو کا علاج کیا جائے تو مریض جلد صحت یاب ہوگا۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ با وضو ام ٹھ کا نقش مربع لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالوائیں اور با وضو نقش مثلث گیارہ (۱۱) لکھ کر روزانہ ایک نقش عصر اور مغرب کے درمیان پانی گھول کر اس میں قدرے شکر ڈال کر مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ گیارہ (۱۱) دن میں مریض کو شفا نصیب ہوگی۔

۷۸۶

۲۳	۲۶	۲۹	۱۵
۲۸	۱۶	۲۱	۲۷
۱۷	۳۱	۲۲	۲۰
۱۵	۱۹	۱۸	۳۰

نقش مثلث یہ ہے

۷۸۶

۳۲	۲۶	۳۳
۳۳	۳۱	۲۸
۲۷	۳۵	۳۰

## جادو کے ذریعہ پیدا کردہ میاں بیوی کی نفرت دور کرنا

اگر جادو کے ذریعہ کسی عورت کا دل اس کے شوہر کی طرف سے پھیر دیا گیا ہو اور عورت کو اپنے شوہر سے نفرت ہوگئی ہو تو اس صورت میں سورہ یوسف کے ذریعہ علاج کرنا چاہیے۔ اس کے لیے تین طریقوں پر عمل کریں۔ عورت کو با وضو سورہ یوسف کا دم کیا ہوا پانی پلائیں۔ سورہ یوسف پڑھیں اور ایک بوتل پانی پر دم کر کے رکھ لیں اور اس پانی کو روزانہ رات کو سوتے وقت عورت کو تین گھونٹ (۳) کے بقدر پلائیں۔ دوسرے یہ کریں کہ سورہ یوسف با وضو روزانہ پڑھ کر عورت کے اوپر دم کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات (۷) ہی روز میں اس کے دل کی



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
کج روی درست ہوگی۔ یہی عمل اس کے مرد کے لیے بھی کارآمد ہے جس کا دل بذریعہ خراپی  
بیوی کی طرف سے پھیر دیا گیا ہو۔  
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۵۹۸۷	۱۲۶۰۰۱	۱۲۵۹۹۸	۱۲۵۹۹۳
۱۲۵۹۹۹	۱۲۵۹۹۳	۱۲۵۹۸۸	۱۲۶۰۰۰
۱۲۵۹۹۲	۱۲۵۹۹۶	۱۲۶۰۰۳	۱۲۵۹۸۹
۱۲۶۰۰۲	۱۲۵۹۹۰	۱۲۵۹۹۱	۱۲۵۹۹۷

### لڑکی کے رشتے کی بندش کھولنا

اگر کسی لڑکی کی شادی کو بذریعہ عمل سحر باندھ رکھی ہو تو اس کے توڑ کے لیے اس طرح  
نقش بنوا کر اس کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک ماہ کے اندر اندر سحر باطل ہوگا اور کہیں  
سے پیغام وصول ہوگا۔ (یہی عمل اس لڑکے کے لیے بھی مفید ثابت ہوگا۔ جس کے رشتے کو بذریعہ  
جادو باندھ دیا گیا ہو۔)..... دو نقش اس انداز سے با وضو بنائیں۔  
نقش نمبر ۱

۲۱۷۴۵	۲۱۷۵۹	۲۱۷۵۶	۲۱۷۵۲
۲۱۷۵۷	۲۱۷۵۱	۲۱۷۴۶	۲۱۷۵۸
۲۱۷۵۰	۲۱۷۵۳	۲۱۷۶۱	۲۱۷۴۷
۲۱۷۶۰	۲۱۷۴۸	۲۱۷۴۹	۲۱۷۵۵

نقش نمبر ۲

۵۷۵۹	۵۷۷۳	۵۷۷۰	۵۷۶۷
۵۷۷۱	۵۷۶۶	۵۷۶۰	۵۷۷۲
۵۷۶۵	۵۷۶۸	۵۷۷۵	۵۷۶۱
۵۷۷۳	۵۷۶۳	۵۷۶۳	۵۷۶۹

### کسی خاتون کی کوکھ کی بندش کھولنا

خوف خدا سے بے پرواہ لوگ سخی عمل کے ذریعہ بعض عورتوں کی کوکھ باندھ دیتے  
ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ حمل ٹھہرتا ہی نہیں۔ اور اگر ٹھہرتا ہی نہیں ہے تو ضائع ہو جاتا ہے۔ اور حمل پورا  
ہونے کی نوبت نہیں آتی۔ اس لیے اکابرین نے ایسی عورتوں کے لیے ایک طریقہ عمل تجویز کیا  
ہے۔ وہ یہ ہے با وضو سورہ واقعہ کا ایک نقش بنایا جائے اور اس نقش کے اوپر آیت سحر کو لکھ دیا جائے۔  
اس کے بعد یہ نقش عورت کے گلے میں ڈال دیں۔ اس کے بعد ایک بوتل پانی لیں۔ اس پر سورہ  
واقعہ پڑھ کر دم کریں۔ ننانوے (۹۹) اسماء الہی ایک ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور سو (۱۰۰) مرتبہ  
با وضو آیت سحر پڑھ کر دم کریں۔ اور یہ پانی سات (۷) دن تک پلائیں۔ ہر ہفتے اسی طرح ایک  
بوتل تیار کریں اور صبح و شام پلا کر ختم کر دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ حمل محفوظ رہے گا۔ (واضح رہے کہ پانی  
پلانے والا عمل حمل ٹھہرنے کے دو ماہ بعد کیا جائے گا۔) نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۷۳۳	۲۵۷۴۷	۲۵۷۴۴	۲۵۷۴۱
۲۵۷۴۵	۲۵۷۴۰	۲۵۷۴۳	۲۵۷۴۶
۲۵۷۴۹	۲۵۷۴۲	۲۵۷۴۹	۲۵۷۴۵
۲۵۷۴۸	۲۵۷۴۶	۲۵۷۴۸	۲۵۷۴۳



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

اگر کسی کی قوت مردانگی جادو سے باندھ دی گئی ہو  
اگر کسی شخص کی قوت مردانگی کو باندھ دیا گیا ہو تو اس کے لیے یہ عمل انشاء اللہ تعالیٰ مفید ثابت ہوگا۔ یہ عمل قرآن حکیم کی تین آیات کا مجموعہ ہے۔

آیت نمبر ۱: وَابْتَغُوا مَا تَتْلُوا الشَّيْطَانُ عَلَىٰ مُلْكِ سُلَيْمَنَ ؕ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَنُ وَلَٰكِنَّ الشَّيْطَانُ كَفَرٌ وَعَلِيمٌ النَّاسِ السِّخَرِ وَمَا أَنزَلَ عَلَى الْمَلَائِكَةِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ (سورہ بقرہ پارہ نمبر ۱)

اس آیت کو با وضو تینتیس (۳۳) مرتبہ پانی پر دم کر کے گیارہ (۱۱) دن تک مریض کو صبح و شام پلائیں۔  
دوسری آیت یہ ہے سورہ یسین کی: سَلِّمْ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ ۝

اس آیت کو با وضو دوسو (۲۰۰) مرتبہ سوسوں کے تیل پر پڑھ کر رکھ لیں اور روزانہ گیارہ دن تک پورے جسم کی مالش کرائیں۔ مریض اگر ہوش و حواس میں ہو تو وہ خود مالش کرے۔ مالش کے بعد پانی پر گیارہ سو (۱۱۰۰) مرتبہ ”یا سلام“ پڑھ کر دم کر کے مریض کو نہلا دیں۔  
تیسری آیت سورہ اسراء کی ہے: وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوًّا (آیت نمبر ۸۱ پارہ نمبر ۱۵)

اس آیت کو با وضو لکھ کر موم جامد کر کے مریض کے گلے میں ڈلوادیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ گیارہ (۱۱) دن میں جادو سے نجات مل جائے گی۔

## جادو رفع کرنے کے لیے

جادو کو دفع کرنے کے لیے مندرجہ ذیل نقش کو چینی کے بڑے پیالے میں با وضو لکھ کر چوبیس (۲۴) گھنٹے تک رکھ کر پھر اس میں پانی ڈال دیں۔ پانی ڈالنے کے ایک گھنٹے کے بعد پیالے کو دھو کر مریض کو پلا دیں۔ انشاء اللہ تین بار ایسا کرنے سے جادو کے اثرات نجات حاصل ہو

کی۔ وہ نقش یہ ہے۔  
نقش

یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ
یا رحمن	یا کریم	یا اللہ	علی	یا رحمان	یا کمال
ام	بلدہ	علی	علی	علی	علی
ع	ع	مجید	ح	ی	ی
لا الہ	الا اللہ	محمد	رسول	اللہ	ام
علی	ولد	م	م	م	م

## سحر کے اثرات سے نجات

یہ عمل شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ سے منسوب ہے۔ عمل یہ ہے کہ سات (۷) کنوؤں کے پانی پر اگر نہ ہو سکے تو ایک ہی کنویں کے پانی پر چاروں قل اکیس (۲۱) مرتبہ پڑھ کر رکھ لیں اور لگاتار گیارہ (۱۱) دن تک صبح و شام سحر زدہ کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر کے اثرات سے نجات ملے گی۔

## سحر سے نجات کا عمل

جادو کو دور کرنے کے لیے یہ عمل بھی پرتا شیر ہے۔ حروف مقطعات کو با وضو گیارہ سو (۱۱۰۰) مرتبہ پڑھ کر دریا کے پانی پر دم کر کے رکھ لیں اور مریض کو سوتے وقت پلائیں۔ اور پانی کے چند قطرے صبح و شام مریض کے چہرے پر ملیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر سے نجات ملے گی۔



## سحر کو دفع کرنے کا عمل

مواہب لدنیہ میں کتاب مدخل سے نقل کیا ہے کہ شیخ ابو محمد مرجانی کو جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواب میں تشریف لا کر رفع سحر کے لیے یہ علاج تلقین فرمایا۔ خدا کے فضل و کرم سے عمل نہایت موثر ہے۔ عمل یہ ہے کہ ایک مرتبہ یہ آیت لقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ لَئِنْ تَوَلَّوْا أَفْطَلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ (آیت نمبر ۱۲۸، ۱۲۹، سورہ توبہ پارہ نمبر ۱۱)

ایک مرتبہ یہ آیت وَنَزَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ (آیت نمبر ۸۲، سورہ اسراء پارہ نمبر ۱۵)

ایک مرتبہ یہ آیت: لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْنَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۚ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۚ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ (آیت ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴)

پارہ نمبر ۲۸

اور ایک مرتبہ چاروں قل پڑھ کر: غفران و طاب سے پھر یہ دعا کہیں۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمُجِيبُ وَأَنْتَ الْمُنِيبُ وَأَنْتَ الْبَارِئُ وَأَنْتَ الْمُصَوِّرُ وَأَنْتَ السَّمِيعُ خَلَقْنَا مِنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ جَعَلْنَا فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ أَلَى قَدَرٍ مَّعْلُومٍ اللَّهُمَّ أَنْتَ أَسْتَعِظُ بِكَ

بِاسْمَاءِ الْحُسْنَى وَصِفَاتِكَ الْعُلْيَا يَا مَنْ مِّنْ بَيْنِهِ الْإِبْتِلَاءُ وَالْمَغْفَاةُ وَالشِّفَاءُ وَالنُّوَاءُ اسْتَغْفِرُكَ بِمُعْجَزَاتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَبَرَكَاتِ حَلِيكَ إِبْرَاهِيمَ وَبِعِزَّةِ نَبِيِّكَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ اللَّهُمَّ اشْفِهِ

متواتر یہ تمام کلمات مریض کو سات (۷) دن تک سورج نکلنے سے پہلے پہلے پائے جائیں۔ کتنا خطرناک جادو ہو گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات (۷) دن میں اتر جائے گا۔

## سخت سے سخت جادو کا علاج

یہ نقش کیسے حیات کی حیثیت رکھتا ہے اور کیسا بھی سخت جادو یا جن کا اثر ہو یا کیسا بھی ہلکے مرض ہو اس نقش کی برکت سے شفا یاب ہو جاتا ہے۔ یہ نقش قرآن حکیم کی ان پانچ سورتوں کا ہے جو بیماری آسمی اثرات اور جادو ٹونے کی نحوست رفع کرنے کے لیے بے حد موثر ہیں۔

یہ نقش کالے کپڑے میں تعویذی شکل کے ساتھ یعنی تعویذ کو اسی حالت میں بغیر لپٹے موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض بہت جلد شفا یاب ہو گا۔

## جادو ٹونے کو کرنے والے پر واپس لوٹانا

جادو ٹونے کو لوٹانے کے لیے سورہ عیس (پارہ نمبر ۳۰) کا نقش بھی بے حد موثر ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش کو با وضو لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور با وضو ایک بوسہ پر پانی سورہ عیس تیرہ (۱۳) مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں اور صبح و شام مریض کو یہ پانی پلائیں۔ مغرب کے بعد مریض کو سورہ عیس تین (۳) مرتبہ پڑھ کر تاکید کریں۔ اگر وہ پڑھنے پر قادر نہ ہو تو تین (۳) مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ گیارہ (۱۱) دن کے اندر اندر جادو کے



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات اثرات کرنے اور کرانے والے کی طرف منتقل ہو جائیں گے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۸۲۸	۱۲۸۳۱	۱۲۸۳۳	۱۲۸۲۱
۱۲۸۳۳	۱۲۸۳۲	۱۲۸۳۷	۱۲۸۳۲
۱۲۸۳۳	۱۲۸۳۶	۱۲۸۳۹	۱۲۸۳۶
۱۲۸۳۰	۱۲۸۳۵	۱۲۸۳۳	۱۲۸۳۵

### جادو کے اثرات سے حفاظت کے لیے

جادو کے اثرات سے حفاظت کے لیے اس نقش کو با وضو لکھ کر فریم میں لگا کر گھر میں آویزاں کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپسی اثرات اور جادو کے اثرات سے پوری طرح حفاظت رہے گی۔

نقش یہ ہے۔ (یہ نقش سورہ علق کا ہے)

۷۸۶

۵۶۳۵	۵۶۳۸	۵۶۳۱	۵۶۳۷
۵۶۳۰	۵۶۳۸	۵۶۳۳	۵۶۳۹
۵۶۲۹	۵۶۳۳	۵۶۳۶	۵۶۳۳
۵۶۳۷	۵۶۳۲	۵۶۳۰	۵۶۳۲

### آسیب و سحر سے نجات کے لیے

آیت الکرسی کا نقش آسیب و سحر کے لیے تیر بہدف ہے۔ اکثر اکابرین کے معمولات

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات میں شامل رہا ہے۔ اگر اس نقش کو ایک چھوٹی چاندی کی تختی پر با وضو سنار سے کندہ کر کر گھر میں ڈالیں تو ہر آفت سے حفاظت رہتی ہے۔ سحر زدہ انسان کو گیارہ (۱۱) نقوش پینے کے لیے دیے جائیں اور ایک گھلے میں ڈال دیا جائے۔ کیسا بھی سحر ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس سے نجات مل جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۵۵۸	۳۵۵۳	۳۵۶۰
۳۵۵۹	۳۵۵۷	۳۵۵۵
۳۵۵۳	۳۵۶۱	۳۵۵۶

### جادو کے اثر کو زائل کرنے کے لیے

قرآن حکیم کی آیت ان اللہ عزیز ذو انتقام (آیت نمبر ۴۷ سورہ ابراہیم پارہ نمبر ۱۳) جادو کے اثر کو زائل کرنے میں تیر بہدف ہے۔ طریقہ علاج یہ ہے کہ اس آیت کا مربع نقش آتش چال سے بنا کر موم جامد کر کے مریض کے گھلے میں ڈالیں۔ اور دو مثلث نقش آتش چال سے بنا کر موم جامد کر کے دائیں بازو پر باندھیں۔ تینوں نقش کالے کپڑے میں موم جامد کریں۔ اس کے علاوہ مثلث آتش چال سے گیارہ (۱۱) نقش عرق گلاب و زعفران سے بنا کر روزانہ ایک نقش مریض کو پانی میں گھول کر پلایا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ گیارہ (۱۱) دن میں جادو کے اثرات سے نجات ملے گی۔ نقش مربع یہ ہے۔

۷۸۶

۳۷۳	۳۷۶	۳۷۹	۳۶۶
۳۷۸	۳۶۷	۳۷۲	۳۷۷
۳۶۸	۳۸۱	۳۷۳	۳۷۱
۳۷۵	۳۷۰	۳۶۹	۳۸۰



## جادو کے اثرات کو ختم کرنا

قرآن حکیم کی آیت قَسِبْکُمْ فِیْکُمْ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (آیت نمبر ۱۳۷ سورہ بقرہ پارہ نمبر ۱) یہ آیت بھی جادو کے اثرات کو زائل کرنے میں تیر بہدف ہے۔ باوضو نقش مربع آتش چال سے بنا کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں باندھیں اور دو (۲) مثلث نقش باوضو آتش چال سے بنا کر کالے کپڑے میں موم جامہ کر کے مریض کے دائیں بازو پر عرق گلاب میں زعفران کو حل کر کے اس نقش مثلث آتش چال گیارہ (۱۱) عدد بنائے۔

۷۸۶

۱۷۲	۱۷۲	۱۷۸	۱۶۵
۱۷۷	۱۶۶	۱۷۱	۱۷۶
۱۶۷	۱۸۰	۱۷۳	۱۷۰
۱۷۳	۱۶۹	۱۶۸	۱۷۹

نقش مثلث آتش چال سے یہ ہے

۷۸۶

۲۳۱	۲۲۶	۲۳۳
۲۳۲	۲۳۰	۲۳۸
۲۲۷	۲۳۳	۲۲۹

نقش مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۳۸۹	۳۸۴	۳۹۲
۳۹۱	۳۸۸	۳۸۶
۳۸۵	۳۹۳	۳۸۷

## جادو کے اثرات کو زائل کرنا

قرآن حکیم کی آیت قَدْ جَاءَکُمْ مِنَ اللّٰهِ نُورٌ وَکِتَابٌ مُّبِیْنٌ (آیت نمبر ۱ سورہ مائدہ پارہ نمبر ۲) یہ آیت بھی جادو کے اثرات کو زائل کرنے میں تیر بہدف ہے۔ باوضو نقش مربع آتش چال سے بنا کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں باندھیں اور دو مثلث نقش باوضو آتش چال سے بنا کر کالے کپڑے میں موم جامہ کر کے مریض کے دائیں بازو پر عرق گلاب میں زعفران کو حل کر کے اس سے نقش مثلث آتش چال سے گیارہ (۱۱) عدد بنائے۔

نقش مربع آتش چال سے یہ ہے ۷۸۶

۲۷۷	۲۸۰	۲۸۳	۲۷۰
۲۸۲	۲۷۱	۲۷۶	۲۸۱
۲۷۲	۲۵۸	۲۷۸	۲۷۵
۲۷۹	۲۷۳	۲۷۳	۲۸۴

نقش مثلث آتش چال سے یہ ہے ۷۸۶

۳۷۲	۳۶۶	۳۷۴
۳۷۳	۳۷۱	۳۶۸
۳۶۷	۳۷۵	۳۷۰



## سحر کے اثرات کو زائل کرنا

قرآن حکیم کی آیت لِیُخْصِرْ جُحُشُمْ مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ (آیت نمبر ۹، سورہ حدید، پارہ نمبر ۲۷) یہ آیت بھی سحر کے اثرات یا کالے کپڑے میں موم جامہ کر کے مریض کے دائیں بازو پر باندھے۔ عرق گلاب میں زعفران کو حل کر کے اس سے نقش مثلث آتش چال سے گیارہ (۱۱) عدد بنائے۔ روزانہ ایک نقش مریض کو پانی میں گھول کر پلائے۔

نقش مربع آتش چال سے یہ ہے

۷۸۶

۶۴۰	۶۷۳	۶۷۶	۶۶۳
۶۷۵	۶۶۳	۶۶۹	۶۷۳
۶۶۵	۶۷۸	۶۷۱	۶۶۸
۶۷۲	۶۶۷	۶۶۶	۶۷۷

نقش مثلث آتش چال سے یہ ہے

۷۸۶

۸۷۶	۸۹۱	۸۹۸
۸۹۷	۸۹۵	۸۹۳
۸۹۲	۸۹۹	۸۹۴

## سحر کے اثرات کو دفع کرنا

قرآن حکیم دینصورک اللہ نصرنا عزیزنا ۵۱ (آیت نمبر ۳ سورہ فتح پارہ نمبر ۲۶) یہ آیت بھی سحر کے اثرات کو دفع کرنے میں تیر مہدف ثابت ہوتی ہے۔ با وضو نقش مربع آتش چال سے بنا کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں باندھے اور دو (۲) مثلث نقش با وضو آتش چال سے بنا کر کالے کپڑے میں موم جامہ کر کے مریض کے دائیں بازو پر باندھے۔ عرق گلاب میں زعفران کو حل کر کے اس سے نقش آتش چال سے گیارہ (۱۱) عدد بنائے۔ روزانہ ایک نقش مریض کو پانی میں گھول کر پلائے۔

نقش مربع آتش چال سے یہ ہے

۷۸۶

۲۱۹	۲۲۲	۲۲۵	۲۱۲
۲۲۴	۲۱۳	۲۱۸	۲۲۳
۲۱۴	۲۲۷	۲۲۰	۱۲۷
۲۲۱	۲۱۶	۲۱۵	۲۲۶

نقش مثلث آتش چال سے یہ ہے

۷۸۶

۲۹۴	۲۸۸	۲۹۶
۲۹۵	۲۹۳	۲۹۰
۲۸۹	۲۹۷	۲۹۲



### سحر کا موثر علاج

قرآن حکیم کی آیت وَأَفْرِضْ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ (آیت نمبر ۴۴ سورہ مؤمن، پارہ نمبر ۲۴) اس کے ذریعے بھی حرزہ کا علاج تجربے میں آیا ہے اور ہمیشہ اسے موثر پایا ہے۔ با وضو نقش مربع آتش چال سے بنا کر کالے کپڑے میں موم جامہ کر کے مریض کے دائیں بازو پر باندھے۔ عرق گلاب میں زعفران کو حل کر کے اس سے نقش مثلث آتش چال سے گیارہ (۱۱) عدد بنائے۔ روزانہ ایک نقش مریض کو پانی میں گھول کر پلائے۔

نقش

۷۸۶

۳۸۹	۳۹۲	۳۹۶	۳۸۲
۳۹۵	۳۸۳	۳۸۸	۳۹۳
۳۸۴	۳۹۸	۳۹۰	۳۸۷
۳۹۱	۳۸۶	۳۸۵	۳۹۷

نقش مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۵۱۱	۵۰۵	۵۱۳
۵۱۲	۵۱۰	۵۰۷
۵۰۶	۵۱۴	۵۰۹

### سحر سے نجات حاصل کرنے کے لیے

سات (۷) بتا شوں پر مندرجہ ذیل عزیمت با وضو سات (۷) سات (۷) مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں اور روزانہ ایک بتا شہ عصر اور مغرب کے درمیان مریض کو کھلائیں۔ انشاء اللہ خالی سات (۷) روز میں مریض کو آرام ملے گا۔ اور سحر سے نجات ملے گی۔ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. اِنِّمَا اَنْشَرُ اَهْبَا بِحَقِّيْ يٰ بَلِيسُطَ وَ بِحَقِّيْ قُلْ هُوَ اللَّهُ اَخَذَ. وَ بِحَقِّيْ قُلْ اَنْفُوذُ بَرَبِّ اَهْلِيْ ۝ وَ بِحَقِّيْ قُلْ اَنْفُوذُ بَرَبِّ النَّاسِ ۝ وَ بِحَقِّيْ يٰ شَمْعُلُوْنِيْ

اگر اس عزیمت کو (۱۰۰) مرتبہ چالیس (۴۰) روز تک پڑھ لیا جائے بنیت زکوٰۃ تو اس کی زکوٰۃ واجب آتی ہے

### سحر سے نجات کے لیے

ایک چینی کی پلیٹ پر مندرجہ ذیل آیات با وضو عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر سات (۷) روز مریض کو چلائیں۔ روزانہ نئی پلیٹ پر لکھیں اور ایک ساتھ پلیٹوں پر لکھوا کر رکھ لیں۔ صبح کو نو (۹) بجے پلیٹ دھو کر چلائیں۔ اور گلاب کے سات (۷) پھولوں پر اس آیت کو ایک پھول پر سات (۷) مرتبہ پڑھ کر دم کر کے اس پھول کو مریض کے پورے بدن پر ملیں اور مندرجہ ذیل نقش لکھ کر موم جامہ کر کے حرزہ کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات (۷) ہی روز میں سحر سے نجات مل جائے گی۔ آیت یہ ہے۔

وَاتَّبِعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيْطَانُ عَلَىٰ مُلْكٍ سَلِيمٍ وَمَا كَفَرَ سَلِيمًا وَلَكِنَّ الشَّيْطَانَ كَفَرُوا يَعْلَمُونَ النَّاسِ السِّحْرَ (آیت نمبر ۱۰۲، سورہ بقرہ، پارہ نمبر ۱) نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۶۱	۳۵۵	۳۶۳
۳۶۲	۳۶۰	۳۵۷
۳۵۶	۳۶۴	۳۵۹



## ہر قسم کے جادو کو زائل کرنے کا عمل

کیسا ہی جادو ہو علوی ہو، یا سفلی، کالا ہو، سیلا ہو، ہر قسم کے جادو کو زائل کرنے کے لیے مندرجہ ذیل عزیمت کو زبردستی کے کاغذ پر یا وضو لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں۔  
- بارش کے پانی یا نہر کے پانی پر اس عزیمت کو چالیس (۴۰) مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیجئے۔  
زود کو صبح و شام گیارہ (۱۱) دن تک اس تیل سے مریض کے سر پر مالش کریں۔ انشاء اللہ کیا بھی ہو ہوگا اثر جائے گا۔ اس عزیمت کو اگر سات (۷) مرتبہ پانی پر دم کر کے گیارہ (۱۱) دن کے درمیان تین مرتبہ غسل بھی اگر سرزد ہو کر اداں تو اور بھی جادو کے اثرات سے نجات ملے گی۔

يَا اَللهِ يَطْلُ السَّحَرُ بِحَقِّ اِذْمَ وَيَطْلُ السَّحَرُ بِحَقِّ مُوسَى وَ عِيسَى وَ هَارُونَ  
وَيَطْلُ السَّحَرُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ مُصْطَفَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ بِحَقِّ اَصْحَابِ لُقُوطِ  
وَ بِحَقِّ اَصْحَابِ بَدْرٍ وَ بِحَقِّ جَمِيعِ الْمُرْسَلِينَ وَ بِحَقِّ جَمِيعِ الْاَوْلِيَاءِ وَ بِحَقِّ  
جَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ .

## سحر کے اثرات سے نجات

اس نقش کو سرزد ہو لگا تار سات (۷) دن تک پلائے۔ اور ایک نقش کو با وضو لکھ کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر کے اثرات سے نجات ملے گی۔  
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰	۲	۸
۴	۷	۹
۶	۱۱	۳

## جادو سے نجات کا تیر بہدف عمل

بسم اللہ کا یہ نقش بھی جادو سے نجات کے لیے تیر بہدف ہے۔ طریقہ حافی یہ ہے۔  
ایک نقش کو با وضو لکھ کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈالیں۔ سات (۷) دن عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر سات (۷) دن روزانہ ایک مریض کو پانچ (۵) مرتبہ سات (۷) دن تک اس تیل سے مریض کے بدن پر مل کر اس کو جادو دیں اور مریض کو غسل کرا دیں۔ انشاء اللہ سات (۷) دن میں جادو سے نجات ملے گی۔  
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۶۵	۲۵۸	۲۶۳
۲۶۰	۲۶۲	۲۶۳
۲۶۱	۲۶۶	۲۵۹

## سحر کے اثرات دور کرنا

چار سو چالیس (۴۴۰) پنے کے دانے لیں۔ ہر ایک پنے پر با وضو ایک مرتبہ آیت کریمہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ پھر چالیس (۴۰) پنے ابال کر ایک دن میں کھلائیں اور لگا تار گیارہ (۱۱) دن تک اس عمل کو جاری رکھیں۔

دوسرا عمل اس کے ساتھ ساتھ یہ ہے کہ ایک بوتل میں پانی پر با وضو آیت کریمہ تین سو (۳۰۰) مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں۔ آتا گووند ہتے وقت تھوڑا سا پانی اس بوتل میں سے ڈالیں۔ اس طرح ایک روٹی اس پڑھے ہوئے پانی کی پکا کر مریض کو کھلائیں۔ اس عمل کو بھی گیارہ دن تک جاری رکھیں۔

تیسرا عمل اس کے ساتھ ساتھ یہ کریں۔ اس آیت کا نقش مٹا گیارہ (۱۱) دن بنا کر



روزانہ ایک نقش گیرہ (۱۱) دن تک لکھنا پڑا کریں۔ اور ایک نقش اسی آیت کا مربع بنا کر جادو کر کے مریض کے گلے میں ڈالوا دیں۔ انشاء اللہ گیرہ (۱۱) دن میں مریض کو صحت کے اثرات سے نجات ملے گی۔

نقش مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۷۹۲	۷۸۷	۷۹۳
۷۹۳	۷۹۱	۷۸۹
۷۸۸	۷۹۵	۷۹۰

نقش مربع یہ ہے۔

۷۸۶

۵۹۳	۵۹۶	۵۹۹	۵۸۵
۵۹۸	۵۸۶	۵۹۲	۵۹۷
۵۸۷	۶۰۱	۵۹۴	۵۹۱
۵۹۵	۵۹۰	۵۸۸	۶۰۰

### آسیب و سحر کا مجرب علاج

آسیب اور سحر دونوں کے لیے ایک نادر عمل نقل کیا جاتا ہے یہ عمل "البس اللہ بکاف عینہ" کا ہے۔ یہ آیت چوبیسویں (۲۴) پارے کے پہلے ہی رکوع کی ہے۔ ایک بوسل یا نصف بوسل پانی پر اس کو گیارہ سو (۱۱۰۰) مرتبہ با وضو پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ اس کے بعد ایک سفید مرغ لیں۔ یہ مرغ اذان دینے والا ہونا چاہیے۔ لیکن اگر آسیب زدہ یا سحر زدہ عورت ہو تو پھر سفید مرغی لینی چاہیے۔ اور مرغی ایسی ہونی چاہئے کہ جس نے کلم سے کم ایک مرتبہ اندھ دیا ہو۔ اس مرغی یا مرغی کو ذبح کر لیں، اور اس کی دائیں ٹانگ کو جدا کر دیں۔ اور بائیں بازو کو بھی الگ کر لیں اور اس کو پکالیں۔ اس کو پکاتے وقت ان چیزوں کو استعمال کریں۔

کشتیز (دھنیا) سیاہ مرچ، مرغی کے اندھے کی زردی، سوخنہ، روغن زیتون، ورنہ گائے کے اصلی تھی میں پکا میں۔ ان کے علاوہ ذائقہ پیدا کرنے کے لیے حسب خواہش کچھ اور بھی ڈال سکتے ہیں۔ لیکن چیزیں ضروری ہیں۔ اور ان کی مقدار حسب خواہش رکھنی چاہیے۔ نمبر ایک ایسا شخص جس کی ماں ہو باپ نہ ہو، نمبر دو ایسا شخص جس کا باپ ہو ماں نہ ہو، نمبر تین ایسا شخص جس کے ماں باپ دونوں نہ ہوں۔ نمبر چار ایسا شخص جس کے ماں باپ دونوں موجود ہوں، کھانا کھلانے کے بعد ان چاروں حضرات کے ہاتھ اسی بالٹی میں دھلوائیں، جس بالٹی میں مریض کے ہاتھ دھلوائے تھے۔ اس کے بعد ایک چینی کی پلیٹ پر با وضو سورہ کافرون کا نقش عرق گلاب و زعفران سے لکھیں اور دوسری پلیٹ پر سورہ قریش کا نقش لکھیں پھر ان دونوں پلیٹیوں کو دھو کر آدھا پانی مریض کو پلا دیں اور آدھا پانی اس بالٹی میں ڈال دیں جس میں مریض کے اور چاروں حضرات کے ہاتھ دھلوائے گئے تھے۔ اس کے بعد اس پانی کو نیم گرم کر کے اگر سردی ہو تو تیز گرم کر کے مریض کو نہا دیں اور اس کے بعد مریض کے گلے میں البس اللہ بکاف عینہ کا نقش لکھ کر موم جاڑ کر کے ڈال دیں۔







### سامسا بعلاج منه ومله واسقه

مریض کو تین (۳) دن تک روئی شبد سے کھائیں۔ بقیہ چار (۴) دنوں میں کرکٹ کا گوشت کھا سکتے ہیں۔ ورنہ سات (۷) دنوں تک صرف روئی اور شبد پر قناعت کریں۔ ایک بوتل پانی پر با وضو سورہ حشر کی آخری تین آیات سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں اور مریض کو کچھ شام یہ پانی پلائیں۔ ساتویں دن تین رنگوں کا بکرا خریدیں۔ اس کو ذبح کر کے اس کا خون مریض کے گھر کے چاروں کونوں میں ڈلوادیں اور گوشت غریبوں میں بٹوادیں۔ البتہ اس کا سر مریض کے اوپر سے سات (۷) مرتبہ اتار کر جنگل میں ڈلوادیں۔

اگر جادو حد سے زیادہ خطرناک ہو تو بکرے کے گوشت کا کچھ حصہ پکا کر سات (۷) فقیروں کو کھانا کھلائیں اور دونوں ہاتھ ایک بالٹی میں دھلو کر اس پانی سے مریض کو ساتویں (۷) دن نہلا دیں۔ سات (۷) دن کے بعد مزید اکیس (۲۱) دن تک مندرجہ ذیل آیات اور عزیمت گلاب وزعفران سے لکھ کر ایک بوتل میں گھول لیں۔ اکیس دن تک یہ پانی مریض کو بعد نماز عشاء پلاتے رہیں۔

معوذتین سورہ طارق سورہ حشر کی آخری تین (۳) آیات آخر میں یہ کلمات لکھیں۔

طَلَعَسْ بِإِسْمِ اللَّهِ خَالِي وَيَسْمِ اللَّهُ تَعَالَى بِعَقِّي يَا صَمَدُ يَا أَحَدُ يَا قُدُّوسُ يَا حَمِيدُ  
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

انشاء اللہ تعالیٰ اس طریقہ علاج سے کتنا ہی خطرناک جادو یا جن کا اثر ہو گا سات (۷) دن میں زائل ہو جائے گا۔ احتیاطاً اکیس (۲۱) روز تک مزید دوسرا پانی جس کی وضاحت کر دی گئی ہے سوتے وقت مریض کو پلاتے رہیں۔

### آسیب و سحر سے گھر کی حفاظت کے لیے

سحر و آسیب سے حفاظت کے لیے اور آئران میں سے کسی بھی آفت کا شکار ہو جائے تو اس کو روک کرنے کے لیے آیت انکری کا نقش بحد موثر اور مفید ثابت ہوتا ہے۔ اگر اس نقش کو با وضو لکھ کر موسم جامد کر کے اپنے گھلے میں ڈال لیا جائے یا دائیں بازو پر باندھ لیا جائے تو سحر اور آسیب سے حفاظت رہتی ہے۔ اگر اس نقش کو فریم کر آ کر گھر میں آویزاں کریں یا تعمید فی محل میں گھر میں لٹکائیں تو بانی امراض اور آفات ارضی و سماوی سے حفاظت ہوتی ہے اور جس گھر میں آیت انکری کا نقش ہو وہ سحر و آسیب کی نجاتوں سے بھی پاک صاف ہو جاتا ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۵۵۸	۳۵۵۳	۳۵۶۰
۳۵۵۹	۳۵۵۷	۳۵۵۵
۳۵۵۴	۳۵۶۱	۳۵۵۶

### جادو ٹونے سے مکان کو محفوظ کرنا

آج کے پرفتن دور میں جبکہ حسد اور جلن عام اور جادو ٹونا عام و رعام ہو کر رہ گیا ہے اور کسی بھی شخص کی جان و مال اور عزت و آبرو محفوظ نہیں ہے۔ ضروری ہے کہ ہر شخص پہلے ہی اپنی حفاظت کی فکر کرے۔ نماز کی پابندی رکھے اور ہر فرض نماز کے بعد قرآن حکیم کی آخری دونوں سورتمیں پڑھنے کا معمول بنائے۔ رات کو سونے سے پہلے تین مرتبہ آیت انکری پڑھ کر اپنے اوپر دم



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیا اور سائنسی تحقیقات  
کر کے سونے اور اپنے گھر میں حروف مقطعات کے اس نقش کو بادھو لکھ کر فریم کرنا اور آویس کر  
لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ پورا مکان جادو ٹونے سے محفوظ رہے گا۔  
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۱۱۳۲	۱۱۲۶	۱۱۱۹	۷
۱۱۲۰	۸	۲	۱۱۲۸	۱۱۲۷
۱۱۲۹	۱۱۲۳	۱۱۲۱	۹	۳
۱۰	۴	۱۱۳۰	۱۱۲۴	۱۱۱۷
۱۱۲۵	۱۱۱۸	۶	۵	۱۱۳۱

### سحر کو دفع کرنے کے لیے

حروف نورانی کا نقش بھی سحر کو دفع کرنے میں مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش کو بادھو لکھ  
کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈالنے سے سحر کے اثرات دفع ہو جاتے ہیں۔  
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۲	۲۲۷	۲۳۴
۲۳۳	۲۳۱	۲۲۹
۲۲۸	۲۳۵	۲۳۰

### سفلی اور کالے جادو کی کاٹ

سفلی اور کالے جادو کی کاٹ بعض اکابر، اسم 'یا صمد' کے ذریعہ بھی کیا کرتے  
تھے۔ طریقہ یہ ہے کہ اس اسم کو بادھو سات ہزار (۷۰۰۰) مرتبہ پڑھ کر ایک پانی پر دم کر کے جادو  
زادہ کو چائیں اور اس پر دم بھی کریں۔ اگر ٹوٹی گھنٹن خود ہی حرکتی پیٹ میں ہو تو پانی خود چڑھ کر پانی  
لے اور خود ہی اپنے اوپر دم کر لے۔ اس عمل کو سات (۷) روز تک جاری رکھے اگر جمعرات سے  
شروع کرے تو افضل ہے۔ انشاء اللہ سات (۷) روز تک میں جادو سے نجات ملے گی اور صحت ملے گی  
ہوگی۔ عمل کے شروع اور آخر میں گیارہ (۱۱) مرتبہ درود شریف ضرور پڑھیں۔  
اگر جادو زدہ کے گلے میں مذکورہ عمل کے ساتھ ساتھ یہ نقش بھی بادھو لکھ کر موم جامہ  
کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں تو تاثیر عمل اور بھی بڑھ جائے گی اور قاعدے کے امکانات اور  
زیادہ ہو جائیں گے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱۵	۱۲۸	۱۲۵	۱۲۲
۱۲۶	۱۲۱	۱۱۶	۱۲۷
۱۲۰	۱۲۳	۱۳۰	۱۱۷
۱۲۹	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۴

### جادو کے اثرات زائل کرنے کے لیے

اسم 'یا قہار' کا درود بھی جادو کے اثرات کو زائل کرنے میں بے حد موثر ثابت ہوتا  
ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ بادھو گیارہ (۱۱) مرتبہ آیت انکری پڑھیں اور اس کے بعد ایک ہزار آنکھ سبھ



چھتیس (۱۸۳۶) مرتبہ "ایسا فیہا" پڑھیں۔ آخر میں گیارہ مرتبہ قرآن مجید میں دونوں سورتیں پڑھیں اور پانی پر دم کر کے مریض کو پلا دیں۔ اس عمل کو بدھ کے دن شروع کر کے گیارہ (۱۱) دن تک لگا کر جاری رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کی دعا ہی سخت سے سخت اور مریض سے مریض جادو، جادو، جادو ہو جائے گا اور مریض کو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے صحت حاصل ہوگی۔

### کاروبار کی بندش دور کرنا

آج کل یہ خیانت عام ہو گئی ہے کہ فتنہ پرور اور سائنس کے لوگ چلتے چلتے کاروبار کو مٹا دینے کے ذریعہ باندھ دیتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اچھا خاصا کاروبار تباہ ہو جاتا ہے اور انسان کا ہاتھ تنگ ہو جاتا ہے۔ قرض بڑھنے لگتا ہے۔ گھر میں معاشی تنگی شروع ہو جاتی ہے اور انسان کی عزت داؤ پر لگ جاتی ہے۔ جو شخص یہ محسوس کرے کہ اس کے کاروبار کی بندش کر رہی گئی ہے۔ وہ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد با وضو یا منتقم چھ سو چالیس (۶۴۰) مرتبہ پڑھے آگے بچھے درود شریف سات (۷) سات (۷) مرتبہ پڑھے اور اس نقش کو با وضو لکھ کر موم جامہ کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھ لے اور ایک نقش دکان میں لٹکا دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اکیس (۲۱) دن کے اندر اندر بندش کھل جائے گی اور برے سے برے اثرات سے نجات ملے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۶۵	۱۷۸	۱۷۵	۱۷۲
۱۷۶	۱۷۱	۱۶۶	۱۷۷
۱۷۰	۱۷۳	۱۸۰	۱۶۷
۱۷۹	۱۷۸	۱۶۹	۱۷۴

### سحر جادو کا علاج

اسم ذات اللہ کے ذریعہ بھی اکابرین نے سحر زدہ لوگوں کا علاج کیا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ ذیل نقش اکیس (۲۱) عدد با وضو لکھ کر سحر زدہ کو پینے کے لیے دیئے جائیں اور عصر و مغرب کے درمیان روزانہ ایک نقش مریض کو پلایا جائے اور ایک نقش مربع با وضو لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالا جائے۔ پلانے والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵	۱۸	۲۳
۲۰	۲۲	۳۲
۲۱	۲۶	۲۹

گلے میں ڈالنے والا نقش

۷۸۶

۱	۳۶	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۳۵
۶۰	۹	۳۸	۳
۳۷	۴	۵	۱۰







جادو کے اثر کو زائل کرنے کے لیے

حزب الاحمر کا نقش بھی جادو کا اثر بہدف ثابت ہوتا ہے۔ باوجود چار نقش لکھے جائیں۔  
تین نقش کالی روشنائی سے لکھ جائیں اور ایک نقش زمفران سے لکھا جائے۔ زمفران والے نقش کو  
بوتل میں ڈال کر پانی بھر دیں۔ پھر مریض کو صبح وشام سات (۷) روز تک یہ پانی پلائیں۔ ایک  
نقش موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ ایک نقش مریض کے سر ہانے کی طرف  
باندھ دیں اور ایک نقش مریض جہاں لیٹا ہوا اس کے اوپر چھت وغیرہ میں لڑکا دیں۔ انشاء اللہ  
سے نجات عطا ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

نقش یہ ہے۔

1.04495	1.04496	1.04497	1.04498
1.04499	1.04500	1.04501	1.04502
1.04503	1.04504	1.04505	1.04506
1.04507	1.04508	1.04509	1.04510

سحر سے چھٹکارا (نجات) حاصل کرنے کے لیے

اگر کوئی شخص علوی یا سغلی میں مبتلا ہو تو بعد نماز فجر استائیس (۳۱) مرتبہ یہ آیات پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے اپنے بدن پر پھیر لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ گیارہ (۱۱) دن میں سحر سے چھٹکارا ملے گا۔ اول و آخر تین (۳) تین (۳) مرتبہ درود شریف بھی پڑھے۔ آیت یہ ہے۔

اَنَا جَعَلْنَا فِيْ اَعْيُنِهِمْ اَغْلًا لَا يَبْصُرُوْنَ اِلَى الْاَذْقَانِ فِيْهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ط وَجَعَلْنَا مِنْ مِّمَّنْ  
اٰتَيْنَاهُمْ سَدًا مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًا فَاَعْشَنَهُمْ فِيْهُمْ لَا يَنْصُرُوْنَ ط (آيت نمبر ۹ سورہ یٰسین)

سفلی اور گندے علم کی کات

حق اور کلمہ کے علم کی کاٹ کے لیے ایک سختی ممل بزرگوں سے یہ بھی منقول ہے۔ طریقہ مانت یہ ہے۔ کہ بچہ دینی عبارت وائیس (۲۱) مرتبہ رسول کے انوں پہ پڑھ کر جس سے تمام گوشوں میں یہ رسولوں وال دیں۔ وائیس (۲۱) مرتبہ رسولوں کے تیل پر مہر ہے۔ جو میں اور روزانہ سات وقت اس کی ماش مرلیض کو کرا میں۔ پورے جسم پر تیل کی ماش کریں۔ صحت و مرلیض ہر روزانہ نہایت (۷) دن الگ تار ایسا کریں۔ نہایت کے بعد روزانہ پڑھنا پانی پلائیں۔ پانی پر بھی وائیس (۲۱) مرتبہ یہ عبارت پڑھ کر دم کر لیں۔ اور اس مہرت کے تین (۳) نقش پیہ کے دن نماز فجر کے بعد لکھ کر ایک موسم جامہ کر کے مرلیض کے گلے میں ڈال دیں۔ ایک گھر کی چھت میں ایک کھانسی ایک دروازے کی چوکت پر گاڑ دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات دن میں فائدہ ہوگا اور جادو اتر جائے۔ بلکہ جادو کرنے والے کی طرف لوٹ جائے گا۔ عبارت یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بند بند بند بند بند بند آسب بند کز قوت بند دشمن کا دماغ بند دشمن  
کا دل بند دشمن کا ہاتھ بند دشمن کا پیر بند دشمن کا دار بند بخت حضرت علی کرم اللہ وجہہ بعتی ولی  
بعتی علی لا الہ الا اللہ کی روحانی مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ العجل العجل العجل العجل العجل العجل العجل العجل  
الساعة الساعة

## عورت کی بندش کھولنا

عملیات کی لائن میں ایک عمل "معد فرج" بھی ہوتا ہے۔ اس عمل کے ذریعہ عورت کو بیکار کر دیا جاتا ہے۔ وہ اپنے شوہر سے صحبت نہیں کر پاتی۔ بلکہ اس صحبت سے نفرت اور وحشت ہوتی ہے۔ اگر کسی عورت پر اس طرح کے اثرات محسوس ہوں تو اس عورت کے لیے ایک کانفڈر پرنسپل مندرجہ ذیل آیت ستر (۷۰) مرتبہ با وضو لکھ کر بوتل میں ڈال لیں اور بوتل میں پانی بھر لیں۔



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
روزانہ صبح و شام اس جوش کا پانی کسی گلاس میں نکال کر چند قطرے شہد کے ذائقے اور مرہوت کو پی  
ویں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات (۷) ہی روز میں "مقدوق" سے نجات ملے گی۔  
آیت یہ ہے۔

اِمْرَاة نُوْحٍ وَ اِمْرَاة لُّوطٍ كَانَتَا تَخْتُمُ عُنُقَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ  
(آیت نمبر ۹، سورہ تحریم، پارہ نمبر ۲۸)

### سحر کو دور کرنے کا نقش

حضرت خواجہ بختیار کاکی سحر کو رفع کرنے کے لیے یہ نقش دیا کرتے تھے اور اللہ کے فضل  
و کرم سے مریض ایک ہی نقش سے شفا یاب ہو جاتا تھا۔ نقش با وضو لکھیں۔  
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۱	۲۵۵	۲۵۸	۲۴۴
۲۵۷	۲۴۵	۲۵۰	۲۵۶
۲۴۶	۲۶۰	۲۵۳	۲۴۹
۲۵۴	۲۴۸	۲۴۷	۲۵۹

### کارِ خیر کا اچھا انداز

اگر آپ کے پاس کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا  
کسی بھی عنوان کی ہوں یا رسائل ڈائجسٹ میگزین  
وغیرہ کسی بھی موضوع کے ہوں اور آپ چاہتے ہوں  
کہ وہ صدقہ جاریہ کیلئے استعمال ہوں مخلوق خدا اس  
سے نفع حاصل کرے اور آپ کی آخرت کی سرخروئی  
ہو، مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں یا پھر یہ رسائل  
و کتب آپ کے پاس زائد ہوں تو دونوں صورتوں میں  
یہ رسائل و کتب مدیر ماہنامہ عبقری کو ہدیے کی نیت  
سے ارسال کریں وہ محفوظ ہو جائیں گی اور افادہ عام  
کیلئے استعمال ہوں گی۔ آپ صرف اطلاع کریں  
منگوانے کا انتظام ہم خود کریں گے یا پھر آپ ارسال  
فرمادیں۔



## آسیب و سحر سے نجات کا عمل

محبوب الہی سلطان المشائخ حضرت مولانا نظام الدین اولیاء سورہ مزمل سے فرمایا کہ علاج کیا کرتے تھے۔ سورہ مزمل با وضو پانی پر دم کر کے مریض کو دیا کرتے تھے۔ صبح و شام مریض یہ پانی پینے سے جادو کے اثرات سے نجات پاتا تھا۔ ایک مرتبہ آپ نے فرمایا تھا کہ جو شخص سورہ مزمل کو روزانہ پڑھے گا اور اس کو اپنے پاس (با وضو) لکھ کر رکھے گا۔ اس پر کوئی بلا نہ آئے گی۔ خدا کی مخلوق کی نظروں میں وہ ذی عزت ہو گا۔ اللہ اس کو اپنا ولی بنائے گا اور اس سورہ کی پابندی سے تلاوت کرنے والے پر آسیب و سحر اثر انداز نہ ہوں گے۔

## سحر کے اثرات

حضرت شاہ حکیم اللہ شاہجہان آبادی کا ارشاد گرامی ہے کہ اگر کوئی شخص مشاہد کی نماز کے بعد بیت اللہ کی طرف رخ کر کے گیارہ سو (۱۱۰۰) مرتبہ "یا سُبُوحُ یا قُدُّوسُ یا غَفُورُ یا وَدُودُ یا ذَا جَلال" پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اکیس (۲۱) روز میں اس سحر کو اثرات سے نجات نصیب ہو گی۔

## سحر کا اثر ختم کرنا

سفید کاغذ پر یہ عبارت با وضو کالی روشنائی سے لکھیں۔ یا قَاهِرُ ذَا الطَّنْشِ الشَّدِيدِ اَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ التَّقَامُہُ یا قَاهِرُ اس کو موم جامہ کر کے مریض کے بائیں بازو پر باندھیں۔ دوسرے کاغذ پر یہ عبارت لکھیں۔ یا مُذِلُّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیدٍ بِقَهْرِ عَزِیزِ سُلْطَانِہِ یا مُذِلُّ اس کو مریض کے بائیں بازو پر باندھیں۔ اور یہ دونوں عبارتیں ایک کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دس (۱۰) دن کے اندر سحر کے اثرات زائل ہو جائیں گے۔

## جادو کے اثر کا ختم ہونا، مریض کا تندرست ہونا

حضرت مولانا رشید احمد شگوبی قدس سرہ جادو و زودھش کو یہ مہارت لکھ کر دیتے تھے۔ وہ لکھتے جادو موم جامہ کر کے گلے میں ڈال لیا کرتا تھا۔ اور بفضل خداوندی ٹھیک ہو جاتا تھا۔

یا الہی رحم کن۔ کرم کن۔ بر حال فلاں ابن فلاں

اِنَّكَ الْغَفُورُ الرَّحِيْمُ اِنَّكَ سَمِيعٌ مُّجِيبٌ وَ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

زبردست لکھنے کی ضرورت نہیں۔ فلاں ابن فلاں کی جادو زود کا نام اور اس کی والدہ کا نام لکھنا چاہیے۔

## سحر رفع ہونے کا طریقہ

حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی مسکور پڑ با وضو تین مرتبہ سورہ فاتحہ تین (۳) مرتبہ سورہ اخلاص اور تین (۳) مرتبہ معوذتین پڑھ کر دم کرتے تھے۔ لکھنا رسالت (۷) دن اس عمل کی برکت سے سحر رفع ہو جاتا تھا۔

## جادو، سحر، آسیب سے نجات کا عمل

عالم ربانی حضرت شاہ ولی اللہ نور اللہ مرقدہ فرمایا کرتے تھے کہ قرآن حکیم کی ۳۳ آیات ایسی ہیں کہ اگر ان کو روزانہ پڑھا جائے تو جادو سے حفاظت ہوتی ہے۔ اور اگر جادو کے زیر اثر ہو تو بفضل خداوندی جادو سے نجات مل جاتی ہے۔ وہ ۳۳ آیات یہ ہیں۔

اِنَّہٗ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْہِہٖ هٰذِیْ لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَ یَقِیْمُوْنَ



الصَّلَاةُ وَمِمَّا رَزَقْنَهُمْ يُنفِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ  
قَبْلِكَ ۖ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ  
الْمُفْلِحُونَ ۝

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۖ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ ۖ لَهُ مَا فِي  
السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ  
وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۚ لَدُنْ  
تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ  
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۚ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا  
يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولَٰئِهِمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ  
مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنْ تُبَدُّوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخَفُّوهُ  
يَحْصِيكُمْ بِهِ اللَّهُ ۖ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ  
قَدِيرٌ ۝ آمَنَ الرُّسُلُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ۖ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَكِهِ  
وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا تَفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ لَهُ مَا لَوْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا  
وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا أَلًا وَسَعَهَا ۖ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا  
اكَتَسَتْ ۖ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً أَوْ أَخْطَانًا ۖ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا

كَانَ دُنْيَا، كَالَا جَادُو، وَطَائِفَ أُولِيَاءِ أَوْرَسَانِي حَقِيقَاتٍ  
خَلَقَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ۖ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۖ وَاعْفُ عَنَّا رَبَّنَا  
وَافْخِرْ لَنَا رَبَّنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

إِنْ رِئَاكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ۖ ثُمَّ اسْتَوَىٰ  
عَلَى الْعَرْشِ يَغْشَى السَّمَاءَ الْفُتُوحَ يَطْلُبُهُ حَيْثُهَا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ  
تُسْجَرُ بِأَمْرِهِ ۖ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ أَدْعُو رَبِّكُمْ  
تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۖ إِنَّهُ لَا يَحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ  
إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۖ إِنَّ رَحْمَةَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝

قُلْ ادْعُوا اللَّهَ أَوْ ادْعُوا الرَّحْمَنَ ۖ أَيًّا مَا تَدْعُوا فَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَلَا  
تَجْهَرُوا بِصَلَاتِكُمْ وَلَا تَخَالِثْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ۝ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي  
لَمْ يَخْلُقْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلِّ  
وَكَبْرًا تَكْبِيرًا ۝

وَالصَّفَاتِ صَفًا ۝ فَالزَّجْرُ جَرَبٌ رَجْرًا ۝ فَالْطَّلِبُ ذِكْرًا ۝ إِنْ إِلَهُكُمُ  
لَوَاحِدٌ ۝ إِنَّا زَيْنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِرَبِّنَا نِ الْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ فَيْطِنٍ  
نَارٍ ۝ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَا الْأَعْلَىٰ وَيَقْدِرُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُورًا وَلَهُمْ  
عَذَابٌ ۝ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاتَّبَعَهُ ۖ يَهَابُ النَّابِ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهْمُ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ  
مِنْ خَلْقَانَا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَازِبٍ ۝

يَنْعَشِرُ الْجِنُّ وَالْإِنْسُ إِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
وَالْأَرْضِ لَمَنْفَعُوا لَا تَنْفَعُونَ إِلَّا بِسُلْطَنِ ۝ فَبَيَّاتِ الْآيَةَ رَبِّكُمَا تُكَلِّمِينَ ۝ يُرْسِلُ  
عَلَيْكُمَا سَوَاطِينَ مِّنْ نَّارٍ لَا تَحْمَسُ وَلَا تَنْتَصِرُونَ ۝

لَوْ أَنزَلْنَاهُذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْنَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۝  
وَبِلِكِ الْاَمْثَالِ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۝ عَلِيمُ  
الْغُيُوبِ وَالشَّهَادَةِ ۝ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۝ الْمَلِكُ  
الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهِيمُنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۝ مَسْنُونٌ اللَّهُ عَمَّا يَشْرِكُونَ  
كُونِ ۝ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۝ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي  
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

قَدْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۝  
يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ ط وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ۝ وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبَّنَا  
أَتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۝ وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ ضَطَّاطًا ۝

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
سحر کو دفع کرنے کا نقش

علامہ شیخ ابوالعباس احمد ابن علی بوئی نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ کے چار اسماء کا نقش کرتے ہیں  
چال سے سحر کو دفع کرنے میں بے حد مفید اور موثر ثابت ہوتا ہے۔ طریقہ عمارق یہ ہے کہ باوجود تیش  
چال سے ان اسماء کا نقش چار طرح یقین سے تیار کیا جائے، ایک نقش ہر جامہ کر کے مریض کے بھی  
میں ڈالیں۔ ایک نقش دس میں بازو پر ایک نقش بائیں بازو پر بائیں اور ایک جہاں مریض لیٹے ہے  
وہاں لٹکا دیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ دس (۱۰) دن کے اندر اندر مریض کو سحر کے اثرات سے نجات مل جائے گی۔ دوا اسماء  
الہی یہ ہیں۔ اللہ رحمن رحیم کریم۔

حق یا منتقم حق یا مہیت

اللہ	الکریم	الرحیم	الرحمن
الرحیم	الرحمن	اللہ	الکریم
الرحمن	الرحیم	الکریم	اللہ
الکریم	اللہ	الرحمن	الرحیم

حق یا مہیت حق یا قہار

حق یا منتقم حق یا مدلل

الرحمن	اللہ	الکریم	الرحیم
الکریم	الرحیم	الرحمن	اللہ
الرحیم	الکریم	اللہ	الرحمن
اللہ	الرحمن	الرحیم	الکریم

حق یا قہار حق یا مہیت



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات			
بحق یا مدلل			
الکریم	الرحمن	اللہ	الکریم
اللہ	الکریم	الرحمن	اللہ
الکریم	اللہ	الرحمن	الکریم
الرحمن	الکریم	اللہ	الکریم
بحق یا مثبت			
بحق یا قہار			
الکریم	الرحمن	اللہ	الکریم
الرحمن	اللہ	الکریم	اللہ
اللہ	الرحمن	الکریم	اللہ
الرحمن	الکریم	اللہ	الرحمن
بحق یا منتقم			
بحق یا مدلل			
یہ عمل اور جلائی اور جمالی اسماء الہی کا مرکب اور مشترک عمل ہے اور مزاج کے مریض کو راس نہ			
ہے۔ اگر خدا نخواستہ کوئی جادو میں مبتلا ہو تو اس عمل کے ذریعہ علاج کر کے فائدہ اٹھائیں۔			

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات			
حرف سے نجات کا مربع			
تین حرف نورانی کے ذریعے بھی حرف کو رفع کرنے کا کام لیا جاتا ہے اور بفضل خداوندی مہربانی بت			
ہوتا ہے۔ ان حرف کا مربع نقش یا وضو مومن جامہ کر کے گلے میں ڈالنا چاہیے۔ مربع نقش یہ ہے			
۷۸۶			
۱۶۵	۱۶۹	۱۷۱	۱۷۳
۱۷۷	۱۷۲	۱۷۶	۱۷۸
۱۸۱	۱۸۳	۱۸۶	۱۸۷
۱۸۰	۱۶۸	۱۷۰	۱۷۵
۷۸۶			
۳۳۲	۳۳۷	۳۳۹	۳۴۱
۳۴۳	۳۴۲	۳۴۵	۳۴۸
۳۴۰	۳۳۵	۳۳۸	۳۴۳



## جادو سے نجات کا عمل

سات (۷) بچے موتی لیں ہر ایک موتی پر با وضو سات (۷) مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر ہر گھر کے ایک بوتل میں ڈال دیں اور اس میں پانی بھر دیں۔ یہ پانی مریش کو صبح و شام سات دن (۷) دن تک پلائیں۔ آغویں دن موتیوں میں سے ایک موتی کی انگوٹھی بنوا کر مریش کو پیرا دیں اور چھ (۶) موتی چھ (۶) الگ الگ کنوؤں میں ڈال دیں۔ کنوؤں مسجد کا جو تو بہتر ہے۔ انشاء اللہ جادو کے اثرات زائل ہو جائیں گے۔ اور آئندہ جب تک یہ انگوٹھی انگلی میں رہے گی۔ جادو نہیں ہو سیکے گا۔

## سحر سے نجات کے لیے

جست کے کلمے میں حروف مقطعات با وضو کندہ کر اگر اسے کسی جگہ میں ڈال دیں۔ اور پانی بھر لیں پھر یہ پانی صبح و شام حرزدہ کو پلائیں۔ انشاء اللہ انتیس (۲۹) دن میں سحر سے نجات مل جائے گی۔

## سحر اور جنونی کیفیت سے نجات

ایک نیلے رنگ کی بوتل لیں۔ اس میں پانی بھر دیں۔ پھر اس پر کسی بھی دن نماز فجر کے بعد با وضو سورہ رخصن پڑھ کر دم کر دیں۔ آگے پیچھے گیارہ (۱۱) گیارہ (۱۱) مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر بوتل دھوپ میں رکھ دیں۔ صبح آٹھ بجے سے شام پانچ بجے۔ سورج چھپنے تک اسے دھوپ میں رکھیں۔ یہ پانی سحر، جادو ٹوٹنے اور پاگل پن کو رفع کرنے میں انشاء اللہ تعالیٰ مفید اور موثر ثابت ہوگا۔ بے پانی دن میں تین (۳) تین (۳) مرتبہ پلائیں۔ صبح کو نہار منہ رات کو سونے سے پہلے اور دوپہر کو کھانا کھانے کے بعد انشاء اللہ ایک ماہ میں پوری طرح سحر کے اثرات سے اور جنونی کیفیت سے نجات مل جائے گی۔

## جادو، سحر سے نجات کا نقش

اس محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی جادو زدہ کا علاج کیا جاتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ اس مبارک مربع نقش موم جامد کر کے گلے میں ڈالیں اور مشاٹ نقش نو (۹) دن تک لگا کر بعد نماز فجر پلائیں۔ انشاء اللہ نبی جادو سے نجات عطا ہوگی۔

۷۸۶

۲۲	۲۶	۲۹	۱۵
۲۸	۱۶	۳۱	۲۷
۱۷	۳۱	۲۴	۲۰
۲۵	۱۹	۱۸	۳۰

نقش مشاٹ یہ ہے۔

۷۸۶

۳۲	۲۶	۳۳
۳۳	۳۱	۲۸
۲۷	۳۵	۳۰



سُغلی، گندہ جادو ختم کرنے کا مکمل

سورۃ یسین کی آیت جسے سورۃ یسین کا دل قرار دیا گیا ہے۔ اس کے ذریعہ بھی جادو علاج کیا جاتا ہے۔ جادو خواہ کیسا ہی ہو۔ سُغلی ہو یا میلا اس آیت پاک کے ذریعہ اس پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ آیت کریمہ کی تاثیرات سے چرقی طرح مستفیض ہونے کے لیے ضروری ہے کہ اس آیت کی زکوٰۃ ادا کی جائے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر روز ماہ میں کسی جمعرات سے زکوٰۃ کی تعداد سوا اٹھ کی تعداد پوری کی جائے۔ چالیس (۴۰) دن میں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ اس کے بعد روزانہ سو (۱۰۰) مرتبہ با وضو اس آیت کو درمیں رکھیں۔ آیت یہ ہے۔

سَلِّمْ . قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ .

جب کسی جادو زدہ کا علاج کرنا ہو تو سات چھوڑے لے کر ہر چھوڑے پر با وضو پچیس (۲۵) مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر دم کر دیں۔ اور سات (۷) کنوؤں کا پانی لیں۔ یا سات (۷) مسجدوں کے حوضوں کا پانی لیں۔ یا سات (۷) ایسی مسجدوں سے پانی لائیں جہاں کنواں یا بار بار یہ ساتوں پانی ایک بوتل کے بقدر ہوں۔ اس ایک بوتل پانی پر با وضو دو سو (۲۰۰) مرتبہ مذکورہ آیت اس طرح پڑھیں کہ سات (۷) سات (۷) مرتبہ شروع اور آخر میں درود شریف بھی پڑھیں اور پانی پر دم کر دیں۔ یہ پانی سات (۷) دن تک نہار منہ اور سونے سے پہلے مریض کو پلائیں۔ چھوڑا عصر کے بعد مریض کو کھلائیں اور اس کے فوراً بعد مذکورہ آیت کا نقش سات پانی میں گھول کر پلا دیں۔ اس نقش کو پلانے سے ایک گھنٹہ پہلے پانی میں گھول دیں۔

نقش

۷۸۶

۲۸۶	۲۷۹	۲۸۴
۲۸۱	۲۸۳	۲۸۵
۲۸۲	۲۸۷	۲۸۰

ان طرح کے سات (۷) نقش عرق کا اب وزعفران سے با وضو لکھتے جائیں۔ سات (۷) دن اس چھوڑے بھی ختم ہو جائیں گے۔ اور نقش بھی اور بوتل والا پانی بھی۔ جس دن علاج شروع کریں اسی دن سروسوں کے تیل پر دو سو (۲۰۰) مرتبہ مذکورہ آیت کو پڑھ کر دم کر دیں۔ اور روزانہ سونے وقت مریض کے جسم پر اس تیل کی مالش کریں۔ پوشیدہ مسامات کو چھوڑ کر جسم کے ہر حصے پر تیل لگائیں۔ سات (۷) راتوں تک ایسا کریں۔ جس دن پانی اور نقش ختم ہو جائیں۔ اس دن مریض کو غسل کرا دیں۔ اور غسل کے بعد مذکورہ آیت کا مربع نقش موسم جاہلہ کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کتنا ہی خطرناک جادو ہو گا ایک ہفتے میں ختم ہو جائے گا۔ اور مریض بھلا پن کا ہو جائے گا۔ نقش مربع یہ ہے۔

۷۸۶

۲۰۴	۲۱۸	۲۱۵	۲۱۲
۲۷۱	۲۱۱	۲۰۵	۲۱۷
۲۱۰	۲۱۳	۲۲۰	۲۰۶
۲۱۹	۲۰۷	۲۰۹	۲۱۴



## خطرناک سحر، سفلی جادو اور رفع کرنا

کیسا ہی سفلی عمل ہو اور کیسا ہی خطرناک سے خطرناک جادو ہو۔ انشاء اللہ رفع ہو گا۔ جادو اور جینات کے ذریعہ بھی کرایا گیا ہو گا تب بھی انشاء اللہ تعالیٰ اس کے اثرات زائل ہو جائیں گے۔ سب سے پہلے مریض کے گلے میں اسماء الہی "العسی، السالمی، الکافی" پانچ بخش مریض آتش چال سے با وضو تیار کر کے موم جامہ کر کے ڈال دیا جائے۔ جو اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۳۹۰	۳۹۳	۳۹۶	۳۸۳
۳۹۵	۳۸۴	۳۸۹	۳۹۴
۳۸۵	۳۹۸	۳۹۱	۳۸۸
۳۹۲	۳۸۷	۳۸۶	۳۹۷

دوسرا کام یہ کریں کہ یہ سات (۷) حروف "ا، ی، ن، و، ال" مرق گا ب وزعفران سے لکھ کر آب زم زم، آب بارش یا سفید گائے کے دودھ میں حل کر کے تین (۳) مرتبہ پلائیں۔ اس طرح ان حروف کو نو (۹) کاغذ کے پرزوں پر لکھ کر رکھ لیں۔

تیسرا کام یہ کریں۔ کالی گائے کا سینک تقریباً ایک انچ حاصل کریں۔ اس کا بڑا دہنا لیں۔ دس (۱۰) گرام غنی روٹی لیں۔ پچیس (۲۵) گرام بولہ لیں۔ پچیس گرام بوبان لیں۔ پچیس (۲۵) گرام سیاہ مکونی لیں۔ اگر سیاہ مکونی حاصل نہ ہو تو پچیس (۲۵) گرام سیاہ مریض لیں۔ ان سب چیزوں کو ملا کر ان کے تین (۳) حصے کر لیں اور تین (۳) دن تک مریض کو بعد نماز عصر ان سب کی دھونی دیں۔ دھونی کا طریقہ عام فہم ہے۔ کونٹے کسی برتن میں دہکا کر اس میں یہ چیزیں ڈال کر مریض کو بان کی چار پائی پر لٹا دیں نیچے یہ آگ کا برتن رکھ دیں مریض کو دھواں لگے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ تین (۳) ہی دن میں جادو کا اثر نوٹ جائے گا۔

## جادو کے اثرات کو زائل کرنے کے لیے

جادو کے اثرات کو زائل کرنے کا ایک اور طریقہ یہ ہے کہ "اللہ محمد" کے مشتہل کے اندر سے ایک نقش مریض کے موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ مشتہل نقش مریض یہ ہے۔

۷۸۶

۳۹	۴۲	۴۵	۳۲
۴۴	۳۳	۳۸	۴۳
۳۴	۴۷	۴۰	۳۷
۴۱	۳۶	۳۵	۴۶

ان ہی اسماء مبارکہ کے مشترکہ نقش مثلاً چودہ (۱۴) عدد تیار کیے جائیں اور مریض کو سات دن تک صبح و شام دو (۲) نقش روزانہ دودھ میں کھل کر پلائیں۔ مشترکہ نقش مثلاً یہ ہے۔

۷۸۶

۵۴	۴۸	۵۶
۵۵	۵۳	۵۰
۴۹	۵۷	۵۲

علاج شروع کرنے پہلے یہ کریں کہ ایک پاؤتھل، ایک چھٹانک نیا لوہا، ایک توالہ نیل، چار کھیتوں میں سے ایک ہی طرح کے اناج (گندم، جو، چنا، باجرہ وغیرہ میں سے) ایک شاخ توڑ لیں۔ پھر ان سب چیزوں کو آدھے میٹر کا لکڑی کے میز پر پونلی بنا کر مریض کے سر سے پیر کی طرف سات (۷) مرتبہ اتار کر جنگل میں دبا دیں۔ اس کے بعد مذکورہ علاج کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بڑے اثرات سے نجات ملے گی۔



## جادو توڑنے کا عمل

مریض سے تین (۳) گوری بانڈی ڈھکن سمیت منگائیں اور تین پاؤ اور ثابت منگائیں۔ اگر  
الگ تھلی میں ہر ایک پاؤ اور پر سات (۷) مرتبہ آیت اس انداز سے پڑھ کر دم کریں۔  
فلما القوا قال موسى ما احتم به الا السحر ان الله سيطله ان الله لا يضل  
عمل المفسدين بطل السحر باذن الله بطل السحر باذن الله بطل السحر  
باذن الله.

اور ہر تھلی میں یہ نقش بھی لکھ کر ڈالیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱۷۳	۱۱۷۶	۱۱۷۹	۱۱۶۶
۱۱۷۸	۱۱۶۷	۱۱۷۲	۱۱۷۷
۱۱۶۸	۱۱۸۱	۱۱۷۳	۱۱۷۱
۱۱۷۵	۱۱۷۰	۱۱۶۹	۱۱۸۰

اس کے بعد اس بانڈی کو مریض کے اوپر سے تین (۳) مرتبہ اتاریں۔ یا مریض کے ہاتھوں سے  
ارد اور تعویذ بانڈی میں ڈالوائیں۔ ایک دن میں ایک بانڈی درمیانی آنچ پر پکائیں۔ ڈھکن بانڈی  
کے اوپر رکھ کر اس کے چاروں طرف گندھا ہوا آنا لگا دیں۔ بانڈی میں ارد اور تعویذ کے ملاو دو گئی  
چیز نہ ڈالیں۔ پیتھالیس (۳۵) منٹ پکانے کے بعد بانڈی جو لمبے سے اتار دیں۔ اور جب یہ  
ٹھنڈی ہو جائے اس کو لے جا کر جنگل میں دفن کر دیں۔ اگلا تار تین (۳) دن تک یہ عمل کریں۔  
تیسرے دن بانڈی دفن ہونے کے بعد مریض کو غسل دیں۔ اور یہ تعویذ اس کے گلے میں موم جاہ  
کر کے ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جادو ٹوٹ جائے گا۔ اور رفتہ رفتہ مریض صحت مند ہو جائے گا۔  
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۷۳	۶۸۸	۶۸۳	۶۸۱
۶۸۵	۶۸۰	۶۷۵	۶۸۷
۶۷۹	۶۸۲	۶۹۰	۶۷۶
۶۸۹	۶۷۷	۶۷۸	۶۷۳

## سحر کو دور کرنے کا عمل

ایک بوتل پانی پر سات (۷) مرتبہ سورہ فاتحہ سات (۷) سات (۷) مرتبہ چاروں قیل پڑھ کر دم کر  
کے رکھ لیں اور مریض کو صبح و شام یہ پانی سات (۷) دن تک پلائیں۔ سورہ فاتحہ کے چار قلوں سے  
چار نقش تیار کر کے رکھ لیں۔ نمبر ایک نقش مریض کے گلے میں موم جامہ کر کے ڈالوائیں۔  
چونیس (۲۳) گھنٹے کے بعد اس کو اتار کر آٹے میں گولہ بنا کر ڈورے سمیت پانی میں پھینک دیں۔  
پھر نمبر دو نقش مریض کے گلے میں موم جامہ کر کے ڈالیں۔ چونیس گھنٹے کے بعد اس کو اتار کر کہیں  
جنگل میں دبا دیں۔ اور تیسرا نقش مریض کے گلے میں موم جامہ کر کے ڈال دیں۔ چونیس گھنٹے کے  
بعد اس کو اتار کر کسی ہیری کے درخت پر باندھ دیں۔ اور چوتھا نقش موم جامہ کر کے گلے میں ڈال  
دیں۔ اس کو چالیس (۴۰) دن تک کم سے کم باندھ رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر رفع ہو گا۔ تمام  
نقوش کالے رنگ کے کپڑے میں موم جامہ کرائیں۔



## جادو کا کامیاب علاج

ہفت اسلام کے ذریعہ بھی جادو کا علاج کیا جاتا ہے۔ یہ سات (۷) دن کا علاج ہوتا ہے۔ پہلے دن: سلم قف قولا من رب رحیم ۵ کا نقش با وضو لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ مغرب کے درمیان۔

دوسرے دن: سلم علی نوح فی العلمین ۵ کل نقش با وضو لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ مغرب کے درمیان۔

تیسرے دن: سلم علی ابراہیم ۵ کا نقش با وضو لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ عصر اور مغرب کے درمیان۔

چوتھے دن: سلم علی موسیٰ و ہرون ۵ کا نقش با وضو لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ عصر اور مغرب کے درمیان۔

پانچویں دن: سلم علی ال یاسین ۵ کا نقش با وضو لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ مغرب کے درمیان۔

چھٹے دن: سلم علی المرسلین ۵ کا نقش با وضو لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ عصر اور مغرب کے درمیان۔

ساتویں دن: سلم علی عبادہ الذین اصطفیٰ ۵ کا نقش با وضو لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ عصر اور مغرب کے درمیان۔

بالترتیب ان کے نقش یہ ہیں۔

ہفت سلام کا دوسرا طریقہ پہلے بیان ہو چکا ہے۔

نقش (۱۵۲)

۲۰۷	۲۰۲	۲۰۹
۲۰۸	۲۰۶	۲۰۳
۲۰۵	۲۱۰	۲۰۴

۲۳۷	۲۳۲	۲۳۹
۲۳۸	۲۳۶	۲۳۳
۲۳۵	۲۴۰	۲۳۴

۲۲۱	۲۱۶	۲۲۳
۲۲۲	۲۲۰	۲۱۸
۲۱۷	۲۲۴	۲۱۹

۱۹۱	۱۹۶	۱۹۳
۱۹۲	۱۹۰	۱۸۸
۱۸۷	۱۹۴	۱۸۹

اس کے بعد ان ساتوں سلام کا مجموعی مربع نقش با وضو لکھ کر موم جامہ کر کے حجر کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر کے اثرات سے نجات ملے گی۔ پلانے والے نقش عرق گلاب و زعفران سے لکھے جائیں۔ مجموعی مربع نقش یہ ہے۔

۱۰۵۶	۱۰۶۰	۱۰۶۳	۱۰۳۹
۱۰۶۲	۱۰۵۰	۱۰۵۵	۱۰۶۱
۱۰۵۱	۱۰۶۵	۱۰۵۸	۱۰۵۴
۱۰۵۹	۱۰۵۳	۱۰۵۲	۱۰۶۴



## سحر، جادو کا ختم کرنا

سورہ جن کے نقش کے ذریعہ بھی جادو کا علاج کیا جاتا ہے۔ گیارہ (۱۱) نقش با وضو لکھ کر پلیٹ کو دھو کر مریض کو صبح آٹھ (۸) یا دس (۱۰) بجے کے درمیان پلائیں اور ایک نقش موسم جادو کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر سے نجات مل جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۰۲۱۲	۲۰۲۰۷	۲۰۲۱۴
۲۰۲۱۳	۲۰۲۱۱	۲۰۲۰۹
۲۰۲۰۸	۲۰۲۱۵	۲۰۲۱۰

## سحر کا علاج

آیت سحر کے ذریعہ علاج کا ایک طریقہ بزرگوں سے منقول ہے۔ سب سے پہلے بارش کا پانی ایسی جگہ سے لیں جہاں بارش کا پانی جمع ہوتے کسی کی نظر نہ پڑی ہو۔ طریقہ جمع کرنے کا یہ ہے کہ جب بارش ہو تو برتن ایسے مقام پر رکھ دیں کہ وہاں کسی کی نظر نہ پڑے۔ کسی ایسے کنویں سے پانی نکالیں کہ جو کنواں معطل ہو۔ یا عام طور پر استعمال میں نہ آتا ہو۔ ایسا کنواں نہ ہو تو پھر تالاب کا پانی مجبوراً لے لیں۔ جسے ایک جگہ کر لیں اور اس میں مندرجہ ذیل نقش جو دراصل آیت سحر کا نقش ہے کالی روشنائی سے با وضو لکھ کر ڈال دیں۔ اور اس میں چودہ (۱۴) پتے کسی ایسے درخت کے ڈال دیں۔ جس کے پھل کھانے میں نہ آتے ہوں۔ اس کے بعد پانی کو چوہے پر رکھ دیں۔ جب وہ پانی خوب ابلنے لگے تو پانی کو چوہے سے اتار لیں۔ اور ٹھنڈا کر لیں۔ اس کے بعد سحر زدہ انسان کو جنگل میں لے جائیں۔ اور کسی تلاب کے کنارے لے جا کر۔ اور اس کو پانی میں کھڑا کر دیں۔ پانی اس کے گھٹنوں تک آ جانا چاہیے۔ اس کے سر میں پانی ڈالیں۔

گلے میں یہی نقش کالی روشنائی سے با وضو لکھ کر موسم جادو کر کے ڈال دیں۔ اور ایک بوتل پانی پر آیت سحر سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ اور سات (۷) دن تک صبح و شام یہ پانی مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات (۷) دن میں مکمل آرام مل جائے گا۔ اور جادو کے اثرات سے پوری طرح نجات مل جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۷۶	۹۷۹	۹۸۳	۹۶۹
۹۸۲	۹۷۰	۹۷۵	۹۸۰
۹۷۱	۹۸۵	۹۷۷	۹۷۴
۹۷۸	۹۷۳	۹۷۲	۹۸۴

آیت سحر یہ ہے۔

فَلَمَّا جَاءَ السَّحْرَةَ قَالَ لَهُمْ مُوسَى الْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ۝ فَلَمَّا الْقُوا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ إِلَّا السَّحْرُ ط إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ ط إِنَّ اللَّهَ لَا يُضْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ۝



## سحر اتارنے کا طریقہ

اکابرین سے ایک یہ طریقہ سحر کو اتارنے کا منقول ہے کہ اکتالیس (۴۱) اگر بتی لیں۔  
 ہر ایک اگر بتی پر ”واذا بنطشتم بنطشتم جبارین“ گیارہ (۱۱) گیارہ (۱۱) مرتبہ پڑھ کر دم  
 کر دیں۔ اور اس آیت کا نقش با وضو بنا کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ صبح  
 شام ایک اگر بتی مریض کے سر ہانے جلائیں اور ایک بوتل پانی پر مذکورہ آیت سو (۱۰۰) مرتبہ با وضو  
 پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ جس وقت اگر بتی جل کر ختم ہو جائے اس وقت اس پانی کا ایک گھونٹ  
 مریض کو پلا دیں۔ اگر بتی کے نیچے کوئی مٹی کا برتن رکھیں۔ تاکہ راکھ محفوظ کی جاسکے۔  
 اکتالیس (۴۱) اگر بتیاں بیس (۲۰) دن میں ختم ہو جائیں گی۔ ان سب کی راکھ جمع کر کے رکھ  
 لیں۔ اور اکیسویں (۲۱) دن مریض غسل خانے میں جا کر اس راکھ کو اپنے پورے بدن پر بٹے۔  
 پوشیدہ مقامات چھوڑ دیں۔ راکھ زیادہ سے زیادہ سینے اور دل پر لگائیں چتر منٹ کے بعد غسل کر  
 لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جادو کے اثرات سے پوری طرح نجات مل جائے گے۔  
 آیت کریمہ کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۶۶	۴۶۹	۴۷۲	۴۵۹
۴۷۱	۴۶۰	۴۶۵	۴۷۰
۴۶۱	۴۷۳	۴۶۷	۴۶۴
۴۶۸	۴۶۳	۴۶۲	۴۷۳

## سحر کے اثرات سے نجات کے لیے

آیت کریمہ ”لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مُبْطِحًا نَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ“ کا نقش ہر مشکل ہر دشواری  
 اور ہر طرح کے سحر کو رفع کرنے کے لیے اکسیر ثابت ہوتا ہے۔ ایک نقش عرق گلاب و زعفران سے  
 لکھ کر بوتل میں ڈال دیں اور پانی بھر لیں۔ پھر صبح و شام یہ پانی مریض کو پلائیں۔ ایک نقش کالے  
 کپڑے میں موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد سحر کے  
 اثرات سے نجات ملے گی۔

۷۸۶

۵۹۳	۵۹۶	۵۹۹	۵۸۶
۵۹۸	۵۸۷	۵۹۲	۵۹۷
۵۸۸	۶۰۱	۵۹۴	۵۹۱
۵۹۵	۵۹۰	۵۸۹	۶۰۰

(بحوالہ: جادو جنات کے پراثر ارتقا حق اور آزمودہ روحانی علاج)



## حفاظت واقعی اعمال میں ہے عہدے میں نہیں

یہ کہانی مجھ سے تقریباً بیس سال بڑے ایک دوست نے سنائی تھی۔ میری عمر اس وقت ساٹھ کے لگ بھگ ہے۔ یہ واقعہ پاکستان بننے سے بہت پہلے کا ہے۔ اس وقت لوگوں کی سوجھ بوجھ بہت اچھی ہوتی تھیں۔ چائے سگریٹ اور بنا پستی گھی کا تام و نشان تک نہ تھا۔ اکثر لوگ بیلوں پر سفر کرتے تھے۔ وہ زمانہ جوانمردوں اور بہادروں کا تھا۔ لوگ ایسے ایسے بہادری کے کارنامے کرتے تھے کہ موجودہ دور میں ناممکن نہیں تو مشکل ضرور محسوس ہوتے ہیں۔ انگریزوں کا ہائی بڑے زوروں پر تھا۔ قتل یا ڈکیتوں وغیرہ کی واردات ہو جاتی تو لوگ بھی تفتیش میں بڑی دلچسپی لیتے اور پولیس بھی دل و جان سے اصل مجرموں تک پہنچنے کی پوری پوری کوشش کرتی تھی۔ اس زمانے میں گاؤں میں پولیس کا سپاہی آجاتا تو ہر طرف خبر پھیل جاتی کہ تھانہ آیا ہوا ہے، غافل کرے کوئی خاص بات ہے کہ حکومت کا آدمی آیا ہے۔

ایک انگریز ڈپٹی کمشنر نیا نیا انگلینڈ سے ضلع راہ پلنڈی میں تعیناتی کیلئے آیا۔ جب بھی کوئی انگریز افسر ہندوستان میں آتا تو اسے ہندوستان کی مختلف قوموں کے بارے میں عملی معلومات دی جاتی تھیں تاکہ وہ تاج برطانیہ کیلئے اچھی طرح حکومت اور کنٹرول کر سکے۔ اس انگریز ڈپٹی کمشنر کو بتایا گیا کہ یہاں ہندوستان میں بڑی بڑی عجیب قسم کی وارداتیں ہوتی ہیں جن میں ڈاکے اور چوریاں وغیرہ شامل ہیں۔ ان کا کھرایا کھوج لگانا بڑا ہی مشکل کام ہوتا ہے۔ بعض وارداتیں اس قدر دلیرانہ قسم کی ہوتی ہیں کہ انسان دنگ رہ جاتے ہیں۔

نئے ڈپٹی کمشنر نے ایس پی کو جو انگریز تھا، کہا کہ میرے بنگلے پر چوبیس گھنٹے پولیس کی مسلح گارڈ موجود رہتی ہے۔ میرے پاس دو خونخوار کتے چوکیداری کیلئے رات کو کھلے رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ بھی میرے علاقے میں پولیس گشت پر رہتی ہے۔ بتیاں بھی ساری رات جلیجی رہتی ہیں۔ کیا ایسے حالات میں بھی چور میرے بنگلے سے چوری کر کے جاسکتا ہے؟ ایس پی نے جواب

دیا کہ ان مذاہر کے باوجود چوری کا امکان ہو سکتا ہے۔

”میرا ذہن نہیں مانتا“ انگریز ڈی۔ سی نے کہا اتنے سخت انتظامات کے ہوتے ہوئے بنگلے کے قریب بھی کوئی آنے کی جرات کر سکے۔ چہ جائیکہ بنگلے کے اندر آکر کوئی چیز چوری کر کے لے جائے۔“

انگریز کی حکومت اور پولیس کی دہشت بھی اتنی زیادہ تھی کہ رات کے وقت تو کیا دن کے وقت بھی کوئی اس طرف جانے کی جرات نہیں کر سکتا تھا۔ ڈی سی کے اصرار پر ایس پی نے کہا کہ اگر آپ ہندوستانی قوم اور خاص کر مسلمان کو آزمانا چاہتے ہیں تو اخبار یا اشتہار کے ذریعہ آزما کر خود تجربہ کر لیں۔

پہلے ہوا کہ ایک اشتہار دیا جائے کہ ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر کے بنگلے کے اندر سے جو کوئی آدمی چوری کر کے نکل جائے گا اس کو پانچ صد روپیہ نقد انعام دیا جائے گا۔ اگر وہ پولیس اور کتوں کے ہاتھوں مارا گیا تو خود ذمہ دار ہوگا۔ اگر موقع پر نہ مارا گیا یا گرفتار نہ ہوا تو اسے پیش ہونے پر پانچ سو روپیہ نقد انعام دیا جائے گا اور گرفتار بھی نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی سزا دی جائے گی۔

اشتہار نکلے تقریباً دو ماہ سے زائد عرصہ گزر چکا تھا۔ بات اڑتے اڑتے چکوال کے درمیانی علاقے میں پہنچ گئی۔ اصل آدمی کا نام تو مجھے یاد نہیں رہا۔ آپ فرضی نام امیر باز رکھ لیں۔ اس آدمی کا نام دس نمبر میں لکھا ہوا تھا۔ یہ چھوٹے چھوٹے جرائم میں مشہور تھا۔ گاؤں کے باہر چوپال پر اکثر لوگ فارغ وقت میں بیٹھ کر گپ شپ لگایا کرتے تھے۔ امیر باز بھی اس وقت وہاں بیٹھا ہوا تھا۔ جب ڈی سی کے اشتہار کے بارے میں بات ہو رہی تھی۔ امیر باز خاموشی سے سنتا بھی رہا۔ اسنے پوچھا کہ دو ماہ گزرنے کے بعد بھی چوری کی نیت سے ڈی سی کے بنگلے پر کسی کے جانے کی کوئی خبر بھی ملی ہے یا نہیں۔ ایک آدمی نے بتایا کہ اگلے ہی دن پنڈی سے ایک سرکاری آدمی جو کہ ہمارے گاؤں کا ہے، چٹھی پر آیا ہوا تھا۔ اس نے بتایا ہے کہ ابھی تک کسی کو وہاں جانے کی جرات نہیں ہو سکی۔ یہ تو موت کے منہ میں جانے کے برابر ہے۔



امیر باز نے صمیم ارادہ کر لیا کہ میں مرجاؤں گا یا اگر یز فوہنی کشن کو ایسا سبق دوں گا کہ زندگی بھر یاد رکھے گا۔ چونکہ وہ دس نمبر یہ تھا۔ اس لئے اس کو اپنا گاؤں چھوڑنے سے پہلے اپنے بھائی دار اور چوکیدار کو مطلع کرنا پڑتا تھا۔ وہ اس واردات کو کم سے کم وقت میں مکمل کرنا چاہتا تھا۔ لہذا اس نے اس سکیم پر عمل کرنے کیلئے سوچنا شروع کر دیا۔ کتوں کیلئے اس نے بیلیوں کے دو سینک شاخ کئے۔ جن میں خالص دیسی گھی کی روٹی کی چوری بنا کر سینکوں میں اچھی طرح بھردی تاکہ کتوں کی کوشش کے باوجود چوری آسانی سے نہ نکل سکے۔

اس زمانے میں سوائے ریل کے آنے جانے کا کوئی ذریعہ نہ تھا۔ لہذا عام لوگ پائیس چالیں کو س پیدل چلتے تھے۔ ہمارے علاقہ کے لوگ جہلم اور گوجراننگہ تک پیدل ہی سفر کرتے تھے۔ امیر باز صبح سویرے نمبر دار کو ملاتا کہ اسے معلوم ہو کہ امیر باز گاؤں میں موجود ہے۔ پھول سے راو پلنڈی کا رستہ بہ نسبت سڑک کے پیدل کا نزدیک ہے۔ امیر باز پچھلے پہر ڈی، ہی کے بنگلے کا جائزہ لینے کیلئے راو پلنڈی پہنچ گیا۔

اس نے سنتریوں کو ڈیوٹی پر گشت کرتے دیکھا۔ بنگلے کی باہر کی دیوار عام آدمی کی کر تک اونچی تھی جیسا کہ اس وقت عام بنگلوں کی ہوتی تھیں۔ دیوار کے اندر سنگتروں کی بانگلی ہوئی تھی۔ اس کے صحن یا لان کے اندر تھوڑے تھوڑے فاصلے پر پھولدار پودے لگے ہوئے تھے۔ بنگلے کے چاروں طرف برآمدے تھے۔ برآمدوں کے تقریباً چار چار فٹ چوڑے ستون تھے۔ امیر باز کو اندر جا کر کوئی بھی چیز اٹھالے جانی تھی اور یہ ثابت کرنا تھا کہ ہندوستان میں ایسی قوم بھی رہتی ہے جو اتنی دلیر ہے کہ جان کی پرواہ کئے بغیر ہر چیلنج قبول کرنے کیلئے تیار ہو جاتی ہے۔ امیر باز نے اپنے آپ کو ذہنی طور پر تیار کیا اور واردات کیلئے رات ایک بجے کا وقت مقرر کیا۔ ساتھ ہی اپنی کا راستہ بھی منتخب کیا جو سڑک سے ہٹ کر آتا تھا۔

آخر آدمی رات کے وقت وہ بنگلے کی باہر کی دیوار کے ساتھ جا کر بیٹھ گیا اور سنتریوں کا جائزہ لینے لگا۔ کتوں کو بھی دیکھا جو کوشی کے لان میں ادھر ادھر پھر رہے تھے۔ سب سے پہلے اس

نے دونوں سینک جن میں خالص گھی کی روٹی کی خوشبو تھی، اندر کی طرف بڑے آرام کے ساتھ رکھ دیے۔ خود اس بار گز دیوار کے آگے کی طرف سرک گیا۔ کتوں نے خوشبو سونگھی تو وہ سینکوں میں سے چوری نکلنے میں لگ گئے اور سینکوں کو کھینچتے کھینچتے کالی کا فاصلے پر لے گئے۔ اب اس نے سنتریوں کو دیکھا جو کل چار تھے۔ وہ تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد برآمدے کے باہر ایک دوسرے کو کراس کرتے تھے۔ انہوں نے رائفلیں اٹھا رکھی تھیں مگر معلوم ایسا ہوتا تھا جیسے اب وہ کچھ اور سے کہیں کہیں آنے کی کوئی جرات نہیں کر سکتا۔ چیلنج کیے ہوئے عرصہ دو ماہ سے زائد گزر گیا چلے جاں کہ یہاں آنے کی کوئی جرات نہیں کر سکتا۔ چیلنج کیے ہوئے عرصہ دو ماہ سے زائد گزر گیا چلے جاں کہ یہاں آنے کی کوئی جرات نہیں کر سکتا۔ چیلنج کیے ہوئے عرصہ دو ماہ سے زائد گزر گیا

فدا۔ اس لئے وہ کچھ ست بھی ہو گئے تھے۔ بہر حال امیر باز اللہ کا نام لے کر دیوار کے اندر جا کر پودوں کی اوٹ میں بیٹھ گیا۔ وہ اس موقع کی تلاش میں ہی تھا کہ جوئی سنتری تھوڑے غافل ہوں تو وہ برآمدے کے اندر چلا جائے۔ یہ موقع اسے جلد ہی میسر آ گیا۔ سنتریوں کی پیٹھ ایک دوسرے کے مخالف تھی۔ امیر باز چھلاوے کی طرح اچھل کر برآمدے کے ستون کے ساتھ لگ کر کھڑا ہو گیا۔ امیر باز درمیانے قد کا آدمی تھا۔ بدن میں بلا کی چستی کے علاوہ دوڑ میں اتنا تیز کہ دوڑتے ہوئے بالکل چھلاوہ ہی نظر آتا تھا۔ اسے یہ یقین تھا کہ واردات کے بعد بنگلے کی حدود سے نکل گیا تو پھر سنتریوں کا باپ بھی اسے نہیں پکڑ سکتا۔

دوسرا موقع ملتے ہی وہ بنگلے کا جالی والا دروازہ کھول کر کمرے کے اندر چلا گیا۔ لکڑی کا دروازہ کھلا تھا۔ تمام جائزہ لینے کے بعد بنگلے کے وسطی کمرے کے قریب پہنچ کر اس نے دیکھا کہ درمیان میں بہت بڑا پٹنگ بچھا ہوا ہے اور مدھم لائٹ جل رہی ہے۔ پٹنگ پر ایک طرف صاحب اور دوسری طرف میم صاحبہ سوئی ہوئی تھی۔ اس کمرے میں لکڑی کی بنی ہوئی بڑی بڑی دو تین الماریاں بڑی ہوئی تھیں اور چمڑے کے سوٹ کیس بھی تھے۔ اس نے ایک سوٹ کیس کو کھولا تو اس میں چاندی کے روپے پڑے ہوئے تھے۔ اس وقت نوٹ نہ ہونے کے برابر تھے۔ اس نے خاموشی سے اپنی کمر کے ساتھ ہندو تھمند کے پلو میں چاندی کے روپے ایک ایک کر کے رکھنے



شروع کر دیے جب پلو بھر گیا تو اس نے اچھی طرح گانٹھ باندھ لی۔ اب وہ نکلے گا رادو کر رہا ہوں کہ اس کی نظر میم صاحبہ کے ہار پر پڑ گئی جو اس کے گلے میں پڑا ہوا تھا اور اس کے موتی مدہم روشنی کے باوجود چمک رہے تھے۔ اس نے سوچا کہ وہ ہار اتارنے میں کامیاب ہو جائے تب ہی جیسی کا صحیح جواب ہوگا۔

میم اور صاحب گہری نیند سوئے ہوئے تھے۔ امیر باز نے مدہم روشنی میں دیکھا کہ ہار کی ہک میم کی گردن کی دائیں طرف لگی ہوئی تھی۔ اس نے دم سادھے ہار کے ہک کو کھینچ کر کوشش کی۔ ہک تو کندھے سے نکل گئی مگر میم نے سونے کی حالت میں اپنا ایک ہاتھ گردن پر پھیرا اور ساتھ ہی کرٹ بدل کر دوسرے پہلو ہو گئی۔ اب ہار کھل کر اس کی گردن اور کندھے کے درمیان بستر پر پڑا ہوا تھا۔ امیر باز پلنگ کے نیچے ہو گیا۔ تقریباً پانچ منٹ گزرنے کے بعد اس نے محسوس کیا کہ میم اب دوبارہ نیند میں ہو گئی ہے۔ تب اس نے پلنگ کے نیچے سے نکل کر ہار کو آہستہ کھینچنا شروع کر دیا۔ حتیٰ کہ وہ ہار نکالنے میں کامیاب ہو گیا۔ اس نے وہ ہار اپنی تہمد کے دوسرے پلو میں اچھی طرح کس کر باندھ لیا اور کمر کے ساتھ اپنی تہمد کو لپیٹ لیا۔ امیر باز اندر سے جالی والے دروازہ کے ایک سائیڈ پر کھڑا ہو کر چند لمحے یہ دیکھتا رہا کہ سنتری کب ادھر ادھر ہوتے ہیں۔

جلد ہی باہر نکلنے کا موقع مل گیا۔ وہ کمرے سے نکل کر برآمدے کے چوڑے ستون کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔ اب اسے لان اور باہر والی دیوار کو پھلانا تھا۔ کتے ابھی تک اپنی ناکام کوشش میں لگے ہوئے تھے کہ وہ سینگوں سے چوری نکال لیں۔ امیر باز نے اللہ کا نام لے کر موقع پاتے ہی دروازہ لگائی اور لائن عبور کر کے دیوار پھلانگی اور شرک کر اس کرتے ہوئے دوڑ پڑا۔

سنتری بیدار ہو گئے اور انٹ حٹھ گولیاں چلانے لگے۔ امیر باز پگڈنڈیوں کے رستوں سے بھاگ رہا تھا۔ وہ باقی رات اور سارا دن چلتا رہا اور دوسری رات دس گیارہ بجے اپنے گھر پہنچ گیا۔ اس واردات کے بعد جو حالات بعد میں اس کو معلوم ہوئے وہ کچھ اس طرح ہیں کہ

پہلے تو انہوں نے کمرے کا جائزہ لیا۔ انہوں نے دیکھا کہ ڈپٹی کمشنر اور اس کی بیگم جاگ پڑے۔ پہلے تو انہوں نے کمرے کا جائزہ لیا۔ انہوں نے دیکھا کہ چاندی کے روپے سوٹ کیس سے غائب ہیں۔ انہوں نے معمولی سی چوری کو کوئی خاص اہمیت نہ دی مگر جو بیگم صاحبہ کو احساس ہوا کہ اس کے گلے میں قیمتی ہار نہیں ہے تو اس نے اودھم مچا دیا وہ نام کا ہار نہیں بلکہ بڑا سی قیمتی ہار تھا۔

ایس پی صاحب اور ضلع کے انگریز افسر اکٹھے ہو گئے۔ علاقے کا چپہ چپہ چھان مارا لیکن جرم کا کوئی سراغ نہیں مل رہا تھا۔ ڈی سی حیران تھا کہ اتنی بڑی دلیری کسی شخص نے کی ہے۔ ڈی سی کہتا تھا کہ چور قیمتی ہار واپس کر دے اور وعدہ کے مطابق اس کو دس سو روپے نقد انعام کے علاوہ ڈی سی کہتا تھا کہ چور قیمتی ہار واپس کر دے گئے اور اخبار میں بھی خبر چھپوائی گئی۔ چھ ماہ گزرنے کے سریفیت بھی دیا جائے گا۔ اشتہار دیے گئے اور اخبار میں بھی خبر چھپوائی گئی۔ چھ ماہ گزرنے کے بعد بھی چور کا سراغ نہ مل سکا۔ ادھر میم صاحبہ تنگ کر رہی تھی کہ ہر قیمت پر ہار واپس دلایا جائے۔ ہار کی نوٹوکاپی اور نقشے کی کاپی ہر تھانے میں بھجوائی گئی اور تاکید کی گئی کہ چوری کا سراغ لگانے والے کو بہت بڑی ترقی سے نوازا جائے گا۔

ادھر امیر باز چوری کی ہوئی رقم سے اپنے گھر کے اخراجات چلاتا رہا۔ اس وقت چاندی کا ایک روپیہ آجکل کے دو سو روپوں کے برابر تھا۔ اس کی صرف ایک بچی اور بیوی تھی اس لئے بغیر کام کے بڑے آرام سے دن گزر رہے تھے۔ اس کا خیال تھا کہ خواہ مخواہ پیش ہو کر اپنے آپ کو جینٹ میں کون ڈالے۔ ایسا نہ ہو کہ انگریز سرکار ہمیشہ کیلئے قید خانے میں ڈال دے۔ ہار اس کی بیوی نے مٹی کی ایک ڈولی میں ڈال کر رکھا ہوا تھا جو لا پرواہی کی وجہ سے ٹوٹ گیا تھا۔ اس کو معلوم ہی نہیں تھا کہ یہ بہت ہی قیمتی ہار ہے۔ ایک دن اس نے ہار کے دو موتی نکالے اور قریب ہی قصبے میں سار کے پاس لے گئی اور کہا کہ میری بچی کے لئے جھوٹی سی بالیاں بنا دو اور ان میں یہ دونوں موتی لگا دو۔

سار نے جب موتیوں کو دیکھا تو اس نے امیر باز کی بیوی کو بتایا کہ یہ تو بہت قیمتی موتی ہیں۔ یہ تم نے کہاں سے لئے ہیں؟ اس نے جھوٹ بول کر کہا کہ میرا خاوند اپنے گاؤں کے قریب







آدی لاشیاں لے کر ہندو کے گھر پہنچ گئے۔

پانچ چھ آدمی دروازہ کھول کر اندر گئے۔ لائین سے چار پائیوں کے نیچے دروازہ سے اکر دیکھنا شروع کر دیا۔ امیر باز پہلے ہی ہوشیار ہو چکا تھا۔ چنانچہ وہ گھڑوچی (جو رضائیں وغیرہ گتے کیلئے اونچی جگہ پر بنائی ہوتی ہے) پر چڑھ کر چھت کے مہتیر کے کندے میں پاؤں کی انگلیاں پھنسا کر مہتیر کے ساتھ چھپکلی کی طرح چمٹ گیا۔ جونہی قصبے کے لوگ دروازے سے ذرا آگے چار پائیوں کے نیچے تلاش کرنے لگے تو وہ اوپر سے پھلانگ لگا کر باہر کی طرف دوڑا۔ محض سے نکلنے کے بعد آدمی بھی اس کے پیچھے دوڑ پڑے۔ باہر کھیتوں میں آگے آگے وہ دوڑ رہا تھا اور پیچھے پیچھے گاؤں کے آدمی دوڑ رہے تھے۔ ویسے تو اس کا پکڑنا مشکل تھا مگر اندھیرے کی وجہ سے ایک اونچے مینڈھے سے پاؤں ٹکرا گیا جس کی وجہ سے وہ گر گیا۔ اب وہ دوبارہ اٹھنے کی کوشش کر رہا تھا کہ پیچھے سے آدمی پہنچ گئے۔ پہلے تو اس کی خوب ٹھکانائی کی۔ بعد میں اس کو تھانے لے گئے۔ کس چلا چھ ماہ سزا ہو گئی۔ اس کا کہنا تھا کہ میں نے بزرگوں کے ساتھ وعدہ خلافی کی ہے۔ لہذا یہ سزا مجھے ملی ہے سزا کاٹنے کے بعد اس نے شریفانہ زندگی بسر کرنی شروع کر دی۔ وہ بہت بوزھا ہو کر فوت ہوا۔

## ایک عامل کی کہانی اور اعتراف

میری اس منزل پر آ کر کئی اسرار پر سے پردہ اٹھا ہے اور تجربے نے بہت سی بظاہر انہونی باتوں سے روشناس کرایا ہے۔ اسی وجہ سے میں نے فیصلہ کیا کہ آپ کو یہ کہانی سناؤں۔ یہ راز ایسے ہیں جن پر ابھی تک اسلئے پردہ پڑا ہوا تھا کہ جو لوگ اس پیشے سے روٹی کما رہے تھے ان رازوں کے انکشاف سے ان کے بچ بھوکے مر جاتے۔ مجھے آپ کو یہ کہانی سنانے کا خیال اس لئے آیا ہے کہ کچھ روز پہلے میں ایک بزرگ کی محفل میں بیٹھا تھا۔ یہ بزرگ پیشے کے لحاظ سے تو نہیں البتہ مسلک کے لحاظ سے حیرتیں اور ان کے پاس مریدوں کا جھگمکا ہوا گارہتا ہے میں نے اس دنیا میں اپنا عمر گزار دی ہے اس لئے کھڑے کھڑے اور جھوٹے سچے کی پہچان کر سکتا ہوں۔ ان بزرگوں کے غلوں اور انسانی ہمدردی سے میں بہت متاثر ہوں اس لئے ان کے پاس کبھی کبھی جا بیٹھتا ہوں۔ ان کی باتوں میں عقل اور حکمت کی سچائی ہوتی ہے اور جو لوگ ان کے پاس آعوینے لینے سے یا مہماز پھونک کی غرض سے جاتے ہیں ان کو سخت مایوسی ہوتی ہے۔

ان کے پاس ایک آدمی کوئی گھریلو مسئلہ لے کر گیا۔ انہوں نے اس کا یہ مسئلہ سنا اور اسے کوئی مشورہ دیا اور پھر محفل میں موجود لوگوں سے مخاطب ہو کر کہنے لگے کہ عورت آغضو ہو گئی ہے۔ اسے زبردستی سیدھا کرنے کی کوشش کرو گے تو ٹوٹ کے فرمان کے مطابق پہلی کی طرح ہے۔ اسے زبردستی سیدھا کرنے کی کوشش کرو گے تو ٹوٹ جائے گی اسلئے اس کے ساتھ پیار اور عزت سے پیش آؤ میں ان کی یہ بات سن کر چونک گیا کیونکہ ہمارے مذہبی اور روحانی ٹھیکیداروں نے عورت کو نہ خود عزت اور وقار دیا ہے نہ ہی اس کی تلقین کی ہے۔

میں بھی اسی طرح کی چھوٹی موٹی پیری مریدی کرتا ہوں۔ پیری مریدی تو نہ کہیں لیکن میرا ایک حلقہ اثر ہے کیونکہ میں نے اپنے ایک استاد سے روحانیت کے دو چار عمل سیکھ رکھے ہیں۔ میرا استاد دنیا سے اٹھ گیا ہے اسلئے میں اس کی کہانی سنارہا ہوں۔ میرا مرحوم استاد بھی پیری مریدی تو نہیں کرتا تھا لیکن لوگ اس کے معتقد تھے کیونکہ وہ کئی مشکل معاملات میں لوگوں کی رہنمائی کیا



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات کرتا تھا۔ بعض کو تھوڑا اور بعض کو صرف مشورے دیا کرتا تھا۔

میری شادی میرے ماں باپ کی پسند سے ہوئی تھی۔ ذات برداری کی ایک لڑکی جس کے ساتھ مجھے اس طرح باندھ دیا گیا جس طرح کھری پر جانوروں کو باندھا جاتا ہے۔ معمولی شکل و صورت کی لڑکی تھی لیکن چونکہ اپنے ہی خاندان اور برداری کی تھی اسلئے مجھے قبول کرنی پڑی۔ اسے قبول کر لینے کی ایک اور بھی بڑی وجہ تھی اور وہ وجہ ایسی تھی کہ میں مجبور ہو گیا تھا۔

ہمارے خاندان کی نگرانی ایک اور خاندان بھی تھا جو ہمارے گاؤں کے دوسرے محلے میں رہتا تھا۔ ان کی ایک لڑکی سے مجھے بڑی گہری اور بڑی ہی شدید محبت تھی۔ لڑکی خوب صورت تھی اور اس کے ساتھ ساتھ شریف بھی تھی۔ اس کا فرضی نام زرینہ سمجھ لیں۔ زرینہ نے اور میں نے آپس میں شادی کرنے کا عہد کر رکھا تھا۔ ہم دونوں کی محبت پاکیزہ تھی اور اس پاکیزگی کا اندازہ اس بات سے لگا سکتے ہیں کہ وہ اس شادی کیلئے نمازیں پڑھتی اور ورد و خٹیفے بھی کرتی تھی۔ ہم دونوں نے عہد کر رکھا تھا کہ ہماری آپس میں شادی نہ ہوگی تو ہم زندگی بھر کنوارے رہیں گے اور کسی اور سے شادی نہیں کریں گے۔

جس زمانے کی کہانی میں سنار ہا ہوں اس وقت لڑکیوں کو اتنی آزادی نہیں ہوتی تھی کہ وہ شادی کے بارے میں اپنی پسند یا ناپسند کا اظہار کر سکیں بلکہ بعض ماں باپ تو ایسے ظالم ہوتے تھے کہ وہ کوشش کرتے تھے کہ بیٹی کی شادی کسی ایسے آدمی کے ساتھ نہ ہو جس کے بارے میں وہ دل میں پسندیدگی کے جذبات رکھتی ہو۔

ہمارے محلے میں بھی ایسا ہی ہوا۔ زرینہ کے لئے ساتھ والے گاؤں سے اس کے ماموں کے بیٹے کے لئے رشتہ آیا اور زرینہ کے ماں باپ نے ہاں کر دی۔ مجھے اس وقت پتہ چلا جب پانی سر سے گزر چکا تھا۔ میں نے اپنے ماں باپ سے پہلے بات کی تھی لیکن انہوں نے زرینہ کا رشتہ مانگنے سے انکار کر دیا تھا کیونکہ زرینہ کی ذات دوسری تھی۔ میں نے اپنی ماں کو بہت سمجھانے کی کوشش کی کہ زرینہ کی ذات دوسری سہی لیکن وہ ہم سے کسی صورت بھی کم نہیں۔ ان کا

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات کرتا تھا۔ بعض کو تھوڑا اور بعض کو صرف مشورے دیا کرتا تھا۔

میری شادی میرے ماں باپ کی پسند سے ہوئی تھی۔ ذات برداری کی ایک لڑکی جس کے ساتھ مجھے اس طرح باندھ دیا گیا جس طرح کھری پر جانوروں کو باندھا جاتا ہے۔ معمولی شکل و صورت کی لڑکی تھی لیکن چونکہ اپنے ہی خاندان اور برداری کی تھی اسلئے مجھے قبول کرنی پڑی۔ اسے قبول کر لینے کی ایک اور بھی بڑی وجہ تھی اور وہ وجہ ایسی تھی کہ میں مجبور ہو گیا تھا۔ ہمارے خاندان کی نگرانی ایک اور خاندان بھی تھا جو ہمارے گاؤں کے دوسرے محلے میں رہتا تھا۔ ان کی ایک لڑکی سے مجھے بڑی گہری اور بڑی ہی شدید محبت تھی۔ لڑکی خوب صورت تھی اور اس کے ساتھ ساتھ شریف بھی تھی۔ اس کا فرضی نام زرینہ سمجھ لیں۔ زرینہ نے اور میں نے آپس میں شادی کرنے کا عہد کر رکھا تھا۔ ہم دونوں کی محبت پاکیزہ تھی اور اس پاکیزگی کا اندازہ اس بات سے لگا سکتے ہیں کہ وہ اس شادی کیلئے نمازیں پڑھتی اور ورد و خٹیفے بھی کرتی تھی۔ ہم دونوں نے عہد کر رکھا تھا کہ ہماری آپس میں شادی نہ ہوگی تو ہم زندگی بھر کنوارے رہیں گے اور کسی اور سے شادی نہیں کریں گے۔

جس زمانے کی کہانی میں سنار ہا ہوں اس وقت لڑکیوں کو اتنی آزادی نہیں ہوتی تھی کہ وہ شادی کے بارے میں اپنی پسند یا ناپسند کا اظہار کر سکیں بلکہ بعض ماں باپ تو ایسے ظالم ہوتے تھے کہ وہ کوشش کرتے تھے کہ بیٹی کی شادی کسی ایسے آدمی کے ساتھ نہ ہو جس کے بارے میں وہ دل میں پسندیدگی کے جذبات رکھتی ہو۔ ہمارے محلے میں بھی ایسا ہی ہوا۔ زرینہ کے لئے ساتھ والے گاؤں سے اس کے ماموں کے بیٹے کے لئے رشتہ آیا اور زرینہ کے ماں باپ نے ہاں کر دی۔ مجھے اس وقت پتہ چلا جب پانی سر سے گزر چکا تھا۔ میں نے اپنے ماں باپ سے پہلے بات کی تھی لیکن انہوں نے زرینہ کا رشتہ مانگنے سے انکار کر دیا تھا کیونکہ زرینہ کی ذات دوسری تھی۔ میں نے اپنی ماں کو بہت سمجھانے کی کوشش کی کہ زرینہ کی ذات دوسری سہی لیکن وہ ہم سے کسی صورت بھی کم نہیں۔ ان کا

جس زمانے کی کہانی میں سنار ہا ہوں اس وقت لڑکیوں کو اتنی آزادی نہیں ہوتی تھی کہ وہ شادی کے بارے میں اپنی پسند یا ناپسند کا اظہار کر سکیں بلکہ بعض ماں باپ تو ایسے ظالم ہوتے تھے کہ وہ کوشش کرتے تھے کہ بیٹی کی شادی کسی ایسے آدمی کے ساتھ نہ ہو جس کے بارے میں وہ دل میں پسندیدگی کے جذبات رکھتی ہو۔ ہمارے محلے میں بھی ایسا ہی ہوا۔ زرینہ کے لئے ساتھ والے گاؤں سے اس کے ماموں کے بیٹے کے لئے رشتہ آیا اور زرینہ کے ماں باپ نے ہاں کر دی۔ مجھے اس وقت پتہ چلا جب پانی سر سے گزر چکا تھا۔ میں نے اپنے ماں باپ سے پہلے بات کی تھی لیکن انہوں نے زرینہ کا رشتہ مانگنے سے انکار کر دیا تھا کیونکہ زرینہ کی ذات دوسری تھی۔ میں نے اپنی ماں کو بہت سمجھانے کی کوشش کی کہ زرینہ کی ذات دوسری سہی لیکن وہ ہم سے کسی صورت بھی کم نہیں۔ ان کا

جس زمانے کی کہانی میں سنار ہا ہوں اس وقت لڑکیوں کو اتنی آزادی نہیں ہوتی تھی کہ وہ شادی کے بارے میں اپنی پسند یا ناپسند کا اظہار کر سکیں بلکہ بعض ماں باپ تو ایسے ظالم ہوتے تھے کہ وہ کوشش کرتے تھے کہ بیٹی کی شادی کسی ایسے آدمی کے ساتھ نہ ہو جس کے بارے میں وہ دل میں پسندیدگی کے جذبات رکھتی ہو۔ ہمارے محلے میں بھی ایسا ہی ہوا۔ زرینہ کے لئے ساتھ والے گاؤں سے اس کے ماموں کے بیٹے کے لئے رشتہ آیا اور زرینہ کے ماں باپ نے ہاں کر دی۔ مجھے اس وقت پتہ چلا جب پانی سر سے گزر چکا تھا۔ میں نے اپنے ماں باپ سے پہلے بات کی تھی لیکن انہوں نے زرینہ کا رشتہ مانگنے سے انکار کر دیا تھا کیونکہ زرینہ کی ذات دوسری تھی۔ میں نے اپنی ماں کو بہت سمجھانے کی کوشش کی کہ زرینہ کی ذات دوسری سہی لیکن وہ ہم سے کسی صورت بھی کم نہیں۔ ان کا

جس زمانے کی کہانی میں سنار ہا ہوں اس وقت لڑکیوں کو اتنی آزادی نہیں ہوتی تھی کہ وہ شادی کے بارے میں اپنی پسند یا ناپسند کا اظہار کر سکیں بلکہ بعض ماں باپ تو ایسے ظالم ہوتے تھے کہ وہ کوشش کرتے تھے کہ بیٹی کی شادی کسی ایسے آدمی کے ساتھ نہ ہو جس کے بارے میں وہ دل میں پسندیدگی کے جذبات رکھتی ہو۔ ہمارے محلے میں بھی ایسا ہی ہوا۔ زرینہ کے لئے ساتھ والے گاؤں سے اس کے ماموں کے بیٹے کے لئے رشتہ آیا اور زرینہ کے ماں باپ نے ہاں کر دی۔ مجھے اس وقت پتہ چلا جب پانی سر سے گزر چکا تھا۔ میں نے اپنے ماں باپ سے پہلے بات کی تھی لیکن انہوں نے زرینہ کا رشتہ مانگنے سے انکار کر دیا تھا کیونکہ زرینہ کی ذات دوسری تھی۔ میں نے اپنی ماں کو بہت سمجھانے کی کوشش کی کہ زرینہ کی ذات دوسری سہی لیکن وہ ہم سے کسی صورت بھی کم نہیں۔ ان کا



”تم تو کہتی تھیں کہ مجھے اپنے خدا پر بڑا مان ہے۔ وہ میری دعائیں قبول کرے گا۔ تم میرے ساتھ چلو۔ بخاری شاہ صاحب کے پاس چلتے ہیں۔ میں ان کے قدموں میں گر جاؤں گا۔ ان سے دعا کروں گا۔ تعویذ لوں گا۔“

”نہیں شیر بہادر نہیں۔“ زریںہ نے غصے میں میری بات کانتے ہوئے کہا۔ ”بخاری شاہ کی دعاؤں میں میرے دل سے نکلی ہوئی دعاؤں سے زیادہ اثر نہیں ہوگا۔ اگر خدا نے میری دعا قبول نہیں کی تو خدا کے فیصلے کو قبول کرلو۔ میرا دل تمہارے دل سے زیادہ دکھی ہے لیکن اگر تقدیر کا یہی فیصلہ ہے تو اسی میں بہتری ہوگی۔“

آپ حیران ہو رہے ہوں گے کہ آج سے چالیس پچاس سال پہلے جب تعلیم کی روشنی اتنی عام نہیں تھی۔ ایک ان پڑھ لڑکی اتنی پختہ باتیں کہے سیکھتی تھی لیکن میں آپ کو یقین دلاؤں کہ زریںہ عام لڑکی نہیں تھی۔ وہ مذہب میں ڈوبی ہوئی تھی اور اس کی بات بات میں داہن کی یو آتی تھی۔ مجھے اس کی باتیں ایسی لگتی تھیں جیسے اس کے اندر سے کوئی اور بول رہا ہو۔ میں نے اس کی باتیں سنیں اور لا جواب ہو گیا۔ بخاری شاہ صاحب وہی عامل ہیں جو بعد میں میرے استاد بنے اور جن کا ذکر میں نے کہانی کے شروع میں کیا ہے۔ مجھے یقین تھا کہ وہ ہر چیز کا کام سنوار سکتے ہیں۔ لیکن جب زریںہ نے کہا کہ بخاری صاحب کی دعائیں اور تعویذ کچھ نہیں کر سکتے تو میں نے اس بات کو قبول کر لیا۔ زریںہ کے ماموں کا گاؤں قریب ہی تھا۔ بارات آئی اور زریںہ دلہن بن کر چلی گئی۔ اگر میں آپ کو بتاؤں کہ زریںہ کی شادی کے بعد میرا کیا حال ہوا تھا تو کہانی ضرورت سے زیادہ لمبی ہو جائے گی۔ میں اس کہانی میں آپ کو اپنی اور زریںہ کی محبت کا افسانہ نہیں سنا چاہتا۔ میری کہانی کا مقصد کچھ اور ہے۔

شادی کے بعد زریںہ اپنے گاؤں آئی تو ہمارے گھر میں بھی آتی۔ میری ماں نے اس کی اور اس کے دولہا کی دعوت کی تھی۔ میں نے اس کے دولہا کو پہلی بار نور سے دیکھا۔ وہ واقعی مجھ سے زیادہ خوش قسمت آدمی تھا جسے زریںہ جیسی بیوی ملی تھی۔ میں زریںہ سے نہیں مل سکا کیونکہ وہ عورتوں میں بیٹھی

تھی۔ میں اس کے خاندان کے پاس بیٹھا رہا اور تھوڑی دیر بعد مجھے احساس ہوا کہ یہ شخص جو میرا رقیب ہے۔ یہ بھی مجھے اچھا لگنے لگا ہے۔ یہ شاید زریںہ کی محبت کا اثر تھا۔ ان کے جانے کے بعد میں گھر کے اندر گیا تو میری ماں نے بتایا کہ زریںہ تمہارا پوچھ رہی تھی اور بار بار کہہ رہی تھی کہ شیر بہادر کی شادی کر دوں۔

”جینا،“ میری ماں نے کہا۔ ”میں اب بڑھی ہوئی ہوں۔ بڑے بچے شادی کر کے

بیحد ہو گئے ہیں۔ اب میں اسکی سارے گھر کا بوجھ نہیں اٹھا سکتی۔ تم شادی کر لو۔“

میں نے ماں سے کہہ دیا کہ میرا شادی کرنے کا کوئی ارادہ نہیں۔ ماں نے مزید اصرار کیا تو میں نے

یہ کہہ کر انہیں چپ کرادیا کہ بڑے بیٹوں نے شادی کر کے انہیں کون سا سکھ دیا ہے جو میری شادی

سے انہیں آرام پہنچے گا۔ ماں خاموش ہو گئی۔

میرا خیال تھا کہ بات آئی گئی ہو گئی ہے لیکن زریںہ نے ماں کے دل میں جو بات ڈال

دی تھی وہ اتنی آسانی سے نکلنے والی نہیں تھی۔ میں زریںہ کو بھلانے کی کوشش کر رہا تھا لیکن میں اگر

اسے بھول بھی جاتا پھر بھی میرا شادی کرنے کا کوئی پروگرام نہیں تھا کیونکہ میرا زریںہ سے وعدہ تھا

کہ اس کے ساتھ شادی نہ ہوئی تو کبھی شادی نہیں کروں گا۔ ڈیڑھ مہینے بعد کی بات ہے زریںہ ایک بار

پھر میرے گھر آ گئی۔ اس روز وہ اسکی تھی اور میں بھی گھر میں بیٹھا تھا۔ ادھر ادھر کی باتیں کرنے

کے بعد اس نے پھر شادی کی بات چھیڑ دی۔ ماں نے اپنا دکھنا شروع کر دیا کہ شیر بہادر شادی پر رضامند نہیں ہوتا۔ زریںہ نے کہا کہ آپ اس کے لئے لڑکی تلاش کریں، شادی پر تیار ہو جائے گا۔

ایسے لگتا ہے جیسے ماں نے پہلے سے ہی لڑکی ڈھونڈ رکھی تھی۔ دور پار کے رشتہ داروں



اور وہ یہ تھی کہ اس کی ماں بڑی چالاک اور مکار عورت تھی۔

میری ماں باپ نے مجھ سے بالا بالا یہ ظلم بھی کیا کہ لڑکی کی ماں کے ساتھ رشتے کی بات پکی کر لی مجھے جب پتہ چلا تو میں باغی ہو گیا۔ میں نے ماں سے صاف کہہ دیا کہ میں اول تو شادی کروں گا ہی نہیں اور کبھی کی بھی تو اس لڑکی کے ساتھ تو ہرگز نہیں کروں گا۔ مجھے ایک غصہ تو یہ بھی تھا کہ میں جس لڑکی کے ساتھ شادی کرنا چاہتا تھا اس کے ساتھ تو ہوئی نہیں اور جس کے ساتھ کوئی بھی شادی کرنے کیلئے تیار نہیں اس کیلئے مجھ سے پوچھتے بغیر بات کر لی گئی ہے۔

ماں نے میرا جواب سنا تو بڑی متیں کیں۔ ماں نے کہا کہ عزت کا سوال ہے بات پکی ہو گئی ہے۔ میں نے کہا کہ مجھے پروا نہیں۔ ماں نے کہا کہ میں نہ رکھا کر مر جاؤں گی۔ میں نے کہا مجھے اس کی بھی پروا نہیں۔ باپ نے کہا کہ گھر سے نکال کر جائیداد سے بے دخل کر دوں گا۔ میں نے کہا کہ مجھے کسی جائیداد کی ضرورت نہیں۔ مزدوری کر کے روٹی کما لوں گا۔ سب مجھے منامنا کے ہار گئے لیکن میں نے ہتھیار نہ ڈالے۔

ایک روز مجھے وہ عورت ملی جو میری اور زرینہ کی ملاقات کا انتظام کیا کرتی تھی۔ اس نے مجھے پیغام دیا کہ زرینہ میکے آئی ہوئی ہے اور مجھ سے ملنا چاہتی ہے۔ میرا دل ایک بار زور سے دھڑکا لیکن میں نے ملنے سے انکار کر دیا۔ میں نے اس عورت سے کہا کہ زرینہ سے کہہ دینا ہماری آخری ملاقات ہو چکی ہے اور اس نے خود ملنے سے منع کیا تھا۔ اس عورت نے مجھے کہا کہ زرینہ ہر حال میں ملنا چاہتی ہے۔ زرینہ سے ملاقات ہوئی تو اس نے تھوڑی دیر میں ہی مجبور کر دیا کہ میں ماں باپ کے کہنے پر شادی کر لوں۔ اب میرے لئے انکار کی گنجائش نہیں تھی۔ میں نے ماں کو کہہ دیا کہ مجھے اس کا فیصلہ منظور ہے۔ یہ مجھے بعد میں پتہ چلا تھا کہ میری ماں نے زرینہ سے کہا تھا کہ شیر بہادر کو مٹاؤ، میری شادی ہو گئی۔

اصل کہانی اس سے بعد شروع ہوتی ہے شادی کے بعد وہ لڑائی جھگڑے تو شروع ہوئے جو کئی گھروں کا معمول ہیں۔ لیکن گھر کی فضا میں ایک کھنچاؤ سا پیدا ہو گیا۔ زرینہ نے میری

بیوی کو شادی کے تحفے کے طور پر کپڑوں کا ایک جوڑا دیا اور وہ اس کے بعد بھی میری بیوی سے ملنے کے لئے دو تین بار آئی۔ مجھے اپنی بیوی کے مزاج کی خرابی کی وجہ کا پتہ نہیں چلتا تھا۔ وہ کوئی نہ کوئی بہانہ بنا کر لڑائی چھیڑ دیتی تھی۔ ایک بار میری ماں نے مداخلت کی کوشش کی تو وہ میری ماں کے گلے دہائی۔ میں نے اپنی بیوی سے کہہ دیا کہ اگر اس نے اب کوئی بد مزگی پیدا کرنے کی کوشش کی تو میں اسے خلاق دے دوں گا۔ اس پر اس نے بہت وا دیا یا بچایا۔

میرے ماں باپ نے جب دیکھا کہ گھر کے حالات میں کشیدگی بڑھ رہی ہے تو انہیں اس کا ایک ہی حل نظر آیا اور انہوں نے ہمیں علیحدہ کر دیا۔ میری ماں کا خیال تھا کہ علیحدہ گھر میں جا کر شاید میری بیوی کا مزاج بدل جائے اور گھر کے حالات سدھر جائیں لیکن حالات سدھرنے کی بجائے مزید بگڑ گئے۔ علیحدہ گھر میں آتے ہی میری ساس کی بھی باقاعدہ آمد و رفت شروع ہو گئی کیا تھے، مزید بگڑ گئے۔ مجھ پر الزام لگایا کہ میں آوارہ آدمی ہوں اور چوری چھپے زرینہ سے ملنا ملانا اور دونوں ماں بیٹی نے مجھ پر الزام لگایا کہ میں سن ہو کر رہ گیا اور میں نے قرآن کی قسمیں کھا کھا کر ان دونوں کو یقین دلائے کہ کوشش کی کہ زرینہ کے ساتھ میرا ایسا کوئی تعلق نہیں لیکن وہ میری بات سننے پر آمادہ ہی نہیں ہوتی تھی۔

اب مجھ پر یہ راز کھلا کہ میری بیوی کے مزاج کی خرابی کی اصل وجہ زرینہ ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ زرینہ سے میری محبت تھی لیکن ہمارے تعلقات اتنے خفیہ بھی نہیں تھے۔ ایک دو عورتوں کو اس کا علم تھا میری ماں کو بھی پتہ تھا میری بیوی کو بھی یقیناً اس بات کا علم ہو گیا ہو گا جس کا نتیجہ مجھے بھگتنا پڑا تھا۔ اگر زرینہ کا نام بیچ میں نہ آتا تو میں اپنی بیوی کو طلاق دے دیتا لیکن زرینہ کا نام بیچ میں آنے کے بعد اگر میں ایسی کوئی حرکت کرتا تو میری ساس مجھے اور زرینہ کو سارے ملک میں بدنام کر دیتی۔ وہ بڑی طرح ناک عورت تھی۔ میں جس بات سے ڈرتا تھا وہ ہو کر رہی۔ میری بیوی اور ساس نے زرینہ کو بدنام کرنا شروع کر دیا۔ مجھے اس طرح پتہ چلا کہ ایک روز زرینہ کے خاوند سے میری ملاقات ہو گئی۔ وہ اپنے گاؤں سے ہمارے گاؤں آ رہا تھا۔ مجھے راستے میں ہی



مل گیا۔ میں اسے بڑے تپاک سے ملا۔ اس نے کہا کہ وہ مجھ سے بڑی ضروری بات کرنا چاہتا ہے۔ وہ کچھ الجھا الجھا سا تھا۔ ایسے لگتا تھا جیسے اسے سمجھ نہ آ رہی ہو کہ میرے ساتھ بات کرنا ضروری ہے۔ میں نے اسے کھیت کی مینڈھ پر ہی بٹھالیا اور کہا کہ اطمینان سے بات کرو۔

”شیر بہادر!“ اس نے ٹھہر ٹھہر کر کہنا شروع کیا۔ ”میں جو بات تم سے کرنا لگا ہوں لوگ ایسی بات نہیں کیا کرتے، اس کی جگہ کوئی اور حرکت کرتے ہیں۔ میں بھی اگر عقل سے کام لیتا تو پہلے تمہارا سر کھول دیتا پھر پوچھتا کہ سچی بات بتاؤ۔ کیا تم میرے بات کا صحیح صحیح جواب دو گے؟“ میں نے اسے کہا کہ اسے دھمکی دینے کی ضرورت نہیں۔ وہ جو کچھ پوچھنا چاہتا ہے پوچھے اسے صحیح جواب ملے گا۔ ”میں نے سنا ہے زرینہ کے ساتھ تمہاری ناجائز دوستی ہے۔؟“

”بالکل بکواس ہے“ میں نے بھڑک کر کہا ”اگر تمہاری جگہ کوئی اور آدمی یہ بات کرتا تو یہاں اس کی لاش پڑی ہوتی۔“

”ہونہ!“ اس نے طنزیہ سے لہجے میں کہا ”کسی کو قتل بعد میں کرنا پہلے اپنی بیوی اور ساس کی زبان بند کرنا۔ انہوں نے زرینہ کو بدنام کر دیا ہے۔“ زرینہ کا خاوند صحیح معنوں میں مرد کا بچہ تھا۔ اپنی بیوی کے بارے میں ایسی بات اپنی زبان سے کوئی دل گردے والا آدمی ہی کر سکتا ہے۔

اس نے بڑی نازک بات کی تھی۔ میں نے اسے کہا کہ میرے سر پر قرآن رکھ دو۔ زرینہ کے ساتھ نہ میری ناجائز دوستی تھی نہ ہے اور نہ کبھی ہوگی۔ میں نے اسے صاف لفظوں میں سمجھا دیا کہ میں زرینہ کے ساتھ شادی ضرور کرنا چاہتا تھا لیکن اس کے ساتھ شادی نہیں ہو سکی تو دوستانہ لگانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، میرے دل میں اس کی وہی عزت ہے جو ماں بہن کی ہوتی ہے۔ ”اپنی بیوی کے بارے میں کوئی شک دل میں رکھنے سے پہلے اپنی بیوی کے کردار کو دیکھو“ میں نے کہا ”اس طرح کی نیک بیوی قسمت والوں کو ہی ملتی ہے تم ناجائز دوستانہ کی بات کرتے ہو، ایسی نیک عورت کو تو میں پیروں کا درجہ دیتا ہوں۔“

مجھے اس کے سامنے یہ شرمندگی تھی کہ زرینہ کے خلاف یہ گندہ پراپیگنڈہ میرے گھر سے ہو رہا تھا۔

میں نے اسے تفصیل سے اپنے گھر کے حالات سنائے اور بات کرتے کرتے میری آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ میرے آنسوؤں پر اس نے اعتبار کر لیا اور میرے کندھے پر تھپکی دے کر چلا گیا۔

میں رات کو گھر واپس آیا تو میں نے اپنی بیوی کو اپنے پاس بٹھا کر پیار سے سمجھایا کہ وہ زرینہ کے خلاف پراپیگنڈہ کرنا چھوڑ دے۔ اس نے پھر اپنی سیدھی باتیں کرنی شروع کر دیں تو میں نے اسے کہا کہ اب اس نے کوئی بے ہودہ بات کی تو میں طلاق دے دوں گا یا قتل کر دوں گا۔ وہ پھر بھی باز نہ آئی اور اس نے زرینہ کو بدکار کہہ دیا۔ اس نے منہ سے یہ بات نکالی ہی تھی کہ میرا ہاتھ اٹھا اور میں نے پوری طاقت سے اپنی بیوی کے منہ پر تھپھر مارا۔ وہ منہ کے بل فرش پر گر پڑی اور اس کا ہونٹ پھٹ گیا۔ اس کے منہ سے خون نکلا تو میرا غصہ تیز ہو گیا اور میں نے اس کی کمر پر زور سے لات ماری اور گھر سے نکل گیا۔

راستے میں مجھے ایک آدمی ملا۔ اس نے مجھے کہا کہ بخاری شاہ صاحب نے مجھے بلایا ہے اور کہا ہے کہ میں کسی کو بتائے بغیر عشاء کی نماز کے بعد ان کے حجرے میں آ جاؤں۔ میں عشاء کی نماز کے بعد شاہ صاحب کے پاس چلا گیا۔

”پریشانی میں بھی ہو اور غصے میں بھی“ شاہ صاحب نے مجھے دیکھتے ہی شفقت سے کہا۔ ”بیوی سے نہ لڑا کرو۔“ ”آپ کو کس نے بتایا ہے شاہ صاحب!“ میں نے حیران ہو کر پوچھا۔ ”ہم سے کسی کے دل کی کسی کے گھر کی کوئی بات پوشیدہ نہیں۔“ شاہ صاحب نے سکرا کر کہا ”غصہ عقل کا دشمن ہوتا ہے۔ آرام سے بیٹھ کر بات کرو۔“ میں نے شاہ صاحب کو گھر کے حالات حرف بحرف سنا دیئے اور ان کے قدموں میں سر رکھ کر کہا کہ وہ میری مدد کریں۔ ”مدد خدا سے مانگو“ انہوں نے کہا ”اگر تم نے مجھ سے جھوٹ نہیں بولا تو سب ٹھیک ہو جائے گا۔“ شاہ صاحب روشن ضمیر بزرگ تھے۔ انہوں نے میرے دل کی حالت جان لی تھی اور مجھے حوصلہ بھی دیا تھا میں بڑا خوش ہوا اور وہاں سے آ گیا۔

”تین چار دن گزر رہے ہوں گے کہ شاہ صاحب کی دعا پوری ہوگئی میری بیوی نے



میرے پاؤں پکڑ کر عافی مانگی اور وعدہ کیا کہ وہ زریہ جیسی لڑکی کے متعلق کبھی کوئی بات نہیں کرے گی اور مجھے تنگ بھی نہیں کرے گی۔ یہ بہت بڑی تہذیبی تھی۔ میں نے خدا کا شکر ادا کیا اور چار گناہ صاحب کا بھی شکر یہ ادا کیا۔ شاہ صاحب نے میرے ساتھ بڑی اچھی اچھی باتیں کیں۔ بڑے بزرگوں کے واقعات سنانے اور کہا کہ خدا کو یاد کیا کرو۔ مجھے شاہ صاحب کی باتیں اتنی اچھی لگیں کہ میں نے باقاعدگی سے ان کے پاس جانا شروع کر دیا۔

بخاری صاحب کی ایک خوبی جس سے میں بہت متاثر ہوا یہ تھی کہ ان کے سینے میں درد بھرا دل تھا۔ وہ دوسروں کے مسائل کو اپنے مسائل سمجھتے تھے۔ ان کی زبان کو خدا نے بڑی تاثیر دے رکھی تھی۔ وہ جو بھی بات کرتے تھے دل میں اتر جاتی تھی۔ میں جب بھی ان کے پاس بیٹھا انہوں نے مجھے سبق دیا کہ تم سے کسی کو نقصان نہیں پہنچنا چاہئے۔ کیونکہ گناہوں سے عمر کم ہو جاتی ہے۔ میں نے ان سے کہا کہ مجھے بھی وہی عمل اور وظیفہ سکھائیں جو آپ جانتے ہیں اور لوگوں کے دلوں کے حالات آپ پر منکشف ہو جاتے ہیں۔ ”ادبھائی میرے!“ انہوں نے کہا ”میں تو ایک فقیر ہمارا آدمی ہوں۔ اپنی آخرت سنوارنے کیلئے دو چار ورد وظیفہ کر لیتا ہوں۔ مجھے کسی کے اندر کی باتیں جاننے کا کوئی شوق نہیں۔ ہاں اگر تم اپنے دل میں خلوص اور محبت پیدا کرو تو اس سے تمہاری دعاؤں بخود تیز ہو جائے گی اور تم دوسرے لوگوں کے مقابلے میں بات کی تہہ تک جلدی پہنچ جاؤ گے۔ یہی سب سے بڑا علم ہے اور یہی میرا سرمایہ ہے جو خدا نے مجھے عطا کر رکھا ہے۔ لوگ تو میرے بارے میں بڑے الٹے سیدھے خیالات رکھتے ہیں لیکن میں جو کچھ بھی ہوں وہ تم دیکھ ہی چکے ہو۔ میرے پاس ایسا کوئی علم نہیں۔“ لیکن آپ کے اشارے سے میرے گھر میں انقلاب آ گیا تھا۔ میں نے کہا۔

بخاری صاحب میری یہ بات سن کر خاموش ہو گئے پھر ذرا مسکرائے اور مجھے انہوں نے ایک کہانی سنادی جو میں اپنی زبانی پیش کر رہا ہوں۔ میری بیوی سے جب میرا الزائی جھگڑا بڑھ گیا اور نوبت طلاق تک جا پہنچی تو میری بیوی اپنی ماں کو ساتھ لے کر بخاری صاحب کے پاس جا پہنچی اور ان

سے کہا کہ وہ ایسے تعویذ کر دیں کہ زریہ نہ یا مر جائے یا عمر بھر کے لئے معذور ہو جائے۔ ان دونوں کو یہ غلط فہمی تھی کہ میں ابھی تک زریہ سے اسی طرح کی محبت کرتا ہوں۔

بخاری صاحب نے ان دونوں کی باتیں سنیں اور ان سے کہا کہ وہ زریہ کی ماں کا نام بتا دیں پھر وہ حساب کر کے بتائیں گے کہ عمل ہو سکے گا یا نہیں۔ انہوں نے دونوں ماں بیٹی کو دو روز بعد آنے کیلئے کہا۔ پھر انہوں نے مجھے بلالیا اور مجھ سے ساری بات حرف بحرف سنی اور بعض باتوں کی تصدیق کسی اور سے بھی کی۔ وہ روشن نگاہ رکھنے والے آدمی تھے۔ انہیں اندازہ ہو گیا کہ اصل صورت حال کیا ہے۔ دو روز بعد جب میری بیوی اور ساس بخاری صاحب کے پاس پہنچیں تو

بخاری صاحب نے انہیں دیکھتے ہی بلند آواز سے ڈانٹنا شروع کر دیا۔ بخاری صاحب نے لڑکائی ہو کر آگنی ہو کر بخاری صاحب نے میری بیوی سے کہا ”تمہارے ہونٹوں آج منہ پر تھپڑ کا نشان لے کر آگئی ہو“ بخاری صاحب نے میری بیوی سے کہا ”تمہارے ہونٹوں پر بجا ہوا خون مجھے صاف نظر آ رہا ہے۔“ میرا حساب غلط نہیں ہو سکتا۔ تمہیں تمہارے خاوند نے مارا ہے۔“

دونوں عورتیں دم بخود ہو کر شاہ صاحب کی صورت دیکھتی رہیں۔ ”اس نے تمہیں دو بار طلاق کی دھمکی بھی دی ہے۔“ بخاری صاحب نے کہا۔ ”تمہارے ماتھے پر لکھا ہوا ہے کہ تمہیں طلاق ہو جائے گی۔“

بخاری صاحب نے کہا۔ ”میری ساس نے بخاری صاحب کے پاؤں پکڑ کر کہا ”اگر آپ ہمارا کام کر دیں تو ”شاہ صاحب!“ میری ساس نے کہا ”تم اپنے ساتھ میری عاقبت میری بیٹی کا گھر سلامت رہے گا۔“ ”اونا مارا عورتو!“ انہوں نے کہا ”تم اپنے ساتھ میری عاقبت بھی خراب کرنا چاہتی ہو۔ یہ تم کس ہستی کے خلاف عمل کر رہی ہو۔ مجھے مروانا ہے؟“ دو عورتیں حیرت سے بخاری صاحب کا منہ دیکھنے لگیں۔ انہیں غالباً تو قہر نہیں تھی کہ انہیں ایسا جواب ملے گا۔

”ہمارا کام نہیں ہو گا شاہ صاحب!“ بخاری صاحب نے کہا ”کام تمہارا یہی ہو گا کہ تم دونوں ماں بیٹی پاگل کتے کی طرح بھونکتی پھرو گی اور باقی زندگی اسی طرح گزار دو گی اور انجام بھی برا ہو گا۔ تم جس لڑکی کے خلاف عمل کرنا چاہتی ہو، جانتی ہو وہ کون ہے؟ تمہیں معلوم نہیں ہو گا تم لوگوں کی



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

آنکھوں پر شک کی پٹی بندھی ہوئی ہے، تم کیا جانو سنو، میرا حساب مجھے بتاتا ہے کہ وہ پاک اور نیک لڑکی ہے۔ نماز پڑھتی ہے، ورد وظیفے اور قرآن شریف کی تلاوت کرتی ہے۔ اس کے سر پر بڑی بزرگ ہستیوں کا سایہ ہے۔ میرا عمل اس پر کامیاب نہیں ہو سکتا۔ اگر میں نے وہ عمل کر بھی دیا تو وہ الٹ کر تم دونوں پر جا پڑے گا اور تم دونوں پاگل ہو کر بھونکتی پھر وگی۔

دونوں شاہ صاحب کی بات سن کر خوفزدہ ہو گئیں۔ انہوں نے اس خوفزدگی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے میری ساس سے کہا کہ اگر تم چاہتی ہو کہ تمہاری بیٹی کو طلاق نہ ہو تو زرینہ سے جا کر معافی مانگو۔ اگر ایک دفعہ طلاق ہو گئی تو پھر ساری زندگی اس کی شادی نہیں ہو سکے گی۔

”یہ تھا میرا وہ عمل جو میں نے کیا تھا“ شاہ صاحب نے کہا ”میں تمہاری بات سن کر معاملے کو اچھی طرح سمجھ گیا تھا۔ لہذا میرے اس عمل سے ایک شریف اور نیک پاک بانیجی کا گھر تباہ ہونے سے بچ گیا اور تمہارے گھر میں بھی سکون ہو گیا۔

## قارئین کی تحریروں کا انتظار

آپ نے کوئی ٹوئٹکہ یا کسی بھی طریقہ علاج کو آزما یا اور تندرست ہوئے یا کسی مشکل کیلئے کوئی روحانی عمل آزما یا اور کامیاب ہوئے، آپ کے مشاہدے میں کسی پھل، سبزی، میوے کے فوائد آئے ہوں یا آپ نے کسی رسالے، اخبار میں پڑھے ہوں، کبھی جنات سے ملاقاتی مشاہدہ ہوا ہو، کوئی دینی یا روحانی تحریر ہو۔ آپ کو لکھنا نہیں آتا چاہے بے ربط لکھیں لیکن ضرور لکھیں ہم نوک پلک سنوار لینگے، اپنے کسی بھی تجربے کو غیر اہم سمجھ کر نظر انداز نہ کریں شاید جو آپ کیلئے غیر اہم اور عام ہو وہ دوسرے کی مشکل حل کر دے۔ یہ صدقہ جاریہ ہے مخلوق خدا کو نفع ہوگا۔ انشاء اللہ۔ آپ اپنی تحریریں بذریعہ ای میل بھیج سکتے ہیں۔

ubqari@hotmail.com



## اقبال جرم ایک عامل کا

میں پیر نہیں تھا، میرا کوئی مرید نہیں تھا، میرے نام کے ساتھ لفظ "شاہ" جو لگا ہوا ہے، یہ بہ مذاق اور ایک دوست نے مذاقاً پیرجی اور مرشد بابا کہہ کر مجھے ہیر بنا دیا۔ میں اس مذاق سے لطف اندوز ہوا کرتا تھا لیکن یہ مذاق ایسے نتیجہ پر پہنچا کہ آج سوچتا ہوں تو لرز جاتا ہوں۔ آغاز سلی سے ہوا اور اس راستے میں اور بھی کئی لڑکیاں آئیں جن کو میں روحانی عامل کے روپ میں نظر آیا۔ درحقیقت میری "روحانیت" شیطانیت کا ننگ تھا۔ یہ کہانی سلی سے شروع ہو کر اسی پر ختم ہوئی ہے۔ ہم دونوں ایک نیم سرکاری دفتر میں کلرک تھے۔ سانولے رنگ، پرکشش نقوش اور دلربا خطوط والی اس لڑکی کو دیکھ کر ہر شخص کے دل کی دھڑکن ذرا تیز ہو جاتی تھی۔ اور اس کا غائب ہونا بہ تکلفانہ انداز ہر کسی کو خوش فہمی میں مبتلا کر دیتا تھا۔ میرے ساتھ اس کی صرف پہلو ہائے تھی۔ اتنا مجھے معلوم تھا کہ اس کی بے تکلفی کے باعث کئی ساتھی اس کو شادی کی پیش کش کر چکے تھے مگر وہ کسی کو انکار و اقرار کئے بغیر خوش فہمیوں میں مبتلا رکھتی تھی۔ اپنے جیسے کسی کلرک کو خاطر میں نہیں لاتی تھی۔ بعض عورتوں کی یہ فطرت ہوتی ہے کہ وہ دوستی تو ہر ایک سے کر لیتی ہیں لیکن جس سے شادی کرتی ہیں اس کی کبھی دوست نہیں بنتیں۔ سلی کے بارے میں میری یہ رائے درست تھی یا غلط اس سے قطع نظر میرے اکثر ساتھی جانتے تھے کہ وہ محلوں میں رہنے اور شہزادیوں جیسی زندگی گزارنے کے خواب دیکھتی تھی۔ اس کی چار اور بہنیں تھیں۔ خوبصورتی صرف اسی کے حصے میں آئی تھی اس کی بہنیں بھی اسی کی ہم خیال تھیں اور زندگی کے حسین سال شہزادوں کے انتظار میں گزار رہی تھیں۔ عورتیں ضعیف الاعتقاد ہوتی ہی ہیں لیکن سلی اور اس کی بہنیں اس معاملے میں بازی لے گئی تھیں۔ شہر کے اندر جتنے اصلی اور نقلی پیر، عامل اور "شاہ جی" تھے۔ وہ سب کو آڑھ ہاتھ سے اب کسی "پہنچ" والے عامل کی متلاشی تھیں جو شارٹ کٹ کے ذریعے انہیں منزل تک پہنچا دے۔ ہمارا کو لیگ عرفان میرے ساتھ بہت بے تکلف تھا۔ اس لی بے تکلفی گرویدگی کی نہ تک تھی۔ اس نے مجھے اتنے لاڈ اور چاہ کے ساتھ "پیر جی" کہنا شروع کیا کہ باوجود کوشش کے

میں اسے نہ روک سکا۔ عرفان کے سلی کے ساتھ بھی گہری ہنسی تھی۔ سلی اکثر اس کے آگے اپنے اور اپنی بہنوں کیلئے اپنے رشتے نہ ملنے کے رونے رو یا کرتی تھی۔ ایک روز دفتر میں وہ دونوں شاید اسی موضوع پر گفتگو کر رہے تھے۔ میں ان سے دور بیٹھا اپنی سیٹ پر کام میں مصروف تھا۔ میں نے سر اٹھایا تو میری نگاہ عرفان پر پڑی۔ اس نے بھی میری طرف دیکھا اور مسکرایا۔

اتنا تو میری نگاہ عرفان پر پڑی کہ اس نے سلی سے "تم خواہو تو اور بدر خاک چھپاتی پھرتی ہو" عرفان کو نہ جانے کیا سمجھی کہ اس نے سلی سے کہا "سیا تو تمہارے پاس موجود ہیں۔ اپنے پیر جی کے گھنے پکڑ، چنگی بجات ہی تمہارے سارے مسئلے حل کر دیں گے۔" عرفان کی یہ بات مجھے ہنسی یا گوارگی سلی نے اسے اتنا ہی سچ مان لیا۔

کیا واقعی ابراہیم شاہ صاحب یہ کام جانتے ہیں؟ سلی نے پوچھا۔ سلی تو ہم انہیں مرشد بابا اور پیر جی کہتے ہیں۔ عرفان نے کہا "لیکن کام کسی کسی کا بھی تو ہم انہیں مرشد بابا اور پیر جی کہتے ہیں۔" سلی نے اس وقت میرے ساتھ کوئی کرتے ہیں۔ ویسے یہی کہتے ہیں کہ میں کچھ نہیں جانتا۔" سلی نے اس وقت میرے ساتھ کوئی بات نہ کی۔ اگلے روز سخت سردی اور بارش کے باعث دفتر میں حاضری خاصی کم تھی۔ میں دفتر پہنچا تو سلی مجھ سے پہلے موجود تھی۔ جب معمول ٹیک سلیک ہوئی اور میں نے اپنی سیٹ پر بیٹھ کر کام شروع کر دیا۔ تھوڑی دیر بعد سلی میرے پاس آگئی۔ "ابراہیم صاحب!" اس نے کہا "آپ سے ایک بات کرنی ہے۔"

"مگر" میں نے کہا "کہو کیا کہنا ہے۔" وہ میرے قریب پڑی خالی کرسی پر بیٹھ گئی۔ "پلیز!" اس نے اپنا ہاتھ میری میز پر رکھا اور ہتھیلی پھیلا کر بولی "اسے دیکھیں اور بتائیں میری مراد کب پوری ہوگی۔" میں کہاں کا شریف آدمی تھا۔ میں نے سلی کے اتنے پیارے ہاتھ پر ہاتھ رکھ دیا۔ "سلی" میں نے اس کی ہتھیلی پر اپنی ہتھیلی آہستہ آہستہ رگڑتے ہوئے کہا۔ "عرفان کہتا ہے، میں تو اپنے بارے میں کچھ نہیں جانتا دوسروں کے بارے میں کیا بتاؤں گا۔ اور پھر ہاتھ تو جوشی اور دست شناس دیکھا کرتے ہیں۔"

میری حقیقت بیانی کو اس نے بجز واٹکسار میں ڈوبا ہوا انکار سمجھا۔



”آپ مجھے ٹال رہے ہیں“ اس نے روٹھنے کے انداز میں کہا۔ ”پلیز بتائیے نا!“ میں نے اسے نالے کی بہت کوشش کی لیکن اس پر الٹا ہی اثر ہوا۔ ایک تو وہ ضعیف الاعتقاد اور اس کے ساتھ مجھے بعد میں پتہ چلا کہ اس کے دل میں ایسی مراد پرورش پارہی تھی جو معجزہ ہی پوری ہو سکتی تھی یا کوئی جادوگر یہ کارنامہ کر سکتا تھا۔ ایسی ہی انہونی اور ناممکن خواہشات لوگوں کو عاملوں اور شاہو صاحبوں کے جال میں پھنسا کر کرتی ہیں۔ اس لڑکی نے میری ایک نہ سنی اور مجھے جی بننے پر مجبور کر دیا۔ میں نے آخر اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور اس کے دائیں ہاتھ کی تھیلی کی لکیروں پر انگشت پٹائی کرتے ہوئے اسے حکیمانہ انداز میں کچھ ایسی باتیں بتائیں جو اس کے متعلق ادھر ادھر سے میں نے سن رکھی تھیں۔ میرے قیاس و تخمین پر وہ ایمان لے آئی اور پھر خود ہی اس نے اپنے دکھوں خواہشوں اور محرومیوں کی پٹاری میرے سامنے کھول دی۔ اپنے افراد خانہ کے احوال و وظائف بتائے اور مراد یہ بتائی کہ وہ ایک امیر کبیر آدمی کے ساتھ شادی کرنا چاہتی ہے۔

”تمہاری نظر میں کوئی ایسا رشتہ ہے جیسا تم چاہتی ہو؟“ میں نے عاملوں کے انداز میں پوچھا۔ ”ہاں“ اس نے کچھ شرماتے اور مسکراتے ہوئے کہا، ”ایک ہے تو۔ وہ شادی شدہ ہے اور سات بچوں کا باپ ہے۔ مجھے دوسری بیوی بنانے پر تیار ہے۔ بڑا مالدار تاجر ہے۔ وہ شادی پر تیار ہے مگر کب کرے گا اس کا پتہ نہیں کیوں کہ جلد شادی کرنے کا وعدہ وہ ایک عرصے سے کرتا چلا آ رہا ہے۔“

سلمیٰ نے اپنے گھر والوں کے بارے میں بہت سی شکایتیں کیں۔ وہ اپنے بڑے بھائی اور اس کی بے اولاد بیوی سے سخت بیزار تھی۔ اسے اپنی اس بھابھی پر شک تھا کہ وہ جادوؤں سے وغیرہ کراتی ہے اور اس نے سلمیٰ سمیت تمام بہنوں کے رشتے باندھ رکھے ہیں۔ بھائی کے بارے میں اس نے بتایا کہ وہ بیوی کے چاؤ چونچلوں میں گن بہنوں کی گزرتی عمروں سے بے خبر ہے۔ میں اس کی باتیں غور سے سن رہا تھا۔ مجھ پر عجیب اضطرابی سی کیفیت طاری تھی۔ میں نے آہستہ آہستہ اپنے آپ کو سنبھال لیا۔ اس لڑکی کی دلکشی نے مجھے نوسر بازی پر مجبور کر دیا۔ میری حیثیت اس کے

سامنے ایک جبریا عامل کی تھی، اور اس کی مجبوری یہ تھی کہ جیل نام کے ایک امیر کبیر برنس میں کو اس نے شادی کیلئے چھانس رکھا تھا یا جیل نے اسے سبز باغ دکھا کر میاشی کیلئے اسے دھوکے میں رکھا ہوا تھا۔ میں نے عاملوں والی ایک ٹینک شروع کر دی تھی۔ میں نے اس کے ساتھ وعدہ کیا کہ اس کا کام کرنے کی ضرورت کوشش کروں گا۔

اسی شام میں نے بازار سے عملیات کی ایک کتاب خریدی جس میں بہت سے تعویذی نسخے تھے۔ کتاب کے بغور مطالعے کے بعد میں نے سلمیٰ کے مسائل کیلئے وہ تعویذ لکھے جو اس مقصد کیلئے کتاب میں لکھے ہوئے تھے۔ اگلے دن یہ تعویذ اسے بہت سی ہدایات کے ساتھ دے دیئے۔ ایک ہفتے بعد ہی اس نے مجھے یہ خبر سنا کر حیران کر دیا کہ اس کے بھائی اور بھابھی میں ناچاقی ہو گئی ہے۔ وہ اسے میری کرامت سمجھ رہی تھی۔ اصل قصہ تو خدا ہی جانتا تھا۔ میں یہی جانتا تھا کہ میں ہے۔ وہ اسے میری کرامت سمجھ رہی تھی۔ سلمیٰ نے یہ کامیابی میرے کھاتے میں ڈالی تو نے اسے اس مقصد کیلئے کوئی تعویذ نہیں دیا تھا۔ سلمیٰ نے یہ کامیابی میرے کھاتے میں ڈالی تو میرا حوصلہ بڑھ گیا۔ میں اب عامل تھا اور سلمیٰ معمول۔ ہم دونوں نے دفتر کو ملنے کیلئے موزوں جگہ نہ

سمجھا۔ چنانچہ اگلی ملاقات شہر سے باہر دریا کے کنارے ایک نیم ویران پارک میں ہوئی۔ میں آپ کو پہلے بتا چکا ہوں کہ سلمیٰ نے مجھے روحانیت کا عامل سمجھ لیا تھا مگر میں اسے شیطانیت کا معمول سمجھ چکا تھا۔ وہ شیشے میں اترا آئی تھی مگر جس طرف اسے میں لے کر جانا چاہتا تھا وہ اس طرف جانے پر متوجہ نہیں ہو رہی تھی۔ وہ مجھ سے متاثر تو تھی مگر اس کے دل و دماغ پر جیل کا آسب طاری تھا۔ وہ بار بار مطالبہ کرتی تھی کہ اسے جیل کو مٹھی میں بند کرنے کا کوئی باکمال نسخہ بتاؤں۔ میں اسے پیشہ وراور کار و باری عاملوں کی طرح بتانا چاہتا تھا کہ اس کی بھابھی نے اس پر جو تعویذ گنڈے کروائے ہوئے ہیں وہ بہت سخت ہیں اور میں رات کو بیٹھ کر ان کو توڑنے کا عمل کیا کرتا ہوں اور مجھے کامیابی حاصل ہوتی جا رہی ہے۔ لیکن اس کی تسلی نہیں ہوتی تھی۔

ایک روز میرے دماغ میں آگئی۔ میں سلمیٰ کے ہاتھ کی ایک لکیر پر انگلی رکھ کر کچھ دیر غور و خوض کی کیفیت اختیار کرتے ہوئے چپ رہا۔ ”دیکھو سلمیٰ“ میں نے کہا ”میں ایک بات کہنا چاہتا



ہوں مگر ڈرتا ہوں تم مانو گی بھی نہیں اور خفا بھی ہو جاؤ گی۔“

”میں آپ کی ہر بات سن لوں گی“ اس نے کہا ”اور جو آپ کہیں گے وہ مان بھی لوں گی۔ بس میرا کام کر دیں۔“ میں نے اسے کہا کہ اس کے ہاتھ کی یہ لکیر بتاتی ہے کہ جیل کے ساتھ اس کی بہت پاک نہیں اور وہ جیل کی بے نکاحی بیوی بنی ہوئی ہے۔ یہ میرا اندازہ تھا جو میں نے سلمیٰ کی باتوں سے لگایا تھا۔ اس نے تسلیم کر لیا کہ جیل کے ساتھ اس کے تعلقات واقعی ناجائز ہیں۔ اس سے میری بدینتی کو شبہ ملی۔ میں نے اسے کہا کہ وہ اب اس وقت تک جیل کے ساتھ اپنے اس نوعیت کے تعلقات قطع کرے جب تک میں اپنے عمل سے ان دونوں کی شادی نہیں کروا دیتا۔

اس نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور اسے دباتے ہوئے میری ہر بات ماننے اور میرے حکم پر عمل کرنے کا وعدہ کیا۔ اب ہمارا موضوع خن بدل گیا تھا۔ اس کے بعد ہماری جب بھی ملاقات ہوتی، میں اس سے جیل کے تعلقات کے بارے میں پوچھتا تھا۔ اس نے مجھے اپنی پوشیدہ زندگی کے بارے میں بعض کہانیاں بھی سنائیں۔ بہر حال سلمیٰ نے جیل سے عارضی طور پر تعلق نہ صرف منقطع کر لیا بلکہ اس کا فون بھی سننا گوارہ نہ کیا اور اسے صاف صاف کہہ دیا کہ جب تک وہ شادی کی تاریخ نہیں مقرر کرتا وہ اسے نہیں ملے گی۔

جیل کچھ عرصہ تو سلمیٰ کے ساتھ تعلق بحال کرنے کے لئے کوشاں رہا، آخر اس نے راہ بدل لی۔ اب سلمیٰ کے پاس تھا بھی کیا جس کیلئے وہ ایڑیاں رگڑتا۔ وہ سلمیٰ کے ساتھ شادی نہیں بلکہ پہلے والے تعلقات چاہتا تھا۔ یہ میرا تجربہ مجھے بتا رہا تھا۔ سلمیٰ اسے شادی میں سنجیدہ اور مخلص سمجھتی تھی۔

ایک دن سلمیٰ نے جیل کو کسی اور لڑکی کے ساتھ دیکھ لیا۔ وہ تو جلے پاؤں کی بی کی طرح بھاگی بھاگی میرے پاس آئی اور مجھے بتایا۔ میں نے لوہا گرم دیکھا تو ایک اور ضرب لگائی۔ ”دیکھو سلمیٰ“ میں نے کہا ”جیل تم سے کبھی شادی نہیں کرے گا۔ اگر کر بھی لی تو چھوڑ دے گا۔“ ”مگر کیوں؟“ وہ تلملا اٹھی۔ ”وہ اسلئے کہ اس کا دل تم سے بھر چکا ہے۔“ میں نے کہا ”اس قسم کے

تعلقات کا یہی نتیجہ ہوتا ہے۔ اب اسے تم سے کوئی غرض نہیں تم اس کا خیال دل سے نکال دو۔“

”انہیں شاہ صاحب نہیں۔“ وہ گھبرا کر بولی ”اگر ایسا ہوا تو میں مرجاؤں گی۔ آپ کچھ بھی کریں۔“

”آپ نے وعدہ کیا تھا آپ بہت کچھ کر سکتے ہیں۔“

آپ نے وعدہ کیا تھا آپ بہت کچھ کر سکتے ہیں۔ پارک میں زیادہ لوگ تو نہیں تھے پھر بھی یہ وہ زار و قطار رونے لگی اور میرے قدموں میں بیٹھ گئی۔ پارک میں زیادہ لوگ تو نہیں تھے پھر بھی یہ اضطراری حرکت ہم دونوں کو ذلیل و رسوا کر سکتی تھی۔ میں نے اسے بازوؤں سے پکڑ کر اٹھایا اور بیچ پر بٹھایا۔ پھر اس سے وعدہ کیا کہ میں اس کیلئے کچھ نہ کچھ ضرور کروں گا۔ میں تو کچھ بھی نہیں کر سکتا تھا۔ میں تو اپنا مطلب تک نکالنے پر قاصر نہیں تھا اور اس کیلئے طرح طرح کے پابندیوں پر مجبور تھا۔ اسی دوران جیل اپنے کاروبار کے سلسلے میں بیرون ملک چلا گیا۔ یہ میرے لئے خوشخبری اور سلمیٰ کیلئے ایک بھم تھا جو اس کے دل و دماغ پر گرا۔ وہ کئی دنوں تک سوگوار رہی۔ جب بھی ملتی یہی کہتی کہ کسی طرح میں جیل کو واپس بلواؤں۔ شادی والا بھوت اب تک اس کے سر سے اتر چکا تھا۔ اب تو وہ جیل کی صرف ملاقات کی پیاسی تھی۔ وہ جتنا زیادہ اداس ہوتی اتنا ہی میرے پاس آتی۔

”سلمیٰ!“ ایک روز میں نے اسے عاملوں کے لب و لہجے میں کہا۔ میں نے گزشتہ تمام رات جاگتے گزاری ہے۔ تمہارے لئے ایک بڑا ہی تکلیف دہ عمل کرتا رہا ہوں۔ پہلے تو صاف اشارہ ملا کہ جیل ایک سال تک واپس نہیں آئے گا۔ میں نے موکل حاضر کئے۔ انہوں نے ایک خاص عمل بتایا جو بہت ہی مشکل اور خطرناک ہوتا ہے۔ کوئی عامل ایسے عمل کو ہاتھ نہیں ڈالتا۔ میں نے تمہاری خاطر اپنی جان کو خطرے میں ڈالا اور یہ عمل کیا۔ میری تو ہڈیاں ٹوٹ گئی ہیں۔ سحر کے وقت کامیابی ہوئی اور اشارہ ملا کہ وہ چند دنوں میں آ جائے گا۔“

میں نے جیل کے ایک ملازم سے اس کی واپسی کے بارے میں پوچھ لیا تھا اور رات بڑے آرام سے سو رہا تھا۔ عمل خاک بھی نہیں کیا تھا۔

اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ عامل اپنے سالکوں کا کام نہ ہونے کی صورت میں کہتے ہیں کہ تم نے عمل مقررہ وقت سے کچھ لیٹ کیا ہے۔ فلاں چیز کھانے کی پابندی تھی۔ تم نے اس کی خلاف



ورزی کی ہے۔ ان بازگروں کے پاس کہنے کو بہت کچھ ہوتا ہے۔ میں جس طرح عامل بنانا شروع ضرورت کو ایجاد کی ماں بنا کر یہ حیلے بھانے اپنے ذہن میں تراشنے کے کئی طریقے بھی آگئے تھے۔ میرے ساتھ یہاں بھی مقدر نے یادری کی اور چند دنوں بعد سہیلی منٹائی کا ڈیباٹھا لے کر گھر آگئی اور اس نے اپنے ہاتھ سے مجھے منٹائی کھائی اور بتایا کہ جیل نہ صرف وطن واپس آگیا ہے بلکہ وہ اسے ملا بھی ہے اور کہا ہے کہ وہ اس کے ساتھ شادی کرنے والے وعدے پر قائم ہے مگر گھریلو مسائل اور کاروباری مصروفیات کے باعث اس کو شادی کیلئے کچھ عرصہ انتظار کرنا پڑے گا۔ سہیلی اس معاملے میں خاصی سیدھی واقع ہوئی تھی۔ وہ اپنے آپ کو جتنا چالاک سمجھتی تھی جیل اس سے کہیں بڑھ کر استاد تھا۔ وہ شادی کے وعدے سے اس کے ساتھ وہی تعلقات دوبارہ استوار کرنا چاہتا تھا۔

میں نے سہیلی کی بات پر کسی رد عمل کا اظہار کرنے کی بجائے صرف اتنا کہا کہ اب اسے یقین ہو جانا چاہئے کہ میں نے اس کا کام کر دیا ہے۔ اس پر وہ میرے اور قریب ہو گئی۔ وہ اب جیل کے ساتھ جلد از جلد شادی کیلئے بیتاب ہو رہی تھی۔ میں نے آخر اسے کہا کہ اب زانچہ بنانے کا وقت آگیا ہے یہ تو آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ میں اپنا شکار کھیل رہا تھا مگر یہ پتہ نہیں چل رہا تھا کہ جیل کو راستے سے کس طرح ہٹاؤں ایک سوچ آئی گئی۔

میں دو روز بعد سہیلی کو باہر لے گیا اور اسے بتایا کہ زانچہ بنالیا ہے لیکن نہ ہی بتانا تو اچھا تھا۔ ”کیوں؟“ سہیلی نے ڈرے ہوئے لہجے میں پوچھا ”کیا آیا ہے زانچے میں؟“ ”سہیلی“ میں نے اداسی اور افسردگی کی ایکٹنگ کرتے ہوئے کہا ”مجھے اس کام سے فارغ کر دو۔“ روحانیت کے عملیات بڑا ہی پیچیدہ اور بڑا ہی خطرناک کام ہے۔ اسی لئے میں یہ کام جانتے ہوئے بھی نہیں کیا کرتا۔

”خدا کیلئے اس نے ہاتھ جوڑ کر کہا“ یہ ظلم نہ کرنا۔ مجھے پوری امید ہے کہ آپ یہ کام کر لیں گے۔ زانچے میں جو کچھ بھی آیا ہے۔ مجھے بتادیں۔“

”میں تمہیں بتانا نہیں چاہتا تھا۔“ میں نے کہا۔ ”تمہارے راستے میں عجیب عجیب رکاوٹیں ہیں سہیلی اہم زندگی میں دو شادیاں کر دی اور دوسری شادی کامیاب ہوگی۔ اگر تم نے جیل کے ساتھ شادی کر لی تو بری طرح کا کام ہو جائے گی۔ اس کے ساتھ شادی کرنے سے پہلے تمہیں ایک شادی کرنی ہوگی۔ اس کے بعد جب تم جیل کے ساتھ شادی کر دی تو جیل ساری عمر تمہارا ملازم رہے گا۔“

میں اس کے ساتھ بہت بڑا فراڈ کھیل رہا تھا۔ ”خدا نہ کرے میں جیل کے سوا کسی اور کی بیوی بنوں“ سہیلی نے کہا۔ ”اور اگر میں نے کسی اور کے ساتھ عارضی طور پر شادی کر بھی لی تو وہ مجھے بلاوجہ کیسے چھوڑے گا؟ کیا وہ مر جائے گا؟ یہ ٹھیک نہیں ہوگا۔ آپ اس چکر کو چھوڑیں کوئی اور عمل کریں“ اس نے التجا کے انداز میں کہا۔ میں نے اپنی نو سر بازی کو ناکام ہوتے دیکھا تو ذرا سخت لہجے میں کہا کہ اس کے سوا کچھ نہیں ہو سکتا۔ کسی اور عامل کو آزمالو۔ وہ خاصی دیر چپ رہی اور میں لہجے کے چہرے کے اتار چڑھاؤ کو دیکھتا رہا۔

اس کے چہرے کے اتار چڑھاؤ کو دیکھتا رہا۔ ”چلو جی نہ سہی!“ اس نے کہا اور اٹھ کھڑی ہوئی ”میں جیل کیلئے کسی اور کی بیوی نہیں بنوں گی“ اور وہ چلی گئی۔ میں نے اسے روکنا چاہا مگر کسی انجامی قوت نے مجھے روک دیا۔ شکار ہاتھ سے نکل جانے کا افسوس تو ہوا لیکن فوراً ہی میرا دل مطمئن ہو گیا کہ میں بڑے ہی برے گناہ سے بچ گیا ہوں۔ اپنے آپ کو یہ کہہ کر بھی تسلی دی کہ میں جو فراڈ کھیل رہا تھا، یہ کامیاب ہونے والا تھا ہی نہیں۔

چند دن یونہی گزر گئے۔ دفتر میں بھی سہیلی سے کوئی بات نہ ہوئی۔ ایک روز سہیلی نے ایک مہینے کی تنخواہ جمع کرواکے چوبیس گھنٹے کے نوٹس پر استعفیٰ دے دیا اور کسی کو کوئی وجہ بتائے بغیر کہ اس نے کیوں نوکری چھوڑی ہے۔ اس تا سرف کا اثر کئی روز تک میری دماغ پر رہا۔ سہیلی تو ایسی گئی کہ میری زندگی سے ہی نکل گئی۔ مگر جس راہ پر وہ مجھے ڈال گئی تھی اس کی چاٹ میرے منہ کو ایسی لگ گئی تھی میں عامل بنا رہا۔ سہیلی مجھے پکا عامل سمجھتی تھی۔ اس نے کئی جانے والی



لڑکیوں، عورتوں اور ان کے گھروں والوں کے ساتھ میرا تعارف کر دیا تھا اور ان میں سے ایک دو میرے پاس اپنا کوئی نہ کوئی مسئلہ لئے آتی رہتی تھیں۔ میں نے عملیات کی دو اور کتابیں خرید لی تھیں اور ان میں سے نقش اور تعویذ وغیرہ لکھ کر رکھ لئے تھے۔ کچھ عمل بھی پڑھ لیے تھے۔ باقی میری زبان کا کمال تھا۔ اس سے میری اچھی خاصی آمدنی ہو جاتی تھی۔ کسی کا کام قدرتا ہو جاتا، کسی کا نہ ہوتا مگر میری حیثیت قابل اعتماد اور معزز تھی۔ ایک مرید نے شہر کے مضافات میں مجھے ایک مکان لے دیا جس کا کرایہ برائے نام تھا۔ اس علاقے میں عاملوں کے جال میں پھنسنے والے لوگ عام ملتے تھے۔ میری نو سر بازی کا میاب تھی۔ میں آپ سب کو خبردار کرتا ہوں کہ یہ جو آپ کو مجھ پر عاملوں کے ذریعے نظر آتے ہیں۔ یہ مجھ جیسے نو سر باز ہوتے ہیں۔ اکثر عورتوں نے مجھے عامل ہی نہیں بلکہ پنچ والا پیر سمجھ لیا تھا۔ چھ مہینے گزر گئے اور ایک روز دفتر کے ایڈریس پر سلمیٰ کا خط ملا۔ پہلے تو میں اس پر حیران ہوا کہ یہ سلمیٰ کا خط تھا پھر حیرت ہوئی کہ سلمیٰ نے سوئٹزر لینڈ سے خط لکھا تھا۔ اس نے لکھا تھا:

”شاہ صاحب! اس روز میں آپ کو ناراض کر کے اٹھ آئی اور آپ کی بات ماننے سے انکار کر دیا تھا آپ نے اس روز جو کچھ کہا تھا اس کا یقین مجھے وہاں نہ آیا۔ مگر یہاں کے ایک نجوی نے بھی مجھے یہی کہا کہ میری دو شادیاں ہوں گی پہلی ناکام اور دوسری کا میاب ہوگی۔ میں جیل کے ساتھ اب بھی شادی کرنا چاہتی ہوں اور کا میاب شادی وہ میرے ساتھ شادی پر تیار ہے۔ معلوم نہیں وہ ٹال مٹول کیوں کر رہا ہے مگر شادی وہ مجھ سے کر لے گا اس کا مجھے یقین ہے اب مسئلہ ہے پہلی اور دوسری شادی کا تو میں اب آپ کا نہ صرف حکم ماننے کیلئے تیار ہوں بلکہ آپ کی مدد کی بھی طلبگار ہوں۔ آپ نے مجھ پر بہت کرم کئے ہیں۔ ایک نوازش اور کر دیجئے۔ عارضی طور پر مجھے اپنی زوجیت میں لے کر میری منزل آسان کر دیں۔

”آپ حیران ہوں گے کہ میں سوئٹزر لینڈ کیسے پہنچی۔ میری بڑی بہن پہلے سے یہاں ایک بینک میں ملازم ہے۔ اس نے مجھے یہاں سپانسر کیا ہے۔ چند ماہ تک میرا ایک سال مکمل ہو

جائے گا اور میں وہاں کی چھٹی پر وطن لوٹوں گی۔ میں سب سے پہلے آپ کے پاس آؤں گی۔ امید ہے آپ مجھے مایوس نہیں کریں گے۔ میں آپ کے خط کا شدت سے انتظار کروں گی۔“

یہ خط پڑھ کر میں ایسے محسوس کرنے لگا جیسے میں خواب دیکھ رہا ہوں۔ کبھی یوں لگتا جیسے ہر دماغ جواب دے گیا ہے یا سلمیٰ اپنا دماغی توازن کھو بیٹھی ہے۔ اس کا سوئٹزر لینڈ پنچ جانا کوئی عجیب نہیں تھا۔ اس کا تو وہاں ذریعہ موجود تھا، پاکستانی بغیر ذریعے اور وسیلے کے کسی بھی ملک میں پنچ جاتے ہیں۔ میں حیران یہ سوچ سوچ کر ہور ہا تھا کہ سلمیٰ نے جیل کو اپنے دماغ پر ایک پاگل پن کی صورت میں سوار کر لیا اور عملیات کی اندھی عقیدت کہ اس نے میرے ساتھ عارضی شادی کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ میں دودلچسپ باتیں سناتا ہوں۔ ایک یہ کہ میں نے تین چار مہینے ایک بزرگ عامل کی شاگردی کی تھی۔ اس سے میں نے روحانیت کا علم اتنا حاصل نہیں کیا تھا جتنی یہ استاد ہی سیکھی تھی کہ جن سالکوں کے کام نہیں ہوتے ان سالکوں کو کیسی کیسی ایکٹنگ اور کیسے کیسے مکالموں سے اپنے جال میں پھنسا کر رکھا جاتا ہے۔ اس سفید ریش بزرگ کے ہاں مصیبت اور پیچیدہ مسائل کے ستارے ہوئے مجبور لوگوں کا جھوم ہوتا تھا۔ یہ بزرگ قرآن اور احادیث کے حوالے دے کر بات کیا کرتا تھا اور قرآنی آیات لکھ کر نقش اور تعویذ دینا اور بے دھڑک جھوٹ بولتا اور فریب کاری کرتا تھا۔ یہ دیکھ کر مجھے یہ اطمینان ہو گیا کہ میں اسی لائن میں اکیلا بے ایمان اور نو سر باز نہیں۔ میں نے اس بزرگ کی بہت خدمت کی اور اس کے حقے بھرے۔ میں نے اس سے نو سر بازی زیادہ سیکھی تھی۔ اس نے مجھے بتایا کہ انسانی فطرت ایک سمندر ہے جس کی تہ تک کوئی نہیں پہنچ سکتا اور انسانی فطرت خیر اور شر کے معاملے میں انتہا پسند ہے۔ خیر یعنی نیکی پر اتر آئے تو دنیا کو حیران کر دے اور شر کے راستے پر چلن پڑے تو شیطان سے سبقت لے جائے اپنی کسی خواہش کی تکمیل کیلئے یا انتقام لینے کیلئے بعض انسان حیران کر دینے والی حرکتیں اور کاروائیاں کرتے ہیں۔

اس سفید ریش عامل نے مجھے بتایا کہ عامل کے پاس جو سائل آتا ہے وہ اپنے دل کا ہر راز عامل کے آگے کھول دیتا ہے۔ اس طرح عامل لوگوں کے گھروں کا بھیدی ہوتا ہے۔ بعض



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
انسانوں کے راز ایسے ہوتے ہیں جنہیں کوئی بھی سچ نہ مانے لیکن عالموں سے پوچھو تو وہ اس سے  
زیادہ حیرت انگیز اور ناقابل واقعات سنائیں گے۔

ایسے ہی سہلی تھی۔ آپ یقیناً حیران ہوں گے کہ ایک جوان سال لڑکی نے اس حرم پر  
پردہ گرام بنالیا تھا لیکن میں آپ کو بتا چکا ہوں کہ کسی عامل کیلئے یہ معاملہ حیران کن نہیں تھا۔ میں اپنے  
بارے میں ایک بار پھر بتا دوں کہ میں مکمل طور پر شیطان کے قبضے میں آیا ہوا تھا۔ میں چھوٹی چھوٹی  
باتیں لکھ کر کہانی کو یا اپنے اس انوکھے تجربے کو طول نہیں دینا چاہتا۔ اہم باتیں آپ کے گوش گزار  
کروں گا۔

دوسری بات جو میں آپ کو بتانا چاہوں گا وہ بھی آپ کیلئے نئی ہوگی۔ سہلی نے لکھا تھا کہ  
سوئٹزرلینڈ کے ایک نجومی یا جوتشی نے بھی اسے بتایا تھا کہ تمہاری دو شادیاں ہوں گی۔ پہلی ناکام ہو  
جائے گی اور دوسری کامیاب اور خوشگوار ہوگی۔ عجیب بات ہے کہ میں نے بعد میں سہلی سے کبھی  
پوچھا ہی نہیں کہ یہ نجومی پاکستانی تھا یا ہندوستانی یا وہ سوئٹزرلینڈ کا باشندہ تھا۔ سوئٹزرلینڈ میں پاکستانی  
اور ہندوستانی خاصی تعداد میں مقیم ہیں۔ مجھے شک ہے کہ یہ نجومی ہمارے ہی ملک یا ہندوستان کا  
تھا۔ یہ میں اسلئے کہہ رہا ہوں کہ آپ کسی عامل نجومی یا جوتشی کے پاس جائیں تو وہ ایک بات یہ کہے گا  
کہ آپ پر ایسی بیماری آئی تھی جس سے آپ کا بچ رہنا ناممکن تھا لیکن خدا نے آپ کو بچالیا۔ دوسری  
بات وہ آپ کو یہ بتائے گا کہ آپ کی عمر بڑی لمبی ہے۔ اگر آپ غیر شادی شدہ ہیں تو وہ کہے گا کہ  
آپ کے ہاتھ پر دو شادیاں لکھی ہیں۔

یہ تینوں باتیں ایسی ہیں جو عام طور پر نو جوان لڑکے یا لڑکیاں سن کر بہت خوش ہوتے  
ہیں۔ مجھے یقین تھا کہ سہلی کو سوئٹزرلینڈ میں کوئی ایسا ہی روحانی عامل یا جوتشی مل گیا تھا میں نے سہلی کو  
یہی بات کہی تھی جو صرف اس لئے کہی تھی کہ یہ لڑکی میرے ساتھ شادی کر لے خواہ شادی عارضی  
ہو۔ میرے پاس کوئی ایسا علم نہیں تھا جو مجھے سہلی کے مستقبل کی خبر دیتا۔ سہلی نے جب یہ اطلاع دی  
تو میں گہری سوچ میں ڈوب گیا کہ میری ہر بات پوری ہوتی جا رہی ہے معلوم نہیں خدا کو کیا منظور

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
میں نے زیادہ تر خیال یہی آتا تھا کہ خداوند تعالیٰ مجھے سزا دے گا لیکن شیطان کا غلبہ ایسا شدید تھا کہ  
میں نے خدا کو نظر انداز کر دیا۔

میں نے سہلی کو جواب دیا کہ فوراً آجائے تاکہ ہماری شادی ہو جائے اور اس کے بعد  
میں دوسری شادی جمیل کے ساتھ کرادی جائے، کہیں ایسا نہ ہو کہ جمیل ہاتھ سے نکل جائے۔ سہلی  
اس کی دوسری شادی جمیل کے انتظامات مکمل کر لئے۔ مجھے امید تو یہ تھی کہ پہلے سہلی کا جواب آئے گا  
کا جواب آنے تک میں نے انتظامات مکمل کر لئے۔ میں اور اس میں تین چار مہینے لگ جائیں گے۔ کبھی کبھی یہ خیال  
اور پھر شادی کے انتظامات ہوں گے اور اس میں تین چار مہینے لگ جائیں گے۔ کبھی کبھی یہ خیال  
غائب آجاتا کہ یہ سب انہونی باتیں ہیں۔ میں اور سہلی جو چاہتے ہیں وہ نہیں ہو سکے گا۔ لیکن سہلی  
کے پاگل پن کا یہ عالم تھا کہ اس کا خط ملا کہ وہ آ رہی ہے۔ اس نے جو تاریخ لکھی تھی اس میں دو دن  
باقی تھے۔ پھر ایسے ہوا کہ میں اسے ایئر پورٹ سے لینے چلا گیا وہ آگئی۔

میں نے اسے شہر آنے کا انتظام شہر کے مضافات میں کرائے کا جو مکان لے رکھا تھا  
اس میں کیا تھا۔ وہاں میں نے نکاح کا بندوبست بھی کیا ہوا تھا۔ مکان کی صفائی وغیرہ کروا کے  
معمولی سے اس مکان کو رہائش کے قابل بنادیا تھا۔ کھانے پکانے کا انتظام بھی ہو گیا تھا۔ میرے دو  
خاص مرید تھے بلکہ یوں کہیں کہ دو بڑے تیز طراز آدمی میرے گینگ میں تھے۔ میں نے انہیں اس  
ڈرامے سے آگاہ کر رکھا تھا۔ انہوں نے مجھے تسلی اور شہدہ دی تھی۔ میں نے سہلی کو بتایا کہ میرے یہ  
انتظامات ہیں اور چونکہ شادی عارضی ہے اسلئے اسے اس کا کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہئے۔ سہلی نے  
کہا میں اگر اسے جھگڑی یا خیمے میں رکھوں اور صرف دال روٹی کھاؤں تو بھی اسے منظور ہے۔ اس نے  
یہ بھی بتایا کہ اس نے اس بہن کو جو سوئٹزرلینڈ میں رہتی تھی، ہم راز بنالیا ہے۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ  
سہلی نے گھر والوں کو بے خبر کر رکھ کر اپنی بہن کی حمایت اور مدد حاصل کر لی تھی۔

اگلے ہی روز میرا اور سہلی کا نکاح پڑھا گیا۔ مجھے پہلی بار معلوم ہوا کہ میں پہلا مرد ہوں  
جو سہلی کی زندگی میں داخل ہوا ہوں حیرت کی بات یہ کہ جس طرح یہ لڑکی آزاد خیال اور جرات  
والی تھی اس کے مطابق یہ کہا جاسکتا تھا کہ اس کا چال چلن صحیح نہیں ہوگا لیکن وہ بالکل صحیح نکلی، اس کا



اور بھی کوئی ثبوت تھا یا نہیں، ایک ثبوت یہ سامنے آیا کہ اس نے چند دنوں میں ہی یہ کہنا شروع کر دیا کہ وہ مجھ سے طلاق نہیں لے گی اور باقی زندگی میرے ساتھ ہی گزارے گی میں نے بیار اور مثبت کے علاوہ اسے سیر سپانہ بھی بہت کرایا اور ہر طرح جسمانی روحانی اور جذباتی لحاظ سے اسے مطمئن رکھا کہ اس پر جیسے نشہ طاری ہو گیا ہو۔ اگر مرد یا عورت ایک بار ناجائز دوستیاں لگنے کا سلسلہ شروع کر دیں تو پھر نہ وہ آدمی کسی ایک عورت کا وفادار ہو کے رہتا ہے نہ وہ عورت کسی ایک مرد کے ساتھ مستقل دوستی لگاتی ہے۔ دوستیاں آئے دن بدلتی رہتی ہیں۔ سہلی کو جب مجھ سے پیار اور خلوص ملا تو وہ میری ہی ہو کر رہ گئی لیکن میری ایک مجبوری تھی۔ وہ یہ کہ کچھ عرصہ پہلے اپنے مرحوم چچا کی بیٹی کے ساتھ میری متنگنی طے ہو چکی تھی اور یہ متنگنی ایسی تھی جو نوٹ نہیں کی جاسکتی تھی اور نہ ہی میں اسے توڑنا چاہتا تھا جس کی وجہ یہ تھی کہ ایک تو یہ لڑکی یتیم تھی اور دوسرے یہ کہ اس مرحوم کی روح کو دھوکا دینے کے گناہ سے ڈرتا تھا۔ ایک وجہ یہ بھی تھی کہ لڑکی مجھے چاہتی اور میں اسے دل و جان سے چاہتا تھا۔ یہ تو میں نے آپ کو بتایا ہے کہ سہلی کے بارے میں میری نیت خراب تھی اور میری یہ خواہش پوری ہو گئی تھی۔

میں نے سہلی کو یہ بتانا شروع کر دیا کہ اسے مجھ سے طلاق لینے پڑے گی کیونکہ اس شادی نے ناکام ہونا ہے۔ پیشتر اس کے کہ ہم پر کوئی مصیبت نازل ہو ہمیں الگ ہو جانا چاہئے پھر میں نے اسے قائل کیا کہ اس کی کامیاب شادی جمیل کے ساتھ ہی ہوگی۔ وہ مان تو نہیں رہی تھی بلکہ کبھی کبھی ضد پر اتر آتی تھی لیکن میں ایسی زنجیروں میں جکڑا ہوا تھا کہ کسی کو بتای نہیں سکتا تھا کہ میں نے چوری چھپے شادی کر لی ہے۔ آخر ایک روز میں نے طلاق نامہ لکھا اور اسے یقین دلایا کہ اب میں اپنا روحانی عمل جاری رکھوں گا اور اس کی شادی جمیل کے ساتھ ہو جائے گی اور وہ بڑی کامیاب شادی ہوگی۔

یہ بہت بڑا دھوکا تھا جو میں اسے دے رہا تھا۔ وہ ایسے آدمی کے ساتھ شادی کرنا چاہتی تھی جو سات بچوں کا باپ تھا۔ بہر حال میں نے اپنا شیطانی مقصد پورا کر لیا تھا۔ زبان کا جادو چلا

کر میں نے اسے طلاق لینے پر آمادہ کر لیا اور اس نے طلاق لے لی۔ پھر چند دنوں بعد وہ سوئٹزرلینڈ چلی گئی۔ دو مہینوں بعد میری شادی، پروگرام کے مطابق اپنی چچا زاد سے ہو گئی جسے میں نے روح کی گہرائیوں سے قبول کیا۔ قبول تو میں پہلے ہی کر چکا تھا اور میری یہ بیوی تو بہت ہی خوش قسمتی کہ میں اسے مل گیا ہوں۔ جس والہانہ انداز سے اس لڑکی نے مجھے اپنی روح اور دل و جان کا مالک سمجھا اس نے میری فطرت میں انقلاب برپا کر دیا۔ یہ اس لڑکی کا خلوص اور روحانی پیار تھا کہ میری ذات میں یہ احساس بیدار ہو گیا کہ میں بہت بڑا گناہ کر رہا ہوں اور اس معصوم لڑکی کو دھوکا دینا ایسا گناہ ہے جو خدا کبھی نہیں بخشے گا۔ میں نے عملیات کا کام آہستہ آہستہ کم کرنا شروع کر دیا۔ اور دو سال گزر گئے۔

آپ کو معلوم ہے کہ شادی ہوتی ہے تو گھر والے اس انتظار میں گھڑیاں گننے لگتے ہیں کہ اب بچہ پیدا ہوگا، مجھے شادی کئے دو سال ہو گئے تھے اور ابھی بچہ پیدا ہونے کے کوئی آثار نہیں تھے۔ میرے گھر والے کچھ زیادہ ہی سنجیدہ ہو گئے۔ میں اپنی بیوی کو ایک لیڈی ڈاکٹر کے پاس لے گیا۔ اس نے ہر طرح چیک اپ کر کے یہ بری خبر سنائی کہ میری بیوی کی ٹیوٹیں پیدائشی طور پر بند ہیں جس کا کوئی علاج نہیں۔ میں نے دو اور جگہوں سے بھی چیک اپ کروایا۔ سب نے یہی رپورٹیں دی۔ ظاہر ہے کہ مجھے کتنی مایوسی ہوئی ہوگی۔ اس کا ایک ہی راستہ تھا کہ میں اولاد کی خاطر دوسری شادی کروں لیکن میرا دل نہیں مانتا تھا۔ اس دوران سہلی کا ایک طویل خط ملا۔ میں یہ سارا خط پیاں پیش نہیں کر سکتا کیوں کہ یہ بہت طویل تھا اور پھر میں نے یہ پڑھ کر بھڑک دیا تھا۔

اس خط میں دو خبریں انتہائی اہم تھیں۔ پہلی خبر یہ کہ سہلی نے میرے ساتھ بیوی کی حیثیت سے جو مہینہ ڈیڑھ مہینہ گزارا تھا اس کے نتیجے میں اس کا ایک بچہ پیدا ہوا تھا۔ شرعی لحاظ سے میں نے اسے جو طلاق دی تھی وہ جائز نہیں تھی کیونکہ اس وقت اس کے پیٹ میں میرا بچہ پرورش پا رہا تھا لیکن سوئٹزرلینڈ جا کر اس نے اپنی بہن کے ساتھ بات کی تو بہن نے اس کو کہا کہ اس کے ہونے والے بچے کو وہ پال لے گی۔



دوسری خبر سہیلی نے یہ سنائی کہ بچے کی پیدائش کے بعد اس نے جمیل کے ساتھ نکل کر کتابت شروع کر دی تھی اور اسے بار بار لکھتی کہ وہ اس کے ساتھ شادی کرنے کیلئے پاکستان آج چاہتی ہے۔ لیکن جمیل اسے ٹال رہا تھا۔ سہیلی نے جمیل کو بتایا یہی نہیں تھا کہ وہ ایک شادی کر کے ایک بچے کی ماں بھی بن چکی ہے۔ جمیل نے آخر اسے یہ لکھا کہ وہ سوئٹزر لینڈ آ رہا ہے اور وہاں آکر شادی کرے گا کیونکہ پاکستان میں اس نے شادی کی تو اس کی پہلی بیوی کے لواحقین بھگت کرنا کر دیں گے جمیل نے یہ وعدہ پورا کر دیا۔ وہ دولت مند آدمی تھا۔ وہ سوئٹزر لینڈ چلا گیا۔ سہیلی اور اس کی بہن کے گھر خیر اور سہیلی کے ساتھ شادی کر لی۔ سہیلی نے یہ ضد شروع کر دی کہ وہ جمیل کے ساتھ پاکستان جانا چاہتی ہے۔ جمیل اسے کہتا تھا کہ وہ اسے پاکستان لے جائے گا لیکن پہلے وہاں جا کر فضا اور ماحول کو اپنے حق میں تیار کرے گا۔ اس نے سہیلی سے یہ بھی کہا کہ وہ اس کیلئے الگ کوئی بنوائے گا جس کیلئے اس کے پاس پلاٹ موجود ہے۔

یہ دراصل ٹال منول تھی جو جمیل کرتا رہا اور سہیلی کو بڑے ہی حسین خوابوں اور بزر باغوں سے بہلا کر پاکستان آگیا اور سہیلی اس امید پر سوئٹزر لینڈ رہ گئی کہ پاکستان میں کوئی تیار ہو جائے گی اور وہ بیگم بن کر اس کو بھی میں رہے گی لیکن تقریباً تین مہینوں بعد ہوا یہ کہ ایک روز سہیلی کو جمیل کا رجسٹرڈ لفافہ ملا۔ سہیلی نے جلدی جلدی کھولا اس میں اسے طلاق نامہ برآمد ہوا جو جمیل نے سہیلی کو بھیجا تھا۔ یہ میں آپ کے تصور پر چھوڑتا ہوں کہ سہیلی کے دل پر کیا متی ہوگی؟

سہیلی نے مجھے لکھا کہ وہ پھر میری بیوی بن کے رہنا چاہتی ہے اور میں اسے قبول کر لوں۔ اس سلسلے میں اس نے جو منت سماجت لکھی اور جس طرح اپنے غم زدہ دل کا حال بیان کیا، اس نے مجھ پر خاصا اثر کیا اور میں بڑی گہری سوچوں میں کھو گیا۔

ایک طرف میری بیوی تھی اور اس کی والہانہ محبت اور دوسری طرف سہیلی تھی جس کے حالات کچھ اور تھے۔ اس کی محبت بھی تھی۔ ان دونوں میں فرق یہ بھی تھا کہ میری بیوی اولاد پیدا کرنے کی صلاحیت سے محروم تھی اور سہیلی میرے ایک بیٹے کو جنم دے چکی تھی۔ ادھر میرے گھر

کی یہ حالت تھی کہ بیوی کی محبت نے وہ شیطانی اثرات صاف کر دیے تھے۔ جو میری ذات میں پیدا ہو گئے تھے۔ اس بیماری کو تو معلوم ہی نہیں تھا کہ مجھ میں کتنی خطرناک شیطانیت پیدا ہو چکی ہے۔

پھر اسے لے کر کسی فیصلے پر پہنچنا ناممکن ہو گیا۔ میں نے ایک رات وضو کیا اور خدا کے حضور نفل پڑھے اور دل کی گہرائیوں سے کچھ آیت پڑھ کر اللہ سے رہنمائی لی۔ مجھ پر پہلی بار یہ انکشاف ہوا کہ سب سے بڑا عامل اللہ ہے اور وہی سارے مسئلے حل کرتا ہے۔ یقین جانیں کہ مجھے صاف اشارہ ملا کہ اپنی بیوی کو نہ چھوڑنا اور اپنے آپ کو سیدھے راستے پر لے آنا۔ میں نے فیصلہ کر لیا کہ میرے لئے بے اولاد بیوی ہی اچھی ہے۔ آپ کو سیدھے راستے پر لے آنا بھول گیا تھا کہ سہیلی نے مجھے لکھا تھا کہ وہ میرے علم میں نے سہیلی کو خط لکھا۔ میں آپ کو بتانا بھول گیا تھا کہ سہیلی نے مجھے لکھا تھا کہ وہ میرے علم روحانیت کی مرید ہو گئی تھی اور اسے پورا یقین تھا کہ دوسری شادی بہت بری طرح ناکام ہوئی اور کامیاب شادی پہلی تھی جس سے میں طلاق لینے پر آمادہ ہی نہیں تھی۔ سہیلی نے مجھ سے پوچھا تھا کہ کامیاب شادی کیوں غلط ثابت ہوئی میں نے اسے خط لکھا کہ میں نہ پیر تھا نہ عامل تھا نہ مجھے ان بڑی یہ پیشن گوئی کیوں غلط ثابت ہوئی میں نے اسے خط لکھا کہ میں نے اسے بہت سی باتیں لکھیں علم سے کچھ واقفیت تھی۔ مجھے تم نے پیر اور عامل بنایا تھا۔ پھر میں نے اسے بہت سی باتیں لکھیں اور اسے نصیحت کی کہ آئندہ کسی عامل وغیرہ کے پاس نہ جائے اور صرف اللہ سے مدد مانگے اور اللہ ہی اس کا ہر مسئلہ حل کرے گا۔ میں نے اسے دونوں الفاظ میں اپنا فیصلہ لکھا کہ میں اپنی معصوم اور نفس بیوی کو نہیں چھوڑ دوں گا۔

یہ خط لکھ کر میں نے پوسٹ کیا اور سہیلی کا خط پھاڑ کر پھینک دیا۔ کچھ دن تو میں خاصا پریشان رہا ایک خیال بار بار یہ آتا تھا کہ اپنے بیٹے کو دیکھوں لیکن آہستہ آہستہ اسے ذہن سے اتار دیا اور میں اپنی بیوی میں پہلے سے زیادہ گمن ہو گیا۔ میں نے پہلے کبھی جمیل کے متعلق وہ معلومات حاصل کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کی تھی لیکن اب میں نے اس کے بارے میں معلوم کیا تو پتہ چلا کہ اس کا کاروبار کیا ہے۔ وہ دو نمبر اشیاء بنانے کا وہندہ کرتا تھا۔ آپ جانتے ہوں گے کہ دو نمبر مال کیا ہوتا ہے۔ دو نمبر مال یہ ہوتا ہے کہ باہر کے ملکوں کی اشیاء کی نقل تیار کر کے اس پر انہی ملکوں



کی پیننگ چھو کر استعمال کرتی جاتی ہے اور لوگ اس مال کو امریکہ یا فرانس یا ایسے کسی ملک بھیجتے ہیں۔ اس دھندے میں دولت ہی دولت ہے اس دولت کے بل بوتے پر جیل ٹورنٹس بھی کھیلتا تھا۔

دھندہ تو میں نے بھی دو بھری کیا تھا کہ عامل بن بیٹھا تھا۔ میں آپ سب کو یہ دہراؤ ہوں کہ میرے اس اقبال جرم کو بے بنیاد نہ سمجھیں اور جب کبھی آپ کسی پیر یا عامل کے پاس کوئی مسئلہ لے جانے لگیں تو اس کی ظاہری شہرت نہ دیکھیں اور اس کی ظلمتی باتیں نہ سنیں اور یہ سوچ لیں کہ وہ عامل مجھ جیسا ہی ہوگا۔ اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ میں صراطِ مستقیم پر آ گیا ہوں اور اللہ کی عبادت صرف اسلئے کرتا ہوں کہ اللہ میرے یہ گناہ معاف کر دے۔ اگر مجھے اللہ نے دی ہے کہ مجھے بے اولاد بیوی دی ہے تو میں روحانی خوشی کے ساتھ اس سزا کو قبول کرتا ہوں کیونکہ میں اسے اللہ کا انعام سمجھتا ہوں کہ مجھے اس کی ذات باری نے ایک قلعہ بیوی اور روحانی پیار ملایا کیا ہے۔

## عابد شب زندہ دار

ساجدہ جب اپنی ذولی یعنی جی جانی سفید رنگ کی ٹیٹا کو لاسے "خیر نشان" کے گیٹ پر اتری تو یہ جی جی اس کیلئے تانوس نہ تھی۔ یہ اس کی چھو بھی اور چھو بھاکا مکان تھا جہاں وہ راولپنڈی سے آ کے پہلے بھی دو تین مرتبہ رہ کر گئی تھی۔ آج شب محض یہ فرق تھا کہ اب یہ اس کی سسرال تھی اور اس کا ایک چھو بھی زاد شاگر اس کا شوہر تھا۔ لہٰذا ذولی سے اتر آئی تو رسموں کے مطابق دبلیز پار کرانے سے پہلے تین زمین پر انڈیا لگایا اور صدقہ اتارا گیا۔ سب لوگ لباس کر کے گھر پہنچے تھے۔ تھکے ہوئے تھے۔ عمر رسیدہ لوگ تو سونے چلے گئے۔ لڑکے لڑکیاں گانے بجانے میں لگے رہے پھر قوی بہت چھیڑ چھاڑ کے بعد ساجدہ کو اوپر والی منزل پر چلے عروسی میں پہنچا دیا گیا۔ شاگر کو بھی پھر قوی بہت خرافات سننے کے بعد اپنی شریک حیات کے پاس جانے کی چھٹی مل گئی۔ بے تکلف دوستوں کی خرافات سننے کے بعد اس میں اس کو "گڈ لک" کہہ کر رخصت ہو گیا۔

ارشاد اس کا جگری یا ربھی اپنی جی جی کار میں اس کو "گڈ لک" کہہ کر رخصت ہو گیا۔ ساجدہ اور شاگر ایک دوسرے کیلئے اجنبی نہیں تھے اسلئے کوئی رسمی تکلف یا پتکچا پٹ یا سپنس نہ تھا۔ دونوں ایک دوسرے کی شخصیت اور عاداتوں کے اکثر پہلوؤں سے واقف تھے۔ باقی جو گوشے ابھی تک ایک دوسرے سے مخفی تھے وہ بھی شب عروسی کی معطر فضا اور باتوں میں کھلتے گئے۔ انہی باتوں کے دوران ساجدہ نے اپنے تجسس کی تسکین کی خاطر شاگر سے پوچھا کہ اوپر والی منزل کے دونوں پورشنوں کے درمیان یہ دیوار کب بنائی گئی تھی! شاگر کو تعجب ہوا کہ نئی فوٹلی لیٹن نے میز یہاں چڑھتے وقت بھاری گھونٹھٹ اور شوخ و چنچل لڑکیوں کے گھیراؤ کے باوجود اوپر والی منزل میں یہ تبدیلی نوٹ کر لی۔ اس کے دو بھائی ابھی خاصے چھوٹے تھے اور آپا اپنی سسرال میں خوش و خرم آباد تھیں۔ دوسرا پورشن فی الحال تو آئے گئے مہمان کیلئے ہی مخصوص تھا۔ ایک پورشن شاگر اور اس کی بیوی کے لئے تھا مگر بیچ میں یہ نئی دیوار کا پردہ؟ یہ اسلئے بھی بنایا گیا تھا کہ دونوں حصوں میں مقیم لوگوں کی علیحدگی اور پردہ داری قائم رہے مگر اس وقت ایک اور خاص بات تھی اس پردہ



”اباجی کے ایک پیر بھائی دو ایک ماہ سے ہمارے ہاں ٹھہرے ہوئے ہیں۔ انہوں نے اپنی آپ کو بند کر رکھا ہے۔ نہ کسی سے ملنے میں رنج و تقریب میں شریک ہوتے ہیں۔ ہر شب اکیلے اور جمعرات کی شام اباجی کے ساتھ اجلاس کے مزار پر مغرب اور عشاء پڑھ کر رات گئے لوٹے اور چپکے سے باہر والی سیڑھیوں سے اتر جاتے ہیں۔“

ساجدہ کے تجسس کی پوری تسکین تو نہیں ہوئی لیکن اس نے مناسب نہ سمجھا کہ اس موضوع پر مزید بات کی جائے لیکن اگلے دن جب شاکر کا کہا سچ نکلا یعنی پیر بھائی نہ ویسے کے کھانے میں شریک تھے نہ اس کے میکے والوں کی آمد پر ان کے استقبال میں۔ تمام دن وہ پر اسرار بندہ کہیں نظر نہ آیا تو ذوق جستجو کو اور بھی ہمیز مل گئی۔ یہ کیسا دوست، کیسا پیر بھائی ہے کہ بھوپا کا مہمان بھی ہے مگر ان کے بیٹے کی شادی کی خوشی میں بھی اپنے وجود کو الگ رکھتا ہے!۔۔۔ ساجدہ کا جی چاہا کہ پھوپھی سے پوچھے یا پھوپھا سے براہ راست بات کرے۔ وہ بھی تو اسے شفقت سے چاہتے ہیں۔ لیکن کچھ تو موقع ہی ایسا تھا اور کچھ یہ بھی خیال کہ کہیں چھوٹا منہ بڑی بات نہ ہو جائے۔ وہ خاموش ہی رہی۔

شادی کی ابتدائی رسومات کے بعد ساجدہ اور شاکر کی خوشگوار ازدواجی زندگی کا آغاز ہو چکا تھا۔ سسرال میں ساجدہ کو ہر طرف سے چاہت اور پیار مل رہا تھا۔ شاکر اور وہ اب کزن یا میاں بیوی کم اور مخلص اور نہایت بے تکلف دوست زیادہ تھے۔ میکہ اور سسرال دونوں کھاتے پیتے گھرانے تھے اسلئے ہر طرح کی آسائش بھی نصیب تھی۔ شروع کے دنوں میں میاں بیوی تو ہانٹنے اور کھانے پر ہی پہنچتے رہے پھر مہونے ساس کا ہاتھ بٹانا شروع کر دیا۔ رفتہ رفتہ گھر کے کام کو سنبھال لئے۔ شاکر چند روز جتنی مومن کے بعد اپنے والد کے ساتھ ان کی لبرٹی مارکیٹ والی دکان پر دوبارہ جانے لگا۔ رات کو باپ بیٹا گھر آتے تو نو بیاہتا جوڑے کو شادی کے ابتدائی دور کی روانگی

شاگرد نے ساجدہ کو اپنے قریبی دوستوں سے لے کر باؤنڈری میں ملو بھی دیا تھا۔ ان میں ارشد اس کالج کے چار برسوں کا گہرا دوست تھا۔ وہ بھی بی اے کرنے کے بعد اپنے والد کی بیٹ بڑی مشینری اور ٹولری دکان پر بیٹھنے لگا تھا۔ باقی دوست تو بقول شاکر بس جائز قسم کی تقریبات تک محدود رہتے تھے۔ یعنی تاش کھیل لیا، فلم یا سٹیج ڈرامہ دیکھ آئے، انگریزی اور دینی مہنتی کا شوق پورا کر لیا مگر ارشد جوا بھی تک کنوارہ تھا، خاندانی دولت خرچ کرنے میں کبھی بھی جائز حدوں کو بھی پھیلا گک لیتا تھا۔ سوڈ ہوتا تو ”اس بازار“ میں جا کر قرض و سرور سے بھی دل بہلا لیتا تھا۔ شاکر سب دوستوں کی جائز تقریبات میں ان کا ساتھ دیتا تھا لیکن اپنے گھر کے مذہبی اصول میں پلا بڑھا تھا اسلئے ارشد کے شوق فضول میں قطعاً ساقی نہ بنتا تھا۔ یہ باتیں اس نے ساجدہ کو بڑے اعتماد کے ساتھ بتادی تھیں اور یہ بھی کہ سوائے اس ایک لٹ کے ارشد ہر طرح سے پاک صاف اور پاک نظر ہے اور اس کا مخلص ترین دوست ہے۔

روزمرہ کے معمول کے مطابق گھر کے سب لوگ سوائے جمعے یا دوسری تعطیلوں کے ہفتہ اکٹھے بیٹھ کر کرتے تھے۔ ساجدہ کے اندر کا کھوجی اب بھی جستجو میں تھا کہ پیر بھائی سے کبھی سامنا ہو جائے۔ بات ہو جائے۔ آخر کچھ تو پتہ چلے کہ وہ دنیا سے اتنا الگ تھلگ رہنا کیوں پسند کرتے ہیں۔ گھر میں دو ماہ سے زیادہ عرصے سے مقیم ہیں مگر کھانے تک میں شرکت نہیں کرتے۔

”پھوپھا جی!“ آخر ایک دن اس نے پھوپھا سے براہ راست ہی پوچھ لیا۔ ”یہ جو آپ کے پیر بھائی ہمارے ہاں ٹھہرے ہوئے ہیں، اس قدر گوشہ نشینی کی زندگی کیوں گزار رہے ہیں؟ میں جب سے اس گھر میں آئی ہوں ان کو ایک مرتبہ بھی نہیں دیکھا۔ کیا آپ بھی ان کو ہم سے ملانا پسند نہیں کرتے؟“

”نہیں ساجدہ بیٹی!“ پھوپھا بڑے مشفقانہ لہجے میں بولے۔ ”یہ بات نہیں کہ میں ان کو تم لوگوں سے ملوانا نہیں چاہتا، مشکل یہ ہے کہ میرے اس پیر بھائی نے میرا مہمان بننے سے پہلے مجھ سے



کالی دنیا، کالا جادو، دغاائف اولیاء اور سائنسی حقیقات  
 وعدہ لیا تھا کہ گھروالوں کے سوا کسی باہر کے فرد کو نہ ان کی آمد کی خبر دی جائے گی نہ ان کو ملے لیا  
 لایا جائے گا اور گھر کے لوگ بھی ان سے ملاقات نہیں کریں گے۔ نہ ہی انہیں نیچے آ کر کسی معاملے  
 میں شریک ہونے کو کہا جائے گا۔

پھر رفت رفتہ ساجدہ کو پیر بھائی سے متعلق چند اور باتیں معلوم ہو گئیں۔ پھوپھو نے بتایا  
 کہ وہ ایک بڑے زمیندار خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ ملتان کے قریب ان کے ذوق مرید  
 ہیں۔ پھوپھا نے سات برس قبل جن بزرگوار کو اپنا مرشد بنا کر ان سے بیعت کی تھی یہ پیر بھائی اس  
 وقت ان کے بہت منظور نظر مریدوں اور عقیدت مندوں میں شامل تھے۔ مرشد صاحب کے  
 آستانے پر پھوپھا کو ملے اور پہلی نظر میں ہی ایک دوسرے کے گردیدہ ہو گئے تھے۔ اس وقت ہی  
 بھائی پر گوشہ نشینی کا رنگ چڑھا تو ہوا تھا مگر اتنا گہرا نہیں کہ دنیا سے بالکل ہی غافل نہ رہتے، بلکہ وہ  
 آہستہ آہستہ علاقہ دنیا سے دور ہٹ کر اس مقام پر آ پہنچے کہ صرف قوت لایموت کی خاطر واجباً کھانا  
 چینا، پہننا اور برتارہ گیا ہے، حتیٰ کہ ہمارے مرشد کے وصال کے بعد ان کے غرس میں بھی شرکت  
 نہیں کرتے۔ گاؤں میں ہوں تو اپنے گھر سے میں خود کو قید کر لیتے ہیں۔ زمینوں کی دیکھ بھال بھائی  
 یا ان کے مزار سے کرتے ہیں۔

ساجدہ نے پھوپھا سے پوچھا بھی تھا کہ پیر بھائی کی اس روش کا پس منظر کیا ہے کیونکہ  
 پھوپھا کی طرح مرشد صاحب کے باقی مرید تو دینی فرائض کے ساتھ دنیاوی تقاضوں کو بھی نبھا  
 رہے تھے۔ اس سوال کا جواب نہ پھوپھا کے پاس تھا نہ گھر کے کسی اور فرد کے پاس!

شاگرد پیر سے ساجدہ کو کہا کرتا کہ جھوڑو بھئی، ہمیں کیا واسطہ ابا کے پیر بھائی ہیں، ان  
 کے مہمان ہیں ہم ان کی زندگی کے مخفی پہلوؤں کے بارے میں کیوں فکر مند ہوں۔ وہ لابی کے  
 بے حد اصرار پر گاؤں سے چل کر پہلی مرتبہ آئے ہیں۔ کچھ عرصے بعد شاید چلے جائیں گے۔ جب  
 مرشد صاحب زندہ تھے تو ابا ان کے آستانے پر حاضری کے دنوں میں ان پیر بھائی سے مل آیا  
 کرتے تھے۔ وصال کے بعد دونوں پہلی بار ملے ہیں۔ ہم نے زیادہ کرید تو ابا ناراض نہ ہو جائیں

کالی دنیا، کالا جادو، دغاائف اولیاء اور سائنسی حقیقات

یاد بھائی کو ہمارے تجسس کا پتہ چل گیا تو وہ روٹھ کر چل دیں اور ابا کو کبھی کر جائیں۔

یوں ہی ایک دو ہفتے اور گزر گئے۔ ساجدہ کو معلوم تھا کہ گھر میں صرف وہی فرد ہے جو  
 پیر بھائی سے مل سکتے تھے۔ ایک پھوپھا جو جمعرات کی جمعرات ان کے ساتھ داتا صاحب جاتے  
 تھے اور دوسری پھوپھی جن کے ذمے یہ فریضہ تھا کہ ناشتے اور دو وقت کے کھانوں کی نرے لے کر  
 دیوار پردہ میں بنے ہوئے چھوٹے سے دروازے کا قفل کھولتی تھیں اور اندر جا کر مہمان کو دستک  
 دے کر کمرے میں داخل ہوتیں، سلام کرتیں، دھونے والے برتن اور کپڑے سینٹیں اور سلام کر  
 کے لوٹ آتیں، پردہ دیوار کے دروازے کو قفل کرنا نہ بھولتیں۔

”پھوپھا!“ ایک دن ساجدہ نے پھوپھی سے پوچھا ”یہ جو پیر بھائی ہیں، ان کے  
 چہرے پر یا جسم کے کسی حصے میں کوئی نقص ہے؟“

”نہ بیٹی! ایسی کوئی بات نہیں“ پھوپھی سو کا مطلب سمجھ گئی اور بولی۔ ”وہ تمہارے  
 پھوپھا سے پانچ چھ برس بڑے ہیں مگر ان کی صحت بھی اچھی ہے اور چہرہ بھی بے نقص ہے۔“

”کیا وہ کبھی آپ سے بات بھی کرتے ہیں؟“ ساجدہ نے ایک سوال اور کر دیا۔

”نہیں ساجدہ!“ پھوپھی نے جواب دیا ”وہ میرے سلاموں کا جواب بھی اشاروں سے  
 دیتے ہیں۔ ہاں یہ ضرور کرتے ہیں کہ ایک نظر ڈال کر میرے چہرے پر اپنے وظیفوں کی پھونک مار  
 دیتے ہیں۔“

اس روز کے بعد ساجدہ کو دھن لگ گئی کہ کسی روز وہ خود پیر بھائی کو دیکھ لے اور ہو سکے تو  
 بات بھی کر لے۔ اس نے شاگرد کو کہا تو وہ کانوں پر ہاتھ رکھنے لگا۔ پھوپھی سے فرمائش کی تو وہ کہنے  
 لگیں کہ مہمان تو تمہارے پھوپھا کے سوا کسی اور سے کھانا بھی لینے کو تیار نہ تھے۔ مگر ان کی  
 روک ندادی کی مجبوری کو دیکھ کر صرف اس بات پر رضا مند ہوا کہ تین وقت میں چپکے سے انہیں کھانا  
 پہنچا دیا کروں۔ تمہاری خواہش کو کہاں مانے گا! ساجدہ جب مچلنے لگی تو پھوپھی نے مشورہ دیا کہ  
 پھوپھا جو تم سے اتنا پیارا کرتے ہیں، ان سے کہہ دیکھو۔



یوں ایک جمہرات کی شب بھوپھانے اپنی لاڈلی بہو کی خاطر دوست اور بھائی کی ناراضگی کا خطرہ مول لے لیا۔ حضرت واسطی بخش کے مزار سے لوٹتے وقت انہوں نے ساجدہ کی درخواست بڑے متعجبانہ لہجے میں پیر بھائی کو پیش کر دی اور حیرانی اس بات پر ہوئی کہ انہوں نے تھوڑی دیر کیلئے سوچ میں ڈوب کر اپنے میزبان کا دل رکھ لیا۔ اگلے ہی دن چھوپھی نے وہاں کا کھانا لے جاتے وقت ساجدہ کو بھی ساتھ لے لیا۔ بے قدموں بڑے احترام کے ساتھ سانس بہو دستک دے کر پیر بھائی کے سامنے جا کھڑی ہوئیں۔ ایک اکبرے لمبے بدن والے، علمی بھر سے زیادہ سفید داڑھی والے، دیکھتے ہوئے گول نورانی چہرے اور سوچ میں کھنٹی ہوئی بے درمیانی آنکھوں والے پیر بھائی جو ساٹھ کی عمر سے کچھ بڑے دکھائی دیتے تھے، ساجدہ کی نظروں میں تھے۔ وہ لکڑی کی ایک چوکی پر بیٹھی جائے نماز پر تسبیح ہاتھ میں لئے وظیفے میں مشغول تھے۔ لمبے کرتے شلوار اور خشخاشی بالوں والے سر پر بغیر کلاہ کے پگ سے اپنا سراپا ڈھانپ رکھا تھا۔

کمرے میں الماری کے اندر بہت سی دینی کتب، قرآن پاک کی تفسیریں اور احادیث کے مجموعے قرینے سے رکھے ہوئے تھے۔ کھانے کی ایک میز اور محض ایک کرسی اور فرشی جالین کے سوا آسائشی یا زیب و زینت کی باقی تمام چیزیں مہمان کی فرمائش پر ہٹا دی گئی تھیں۔ عبادت والی چوکی ہی پر قلم دوات اور کاغذ ایک طرف رکھے ہوئے تھے۔ ایک گاؤں کے اور لکھنے والے گتے کی ان اشیاء کے ساتھ موجودگی بتا رہی تھی کہ وہ صاحب اسی چوکی پر مطالعہ اور لکھنے کا عمل بھی کرتے ہیں۔

ساجدہ نے پھوپھی کی آواز میں آواز ملا کر سلام کیا۔ نشان سجدہ والی پیشانی دیکھنے سے چند ثانیوں کے لئے الگ ہو کر اوپر اٹھی۔ چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی مگر آنکھوں نے آنے والی نئی خاتون کو جی بھر کر دیکھنے سے پہلے ہی خود کو نیچا کر لیا۔ انگلیاں جو تسمیع کے دانوں پر چلتے چلتے لمبے بھر کو رک گئی تھیں چل پڑیں۔ ”یہ آپ کی بہو ہے“ ساس نے مودبانہ عرض کیا۔ ”آپ کی اجازت سے سلام کرنے آئی ہے۔“ نظریں ایک بار پھر انھیں اور مقدس کلمے جو زبان پر جاری تھے ان کی

بے حس اور بہو کے چہروں پر اندھیل دیں۔

اس دن کے بعد پیر بھائی کی عزت اور ان کے ساتھ عقیدت ساجدہ کے دل میں گھر کر گئی۔ وہ شاکر سے فخر یہ انداز میں کہا کرتی کہ میں اس گھر کا تیسرا فرد ہوں جسے گوشنیں پیر بھائی کو ملنے کا شرف نصیب ہوا ہے۔ یہی نہیں بلکہ ایک آدھ مرتبہ دوبارہ بھی پوچھتی کہ میں نے ساجدہ کو اپنی بہنوئی بنانے کا فیصلہ کیا تھا، اور جب ایک شام طبی معائنے کے بعد لیڈی ڈاکٹر نے ساجدہ کو اپنے کمرے میں بلا لیا تو ان کو یقین تھا کہ ان پاکیزہ بچہ کوں کے پیچھے پرچی اور شاکر کو آنے والے بچے کی خوشخبری سنائی تو ان کو یقین تھا کہ ان پاکیزہ بچہ کوں کے پیچھے پرچی اور شاکر کو آنے والے بچے کی خوشخبری سنائی تو ان کو یقین تھا کہ ان پاکیزہ بچہ کوں کے پیچھے پرچی اور شاکر کو آنے والے بچے کی خوشخبری سنائی تو ان کو یقین تھا کہ ان پاکیزہ بچہ کوں کے پیچھے پرچی

ہوتی دعاؤں کا کسی اس قدر سے قدرے بے نیاز ہو کر آنے والے بچے کے  
ساجدہ اب پیر بھائی کے معالے سے قدرے بے نیاز ہو کر آنے والے بچے کے  
بارے میں زیادہ سوچتی اور خوش ہوتی تھی۔ گھر میں شاکر سمیت سب کے چہرے کھل اٹھے تھے۔  
زیادہ تر آنے والے ننھے یا ننھی کا تذکرہ رہتا۔ مذہبی لوگ تھے اس لیے الزاماً و غذا کے آنے  
والے بچے کی جنس معلوم نہیں کرائی تھی۔ غرضیکہ گھر میں سب کا دھیان باقی باتوں کی نسبت اس  
طرف زیادہ تھا۔

انہی دنوں چھو پھانے تاشے کی میز پر کہا کہ پچھلی جمعرات سے ان کے پیر بھائی نے عشاء کی نماز کے بعد داتا صاحب میں ہی ہر رات گزارنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ جمعرات کی شب ان کو عشاء کے بعد واپس بھیج دیتے ہیں اور خود فجر کی جماعت تک رک کر دن چڑھنے سے پہلے گھر آ جاتے ہیں۔ ان کے طرز زندگی کو دیکھتے ہوئے یہ بات کچھ ایسی حیران کن بھی نہ تھی۔ وہ رات کو گھر میں گزارتے یا داتا صاحب کے آستانہ عالی مقام پر اس سے کسی کو کیا فرق پڑتا تھا! کچھ ہی دنوں بعد ایک رات شاکر نے دوکان سے آکر ساجدہ کو جھٹ پٹ تیار ہونے کیلئے کہہ کر یہ بتایا کہ آج اس کے عزیز دوست نے گلبرگ کے ایک پوش ریسٹورنٹ میں انہیں ڈنر پر بلایا ہے۔

”یہ دعوت کس خوشی میں دی ہے ارشد نے؟“ ساجدہ نے پوچھا۔ ”تمہارے امید سے ہونے کی خوشخبری سن کر!“ شاکر نے ازراہ مذاق جواب دیا۔ ”یہ کچھ قبل از وقت بات لگتی ہے۔“



ساجدہ کو اعتبار نہ آیا، بولی "شاید یہ وجہ نہیں ہے دعوت کی!" شاکر شجیدہ ہو گیا اور بیوی کو کہا کہ تم چلو تو سہمی، راستے میں تمہیں اس دعوت کا پس منظر بتا دوں گا۔ اور جب شاکر گھبرگ جانے والی ہوئی شاہراہ پر نسبتاً سکون سے کار چلا رہا تھا تو اس نے تفصیل چھیڑتے ہی کہا کہ اس دعوت کی اصل بنیاد اباجی کے پیر بھائی ہیں! ساجدہ کچھ بھی نہ سمجھ سکی۔ شوہر کو حیران ہو کر بیٹھنے لگی۔ شاکر بتا رہا تھا کہ چند روز قبل اس کے اس قابل اعتماد دوست نے جب یہ بات کہی تھی تو اسے قطعاً یقین نہ آیا تھا کہ یہ بزرگوار راتوں کو داتا صاحب کے آستانے پر نہیں "اس بازار" کے ایک بڑے نام والے بالا خانے پر فروکش ہوتے ہیں۔ شاکر نے حیرت زدہ بیوی کو یہ بھی بتایا کہ جب دوست کی بات کی تصدیق اس نے خود اپنی آنکھوں سے کر لی تب فوراً اس کے جی میں آئی تھی کہ اباجی کو ان کے ان پیر بھائی کی دورخی اطلاع دے دے کہ گوش نشینی اور دنیا بزاری کے اس مصنوعی نقاب کے پیچھے وہ ان صاحب کا اصلی چہرہ بھی دیکھ لیں۔

"تو پھر؟" ساجدہ کی زبان سے بے اختیار یہ الفاظ نکل پڑے۔ شاکر نے کہا کہ ارشد اور میں اس معاملے میں حتمی یقین کی منزل پر پہنچنے سے پہلے خاموش رہنے پر رضامند ہو گئے تھے۔ آج رات اس تفتیش کی کچھ مزید کڑیاں ملنے کی امید ہے۔ شاکر کے بقول بات یہاں سے شروع ہوئی تھی کہ ایک شب ارشد گھر میں آئی ہوئی کسی مہمان بزرگ خاتون کو ان کی منت کے مطابق داتا صاحب سلام کرانے لے گیا تھا۔ اس نے کچھ فاصلے سے شاکر کے والد کو ان کے پیر بھائی کے ساتھ مزار کے قریب ہاتھ جوڑے دیکھ لیا۔ دوست سے یہ تو معلوم ہو ہی چکا تھا کہ گھر میں ایک انتہائی عابد و زاہد قسم کے بزرگوار بطور مہمان ٹھہرے ہوئے ہیں جو "انگل" کے ساتھ ہر جمعرات کی شام داتا صاحب جاتے ہیں۔ ارشد کو یہ بھی پتہ تھا کہ یہ صاحب کسی بھی باہر کے شخص سے ملنا بیات کرنا قطعاً پسند نہ کرتے تھے اسلئے ارشد نے دونوں کو دیکھ کر بھی آگے بڑھنے کی جرات نہ کی۔

ارشد سوچنے لگا کہ عجیب اتفاق ہے کہ اس کا داتا صاحب آنا بن گیا اور اس نے ان صاحب کو نظر بھر کے دیکھ لیا جنہیں ابھی تک شاکر نے بھی سرسری نگاہوں سے شاید کہیں دوری

سے دیکھ رکھا تھا۔ یہاں تک تو خیر قسمی مگر ارشد کو اس شب اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آیا جب اس نے درج بھائی کو رات گئے اس بالا خانے کی سیڑھیاں چڑھتے دیکھا۔ اس شب ارشد موڑ میں تھا۔ اپنے چند ہم شرکوں کے ساتھ اس اونچے نام والے بالا خانے پر رقص و نغمے سے تھمکن ہوش لگانے پہنچا ہوا تھا۔

رقص و سرور کی بزم نصف شب سے زیادہ تک برپا رہی۔ پھر شائقین کیے بعد و گھر سے رخصت ہونے لگے۔ ارشد دوستوں کے ساتھ بالکل آخر میں اٹھا اور جب وہ سیڑھیاں اتر رہا تھا تو اٹھل کے یہ مہمان پیر بھائی اوپر آ رہے تھے۔ ارشد کیلئے وہ اجنبی نہیں رہے تھے مگر وہ ان کیلئے نا آشنا تھا۔ داتا صاحب کے حضور دست بستہ کھڑے ہونے والے ان باریش بزرگوار کو بالا خانے پر چڑھتے دیکھ کر ارشد کی حیرت کی انتہا نہ رہی۔

شاکر کو ارشد کی بات کا یقین نہ آیا۔ اس نے کہا کہ ضرور پہچاننے میں غلطی ہوئی ہے۔ شاکر کو ارشد کی بات کا یقین نہ آیا۔ اس نے کہا کہ ضرور پہچاننے میں غلطی ہوئی ہے۔ بالا خانے والے کوئی اور ذات شریف ہوں گے۔ ارشد نے دوست کا چیلنج قبول کر کے تین چار راتیں لگا کر اس بازار میں گزراں۔ ہر شب تقریباً محفل کے اختتام پر ان صاحب سے ملہ بھیڑ ہوئی تو شک کا ذرا بھی شائبہ نہ رہا۔ تب اس نے شاکر کو اس کے بے حد انکار کے باوجود رضامند کر لیا کہ خود چل کر یہ تماشا دیکھ لے۔

یوں ابھی چند ہی شب پہلے شاکر گھروالوں کو ایک محفل موسیقی میں شرکت کا بتا کر رات کو دیر گئے تک غائب رہا۔ ارشد اور شاکر اس بازار کی رات میں کھینے کے وقت بالا خانے پر جا پہنچے اور داخل اور معمولات کی فضا سے کوفت زدہ ہو کر شاکر انتظار کی اذیت ناک کیفیت سے گزرتا رہا۔ جب "لمحہ آگئی" کی دھمک ہوئی تو وہ ایک اوٹ میں چھپ کر اپنے والد کے پیر بھائی کو بالا خانے پر آنا دیکھ کر تلملا کر رہ گیا مگر ارشد کے اصرار کرنے پر سامنے آنے سے باز رہا کیونکہ شاکر کے پہچانے جانے کا امکان تھا۔ اس کے بعد شاکر کے دل میں بھی کوئی شک نہیں رہا تھا۔ اس نے کار چلاتے ہوئے ساجدہ کو یہ سب بتایا۔



اب وہ گھبرگ کی حدود میں داخل ہو رہے تھے۔ ساجدہ بے چین تھی اس سے آگے نہ  
باتیں جانے کیلئے۔ شاکر نے پھوپھا جی کو یہ قصہ سنایا نہیں، اگر نہیں تو کیوں؟ ساجدہ کے ساتھ  
کو نظر انداز کرتے ہوئے اس کے میاں نے جلدی جلدی اسے اتار اور بتا دیا کہ ارشد کے کہنے پہلے  
ایک دن دوپہر سے کچھ پہلے بالا خانے کی مالکن یا نانگہ دلداری بیگم کے پاس اس کے ساتھ چلا گیا۔  
انہوں نے زمانہ دیدہ طوائف سے استفسار کیا کہ یہ بزرگ رات گئے یہاں کیوں آتے ہیں؟  
بالا خانے سے کیا ناطہ ہے ان کا؟ آتے اتنی دیر سے ہیں کہ ظاہر ہوتا ہے گا نا سننے یا مجرا دیکھنے کیلئے  
حاضری نہیں دیتے۔

عورت نے ان کے سوالات سن کر اتنا ہی کہا کہ اس جگہ اور لوگوں کے علاوہ اس کی تین  
بیٹیاں بھی ہیں اسلئے یہاں نہیں، آپ دونوں مجھے کسی اور جگہ بلائیں۔ میں حاضر ہو کر آپ کے  
سوالوں کا جواب دے دوں گی۔ ریسٹورنٹ آگیا تھا۔ شاکر اور ساجدہ گاڑی پارک کر کے اندر  
گئے۔ بتایا گیا کہ ان کے دوست اوپر کے فلور پر ایک الگ تھلگ فیملی روم میں ان کا انتظار کر رہے  
ہیں۔ میاں بیوی اندر داخل ہوئے تو ارشد کے ساتھ ایک ادھیڑ سے بھی زیادہ عمر کی عورت کو دیکھ کر  
ساجدہ چونک پڑی۔ جب دلداری بیگم کہہ کر ارشد نے تعارف کرایا تو ساتھ ہی یہ بھی کہا ”بھابھی میں  
آپ کو اس موقع پر شامل کرنے کے حق میں نہیں تھا مگر شاکر نے اصرار کیا تھا کہ میری بیوی اور  
میں ایک دوسرے کے ہر راز میں حصہ دار ہوتے ہیں اور یوں بھی ان پیر بھائی صاحب سے ساجدہ  
کو جو الہانہ عقیدت ہے اس کے پیش نظر ضروری ہے کہ ان کا بھانڈہ پھونسنے سے پہلے وہ بھی  
تقدیق کے مرحلے اور تجربے سے گزرے۔“

ساجدہ دل میں اپنے شوہر کی محبت اور پر خلوص اعتماد پر بہت مسرور ہوئی۔ کچھ رکی کی  
باتوں کے بعد کھانے کا آرڈر دیا گیا اور آج شب کی مہمان خصوصی پر تینوں کی نظریں جم گئیں۔  
دلداری بیگم نے حسب وعدہ پیر بھائی صاحب کے بالا خانے پر آنے کا پس منظر بیان کرنا شروع کر  
دیا۔ وہ اب عمر کے اس مقام پر تھی جب اس کے سڈول بدن میں فربہ کی آجائز نمودار ہو چکے

جوانی کے ایام کی آنکھوں کی سبز پتلیاں ابھی پھکی پھکی رنگت اختیار کر چکی تھیں۔ سیاہی  
ہاتھ نہری زلفیں مہندی اور پولی کٹر لگ لگ کر اپنا اصل رنگ کھوپچکی تھیں۔ کبھی اس کے سرخی لگے  
ہونٹ انکارے کی طرح دہکا کرتے تھے۔ اب مسی دنداسے اور پان کے بے تحاشا استعمال سے  
کالے ہو چکے تھے لیکن ایک خاص قسم کی رعنائی اسکے پورے وجود سے نکل کر دیکھنے والے کو اب  
بھی یہ کہنے پر مجبور کر سکتی تھی کہ یہ ہے برسوں پہلے کی ایک حسین و جمیل عورت!

دلداری بیگم بڑے متین لہجے میں بول رہی تھی اس لئے بھی کہ ایک شریف اور باوقار  
خاتون سامنے بیٹھی ہوئی تھی اور اس لئے بھی کہ غیر مہذب لوگوں کے جھوم کے علاوہ برسوں سے اس  
کا واسطہ مہذب تعلیم یافتہ، باذوق لوگوں سے بھی پڑتا رہا تھا۔ اور ساجدہ کے پھوپھا کے پیر بھائی  
آج سے ۳۷ برس پہلے ایسے ہی ایک مہذب تعلیم یافتہ خوش ذوق اور تنومند خوب رو جوان تھے۔  
ملتان کے ایک بڑے وڈیرے کا یہ بیٹا دلداری بیگم کی مرحومہ ماں کے بالا خانے میں آنے لگا تھا۔  
یہاں دلداری اور وہ دونوں ایک دوسرے کی الفت میں گرفتار ہو گئے۔ وڈیرے کے فرزند کیلئے شاید  
یہ بات غیر معمولی نہ تھی کہ شعر و شاعری کا رسیا، پڑھے لکھے لوگوں میں اٹھنے بیٹھنے والا، عالی ذات کا  
زمیندار زادہ ایک طوائف کی حسین بیٹی کا حسن دیکھ کر اور اس کا گانا سن کر دل کو قابو میں نہ رکھ سکا  
لیکن دلداری بیگم کی ماں کے نزدیک یہ نہایت انہونی بات تھی کہ اس کی آغوش میں پل کر اس سے دل  
بہانے کے سارے گر سیکھ کر اس کی بیٹی، بجائے اس ”موٹے شوکار“ سے دولت اٹھانے کے اسے دل  
ہی دے بیٹھے۔

پھر یوں ہوا کہ ملتان کی اس سنگدل وڈیرے والی نے دلداری کو صاف کہہ دیا کہ وڈیرے کا  
بیٹا داشتہ بنا کر رکھنا چاہتا ہے تو منہ مانگے مول کے عوض منظور ہے اور اگر نکاح پڑھوا کر دولت کمانے  
کی اس صورت کو ہمیشہ کیلئے اس سے چھیننا چاہتا ہے تو قطعاً انکار کر دے۔ ادھر وڈیرے نے  
صاحبزادے کی بالا خانے کی حاضری پر تو ابرو کی کمانیں نہیں تانی تھیں کہ ایسے ”خشل میلے“ خاندان



کے مردوں کے ضمیر میں شامل تھے لیکن جب یہ پتہ چلا کہ جیٹا ایک کوٹھے والی سے گھر میں پیدا ہوا ہے تو خاندانی وجاہت، ذات اور نسب کے حوالے اور انڈر سول کی طرف سے فرماں پایا آگیا۔

باپ بیٹے میں مقابلہ ٹھن گیا۔ بیٹا سر و حرکی بازی لگا کر دلدار بیگم کو جیت لے گا تو پھر پھر روکنے پر ل گیا تھا۔ دلدار بیگم نے اپنی جگہ بغاوت کر رکھی تھی کہ اگر ماں نے زبردستی کی تو وہ یہ تو فحش کر لے گی یا اپنے محبوب کے پاس جا کر قانون کی حفاظت طلب کر لے گی۔

پھر جب وڈیرے کی دھمکیوں کا جواب بیٹے نے اور وڈیرے کی دھمکیوں کا جواب نو جوان دلدار بیگم نے دھمکیوں سے دیا تو دونوں جانب کے گھاگ بڑوں نے آپس میں کچھ جھگڑا لیا۔ ایک ایس پی کے منہ پر ہٹے تھانیدار ملک گیندے خان نے دلدار بیگم کو اٹھوا کر اپنی حفاظت میں لینے کے بہانے گھر میں ڈال لیا لیکن وڈیرے کو بیٹے کے خلاف یہ سازش بھی پڑی۔ وہ گھر پر جس نے باپ کا نام روشن کرنا تھا اور اس کے بعد سب سے بڑا بیٹا ہونے کے کاٹے چاکر کی دیکھ بھال سنبھالنی تھی بکسر ہاتھ سے نکل گیا۔ ہر شرعی عیب میں ملوث ہوا۔ بد سے بدتر لوگوں کی سنگت میں بیٹھنے لگا۔ باپ کی دولت کو بے دریغ لٹانا شروع کر دیا۔ چند سالوں میں اپنی چابی کے پورے سامان کر لئے۔ باپ صدے سے مر گیا اور چھوٹے بھائیوں نے مربعوں کا انتظام سنبھال لیا۔

دلدار بیگم پر مر مٹنے والا ذلت و ضلالت کی دلدل میں خود کو دھنساتا چلا جا رہا تھا۔ تھانیدار ملک گیندے خان دلدار کی جوانی کو ایک دو برسوں میں چوس کر اسے نچوڑی ہوئی بڑی کی طرح اس کی ماں کے بالا خانے پر پھینک گیا۔ دلدار کا محبوب کہاں گیا کسی کو خبر نہ ہوئی۔ کچھ عرصے بعد لاہور میں ترقی کرتی ہوئی فلم انڈسٹری کی کشش دلدار کی ماں کو ملتان چھڑا کر لاہور کے اس بازار میں لے آئی۔ دلدار اور اس کی چھوٹی بہن فلموں اور ریڈیو میں کبھی کبھار گانے دے آئیں۔ باقی وقت ماں اور استاد جی کی ہدایات کے مطابق رات کے شائقین کیلئے گانوں اور بھرے کی ریہرسل

میں گزرتا تھا۔ ملتان کی طرح بلکہ اب تو اس سے بڑھ کر بالا خانے کی رونق قائم ہو گئی۔ اور مہ و سال کی گردشوں میں ملتان اور ماضی دونوں دلدار بیگم کو یکسر بھول گئے کہ اب وہ خود ایک بالا خانے کی باگن اور ہدایت کا رشتی۔ تین خوبصورت چہروں اور جسموں والی بیٹیاں اس کے ورثے کو سنبھالنے کیلئے تیار کی جا رہی تھیں۔

یہاں تک سرگزشت سنا کر دلدار بیگم لمبی چپ میں چلی گئی۔ دیگر کھانا میز پر سجا کر چلا گیا یہاں تک سرگزشت کی طرف آ جانے کیلئے دلدار کو سانس لینے کا وقفہ دینا مناسب سمجھا لیکن فحاشی نے اصل بات کی طرف آ جانے کیلئے دلدار کو سانس لینے کا بھی جلد از جلد پتہ ساجدہ خاصی بے قرار تھی۔ وہ چاہتی تھی کہ چھو پھا کے چہر بھائی کے باقی قصے کا بھی جلد از جلد پتہ چل جائے۔ دلدار بیگم اس کی نظروں کی بے چینی بھانپ گئی۔ تینوں پھر بہت دھیمی رفتار سے کھانا کھاتے ہوئے اس کی طرف متوجہ ہو گئے۔

دلدار بیگم کی زبان سے انہیں معلوم ہوا کہ کچھ دن پہلے وہ ایک جمعرات کی شب داتا صاحب کو سلام کرنے گئی ہوئی تھی۔ وہاں کار میں بیٹھے ہی جب گھر لوٹنے لگی تو ایک مردانہ آواز نے اسے چونکا دیا۔

"داری!" کسی نے اسے اس کی جوانی کے دور کے نام سے پکارا تھا۔ اس نے ڈرائیو کو کہہ کر گاڑی "داری" کے سامنے اس دور کا محبوب اور آج کا ایک باریش بزرگ کھڑا تھا۔ دونوں نے اتنی رکوالی۔ نظروں کے سامنے اس دور کا محبوب اور آج کا ایک باریش بزرگ کھڑا تھا۔ دونوں نے اتنی لمبی مدت بعد بھی ایک دوسرے کو پہچاننے میں لمحو بھرتا خیر نہیں کی۔ داری کا رے نکلنے لگی مگر بزرگ نے روک دیا۔

اتنا کہاتم مجھے اپنے گھر کا پتہ بتا دو، میں خود آ جاؤں گا، اس وقت میرا ایک انتہائی عزیز دوست میرے ساتھ ہے۔ وہ کتابوں کی ایک دوکان پر کھڑا میرا انتظار کر رہا ہوگا۔ یہ تھی ۳۷ برس بعد داری اور ان صاحب کی اچانک ملاقات جس نے انہیں ہر رات گئے داری کے بالا خانے پر آنے کیلئے مجبور کر دیا اور ان ہی پچھلے دنوں میں داری کو ان سے معلوم ہوا کہ تشدد دھمکیوں اور بالآخر چال بازیوں سے پیدا کی ہوئی جدائی نے جب داری کو تھانیدار کی تسکین ہوس کا ذریعہ بنایا



ہوا تھا تو اس زمیندار زادے نے بھی ذلت اور گناہوں کے عروج پر پہنچ کر ایک ایسے سادہ سادہ شخص کی نگاہ التفات پالی جو ملتان کے نزدیک اپنی تھوڑی سی زرعی زمین پر خود چل چلتا تھا۔  
ٹھوکریں کھا کھا کر اتنا بے دم ہو چکا تھا کہ شاید اٹھ ہی نہ پاتا مگر اس اللہ والے کا شکر اٹھانے کی شغقت بڑھایا اور سہارا دے کر کھڑا کر دیا۔ اور پھر وہ زمیندار زادہ تو یہ واستغفار کی راہ پر چل پڑا۔  
”انتہائی حیرت کا مقام ہے“ ساجدہ نے کہا ”یہ شخص اپنی ساری توجہ واستغفار بھول کر آپ کو ایک نظر دیکھتے ہی بالا خانے کی طرف چل نکلا۔“

”ہاں بی بی!“ دلدار بیگم نے کہا ”تم لوگوں کی حیرت بجا ہے مگر اس نے خود میرے سامنے اعتراف کیا ہے کہ ۳۲ برس پہلے محبت کی جو آگ اس کے دل میں بھڑکی تھی، وہ اس کے بھٹکنے کے دور میں اس کی روح کے کسی کونے میں دبک کر بیٹھ رہی تھی۔ وہ دور صرف اور صرف اس کے بدن کی بیداری کا تھا۔ پھر دوسرا دور آیا جب روح اس کے مرشد کے فیض سے بکسر جاگ اٹھی اور اس نے ریاضتیں، وظیفے، مراقبہ کر کے اور بدن کو سزا دے کر بے ہوش کر دیا تھا مگر اس شب داتا صاحب کے باہر اسے دیکھتے ہی آتش عشق کا وہ شعلہ پوری شدت سے بھڑک اٹھا۔“

”یوں کہیں کہ اس دور کا زمیندار زادہ دوبارہ زندہ ہوا تھا ہے!“ ساجدہ نے کہا۔ ”تم خاصی سمجھ رہی ہو بی بی!“ داری نے مسکرا کر کہا ”صحیح کہا تم نے، زمیندار زادہ واقعی پھر سے جی اٹھا ہے لیکن ساتھ ہی اس کی برسوں پہلے کی خواہش بھی۔ وہ مجھے پہلے والی داری بنا کر اپنے گھر لے جانا چاہتا ہے۔“

مجھے اور میری بیٹیوں کو بالا خانے کی دلدل سے نکال کر اپنی حفاظت اور باوقار زندگی دینا چاہتا ہے۔ تم لوگ پوچھتے تھے کہ یہ بزرگوار کیوں آتے ہیں کیا کرنے آتے ہیں بالا خانے پر؟ تو میں بول رہی ہوں کہ وہ ناچ گانے کی محفل ختم ہونے کے بعد آیا کرتے ہیں اور مجھ کو اور میری بیٹیوں کو لے کر بیٹے جاتے ہیں۔ نصیحت کرنے، اللہ اور رسول ﷺ کے فرمان سنانے، پھر گھنٹے ڈیڑھ بعد تک ہمارے واپس داتا صاحب چلے جاتے ہیں۔“

”یہ بتاؤ دلدار“ ساجدہ پوچھنے لگی ”تمہارے اندر محبت کا وہ شعلہ بالکل بجھ گیا ہے کیا؟“

”جی نہیں ہے بی بی!“ داری نے آہ بھر کر کہا ”بلکہ میری آج کی مجبوریوں سے جنگ کر رہا ہے۔“  
دیکھنا یہ ہے کہ دونوں میں سے کون جیتے گا۔ پھر یوں ہوا کہ شاکر نے ایک شب ساجدہ کو بتایا کہ وہ دلدار شد بالا خانے گئے تھے اور وہاں کسی الماس بیگم کے نام کی تختی لگی ہوئی تھی۔ لوگوں نے بتایا کہ دلدار بیگم اپنی بیٹیوں کو لے کر ملتان چلی گئی ہے اور اس نے کسی بوڑھے زمیندار سے نکاح کر لیا ہے اور یوں بھی ہوا کہ بقول پھوپھا پیر بھائی رخصت ہوتے وقت کہہ گئے تھے کہ پیر و مرشد فرمایا کرتے تھے کہ اصل تقویٰ دنیا سے کٹ کر مسئلے پر بیٹھ رہنا نہیں، دنیا کی مقناطیس کے نزدیک رہ کر بھی اس کے ساتھ جڑنے سے خود کو بچانا ہے۔ نہ جانے میں کیوں پیر و مرشد کے قول کو بھولے

(بحوالہ: حکایت)



تعارف

یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ انسان جس طریقہ سے دشمنوں سے محصور ہے۔ اگر خدا کی طرف سے اس کی حفاظت کیلئے فرشتے مقرر نہ ہوں تو جنات، سباع، بہائم، طیور و وحوش اور شرارت الارض اس کو کھا جائیں مگر بنی نوع انسان پر خدا کا یہ خاص کرم و احسان ہے کہ اس نے ملایہ مذہب و ملت ہر انسان کی حفاظت کیلئے فرشتوں کی ایک بڑی بھاری جماعت مقرر فرمادی ہے جو سوتے جاگتے اٹھتے بیٹھتے کھاتے پیتے غرض ہر حالت میں جنات سباع بہائم وحشرات الارض وغیرہ سے اس کی حفاظت کرتی ہے اس محافظہ دستہ کی موجودگی میں کسی دشمن کی مجال نہیں کہ انسان کو ہتاکے یہ بات دوسری ہے کہ کسی عارض کی بنا پر ان دشمنوں کے ہتھے چڑھ جائے۔

ان تمام دشمنوں میں، ماسوا جنات کے سب نظروں سے دیکھے جاسکتے ہیں ان کا ملکہ مشاہدہ کیا جاسکتا ہے مگر جن ایسا خطرناک اور قوی دشمن ہے کہ نہ وہ کسی انسان کی نظر میں آسکتا ہے اور نہ اس کے حملوں اور شرارتوں کا مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔ جن کا مادہ تخلیق چوں کہ آگ و ہوا ہے اسلئے وہ اپنی لطافت کے اعتبار سے اتنا سرع السیر اور قوی القدرت ہے کہ نہ اس کا تعاقب ممکن ہے۔ اور نہ اس کے حملہ کی مدافعت ہی کی جاسکتی ہے۔

انہی جنات میں ایک قوی ترین جن ابلیس بھی ہے جو خصوصیت سے بنی آدم کا دشمن ہے۔ اسی کی شرارتوں سے بنی آدم ایک دوسرے کے ہاتھوں قتل۔ خانہ بربادے آبرو ہوتے ہیں۔ نہ اس کی ایذا رسانی کے کوئی انتہا ہے نہ اس کی دشمنی کا کوئی ٹھکانہ ہے نہ کوئی اس کو گرفتار کر سکتا ہے نہ کوئی اس کو بس میں کر سکتا ہے۔ نہ اس کا قتل کرنا ہی ممکن ہے کہ اس کے ناپاک وجود سے دنیا پاک ہو جائے اور دنیا کو امن چین کا سانس لینا نصیب ہو اس کو تو خدا کے ہاں سے قیامت تک کیلئے ملکی چھوٹ ملی ہوئی ہے عمر پنہ لے رکھی ہے دندنا تا پھرتا ہے کوئی بھی اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔

انہوں کی کثرت تعداد ہی اسے مرعوب کر سکتی ہے کیوں کہ اس کی ذریت اور سوار پیادوں کی تعداد انسانوں کی تعداد سے کہیں زیادہ ہے نہ انہم ہم ہی اس کی ہلاکت کے لئے کافی ہو سکتا ہے۔ یہ دشمن ان پڑھ یا جاہل بھی نہیں کہ عالموں کی تکلیف دہیوں سے مرعوب ہو جائے اس کا علم بھی دنیا کے عالموں سے کہیں زیادہ ہے یہ بڑا چکا ملاں بڑا چکا ملاں عالم بزاز بردست سیاست دان، بہت بڑا سائنس دان، بزاز بردست مدبر و مفکر اور زبردست فن کار ہے یہ دشمن مان جگہ ڈالو کی طرح گردہ بند نہیں۔ کہ پولیس کی جمیعت اس کو ہراسہ کر کے گولی کا نشانہ بنا سکے یہ دنیا کے کفر و سلطنت کا شہنشاہ اعظم اور بے پناہ قوت و طاقت کا مالک ہے۔ ابلیس کی یہ حکومت اور فرماں روائی کسی نہیں جگہ دینی ہے ورنہ خدا کی خدا کی میں کسی کی کیا مجال کہ امور قدرت میں دخل انداز ہو سکے۔

بلکہ دینی کے لئے امتحان گاہ ہے جس کا نتیجہ دوزخ یا جنت کی صورت میں ظہور میں آئے گا۔ دنیا انسان کے لئے امتحان گاہ ہے جس کا نتیجہ دوزخ یا جنت کی صورت میں ظہور میں آئے گا۔ امتحان گاہ میں آنے کے بعد انسان کیلئے ایک ایسی قوت کا وجود لازمی تھا جو اس کو برائی کی طرف راغب کرتی۔ اگر انسان کی تائید و حمایت کیلئے صرف قوت خیر ہی ہوتی اور قیامت کے بعد کچھ لوگ راغب کرتی۔ اگر انسان کی تائید و حمایت کیلئے صرف قوت خیر ہی ہوتی اور قیامت کے بعد کچھ لوگ جنت میں اور کچھ دوزخ میں بھیج دئے جاتے تو یہ فعل سراسر عدالت کے خلاف ہوتا قدرت نے جہاں شرانگیزی کیلئے ابلیس کو مقرر کیا اور اس کا اثر قبول کرنے کیلئے ہر انسان میں نفس کو پیدا کیا وہاں خیر کی ترغیب دینے کیلئے ہر انسان کے ساتھ ایک فرشتہ بھی موکل کر دیا جو اس کو خیر اور نیکی کی ترغیب دیتا رہے۔

قدرت کے اس نجی نظام سے شقاوت و سعادت کیلئے دوراں کھل گئیں آگے انسان کا کام ہے کہ وہ ان دونوں میں سے جون کی چاہے راہ اختیار کرے۔ دنیا میں شاید ہی کوئی بد بخت ہو جو اپنے حال و مستقبل کی بہبودی کا خواہش مند نہ ہو اسلئے عامۃ المسلمین بلکہ تمام بنی آدم کی معلومات اور ان کے احوال و استقبال کی اصلاح کیلئے اس کتاب میں جن و ابلیس کی شرارتوں کا وہ کچا چھنا بیان کیا گیا ہے جس کو پڑھ کر آپ پڑھ کر سوچنے پر مجبور ہو جائیں گے کہ اس دشمن انسانیت کو زیر کرنے کیلئے کون سا حربہ استعمال میں لایا جائے۔ اس کتاب کے آخر میں اس مخفی دشمن کو زیر کرنے



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
 کیلئے ان غفلت اور تباہ کن ہتھیاروں کا تذکرہ بھی ہے جن کے حملہ کا جن یا انیس تا بلیس اسرار  
 اس کو راہ فراز کے سوا اور کوئی ذریعہ نجات نظر نہیں آتا۔ و ما توفیق الا باللہ

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
**جنات اور فرشتے**

یاد رہے کہ جنات اور ملاحدہ فرشتے اور جنات کے وجود کے قائل نہیں۔ کیونکہ جو چیز محسوس اور مشاہدہ میں  
 نہ آئے اسے اس کا وجود فرض و مقالی ہے اسلامی تعلیم کی رو سے یقین و اعتقاد کے درجہ میں جنات اور  
 فرشتوں کے وجود اور ان کو مستقل مخلوق الہی سمجھنا ضروری ہے۔ قرآن و احادیث میں ملائکہ اور  
 جنات کا ذکر قرآن کریم میں ۱۱۸ جگہ حسب تفصیل ذیل موجود ہے۔

### ملائکہ کا ذکر

### جنات کا ذکر

۱۰ آیتوں میں	انعام ۴ آیتوں میں
۸ آیتوں میں	اعراف ۲ آیتوں میں
۳ آیتوں میں	ہود ۱ آیت میں
۵ آیتوں میں	حجر ۱ آیت میں
۲ آیتوں میں	اسراء ۱ آیت میں
۳ آیتوں میں	کہف ۱ آیت میں
۲ آیتوں میں	نمل ۲ آیتوں میں
۱ آیت میں	سجدہ ۱ آیت میں
۲ آیتوں میں	سباء ۳ آیتوں میں
۴ آیتوں میں	صافات ۱ آیت میں
۵ آیتوں میں	فصلت ۲ آیتوں میں
۴ آیتوں میں	احقاف ۲ آیتوں میں
۱ آیت میں	ذاریات ۱ آیت میں
۱ آیت میں	رحمن ۵ آیتوں میں
سورہ بقرہ	
آل عمران	
نساء	
انعام	
اعراف	
انفال	
ہود	
یوسف	
زمر	
حجر	
نمل	
اسراء	
کہف	
حک	



انبیاء	آیت میں	جن	۶ آیتوں میں
ج	آیت میں	ناس	آیت میں
مومنون	آیت میں		
فرقان	۴ آیتوں میں	فصلت	آیت میں
سجدہ	آیت میں	شوری	آیت میں
احزاب	۲ آیتوں میں	زخرف	۳ آیتوں میں
سباء	آیت میں	محمد	آیت میں
فاطر	آیت میں	نجم	۲ آیتوں میں
صافات	آیت میں	تحريم	آیت میں
ص	۲ آیتوں میں	الحاقہ	آیت میں
زمر	آیت میں	المعارج	آیت میں
مدثر	آیت میں	الفجر	آیت میں
النباء	آیت میں	القدر	آیت میں

ملائکہ اور جن اگرچہ ہماری نگاہوں سے پوشیدہ ہیں لیکن وہ بلاشبہ مستقل مخلوق ہیں یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے مشاہدہ میں بسا اوقات غلطی کا امکان رہتا ہے بلکہ بار بار ہوتا ہے لیکن وحی الہی اور نبی برحق کی اطلاع میں غلطی کی گنجائش نہیں اسلئے ایک مسلمان کے نزدیک جنات اور فرشتوں کے وجود میں کوئی کلام نہیں۔ عقلی اعتبار سے بھی جنات اور ملائکہ کا وجود ناممکن نہیں اس لئے کہ کسی چیز کا محسوس یا مشاہدہ نہ ہونا اس کے عدم کو مستلزم نہیں۔ بجلی روشنی اور مقناطیس کے وجود سے موجودہ مادی دنیا میں کون بے وقوف انکار کر سکتا ہے ان چیزوں کے وجود کا علم آثار و علامات کے ذریعے ہی حاصل ہوتا ہے بجلی مقناطیس یا روشنی کی اصل حقیقت سے کون واقف ہے۔

## انسان، ملائکہ اور جنات میں فرق

اللہ تبارک و تعالیٰ نے ارضی و سماوی مخلوق کو پانچ مختلف قوی عقل، ہم خیال، شہوت و غلبہ سے ترکیب دے کر پیدا کیا ہے۔ ترکیب دے کر پیدا کیا ہے۔ ترکیب کیفیت کی نسبت

عقل و غلبہ عالم کی چار قسمیں ہیں۔  
۱۔ عقلی قوت وہ ہے جن کی عقلی قوت وہم و خیال اور شہوت و غلبہ پر غالب ہے اور یہ چاروں (بجلی قسم) تو وہ ہے جن کی عقلی قوت کے سامنے ان چیزوں کا حکم بے حقیقت ہے۔ جس طرح مردہ غسل اس کے محکوم ہیں۔ مطیع و فرمان بردار ہوتا ہے اسی طرح یہ چاروں قوتیں عقلی قوت کی دینے والے ہاتھ میں ہر طرح سے مطیع و فرمان بردار ہوتا ہے اسطلاح شرح میں اس مخلوق کو ملائکہ مطیع و منقاد ہیں۔ اس مخلوق کا نام فرشتہ یا روحانیات ہے اصطلاح شرح میں اس قسم کی یہ نوع ہر قسم ارواح یا ملکوت اور فارسی میں سروش اور ہندی میں دیوتا کہتے ہیں۔ مخلوقات عالم کی یہ نوع ہر قسم کے خطا و گناہ سے معصوم اور پاک ہے اور کھانے پینے عورت کی خواہش اور اس قسم کی جنسی چیزوں کی بھی محتاج نہیں۔ قوت عقلیہ کے غلبہ کے باعث وہ جس صورت میں چاہیں متشکل ہو سکتے ہیں۔  
۲۔ (دوسری قسم) وہ جان دار ہیں جن کی عقل، شہوت و غلبہ پر وہم و خیال اس درجہ غالب ہے کہ ان کا ہر فعل اختیاری عقل شہوت اور غلبہ قوت وہم و خیال کے تابع ہے۔ اس مخلوق کا جسم آگ اور ہوا سے مرکب ہے۔ مادہ کی لطافت کی وجہ سے یہ مخلوق بھی تغیر بھی تغیر و تبدل صورت و شکل پر قادر ہے۔ وہم و خیال کی قوت سے یہ مخلوق اپنے لئے جسم کثیف و ثقیل ترتیب دے کر مختلف خوف ناک سے خوف ناک صورت میں متشکل ہو سکتی ہے اس قسم میں سے جو مخلوق خلق اللہ کو ستاتی ہے اس کو عربی زبان میں شیطان اور غیر مضر افراد کو جن کہتے ہیں اس مخلوق میں بعض باتیں صنف اول کی یعنی برائی بھلائی کو سمجھنا وغیرہ) اور بعض باتیں قسم ثالث کی (مثلاً کھانا پینا عورتوں کی خواہش اور دیگر حیوانی خصائص) پائی جاتی ہیں اسلئے مخلوقات کی یہ قسم بھی شرعاً احکام الہی کی مکلف ہے۔  
۳۔ (تیسری قسم) وہ جان دار ہیں جن کے عقل وہم و خیال پر شہوت اور غلبہ غالب ہے۔ عقل کا تو گویا نام ہی نہیں ایسے جان داروں کا نام حیوان ہے جن جن حیوانات میں شہوت کا غلبہ ہے ان کا



## تینوں مخلوقات کے رہنے کا مقام

پہلی قسم کی مخلوق چوں کہ ہر قسم کی خطا اور نافرمانی سے پاک تھی۔ اس لئے ان کے لئے آسمان مقرر کیا گیا عالم کا انتظام اور اس کی آرائش کی تدبیریں ان کے سپرد کی گئیں اور دوسری قسم یعنی جنات کو زمین پر آباد کیا گیا۔ نباتات و معاون یعنی اگے اور بڑھنے والی چیزیں جیسے درخت اور گھاس اور زمین سے خود بخود پیدا ہونے والی چیزیں مثلاً سونا چاندی لوہا وغیرہ اور تمام نباتات چرند و پرند ان کے تصرف و اختیار میں دیئے گئے۔ جنات کے جسم اور ارواح چوں کہ طبیعت کے اعتبار سے ملائکہ کی ارواح و ابدان کے قریب ہیں اس لئے اس قسم کے واسطے قدرتی طور پر یہ بات ممکن ثابت ہوئی کہ وہ عالم ملکوت یعنی فرشتوں سے بعض غیب کی باتیں معلوم کر سکیں یا ان کی مخلوق اور مجلسوں میں شریک ہو سکیں۔

ان تینوں قسموں کی پیدائش کے بعد حق تعالیٰ نے چوتھی قسم پیدا فرمائی۔

☆ (چوتھی قسم) یعنی انسان کو خلعت و جود پہنایا اور یہ قسم ان تینوں قسموں سے مرگب ہو کر جنوں کے طور پر ظاہر ہوئی۔ اس مخلوق کو عقل و ہم و خیال شہوت و غضب اعتدال کے ساتھ عطا کیا گیا اسی سبب سے اس کو زمین کی خلافت عطا ہوئی غیب کے علوم ملائکہ کے واسطے اس قسم پر نازل فرمائے گئے اور تمام حیوانات نباتات اور معاون اس کے تابع فرمان بنائے گئے۔

## جنات کی پیدائش

اور

ان کی ڈیڑھ لاکھ سالہ زندگی کی روداد

جن

اہل عرب از روئے لغت جن ہر اس چیز کو کہتے ہیں جو نظر نہ آ سکے۔ فرشتے بھی ہمیں نظر نہیں آتے اس لئے اہل عرب فرشتوں کو جن کہتے ہیں۔ بہشت بھی ہماری نظر سے پوشیدہ ہے۔ اس لئے لغت عرب میں بہشت کا نام جنت ہے۔

## جن کے اصطلاحی معنی

لیکن جن اصطلاح کے اعتبار سے اللہ کی اس مخلوق کا نام ہے جس کو قدرت نے آگ کے شعلوں سے پیدا کیا ہے اور وہ اپنے مادہ کی لطافت کے اعتبار سے ایسی قوت و اختیار رکھے ہوئے ہیں کہ وہ حسبِ منشا ہر صورت میں متشکل ہو سکتے ہیں۔

## جنات کی پیدائش آگ سے

عبدالواحد بن مفتی نے عجائب القصص میں جنات کے متعلق لکھا ہے۔ جنات کی پیدائش کا واقعہ یہ ہے اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے ایک آگ پیدا فرمائی تھی اس آگ میں نور بھی تھا۔ اور ظلمت بھی۔ نور سے فرشتے پیدا کئے اور دھوئیں سے دیو (شیاطین) اور آگ سے جنات کو پیدا کیا۔ چوں کہ فرشتے نور سے پیدا ہوئے تھے۔ وہ بالطبع اطاعت الہی میں مصروف ہو گئے۔ دیو (شیاطین) چونکہ ظلمت سے پیدا ہوئے تھے اس لئے وہ اضطرابی طور پر کفرناشکری نمر و سرکشی میں پڑ گئے۔ جنات کے مادہ میں چونکہ نور اور ظلمت دونوں چیزیں تھیں اس لئے ان میں سے بعض نور ایمان سے



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

شرف اندوز ہوئے اور بعض حکم الہی سے کفر و گمراہی میں مبتلا ہو گئے۔

تاریخ القدس و الخلیل میں قاضی مجید الدین حبلی نے آیت متذکرہ کی تفسیر میں حضرت وہب بن منبہ کی روایت نقل کی ہے۔ "اللہ تعالیٰ نے نارسموم پیدا کیا اور یہ وہ آگ قحی جس میں دھواں نہ تھا اس آگ سے اللہ تعالیٰ نے جن کو پیدا کیا" اللہ کے قول والجان خلقناہ من نار سموم کے یہی معنی ہیں اللہ تعالیٰ نے اس جان سے ایک عظیم مخلوق پیدا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ نے اس جان کا نام مارج رکھا اور اس کیلئے ایک بیوی مرجہ نام کی پیدا کی اس جوڑے سے جنات کی نسل پھیلی ان کے بہت سے قبیلے پیدا ہو گئے تھے۔

روایت متذکرہ بالا سے اتنی بات اور زیادہ معلوم ہوئی کہ جنات کی پیدائش بھی اس عالم میں اسی طرح سے ہوئی تھی جس طرح حضرت آدم سے بنی نوع انسان پیدا ہوئے تھے۔ حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحبؒ نے فتح العزیز میں جنات کی پیدائش کا تذکرہ ان الفاظ میں کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ایسی مخلوق بھی پیدا فرمائی ہے جس کے وہم و خیال کی طاقت عقل و شہوت اور غضب پر غالب ہے اور یہ غلبہ اس حد تک ہے کہ ان کے ہر اختیار فی فعل میں عقل و شہوت باغضب ان کے وہم و جان کے تابع ہو کر رہتی ہے۔ اور اس مخلوق کا جسم آگ اور ہوا سے مرکب ہے مادہ کی لطافت کے اعتبار سے اس مخلوق کے جسم انسان کی روح ہوائی کے مشابہ ہیں جنات کے جسم اور انسان کی روح ہوائی تو عناصر اربعہ کا خلاصہ ہوتی ہے اور جنات کے جسم آگ اور ہوا سے مرکب ہوتے ہیں۔

## جنات انسان کی ہوائی روح کی طرح لطیف ہیں

ہر سہ حوالات متذکرہ بالا سے یہ حقیقت تو واضح ہو گئی کہ جنات آگ سے پیدا شدہ مخلوق ہے۔ رو گئی یہ بات کہ جنات اپنی صورت و شکل حسب منشا کیوں کر تبدیل کر لیتے ہیں اس مسئلہ پر روشنی ڈالتے ہوئے حضرت شاہ عبدالعزیز صاحبؒ نے تحریر فرمایا ہے۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

چونکہ جنات کا ظاہری جسم انسان کی روح ہوائی کی طرح لطیف ہے روح کے ساتھ نقطہ سے اصل کی لطافت اور بھی بڑھ جاتی ہے یہی سبب ہے کہ ان کا جسم مختلف شکلیں اختیار کر سکتا ہے۔ ظاہری جسم کا تغیر خوف یا گھبراہٹ کے عالم میں یا سرور و مسرت کے موقع پر انسان میں بھی مشاہد ہے بہر حال یہ مخلوق کبھی اصلی صورت پر باقی رہ کر مسامات اور رگوں کے ذریعہ جسم انسانی میں داخل ہو کر تغیرات کا باعث ہوتی ہے اور کبھی کوئی کثیف جسم اختیار کر کے اچھی بری یا ہولناک شکل میں ظہور میں آتی ہے۔

## آدم سے پہلے زمین پر جنات ہی آباد تھے

حضرت آدمؑ کی پیدائش سے تقریباً سو لاکھ برس پہلے اللہ تعالیٰ نے جنات کو پیدا کر کے زمین پر آباد کیا تھا دنیا میں جنوں کی نسل کی بود و باش کے لئے جگہ نہ رہی تو حق تعالیٰ نے کچھ جنات کو ہوا میں رہنے کیلئے جگہ عطا فرمائی اور کچھ جنات پہلے آسمان پر رہنے لگے۔

وہب بن منبہ کی طویل روایت کا ایک حصہ یہ ہے:

وہب بن منبہ کی طویل روایت کا ایک حصہ یہ ہے: جنات کی افزائش نسل کا یہ عالم تھا کہ ایک حمل سے ایک لڑکا ایک لڑکی پیدا ہوتی تھی جب ان لوگوں کی تعداد بڑھ کر ہزار ہو گئی اور بیاہ شادی کا سلسلہ جاری رہا تو پھر ان کی اولاد کی کوئی حد و حساب نہ رہا۔ ابلیس نے بھی بنو الجان کی ایک لڑکی سے شادی کر لی۔ اس کے بھی بہت سی اولاد پیدا ہوئی جب جن اور شیطان کی نسل کیلئے دنیا میں رہنے کیلئے جگہ نہ رہی تو اللہ تعالیٰ جن کو تو ہوا میں رہنے کیلئے مقام عطا فرمایا اور ابلیس اور اس کی اولاد کو پہلے آسمان میں رہائش کیلئے دی اور ان دونوں کو اپنی اطاعت و عبادت کا حکم بھی دیا۔ اب چونکہ زمین خالی ہو چکی تھی۔ زمین پر خدا کا کوئی ذکر کرنے والا نہ رہا تھا تو آسمان اپنی بلندی اور رہنے والوں کی نسبت زمین پر فخر کرنے لگا۔



## جنات کا حبث باطن اور زمین پر شر و فساد کا آغاز

ہو میں رہتے رہتے جب شیاطین گھبرائے تو انہوں نے حق تعالیٰ سے درخواست کی کہ ہمیں زمین پر رہنے کی اجازت مرحمت فرمائی جائے۔ حق تعالیٰ نے ازراہ لطف و کرم اجازت عطا فرمادی اور ان سے عہد و میثاق لے کر تاکید مزید کی کہ زمین پر رہ کر میری عبادت سے غافل نہ ہو جاؤ شیاطین اپنی شرارت سے کب باز آنے والے تھے عرصہ زمین پر رہنے کے بعد وہ طوفان سبقتیازی مچا کر زمین نے بھی پناہ مانگی لی۔

اس کے بعد شیاطین نے حق تعالیٰ سے زمین پر رہنے کی اجازت مانگی اللہ نے اجازت دے دی اور ان سے اپنی عبادت و اطاعت کا عہد لے لیا شیاطین ایک طویل زمانہ تک خدا کی اطاعت کرتے رہے اس کے بعد گناہوں میں مبتلا ہو گئے۔ ناحق خونریزی شروع کر دی۔ زمین نے جنات کی شرانگیزی سے پناہ مانگتے ہوئے حق تعالیٰ سے فریاد کی اللہ العالمین بہتر تو یہی تھا کہ آپ شیاطین کو میری پشت پر آباد نہ کرتے۔

## اللہ کے پیغمبروں کی آمد

زمین کی فریاد اور نالہ و زاری سن کر حق تعالیٰ نے زمین کو تسلی دی کہ میں ان شریروں کی ہدایت کیلئے اپنے رسول بھیجوں گا۔ چنانچہ حق تعالیٰ نے جنات کی ہدایت کیلئے ۸۰۰ رسول بھیجے مگر جنات نے کسی ایک رسول کی بھی صحیح طور پر اطاعت نہ کی۔ حضرت کعب احبار فرماتے ہیں۔ کہ اللہ نے جنات میں سے سب سے پہلے جس نبی کو ہدایت کیلئے بھیجا تھا ان کا نام عامر بن عیسر بن الجان تھا جنات نے ان کو قتل کر دیا ان کے بعد صامق بن ماعق بن مارو بن الجان کو مبعوث کیا تو وہ بھی جنات کے ہاتھوں شہید ہو گئے۔

## جنات میں ۸۰۰ نبی مبعوث اور سب شہید ہوئے

ہدایت کیلئے ۸۰۰ نبی مبعوث ہوئے جنات میں حضرت احبار نے فرمایا ہے۔ جنوں کی سرکشی اور بدکرداری کو دیکھتے ہوئے حق تعالیٰ نے ۸۰۰ نبی ۸۰۰ سال میں بھیجے ہر سال ایک نبی آتا رہا اور جنات اس کو قتل کرتے رہے۔

لاب القمص میں جنات میں انبیاء کی بعثت اور جنات کی کفر و سرکشی کا حال اس طرح لکھا ہے: جاب وقت زمین پر جنات کی آبادی بڑھ گئی حق تعالیٰ نے ان کو اپنی عبادت کا حکم دیا جنات حکم الہی میں کمر بستہ رہے جس وقت جنات کو دنیا میں آباد ہوئے ۳۶ ہزار سال گزر گئے تو کفر اختیار کر کے مورد عذاب الہی بنے حق تعالیٰ نے تمام متکبروں کو ہلاک کر دیا اور باقی ماندہ نیک بخت افراد میں سے ایک شخص کو حاکم بنا کر نئی شریعت عطا فرمائی دوسرا دور یعنی مزید ۳۶ ہزار سال پورے ہونے کے بعد پھر گمراہی اور نافرمانی اختیار کی اس بار بھی عذاب الہی نے ان کو ٹھکانے لگا دیا، جو لوگ بچ رہے ان میں سے پھر ایک شخص کو حق تعالیٰ نے ایک صاحب کو حاکم بنایا

تیسرا دور ختم ہوتے ہی پھر فتنہ فساد کا اور شروع ہو گیا حق تعالیٰ کا غضب نازل ہوا نافرمان لوگ ہلاک کر دئے گئے باقی ماندہ نیک لوگوں میں سے پھر حق تعالیٰ نے ان کی اصلاح کیلئے ایک شخص کو ہلاک کر دیا جب تک یہ شخص زندہ رہا جنات کو دعوت و تبلیغ کرتا رہا اس شخص کی وفات کے بعد جب مقرر کیا جب تک یہ شخص باقی نہ رہا زمین پر شریر جنات کے سوا کسی نیک جن کا وجود نہ رہا تو حق تعالیٰ نے فرشتوں کی فوج بھیج کر اشرار جنات کا قتل عام کر دیا بے شمار ہلاک ہو گئے جو بچ گئے وہ پہاڑوں اور غاروں میں جا چپے۔ یہ ہے جنات کی ایک لاکھ ۴۴ ہزار کی تاریخ اور ان کی سیاہ کاری کے کارنامے۔



## جنات پر خدا تعالیٰ کا قہر و غضب

علم اور تجسس کی بھی حد ہوتی ہے جب ۸۰۰ سال کی طویل جدوجہد کے باعث جنات بدھ کی تہ ذلت و حق تعالیٰ نے آسمان اول پر رہنے والے جنات کو زمین پر رہنے والے جنات کے قتل کی اجازت دے دی تھی۔ کیلئے بھیجا اس فوج کا سپہ سالار ابلیس تھا۔ ابلیس نے زمین پر آتے ہی جنات کو ٹھٹھکانے لگا دیا۔ حضرت کعب بن احبار فرماتے ہیں:-

غرض جنات نے جب رسولوں کے احکام کی خلاف ورزی کی تو اللہ تعالیٰ نے آسمان پر رہنے والے جنات کو حکم دیا کہ تم زمین پر جا کر جنات کو قتل کرو اور ابلیس کو اس لشکر کا امیر مقرر کیا۔ ابلیس کی فوج نے زمین پر آتے ہی قتل عام شروع کر دیا۔ جنات بھاگ پڑے ایک مقام پر پناہ گزین ہوئے تو وہاں آگ آ کر ان کو جلا گئی زمین پر ابلیس نے اس مرتبہ اس قدر عبادت کی کہ بایں و شاید۔

## ابلیس کی روحانی ترقی اور فرشتوں میں شمولیت

ابلیس فرشتوں کی صف میں

ابلیس چونکہ عبادت الہی کا دلدادہ تھا اس کا کل وقت عبادت میں گزرتا تھا خدا تعالیٰ نے اس کو آسمان پر بلایا۔ فرشتے اس کی عبادت دیکھ کر ششدر رہ گئے فرشتوں نے حق تعالیٰ سے درخواست کی کہ ایسا عبادت گزار اور فرماں بردار بندہ فرشتوں میں شامل کئے جانے کے لائق ہے۔ حق تعالیٰ نے فرشتوں کی درخواست پر غور فرما کر ابلیس کو فرشتوں کی جماعت میں شامل کر لیا ابلیس ایک ہزار سال تک پہلے آسمان پر رہا عبادت کا ذوق و شوق چوں کہ روز افزوں تھا حق تبارک و تعالیٰ نے اس کو ترقی عطا فرما کر دوسرے آسمان پر اٹھالیا۔ یہاں بھی عبادت کرتا رہا پھر وہاں سے اسے تیسرے آسمان پر اٹھالیا۔ یہاں بھی عبادت کرتا رہا پھر وہاں سے اسے تیسرے آسمان پر اٹھالیا گیا۔ غرض اسی طرح عبادت کرتے کرتے اور ترقی حاصل کرتے کرتے ساتویں آسمان پر پہنچ گیا۔ رضوان کی سفارش پر ابلیس کو جنت میں داخلہ کی اجازت مل گئی اور شیطان بعد اعزاز و احترام جنت میں رہنے لگا۔

ابلیس جنت میں پہنچ کر بھی عبادت کرتا رہا فرشتوں کی تعلیم و ارشادات کے فرائض

انجام دیتا رہا۔ ابلیس کے درس و خطابت کی یہ شان تھی کہ عرش کے نیچے یا قوت کا منبر بچھایا جاتا تھا سر پر نور کا پھر یہ انضا میں اہر اتا تھا۔

## زمین پر پھر جنات کا عمل و دخل

ابلیس کے ہاتھوں قتل عام ہونے سے بچ کر تھوڑے بہت پہاڑوں میں روپوش ہو کر بچ گئے تھے اس واقعہ کے ایک طویل عرصہ کے بعد پھر زمین پر آ کر آباد ہو گئے۔ کچھ دنوں تک تو وہ راہ راست پر قائم رہے۔ خدا کی اطاعت کرتے رہے مگر چوں کہ ان کی فطرت میں شر کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا



وہ پھر خدا سے باغی ہو گئے اور زمین پر فتنہ و فساد برپا کرنے لگے۔

## جنات کی ہدایت کیلئے ابلیس کی آمد

فرشتے دنیا والوں کے حالات سے باخبر تھے۔ ابلیس بارگاہ الوہیت میں عرض گزار ہوا کہ مجھے شریر اجنہ کی ہدایت کیلئے زمین پر جانے کی اجازت عطا کی جائے۔ ابلیس فرشتوں کی ایک مختصر جماعت کے ساتھ زمین پر آ گیا۔

## ابلیس کے قاصدوں کا قتل

ابلیس نے زمین پر آ کر انہی لوگوں میں سے ایک شخص کو اپنا اپنی بنا کر جنوں کے پاس بھیجا جنات نے اسے قتل کر دیا۔ کچھ عرصہ کے بعد دوسرا قاصد بھیجا وہ بھی قتل کر دیا گیا ابلیس کے متعدد قاصد قتل ہو گئے۔ ایک قاصد کی طرح جان بچانے میں کامیاب ہو سکا اس نے اس شری قوم کے پورے حالات بیان کئے۔ ابلیس نے حق تعالیٰ سے مدد کی درخواست کی۔ فرشتوں کی ایک بھاری جمیعت اس کی مدد کیلئے آ گئی۔ فرشتوں کی فوج نے جنات کا اس قدر قتل عام کیا کہ ساری زمین خالی ہو گئی۔ بہت تھوڑے سے پہاڑوں میں چھپ کر جان بچانے میں کامیاب ہو گئے جنات سے زمین پاک ہو جانے کے بعد حق تعالیٰ نے ابلیس کو زمین کی خلافت عطا فرمائی۔ اب تو اس کی یہ حالت تھی کہ وہ کبھی زمین پر عبادت کرتا نظر آتا۔ کبھی ساتویں آسمان پر کبھی جنت میں۔

## لوح محفوظ کی تحریر اور فرشتوں کا غم

اسی دوران میں فرشتوں کی ایک جماعت کی نظر لوح محفوظ پر پڑی تو نکلا نظر آیا کہ مقرب اللہ کا ایک مقرب بندہ ابدی لعنت میں گرفتار ہونے والا ہے۔ فرشتے اس تحریر کو پڑھ کر ٹھہرا گئے۔ گھومتے پھرتے ابلیس کے پاس پہنچے چہروں پر غم و فکر کے آثار نمایاں تھے ابلیس نے پوچھا کیا بات ہے کیوں ٹھگیں ہو؟ فرشتوں نے لوح محفوظ کی تحریر کا مضمون سنا کر ابلیس سے درخواست کی کہ آپ ہمارے لئے دعا کیجئے۔ آپ کی دعا کی برکت سے یہ بلا ہم پر نازل نہ ہو۔ ابلیس نے جواب دیا کہ یہ تحریر تمہارے متعلق نہیں ہے یہ تحریر بہت عرصہ ہو میری نظر سے بھی گزر چکی ہے۔

عجائب القصاص میں ہے کہ ایک روز ابلیس کو لوح محفوظ پر اعموز باللہ من الشیطان الرجیم لکھا نظر آیا تو اس نے حیرت و استعجاب سے حق تعالیٰ سے دریافت کیا شیطان رجیم کون ہے؟ حکم ہوا وہ بھی ہمارا ایک بندہ ہے جس کو میں نے ہر طرح کی نعمتوں سے نواز رکھا ہے مگر غرور و تکبر کی وجہ سے ذلیل و خوار ہو جائے گا۔ ابلیس نے کہا یا الہی مجھے اس بندہ کی صورت دکھا دے میں اسے قتل کر ڈالوں حکم ہوا ہاں تو بھی اسے دیکھ لے گا۔ اس کے بعد شیطان کی یہ حالت تھی کہ وہ جعدہ میں خود شیطان پر لعنت بھیجا کرتا تھا۔

## تکبر عزازیل را خوار کرو

جنات کے وجود سے زمین کا پاک ہو جانا کوئی معمولی کارنامہ نہ تھا جس پر فخر نہ کیا جا سکتا۔ ابلیس بھی اس کارنامہ سے مغرور ہو گیا اور وہ اپنی ہستی کو مافوق الفطرت ہستی تصور کرنے لگا۔ حق تعالیٰ عالم الغیب ہے اس سے کوئی ظاہر اور مخفی بات پوشیدہ نہیں۔ ادھر ابلیس کے دماغ میں اہانت کا تصور آیا اور ادھر فرشتوں کو حکم ہوا۔ ”میں مٹی سے ایک آدمی پیدا کرنے والا ہوں جب اس



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
میں روح پڑھ جائے تو اس کو کجہ کرتا۔ "فرشتوں کو جب ارادہ الہی کا علم ہوا۔ انہوں نے بہت پر  
آدم کو قیاس کرتے ہوئے جواب دیا۔

فرشتوں کو چونکہ معصیت اور شر و فساد پسند نہ تھا اس لئے انہوں نے یہ بھی کہا ہم تیری  
تبیح و تمجید و تقدیس کرتے ہیں۔ فرشتوں کو مصلحت الہی کا علم نہ تھا خدا تعالیٰ نے اسی مصلحت کی  
طرف اشارہ کرتے ہوئے فرشتوں سے کہا انی علم مالا تعلمون (جن باتوں کا مجھے علم ہے وہ تم نہیں  
جانتے) فرشتے اس بات سے بے خبر تھے کہ ابلیس کا دماغ غرور و نخوت سے لبریز ہو چکا ہے اور  
اب وہ عزائیل پہلا ساعز ازیل نہیں رہا۔

## ابلیس کی خلافت ارضی کا خاتمہ

اور

## حضرت آدم کو خلیفہ بنائے جانے کی تیاریاں

حضرت آدم کا خیر اور زمین کا داویلا  
معارج النبوت میں ہے کہ حق تعالیٰ نے اس گفتگو کے بعد زمین کو وحی بھیجی اسے زمین  
فجہ سے ایک مخلوق پیدا کر رہا ہوں اس میں سے بعض میرے فرمانبردار اور اطاعت شعار ہوں گے  
اور بعض میرے احکام کی نافرمانی کریں گے۔ اطاعت شعاروں کو بہشت میں جگہ دوں گا اور گنہ  
گاروں کو دوزخ کے حوالے کر دوں گا۔ زمین فرمان الہی سنتے ہی تھرا گئی اور عرض گزار ہوئی الہی مجھ  
میں تیری دوزخ کی آگ برداشت کرنے کی طاقت نہیں ہے اس کے بعد حضرت جبرئیل علیہ السلام کو حکم  
ہوا جادو ہر قسم کی زمین کی ایک مشت خاک لے آؤ حضرت جبرئیل زمین پر آئے زمین نے خداوند  
وعدہ کی قسم دے کر حضرت جبرئیل کو مشت خاک لینے سے منع کر دیا۔ پھر حضرت اسرافیل آئے  
ان کے ساتھ بھی ہی معاملہ ہوا۔ تیسرے نمبر پر حضرت عزرائیل کو بھیجا گیا انہوں نے زمین کے  
مالہ و شیون کی کوئی پروا نہ کی اور حکم الہی کی تعمیل کر کے واپس چلے گئے اس کے بعد حق تعالیٰ نے اپنے  
بلندرت سے آدم کا پتلا تیار کیا۔

## حضرت آدم وجود میں

جس وقت آدم کے جسم میں حکم الہی سے روح داخل ہوئی اور آنکھوں میں قوت بینائی  
پیدا ہوئی تو عرش پر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ لکھا نظر آیا۔ آدم محمد رسول اللہ کا نام دیکھتے ہی سوچ  
میں پڑ گئے۔ دریافت کیا الہی محمد رسول اللہ کس کا نام ہے۔ حکم ہوا یہ میرے ایک پیغمبر کا نام



ہے تیری اولاد میں سے پیدا ہوگا۔ اگر کبھی تم سے کوئی خطا سرزد ہوگی اسی کے وسیلہ سے تم پر ان کی لعنت  
الغرض کو معاف کر دوں گا اور تم سے کوئی مواخذہ نہ ہوگا۔ میں کہتا ہوں کہ آدم کے دل میں یہ خیال آئے کہ میں  
جبریل کو حکم ہوا جاؤ آدم کے دل سے اس خیال کے مادے کو نکال دو ورنہ یہ چیز آدم کی جنت کی  
باعث ہوگی۔ جبریل نے آدم کا سینہ شق کر کے اس خیال کا نصف مادہ نکال کر جنت میں ڈال دیا۔  
نصف باقی رہ گیا مدفون مادہ سے وہی سبزہ الخلد پیدا ہوا جو جنت ہی آدم کے اخراج کا موجب رہا۔  
بقیہ نصف سے نفس امارہ کی تخلیق ہوئی۔

### شیطان کا تکبر اور حضرت آدم کو سجدہ کرنے سے انکار

فرشتے سمجھتے تھے کہ طاعت و عبادت کی وجہ سے ہم بھی خدا کی ساری مخلوق سے افضل ہیں اور ان کا  
ایسا سمجھنا ایک حد تک بجانب بھی تھا کیوں کہ اولاد ان کی تخلیق نور سے ہوئی تھی۔ دوئم مادہ کی طاعت  
کی وجہ سے ان میں خدا کی نافرمانی کی استعداد معدوم تھی مگر قدرت کو تو اور کچھ ہی منظور تھا آخر  
پیدا کر کے حق تعالیٰ نے ان کو وہ علم عطا فرمایا جس سے وہ سراسر مخروم تھے۔

"اللہ تعالیٰ نے آدم کو تمام چیزوں کے نام تعلیم فرما دیے پھر ان سب چیزوں کو  
فرشتوں کے سامنے پیش کر کے پوچھا بتاؤ ان چیزوں کے کیا نام ہیں۔ فرشتوں کو ان چیزوں کے  
انام کا کیا علم تھا وہ صرف اسی حد تک عالم تھے جس حد تک حق تعالیٰ نے ان کو علم عطا فرمایا تو  
فرشتوں کو اپنی غلطی کا احساس ہو گیا اور انہوں نے ازراہ معذرت عرض کی۔ "پاک ہے تیری  
ذات۔ ہمیں اتنا ہی علم ہے جتنا آپ نے ہمیں تعلیم دیا ہے۔"

فرشتوں پر آدم کی فضیلت واضح کرنے کے بعد حق تعالیٰ کا تمام فرشتوں کو حکم ہوا۔ "آدم کو سجدہ  
کرؤ"

حکم الہی کی تعمیل کرتے ہوئے تمام فرشتوں نے آدم کو سجدہ کیا ابلیس لعین غرور و تکبر سے کھڑا رہا۔

مہد الوداد بن محمد مفتی نے قصص الانبیاء میں لکھا ہے کہ فرشتے ۱۰۰ سال یا ۵۰۰ سال تک  
(بالاختلاف روایت) سجدہ میں پڑے رہے فرشتوں نے سجدے سے سر اٹھایا تو ابلیس کو کھڑا پایا۔  
اس کی صورت مسخ ہو چکی تھی نورانی لباس اس کے جسم سے اتر چکا تھا۔ سجدہ سے فراغت کے بعد حق  
تعالیٰ نے ابلیس سے پوچھا کہ تو نے سجدہ کیوں نہیں کیا تو اس نے جواب دیا۔ "حلقہ من  
سارو خلقہ من طین" مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا ہے اور آدم شی سے پیدا ہوئے ہیں بھلا  
فضل بھی کہیں مفصول کو سجدہ کیا کرتا ہے۔

شیطان دنیا میں پہلا شخص تھا جس نے حکم الہی کی خلاف ورزی کی تھی اس جرم کے  
پاداش میں اس کے ملکوتی مراتب سلب کر لئے گئے لعنت و حقارت کا مرجع بنا دیا گیا۔ خدا کی لعنت  
کے بعد سب سے پہلے حضرت جبریل نے اس پر لعنت کی پھر حضرت اسرافیل نے پھر حضرت  
میکائیل نے پھر حضرت عزرائیل نے ان چاروں مقرب فرشتوں کی لعنت کے بعد ساتوں آسمان  
کے فرشتوں نے ابلیس پر لعنت بھیجی۔

### شیطان عزرائیل سے ابلیس بن گیا

شیطان کا اصلی نام عزرائیل تھا ابدی لعنت کا سزاوار بن کر اس کا نام عزرائیل سے  
ابلیس کر دیا گیا۔ صورت مسخ کر کے اس درجہ ہولناک بنا دی گئی کہ اگر کوئی شخص دیکھ لے تو ہیبت کے  
بارے مرجائے جنت میں داخلہ ممنوع قرار دے دیا گیا۔

### درازی عمر اور آدم پر کامل تسلط کی درخواست

اب عزرائیل عزرائیل نہ تھا ابلیس تھا اس کی تمام عمر کی عبادت ایک گناہ کی نحوست سے  
اکارت ہو چکی تھی۔ شقاوت ابدی پر مہر لگ چکی تھی۔ ابلیس نے حق تعالیٰ سے درخواست کی۔



”خدا میری عمر دراز کر دی جائے قیامت تک مجھے موت نہ آئے حق تعالیٰ نے درخواست سمجھ کر فرمائی شیطان پر یہ آفت آدم پر حسد کرنے کی وجہ سے آئی تھی شیطان نے خدا کی قسم کھا کر کہا۔ ”تیری عزت کی قسم میں آدم کی تمام اولاد کو گمراہ کر کے چھوڑ دوں گا۔ خدا تعالیٰ نے فرمایا: ”میرے اطاعت شعار اور معصوم بندوں پر تیرا اور نہ چل سکے گا تیرے دام فریب میں تیرے تین اور گمراہ لوگ ہی پھنسیں گے۔“ آخر اس نے حق تعالیٰ سے درخواست کی۔ ”اے اللہ میں آدم کی وجہ سے جنت سے نکالا گیا ہوں مگر تیری عطا کے بغیر میں اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا“ اللہ نے فرمایا ہا ہم نے تجھے آدم پر مسلط کیا شیطان نے کہا کچھ اور بھی حکم ہو آدم کے ہرچہ کے ساتھ تیرا بھی ایک بچہ پیدا ہوگا شیطان نے کہا یا اللہ اور کچھ اور بھی حکم ہو اپنی آدم کے دل تمہارے مسکن، نادیدہ شیطان نے اس پر بھی زیادتی چاہی حکم ہوا تجھے اختیار ہے تو اپنی پیادہ اور سوار فوج سے ان پر چڑھ دو اور ان کے مال و اولاد میں شریک بن جا۔

### ابلیس کے کامل تسلط کے بعد بنی آدم کی حفاظت کا غیبی انتظام

ایسی حالت میں جب کہ ابلیس کو بنی آدم پر پورا پورا تسلط اور اختیار عطا فرمایا گیا حضرت آدم کا اضطراب حق بجانب تھا حضرت آدم نے بھی حق تعالیٰ سے درخواست کی۔ ”یا اللہ تو نے شیطان کو مجھ پر مسلط کر دیا مگر تیری امداد کے بغیر میں اپنی حفاظت سے قاصر ہوں حکم ہوا کہ تیری ہر اولاد کے ساتھ ایک فرشتہ پیدا کروں گا جو شیطان کے شر سے بچاتا رہے گا۔ حضرت آدم نے کہا یا اللہ اعانت میں مزید اضافہ ہو حکم ہوا ایک نیکی کا بدلہ دس گنایا زیادہ دوں گا اور گناہ صرف ایک گناہ ہی شمار ہوگا حضرت آدم نے کہا الہی اس سے بھی زیادہ تیری اعانت درکار ہے حکم ہوا روح قبض ہوئے تک توبہ قبول کی جائے گی۔ حضرت آدم نے کہا یا الہی کچھ اور بھی عنایت ہو حکم ہوا کہ گنہگار بندوں کو میری رحمت سے ناامید نہ ہونا چاہیے ان کے سب گناہ معاف کر دوں گا۔“

### حضرت آدم کا جنت میں داخلہ اور ابلیس کی حسرت ناک مایوسی

آدم کو سجود ملائکہ بنانے کے بعد حق تعالیٰ نے بعد اعزاز و احترام جنت میں بھیج دیا اور ان سے اس بات کا عہد لے لیا کہ جنت میں رہتے ہوئے شجر ممنوعہ کے قریب نہ جانا اور نہ شیطان کے دھوکہ میں آنا۔ جنت میں آدم کے داخلہ سے ابلیس پر حسرت و یاس کا عالم طاری ہو گیا اور آدم سے انتقام لینے کی تدبیریں سوچنے لگا۔

### حوا کی پیدائش اور حضرت آدم کی عیش و عشرت کی زندگی

حضرت آدم جنت میں تنہا تھے کوئی ان کا منس اور رفیق حیات نہ تھا حق تعالیٰ نے ان کی رفاقت کیلئے ان کی بائیں پبلی سے حوا کو پیدا کیا۔ انسانوں کا یہ پہلا جوڑا جنت میں عیش و عشرت کے ساتھ رہنے لگا۔ جنت میں ہر قسم کی عیش و راحت کے سامان مہیا تھے۔



## ابلیس لعین کی آدم دشمنی

آدم سے بدلہ لینے کیلئے سانپ اور مور سے شیطان کی خفیہ سازش: آدم کو بھروسہ کرنے کے بعد اگرچہ ابلیس کو جنت سے نکال دیا گیا تھا مگر اس کو آسمان پر رہنے کی اجازت تھی۔ اوپر آپ پڑھ چکے ہیں کہ ابلیس لعین ایک زمانہ میں معلم الملوکوت (فرشتوں کا استاد) تھا۔ وہ فرشتوں کے نیچے خاص منبر پر نور کے جھنڈے کے نیچے بیٹھ کر فرشتوں کو درس دیا کرتا تھا۔ جنت اس کے رہنے کا مقام تھا تمام جنت والوں سے اس کی یاری اور شناسائی تھی۔ شیطان کو جنت میں داخلہ کی ممانعت تھی اسلئے وہ کھلم کھلا جنت میں نہیں جاسکتا تھا وہ چاہتا تھا۔ کسی خفیہ تدبیر سے جنت میں پہنچ جاؤں تو آدم سے بدلہ لے کر اپنا دلی بغض نکالوں۔

چنانچہ ایک روز شیطان جنت کے دروازے سے باہر جا کر بیٹھ گیا اور اس انتظار میں رہا کہ کوئی پرانا دوست نظر آئے تو اسے اپنا دلی مدعا ظاہر کروں اتنے میں مور گھومتا پھر تانظر آیا۔ ابلیس نے مور سے اپنا مطلب ظاہر کر کے امداد کی درخواست کی مور نے انکار کرتے ہوئے کہا یہ کام میرے بس کا نہیں ہے ہاں البتہ یہ کام سانپ انجام دے سکتا ہے میں ابھی اس کے پاس جا کر ذکر کرتا ہوں۔ تھوڑی دیر بعد سانپ بھی ادھر آ نکلا۔ بات چیت کے بعد سانپ شیطان کو جنت میں لے جانے پر رضامند ہو گیا۔

## شیطان اماں حوا کو بہکانے میں کامیاب

جنت میں پہنچ کر ابلیس زار و قطار رونے لگا آدم نے رونے کا سبب پوچھا تو اس نے ناصحانہ انداز میں آدم و حوا سے کہا کہ تمہارا یہ اعزاز و اکرام چند روزہ ہے۔ تمہیں ہمیشہ جنت میں رہنا نہیں۔ ایک روز موت آئے گی۔ یہ تمام اعزاز و مناصب چھن جائے گا۔ تمہارے انجام کا خیال کر کے میرا دل بھر بھر کر رہا ہے۔ آدم نے کہا کہ ان سے بچنے کی بھی کوئی تدبیر ہے؟ شیطان نے

کہا کیوں نہیں یہ جو سامنے درخت کھڑا ہوا ہے جس کا پھل کھانے کی تمہیں ممانعت ہے اگر تم اس کا پھل کھاؤ تو موت سے بچ جاؤ گے۔

حضرت آدم نے فرمایا کچھ بھی ہو میں خدا کے حکم کی نافرمانی نہیں کر سکتا۔ شیطان نے کہا کہ اس درخت کا پھل کھانے کی ممانعت کا راز یہی ہے کہ حق تعالیٰ کو تمہیں جنت میں ہمیشہ رکھنا منظور ہوتا تو اس درخت کا پھل کھانے کی ممانعت نہ کرتا اس درخت کی غایت یہی ہے کہ اس کا پھل کھانے سے انسان فرشتوں کی طرح ہمیشہ زندہ رہتا ہے۔ حضرت آدم تو اس کی بات سن کر اٹھ کر چلے گئے۔

مگر حوا ہیں بیٹھی رہیں شیطان نے جھوٹی قسمیں کھا کر حوا کو یقین دلایا کہ وہ ان کا سچا خیر خواہ ہے اور خیر خواہی کی بنا پر وہ ان کو مشورہ دے رہا ہے دائمی حیات حاصل کرنے کیلئے یہ پھل کھانا تمہارے لئے ناگزیر ہے۔ عورت ناقص عقل ہوتی ہی ہے اماں حوا اس کی باتوں میں آگئیں۔ شیطان نے گندم کا ایک پھل ناخن سے دو حصہ کر کے اماں حوا کو دے کر کہا کہ آدھا تو تم کھاؤ اور آدھا آدم کو کھلا دینا۔

کچھ دیر بعد آدم تشریف لائے تو اماں حوا نے آدم سے کہا لو یہ پھل کھاؤ آدم متامل ہوئے۔ اماں حوا نے کہا اگر تمہیں اس پھل سے ڈر لگتا ہے تو میں پہلے کھائے لیتی ہوں اگر اس پھل نے مجھے نقصان نہ پہنچایا تو تم بھی کھا لینا آدم چپ ہو گئے اماں حوا نے درخت گندم کا نصف پھل کھا لیا اور کچھ دیر انتظار میں بیٹھی رہیں۔ جب ان پر کوئی مضر اثر ظاہر نہ ہوا تو آدم نے بھی نصف پھل کھا لیا آدم کے معدہ میں ابھی یہ پھل پہنچے ہوئے تھوڑی دیر ہوئی تھی کہ ان کے جسم سے جنت کی پوشاک اتر گئی اور وہ ننگے کھڑے رہ گئے مجبور ہو کر انجیر کے پتوں سے ستر چھپانا پڑا۔



## حکیم محمد طارق محمود چغتائی صاحب کی لازوال تصنیف

### ندامت کے آنسو

کون خطا کار ہے لیکن اللہ تعالیٰ سے دوستی چاہتا ہے؟ ہاں ہم خطا کار ہیں اور کمال دوستی میں عروج چاہتے ہیں۔ ”ندامت کے آنسو“ تو صرف نادم شخص کے آنسو ہو سکتے ہیں۔ ندامت صرف گناہوں کے بعد ہوتی ہے۔ ہاں ایک ندامت یہ بھی ہے کہ ہم کہیں کہ میں نے ایک عمل کیا لیکن اس عمل کا حق ادا نہ کر سکا۔ مجھے ایک صاحب کہنے لگے کہ ہر وقت با وضو رہتا ہوں۔ اتنی دفعہ درود شریف اتنی بار فلاں فلاں ذکر کرتا ہوں لیکن مجھ سے فلاں فلاں کی اور گناہ ہو جاتا ہے۔ مجبور ہوں کیا کروں؟ میں نے ان سے عرض کیا کہ کیا آپ کے اندر ندامت ہے؟ کہنے لگے بہت ہی زیادہ نادم ہوتا ہوں۔ عرض کیا بس یہی ترقی و کامیابی اور اصلاح کا راز ہے کیونکہ جب ندامت دل کے اندر شروع ہو جاتی ہے تو اس وقت ایک ترقی، اصلاح اور کمال کا پھول کھلتا ہے جس کی خوشبو سے عالم بھر میں خیرت اور برکت اور رحمت کے بادل چھا جاتے ہیں۔ قارئین! یقیناً جانئے! جب تک انسان میں احساس گناہ جسے ہم احساس ندامت کہہ رہے ہیں باقی و موجود رہتا ہے اس کی ترقی اور اصلاح ہوتی رہتی ہے اور جب احساس گناہ ختم ہو جاتا ہے تو پھر ندامت نہیں ہوتی اور نہ ہی توبہ کا موقع ملتا ہے اور نہ ہی زندگی بدلتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مجھے اور آپ کو ندامت کے چند قطرے نصیب فرمادے آمین جن کے اندر اخلاص اور للہیت ہو۔

### آدم کا جنت سے اخراج

اس واقعہ کے بعد حق تعالیٰ نے آدم و حوا کے ساتھ مورسانپ کو بھی زمین پر اتار دیا اور یہ چاروں زمین پر ایک دوسرے سے بہت فاصلے پر زمین پر اتارے حضرت آدم و حوا کا اخراج تو اس وجہ سے ہوا کہ ان دونوں نے شجر ممنوعہ کھا کر حکم الہی کی نافرمانی کی تھی سانپ اور مورچوں کہ اس جرم میں اعانت کے مجرم تھے اسلئے وہ بھی خدا کی نافرمانی کے مجرم قرار پائے۔ قدرت نے ان چاروں کو مختلف عقوبتوں میں مبتلا کر دیا۔

حضرت آدم (۱) عتاب الہی کے مورد بنے (۲) جنت کا لباس اتار دیا گیا اور وہ جنت میں ننگے کھڑے رہ گئے۔ (۳) آدم کا جسم جنت میں نہایت سفید اور چمکدار تھا۔ دنیا میں آنے کے بعد اس میں کمی اور تارکی پیدا ہو گئی۔ (۴) آدم و حوا کے درمیان ایک روایت کے مطابق ۲۰۰ سال تک جدائی رہی (۵) حضرت آدم اور شیطان کے درمیان عداوت کی مستحکم دیوار قیامت تک کیلئے قائم ہو گئی۔ (۶) آدم خطا کار قرار پائے (۸) شیطان کو ان پر اور ان کی اولاد پر مسلط کر دیا گیا (۹) دنیا بنی آدم کے لئے جیل خانہ بنا دی گئی (۱۰) دنیا میں آدم اور ان کی اولاد کو قسم قسم کی محنت کے کاموں میں لگا دیا گیا۔

### حضرت حوا مندرجہ ذیل عقوبتوں میں مبتلا ہوئیں

عورتوں کے پیٹ اور شرم گاہ کو غلاظت (خون حیض و نفاس) کا مقام بنا دیا گیا (۲) نو مہینے تک حمل کا بار اٹھانا پڑا۔ (۳) وضع حمل کے وقت جان لیوا تکلیف مقرر کی گئی (۴) شوہر کے مرنے کے بعد عورتوں پر عدت لازمی قرار دی گئی (۵) عورتوں کو ان کے شوہروں کے ماتحت اور تابع کر دیا گیا (۶) طلاق دینے کے حق سے عورت محروم کر دی گئی (۷) دو عورتیں گواہی میں ایک مرد کے قائم مقام تجویز کی گئیں (۸) عورت کو مال میراث میں بہت ہی کم حصہ دیا گیا (۹)



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
عورتیں ناقص العقل قرار دے دی گئیں۔ (۱۰) عورتوں کو سلام کرنے کی مردوں کو ممانعت کر دی گئی۔ (۱۱) جمعہ کی نماز اور جماعت سے محروم کر دی گئیں (۱۲) مردوں کے مقابلے میں عورتوں کا دین بھی ناقص قرار پایا۔ (۱۳) عورت نبوت سے محروم قرار پائی۔ (۱۴) عورتوں کا حکم شرعی ناقص قرار دیا گیا۔

### ابلیس لعین مندرجہ ذیل عتوتوں میں مبتلا ہوا

- (۱) ابلیس تمام روئے زمین اور آسمان اول کی بادشاہت کے علاوہ جنت کے افسر خزانہ کے مہم سے محروم کر دیا گیا (۲) صورت مسخ کر دی گئی (۳) حق تعالیٰ کے قرب سے محروم ہوا (۴) عز ازیل نام تبدیل کر کے ابلیس نام تجویز کیا گیا (۵) بد بخت لوگوں اور کفار کا پیشوا بنایا گیا (۶) ہمیشہ کیلئے محروم ہو گیا۔ (۸) توبہ کا دروازہ اس کیلئے بند کر دیا گیا (۹) نیکی سے ہمیشہ کیلئے محروم کر دیا گیا (۱۰) تمام دوزخیوں کا خطیب مقرر ہوا۔
- سطور بالا میں حضرت آدم کے ساتھ شیطان کی عداوت کا ہلکا سا نقشہ پیش کیا گیا ہے اب آدم کی اولاد کے ساتھ ابلیس لعین کی عداوت کا حال ملاحظہ ہو۔

### ابلیس لعین بنی آدم کے تعاقب میں

#### اولاد آدم کو فسق و فجور میں مبتلا کرنے کی کوشش

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ آدم کی اولاد میدان میں بھی آباد تھی اور پہاڑوں میں بھی۔ جو لوگ میدان اور شہروں میں آباد تھے وہ بنو قاتیل کے نام سے مشہور تھے اور جو لوگ پہاڑوں میں آباد تھے وہ بنو شیث کہلاتے تھے۔ بنی شیث خود تو صاحب جمال تھے مگر ان کی مورثیں بد صورت تھیں اور بنو قاتیل بد صورت تھے مگر ان کی عورتیں خوب صورت تھیں۔ ابلیس لعین بنو قاتیل کے پاس حسین و جمیل صورت میں متشکل ہو کر ملازم ہو گیا اور ان کی خدمت کرنے لگا۔ ابلیس نے دوران ملازمت میں ایک مزار تیار کیا ابلیس اسے اس انداز سے اسے بجاتا تھا کہ سننے والے بے تاب اور مسرور ہو جاتے تھے۔ بنو آدم نے چون کہ اس سے پہلے ایسی خوش کن آواز نہ سنی تھی اس لئے مزار سننے کیلئے ابلیس کے گرد جمع ہو جاتے تھے تھوڑے ہی عرصے میں ابلیس کے مزار کی عام شہرت ہو گئی۔ لوگ دور دور سے اس کو سننے کیلئے آنے لگے۔

عید کے موقع پر بنو قاتیل کے ہاں ایک میلہ لگتا تھا۔ عورتیں اور مرد جمع ہوتے تھے ابلیس اس عظیم اجتماع میں مزار بجایا کرتا تھا۔ ایک مرتبہ بنو شیث عید کے موقع پر بنو قاتیل کے ہاں آئے اور ان کی عورتوں کے حسن و جمال کو اس اجتماع میں بے پردہ دیکھ کر ششدر رہ گئے۔ بنو شیث نے بھی واپس جا کر اسی قسم کا میلہ پہاڑوں پر لگایا۔ بد معاش مرد اور عورتوں کے اختلاط سے اس میلہ میں خوب حرام کاری ہوئی۔ اس کے بعد اولاد آدم میں بے حیائی اور بد کاری کا دور دورہ شروع ہو گیا۔



کالی دنیا، کالا جادو، و خائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

ابلیس نے اولاد آدم کو گمراہ کرنے کیلئے آدم کا مجسمہ بنایا!

عجائب القصص میں ہے کہ جب حضرت آدم وفات پا گئے تو مسلمانوں نے کلمہ پڑھ کر ان کی زیارت سے منع کر دیا موقعہ بہت اچھا تھا شیطان نے فوراً ان لوگوں سے جا کر کہا تم کہنے کی کوئی بات نہیں میں آدم کی شبیہ تیار کئے دیتا ہوں تم بھی اس کی طواف و زیارت کیا کرو۔ ابلیس نے آدم کی شبیہ تیار کر دی لوگ اس کی تعظیم و تکریم کرنے لگے۔ حضرت آدم اور حضرت نوح کے درمیانی زمانہ میں پانچ بزرگ متقی پرہیزگار گزرے تھے۔ ان لوگوں کے متعین و مقلدین کو یہ عقائد میں تھے ان بزرگوں کی یادگار کے نام سے ان بزرگوں کے بت بناوئے شروع شروع میں تو لوگ ان بتوں کی تعظیم و تکریم کرتے رہے جب یہ لوگ مر گئے تو شیطان نے ان کی اولاد سے کہا کہ تمہارے باپ ان بتوں کی پوجا کیا کرتے تھے تم بھی ان کی پوجا کیا کرو۔

حضرت نوح کے زمانے میں ان بتوں کی پرستش کا اس قدر زور ہوا کہ وہ ان ہی بتوں کو خدا سمجھنے لگے۔ حضرت نوح ان کو سمجھاتے رہے مگر انہ ماننے والے تھے نہ مانے۔ انجام کار طوفان سے عذاب میں ہلاک کر دیے گئے۔

محمد بن کعب قرظی کہتے ہیں کہ حضرت آدم اور حضرت نوح کے درمیان میں دو سواغ۔ یعنی یعوق و نوح پانچ حضرات مقتدائے دین گزرے ہیں ان حضرات کے بڑی تعداد میں لوگ معتقد اور مقلد تھے۔ ان حضرات کی وفات کا قوم نے سخت صدمہ محسوس کیا۔ ابلیس لعین نے انسانی عقل میں آکر ان حضرات کے متعین سے کہا کہ اگر تم حضرات ان کی تصویر بنا کر رکھ لو تو ان حضرات کی جدائی کا صدمہ بھی فی الجملہ کم ہو جائے اور ان حضرات کی عدم موجودگی سے عبادت میں بے کفی بھی جاتی رہے ان لوگوں نے شیطان کے مشورہ پر عمل کیا اور ان حضرات کی مورتیاں بنا کر رکھ لیں۔

ان لوگوں کے مرنے کے بعد ابلیس نے ان کی اولاد سے کہا کہ تمہارے باپ و دادا ان ہی مورتیوں کی پوجا کیا کرتے تھے تم بھی ان کی پوجا کیا کرو ان بتوں کو حق تعالیٰ نے اپنے ملک

کالی دنیا، کالا جادو، و خائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

کے انجام و انصرام کیلئے خلعت سلطنت عطا فرمایا ہے۔ اسلئے ان بتوں کی اطاعت ہم پر واجب ہے جب تک ان بتوں کی پوجا نہیں کی جائے گی خدا کی عبادت بھی قبول نہ ہوگی۔ ان بتوں کو خدا کے پاس ایک خاص درجہ اور مرتبہ حاصل ہے ان بتوں کی سفارش بارگاہ الوہیت میں مقبول ہے شیطان کی باتوں میں آکر لوگ ان بتوں کی پوجا کرنے لگے اس کے بعد تیسرے دور میں یہی بت مجدد حق بن گئے۔ بت اور خدا میں کوئی تمیز باقی نہ رہی۔

یہی وجہ ہے کہ حق تعالیٰ نے ان عقائد فاسدہ کی تردید کہیں اس طور سے کی کہ حکومت اور شہنشاہت خدا تعالیٰ کیلئے ہی ہے اور کہیں اس طور پر کہ یہ بت تو جمادات میں سے ہیں کیا یہ اپنے ن سے بول سکتے ہیں یا باتھوں سے پکڑ سکتے ہیں یا اپنے کانوں سے سن سکتے ہیں۔



## ابلیس اور حضرت نوح

روایت ہے کہ جب حضرت نوح کی کشتی کوہ جودی پر جا کر رکی تو ابلیس نے پانی پہنچ کر حضرت نوح سے کہا اے نوح! تم نے بد دعا کر کے دنیا کو پانی میں غرق کر دیا۔ اب میرے لئے کیا حکم ہے؟ حضرت نوح نے جواب دیا اب تمہارا کام یہ ہے کہ خدا سے توبہ کرو اور خدا کے فرماں بردار بندے بن جاؤ ابلیس نے کہا کیا میری توبہ قبول ہو جائے گی؟ اگر قبول ہونے کی امید ہے تو آپ میرے حق میں سفارش فرمادیجئے۔

حضرت نوح نے مناجات میں حق تعالیٰ سے عرض کیا کہ ابلیس توبہ کی درخواست کر رہا ہے کیا حکم ہے؟ حکم ہوا شیطان سے کہہ دو کہ اگر وہ آدم کی قبر کو سجدہ کر لے تو یہ قبول کر لی جائے گی۔ حضرت نوح نے خدا کا حکم ابلیس کو سنایا تو اس نے جواب دیا کہ میں نے زندہ آدم کو توبہ سجدہ کیا نہیں تھا اب مرنے کے بعد ان کو کب سجدہ کرنے والا ہوں۔ ابلیس نے کہا چوں کہ آپ نے خدا کی جناب میں میری سفارش کی تھی اسلئے شکریہ کے طور پر آپ سے تین باتیں عرض کرتا ہوں (۱) جس وقت غصہ آئے مجھے یاد کر لیا کرو غصہ کے وقت میں انسان کا چہرہ منہ ناک بن جاتا ہوں اور خون کی طرح رگ رگ میں دوڑتا پھرتا ہوں۔ (۲) لڑائی کے وقت بھی مجھے یاد کر لیا کرو اس موقع پر میں لوگوں کے دلوں میں بیوی بچوں کا خیال ڈال دیتا ہوں۔ (۳) کسی نامحرم عورت کے ساتھ کبھی تھلکے میں نہ بیٹھتا میں ایسے وقت نہ معلوم کیا کر گزرتا ہوں۔

ایک روایت میں ہے کہ ابلیس نے حضرت نوح سے کہا تھا کہ حسد حرص نہ کرنا حسد کی وجہ سے میں اور حرص کی وجہ سے آدم جنت سے نکال دیئے گئے۔

## حضرت موسیٰ کی مناجات میں مداخلت

زہرہ اریاض میں ہے کہ ایک مرتبہ حضرت موسیٰ اللہ تعالیٰ سے مناجات میں مشغول تھے۔ ۷۰ ہزار فرشتوں کا مجمع آپ کے ارد گرد تھا۔ ابلیس نے مداخلت کرنی چاہی مگر ناکام رہا آخر آپ کے قدم مبارک کے نیچے آکر بیٹھ گیا اور کہنے لگا موسیٰ کس سے کلام کر رہے ہو۔ حضرت نے فرمایا جادو رہو تو جس مقصد سے یہاں آیا ہے تیرا مقصد پورا نہ ہوگا۔ ابلیس نے کہا کہ میرا مقصد تو پورا ہو گیا۔ ابھی آپ خدا سے کلام کر رہے تھے ابھی مجھ سے بات چیت میں مشغول ہو گئے۔

## ابلیس لعین حضرت نوح کی خدمت میں

دب بن منہ کہتے ہیں کہ طوفان کے بعد جب حضرت نوح کی قوم زمین پر آباد ہوئی تو ابلیس لعین نے حضرت نوح کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا آپ نے مجھ پر احسان عظیم فرمایا ہے آپ کا شکر ادا کرنے آیا ہوں۔ اس احسان کے بدلے میں آپ جو بات مجھ سے دریافت فرمائیں گے اس کا صحیح صحیح جواب دوں گا جسوٹ نہ بولوں گا۔ حضرت نوح نے شیطان کی بات سن کر منہ پھریا۔ وہی آئی کہ اگر تمہیں کچھ پوچھنا ہو ابلیس سے پوچھ لو وہ تمہیں صحیح صحیح جواب دے گا۔ نوح نے ابلیس سے پوچھا یہ ہمارا دنیا میں تیرا یا رومدگار کون ہے؟ ابلیس نے جواب دیا۔ میرے یار و مددگار وہ لوگ ہیں جو غفل اور تکبر کرتے ہیں اور ہر کام میں غفلت کے عادی ہیں۔

حضرت نوح نے فرمایا تو میرا کس بات پر شکریہ ادا کرنے آیا تھا میں نے تجھ پر کیا احسان کیا ہے؟ تو شیطان نے جواب دیا کہ آپ نے بد دعا کر کے ساری قوم غرق کرا دی مجھے ان کی گمراہی کے فکر سے نجات مل گئی۔ حضرت نوح یہ سن کر بہت پشیمان ہوئے اور غفلت پسندی سے ۴ برس تک بارگاہ الہی میں گریہ و زاری کرتے رہے۔



## ابلیس لعین نمرود کے روپ میں

حضرت ابراہیم نمرود بن کنعان کے عہد حکومت میں پیدا ہوئے تھے یہ کافر اور  
زمین کا بادشاہ تھا۔ بڑی شان و شوکت اور دبدبہ کا حکمران تھا۔ اسی نمرود نے حضرت ابراہیم  
آگ میں ڈالا تھا۔ عجیب القصد میں ہے کہ جب نمرود کو ابلیس کی خلافت عظمیٰ ملی تو اس نے  
خدائی کا دعویٰ کیا اور اپنے بت بنوا کر تمام قلمرو میں پوجا کیلئے بھیجے تھے۔

## نمرود خدا سے لڑنے چلا

نمرود نے حضرت ابراہیم کو آگ میں اسی نیت سے ڈالا تھا ان کے مرجانے سے پہلے  
خدائی میں کوئی روزا نکالنے والا نہ رہے گا۔ حضرت ابراہیم کو آگ نہ جلا سکی وہ آگ میں سے صبح  
سالم نکل آئے۔ نمرود سمجھ گیا کہ ابراہیم کا خدا بڑی طاقت والا ہے۔ نمرود نے ارکان دولت کے  
مشورہ سے ایک نہایت بلند مینارہ خدا سے لڑنے کیلئے بنایا تین سال کے عرصہ سے دو کونچا  
مینارہ تیار ہوا۔ نمرود جب اس مینار کی چوٹی پر پہنچا تو وہاں سے ابھی اسے آسمان اتنا ہی اونچا نظر آیا  
جتنا زمین سے نظر آتا تھا۔ مایوس ہو کر اتر آیا اور یہ تدبیر کارگر ثابت نہ ہوئی۔

قدرت خدا سے وہ مینار بنیاد سے اکھڑ کر گر پڑا اور ہزاروں مکانات اور بے شمار  
آدمی ہلاک ہو گئے اس مینار کی تباہی سے نمرود کا غصہ تیز ہو گیا اور اس نے کہا کہ اب میرے لئے  
ابراہیم کے خدا سے جنگ ناگزیر ہے۔ شیطان نے نمرود کو آسمان پر پہنچنے کی یہ تدبیر بتائی کہ  
چار کرگس پالو اور ایک لکڑی کا بکس اتنا بڑا بناؤ جس میں دو آدمی بیٹھ سکیں۔ یہ بکس اس قسم کا ہوگا  
چاہئے کہ اس کے چاروں سرے ڈنڈے کی شکل میں باہر نکلے رہیں اس کے بعد ایک دن رات  
کامل ان کرگسوں کو بھوکا رکھو اور اس کے چاروں ڈنڈے ان کے جسم سے باندھ دو اور اس بکس  
میں سوار ہو کر چاروں کرگسوں کے سروں پر گوشت کا ٹکڑا لٹکا دو کرگس بھوکا ہونے کی وجہ سے اس

گوشت کو کھانے کے ارادہ سے اوپر پرواز کرنے لگیں گے۔

نمرود نے شیطان کے مشورہ پر عمل کیا اور اپنے بڑے وزیر کو اپنے ساتھ اس سواری میں  
بٹھ کر سوار ہو کر۔۔۔ وہاں میں پرواز کرنے لگا۔ یہ ہوا گاڑی جب سطح زمین سے اس قدر بلند ہوئی  
کہ زمین نظر سے اوجھل ہو گئی تو نمرود نے کمان میں چلہ چڑھا کر ایک تیر آسمان کی طرف پھینکا۔  
قدرت خدا سے وہ تیر خون میں آلودہ واپس آیا۔ نمرود نے سمجھ لیا کہ میں ابراہیم کے خدا کو قتل  
کرنے میں کامیاب ہو گیا اب نمرود نے وہ گوشت کے پارچے کرگسوں کے پیروں کے نیچے کی

طرف باندھ دیئے کرگس زمین پر اتر آئے۔  
نمرود نے حضرت ابراہیم سے کہا لو اب میں نے تمہارے خدا کا قصہ پاک کر دیا؟ اب  
وہ نہیں مجھے خدا تسلیم کرنے میں تامل نہ ہوگا؟ حضرت ابراہیم نے جواب دیا تو تو پاگل ہے بھلا  
کوئی انسان خدا کو بھی مار سکتا ہے؟ نمرود نے کہا۔ اچھا اگر یہ بات ہے تو مجھے خدا کی فوج کی تعداد  
بتاؤ؟ خدا کے پاس کتنی فوج ہے۔ حضرت ابراہیم نے جواب دیا کہ خدا کی فوج کی تعداد کا علم سوائے  
خدا کے کسی کو نہیں۔ اس پر نمرود نے کہا تو اپنے خدا سے کہہ دے کہ وہ مجھ سے آخری جنگ کیلئے تیار  
ہو جائے۔ میں بھی اپنی فوج جمع کرتا ہوں وہ بھی اپنی فوج لے کر مقابلے کیلئے آجائے۔ نمرود نے  
خدا سے جنگ کرنے کیلئے فوج جمع کر لی۔ حق تعالیٰ نے کوہ قاف کی طرف سے چمچروں کی فوج بھیج  
دی۔ ان چمچروں نے نمرود کے سپاہیوں کا مغز کھالیا اور وہ وہیں فنا ہو گئے ایک لٹکڑا چمچر نمرود کے  
مغز میں گھس گیا پس پھر کیا تھا خدائی کا دعویٰ بھول گیا۔ سر پر جو توں کی بارش ہوتی رہتی تو سکون ملتا  
ورنہ وہ چمچر مغز میں کاٹ کر نمرود کو بے تاب کر دیتا تھا آخر اسی طرح جو توں سے پٹتے پٹتے نمرود جہنم  
رسید ہو گیا۔



## شیطان اور قوم لوط

حضرت لوطؑ کی قوم بت پرستی کے علاوہ لڑکوں سے فعل حرام کرتی تھی۔ اور اس قوم میں اس فعل کا رواج شیطان نے دیا تھا۔ مفسرین نے لکھا ہے کہ ایلیم ایک حسین لڑکی کے نام سے ایک باغ میں آتا تھا اور پھول پھل کا نقصان کر جاتا تھا جب باغ کا مالک پکڑنے کو چاہتا تو ایلیم نے کہا کہ میں بہت نقصان ہوا اور وہ مالک اس کے پکڑنے سے عاجز رہتا تھا۔ تو ایلیم نے کہا کہ میں ایک شرط پر باغ میں آتا جانا بند کروں گا جب تم مجھے اپنے تصرف میں کام کرو۔ باغ کا مالک راضی ہو گیا۔ شدہ شدہ یہ فعل شمع ہر ایک باغ میں ہونے لگا اور آہستہ آہستہ ساری قوم اس مرض میں مبتلا ہو گئی پھر تو یہ حالت ہوئی۔

”حضرت لوطؑ کی قوم ایسے مواضع میں آباد تھی جہاں باغات اور زراعت کی فراوانی تھی بہت ہی زرخیز علاقہ تھا لیکن یہ لوگ پرلے درجہ کے بدکار تھے۔ ایک سال قحط پڑا تو ان لوگوں نے اجناس خوردنی کو ذخیرہ کر لیا لوگ دور دور سے غلہ کی خریداری کیلئے ان لوگوں کے پاس آئے گئے۔ شیطان نے ایک بوڑھے آدمی کی شکل میں متشکل ہو کر ان لوگوں سے آکر کہا کہ غریب ایماقت آ رہا ہے آسمان سے ایک قطرہ پانی کا نہ برسے گا نہ زمین سے ایک دانہ پیدا ہوگا۔ تمہارے پاس جو شخص غلہ کی خریداری کیلئے آئے لواطت کئے بغیر اس کے ہاتھ چیز فروخت نہ کرنا۔ لوطؑ کی قوم نے ایسا ہی کیا پھر تو یہ حالت ہو گئی کہ لوگ راستہ پر بیٹھ جاتے اور ہر آنے جانے والے کے ساتھ اپنا منہ کالا کرتے تھے۔“

بہر حال جب لوطؑ کی قوم کی بدکاری اس حد کو پہنچ گئی تو حق تعالیٰ نے حضرت لوطؑ کو ان کی ہدایت کیلئے بھیجا۔ لوگ اپنی بدی سے باز نہ آئے آخر عذاب الہی میں گرفتار ہو کر صفحہ ہستی سے نیست و نابود کر دئے گئے۔ جبرائیلؑ نے زمین کے ساتویں طبق تک پر پھیلا کر ان پانچوں شہروں کو اپنے پروں پر اٹھا کر اور آسمان کے قریب لے جا کر اوندھا گرد یا فرشتوں نے پتھروں کی بارش برساتی ان کی آن میں یہ سب کفار دنیا سے نیست و نابود ہو گئے۔

## حضرت ایوبؑ پر ایلیم کا حسد

حضرت ایوبؑ خدا کے برگزیدہ نبی تھے۔ صاحب ثروت تھے۔ حق تعالیٰ کی دی ہوئی دنیاوی دولت بھی کافی تھی۔ آپ کی طاعت و عبادت کا آسمانوں میں چرچا تھا۔ ایلیم آسمان پر جاتا تو فرشتوں کی ربانی حضرت ایوبؑ کی تعریف سن کر جاؤ کھاتا آخر ایک روز ایلیم نے کہا کہ ایوبؑ مال و دولت کی وجہ سے خدا کی عبادت کرتے ہیں اگر فقیر ہوتے تو خدا کی عبادت کبھی نہ کرتے۔ میرا

دلی ہے کہ اگر خدا مجھے ان کی اولاد اور مال پر مسلط کر دے تو وہ عبادت کرنا چھوڑ دیں۔ اللہ تعالیٰ نے ایلیم کو حضرت ایوبؑ کی مال و دولت پر مسلط کر دیا۔ ایلیم اپنی فوج لے کر حضرت ایوبؑ کی زراعت اور مویشی پر چڑھ دوڑا۔ زمین کے نیچے سے آگ برآمد ہوئی تمام کھیتی بلی جل گئی۔ اور تمام مویشی ہلاک ہو گئے۔ حضرت ایوبؑ مخراب میں کھڑے ہوئے نماز میں مشغول تھے۔ ایلیم نے آکر کہا تمہیں کچھ خبر بھی ہے جس خدا کی تم عبادت کر رہے ہو اس خدا نے تمہاری تمام زراعت اور مویشی ہلاک کر دئے۔ حضرت ایوبؑ نے فرمایا ”الحمد لله الذی اعطانی و اخذ منی ماکان و هبنی“

”اللہ تیرا شکر ہے تو نے ہی مجھے عطا فرمایا اور تو نے ہی واپس لے لیا۔“ حضرت ایوبؑ کی زبان سے کلمات شکر سن کر ایلیم مایوس ہو کر واپس ہو گیا۔

اس کے بعد جب شیطان آسمان پر گیا تو فرشتوں کی زبان سے یہ سنا کہ حضرت ایوبؑ بڑے صابر و شاکر ہیں بارگاہ الہی میں عرض گزار ہوا اب مجھے حضرت ایوبؑ کی اولاد پر مسلط کر دیا جائے۔ اولاد کی موت پر یقیناً ایوبؑ کے ہاتھ سے صبر کا دامن چھوٹ جائیگا اللہ تعالیٰ نے ایلیم کو ان کی اولاد پر تسلط فرمایا ایلیم نے حضرت ایوبؑ کے مکان کو بلا کر گردا یا اور اس کے نیچے بگڑ کر ان کی تمام اولاد ہلاک ہو گئی۔ اس موقع پر ایلیم ان کی خادمہ کی شکل میں آکر رونے لگا۔ حضرت ایوبؑ نے پوچھا ”کیوں رو رہی ہے کیا بات ہے۔“ خادمہ نے عرض کیا کہ آپ کا مکان گر پڑا اور آپ کے سارے بچے دب کر مر گئے۔



حضرت ایوب نے یہ سن کر صابرانہ انداز میں خدا کا شکر ادا کیا۔ پھر تھوڑی دیر بعد ان کے نوکر کی صورت میں آکر کہنے لگا ”ذرا گھر کی تو خبر اودھ تو منہدم ہو گیا۔ آپ کے بچوں کا نقصان ہو رہا ہے پیٹ پھٹ گئے ہیں آنتیں باہر نکل پڑی ہیں۔“ یہ کہہ کر بری طرح سے رونے لگا حضرت ایوب اس صدمہ عظیم سے رو پڑے اور کہنے لگے۔ اگر میں پیدا نہ ہوتا تو بہتر تھا ابلیس یہ لافانوں کا خوش ہوا اور سمجھا بس اب میرا داؤ کامیاب ہو گیا مگر اس کے فوراً بعد ہی حضرت ایوب استقامت پڑھنے لگے اور شیطان کی تمام امیدوں پر پانی پھر گیا۔

اس واقعہ کے بعد ابلیس نے آسمان پر جا کر حضرت ایوب کے بارے میں پوچھا کہ ایوب کے بارے میں تمہارا اب کیا خیال ہے۔ فرشتوں نے کہا کہ وہ خدا کا سچا بندہ اور انتہائی صابر و شاکر ہے اب ابلیس نے حضرت حق سبحانہ سے عرض کیا کہ مجھے ایوب کے جسم میں تصرف کرنے کا اختیار دیا جائے۔ ابلیس کی درخواست منظور ہو گئی۔ ابلیس ہنسی خوشی ایوب کے پاس آیا۔ حضرت ایوب اس وقت نماز میں مشغول تھے شیطان نے آپ کی ناک میں پھونک ماری جس کے اثر سے تمام جسم میں آگ سی مشتعل ہو گئی اور اس قسم کی خارش پیدا ہو گئی کہ کھجلائے سے گوشت کٹ کٹ کر گرنے لگا۔ ہاتھوں پیروں کے ناخن جھڑ گئے جسم پر ہڈیاں ہی رہ گئیں۔ جسم پر جو کچھ گوشت رہ گیا اس میں کیڑے پڑ گئے اور تمام جسم میں سخت درد اور تکلیف پیدا ہو گئی۔ حضرت ایوب کو اس مصیبت میں مبتلا پا کر ان کی دو بیویاں تو رخصت ہو گئیں مگر تیسری بی بی نے جس کا نام رحمت تھا اپنے شوہر کی رفاقت نہ چھوڑی۔

ابلیس نے شہر والوں سے آکر کہا کہ ایوب ایک متعدی بیماری میں مبتلا ہیں ان کو آبائی سے باہر نکال دو ورنہ گاؤں کے سارے لوگ اس بیماری میں مبتلا ہو جائیں گے گاؤں والوں نے حضرت ایوب کو بستی سے باہر نکال دیا۔ بی بی رحمت آپ کو کندھے پر اٹھا کر بستی سے باہر لے آئیں اور ایک جگہ زمین ملائم کر کے آپ کو لٹا دیا۔ بی بی رحمت شہر میں محنت مزدوری کر کے روٹی کڑا لاکر حضرت ایوب کو کھلا دیا کرتی تھیں ابلیس لعین نے شہر والوں سے کہہ کر بی بی رحمت کا شہر میں

داخلہ بند کر دیا اور ان لوگوں سے کہلوایا کہ تو اپنے شوہر کو ہماری بستی کے آس پاس سے اٹھا کر گھیس دور چلی جا۔ بی بی رحمت حضرت ایوب کو اٹھا کر شہر سے بہت دور ایک مقام پر لے گئیں اس موقع پر بی بی رحمت نے کہا آپ تو خدا کے نبی ہیں اپنی صحت کیلئے کیوں دعا نہیں کرتے۔ ایوب نے فرمایا پہلے اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں سے ہمیں نوازا تھا اب ہمیں اس کی بھیجی ہوئی تکلیف پر بھی صبر کرنا چاہیے۔

اب بستی والوں کی یہ حالت تھی کہ بی بی رحمت کو اپنے گھروں میں نہ گھسنے دیتے تھے۔ بے چاری بی بی رحمت دروازوں پر کھڑی ہو کر خالی ہاتھ واپس چلی آتیں۔ غرض فاقہ کرتے کرتے جب کتنے ہی دن گزر گئے اور بھوک برداشت کرنے کی طاقت نہ رہی تو ایک روز بی بی رحمت اپنا جسم کھوکھلا کر ایک روٹی کے عوض فروخت کر کے حضرت ایوب کے پاس روٹی لے کر آئیں (بی بی رحمت کے گیسو نہایت حسین اور خوب صورت تھے) ایوب نے پوچھا روٹی کہاں سے لائی تو انہوں نے سارا واقعہ سنایا حضرت ایوب بہت دیر رو کر صبر کر کے خاموش ہو گئے اس دوران میں ابلیس لعین ایک روز طیب کے بھیس میں بی بی رحمت سے ملا اور کہنے لگا کیا ایوب کی بیوی تم ہی ہو۔ انہوں نے جواب دیا ہاں۔ ابلیس نے کہا میں ان کا علاج کرنے کیلئے تیار ہوں بشرطیکہ وہ بسم اللہ پڑھنا چھوڑ دیں اور شراب پیئے لگیں بی بی رحمت نے اپنے شوہر سے اس طیب سے ملاقات کا حال ذکر کیا۔ حضرت ایوب بہت غصہ ہوئے اور قسم کھا کر کہا کہ اگر میں اچھا ہو گیا تو تیرے سو ۱۰۰ کوڑے ماروں گا تجھ سے اس ابلیس لعین سے یہ نہ کہا گیا کہ اللہ اسے شفاء عطا فرمائے گا۔

حضرت ایوب کے سارے جسم میں کیڑے پڑ گئے تھے زبان محفوظ تھی۔ جب زبان کا نمبر آیا اور انہیں خطرہ محسوس ہوا کہ اس تکلیف کی وجہ سے ذکر الہی سے محروم ہو جاؤں گا تو انہوں نے سخت رنج و قلق کے ساتھ خدا سے فریاد کی ”انی منی الشیطان منصب وعذاب“ حضرت ایوب کی فریاد سنتے ہی حق تعالیٰ نے حضرت جبرائیل کو جنت کا سیب دے کر بھیجا سیب کھاتے ہی ان کے جسم کی ساری تکلیف دور ہو گئی حضرت جبرائیل نے کہا ایوب کھڑے ہو جاؤ! حضرت ایوب نے



فرمایا مجھ میں کھڑے ہونے کی طاقت کہاں ہے۔ حضرت جبرائیل نے آپ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا اور انگلی پکڑ کر دس بارہ قدم چلایا اور فرمایا زمین پر ایزی مارو۔ ایوب نے بائیں پیچ کی ایزی زمین پر ماری فوراً گرم پانی کا چشمہ ظاہر ہوا پھر دوبارہ کہا زمین پر ایزی مارو سر پانی کا چشمہ اگلے گھنٹہ جبرئیل نے فرمایا گرم پانی سے غسل کرو اور ٹھنڈا پانی پیو غسل کر کے پانی پیتے ہی آپ کا جسم مبارک چاندی کی طرح چمکنے لگا اور اس کی سابقہ آب و تاب واپس آگئی اس کے بعد جبرائیل نے جنت کا حلقہ پہنا کرتاج زریں سر پر رکھا۔ حضرت ایوب نے مصیبت سے نجات پانے کے شکر یہ میں رکعت نماز شکرانہ پڑھی۔

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ حضور سرور عالم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس وقت حضرت ایوب ننگے غسل کر رہے تھے تو آپ کے جسم پر سونے کی نڈیاں آکر گر گئیں۔ حضرت ایوب نے ان کو جمع کر کے پکڑے میں رکھ لیں۔ نبی ندا آئی ایوب ہم نے تمہیں کافی مال و دولت عطا کیا ہے۔ عرض کیا یا اللہ تیرے فضل و کرم کا تو میں محتاج ہی ہوں۔

جس وقت حضرت جبرئیل حضرت ایوب کے پاس آئے تھے بی بی رحمت کہیں گئی ہوئی تھیں کچھ دیر کے بعد واپس آئیں تو بیمار شوہر کو نہ دیکھ کر ادھر ادھر دیکھنے لگیں۔ حضرت ایوب نے فرمایا بی بی تمہیں کس کی تلاش ہے؟ بی بی رحمت نے کہا کہ میں ابھی کچھ دیر ہوئی اپنے بیمار شوہر کو یہاں چھوڑ کر گئی تھی خدا جانے وہ کہاں چلا گیا

بی بی رحمت حضرت ایوب کو شابانہ لباس میں پہچان نہ سکی تھیں حضرت نے فرمایا کہ تمہارے شوہر کی کیا علامت اور کیا حلیہ تھا۔ بی بی رحمت نے کہا آپ بالکل میرے شوہر کے ہم شبیہ معلوم ہوتے ہیں۔ یہ سن کر آپ نے فرمایا ہاں ایوب میں ہی ہوں حق تعالیٰ نے اس مصیبت سے نجات عطا فرمادی ہے۔ اس کے بعد حضرت جبرئیل نے منہدم مکان کی طرف اشارہ کیا وہ اسی سابقہ صورت میں قائم ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے بچے بھی زندہ کر دیے کھیت اور باغات بھی سرسبز ہو گئے اور ابتدا کا یہ سات سالہ دور ختم ہو گیا۔

## ایلیس اور فرعون

نبرد کی طرح فرعون نے بھی خدائی کا دعویٰ کیا تھا۔ فرعون کی خدائی کے زمانہ کا واقعہ ہے کہ ایک سال بارش نہ ہونے کی وجہ سے سخت قحط پڑا مخلوق پریشان ہو کر فرعون کے پاس آئی۔ عرض کیا آپ کیسے خدا ہیں۔ آپ کی خدائی میں اس قدر قحط؟ بارش برسائیے تاکہ قحط فروغ ہو جائے۔ ایلیس لعین اس زمانہ میں فرعون کا خلیفہ اعظم بنا ہوا تھا۔ فرعون نے ایلیس سے کہا کہ قحط کی وجہ سے دنیا بھوک مری رہی ہے بارش کا انتظام کیا جائے۔ ایلیس نے کہا کیا بڑی بات ہے۔ لوگوں سے کہہ دو آج رات کو بارش ہو جائے گی لوگ مطمئن ہو کر چلے گئے۔

ایلیس نے رات کو اپنے تمام لشکر کو جمع کر کے حکم دیا کہ رات بھر تم سب لوگ شہر پر چٹاب کی بارش کرو۔ صبح کو جب لوگ خواب سے بیدار ہوئے مکانات دیواروں اور زمین پر تری دیکھی تو بہت خوش ہوئے مگر جب باہر نکلے اور ہوا کے ساتھ بدبو بھوٹنے لگی تو پریشان ہو گئے۔ دڑے ہوئے فرعون کے پاس آئے اور شکایت کی یہ کیسی بارش تھی بدبو کے سبب دماغ پھٹا جا رہا ہے۔ فرعون نے ایلیس کو بلا کر پوچھا۔ رات کیسی بارش ہوئی تھی؟ ایلیس نے جواب دیا کہ جس زمین کا تجھ جیسا خدا اور مجھ جیسا وزیر ہوگا وہاں ایسی بارش نہ ہوگی تو اور کیسی ہوگی؟

## ایلیس اور بنی اسرائیل

مواہب علیہ میں ہے کہ جس وقت موسیٰ اپنے بھائی ہارون کو اپنا نائب بنا کر کوہ طور پر تشریف لے گئے تو سامری نے ان کی عدم موجودگی میں ہچکچاہٹا کر بنی اسرائیل سے پرستش شروع کرادی۔ سامری بنی اسرائیل کے ایک معزز گھرانے کا ایک فرد تھا یہ شخص حضرت جبرائیل کو پہنچاتا تھا جس وقت فرعون گھوڑے پر سوا ہو کر حضرت موسیٰ کے تعاقب میں دریا کے کنارے پہنچا تو اس کا گھوڑا پانی کو دیکھ کر ٹھٹھک گیا اتنے میں حضرت جبرئیل گھوڑے دوڑاتے ہوئے اس کے سامنے آئے



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

فرعون نے بھی ان کو دیکھ کر اپنا گھوڑا پانی میں ڈال دیا۔ اس موقع پر سامری نے دیکھا تھا کہ حضرت جبرائیل کے گھوڑے کا سم زمین پر جس جگہ پڑتا تھا وہاں سبز گھاس اگ آتی تھی۔ سامری نے حضرت جبرائیل کے گھوڑے کے سم کے نیچے کی مٹی اٹھا کر رکھ لی تھی۔ جس وقت حضرت ہنئی تورات لانے کوہ طور پر تشریف لے گئے تو سامری نے حضرت ہارون سے عرض کیا کہ میں نے قبیلوں سے سونے چاندی کے زیورات مستعار لئے تھے۔ مجھے ان میں تصرف کرنا جائز ہے یا نہیں۔

حضرت ہارون نے فرمایا کہ تم ان زیورات کو امانت کے طور پر اپنے پاس رکھو حضرت موسیٰ تشریف لے آئیں تو اس مسئلہ کا فیصلہ ہو جائے گا سامری نے حضرت ہارون کی اجازت سے وہ تمام زیورات ایک گڑھے میں ڈال کر آگ روشن کر دی اور اس کے بعد اس مرکب کا ایک بت چھڑے کی صورت شکل کا بنا کر حضرت جبرائیل کے گھوڑے کے سم کے نیچے کی خاک اس کے منہ میں ڈال دی۔ اس مٹی کی تاثیر سے وہ پھڑپھڑا اٹھنے لگا۔ سامری نے اعلان کر دیا جو شخص موسیٰ کے خدا کی زیارت کرنا چاہے آجائے۔ لوگ جمع ہو گئے اور سامری کے کہنے کے موافق اس پھڑے کی پوجا کرنے لگے۔ حضرت ہارون نے ان لوگوں کو ہر چند گوسالہ پرستی سے روکا مگر یہ لوگ کب باز آنے والے تھے باز نہ آئے۔

## حضرت عیسیٰ کو کوہ صوم کا دینے کی کوشش

تنبیہ الغافلین میں ہے کہ ایک دن اہلس حضرت عیسیٰ سے کہنے لگا کہ تمہیں مردوں کو زندہ کرنے اور اندھے کو دھیموں کو بینا اور تندرست کر دینے کی قدرت حاصل ہے خدائی کا دعوہ کیوں نہیں کرتے؟ میرا لشکر آپ کی امداد کیلئے تیار ہے عیسیٰ نے فرمایا کہ یہ معجزات میرے اختیاری افعال نہیں خدا کی قدرت کے کرشمے ہیں جادو اور تو مجھے گمراہ کرنے آیا ہے۔ اہلس نے کہا خیر اگر آپ

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

نہیں چاہتے تو کیا ہے آپ کے سبب آپ کی امت کے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دوں گا۔ ان لوگوں سے نہیں خدا کا بیٹا اور تمہاری والدہ کو خدا کی چور و کھلاؤں کا اور تمہیں صلیب پر سمجھا دوں گا۔

## اہلس نے نصاریٰ کو کیوں کر گمراہ کیا

حضرت عیسیٰ کو صلیب دئے جانے کا واقعہ زبان زرد عوام ہے اہلس نے نصاریٰ کو کس طرح گمراہ کیا ابصار کے الفاظ میں سنئے اہلس نے نصاریٰ کے دل میں یہ بات ڈالی کہ حضرت مہی بغیر باپ کے پیدا ہوئے اور ان سے بہت سے امور خرق عادات مثلاً مردوں کو زندہ کرنا یا چڑیوں کو پیدا کرنا تو بخ میں آئے اس مافوق الفطرت قوت کے پیش نظر وہ واقعی اس لائق ہیں کہ ان کو خدا کا بیٹا یا تین خداؤں میں سے ایک خدا کہا جائے اللہ تعالیٰ نے کلام پاک میں اس عقیدہ کی تردید کہیں تو اس طرح کی کہ کہا گیا کہ یہ معجزات ان کے ذاتی افعال نہ تھے بلکہ خدا کے حکم سے ظہور میں آئے ہوئے تھے اور کہیں اس طور پر تردید کی گئی کہ حضرت عیسیٰ بھی تو آدم کی طرح مٹی سے پیدا ہوئے تھے پس اگر بے باپ کے پیدا ہونا خدا ہونے کی دلیل ہے تو حضرت آدم کی خدائی میں تو کوئی کام نہیں ہونا چاہیے آدم تو بغیر ماں باپ کے پیدا ہوئے تھے۔

## حضرت عیسیٰ سے شیطان کی ملاقات

روایت یہ ہے کہ ایک روز حضرت عیسیٰ کی ملاقات شیطان سے ہوئی حضرت نے فرمایا مجھے سچ بتا تیری کمر کن باتوں سے نفرتی ہے۔ اہلس نے جواب دیا۔ آپ نے مجھے خدا کی قسم دی ہے اسلئے میں آپ سے سچ عرض کرتا ہوں کہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے اور گھر میں نفل نماز پڑھنے سے میری کمر ٹوٹ جاتی ہے۔



مکحول ابو عثمان کہتے ہیں کہ ایک روز حضرت عیسیٰ پہاڑ کی چوٹی پر نماز میں مشغول تھے ابلیس نے آکر کہا آپ قضا و قدر پر کیوں ایمان نہیں رکھتے۔ حضرت نے جواب دیا کیوں نہیں۔ ابلیس نے کہا اگر یہ بات ہے تو آپ اس پہاڑ کی چوٹی سے زمین پر گر پڑیں۔ حضرت نے جواب دیا کہ امتحان و آزمائش لینے کا کام اللہ تعالیٰ کا ہے بندوں کا نہیں! حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ بیت المقدس میں ایک مقام پر شیطان کی ملاقات حضرت عیسیٰ سے ہوئی۔ حضرت مسیحؑ نے فرمایا مردو ملعون یہ بتا تو میری امت کے ساتھ کیا سلوک کرے؟ ابلیس نے جواب دیا کہ میں آپ کی امت کو آپ کی پوجا کرنے کی تعلیم دوں گا۔ حضرت مسیحؑ نے فرمایا۔ اچھا امت محمدیؐ کے ساتھ تیرا کیا سلوک ہوگا تو اس نے جواب دیا میں ان کا گھونٹ بگاڑ سکتا البتہ روپیہ پیر کی محبت ان کے دل میں اس درجے پیدا کر دوں گا کہ وہ مال و زر کو الٹا اللہ پر ترجیح دیے لگیں گے۔

## ابلیس اور حضرت یوسفؑ

حضرت یوسفؑ نے خواب دیکھا تھا کہ مجھے چاند سورج اور گیارہ ستارے سجدہ کر رہے ہیں۔ حضرت یعقوبؑ نے اس خواب کی یہ تعبیر فرمائی کہ تمہارے ماں باپ اور گیارہ بھائی ایک زمانہ میں تمہارے سامنے عاجزی کی پیشانی جھکائیں گے حضرت یعقوبؑ نے حضرت یوسفؑ سے فرمایا کہ اس کا خواب کا ذکر اپنے بھائیوں سے نہ کرتا ورنہ وہ تمہارے دشمن ہو کر درپے آزار ہو جائیں گے۔

کچھ عرصہ بعد حضرت یوسفؑ کے بھائی اس خواب پر مطلع ہوئے تو مارے حسد کے قتل کرنے کے درپے ہو گئے۔ چنانچہ سب سے بڑے سوتیلے بھائی نے حضرت یعقوبؑ سے کہا کہ یوسفؑ کو ہمارے ساتھ سیر و تفریح کیلئے بھیج دو۔ حضرت یعقوبؑ نے فرمایا کہ یوسفؑ میری دل بستگی کا سامان ہے ایسا نہ ہو کہ تم جنگل میں اس کی طرف سے غافل ہو جاؤ اور اس کو بھیڑ یا اٹھا کر لے جائے۔ حضرت یوسفؑ کے سوتیلے بھائی مایوس ہو کر بیٹھ گئے۔ اس دوران میں ابلیس لعین نے ایک چمڑ کا روپ بھر کر برادران یوسفؑ سے کہا کیا بات ہے کس فکر میں ہو۔ برادران یوسفؑ نے اس کو امین سمجھ کر حال بیان کیا ابلیس نے رائے دی کہ ایام بہار میں جب درخت پھولوں سے لد جائیں تو اول یوسفؑ کو راضی کر کے اور اس کو اپنے ساتھ لے جا کر باپ سے اجازت حاصل کرنا برادران یوسفؑ نے ایسا ہی کیا۔ حضرت یعقوبؑ نے اجازت دے دی۔

برادران یوسفؑ سیر و تفریح کے بہانہ سے حضرت یوسفؑ کو جنگل میں لے گئے اور ان کو ایک کنوئیں میں دھکا دے کر اور ان کی قمیص کو بکری کے خون میں رنگ کے حضرت یعقوبؑ کو لے کر دکھلا دی کہ یوسفؑ کو تو بھیڑ یا کھا گیا۔ اس کے بعد حضرت یوسفؑ پر کیا گزری اس کی پوری تفصیل سورت یوسفؑ میں مذکور ہے۔



## قارون یا شیطان الانس

قارون حضرت موسیٰ کا چچا زاد بھائی تھا اس قدر صاحب دولت اور مالدار تھا کہ اسے خزانے کی کتابیں ۱۴۰ اونٹوں پر سنبھال کر ہاتھ میں لے کر نکلتا تھا جس وقت حضرت موسیٰ نے اس کو زکوٰۃ دیکر نیک حکم دیا تو اس نے بنی اسرائیل کے جہاں کو جمع کر کے کہا کہ لو اب بنی تمہارے مال پر بھی ہاتھ صاف کرنا چاہتا ہے۔ موسیٰ زکوٰۃ کے بہانے تمہارے مال سے کچھ نہیں فقیر، تنگدست بنانا چاہتا ہے تم لوگ خاموش بیٹھے ہو جواب کیوں نہیں دیتے بنی اسرائیل نے کہا تو ہمارا سردار ہے جیسا حکم ہو قبیل کیلئے حاضر ہیں۔

قارون نے ایک بدکار عورت کو ایک طباق زرہ جو اہر کا برکادہ دے کر اس بات پر تیار کیا کہ جس وقت موسیٰ مجلس واعظ میں آئیں تو بنی اسرائیل کے سامنے زور زور سے یہ بات کہنا کہ موسیٰ نے میرے ساتھ زنا کیا ہے۔ حضرت موسیٰ بغض میں ایک بار وظیفہ لگا کر کہتے تھے چنانچہ وہ ظیفہ کے دن جب سب لوگ مجلس واعظ میں جمع ہوئے تو قارون نے بعد شان و شوکت مجلس میں آکر حضرت موسیٰ کا مذاق اڑانا شروع کیا۔ وہ فاحشہ عورت بھی مجلس کے ایک گوشہ میں بیٹھی ہوئی تھی اس عورت نے چاہا کہ حضرت موسیٰ کے دامن مصمت کو تہمت سے آلودہ کرے مگر خدا تعالیٰ نے اس کی زبان پھیر دی اس عورت نے یہ آواز بلند کیا۔

”اے بنی اسرائیل قارون حضرت موسیٰ کا دشمن ہے۔ کل مجھ کو اپنے گھر لے جاؤ کہ طباق زرہ جو اہر کا دے کر کہا تھا کہ مجلس واعظ میں پہنچ کر موسیٰ پر زنا کی تہمت لگانا۔ کہنا کہ موسیٰ نے میرے ساتھ زنا کیا ہے۔ بنی اسرائیل نے یہ سن کر قارون کو ملامت کی۔ حضرت موسیٰ خدا کے پیغمبر اور نبی برحق ہیں اور جو برائیاں میں نے کی تھیں ان سے توبہ کرتی ہوں۔ بنی اسرائیل نے یہ سن کر قارون کو ملامت کی۔ حضرت موسیٰ غصہ میں مارے منبر سے اتر آئے اور سجدہ میں سر رکھ کر خدا سے عرض کیا اگر میں تیرا رسول ہوں تو اس مردود پر غضب نازل کر۔ حضرت موسیٰ کی بددعا سے قارون مال و اسباب سمیت زمین میں دھنس گیا۔

## حضرت یحییٰ بن زکریا سے شیطان کی ملاقات

ابن مسعود کہتے ہیں کہ ایک روز شیطان یحییٰ بن زکریا کے پاس نصیحت کرنے آیا اور کہا میں آپ کو نصیحت کرنے آیا ہوں حضرت یحییٰ نے کہا جموئے زکریا کے جا بھاگ تو مجھے کیا نصیحت کرے گا ہاں آدمیوں کی بابت کچھ بات ہٹلا شیطان نے کہا۔

”ایک قسم لوگوں کی تو وہ ہے جو ہمارے لئے بہت سخت ہیں یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو کسی قسم میں جتا کر لیں تو وہ فوراً ہی استغفار میں مصروف ہو جاتے ہیں ایسے آدمی ہمارے لئے وبال جان ہیں۔ دوسری قسم وہ لوگ ہیں جو آپ جیسے معصوم ہیں آپ جیسے بزرگوں پر ہمارا کوئی دائرہ نہیں چل سکتا۔“ حضرت یحییٰ نے پوچھا آخر کبھی تیرا دائرہ مجھ پر چلا ہے۔ یا نہیں تو ابلیس نے جواب دیا ہاں ایک روز رات کو آپ نے شکم سیر ہو کر کھانا کھایا تھا مٹھی نیند کے مزے میں رات کی نماز فوت ہو گئی تھی حضرت یحییٰ نے اسی روز سے پینٹ بھر کر کھانا چھوڑ دیا اس پر شیطان نے کہا تھا کہ میں آج کے بعد کسی نبی آدم کو نصیحت نہ کروں گا۔ تیسری قسم شیطان نے یہ بیان کی کہ بعض لوگ ایسے ہیں کہ مجھے ان کی طرف سے کوئی فکر ہی نہیں میں ان لوگوں کے ساتھ اس طرح کھیلتا ہوں جیسے بچے گیند کے ساتھ کھیلا کرتے ہیں۔



## ابلیس اور حضرت زکریا

روایت ہے کہ حضرت عیسیٰؑ کی والدہ مریمؑ جب حاملہ ہوئیں تو ان کے پاس جادوگر گیا اور کوئی شخص نہ تھا یہودیوں نے حضرت زکریاؑ پر زنا کی بہت لگا کر قتل کا ارادہ کیا۔ حضرت زکریاؑ کو یہ بات معلوم ہوئی تو انہوں نے بھاگ جانے کا ارادہ کیا۔ راستے میں ایک بڑے درخت میں سے آواز آئی یا نبی اللہ میرے اندر آ جاؤ درخت نیچے میں سے پھٹ گیا حضرت زکریاؑ اس میں بیٹھ گئے اس کے بعد درخت کے دونوں حصے باہم مل گئے۔ شیطان نے آپؑ کی چادر کا کونا پکڑ لیا تو وہ درخت سے باہر رہ گیا۔ بنی اسرائیل آپؑ کو تلاش کرتے کرتے اس درخت کے پاس آئے تو ابلیس نے انسانی صورت میں متشکل ہو کر کہا کہ میں نے زکریاؑ سے بڑا جادو کر نہیں دیکھا وہ اپنے جادو کے زور سے درخت میں چھپ گیا۔ بنی اسرائیل کو اس بات پر یقین نہ آیا تو ابلیس نے حضرت زکریاؑ کی چادر کا کونا دکھایا۔ بنی اسرائیل کہنے لگے اس درخت کو آگ لگا دینی چاہیے ابلیس نے کہا نہیں بلکہ آگ سے چیر ڈالو۔ جس وقت آگ اس مبارک پر پہنچا اور آگ کرنی چاہی تو حکم ہوا کہ آہ کی تو تمہارا نام دفتر نبوت سے کاٹ دیا جائے گا لاچار اسی حالت میں حضرت زکریاؑ نے اپنی جان جان آفرین کو سپرد کی۔

## ابلیس اور حضرت صالح

حضرت صالحؑ قوم ثمود کی ہدایت کیلئے مبعوث ہوئے تھے حضرت صالحؑ اپنی قوم کو جس قدر نصیحت کرتے تھے وہ بت پرستی اور بدستی سے باز نہ آتے تھے اور حضرت صالحؑ کو ان کو پیٹھ پیچھے برا کہا کرتے تھے۔ قوم ثمود نے اتفاق رائے سے حضرت صالحؑ سے کہا کہ اگر اس پتھر میں سے ایک قدر اور اونٹنی جو دس مہینے کی گاجھن ہو برآمد ہو اور اسی کے ذیل ڈول کا بچہ بھی تو ہم یہ معجزہ دیکھ کر ایمان لے آئیں گے اور آپ کے حکم کی تعمیل کریں گے۔

حضرت صالحؑ نے مناجات میں خدا سے عرض کیا حکم ہوا تم بے خوف ہو کر کافروں سے ایمان لانے کا عہد و پیمان لے لو حکم الہی سے اس پتھر میں سے آواز پیدا ہو کر اونٹنی نمودار ہوئی اور اس کے بعد ہی ایک بچہ اسی جسم و ضخامت کا پیدا ہوا۔

اسی معجزہ کو دیکھ کر قوم کے چند رئیس مسلمان ہو گئے۔ دوسرے رئیسوں کا دل بھی ایمان کی طرف متوجہ ہوا مگر ابلیس لعین نے قوم کے دماغ میں یہ خیال پیدا کر دیا کہ یہ معجزہ نبوت کا نہیں ہے بلکہ صالحؑ کی جادوگری کا نتیجہ ہے۔ ابلیس لعین کی شرارت سے یہ قوم انجام کار تباہ و خراب ہو گئی۔



## شیطان کے پراسیویٹ حالات

### شیطان کا اصلی نام کیا تھا

رحمت الہی سے مطرود ملعون ہونے سے پہلے شیطان کا نام عزراہیل تھا۔ آدم کو کھانا کرنے اور حکم الہی کی خلاف ورزی کی پاداش میں اس کا نام ابلیس تجویز کر دیا گیا شیطان بھی ابلیس کو کہتے ہیں۔

### شیطان ہی تمام جنات کا باپ ہے

اس کتاب کے اوائل میں تخلیق جنات کے بارے میں لکھا جا چکا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آگ کے شعلوں سے ایک جن کو پیدا کیا تھا اس کے بعد اس کیلئے ایک بیوی پیدا کی۔ اسی جوڑے سے قوم جنات کی نسل دنیا میں پھیلی۔ اس اجمال کی تفصیل میں صاحب حیات الحجوان نے لکھا ہے۔ یہ بات زبان زد عام ہے کہ تمام جنات ابلیس ہی کی اولاد ہے۔ "حدیث میں ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے ابلیس کی نسل اور اس کی زوجہ پیدا کرنی چاہی تو شیطان پر غصہ کا القا کیا غصہ کی وجہ سے آگ کی ایک چنگاری پیدا ہوئی اس چنگاری سے حق تعالیٰ نے ابلیس کی بیوی پیدا کر دی۔

### جتنے انسان پیدا ہوتے ہیں اتنے ہی جنات بھی پیدا ہوتے ہیں

روایت ہے کہ حق تعالیٰ نے ابلیس سے فرمایا تھا کہ میں جتنی اولاد آدم کی پیدا کروں گا اتنی ہی اولاد تیری بھی پیدا کروں گا۔ چنانچہ دوسری حدیث میں مذکور ہے کہ ہر انسان کے ساتھ حق تعالیٰ جن بھی پیدا کرتا ہے جو اس کو برائی پراکساتا رہتا ہے۔

## جنات مذکر بھی ہوتے ہیں اور مونث بھی

جنات مذکر و مونث دونوں میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ جنات کی ایک قسم انسان جیسی ہے وہ انسانوں کی طرح مذکر مونث ہوتے ہیں۔ آپس میں بیاہ شادی بھی کرتے ہیں اور ان کے لہو، بھی پیدا ہوتی ہے۔

### شیطان ہر روز دس انڈے دیتا ہے

حجۃ الحجوان میں شیطان کی افزائش نسل کے بارے میں مذکور ہے اللہ تعالیٰ نے ابلیس کی دہائی ران میں مرد کی شرم گاہ اور بایں میں عورت کی شرم گاہ پیدا کی ہے۔ جس سے ہر روز ۱۰ انڈے نکلتے ہیں۔ اور ہر انڈے سے شیطان اور شیطانیاں پیدا ہوتی ہیں۔

### شیطان کے بیوی بچوں کے نام

شیطان نے اپنی بعض اولاد کو بعض مخصوص کاموں پر مامور کر رکھا ہے۔ حضرت مجاہد کے قول کے مطابق ان کے نام اور کام یہ ہیں۔

لائیس۔ دلہان۔ یہ دونوں وضو اور نماز پر مامور ہیں لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں۔  
هفاف۔ یہ لڑکا صحرا پر مامور ہے صحرا میں شیطانیت پھیلاتا ہے۔  
زلنہور۔ یہ بازاروں پر مامور ہے۔ جمہونی تعریف اور جمہونی قسموں پر لوگوں کو اکساتا ہے۔  
جر۔ مصیبت زدہ لوگوں کو جہالت کے کام نوحہ ماتم کر بیان چاک کرتا۔ چہرے کو نوچنے ترغیب دیتا ہے۔



ایشیں۔۔۔۔۔ یہ انبیاء کے دلوں میں وسوسہ ڈالنے پر مامور ہے۔  
اعور۔۔۔۔۔ یہ شیطان زنا پر مامور ہے زنا کے وقت مرد و عورت کی شرمگاہوں پر سواۃً ہے۔  
داسم۔۔۔۔۔ اس شیطان کی یہ ذیوفی ہے کہ جب کوئی شخص اپنے گھر میں بغیر سلام کے داخل ہو جائے  
لئے داخل ہوتا ہے تو وہ گھر والوں میں فساد کرانے کا سبب بنتا ہے۔  
مطوس۔۔۔۔۔ یہ شیطان غلط اور بے بنیاد افواہیں لوگوں میں پھیلاتا ہے۔ (حبوۃ النبی ص ۱۰۱)

## شیطان کی بیوی کا نام طرطیہ ہے

بھوت پریت کیڑے مکوڑے جنات شیطان کے انڈوں سے پیدا ہوتے ہیں  
ایک روایت یہ بھی ہے کہ ایک بار شیطان نے ۱۳۰ انڈے دئے تھے دس مشرق میں دس مغرب میں  
اور دس وسط ارض میں ان انڈوں سے دنیا میں شیاطین کی مختلف قسمیں بھوت پریت کیڑے  
مکوڑے وغیرہ پیدا ہو کر دنیا میں پھیل گئے۔

## جن اور شیطان میں فرق

محمد بن کعب القرظی سے روایت ہے کہ جن اور شیاطین اصل کے اعتبار سے ایک ہیں  
مگر ایمان دار جن کے نام سے اور کفار شیاطین کے نام سے موسوم ہیں۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
جنات سانپ کی شکل میں گھروں میں بھی رہتے ہیں  
مسلم اور اوداد میں ابی لیا پڑ سے مروی ہے کہ حضور انور ﷺ نے گھر کے سانپوں کو مارنے  
ممنوع فرمایا ہے مگر جس سانپ کی پشت پر دو سفید خط ہوں یا وہ سانپ جس کی دم بہت چھوٹی ہو اس  
کو زہار ڈالنا چاہئے (یہ دونوں قسم کے سانپ بہت ہی خطرناک ہیں۔

## شیطان کے لشکر اور دل میں داخل ہونے کے چور دروازے

شیطان کے لشکر جن سے وہ قلب میں آدم پر حملہ آور ہوتا ہے۔  
حضرت چلہا تراتے ہیں کہ شیطان کے پانچ لڑکے پانچ مختلف بڑے بڑے کاموں پر مامور ہیں۔  
ان لڑکوں کے نام یہ ہیں بثر۔ اعور۔ مبسوط۔ داسم۔ زلہجور۔  
بثر۔ اس خدمت پر مامور ہے کہ لوگوں کو جاہلیت کے کاموں کی ترغیب دے۔ مصیبت میں مبتلا  
لوگوں کو گریبان چاک کرنے منہ پر چائے مارنے نوحہ کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔  
اعور۔ زنا پر مامور ہے لوگوں کو زنا کی ترغیب دے کر زنا میں مبتلا کرتا ہے۔  
داسم۔ اس کام پر مامور ہے کہ وہ گھر والوں میں پھوٹ ڈلوا کر ایک کو دوسرے کا دشمن بنا  
دے۔

مبسوط (لوگوں کو جھوٹ بولنے پر اکساتا ہے۔

زلہجور (بازار پر مامور ہے۔ ناپ تول میں کمی اور دوسری برائیوں میں لوگوں کو مبتلا کرتا ہے۔  
ان کے علاوہ ایک شیطان نماز پر مسلط ہے جس کا نام خنزب ہے اور ایک شیطان وضو پر مسلط ہے  
اس کا نام دلہان ہے۔ ان دونوں شیاطین کے کارناموں کا ذکر آگے آئے گا۔



## دل میں داخل ہونے کے شیطان کے چور دروازے

شیطان کے لشکر چونکہ ۳۴ گھنے انسان کو گمراہ اور انوا کرنے کی تاک میں لگے رہتے ہیں اس سے شیاطین کی مدافعت سے ایک آن غفلت بھی انتہائی مضرب ہے پھر چونکہ شیطان کا عمل انسان پر ظاہری دشمن کی طرح کھلم کھلا نہیں ہوتا۔ اسلئے سب سے پہلے ان دروازوں اور راستوں کو جو سخت و تاراج کر دیتا ہے۔ یوں تو انسان کے دل میں گھسنے کیلئے شیطان کے واسطے بہت سے راستے ہیں پھر بھی ان میں چند بڑے بڑوں کا ذکر حسب ذیل ہے۔

### حسد و حرص

حسد اور حرص میں انسان اندھا اور بہرا ہو جاتا ہے۔ شیطان جب ان دونوں میں سے کسی ایک یا دونوں کا احساس کسی قلب میں پاتا ہے تو اس دل کو تباہ کرنے کیلئے موقع مل جاتا ہے اور وہ انسان کے دل کو گناہوں کے میدان میں گیند کی طرح لڑھکتا پھرتا ہے۔ روایت ہے کہ جس وقت نوع کبھی میں سوار ہوئے تو شیطان بھی موجود تھا فرمایا تو یہاں کیوں آیا۔ شیطان نے جواب دیا اس واسطے کہ یہ لوگ دل سے تو میرے بمنور ہیں اور ظاہر میں آپ کا کلمہ بھریں۔ حضرت نورؑ نے فرمایا نکل مردود کہیں کے۔ شیطان نے کہا کہ دنیا میں لوگ پانچ باتوں سے ہلاک ہوئے ہیں تین باتیں آپ کو بتائے دیتا ہوں۔ فوراً وحی آئی کہ شیطان سے دو باتیں پوچھ لو باقی تین باتیں آپ سے غیر متعلق ہیں شیطان نے کہا ان میں سے ایک تو حسد ہے حسد کی وجہ سے میں بارگاہ الہی سے مردود ملعون ہوا دوسری چیز حرص ہے۔ اگر آدمؑ جنت میں ہمیشہ رہنے کی حرص نہ کرتے تو ان کو جنت سے نہ نکالا جاتا۔

## غضب و شہوت

بدوں چیزیں بھی قلب بنی آدمؑ سے شیطان کے داخلے کے اہم دروازے ہیں غضب اور غصہ کی وجہ سے انسان کی عقل کمزور ہو جاتی ہے۔ شیطان غصہ کرنے والے آدمی سے اس طرح کھینچ لگتا ہے جس طرح بچے گیند سے کھیل کر رہتے ہیں شیطان نے حضرت موسیٰؑ سے بارگاہ الہی میں توبہ کے لئے سفارش کرائی تھی توبہ کی مقبولیت حضرت آدمؑ کی قبر کو سجدہ پر موقوف رکھی گئی۔ شیطان نے غضب ناک ہو کر جواب دیا تھا جب میں زندہ آدم کو سجدہ نہیں کیا تھا مردہ کو تو کیا کروں گا۔ شیطان نے حضرت موسیٰؑ سے اس موقع پر کہا تھا کہ جب انسان غصہ ہوتا ہے میں اس کے جسم میں خون کی طرح دوڑا دوڑا پھرتا ہوں۔

## بسیار خوری

شکم سیر ہو کر کھانا بھی شیطانی آفتوں میں سے ایک آفت ہے کیوں کہ شکم سیری سے شہوت پیدا ہوتی ہے شہوت شیطان کا ایک خاص ہتھیار ہے۔ ایک روز ابلیس حضرت یحییٰ بن زکریاؑ کے سامنے متشکل ہو کر آیا اور اس نے بیان کیا کہ میں شہوت کے ذریعہ سے لوگوں کو گمراہی میں مبتلا کیا کرتا ہوں حضرت یحییٰؑ نے پوچھا کبھی تو نے مجھے بھی شہوت میں مبتلا کیا ہے ابلیس نے جواب دیا۔ بہت سے موقعوں پر ایسا ہوا کہ آپ شکم سیر ہو کر کھانا کھا کر سو گئے نماز اور ذکر الہی سے رہ گئے۔ حضرت یحییٰؑ نے پوچھا اس کے علاوہ اور کچھ شیطان نے جواب دیا اور کچھ نہیں اسی وقت یحییٰؑ نے شکم کھائی کہ مدت العریہ بیت بھر کر کھانا نہ کھاؤں گا۔ شیطان نے یہ سنتے ہی سر پیٹ کر کہا کہ اب میں کسی مسلمان کو کبھی نصیحت نہیں کروں گا۔

(بسیار خوری کے نقصانات) علمائے باطن نے بسیار خوری کے نقصانات تحریر کئے ہیں۔ (۱) دل سے خدا کا خوف نکل جاتا ہے۔

(۲) دل میں مخلوق پر رحمت نہیں رہتی کیوں کہ وہ دوسروں کو بھی اپنی طرح شکم سیر سمجھنے لگتا ہے۔



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

(۳) حکم بری سے نماز و عبادت گراں معلوم ہوتی ہے

(۴) حکمت کا کام سن کر دل پر رقت طاری نہیں ہوتی۔

(۵) ایسی حالت میں اگر وہ کسی شخص کو نصیحت کرتا ہے تو لوگوں کے دل پر اس کا کوئی اثر نہیں پڑتا۔

(۶) بسیار خوری سے جسمانی امراض پیدا ہوتے ہیں۔

### سامان زیب و زینت

اگر شیطان کسی انسان کے دل میں مکان۔ لباس اور گھر کے ساز و سامان کی محبت دیکھتا ہے تو وہ انسان کے دل میں ان چیزوں کی محبت کے انڈے دے دیتا ہے۔ ان انڈوں سے جب بچے نکل آتے ہیں تو مکان کی تعمیر کرنے مکان کی آرائش کی دھن میں لگ جاتا ہے یہاں تک کہ اس حالت میں اسے موت آکر پکڑ لیتی ہے۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

### شیطان کا دل پر تسلط اور اس کا دفعیہ

#### وسوسہ اور الہام کا فرق

انسان نے نیک یا بائد اعمال کی صدور کی نوعیت یہ ہے کہ سب سے پہلے اس کے دل میں ایک خیال پیدا ہوتا ہے۔ خیال کے بعد اس کام کی رغبت پیدا ہوتی ہے۔ رغبت عزم اور نیت کو حرکت میں لاتی ہے۔ آخر میں نیت اعضا کو حرکت میں لا کر اس فعل کا واقع عمل میں لے آتی ہے۔ پھر جس طرح اعمال خیر و شر کی نوعیت مختلف ہیں اسی طرح انسان کے دل میں کسی کام کا خیال جو اولاً پیدا ہوتا ہے وہ بھی اپنی نوعیت کے اعتبار سے مختلف ہے۔ اگر وہ خیال کسی اچھے کام کا ہے تو اس اصطلاح شرح میں اس کا نام الہام ہے۔ اور اگر وہ خیال برے کام سے متعلق ہے تو اس کو وسوسہ کہا جاتا ہے۔

### الہام یا وسوسہ کا باعث کیا ہے

انسان کے دل میں شروع شروع میں جو خطرات یا خیالات پیدا ہوتے ہیں ان کے محرک قدرت نے جدا جدا پیدا کئے ہیں۔ حدیث شریف میں ہے دل میں ہر قسم کے وسوسے پیدا ہوتے ہیں فرشتوں کی طرف سے بھی اور شیطان کی طرف سے بھی۔ فرشتے کے وسوسے سے خیر کی ترغیب ہوتی ہے اور شیطان کے وسوسے سے برائی کی پس جس وقت شیطانی وسوسہ محسوس ہو تو اعموذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھنا چاہیے۔

چونکہ دونوں تو ہم مساوی حیثیت سے قلب انسانی پر اثر انداز رہتی ہیں اسلئے اگر غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ انسان قدرتی طور پر اسی کھینچا تانی میں مبتلا ہے۔ حدیث شریف میں اسی کھینچا تانی کی طرف اشارہ ہے۔ ”مومن کا دل اللہ تعالیٰ کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان رہتا



کالی دنیا، کالا جادو، و خائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

ہے۔ پھر پیدائشی طور پر چونکہ قلب انسانی میں آثار روحانی و شیطانی قبول کرنے کی صلاحیت استعداد مساوی طور پر ہے کسی ایک جانب کو دوسرے پر ترجیح نہیں اسلئے اتباع شہوات و غریزہ کے اعتبار سے ہی کسی ایک جہت کو غالب یا مغلوب کہا جاسکتا ہے۔ پس اگر کوئی غضب و شہوت کے اقتدار سے کسی کام کا مرتکب ہوگا تو شیطان خواہش نفسانی کی راہ سے انسان پر غالب آجائے گا۔ اس صورت میں قلب شیطان کا غلام و مسکن بن جائے گا۔ اور اگر شہوت کو مغلوب کر کے فرشتوں کے اخلاق اختیار کرے گا تو اس صورت میں انسان کا دل فرشتوں کی منزل اور مستقر ہوگا مگر چونکہ قلب میں صفات بشریہ شہوت غضب حرص طمع و غیرہ جو خواہش نفسانی کی فروعات میں سے ہیں موجود ہیں اسلئے ضروری اور لازمی طور پر قلب شیطانی و سوسہ کی گزرگاہ ضرور بنے گا۔

حضور پاک ﷺ نے فرمایا ہے ہر انسان کے ساتھ ایک شیطان ہوتا ہے عرض کیا گیا حضور کے ساتھ بھی ہے؟ فرمایا ہاں لیکن وہ خدا کی مدد سے مقبور ہے وہ ہمیشہ اچھی بات کی ترغیب دیتا ہے۔ شیطان اسی وقت دل میں دوسرہ ڈالتا ہے جب وہ ذکر الہی سے غافل ہو اگر قلب ذکر اللہ کی طرف راغب ہے تو شیطان کو دوسرہ ڈالنے کا موقعہ نہیں ملتا۔ وہاں سے چل دیتا ہے اس وقت فرشتہ مداخلت کرتا ہے غرض شیاطین اور فرشتوں کے لشکروں میں ہر وقت کشمکش رہتی ہے۔ قلب بہر صورت کسی نہ کسی ایک مطیع و منقاد ہو جاتا ہے۔ یا تو فرشتے ہی اس کو مفتوح و مسخر کر لیتے ہیں یا شیاطین ہی اس کے مالک بن بیٹھتے ہیں جن لوگوں کے دلوں کا مالک شیطان بن جاتا ہے۔ ایسے لوگوں کے دل ہر وقت دوسروں سے پر رہتے ہیں اس قسم کے لوگ ہمیشہ دنیا کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں۔ ایسی حالت میں جب تک شیطان کے زور کو نہ گھٹایا جائے قلب کی اصلاح دشوار ہے۔ البتہ جو لوگ شہوت کو اپنے اوپر غالب نہیں آنے دیتے بلکہ اس کو مغلوب کر کے رکھتے ہیں ان لوگوں پر شیطان کا داؤ چلنا دشوار ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ایسے ہی ہندوں کے متعلق ہے۔ "جو میرے بندے ہیں ان پر تیرا کوئی زور نہیں"

## دوسرے دور کرنے کا طریقہ

ظاہر ہے کہ دل میں شیطانی دوسرہ ہر وقت آتا ہے جب اس دوسرے کے سوا دل میں کوئی دوسری بات نہ ہو کیونکہ جب ایک بات کا گزر دل میں ہوتا ہے تو اس سے پہلے کی بات دل سے نکل جاتی کرتی ہے۔ اسلئے شیطانی دوسرہ دور کرنے کی ایک تدبیر یہ ہے کہ جب کسی شخص کے دل میں کسی دوسری بات کا گزر ہو تو وہ دل کو کسی دوسری بات کی طرف متوجہ کرے یہ ترکیب اگر چند دفعہ دوسرے کیلئے عمل ہے مگر پھر بھی یہ اندیشہ ہے کہ اس دوسری بات کا بھی وہی انجام نہ ہو جو پہلی بات کا ہوا ہے۔ اسلئے یہ صورت دفعیہ دوسرے کیلئے سو فیصد کامیاب نہیں البتہ ذکر الہی ایک ایسی چیز ہے کہ اس کے ہوتے ہوئے شیطان کی مجال نہیں کہ دل کے قریب قدم رکھ سکے۔ خدا تعالیٰ نے بھی دفعیہ دوسرے کی یہ تدبیر بتائی ہے۔

"خدا سے ڈرنے والے لوگوں کو اگر شیطان مس کر لیتا ہے تو وہ خدا کا ذکر کرتے ہی صاحب بصیرت بن جاتے ہیں حضرت مجاہد نے "من شرا لومواس الخناس" کی تفسیر میں لکھا ہے کہ شیطان بصیرت کے دل پر چاروں طرف سے چھایا رہتا ہے۔ جب قلب ذکر الہی کرتا ہے تو سکر کر دھک جاتا ہے۔ ذکر اللہ اور دوسرے میں دن یارات یا روشنی اور اندھیرے کا ساتھ ہوتا ہے۔ ذکر الہی کے سامنے شیطان ٹک نہیں سکتا۔ حضرت انسؓ نے روایت کی ہے کہ حضور سرور دو عالم ﷺ نے فرمایا ہے۔ "شیطان اپنی سونڈ انسان کے دل پر رکھے ہوئے ہے۔ پس اگر وہ خدا کا ذکر کرتا ہے تو ہٹ جاتا ہے اور اگر خدا کو بھول جاتا ہے تو دل کو نگل لیتا ہے۔"

حدیث میں ہے کہ حضرت عمر بن العاصؓ نے حضور سرور دو عالم ﷺ سے عرض کیا کہ شیطان نماز اور قراءت قرآن میں دوسرہ ڈالتا ہے۔ مجھ میں اور میری نماز میں حائل ہو جاتا ہے تو حضور انور ﷺ نے فرمایا۔ "اس شیطان کو خنزیر کہتے ہیں جب وہ تجھ کو معلوم ہو تو اعموذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھ اور اپنی بائیں طرف تین دفعہ تھوک دے" حضرت عمر بن العاصؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضور انور ﷺ کی فرمودہ ہدایات پر عمل کیا وہ بات جاتی رہی۔ اسی طرح دوسری حدیث میں وارد ہے۔



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
 "وضو میں بہکانے والا بھی ایک شیطان ہے۔ اس کا نام ولہان ہے۔ اس سے خدا تعالیٰ کی چار

حدیث شریف میں یہ بھی آیا ہے۔ "ایمان دار اپنے شیطان کو ایسا لاغر کر دیتا ہے جیسے تم میں سے کوئی شخص اپنے اونٹ کو دبلا کر دیتا ہے۔"  
 قیس بن حجاج فرماتے ہیں کہ میرا شیطان مجھ سے کہنے لگا کہ میں تمہارے پاس اونٹ کی طرح تو ہوا آیا تھا۔ اب دبلا ہوتے ہوتے چڑیا جیسا ہو گیا ہوں۔ میں نے پوچھا۔ کس طرح جواب دیا کہ تم ذکر اللہ سے مجھے ہر دم گھلاتے رہتے ہو۔

## خطرات قلب

انسان کے قلب پر جو خطرات گزر چکے ہیں وہ تین قسم کے ہوتے ہیں۔

۱۔ ایک وہ جو انسان کو نیکی پر آمادہ کریں۔ ایسے خطرات یقیناً البہام من جانب الہی ہوتے ہیں۔

۲۔ دوسرے وہ جو انسان کو برائی پر اکسائیں۔ ایسے خطرات یقیناً وسوسہ شیطانی ہوتے ہیں۔

۳۔ تیسری قسم کے وہ خطرات ہیں جن کے متعلق یہ معلوم نہ ہو سکے کہ وہ فرشتے کی طرف سے ہیں یا جنات کے ایسے خطرات میں انسان کو بڑا دھوکہ ہوتا ہے۔ ان خطرات میں نیک و بد کی تمیز دشوار ہے اسلئے کہ نیک بندوں کو تو صاف طور سے شیطان و رغل نہیں سکتا۔ البتہ شر کو خیر کی صورت میں لا کر ان کے سامنے کر دیتا ہے اور یہ شیطان کا ایک بڑا فریب ہے۔ جس سے اکثر لوگ ہلاک ہو جاتے ہیں مثلاً شیطان کسی عالم کو عوام کی غفلت و جہالت کا حال سنا کر وعظ گوئی پر آمادہ کرتا ہے۔ پھر اس کے دل میں ڈالتا ہے کہ اگر عمدہ کپڑے پہن کر اور خاص لب و لہجہ بنا کر تقریر نہ کرو گے تو عوام تمہاری تقریر سے متاثر نہ ہوں گے۔ چنانچہ عالم انہیں باتوں میں پھنس کر رہ جاتا ہے ان باتوں میں جفا ہونے کے بعد اس کو اپنی تعظیم کا شوق خدام اور معتقدین کی کثرت اور اپنے علم و مرتبہ پر غرور اور دوسروں کو حقیر سمجھنے کا مرض پیدا ہو جاتا ہے عالم صاحب کی تمام کری کرائی محنت ریا نمود و تکبر کی نذر ہو جاتی ہے۔ غرض علماء عباد۔ زیاد کو فریب میں مبتلا کرنے کے شیطان کے ڈھنگ اور ہی ہیں۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

## شیطان کا وسوسہ کس قدر خطرناک ہوتا ہے

حدیث شریف میں بنی اسرائیل کے ایک راہب کا قصہ مذکور ہے کہ شیطان نے بنی اسرائیل کی ایک لڑکی کا گھلا دیا اور اس کے گھر والوں کے دل میں یہ بات ڈالی کہ اس لڑکی کی بیماری کا علاج ایک راہب کر سکتا ہے۔ چنانچہ وہ لوگ لڑکی کو راہب کے پاس لے گئے۔ اس نے اول تو انکار کیا فلاں راہب کر سکتا ہے۔ مجبور ہو کر اپنے پاس رکھنے پر راضی ہو گیا۔ شیطان نے راہب کے دل میں اس مگر جہم اصرار سے مجبور ہو کر اپنے پاس رکھنے پر راضی ہو گیا۔ شیطان نے راہب کے دل میں اس لڑکی سے مباشرت کا وسوسہ ڈالا۔ راہب بڑے عرصہ سے مجرد تھا وہ فوراً یہ فعل کر بیٹھا۔ لڑکی کو حمل رو گیا۔ اب شیطان نے اس راہب کے دل میں یہ بات ڈالی کہ وہ لوگ لڑکی کو لینے آئیں گے بڑی عیب ہوگی۔ اس لئے اس لڑکی کو قتل کر کے زمین میں دفن کر دے۔ اگر کوئی پوچھنے آئے تو کہہ دینا کہ مر گئی۔ راہب نے ایسا ہی کیا۔ اس کام سے فارغ ہو کر شیطان نے لڑکی کے والدین کو بتلایا کہ فلاں راہب نے اس اس طرح تمہاری لڑکی کو قتل کر کے زمین میں دفن کر دیا ہے۔ وہ لوگ راہب سے پوچھنے گئے مگر وہ اطمینان بخش جواب نہ دے سکا۔ لڑکی کے ورثانے اس راہب کو قصاص میں قتل کرنے کیلئے پکڑ لیا۔ اب شیطان نے اس راہب سے کہا کہ یہ سارے کام میرے کرائے ہوئے ہیں اب بھی اگر تو میرا کہنا مان لے تو میں تجھے موت سے بچا سکتا ہوں۔ راہب نے کہا مجھے اس مصیبت سے جس طرح ہو سکے بچالے۔ میں تیرے کہنے پر عمل کروں گا۔

شیطان نے کہا تو مجھے دو جہدے کر لے تو تیری جان بچ جائے گی۔ راہب نے جہدے کر لئے شیطان نے کہا جا اپنا کام کر میں تیرے فکر میں دو سو برس سے لگا ہوا تھا۔ آج مجھے کامیابی نصیب ہوئی۔

(رواہ ابن ابی الدنیا)



## شیطان کے دفعیہ کی تدبیر کیا ہے

شیطان کے شر سے دل کو بچانے کی ترکیب یہی ہے کہ دل میں شیطان کے داخلے کے تمام دروازے بند کر دئے جائیں۔ اور دل کو تمام مذموم صفات سے صاف کر لیا جائے۔ اس مختصر میں اتنی گنجائش نہیں کہ ان کا تذکرہ پیش کیا جائے۔ تفصیلات کیلئے حق تعالیٰ آپ کو توفیق عطا فرمائے تو احیاء العلوم کی تیسری جلد مطالعہ فرمائیں۔ بہر حال اس موقع پر اتنا جاننا ضروری ہے کہ جب دل ان تمام مذموم صفات سے پاک صاف ہو جائے گا۔ تو پھر شیطان دل میں جم کر نہیں بیٹھ سکے گا۔ چونکہ اللہ کا ذکر شیطان کو قریب آنے سے روکتا ہے۔ اسلئے شیطان ہیرا پیمیری کرتا ہی نظر آئے گا۔ اخلاق ذمیرہ کے دفعیہ کے بغیر اللہ کے ذکر سے شیطان دفع تو ضرور ہو جاتا ہے مگر اللہ کا ذکر دل میں اسی وقت جاگزیں ہو جاتا ہے جب تقویٰ اور صفائی قلب سے آئینہ قلب کو صاف کر لیا جائے۔ اگر ایسا نہ ہو تو ذکر الہی بھی از قبیل خطرات ہوتا ہے۔ چونکہ اس کو دل پر پورا قابو نہیں ہوتا۔ اسی لئے وہ شیطان کو بھی دفع نہیں کر سکتا۔

ذکر الہی کو دافع شیطان صرف اہل تقویٰ کیلئے فرمایا ہے جس دل میں غذائے شیطانی (ذمات ذمیرہ) موجود نہ ہوگی وہاں شیطان ذکر الہی سے ہٹ جائے گا اور اگر دل پر شہوت کا غلبہ ہوگا تو ذکر الہی دل کے چاروں طرف پھیل کر رہ جائے گا قلب پر اثر انداز ہو کر دفعہ شیطان کیلئے موڑ ثابت نہ ہوگا۔ بہر حال جہاں شیطان کا دفعہ "لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلیٰ العظیم یا اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم" سے ہو جاتا ہے وہاں اور بھی دعائیں اس بارے میں منقول ہیں۔ حضرت محمد بن واسع ہر روز بعد نماز فجر یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

"اللہم انک سلطت علینا بصیرا بعیر بنا یرانا ہرو قبیلہ من حیث لا نراہم  
اللہم فالیسہ منا کما ایستہ من رحمتک وقطلہ منا کما قطنلہ من عفرک  
وباعدایتنا وبتہ کما باعدت بین و بین احمتک انک علی کل شیء قذیر"  
محمد بن واسع فرماتے ہیں کہ ایک روز شیطان مجھے مسجد کے راستہ میں ملا اس نے کہا تم مجھے پہچانے

میں نے کہا تو کون ہے تو اس نے جواب دیا میں ابلیس ہوں۔ میں تم سے یہ کہنے ہو میں کون ہوں۔ میں نے کہا تو کسی اور کو نہ بتانا میں تم سے وعدہ کرتا ہوں کہ کبھی تم سے مزاحم نہ ہوں گا۔ میں آیا ہوں کہ تم اس دعا کو کسی اور کو نہ بتانا میں تم سے وعدہ کرتا ہوں کہ کبھی تم سے مزاحم نہ ہوں گا۔ میں نے کہا میں کسی شخص کو اس دعا کے پڑھنے سے منع نہ کروں گا۔ جو تجھ سے ہو سکے کر لے۔ (امام مالک)

حضرت عبدالرحمن بن ابی بن لیلیٰ فرماتے ہیں کہ ایک شیطان حضور سرور عالم ﷺ کے سامنے نماز کی حالت میں آگ کی مشعل لے کر کھڑا ہوا کرتا تھا اور قراءت و استغفار سے نہ جاتا تھا۔ آپ کی خدمت میں جبرائیل تشریف لائے اور عرض کیا آپ یہ دعا پڑھیں۔ "أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الْفَاتِحَاتِ أَلَمْ يَلَمْ لَا يَجْعَلْ لَكُمْ بَرًّا وَلَا فِاجِرًا مِّنْ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَخْرُجُ فِيهَا الْفُتَاتِ الْفُتَاتِ فِي الْأَرْضِ وَيَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ قَتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ" حضور انور ﷺ نے اس دعا کو پڑھا اس مردود کی شمع گل ہو گئی۔ اور اوندھے منہ گر پڑا۔



## ابلیس لعین کے شیطانی کارنامے

### شیطان کے مورچے

حضرت شیخ امام تقی الدین صلی فرماتے ہیں شیطان مومنوں کو گمراہ کرنے کیلئے مورچوں پر بیٹھتا ہے۔ پہلا مورچہ کفر کا ہے۔ پس اگر مومن کفر سے محفوظ رہا تو وہ بدعت کے مورچہ پر آکر بیٹھ جاتا ہے۔ پھر کبار کے مورچہ پر بیٹھتا ہے پھر معارف کے مورچہ پر آتا ہے۔ پس اگر مومن پرانے مورچوں سے شیطان ناکام رہتا ہے تو وہ مباهات کا مورچہ سنبھالتا ہے اور مومن کو اطاعت الہی سے باز رکھنے کی کوشش کرتا ہے اگر اس مورچہ پر بھی ناکامی رہتی ہے تو مومن کو غیر افضل افعال کی ترغیب دیتا ہے اس مورچہ پر اگر اسے کامیابی حاصل نہیں ہوتی تو وہ سب سے آخری مورچہ سنبھالتا ہے اور وہ ہے بدکار دشمنوں کو ایذا رسانی پر لگا دیتا ہے۔

### شیطان عالم کی موت سے بہت خوش ہوتا ہے

حضرت عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ شیاطین اپنے گور و گھنٹال ابلیس سے کہا کرتے ہیں کہ ہمیں جس قدر خوشی عالم کے مرنے کی ہوتی ہے اتنی خوشی عبادت گزار کے مرنے کی نہیں ہوتی۔

### جو لوگ ذکر الہی سے غافل رہتے ہیں شیطان انہی کے پیچھے لگا رہتا ہے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے جو شخص خدا کے ذکر سے اعتراض کرتا ہے ہم اس کے پیچھے شیطان لگا دیں گے جو ہر وقت اس کے ساتھ رہتا ہے۔

جو شخص صبح کو دیر تک سوتا رہتا ہے شیطان اس کے کان میں پیشاب کر دیتا ہے حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے حضور انور ﷺ کے سامنے ایک ایسے شخص کا ذکر آیا جو صبح آفتاب کے وقت خواب سے بیدار ہوا تھا حضور نے فرمایا کہ اس شخص کے کان میں شیطان نے پیشاب کر دیا تھا۔

### شیطان بھی انسان کے ساتھ کھانا کھاتا ہے

(سنن ابوداؤد نسائی میں ہے) حضور ﷺ کے سامنے ایک شخص کھانا کھا رہا تھا۔ بسم اللہ پڑھتا بول گیا تھا آخری لقمہ کھاتے وقت اس نے بسم اللہ اولہ و آخرہ کہا حضور فس پڑے اور فرمایا کہ شیطان بھی برابر اس کے ساتھ کھا رہا تھا۔ جب اس نے بسم اللہ پڑھی تو شیطان نے تے کر دی۔

### شیطان ساتھ ہی کھاتا ہے اور رات کو ساتھ ہی سوتا ہے

حضرت عبداللہ بن جابر کی روایت میں ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اللہ کا نام لیکر گھر میں داخل ہوتا ہے اور کھانا کھاتے وقت بسم اللہ پڑھتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ میرا شب بامشی یا کھانے میں کوئی حصہ نہیں اور جو شخص گھر میں اللہ کا نام لئے بغیر داخل ہوتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ رات یہیں رہوں گا۔ یہیں کھاؤں گا۔

ایک روز مومن کے شیطان اور کافر کے شیطان کی ملاقات ہوئی مومن کا شیطان دہلا پٹا تھا اور کافر کا شیطان موتا تازہ تو کافر کے شیطان نے پوچھا کیا بات ہے تو اتنا دہلا پٹا کیوں ہے؟ مومن کے شیطان نے جواب دیا کیا کروں وہ گھر میں اللہ کا نام لیکر داخل ہوتا ہے۔ کھانا بسم اللہ پڑھ کر کھاتا ہے پانی بسم اللہ پڑھ کر پیتا ہے۔ کافر کے شیطان نے کہا کہ میں اپنے انسان کے ساتھ خوب کھاتا پیتا ہوں۔



## حضرت پیران پیر کو دھوکا دینے کی شیطان کی کوشش

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ فرماتے ہیں کہ ایک سفر میں مجھ پر گرمی کی وجہ سے پیاس کا غلبہ ہوا۔ آسمان پر ایک کالے رنگ کا بادل چھا گیا ٹھنڈی ہوا چلنے لگی اس میں آواز آئی یا عبدالقادر! ایک تومیں نے جواب دیا۔ "انت اللہ الذی لا الہ الا هو" اس کے بعد آواز آئی یا عبدالقادر! ایک دہک وقد اخللت لک ما حرمت علیک" تومیں نے جواب دیا "کنتمت بل انت شیطان" یہ سنتے ہی وہ بادل چھٹ گیا میرے پیچھے سے آواز آئی اے عبداللہ آج تم اپنی خداوار کبجھ سے نجات پا گئے تم سے پہلے میں ۷ آدمیوں کو اس طرح گمراہ کر چکا ہوں۔

## شیطان کی ایک چال

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے حضور انور ﷺ نے فرمایا ہے کہ شیطان تمہارے پاس آکر پوچھتا ہے اس چیز کو کس نے پیدا کیا اس چیز کو کس نے پیدا کیا یہاں تک وہ یہ بھی پوچھ بیٹھتا ہے تیرے خدا کو کس نے پیدا کیا اگر ایسا موقعہ ہو تو اللہ سے پناہ مانگنی چاہئے۔ دوسری روایت بخاری و مسلم میں ہے کہ سورت اخلاص پڑھ کر اور ۳ دفعہ بائیں طرف تھک کر کر آعوذ بھا اللہ من الشیطان الرجیم پڑھنا چاہئے۔

## کن کن مواقع پر شیطان سے پناہ مانگنی چاہئے۔

(۱) قرات قرآن کے وقت۔

(۲) جس وقت مسلسل دسو سے آرہے ہوں۔

(۳) غصہ کے وقت۔

(۴) پیشاب یا پاخانہ کے وقت۔

## شیطان کا روتا

مسلم شریف کی حدیث حضور انور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب بنی آدم سجدہ کی آیت پڑھ کر خدا کو سجدہ کرتا ہے تو وہ اس کے پاس روتا ہوا جدا ہو جاتا ہے ہائے بنی آدم کو سجدہ کو حکم ملا اس نے سجدہ کر لیا مٹی ہو گیا۔ مجھے خدا نے سجدہ کا حکم دیا تھا میں نے انکار کر دیا۔ دوزخی بن گیا۔

## شیطان چار مرتبہ خوب کوئیں مار کر رويا

جی بن مخلد نے اپنی تفسیر میں لکھا ہے کہ شیطان چار موقعوں پر دھاڑیں مار مار کر رويا تھا۔

۱۔ جس وقت اس کے گلے میں سخت کا طوق پڑا۔

۲۔ جس وقت زمین پر اتارا گیا۔

۳۔ جس وقت حضور انور ﷺ پیدا ہوئے۔

۴۔ جس وقت سورت فاتحہ نازل ہوئی۔

طبرانی میں ہے کہ جس وقت حضور انور ﷺ نے مکہ فتح کیا اس وقت شیطان اس قدر رويا کہ اس کی فوج جمع ہو گئی۔ شیطان نے اپنی فوج سے کہا اب تم ناامید ہو جاؤ محمد ﷺ کی امت مرتد نہیں ہو سکتی ہاں ان کو دین کی باتوں میں فتنہ میں ڈالو شعر گوئی اور نوحدہ کو رواج دو۔ کتب مغازی و سیر میں ہے کہ بیت عقبہ ثانیہ کے وقت بھی ابلیس چیخ چیخ کر رويا تھا۔

## حضور سرور عالم ﷺ کے قتل کے مشورے میں شیطان کی شرکت

جس وقت مکہ کے دارلندوہ میں قریش کا اجتماع ہوا اور حضور انور ﷺ کے قتل کی تدبیر سوچی جانے لگی۔ تو شیطان ایک بوڑھے کے روپ میں دارلندوہ میں آیا۔ اور اس نے لوگوں کے دریافت کرنے پر بتایا کہ میں نجد کا رہنے والا بوڑھا ہوں۔ اسی شیخ نجدی نے قریش کو رائے دی تھی کہ تمام قبیلوں کا ایک ایک نوجوان منتخب کر کے حضور انور ﷺ پر حملہ کیا جائے۔ اس صورت میں بنی



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

ہاشم تمام عرب قبائل سے بدلہ نہ لے سکیں گے۔ اس کے بعد جب حضور ﷺ کفار قریش کی فوجوں کے ساتھ مدینہ منورہ پہنچے تو اس شیطانی فوج کو خبر دی گئی کہ حضور ﷺ صاف بچ کر نکل گئے۔

غزوہ احد میں شیطان نے اعلان کیا تھا کہ محمد ﷺ قتل ہو گئے

جس وقت غزوہ احد میں خالد بن ولید نے عقب سے حملہ کیا صحابہ کی جماعت متحیر ہو گئی۔ ۵۔ صحابہ حضور ﷺ کے پاس رہ گئے شیطان نے اعلان کیا (قتل محمد) محمد ﷺ قتل ہو گئے۔

## عرفہ کی شب ابلیس کا ماتم

حضور انور ﷺ نے عرفہ کی شب اپنی امت کی مغفرت کیلئے دعا فرمائی۔ متعدد دعائیں تھیں سب قبول ہو گئیں حکم ہوا تمہاری دعائیں سب قبول ہیں۔ مگر ظالم کو مغفرت عطا نہیں کروں گا۔ حضور ﷺ نے یہ دعا بھی مانگی کہ میری امت کے ظالم اور مظلوم دونوں کی مغفرت فرمائی جائے حق تعالیٰ نے ظالم کی مغفرت سے انکار فرمادیا۔ مزدلفہ کی شب کو حضور سرور عالم ﷺ نے پھر یہ دعا فرمائی حق تعالیٰ نے شرف قبولیت عطا فرمادیا۔ حضور ﷺ ہنسنے لگے۔ صحابہ نے عرض کیا حضور اس وقت تو آپ ہنسنا نہیں کرتے تھے۔ آج کیا بات ہے۔ حضور ﷺ نے جواب دیا کہ مجھے شیطان کو دیکھ کر ہنسی آگئی اسے جس وقت میری دعا قبول ہو جانے کی خبر ہوئی تو وہ اپنے کو کوسے پیٹتے ہوئے سر میں مٹی ڈالنے لگا۔

## شیطان ہمبستری میں بھی شریک ہوتا ہے

حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب تم اپنی بیوی کے پاس جانے کا ارادہ کرو تو بسم اللہ الھم جنبنا الشیطان و جنب الشیطان عمار و زقتنا پڑھ لیا کرو۔ اگر اللہ تعالیٰ کو بچہ پیدا کرنا منظور ہوگا تو اس کو شیطان کبھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

## شیطان اذان کی آواز سنکر بھاگ جاتا ہے

حضور سرور عالم ﷺ نے فرمایا ہے کہ اذان کی آواز سن کر شیطان پیٹھ پھیر کر بھاگ پڑتا ہے اس کے گوز نکلتے رہتے ہیں اذان کے بعد پھر واپس آ جاتا ہے پھر جب اقامت کہی جاتی ہے بھاگ جاتا ہے اقامت کے بعد واپس آ جاتا ہے اور نمازیوں کے دل میں طرح طرح کی باتیں ڈالتا ہے یہاں تک کہ نماز پڑھنے والا بھول جاتا ہے کہ اس نے کتنی رکعت نماز پڑھی اور کیا پڑھا۔

اذان کی آواز سن کر شیطان کے بھاگنے کا سبب یہ ہے کہ وہ اس بات سے بچنا چاہتا ہے کہ اذان کی آواز سنکر قیامت کے دن گواہی نہ دینی پڑے۔ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ قیامت کے دن جن انسان اور زمین کی ہر وہ چیز جو آذان کی آواز سنے گی گواہی دے گی۔

## شیطان دل میں کیونکر وسوسے ڈالتا ہے

کسی شخص نے اللہ سے دعا کی کہ میں شیطان کو دل میں وسوسہ ڈالتے دیکھنا چاہتا ہوں اپنی رحمت سے دکھلا دے۔ تو اللہ تعالیٰ نے اسے نیم بیداری کی حالت میں ایک جسم شفاف بلور جیسا دکھایا۔ شیطان میندک کی شکل میں اس کے بائیں مونڈے پر بیٹھا ہوا تھا اور اس نے اپنی لمبی سوئڈل میں داخل کر رکھی تھی اور اس کی یہ حالت تھی کہ جب وہ اللہ کا ذکر کرتا تھا شیطان بھاگ جاتا تھا۔

## شیطان کا اللہ تعالیٰ سے عہد

شیطان نے اللہ تعالیٰ سے کہا تھا کہ بنی آدم کو گمراہ کرنے کیلئے میں ان کے صراطِ مستقیم پر بیٹھوں گا۔ پھر ان کے سامنے سے آؤں گا۔ (آخرت کے بارے میں ان کے دلوں میں شک پیدا کروں گا کہ دوزخ جنت قیامت حشر سب فرضی باتیں ہیں۔ ان باتوں کی کوئی اصلیت نہیں) اور ان کے پیچھے



سے آؤں گا (ان کے دلوں میں دنیا کی محبت پیدا کر دوں گا اور آیات الہی کی تکذیب کروں گا) ان کے دہنی طرف سے آؤں گا (دینی امور سے متعلق ان کے دلوں میں شبہات پیدا کروں گا) ان کے بائیں طرف سے آؤں گا (ان کے دلوں میں گناہوں کی شہوت پیدا کروں گا)۔

## شیطان خون کی طرح جسم انسانی میں دوڑتا ہے

حضور انور ﷺ نے فرمایا ہے غیب کی باتوں پر کھود کرید نہ کرو کیونکہ شیطان بنی آدم کے جسم میں خون کی طرح دوڑتا ہے۔ صحابہ نے عرض کیا کیا آپ کے ساتھ بھی شیطان کا یہی معاملہ ہے۔ فرمایا کیوں نہیں اللہ میری مدد کرتا ہے میں اس کے شر سے محفوظ رہتا ہوں۔ ایک دفعہ حضور ﷺ نے المؤمنین حضرت صفیہؓ کے ساتھ تشریف رکھتے تھے اتفاقاً دوسرے ایک آدمی گزرا۔ حضور ﷺ نے اس شخص کو بلا کر فرمایا یہ میری بیوی صفیہ ہیں۔ شیطان بنی آدم کے جسم میں خون کی طرح گردش کرتا ہے۔

## فرشتے وسواس پر مطلع ہو جاتے ہیں

علامہ شیخ تقی الدین نے لکھا ہے کہ انسان کے دل میں جو وسواس پیدا ہوتا ہے اس کا علم فرشتے اور شیطان کو برابر درجہ میں ہوتا ہے فرشتے چونکہ نیکی بدی لکھتے رہتے ہیں اسلئے وسوسے مطلع رہتے ہیں شیطان کا کام تو وسوسہ ڈالنے کا ہی ہے۔ علامہ نے لکھا ہے کہ فرشتوں کو وسوسہ کا علم اس طور پر نہیں ہوتا کہ ان کو علم غیب حاصل ہوتا ہے بلکہ ابن عیینہ کے قول کے مطابق فرشتوں کو نیک وسوسہ کی اطلاع عمدہ خوشبو اور برے وسوسہ کی اطلاع بدبو سے ہو جاتی ہے۔

ہر انسان پر ایک شیطان منجانب الہی مسلط ہوتا ہے ہر انسان پر ایک فرشتہ اور ایک جن موکل ہے صحابہ کرام نے پوچھا حضور ﷺ آپ کے ساتھ بھی جن رہتا ہے۔ فرمایا ہاں مگر وہ مقبور ہے۔ مجھے بری بات کا القائیں کرتا ہمیشہ اچھی بات کی تلقین کرتا ہے۔

## پیدائش کے بعد بچہ کو شیطان ہاتھ لگاتا ہے

جس وقت بچہ پیدا ہوتا ہے۔ شیطان آکر اس کو چھوتا ہے۔ بچہ رونے لگتا ہے۔ ہاں حضرت مریم کو شیطان نے نہیں چھوا تھا۔ قرآن میں مذکور ہے۔ "انسی اعیلہا وزریتہا من الشیطان الرجیم"۔

## شیطان نماز میں خلل انداز ہوتا ہے

عمر بن ابی العاص کہتے ہیں کہ میں نے حضور انور ﷺ سے عرض کیا کہ شیطان میرے اور میری نماز کے درمیان حائل ہو جاتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا یہ شیطان خنزیر ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ اعوذ باللہ پڑھ کر بائیں طرف تھوک دیا کرو۔

## شیطان وضو کرتے وقت وسوسے ڈالتا ہے

حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ وضو پر ایک شیطان مقرر ہے اس کا نام دلہان ہے لہذا پانی کے وسوسے سے بچو۔



ابو محمد مہدیؑ کہتے ہیں بیضادی نام کا شیطان فقراے و اسلین کو گمراہ کیا کرتا ہے وہ اس طرح کہ جب بھوک کی وجہ سے ان کی آنتیں خشک ہونے لگتی ہیں تو وہ نور اور روشنی کی صورت میں گھر کا گوشہ گوشہ منور کر دیتا ہے۔ اس نور کو دیکھ کر وہ دھوکہ سے نور الہی سمجھ بیٹھتا ہے حالانکہ درحقیقت وہ نور شیطان ہوتا ہے۔

### وسوسہ دل میں آتے ہی استغفار پڑھنا چاہئے

نبی آدم کے دل پر شیطان کی طرف سے بھی القا ہوتا ہے۔ اور فرشتے کی طرف سے بھی پس اگر وسوسہ حق کی تکذیب یا شر سے متعلق ہو تو "اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم" پڑھنا چاہئے۔ اور اگر وسوسہ فرشتے کی طرف سے حق کی اطاعت نیکی کے متعلق ہو تو خدا کا شکر ادا کرنا چاہئے۔

### شیطان کن لوگوں سے خوش ہوتا ہے

حمزون القصار کہتے ہیں کہ جب تمام شیاطین ایک جگہ جمع ہوتے ہیں تو وہ آپس میں باتیں کر کر کے تین باتوں سے بہت خوش ہوتے ہیں۔  
۱۔ اس مسلمان سے جس نے کسی مسلمان کو قتل کر دیا ہو۔  
۲۔ جس شخص کا خاتمہ کفر پر ہوا ہو۔  
۳۔ اس دل سے جسے فقر و افلاس کا خوف لاحق ہو۔

### ہر شخص کے مکان کے دروازے پر شیطان بیٹھا رہتا ہے

جب کوئی شخص گھر سے باہر نکلتا ہے تو دروازہ پر ایک فرشتہ اور شیطان جھنڈا لئے کھڑا ہوتا ہے پس جو شخص کسی نیک یا جائز کام کیلئے گھر سے نکلتا ہے تو فرشتہ اپنے جھنڈے کے سایہ میں اس کو لے لیتا

ہے اور گھر کی واپسی تک ساتھ رہتا ہے اور اگر کسی حرام یا ناجائز کام ضرورت سے گھر سے نکلا ہے تو شیطان اپنا جھنڈا لے کر اس کے پیچھے ہو جاتا ہے اور واپسی تک ساتھ رہتا ہے۔

### شیطان رات کو لوگوں کے تاک کے تنھوں میں سویا کرتا ہے

فضولہ نے فرمایا ہے کہ جب کوئی شخص سو کر اٹھے تو اس کو وضو کرتے ہوئے تین مرتبہ تاک سنگنی چاہئے کیونکہ تاک کے تنھوں پر شیطان رات گزارتا ہے۔

### جہائی شیطانی اثرات سے آیا کرتی ہے

خضر اکرمؑ نے فرمایا ہے کہ جہائی شیطان کے اثر سے آتی ہے جہائی آئے تو جس قدر ممکن ہو روکنے کی کوشش کرو۔

### سوتے وقت شیطان سے بچنے کی ہدایت

سوتے وقت گھر کا دروازہ بند کر دیا کرو۔ پانی کے برتنوں کو ڈھک دیا کرو چراغ گل کر دیا کرو۔ شیطان بند دروازے اور بند برتن کو نہیں کھولتا چوہے بسا اوقات جلتے چراغ کی جی بکھینچ کر لے جاتے ہیں اور اس سے گھر میں آگ لگ جاتی ہے۔

### سو کر اٹھ کر ۳ دفعہ ہاتھ دھوئے بغیر کسی برتن میں ہاتھ نہ ڈالنا چاہئے

سو کر اٹھنے کے بعد جب تک ہاتھوں کو تین مرتبہ نہ دھو لو پانی میں نہ ڈالنا کرو پتہ نہیں نیند میں ہاتھ کہاں کہاں پہنچا ہوگا۔



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

## شیطان پانی پر تخت نشین ہوتا ہے۔

ابلیس پانی پر تخت نشین ہو کر اپنی فوج کو چاروں طرف منتشر کر دیتا ہے جس وقت شیطان کو اس کے لشکر کی اپنے اپنے کارنامے سناتے ہیں تو وہ اس کارنامے سے زیادہ خوش ہوتا ہے جب کوئی کچھ ہے کہ میں نے میاں بیوی یا گھر والوں میں تفریق کرادی۔

## شیطان راستوں میں بیٹھا رہتا ہے

حضور انور ﷺ نے فرمایا ہے کہ شیطان بنی آدم کے تمام راستے بیٹھا ہوتا ہے اسلام قبول کرنے والے سے کہتا ہے تو اسلام لائے گا اپنے باپ دادا کا دین چھوڑے گا لیکن اگر اس نے شیطان کی بات نہ مانکر اسلام قبول کر لیا تو ہجرت کے راستہ پر بیٹھ جاتا ہے اور کہتا ہے کیا اپنے زمین آسمان کر چھوڑ کر ہجرت کرنے کا ارادہ ہے یہاں بھی ناکامی ہوتی ہے تو جہاد کے موقع پر درغلا تا ہے۔ حق اپنے بیوی بچوں کا خیال نہیں آتا اگر تو مر گیا تو وہ یتیم ہو جائیں گے اور لا وارث ہو جائیں گے۔ تیری بیوی دوسرا نکاح کر لے گی۔ تیرا مال لوگ تقسیم کر لیں گے۔ (حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ ایک عفریت جن نے میرے اوپر تھوک کر نماز منقطع کرنا چاہا لیکن خدا کی امداد سے میں نے اس کا گلا گھونٹ دیا)

## بازار میں شیاطین کا ہجوم رہتا ہے۔

ایک روز حضرت عمرؓ نے بارگاہ نبوت ﷺ میں حاضری کیلئے اجازت طلب کی۔ حضور ﷺ کے پاس قریش کی کچھ عورتیں بیٹھی ہوئی زور زور سے باتیں کر رہی تھیں۔ حضرت عمرؓ کی آواز سنتے ہی انہوں نے پردہ کیلئے دوپٹے سنبھالے۔ حضور ﷺ نے اجازت عطا فرمائی۔ حضرت عمرؓ داخل ہوئے حضور ﷺ ہنس رہے تھے۔ حضرت عمرؓ نے پوچھا آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں کس بات پر ہنس رہے تھے۔ فرمایا مجھے ان عورتوں پر ہنسی آگئی۔ تمہاری آواز سنتے ہی انہیں پردہ کی پڑی حضرت

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

عمرؓ نے فرمایا یا رسول اللہ ان عورتوں کو آپ سے زیادہ ڈرنا چاہیے اور عورتوں کو مخاطب کر کے کہا اسے اپنے نفس کی دشمن عورتوں مجھ سے تو تمہیں اس قدر خوف معلوم ہوا حضور ﷺ کا خوف تمہارے دل میں نہیں؟ عورتوں نے جواب دیا آپ سے ڈرنا ہمارا حق بجانب ہے۔ آپ بہت سخت آدمی ہیں حضور سرور عالم ﷺ نے فرمایا ہاں اے خطاب کے بیٹے تم جس راستہ پر چلتے ہو شیطان تمہارے ذرے ذرے اس راستہ پر نہیں چلتا۔

ام المومنین حضرت سودہؓ کی والدہ حضور سرور عالم ﷺ کے پاس آئیں۔ حضور پاک ﷺ غزوہ سے واپس تشریف لائے تھے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں نے اللہ کی نذر مانی تھی کہ واپس تشریف لاؤں خیریت عافیت سے جہاد سے واپس آجائیں تو اس خوشی کا اظہار دف بجا کر کروں حضور ﷺ نے فرمایا تمہیں اختیار ہے۔ ام سودہؓ دف بجائے لگیں اتنے میں حضرت صدیق ﷺ تشریف لائے دف بجاتی رہیں۔ کچھ دیر بعد حضرت عمر تشریف لائے تو وہ اپنے دف کو اپنی پشت کے پیچھے چھپا کر بیٹھ گئیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا اے عمرؓ تم سے تو شیطان بھی ڈر کے مارے بھاگ جاتا ہے۔ اے عمرؓ میں یہیں بیٹھا ہوا تھا یہ میرے پاس اور انہوں نے جو کچھ کیا تمہارے سامنے ہے۔

ابوسعیدؓ کہتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پیچھے نماز پڑھ رہا تھا۔ قرات قرآن میں التباس معلوم ہوا۔ نماز سے فارغ ہو کر حضور انور ﷺ نے فرمایا کہ شیطان نے نماز میں خلل اندازی کی میں نے کچھ اس کا گلا گھونٹا اس کے منہ کے لعاب سے میری دونوں انگلیاں اب تک سردی محسوس کر رہی ہیں۔ اگر مجھے حضرت سلیمانؑ کا خیال نہ ہوتا تو میں اس کو مسجد کے ستون سے باندھ دیتا صبح کو مدینہ کے بچے اس کا خوب تماشا بناتے۔

ہر ربيع بنت مسعود بن عفراء کہتی ہیں میں ایک روز اندر کمرے میں بیٹھی ہوئی تھی۔ اچانک چھت ٹٹ ہوئی اس میں سے کالے رنگ کا اثر دھا برآمد ہو کر میرے سامنے آ گیا اس کے پیچھے پیچھے ایک حنفی بھی آئی جس پر لکھا ہوا تھا ”من رب عکب انی عکب اما بعد فلا سبیل لک علی المرأة الصالحہ ان تصالحہن الصالحین اس کے بعد وہ فوراً ہی خدا جانے کہاں غائب ہو گیا۔



## حکیم محمد طارق محمود چغتائی صاحب کی لازوال تصنیف

### طبی تجربات و مشاہدات

تجربات: خمو کریں کھائے ہوئے لوگوں کے لئے خوشخبری۔

**مشاہدات:** سینہ بہ سینہ چلنے سے جات مایوس مریضوں کے لئے پیامِ راحت۔ قارئینِ کرام! کتاب ”طبی تجربات و مشاہدات“ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ بندہ کے ان طبی حقیقی مضامین کا مجموعہ ہے جو عرصہ دراز سے اندرون و بیرون ممالک مختلف انٹرنیشنل اخبارات و رسائل میں شائع ہو رہے ہیں اور انھوں نے قارئین کے اس سے استفادہ کیا۔ بندہ نے اس بات کی کوشش کی ہے کہ ہر قارئین تک ایسی معلومات یا نسخہ جات پہنچائے جائیں جو مسلسل تجربات و مشاہدات کی گواہی دے سکیں۔ ”اس کتاب میں کیا ہے چند جملہ کلام ملاحظہ فرمائیں“ نذری یونٹوں کے پروفیسر نے دعا جو نہایت مختصر پڑھی اور انواءِ برائے تاوان سے بچ گیا بلکہ ڈاکو متلاف کر کے ہر ہم اندھے ہو جاتے تھے وہ دعا کیا ہے اس کتاب میں دعا اور تمام تفصیلی واقعہ پڑھیں ہر قسم کے بالوں سے گردوں کے ڈائلاکس پتھری اور پیشاب کی بیماریوں کا فاتحہ۔ یہ سفیدے کا درد ہر گھر میں ہے صرف بچوں سے وہ فائدہ حاصل کریں جو آپ کی سوچی سے بالاتر مثلاً دوائی نہ ملے یا کامیابی نہ ملے، ہائپرٹنشن اور جلدی امراض چہرے کے روپ اور نکھار کے لیے سفیدے کے پتے شامہ ہیں اس کتاب میں پڑھیں ہر چند کم قیمت اجزاء پر مشتمل ایک قبوہ جو ہر شخص بنا سکے ہر گھر کی ضرورت اور اسکے فائدے کتنے ہیں کیونکہ مغل بادشاہوں کے شاہی دسترخوان کی زینت تھا پھر یہ اندازِ حجب یہ راز افشا ہو گیا کیسے ہوا وہ آسان نسخہ کیا ہے۔ اس کتاب میں پڑھیں خوش ذائقہ بھی صحت مند بھی ہر گھر سے دل کے مریضوں کا علاج بے خوابی اور نیند کی گولیاں کھانے والوں کے لیے اس کتاب میں ایک آسان نوٹک ہر تیزابیت جلن پرانا اسر پرانی گیس نسل در نسل چلی آ رہی ہے صرف 15 روپے کی مٹھی اسکا فوری علاج ہے طریقہ اس کتاب میں ضرور پڑھیں ہر چہ کا پانی ہر پاں والے کے پاس سے مفت مل جاتا ہے اگر ہر گھر میں رکھا جائے تو اس گھر کے تمام بچے بیمار نہیں ہو سکتے ہیں اور گھر کے مرد و خواتین کی ایسی انوکھی بیماریاں بالکل ختم ہو سکتی ہیں جو جائے نہیں جاتیں۔ اس کے علاوہ اور اتنا کچھ کہ ہر ورق نیا تجربہ نئی تحقیق اور نیا بھروسہ دے۔

## کالی دنیا، کالا جادو، و غائف اولیا و اور سائنسی تحقیقات

### حضرت عمار بن یاسرؓ کی جن سے کشتی

عمار بن یاسرؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے ساتھ جنات اور انسان کے ساتھ لڑائی کی ہے لوگوں نے کہا وہ کیسے تو انہوں نے بیان کیا کہ میں ایک سفر میں حضور ﷺ کے ساتھ تھا ایک منزل پر پہنچ کر میں ڈول رسی کے کر پانی بھر نے گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ کنوئیں پر جنہیں پانی بھرنے سے روکنے کوئی شخص آئے گا۔ چنانچہ جب میں کنوئیں پر پہنچا تو ایک شخص بالکل سیاہ و قام میرے سامنے آئی۔ اور پانی بھرنے سے روکتے ہوئے مجھے پکڑ لیا۔ میں نے بھی اسے پکڑ لیا اور اسے زمین پر دے مارا اور ایک پتھر سے اس کا سر کچل دیا اور پانی بھر کر لے آیا۔ حضور ﷺ نے مجھ سے وہ بافت لیا جس میں کسی نے پانی بھرنے سے تو نہیں روکا تھا۔ میں نے سارا قصہ سنایا۔ حضور ﷺ نے فرمایا وہ شیطان تھا۔

### شیطان لوگوں کا کھانا چرا کر کھا جاتا ہے

شیطان کی بہت سی شہادتوں میں سے ایک شہادت یہ ہے کہ شیطان پکا چمچ ہے لوگوں کا مال کھانے پینے کی دو چیزیں جن پر اللہ کا نام نہیں لیا جاتا چرا کر کھا جاتا ہے۔ بغیر اجازت کے گھروں میں سوتا ہے لوگوں کے ستر دیکھتا ہے لوگوں کو مصیبت پر اکساتا ہے اور جب وہ مصیبت کا مرتکب ہوتا ہے تو دوسرے لوگوں پر عیب کشی کر کے اس کو ذلیل اور سوا گرد جاتا ہے۔

### بڑے خواب شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں

حضور انور ﷺ نے فرمایا اگر تم اچھا خواب دیکھو تو اس کو خدا کی طرف سے سمجھو اور خدا کا شکر ادا کرو۔ اسی کا تذکرہ بھی کرو ایک روایت ہے کہ اس کا ذکر اپنے خیر خواہ کے سامنے کرنا چاہئے اور اگر گھر کا خواب نظر آئے تو وہ خواب شیطانی ہے۔ شیطان کے شر سے خدا سے چھوٹا گھوٹا کسی کے سامنے اس خواب کا تذکرہ نہ کرو۔



## ابلیس ایک زنانہ کے روپ میں

حضرت محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی کو شیطان خواب میں نظر آیا۔ حضرت مدوح نے اس سے کہنے کا ارادہ کیا تو شیطان نے کہا آپ کیوں مجھے قتل کرنا چاہتے ہیں۔ آخر میرا کیا قصور ہے؟ قلم قدس کسی شخص کیلئے شر کے بارے میں چل گیا ہے تو میں بدل نہیں سکتا۔ اور اگر شر کے شخص چل گیا ہے تو میں اس کو بدل نہیں سکتا۔ حضرت مدوح فرماتے ہیں کہ اس وقت شیطان ایک انداز کی صورت بنائے ہوئے تھا۔ گفتار میں رفتار میں زنانہ پن تھا۔

## شیطان حضور ﷺ عالم کا شبیہ نہیں بن سکتا

حضور ﷺ نے فرمایا ہے جو شخص مجھے خواب میں دیکھتا ہے وہ فی الواقع میری زیارت سے شرفی ہوتا ہے۔ کیونکہ شیطان میری شکل میں متشکل نہیں ہو سکتا۔

شیطان انبیاء کتب سماوی، فرشتے اور بادل کی صورت میں خواب میں نظر نہیں آتا علامہ کرمانی نے کتاب الریاء میں لکھا ہے کہ شیطان انبیاء کتب آسمانی فرشتوں یا بادل کی شکل میں نہیں ہو سکتا ہے۔

## شیطان مرتے وقت بھی لوگوں کو ورغلا تا ہے

شیطان مرتے وقت بھی انسان کو ورغلا تا ہے (ملاحظہ ہو آسمانی سفرنامہ)

## شیطان جان بوجھ کر نمازی کے سامنے سے گزرتا ہے

حضور ﷺ نے فرمایا ہے اگر کوئی شخص کسی دیوار یا در کی قسم کی چیز کی آڑ رکھ کر نماز پڑھ رہا ہو اور کوئی شخص نماز میں اور اس حائل کے درمیان سے گزرتا چاہے تو اس کی گردن پکڑ کر ہٹا دینا چاہیے اس پر بھی اگر نہ ہٹے تو اس کو قتل کر دینا چاہیے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

## شیطان تین دن تک گھر میں نہیں آتا

حضرت سہیل بن سعد سے روایت ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ ہر چیز کی کوہان ہوتی ہے۔ قرآن شریف کی کوہان سورت بقرہ ہے۔ جو شخص سورت بقرہ کو رات کو پڑھے گا۔ اس گھر میں شیطان تین دن تک داخل نہیں ہوگا۔

## ڈراؤنے خواب سے بچنے کی دعا

حضور ﷺ نے فرمایا ہے اگر کوئی شخص سوتے ہوئے چونک پڑے ڈر جائے تو "اعوذ بکلمات اللہ العظام من غضبه وعقابه وشر عباده ومن همزات الشیاطین وان يحضرون" پڑھنا چاہیے اس سے خواب سے کوئی ضرر نہ پہنچے گا۔

## شیطان کے شر سے بچنے کیلئے گھر سے باہر نکلنے وقت کی دعا

جو شخص گھر سے نکلے وقت یہ دعا پڑھے گا شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا۔

بسم اللہ توکل علی اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ.

## مسجد میں داخل ہوتے وقت شیطان سے بچنے کی دعا

مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیے

"اعوذ باللہ العظیم بوجہہ الکریم وسلطانہ القدیم من الشیطان الرجیم."



## شیطان انسان کے ساتھ ہر کام میں شریک رہتا ہے۔

حضرت علیؓ نے فرمایا ہے کہ شیطان تمہارے ساتھ ہر کام میں شریک رہتا ہے کھانے میں بھی شرکت کرتا ہے۔ اگر کھانا کھاتے ہوئے لقمہ گر پڑے تو اس کو اٹھا کر صاف کر کے کھا لیں چاہئے شیطان کیلئے نہ چھوڑنا چاہئے اور کھانا کھانے کے بعد انگلیوں کو چاٹنا چاہئے۔ معلوم نہیں کھانے کے کونے حصہ میں برکت ہے۔

## کچھ دھوپ اور کچھ چھاؤں میں بیٹھنے سے ممانعت

حضرت علیؓ نے کچھ دھوپ اور کچھ چھاؤں میں بیٹھنے سے منع فرمایا ہے کیونکہ یہ طریقہ شیطان کے بیٹھنے کا ہے۔

## تہایا دو آدمیوں کا سفر کرنا منع ہے

ایک شخص سفر سے واپس آیا۔ حضرت علیؓ نے پوچھا تمہارا رفیق کون تھا اس نے جواب دیا کوئی بھی نہیں۔ حضرت علیؓ نے فرمایا اکیلا مسافر بھی شیطان ہے دو مسافر بھی شیطان ہیں تین مسافر البتہ جماعت ہیں۔

## گھنٹی اور گھنگرو کے ساتھ شیطان رہتا ہے

حضرت زبیرؓ کی ایک باندی حضرت زبیرؓ کی ایک لڑکی کو جس کے پیروں میں گھنگر و بندھے ہوئے تھے۔ حضرت عمرؓ کی خدمت میں لے کر گئی حضرت فاروقؓ نے لڑکی کے پیروں میں سے گھنگر و نکال کر پھینکوا دیئے اور کہا حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ ہر گھنگر و کے ساتھ ایک شیطان رہتا ہے۔

## شیطان کے مکر و فریب کے جال

قرآن پاک میں حق تعالیٰ نے ابلیس کا قول نقل کیا ہے۔ "تو جیسا تو نے مجھے بدراہ کیا ہے۔ میں بیٹوں کا جان کی تاک میں تیری سیدھی راہ پر۔ پھر ان پر آؤں گا آگے سے پیچھے سے دائیں سے بائیں سے اور نہ پاؤں گا تو ان میں اکثر شکر گزار" شیطان نبی آدمؑ کی راہوں میں بیٹھا ہوا ہے۔ اول اسلام کی راہ میں بیٹھ کر کہتا ہے کہ تو مسلمان ہوتا ہے اپنے باپ دادا کے دین کو چھوڑتا ہے آدمی نے اس کا کہنا نہ مانا اور مسلمان ہو گیا۔

پھر اس کی ہجرت کی راہ میں بیٹھ گیا اور مہاجر سے کہا تو ہجرت کر کے اپنی زمین و آسمان اور وطن کو چھوڑتا ہے آدمی نے اس کا کہنا نہ مانا پھر اس کیلئے جان و مال کی جہاد کی راہ میں بیٹھ کر کہا کہ تو لڑے گا مارا جائے گا تیری منکوحہ اور کسی سے بیاہی جائے گی تیرا مال لٹ جائے گا۔ اور منصور مجاہد سے راوی ہے۔ جو قافلہ مکہ معظمہ کو جانے کو لگتا ہے شیطان بھی ان کے شامی کے برابر اپنے لشکر کو بھیجتا ہے۔

ان دونوں روایتوں سے یہ بات واضح ہو گئی کہ شیطان نیکی کی ہر راہ پر بیٹھ کر سارک کی رہنمائی کرتا ہے۔ اس آیت میں "من بین ایدہم" کو تفسیر میں مجاہد فرماتے ہیں کہ اس سے غرض یہ ہے کہ میں ایسی طرف سے آؤں گا جہاں سے لوگ اسے دیکھ سکیں۔ اور "من خلفہم" سے حضرت ابن عباسؓ کی تفسیر کے مطابق شیطان کی غرض یہ ہے کہ میں دنیا کو آراستہ پیراستہ کر کے ان کے سامنے پیش کر کے ان کو رغبت دلاؤں گا۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ اس سے مراد یہ ہے کہ میں آخرت کے بارے میں ان کے دلوں میں شک ڈالوں گا اور ان کو آخرت سے دور کروں گا۔ اور "من ایماہم" کی تفسیر میں حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ شیطان کی غرض یہ ہے کہ ان پر ان کا دین مشتبہ کر دوں گا۔ اور ابوصالح کے قول کے مطابق حق بات میں ان کو شک میں ڈالوں گا۔ اور "من شمالہم" کے معنی یہ ہیں کہ باطل کی ترغیب دے کر ان میں باطل کو رائج کر دوں گا۔



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

دبھری کہتے ہیں کہ شیطان کی غرض یہ ہے کہ میں سب طرف سے آکر تم کو فریب دوں گا۔ شیطان کا ایک کمر یہ ہے کہ وہ انسان کو ایسی جگہ لاکر کھڑا کر دیتا ہے جن میں اسے سمجھا دیتا ہے کہ نفع انہی میں ہے پھر انجام کار ایسے ٹھکانوں پر پہنچا دیتا ہے جہاں اس کی تباہی ہو اور آپ اسے کنارہ کش ہو جاتا ہے اور اس کو پھنسا کر کھڑا ان کے رنج سے خوش ہوتا ہے اور ان سے تسکین دیتا ہے۔ مثلاً ان کو چوری، زنا، قتل کا حکم دیتا ہے پھر ان کو رسوا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

”اور جس وقت سنوارنے لگا شیطان ان کی نظر میں ان کے کام اور بول کوئی غالب نہ ہو گا۔ تم پر آج کے دن اور میں رفیق ہوں تمہارا پھر جب سامنے ہوئیں دو فوجیں الٹا پھراؤں ایڑیوں پر اور میں تمہارے ساتھ نہیں میں دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے میں ڈرتا ہوں اللہ سے اور اللہ کا عذاب سخت ہے۔“

اس آیت کی تفسیر یہ ہے کہ جب مشرکین مکہ جنگ بدر کیلئے جمع ہوئے تو شیطان نے سراقد بن مالک کی صورت میں آکر ان لوگوں سے کہا کہ بنی کنانہ تمہارے زن و فرزند سے کوئی تعارض نہ کریں گے۔ میں تمہاری حفاظت کا ذمہ دار ہوں لیکن جب شیطان نے فرشتوں کا لشکر دیکھا تو وہ ان کو چھوڑ کر بھاگ گیا شکست کے بعد جب مشرکین مکہ نے سراقد سے باز پرس کی تو اس نے لامنی ظاہر کی تب معلوم ہوا کہ سارا فریب شیطان کا تھا۔ تفسیر کی کتابوں میں شیطان کے کرتوتوں کی بہت مثالیں مذکور ہیں

(۲) ایک مکر شیطان کا یہ ہے کہ وہ انسان پر اس قسم کا جادو کر دیتا ہے کہ اس کو سب سے بڑی مضر چیز نافع ترین نظر آنے لگتی ہے شیطان امر باطل کو اس شرح چکنا چڑا کر کے خوبصورت شکل میں پیش کرتا ہے کہ حق بات خلاف واقعہ نظر آنے لگتی ہے۔ عقلمند کو اس درجہ مسح کر دیتا ہے کہ حق بات بھائی نہیں دیتی۔

اسی ابلیس نے آدم و حوا کو جنت سے نکلوا یا اور قابیل کے ہاتھوں ہانپل کو قتل کرایا۔ حضرت نوح کی قوم کو غرق کرایا۔ قوم عاد کو تیز آندھی سے تباہ کرایا۔ حضرت صالح کی قوم خبیثے

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

ک ہوئی۔ حضرت لوط کی قوم کو زمین میں دھنسیا یا اور ان پر سنگباری کرائی۔ فرعون اور اس کی قوم کو تفریق کر دیا ایک شیطان ملعون ان سب کا ساتھی تھا اور غزوہ بدر میں مشرکین کا یار تھا۔ (۳) ایک مکر شیطان کا یہ ہے کہ وہ انسان کے خون میں داخل ہو کر نفس کے ساتھ مل جاتا ہے اور (۴) ایک مکر شیطان نفس میں پاتا ہے۔ اس کو معلوم کر کے اسی راہ سے دخل انداز ہوتا ہے جس چیز کی رغبت اور محبت نفس میں پاتا ہے۔ اس کو آدم و حوا کی یہ خواہش تو یہ تھی کہ جنت میں فرشتہ بن کر حضرت عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ آدم و حوا کی یہ خواہش تو یہ تھی کہ جنت میں فرشتہ بن کر رہیں لیکن یہ خواہش ضرور تھی کہ ان کو بادشاہی عطا ہو جائے۔ شیطان ان دونوں کے پاس اسی راستہ سے آکر ان کو جنت سے نکلوانے میں کامیاب ہوا۔ شیطان نے آدم و حوا سے کہا تھا کیا میں تمہیں بتاؤں درخت ہمیشہ زندہ رہنے کا اور بادشاہی کا جو پرانی نہ ہو۔ شیطان کے اس فعل سے ان کے حیر و کاروں نے یہ سیکھا ہے کہ انہوں نے بعض حرام چیزوں کے ایسے نام تجویز کئے ہیں جن کے معانی نفس کو بہت ہی خوشنما معلوم ہوتے ہیں مثلاً شراب کا نام امر الافراح (خوشیوں کی جڑ) ہو گا ہم معاملہ۔ محمول کا نام حقوق شاہی فتن کی مجلسوں کا نام مجلس نشاط وغیرہ۔

(۲) ایک شیطان کا عجیب مکر یہ ہے کہ وہ اگر نفس کی قوتوں میں پیش قدمی اور بلند ہمتی غالب دیکھتا ہے تو جس چیز کا حکم الہی ہوتا ہے اس کو اس کی اہمیت کے سامنے حقیر اور قلیل کر دیتا ہے اور آدمی کو یہ دہم دلاتا ہے کہ اس قدر کافی نہیں ہے اس میں کچھ اور زیادتی ہونی چاہیے اور اگر نفس پر سرکشی غالب دیکھتا ہے تو ہمت کو مقدر و ماسور سے کامل اور ست کر دیتا ہے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ یا تو وہ اس کو بالکل ہی چھوڑ بیٹھتا ہے یا اس میں کوتاہی کرنے لگتا ہے۔ مثال کے طور پر طہارت کے باب میں یا تو بعض لوگ اس قدر تقریط کرتے ہیں کہ طہارت کے واجبات بھی صحیح طور پر ادا نہیں کرتے یا اس قدر افراط میں مبتلا ہو جاتے ہیں کہ وہ پانی استعمال کرتے کرتے تھک جاتے ہیں مگر ان کی تسلی و اطمینان نہیں ہوتا۔ اسی طرح شیطان کبھی کسی قوم کو اس درجہ،،،،، میں گرا دیتا ہے کہ وہ پیغمبر کو قتل کر دینا معمولی بات خیال کرتے ہیں اور کبھی اس قدر اونچا اٹھاتا ہے کہ وہ انبیاء کی پرستش کرنے لگتے ہیں۔



یہودیوں کو ابلیس نے حضرت عیسیٰ کے بارے میں اس درجہ گرایا کہ انہوں نے عیسیٰ کو جیسا کہ انہوں نے والدہ پر تہمت لگائی اور نصاریٰ کو حضرت عیسیٰ کے بارے میں اس درجہ بڑھا دیا کہ انہوں نے حضرت عیسیٰ کو خدا کا درجہ دے دیا۔

(۵) کبھی شیطان ایسا کرتا ہے کہ وہ لوگوں کے دلوں میں نیکے خیالات ڈال دیتا ہے وہ خدا کی باتوں کو تو یقین کا درجہ نہیں دیتے۔ خدا کے احکام کے مقابلہ میں امور عقلی اور حکمت کو زیادہ یقین سمجھتے ہیں۔ فانوس قرآن سے روشنی حاصل کرنے کی بجائے منطق و فلسفہ لٹانی کی روشنی حاصل کرنے کی طرف لوگوں کو لگا دیتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ دین و ایمان سے اس طرح غارت ہو جاتے ہیں جس طرح گندھے ہوئے آنے میں سے بال بالکل صاف نکل آتا ہے۔

(۶) ایک مکر شیطان کا یہ بھی ہے کہ شیطان آدمی کو ایسے لوگوں سے خوش خلقی خندہ روئی اور خوش گفتاری کو کہتا جن کی بدی پہچاننا جزیرت و شردی اور گردانی کے ممکن نہیں اس خوش خلقی اور خندہ روئی کے بعد آدمی کو ان کی بدی سے پہچاننا مشکل ہو جاتا ہے اس وجہ سے دل کے طیبیوں نے اہل بدعت سے روگردانی اور ان کو سلام نہ کرنے کی نصیحت فرمائی ہے۔

(۷) ایک مکر شیطان کا یہ بھی ہے کہ شیطان انسان کو اپنے نفس کی عزت و حفاظت کا حکم وہاں دیتا ہے جہاں پروردگار کی خوشی نفس کی ذلت و اہانت میں ہو مثلاً کفار یا منافقوں سے جنگ یا بدکاروں اور خالموں کو "امر بالمعروف و نہی عن المنکر" میں شیطان یہ خیال پیدا کرتا ہے کہ ان باتوں سے تو اپنے نفس کو ذلت میں ڈال کر دشمنوں کو اپنے اوپر غالب کرنا چاہتا ہے ان کے طعنے اپنے اوپر لیا چاہتا ہے اس کا انجام یہ ہوگا کہ تیری عزت جاتی رہے گی اس کے بعد نہ کوئی تیری بات مانے گا نہ تیری بات سنے گا۔ اور جس جگہ نفس کی بہتری عزت و حفاظت میں ہوتی ہے وہاں اپنے نفس کو ذلیل و خوار کہنے کو کہتا ہے مثلاً آدمی کو کہتا ہے کہ زمینوں کے سامنے ذلیل بنا دو۔ اور دل میں یہ ڈال دیتا ہے کہ اس امر کے اختیار کرنے سے تیرے نفس کی عزت ہوگی۔

(۸) ایک مکر شیطان کا یہ بھی ہے کہ آدمی کو کسی ایک گوشہ مثلاً کسی مسجد یا مسافر خانہ یا کسی مزار پر

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

کر کے بھادیتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ اگر تو یہاں سے نکلے گا تو تو لوگوں کی نظروں سے گر جائے گا۔ ان باتوں سے شیطان کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ وہ لوگوں کو امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرنے سے باز رہے۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سی غرضیں ہوتی ہیں مثلاً اپنے آپ کو بڑا جاننا لوگوں کو حقیر سمجھنا یا ریاست کا قیام بشرطیکہ اس کے عندیہ میں لوگوں سے ملنے سے ریاست ملنے کی امید ہو اور وہ یہ چاہتا ہو کہ لوگ مجھ سے ملیں میں نہ ملوں وہ میرے پاس آئیں اور میں ان کے پاس نہ جاؤں۔ اس خیال سے وہ شخص اللہ تعالیٰ کے تقرب کی چیزوں کو چھوڑ کر ان باتوں میں لگ جاتا ہے جن سے دل اس کے پاس آئیں۔

حضور سرور عالم ﷺ بازار میں تشریف لے جا کر ضروریات کی چیزیں خرید فرمایا کرتے تھے۔

حضرت ابو ہریرہؓ یہ منورہ کا حاکم ہونے کے باوجود اپنے کام خود اپنے ہاتھ سے کیا کرتے تھے۔

(۹) شیطان کا ایک مکر یہ بھی ہے کہ وہ ارباب عزت اور زہد ریاست کو اپنے خیال پر عمل کرنے کو بدنامی شرح کے اچھا کر دیتا ہے اور ان کے دل میں یہ خیال پختہ کر دیتا ہے کہ دل اللہ تعالیٰ کے ساتھ محفوظ ہے تو اس کے خیالات اور ائمہ شیعہ خطا سے بچ رہتے ہیں۔

حضرت ابو یزید فرماتے ہیں کہ اگر تم کسی شخص کو ہوا میں اڑتا دیکھو تو اس سے مغالطہ رکھاؤ جب تک یہ نہ دیکھ لو کہ وہ امر و نہی اور حدود الہی کی حفاظت میں کیسا ہے۔

(۱۰) شیطان کا مکر یہ بھی ہے کہ شیطان بعض ارباب زہد کو خاص بیت خاص لباس اور خاص طریقہ اختیار کرنے کا حکم و جواب کے طور پر دیتا ہے اکثر دیکھا گیا ہے کہ بعض اس قسم کے لوگ نماز پڑھنے کیلئے ایک جگہ مخصوص کر لیتے ہیں اس جگہ کے سوا کسی اور جگہ نماز نہیں پڑھتے۔

(۱۱) ایک مکر شیطان کا یہ ہے کہ بعض جاہل لوگ طہارت اور نیت کے بارے میں اس درجہ وسواس میں مبتلا ہو جاتے ہیں کہ وہ سنت طریقے سے بالکل ہٹ جاتے ہیں۔ شیطان ان کو مشقت میں ڈال کر ثواب سے بھی محروم کر دیتا ہے۔ ایسا آدمی وضو یا غسل کرنے کے بعد بھی مطمئن نہیں ہوتا۔

وہ خواہ پانچ لوگوں سے وضو کرے مگر اس کا دل مطمئن نہیں ہوتا۔ اسی طرح نیت کرنے میں اس



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

درجہ مشغول ہو جاتے ہیں کہ پہلی رکعت فوت ہو جاتی ہے مگر وہ نیت نہیں کر پاتے۔  
(۱۲) بعض اہل وسواس کی یہ حالت ہے کہ وہ اگر عام مسلمانوں کے ساتھ یا بچوں کے ساتھ کھالیتے ہیں تو وہ اپنے آپ کو نجس سمجھتے ہیں ایسے لوگوں پر شیطان کا غلبہ اس قدر ہوتا ہے کہ وہ بچوں یا عام مسلمانوں کو نجس سمجھنے لگتے ہیں یہ حالت بھی ایک قسم کا جنون ہے جو شیطان کے دھوکے سے پیدا ہوتی ہے۔ ان لوگوں کے دماغ میں اس درجہ شک و شبہ پیدا ہو جاتا ہے کہ وہ وضو کرتے ہوئے عضو کو دھو لیتے ہیں۔ مگر ان کو شک رہتا ہے کہ یہ عضو میں نے دھویا ہے یا نہیں ایسا محسوس ہوتا ہے۔ آنکھوں دیکھی چیز کا بھی ہٹ دھرمی اور اپنے نفس کے یقین سے منکر ہو جاتا ہے۔ بعض لوگ دریا یا تالاب میں غسل کرتے ہوئے بار بار غوطہ لگاتے ہیں یا بہت سا پانی اپنے جسم پر ڈالتے ہیں یا پانی میں آنکھیں کھولتے ہیں جس سے بسا اوقات بیتائی جاتی رہتی ہے یا اس طرح غسل کرتے ہوتے ان کا سر کھل جاتا ہے اور دیکھنے والے مذاق اڑاتے ہیں۔

(۱۳) ایک مکر شیطان کا یہ ہے کہ وہ نماز میں شبہ ڈالتا ہے صحیح مسلم میں عثمان بن العاص سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ "شیطان میرے اور میری نماز کے درمیان آ رہا ہو گیا ہے نماز میں شبہ ڈالتا ہے۔" حضور ﷺ نے فرمایا کہ اس شیطان کا نام خزب ہے تم کو جب معلوم ہو تو خدا سے پناہ طلب کرو۔ اور اپنی بائیں طرف تین دفعہ تھوک دو۔ میں نے ایسا ہی کیا اللہ تعالیٰ نے اسے دور کر دیا۔

(۱۴) مجملہ وسواس کے وضو اور غسل کے پانی میں زیادتی کرنا ہے۔ حضرت ابی بن کعب فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ وضو کا بھی ایک شیطان ہے اس کا نام دلہان ہے۔ تم پانی کے وسوسوں سے بچو۔

حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضور ﷺ حضرت سعدؓ کے پاس گئے وہ وضو کر رہے تھے حضور ﷺ نے فرمایا پانی فضول خرچ مت کرو۔ حضرت سعدؓ نے پوچھا پانی میں بھی اسراف (فضول خرچی) ہے فرمایا کیوں نہیں۔ اگر تم نہر کے کنارے بیٹھ کر وضو کیوں نہ کرو۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

(۱۵) اور مجملہ وسواس شیطان کے ایک وسوسہ وضو ٹوٹنے کا ہے حالانکہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب تم اپنے پیٹ میں گڑ بڑ محسوس کرو اور شک پڑ جائے کہ کچھ پیٹ میں سے نکلا ہے یا نہیں تو وہ نماز سے باہر نہ ہوتا تا وقتیکہ اپنے کانوں سے آواز نہ سن لے یا بد بو محسوس کرے۔  
نماز سے باہر نہ ہوتا تا وقتیکہ اپنے کانوں سے آواز نہ سن لے یا بد بو محسوس کرے۔  
سنن ابوداؤد میں حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ شیطان تم میں سے کسی کے نماز کے اندر آتا ہے اور ایک بال اس کے پیچھے کی طرف سے پکڑ کر کھینچتا ہے تو نماز کو معلوم ہوتا ہے کہ میرا وضو ٹوٹ گیا ہے۔ ایسی حالت میں اس کو چاہئے کہ وہ نماز میں مشغول رہے جب تک اپنے کانوں سے آواز نہ سن لے یا بد بو محسوس نہ ہو۔

(۱۶) ایک وسوسہ شیطان کا اس قسم کا ہے کہ وہ پیشاب کرنے کے بعد لوگوں کو اس شبہ میں مبتلا رکھتا ہے کہ ابھی حلی صاف نہیں ہوا ایسا نہ ہو کہ پھر قطرہ آجائے اور وہ لوگ اس بارے میں اس درجہ تکلف کرتے ہیں کہ اس کا بیان تہذیب سے خارج ہے۔ سنن ابن ماجہ میں عیسیٰ بن داؤد کی اپنے باپ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص پیشاب کرے تو اپنے سر کو تین بار پونچھ لے مقصد یہ ہے کہ استنجاء اس طور سے کرنا چاہئے کہ دوبارہ قطرہ آنے کا خوف جاتا رہے۔

(۱۷) ایک وسوسہ شیطان کا یہ ہے کہ حضور سرور عالم ﷺ نے جن امور میں نرمی برتی تھی۔ وسواس اس میں سختی برتا ہے مثلاً صاحب وسواس اس بات کو پسند نہیں کرتا۔ یہ ننگے پاؤں گھر سے چل کر مسجد میں نماز پڑھ لے اور پاؤں نہ دھوئے حالانکہ حضور ﷺ سے روایت ہے سنن ابوداؤد میں بنی عبد اللہ اشہل کی عورت سے روایت ہے کہ اس نے حضور سرکار دو عالم ﷺ سے عرض کیا کہ ہمارے یہاں مسجد کا راستہ گندہ ہے ہم گھر سے وضو کر کے آتے ہیں ہمیں کیا کرنا چاہئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اس راستہ کے بعد کوئی اس سے ستھرا راستہ نہیں ہے۔ عرض کیا۔ ہے آپ نے فرمایا کہ یہ اچھا راستہ اس گندے راستہ کا عوض ہے۔

حضرت علیؓ کرم وجہہ سے روایت ہے کہ مدینہ میں بارش ہوئی تمام راستہ میں کچھ بھوگئی۔ حضرت



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیا اور سائنسی تحقیقات

مولانا علی کچھڑ میں گھس کر مسجد میں تشریف لائے نماز پڑھی اور اپنے پاؤں نہ دھوئے۔

(۱۸) جوتے کے نیچے اگر نجاست لگ جائے تو اس کو زمین پر رگڑ دینا طہارت کیلئے کافی ہے۔

کوہکن کر نماز پڑھنا درست ہے صاحب دسواں موزہ یا جوتہ پہنکر نماز نہیں پڑھ سکتا۔

حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص جوتا پہن کر ناپاکی پھیلے تو اس کو پاک کرنے کیلئے کافی ہے۔ صاحب دسواں کاول جوتیاں پہنکر نماز پڑھنے سے خوش نہیں ہوتا۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ حضور جوتیاں پہنے ہوئے نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۱۹) حضور انور ﷺ کی سنت یہ ہے کہ قبرستان حمام اور اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ کے علاوہ جہاں اور جس جگہ نماز کا وقت ہو جائے نماز پڑھنا چاہیے۔ صاحب دسواں مسجد یا کسی مخصوص جگہ کے نماز پڑھنا پسند ہی نہیں کرتا۔ حضور ﷺ کا ارشاد ہے تمام روئے زمین میرے لئے نماز پڑھنے کی جگہ اور پاک کرنے والی بنا دی گئی ہے۔

(۲۰) ایک دوسرے شیطان کا یہ ہے کہ وہ دھیلے سے استنجہ کو کافی نہیں سمجھتا تاہم تنکھ پانی سے مضبوطی ڈالے حالانکہ ایام سرما میں حسب سنت رسول اللہ ﷺ صرف دھیلوں سے استنجا کرنا کافی ہے اس کے بعد اگر استنجہ کے مقام پر پینے کی وجہ سے تری آجائے تو کپڑا دھونا ضروری نہیں۔

(۲۱) حضور سرکار دو عالم ﷺ کی عادت مبارک تھی کہ جو شخص حضور ﷺ کی دعوت کرتا قبول فرماتے تھے۔ صاحب دسواں اس بات کو گوارا نہیں کرتا۔ وہ اس بات کو مناسب سمجھتا ہے کہ اگر کہیں عام مسلمانوں کے ساتھ دعوت میں شرکت کا اتفاق ہو جائے تو وہ اپنے سارے جسم اور کپڑوں کو دھو کر پاک کرنا ضروری سمجھتا ہے۔ حضور سرور عالم ﷺ نے مبالغہ کرنے والوں کی مذمت فرمائی ہے۔ حضور سرور عالم ﷺ نے تین بار فرمایا ہے سن لو غلو کرنے والے ہلاک ہوئے غلو کرنے والے ہلاک ہوئے۔

(۲۲) شیطان کا ایک مکر یہ ہے کہ اس نے لوگوں کو گمراہ کرنے کیلئے پانی مقرر کئے۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیا اور سائنسی تحقیقات

قرآن مجید میں ہے "ان جنہوں کا نام ہے جہاں غیر اللہ کی عبادت کی جاتی ہے خواہ وہ جگہ پتھر ہو یا درخت یا بت یا کوئی اور عمارت حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں خانہ کعبہ کے گرد چند پتھر پڑے ہوئے تھے مشرکین ان پر جانوروں کو ذبح کر کے ان کے گوشت کو دھوپ دیا کرتے تھے اور ان کی تعظیم و پرستش کرتے تھے۔"

(۲۳) شیطان کے مکر و فریب میں سے وہ حیلے اور فریب بھی ہیں جو خدا تعالیٰ کی حرام کی ہوئی چیزوں کو حلال کرنے یا فرضوں کو ساقط کرنے اور نبی کے خلاف کرنے پر شامل ہیں۔ حضرت امام احمد بن حنبلؓ فرماتے ہیں کہ جو حیلے مسلمان کے حق کو باطل کرتے ہوں ان میں سے کوئی بھی احمد بن حنبلؓ نہیں۔ یہ سن کہتے ہیں کہ میں نے امام احمدؒ سے پوچھا کہ اگر کسی شخص نے کسی بات پر قسم درست نہیں۔ یہ سن کہتے ہیں کہ میں نے امام احمدؒ سے پوچھا کہ اگر کسی شخص نے کسی بات پر قسم کھائی پھر اس کو باطل کرنے کیلئے حیلہ کیا تو کیا یہ حیلہ جائز ہے؟ حضرت امام احمدؒ نے فرمایا نہیں یہ خدا تعالیٰ کو دھوکا دینا ہے اور یہ ایک قسم کا نفاق ہے اور خدا کے حکم کا استہزاء ہے۔

قرآن مجید میں اصحاب سبت کا حال مذکور ہے یہودیوں کو ہفتہ کے دن شکار کھیلنے کی ممانعت تھی۔ انہوں نے اللہ کی حرام کی ہوئی چیز کو حیلہ کی راہ سے مباح کر لیا وہ جمعہ کے روز جال لگا کر چھوڑ دیتے تھے جو پھیلیاں جال میں پھنس جاتی تھیں ان کو اتوار کے دن صبح کو پکڑ لیتے تھے۔ اس جرم کی پاداش میں حق تعالیٰ نے ان کو بندر بنا دیا۔

(۲۴) ایک مکر شیطان کا یہ ہے کہ وہ لوگوں کو عشق مجازی میں مبتلا کر کے خدا تعالیٰ سے عشق حقیقی سے محروم کر دیتا ہے۔ ایسے لوگوں کے دل معشوق مجازی کی محبت میں مبتلا ہو کر معشوق حقیقی کی محبت سے محروم ہو جاتے ہیں۔

(۲۵) شیطان نے دنیا میں بت پرستی کو رواج دیا۔



## بت پرستوں کے ساتھ شیطان کا کھیل کود

شیطان بت پرستوں کی قوم سے ان کی عقل کے مطابق کھلتا ہے۔ کبھی شیطان مزدلوں کی تعمیر کی نیت سے ان کی مورتیاں قبروں پر رکھ کر ان بتوں کی پرستش کیلئے بلاتا ہے مشرکین نے ایسا ہی کیا کہ انہوں نے نبیوں کی مورتیں بنا کر ان کی قبروں پر رکھ کر پرستش شروع کر دی۔ کبھی مشرکین کے دل میں شیطان نے یہ بات ڈالی کہ یہ بت ان ستاروں کی صورتوں پر ہیں جو ان کے عندیہ میں عام میں تاثیر کرتے ہیں۔ مشرکین نے ان بتوں کیلئے خاص مکانات بنوائے ان کی خدمت کیلئے خادم مقرر کئے چنانچہ ایک اسی قسم کا بت خانہ اصفہان کی ایک پہاڑی چوٹی پر تھا۔ یہ بت خانہ کسی مشرک نے زہرہ ستارہ کے نام سے بنوایا تھا۔ حضرت عثمان غنیؓ نے اس بت خانہ کو مسمار کر دیا تھا۔ اسی قسم کا ایک بت خانہ بادشاہ قلوبس نے آفتاب کے نام پر فرغانہ میں بنوایا تھا۔ مقصم باللہ نے اس بت خانہ کو ویران کیا۔ یحییٰ بن بشر کا بیان ہے کہ ہندوستان میں بت پرستی کا رواج بہرمن نے دیا تھا۔ اسی شخص نے بت بنائے اور لوگوں کو بت پرستی سکھائی ہے کہ ہندوستان کا سب سے بڑا بت خانہ صوبہ سندھ میں تھا۔ اس بت خانہ میں ہولا اکبر نام کا ایک بڑا بھاری بت تھا۔ دودھنار کوئی سے لوگ اس کی زیارت کرنے آیا کرتے تھے۔

## مشرکین بتوں کی پوجا کیوں کرتے ہیں؟

ایک سبب بت پرستی کا یہ بھی ہو کہ شیطان بتوں کے پیٹ میں گھس کر لوگوں سے گفتگو کرتا ہے غیب با آئندہ کے حالات کی اطلاع دیتا ہے عوام سمجھتے ہیں کہ بت بات چیت کرتا ہے۔ سمجھا رہا ہے کہ اس قسم کی باتوں کو اجرام علویہ کی روحانیت بتاتے ہیں۔

آتش پرستی کا رواج شیطان نے اس طرح دیا کہ جب قاتیل نے اپنے بھائی ہاتیل کو مارا اور وہ حضرت آدمؑ کے خوف سے بھاگ گیا تو شیطان نے اس سے آکر کہا کہ ہاتیل کی قربانی کو آگ اس

لے لکھا گئی تھی اور اس کی قربانی اسلئے مقبول ہوئی تھی کہ ہاتیل آگ کی خدمت اور عبادت کیا کرتا تھا۔ تو بھی ایسا کرتیرے اور تیرے بعد والوں کیلئے فائدہ مند ہوگا۔ قاتیل نے اسی وقت آتش پرستی کیلئے ایک مکان بنوا کر آتش پرستی شروع کر دی قاتیل مجوسی بن گیا جس وقت مجوسی مذہب طوس۔ بخارا اور تھستان میں پہنچا وہاں بڑے بڑے آتشکدے قائم ہو گئے۔ شیطان نے ان لوگوں کو آتش پرستی کی فضیلت میں یہ بات سمجھائی کہ آگ سب عناصر سے زیادہ جگہ گھیرتی ہے۔ جو ہر میں اشرف اور جسم میں لطیف تر ہے دنیا کا وجود دنیا کا نمو، دنیا کی بقا اور دنیا کا اعتقاد اسی کے وجود سے وابستہ ہے۔ اسی طرح شیطان نے بعض مشرکین کو پانی کی پرستش پر لگا دیا ہے وہ سمجھتے ہیں کہ پانی ہی دنیا میں سب سے افضل و اشرف ہے اگر دنیا میں پانی کا وجود نہ رہے تو دنیا فنا ہو جائے۔ اور دنیا کے کاروبار بند ہو جائیں۔ زراعت موقوف ہو جائے۔ اسی شیطان نے بعض مشرکین کو گائے اور دوسرے جانوروں کی پوجا پر لگا رکھا ہے۔ شیطان مشرکوں سے درختوں کی پوجا کراتا ہے۔ جنات کی بھی پوجا کراتا ہے۔

## شیطان کے شر سے بچنے کیلئے خدا کی پناہ حاصل کرنا کیوں ضروری ہے؟

گزشتہ صفحات کے مطالعہ سے آپ پر روشن ہو گیا ہوگا کہ ابلیس بنی نوع آدم کا بدترین دشمن ہے حق تبارک و تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے۔ ”شیطان تمہارا دشمن ہے اس کو دشمن ہی سمجھو شیطان کی جماعت تمہیں اپنی طرف بلا کر تمہیں دوزخی بنانا چاہتی ہے۔“

ابلیس کی دشمنی یوں اور بھی خطرناک ہے کہ حق تعالیٰ نے اس کو بندوں پر مسلط فرما کر خاص قوت و قدرت عطا فرمائی ہے پھر یہ مردود نظر بھی نہیں آتا کہ اس کے دفعیہ کی تدبیر کی جائے پس ایسی حالت میں جبکہ انسان شرور کائنات میں گھرا ہوا ہے فی الحقیقت شرور کائنات سے حفاظت کی تدبیر اگر ہے تو صرف یہی کہ خالق خیر و شر کی ذات اقدس کی طرف رجوع کیا جائے۔ انسان اگر پہلے ہی اپنے اصلی آقا کی پناہ ڈھونڈ لے گا تو دنیا کی برائیاں اور شرور کائنات اس کے قریب نہ آسکیں گے



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات اور اگر کبھی قصائے بشریت سے قلب میں برائی کا گزر ہو بھی جائے گا تو توبہ کی برکت سے شیطان کی شرارت ضرور رساں ثابت نہ ہوگی۔ قرآن شریف کی تلاوت سے پہلے یا دوسری حالتوں میں شیطان سے پناہ مانگنے میں یہی علت مضمر ہے۔

## تلاوت قرآن کے وقت استعاذہ کا حکم اور اس کے اسباب و علل

”اور جب تو قرآن شریف پڑھے تو پناہ لے اللہ سے شیطان مردود سے اس کا زور نہیں پڑتا۔ پر جو خدا پر ایمان رکھتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اس کا زور انہیں پڑے گا۔ جو اس کو فریاد سمجھتے ہیں اور جو اس کا شریک ٹھہراتے ہیں۔“ قرآن شریف کی تلاوت شیطان سے پناہ مانگنے کی خصوصیت چند اسباب وجوہ کی بنا پر ہے۔

## قرآن سینوں کے امراض کی شفا ہے

شیطان جو موسیٰ اور شہوات ان میں ڈالتا ہے۔ قرآن ان کو دور کر دیتا ہے۔ قرآن کی تلاوت چونکہ قلب کے لئے اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔ اسلئے اکسیر کے عمل کامل کیلئے دل کا غل و فحل سے پاک ہونا ضروری ہے۔ استفادہ سے یہی بات حاصل ہو جاتی ہے۔

☆ قرآن مجید قلب انسانی کی ہدایت اور علم وغیرہ کی اصل ہے اور اس کی مثال ایسی ہے جیسے زمیں کیلئے پانی شیطان آگ سے بنا ہوا ہے اور اس کا کام دل میں خیر کی ترویج و تازگی کو فائدہ پہنچانے اور قرآن مجید کی تلاوت سے پہلے استعاذہ ضروری قرار پایا تاکہ قرآن مجید کی تلاوت سے دل میں خیر کی پیدائش کو شیطان تباہ و خراب نہ کر سکے۔

☆ تیسرا سبب یہ ہے کہ قرآن مجید تلاوت کرنے والوں سے فرشتے نزدیک ہوتے ہیں قرآن کو سنتے ہیں۔ شیطان فرشتوں کی ضد اور خدا تعالیٰ کا دشمن ہے اسلئے قرآن تلاوت کرنے والوں کو حکم

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات ہوا کہ اللہ کے اپنے دشمن کو پاس سے دفع کر دیں تاکہ فرشتوں کی موجودگی میں کوئی رکاوٹ نہ رہے کیونکہ فرشتے اور شیطان ایک جامع نہیں ہو سکتے۔

☆ قرآن کی تلاوت کے وقت شیطان اپنے سوار اور پیادے قرآن مجید تلاوت کرنے پر چڑھا لاتا ہے تاکہ پڑھنے والوں کو قرآن مجید کے معانی اور مقصود سے باز رکھے شیطان سے پناہ مانگنے سے باز رہنا ضروری ہو جائے گی۔

☆ پانچویں وجہ یہ ہے کہ قاری اثنائے تلاوت میں خدا سے راز و نیاز کی باتیں کرتا ہے اللہ تعالیٰ کو قاری کی خوش آوازی پسند ہے شیطان شعر اور راگ سے خوش رہتا ہے اسلئے قاری کو حکم ہوا کہ تلاوت کے وقت اور خدا سے ہم کلام ہونے کے وقت شیطان کو دور کر دیا جائے۔

☆ قرآن مجید کی تلاوت کرتے وقت شیطان دخل انداز ہو کر قاری کو غلطی میں مبتلا کر دیتا ہے پریشان کرتا ہے فہم کو پراگندہ کر دیتا ہے استعاذہ سے یہ فریابی دور ہو جائے گی۔

☆ انسان جس وقت خیر کا ارادہ کرتا ہے یا اس میں داخل ہوتا ہے تو شیطان اس پر حسد کرتا ہے اور کوشش میں رہتا ہے کہ کسی طرح انسان کو باز رکھے۔ شیطان بروقت تاک میں لگا رہتا ہے خاص کر تلاوت قرآن مجید کے وقت تو اس رہزن کو راہ سے دور کرنے کیلئے استعاذہ کا حکم ہوا۔

☆ استعاذہ قرآن مجید کا مقدمہ ہے جب کوئی شخص اعموز باللہ پڑھتا ہے۔ تو سننے والا سمجھ جاتا ہے کہ اس کے بعد قرآن مجید پڑھے گا۔ وہ قرآن سننے کیلئے مستعد ہو جاتا ہے۔

## شیطان کے شر سے پناہ مانگنے کا طریقہ

”تحقیق جو لوگ خدا سے ڈرتے ہیں جب شیطان ان کو کوس کرتا ہے اور وہ خدا کو یاد کرتے ہیں تو وہ صاحب بصارت بن جاتے ہیں۔“ اس آیت سے یہ بات معلوم ہوئی کہ شیطان کا دفعیہ ذکر الہی سے ہو جاتا ہے حضور سرور عالم ﷺ سے اس باب میں جو ارشادات منقول ہیں ان کا مختصر تذکرہ درج ذیل ہے۔



☆ جو شخص دن رات میں "۱۰۰ مرتبہ لا الہ الا اللہ وحده لا شریک لہ" کے ساتھ ساتھ "ولہ الحمد وهو علی کل شئی قدید" پڑھے گا تو اس کو غلامِ آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ اس کے نام اعمال میں ۱۰۰ نیکیاں لکھی جائیں گی ۱۰۰ خطائیں معاف کی جائیں گی اور شیطان سے شر سے محفوظ رہے گا۔ (بخاری و مسلم)

☆ جو شخص گھر سے باہر نکلتے وقت یہ دعا پڑھتا ہے۔ "تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ہدایت و ریت و ریت و ریت (تو نے ہدایت پائی اور شیطان کے شر سے محفوظ ہو گیا۔ تیری حفاظت کیلئے خدا کافی ہے" اور ایک شیطان دوسرے شیطان سے کہتا ہے او بھائی اب اس شخص کا ہم کچھ بگاڑ نہیں سکتے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے حضرت یحییٰ کو حکم دیا کہ تم بھی ان باتوں پر عمل کرو اور بنی اسرائیل کو بھی عمل کرنے کا حکم دودو پانچ باتیں یہ تھیں توحید۔ نماز۔ روزہ صدقہ۔ اللہ تعالیٰ کا ذکر۔ ذکر اللہ کی مشعل ایسی ہے۔ جیسے کسی شخص کے تعاقب میں کوئی دشمن لگ جائے۔ اور وہ اس سے حفاظت کیلئے کسی مضبوط قلعہ میں قلعہ بند ہو جائے اللہ تعالیٰ کے ذکر سے انسان شیطان سے بالکل محفوظ ہو جاتا ہے۔

☆ حضور سرورِ دو عالم ﷺ نے حضرت ابو ہریرہؓ سے فرمایا تھا کہ رات کو بستر پر لیٹتے وقت آیت الکرسی پڑھ لیا کرو۔ شیطان تمہارے قریب پھٹک نہ سکے گا۔ خدائے تعالیٰ کی طرف سے ایک ہزار فرشتے مقرر کر دیا جائے گا۔

☆ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص کو راستہ میں جن ملا۔ اس نے کہا اؤ ہم سے کشتی لڑو۔ اگر تو نے مجھے چھاڑ دیا تو میں تجھے ایک ایسی آیت بتا دوں گا جس کے اثر سے شیطان تمہارے قریب نہ آ سکے گا۔ ہماری دونوں کشتی ہوئی میں نے اسے چھاڑ دیا اس جن نے مجھے بتایا کہ گھر میں داخل ہوتے وقت آیت الکرسی پڑھا کرو جب کوئی شخص آیت الکرسی پڑھتا ہے۔ شیطان اس طرح سے بھاگتا ہے جیسے گدھا سر پٹ دوڑا جا رہا ہو اور اس کے گوز نکل رہے ہوں۔

☆ حضرت ابو بکرؓ فرماتے ہیں کہ حضور سرورِ دو عالم ﷺ نے فرمایا ہے "لا الہ الا اللہ" اور استغفار کثرت

سے پڑھا کرو۔ شیطان کہتا ہے کہ بنی آدم گناہ کرتے کرتے ہلاک ہو گئے اور انہوں نے "لا الہ الا اللہ" اور استغفار سے مجھے ہلاک کر دیا۔

☆ حضور انور ﷺ نے فرمایا ہے کہ زمین آسمان کی پیدائش سے دو ہزار سال پہلے خدا نے ایک کتاب تحریر فرمائی تھی اس کتاب میں حق تعالیٰ نے آخر سورت بقرہ میں تین آیتیں نازل فرمائی ہیں جو شخص ان تین آیتوں کو گھر میں پڑھے گا تین روز تک شیطان اس کے مکان کے قریب نہیں آئے گا۔

☆ حضرت واسعؓ ہر روز بعد نماز فجر دعا پڑھا کرتے تھے۔ محمد واسعؓ فرماتے ہیں کہ ایک روز مجھے شیطان مسجد کے راستہ میں ملا اور کہنے لگا آپ اس دعا کو کسی اور شخص کو نہ بتاتا۔ میں نے کہا میں ضرور بتاؤں گا جو تجھ سے ہو سکے کر لے۔

☆ ایک شیطان حضور سرورِ دو عالم ﷺ کے سامنے نماز کی حالت میں آگ کی مشعل لے کر کھڑا ہو جاتا تھا استغفار اور قراءت سے دفع نہ ہوتا تھا حضرت جبریلؓ تشریف لائے اور حضور ﷺ کو دعا تعلیم کی۔ "أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يَجَاوِزُ هُنَّ بَرٌّ وَلَا فَا جَزَ مِنْ مَّا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَخْرُجُ فِيهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَيَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ لَيْلٍ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ" حضور ﷺ نے دعا پڑھی اسی وقت شیطان کی مشعل گل ہو گئی اور اوندھے منہ گر پڑا۔



## قوم جنات کے دلچسپ حالات

کیا جن عورت سے مسلمان مرد کا نکاح جائز ہے

حضرت خواجہ حسن بھریؒ سے کسی شخص نے سوال کیا کہ جن عورت سے مسلمان مرد کا نکاح جائز ہے یا نہیں؟ فرمایا جائز ہے بشرطیکہ دو گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول عمل میں آئے۔ فتاویٰ سرابہ میں جن اور انسانوں کے باہمی نکاح کو جائز لکھا ہے۔

بعض روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ بعثت نبویؐ سے پیشتر دیگر انبیاء کے زمانہ میں جنات اور انسان کی بیاہ شادی ہوا کرتی تھی۔ چنانچہ حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت میں مذکور ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ بلقیس زوجہ سلیمان کے ماں باپ میں ایک جن تھا۔ کتاب خبائے الجنان کے مصنف نے لکھا ہے کہ محمد سے ایک ایماندار اور عامل قرآن نے بیان کیا تھا کہ میں نے ۴ جن عورتوں سے پے درپے نکاح کئے تھے اس طرح ایک اور شخص نے مجھ سے بیان کیا کہ میں نے ایک جن عورت سے نکاح کیا ہے تو مجھے اس کی بات یقین نہ آیا۔ اور میں نے کہا یہ کیوں کر ممکن ہے کہ جسم لطیف اور جسم کثیف یک جا جمع ہو سکیں۔ پھر کچھ عورت کے بعد وہ شخص مجھے نظر آیا تو اس کے سر پر پیاں بندھی ہوئی تھیں۔ لوگوں کے دریافت کرنے پر اس شخص نے بتایا کہ میرا اپنی جن بیوی سے کسی بات پر جھگڑا ہو گیا تھا تو اس نے میرا سر پھاڑ دیا۔ اس کتاب میں دوسری جگہ مذکور ہے کہ جنات انسان عورتوں سے جماعت کو بہت پسند کرتے ہیں اس قسم کے اکثر واقعات سننے میں آئے ہیں ایسی صورت میں جن عورتوں سے انسان کا اجتماع مستحب نہیں۔ حضرت مولانا شاہ ولی العزیز صاحب محدث دہلویؒ کے حالات میں مذکور ہے کہ ان کے ایک شاگرد طالب علم کے پاس ایک جن عورت شب باش ہوا کرتی تھی کچھ دنوں بعد جب اس جنیہ نے اس طالب علم کو بہت ہی پریشان کرنا شروع کیا تو اس نے حضرت شاہ صاحبؒ سے اس واقعہ کا تذکرہ کیا۔ حضرت شاہ صاحبؒ نے اس طالب علم کو تعویذ عطا فرمایا تب اس جنیہ کی آمد و رفت اس طالب علم کے پاس سے بند ہوئی۔

## جنات کو خوش کرنے کیلئے جانوروں کی بھیٹ دینا منع ہے

علامہ بیہقی نے زہری سے روایت کیا ہے کہ حضور سرور عالم ﷺ نے جانوروں کے ذبیحہ سے منع فرمایا ہے۔ زمانہ جاہلیت میں دستور تھا کہ مکان خرید کر یا زمین سے خزانہ یا دھن برآمد کرتے وقت جنات کو خوش کرنے کیلئے لوگ جانوروں کی بھیٹ یا جنات کی شرارت سے بچنے کیلئے دیا کرتے تھے حضور ﷺ نے مسلمانوں کو ان باتوں سے منع فرمایا ہے۔

## قلب وقت جنات اور انسان دونوں کا حاکم ہوتا ہے

مناقب شیخ عبدالقادر جیلانیؒ میں مذکور ہے کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ سے بغداد کے کسی شخص نے حاضر ہو کر عرض کیا کہ اس کی کنواری لڑکی مکان کی چھت سے غائب ہو گئی ہے حضرت نے ارشاد فرمایا کہ کرخ کے جنگلات میں پانچویں ٹیلے کے پاس ”اپنے گرد بسم اللہ علیہ عبد القادر“ پڑھ کر حصار کھینچ کر بیٹھ جانا عشاء کے بعد تمہارے پاس جنات آنے شروع ہو جائیں گے۔ تم ان سے کسی قسم کا خوف نہ کھانا وہ تمہیں کسی قسم کی ایذا نہ پہنچا سکیں گے صبح کے وقت تمہارے پاس جنات کا بادشاہ آئے گا اور تم سے سوال کرے گا اس وقت تم یہ کہہ دینا کہ مجھے عبدالقادر نے بھیجا ہے اور یہ کہ میری لڑکی مکان کی چھت سے غائب ہو گئی ہے۔ چنانچہ عشاء کے بعد جنات آنے شروع ہو گئے۔ صبح ہوتے جنات کا بادشاہ گھوڑے پر سوار مع ایک گھوڑ سوار دستہ کے آیا اور حصار کے سامنے آ کر کہنے لگا۔ ”کیا بات ہے مجھے کیوں یاد کیا گیا ہے؟“ میں نے اس جن سے کہا میں حضرت عبدالقادر کا فرستادہ ہوں میری لڑکی مکان کی چھت سے غائب ہے۔ حضرت کا نام سنتے ہی جنات کا بادشاہ گھوڑے سے اتر کر زمین بوس ہوا اور حصار کے قریب آ کر بیٹھ گیا اور دوسرے اس کے ساتھی بھی بیٹھ گئے۔ جنات کے بادشاہ نے فوراً اپنے ساتھیوں سے کہا کہ یہ نامعقول حرکت کس مردود نے کی ہے۔ تھوڑی دیر کے بعد ایک سرکش جن بادشاہ کے در پر پیش ہوا اس کے ہمراہ میری لڑکی بھی تھی۔ بادشاہ نے نہایت غضب و غصہ کا اظہار کرتے ہوئے اس سرکش کی گردن ازادی اور میری لڑکی میرے سپرد کر دی۔



## جن اترج سے دوڑتا ہے

حضرت علامہ دیرئی نے حیاۃ الجنو ان میں لکھا ہے کہ جس گھر میں اترج (ایک پھل کا نام) رکھا ہوتا ہے اس گھر میں جن داخل نہیں ہوتا۔ حضرت علامہ کے زمانہ کے ایک مرد محمد شافعی کا بیان ہے کہ ان کے پاس جن پڑھنے آیا کرتے تھے ایک موقع پر وہ ایک ہفتہ تک غیر حاضر رہے اگلے ہفتہ آئے تو انہوں نے موصوف نے غیر حاضری کی وجہ دریافت کی۔ انہوں نے جواب دیا۔ آپ کے مکان میں اترج رکھا ہوا تھا۔ اس لئے ہم نہ آ سکے جس جگہ اترج رکھا ہوتا ہے وہاں کوئی جن نہیں آتا۔

## جنات ۳ قسم کے ہوتے ہیں

حیاۃ الجنو ان میں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے حق تعالیٰ نے جنات کو تین قسموں پر پیدا کیا ہے۔ ایک قسم جنات کی وہ ہے جو حشرات الارض کی صورت میں ہوتے ہیں۔ دوسری قسم وہ ہے جو ہوا میں ہوا کی طرح رہتے ہیں۔ تیسری قسم جنات کی بنی آدم جیسی ہے۔

## جنات کی تین خصوصیتیں

- ☆ شیخ عبد الوہاب شعرانی نے لکھا ہے کہ جنات تین خصوصیتوں کے حامل ہیں۔
- ☆ جنات جو صورت و شکل اختیار کرتے ہیں یا جس مخلوق کا روپ اختیار کرتے ہیں ان کی آواز بھی اس مخلوق جیسی ہو جاتی ہے۔
- ☆ جنات دنیا میں انسان کو نظر نہیں آتے مگر جنت میں انسانوں کے ساتھ مل جل کر رہیں گے دنیا کی طرح انسانی نظروں سے محبوب نہ ہوں گے۔
- ☆ تیسری خصوصیت یہ ہے کہ جب کوئی انسان غریبت پڑھتا ہے یا ان کو قسم دیتا ہے تو وہ اس کو پورا کرنے پر مجبور ہیں۔

## سہل بن عبد اللہ کی ایک سو سالہ صحابی جن سے ملاقات

علامہ ابن الجوزی نے کتاب الصلوٰۃ میں سہل بن عبد اللہ سے نقل کیا ہے کہ میں شہر عاد کے اطراف میں مصروف گشت تھا ایک مجھے ایک شہر پتھر سے تعمیر شدہ نظر آیا شہر کے وسط میں ایک عالی شان قصر تھا جب میں اس قصر میں پہنچا تو میں نے اس قصر کے صحن میں ایک عظیم الجثہ بوڑھے کو جواون کا جب پہنے ہوئے تھا دیکھا میں نے اتنی لمبی چوڑی مخلوق کبھی دیکھی نہ تھی۔ حیرت و استعجاب میں پڑا۔ نماز سے فراغت کے بعد میں نے اس کو سلام کیا۔ سلام کا جواب دے کر اس جن نے مجھ سے کہا کہ یہ جب میرے جسم پر ۷۸ برس سے ہے یہ آج تک کہیں سے پھٹا کپڑے جسم کے میل پچھل سے پھٹا نہیں کرتے۔ حرام غذا اور گناہوں کی نجاست سے پھٹتے ہیں اسی جب کو پہن کر میں حضرت عیسیٰ سے ملاقات کر کے ایمان لایا اور اسی جب کو پہن کو میں نے حضور ﷺ کی زیارت کی اور شرف ہا سلام ہوا۔ میں ان جنوں میں سے ہوں جن کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی تھی۔ "قل اوحسیٰ الی اللہ استمع نفور من الجن۔"

## جنات بھی انسان کی طرح مختلف مذاہب رکھتے ہیں۔

حضرت خواجہ حسن بھری فرماتے ہیں کہ جس طرح انسانوں کے مختلف مذاہب ہیں اسی طرح جنات بھی مختلف مذاہب رکھتے ہیں جنات مسلمان بھی ہیں ہندو بھی عیسائی بھی ہیں اور یہودی بھی۔ قدر یہ بھی مرچہ بھی۔ رافضی بھی ہیں اور تفضیلیہ بھی۔ مجوسی بھی ہیں اور ستارہ پرست بھی۔ اسلام سے پیشتر عوام کی گمراہی کا راز یہ تھا کہ ہر مذہب والے جن اپنے مذہب والے آدمیوں کو اپنے مذہب کی خبریں پہنچایا کرتے تھے۔ کبھی خواب میں کچھ دکھایا کبھی ہوشیاری میں ان کے دل میں کچھ ڈال دیا۔ ان باتوں سے لوگ یہ سمجھ کر کہ غیب سے ہمارے مذہب کی تائید ہو رہی ہے گمراہ ہو جاتے ہیں۔ یہ جنات ہر مذہب والوں کی اعانت میں لگے رہتے ہیں اور ان کی حاجت روائی مشکل کشائی اور بلاؤں کے دفع کرنے میں حتی المقدور مدد کرتے ہیں تاکہ ان کے مذہب والوں کو



کافی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

یقین ہو جائے کہ یہ مذہب بھی عالم غیب میں کچھ حقیقت رکھتا ہے اور درگاہ الہی میں پہنچنے والے  
 واسطے غیب سے حاجت روائی میں ہماری مدد ہوتی ہے ہماری بلا میں دفع ہوتی ہیں اس اعتبار سے  
 جنت غیب کی باتوں کو آدمیوں تک پہنچانے میں سفیر کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اسلام کے آتے ہی یہ  
 کارخانہ بالکل موقوف کر دیا گیا۔ عالم غیب کی خبروں سے کچھ نہ کچھ واقف ہو جائوں کی یہ بات  
 بات تھی اسی طرح ایسے محیر العقول کام انجام دینے جو انسان کی طاقت و قوت سے باہر ہوں مثلاً  
 بہت بھاری چیز اٹھالینا یا خوفناک شکل سے ڈرا دینا یا آدمی کی بدن یا روح کو نضر پہنچانا جسم کو فانی کر  
 دینا یا دل میں وسوسے ڈالنا یہ جنوں کی لوازمات خلقت میں سے ہے۔ اب بھی اگرچہ جنت بعض  
 کاموں میں انسان کی مدد کر سکتے ہیں یا بعض غیب کی بات ان کو معلوم ہو سکتی ہے لیکن نئی آدم کو ان  
 سے احتراز کرنا واجب ہے اور ان سے رجوع کرنا خداوند قدوس کی عدول حکمی ہے۔

### جنت کے چار فرقے

تفسیر فتح العزیز میں ہے کہ جنت کے ۴ فرقے ہیں۔ پہلا فرقہ کافر جنوں کا ہے جو  
 اپنے کفر کو پوشیدہ نہیں رکھتے اور بنی آدم کو جہاں تک ممکن ہوتا ہے بہکانے میں قصور نہیں کرتے اور  
 لوگوں کو ترغیب دیتے ہیں کہ غیب کی خبریں ہم سے پوچھا کرو۔ مصیبت کے وقت ہم سے مدد مانگا  
 کرو۔ ہم تمہاری حاجت روائی اور مشکل کشائی کیا کریں گے۔ یہ جنت کافروں کی حتی المقدار اور  
 اور اعانت کرتے ہیں لوگوں سے بڑو شرک کراتے ہیں اور لوگوں کو اسلام قبول کرنے سے روکتے  
 ہیں۔

دوسرا فرقہ منافق جنوں کا ہے جو ظاہر میں اپنے کو مسلمان ظاہر کرتے ہیں۔ مگر اپنے پوشیدہ کفر  
 فریب سے آدمیوں کی خرابی کے درپے رہتے ہیں۔ ایسے جنت اپنے کو کسی بزرگ کے ہم سے  
 مشہور کر کے لوگوں سے اپنی تعظیم و تکریم کراتے ہیں۔

تیسرا فرقہ فاسق جنوں کا ہے۔ یہ جنت آدمیوں کو طرح طرح سے ستاتے ہیں۔ ایسے جن نذر

کافی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

دیناڑ مٹائی، پانی شربت وغیرہ اپنے واسطے سب کچھ قبول کر لیتے ہیں اور ان کو اپنے رنگ میں رنگ  
 دیتے ہیں۔

چوتھا فرقہ جنوں کا وہ ہے جو چوروں کی طرح بعض آدمیوں کی روح کو بدخلقی، غرور، کینہ اور حسد  
 یا ہر قوت نجاست میں آلودگی کی طرف سمجھجھک کر لے جاتے ہیں اور ان کو اپنے رنگ میں رنگ دیتے  
 ہیں۔

### بہشت نبوی ﷺ سے بیشتر لوگ جنت سے مدد مانگا کرتے تھے

سورہ جن میں زمانہ جاہلیت کے حالات مذکور ہیں۔ "وانہ کان رجال من الانس یعوذون  
 بسر جال من الجن" اس آیت کی تفسیر میں مفسرین نے لکھا ہے کہ لوگوں میں جنوں سے پناہ  
 مانگنے کے مندرجہ ذیل پانچ طریقے رائج تھے۔

- (۱) جب کوئی شخص بیمار ہو جاتا تو اس کو جن کی بد نظری کا اثر رکھ کر لوگ جنوں کے واسطے کھاتا۔
- خوشبو، دھوئی اس جگہ پر لے جا کر رکھ دیتے تھے جہاں جنوں کے آنے کا گمان ہوتا تھا تاکہ وہ اس  
 رشوت کو قبول کر کے ایذا رسانی سے باز رہیں۔
- (۲) مشکل اور کٹھن کاموں میں لوگ ان کے ناموں کو وظیفے کے طور پر جپا کرتے تھے اور ان کی  
 پناہی ہوئی صورتوں پر نذریں اور قربانی چڑھاتے تھے۔
- (۳) تیسرا طریقہ یہ تھا کہ لوگ کاهنوں کے پاس جا کر پھول، بون، بتائے وغیرہ رکھ کر جنت کو  
 حاضر کر ان سے بیماری کی شفا یا بی یا مشکل کاموں میں امداد کی درخواست کرتے تھے اور ان کی  
 ہدایت پر عمل پیرا ہوتے تھے۔
- (۴) چوتھا طریقہ یہ تھا کہ جب سفر میں کسی جنگل پہاڑ، یا مکان میں اترتے تو جنوں کے بادشاہوں  
 اور سرداروں کے نام لے کر ان سے پناہ مانگتے تھے اور اس مقصد کیلئے انہوں نے خاص کلمات دہائی  
 فریاد کے مقرر کر رکھے تھے پڑھا کرتے تھے۔
- (۵) پانچواں طریقہ یہ تھا کہ لوگ ان کی خوشامد اور چالپوسی میں اچھے اچھے کھانے ان کے نام پر



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی حقیقات  
دے کر ان کو اپنی طرف متوجہ کرتے تھے تاکہ وہ عاجزی اور احتیاج کے وقت اس حیلے سے ان کے کام آئیں۔

## جنوں کا غرور اور تکبر اور عوام کی حد سے زیادہ گمراہی

ان حرکتوں سے جو ادھر بیان ہوئیں جنوں نے یہ سمجھ کر کہ خدا کے بندے ان کاموں میں ہمارے محتاج ہیں ہم ان کی حاجت روائی اور مشکل کشائی کرتے ہیں اور بعض بلائیں اور آفتیں جو حق تعالیٰ ان پر بھیجتا ہے ہم دفع کر دیتے ہیں۔ شاید ہمارا بھی خدا کے کارخانہ قدرت میں دخل ہے اور اگر مستقل اور بلا واسطہ شرکت نہیں تو خدا کی فرزندگی ضرور حاصل ہے جنات کا غرور و تکبر تو اس طرح بڑھا۔

آدمی یہ سمجھنے لگے کہ یہ غیب کے لوگ جو ہمارے ہر وقت کام آتے ہیں اور ہماری حاجت روائی کرتے ہیں ان کا ربوبیت میں بھی کچھ حصہ ہے یہ لوگ محض عبودیت کا علاقہ حق تعالیٰ سے نہیں رکھتے بلکہ یہ لوگ یا تو خدا کے بیٹے ہیں یا اس کے ولی عہد ہیں یا اس کے کارخانوں کی خدمت کے سپرد ہے اگر ایسا نہ ہوتا تو ہم لوگوں کو باوجود بندگی میں برابر ہونے کے ان کا محتاج نہ کرتا۔ ان دونوں کی غلط فہمیوں سے اعانت اور استعانت کا سلسلہ کچھ اس طرح جاری رہا کہ کچھ دنوں بعد لوگوں میں غلط اعتقادات پیدا ہو گئے اور یہیں سے شرک کی بنیاد پڑی۔

## جنوں سے مدد طلب کرنا حرام ہے

یہی وجہ ہے کہ حدیث میں جنوں سے استعانت اور مدد طلب کرنے کو ہر طرح سے منع فرمایا گیا ہے حضور سرور عالم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس کسی شخص کو سفر میں حضر میں یا بیماری میں جنوں کا خوف عارض ہو تو اس کو چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنہ سے تعوذ کرے اور یوں کہے "اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم قل رب اعوذ بک من ہمزات الشیاطین و اعوذ بک رب لا یحضرہن" یا معوذتین اور اس قسم کی دیگر آیتوں کو پڑھے یا یہ دعا پڑھے "اعوذ بکلمات اللہ

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی حقیقات  
النہات من شر ما خلق  
ان دعاؤں کے پڑھنے سے جنات کے آسیب سے محفوظ رہے گا۔

## کیا جنات کو اصل صورت شکل میں دیکھنا ممکن ہے

جنات اپنی اصلی صورت شکل میں کسی کو نظر نہیں آتے اسلئے ان کا جسم لطیف ہوتا ہے کثیف جسم کی آنکھوں سے لطیف چیز کا دیکھنا ناممکن ہے البتہ اس کلیہ سے حضور سرور عالم ﷺ مستثنیٰ ہیں کیونکہ حضور ﷺ نے جبریل کو ایک بار اپنی اصلی صورت شکل میں دیکھا تھا اور نہ حضرت جبریل کی خدمت اقدس میں اکثر وحیہ کلبی کی صورت میں متشکل ہو کر آیا کرتے تھے یہی سبب ہے کہ امام شافعی کے نزدیک اس شخص کی شہادت مردود ہے جو یہ کہتا ہو کہ میں نے جن کو اس کی اصل صورت شکل میں دیکھا ہے۔

## شیخ عبدالوہاب شعرانی سے ایک جن کی ملاقات

شیخ صاحب موصوف نے اپنی کتاب "الایاقیت والجواہر" میں لکھا ہے کہ میں ایک روز مسجد میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک جن نے کتے کی شکل میں متشکل ہو کر مجھ سے توحید کے بارے میں کچھ سوالات کئے میں نے جواب دے دیئے۔ جب وہ کتا چلا گیا تو فراش نے مسجد کا صحن دھویا میں نے فراش کو بتایا کہ وہ کتا تھا بلکہ جن تھا علمی سوالات پوچھنے آیا تھا۔

صحابی جنات کی تعداد کتنی ہے:

اسی کتاب میں دوسری جگہ مذکور ہے کہ حضور سرور عالم ﷺ کئی مرتبہ جنوں کو تبلیغ یا ان کے مقدمہ کے تفسیر کیلئے مختلف مقامات پر تشریف لے گئے۔ ان مقامات کی تفصیل یہ ہے۔

☆ مکہ مکرمہ کے اندر درہ حجون میں حضور سرور عالم ﷺ نے جنات کو اسلام کی دعوت دی۔

☆ دوسری مرتبہ مدینہ میں میدان بقیع غرقہ میں حضور انور ﷺ نے جنات کو اسلام کا پیغام پہنچایا ان دونوں مرتبہ حضرت عبداللہ بن مسعود آپ کے ساتھ گئے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود نے ان



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
دونوں راتوں میں جنوں کی تعداد بیشمار بیان فرمائی ہے۔ جنات کے قاصدوں کی دعوت پر پورا ہوا  
حضور سرور عالم ﷺ کا تشریف لے جانا ثابت ہے۔

ہذا ایک بار جب آپ مفقود ہو گئے تھے صحابہ کرام آپ کی تلاش میں مصروف تھے مگر کئے بغیر  
آنحضرت ﷺ غار حرا کی طرف سے آتے ہوئے ملے۔  
ہذا مکہ کے اونچے علاقہ میں

ہذا مدینہ سے باہر جس میں حضرت زبیر آپ کے ہمراہ تھے۔

ہذا ایک سفر میں جس میں بلال بن حارث آپ کے ہمراہ تھے۔

روایات متذکرہ سے اگرچہ صحابی جنات کی تعداد معلوم نہیں ہوتی مگر اتنا ضرور ثابت ہے کہ قوم  
جنات کی ایک بڑی تعداد حضور ﷺ کے دست حق نما پر مشرف بہ اسلام ہو چکی تھی پھر ان اصحاب کی  
ذریعہ بھی مسلمان ہو گئی۔

## دارالعلوم دیوبند میں جنات بھی تعلیم کرتے ہیں

بعض اساتذہ دارالعلوم کی زبانی معلوم ہوا کہ دارالعلوم دیوبند میں جنات بھی تعلیم حاصل کرتے  
ہیں۔ حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب مرحوم مہتمم دارالعلوم دیوبند نے ایک دفعہ رات کو بارہ  
بجے دورانِ گشت میں ایک بند کمرے میں دو سانپ کے بچوں کو آپس میں لڑتے اور کھیل کرتے  
دیکھا ان سانپ کے بچوں کے سامنے کتابیں کھلی ہوئی رکھی تھیں۔ حضرت مہتمم صاحب نے یہ  
حرکت دیکھ کر فوراً ان کو ڈانٹ کر کہا یہ مطالعہ کا وقت ہے یا لڑنے کا یہ سنتے ہی وہ دونوں سانپ  
مقررہ انسانی شکل میں متشکل ہو کر معذرت کرنے لگے اور وعدہ کیا انشاء اللہ آئندہ آپ کو شکایت کا  
موقعہ نہ دیں گے۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
جنات سے انسان کی حفاظت کیلئے محافظ ملائکہ کا تقرر

جنات مجاہد فرماتے ہیں۔ ہر انسان پر فرشتے موکل ہیں جو اس کی نیند اور بیداری کی حالت میں  
حضرت جبرائیل علیہ السلام سے حفاظت کرتے ہیں۔ اگر کوئی ستانے والی چیز بھی آتی ہے تو وہ اس کو  
جنات اور مشرقات الارض سے حفاظت کرتے ہیں۔ اگر کوئی ستانے والی چیز بھی آتی ہے تو وہ اس کو  
بنادیتے ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ نے تمہاری حفاظت کیلئے فرشتے موکل مقرر نہ فرمائے ہوتے تو تمہیں  
جن افکار کی بجائے یہ فرشتے کھانے، پینے، سونے، جاگنے ہر حالت میں انسان کو آفات سے بچاتے  
ہیں۔

## شیطان انسان کے مال و اولاد میں بھی براہر کا حصہ دار ہوتا ہے

”اور ان میں جس پر تیرا قابو چلے اپنی چیخ پکار سے اس کے قدم اکھاڑ دینا اور اپنے سوار پیادے  
چڑھالانا اور ان کے مال و اولاد میں اپنا سا جھا کرنا۔“

مفسرین نے لکھا ہے کہ جب شیطان نے حضرت آدم کو سجدہ کرنے سے انکار کیا تو اس نے یہ کہا کہ  
آدم کو تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے میں آگ سے پیدا ہوں۔ آگ کو بڑی پرشرافت اور فضیلت حاصل  
ہے اگر تو نے مجھے قیامت تک زندہ رکھا تو میں مخصوص لوگوں کے سوا بقیہ سب کو گمراہ کرنے میں کوئی کمی  
نہیں رکھوں گا اس پر حق تعالیٰ کا حکم ہوا ”جاہم نے تجھے قیامت تک مہلت دی مگر تجھے اور تیرے قبیعین  
کو دوزخ میں ڈال دوں گا۔ تجھے اختیار ہے لوگوں کو گمراہ کرنے میں اپنی پوری طاقت خرچ کر ڈال  
لوگوں کو گمراہ کرنا اپنی طرف مائل کر یا اپنی پیادہ اور سوار فوج سے لوگوں کے دل کی دنیا پر حملہ کر اور لوگوں  
کے مال و اولاد میں شرکت کر۔“ ”اشار کہم فی الاموال والاولاد کی تفسیر میں علامہ علاؤ  
الدین بغدادی نے لکھا ہے۔ ”اشار کہم فی الاموال سے مراد ہر وہ مال مراد ہے جو حرام طریقہ سے  
حاصل کیا گیا ہو یا حرام کاموں میں خرچ کیا گیا ہو یا سود مراد ہے یا وہ ذبیحہ مراد ہیں جو خود ساختہ  
خداؤں کے لئے ذبح کئے جاتے ہیں۔ اور اشار کہم فی الولاد سے مراد وہ لڑکی ہے جو زندہ درگور کی  
گئی ہو یا زنا سے پیدا شدہ اولاد مراد ہے یا اولاد کا نام عبدالعزیز عبدالحرث وغیرہ رکھنا مراد ہے۔



کالی دنیا، کالا جادو، وٹاکف اولیا اور سائنسی تحقیقات

شیطان بھی مرد کے ساتھ مباشرت میں شرکت کرتا ہے

شیطان ہم بستی کے وقت مرد کی شرم گاہ پر بیٹھا رہتا ہے اگر مرد نے ہم اللہ نہ چمکے تو  
مجامعت میں شریک ہو کر مرد کے ساتھ منزل ہوتا ہے۔

جنات انسان عورتوں سے بھی مباشرت کرتے ہیں

تفسیر خازن میں حضرت عباسؓ سے کسی شخص نے کہا کہ میری عورت سو کر انہی کو اس کی شرمگاہ  
آگ نکل رہی تھی۔ فرمایا تیری عورت کے ساتھ جن نے ہم بستی کی ہے۔

بلیقہس کا تخت اور آصف بن برخیا

حضرت سلیمان خدا کے جلیل القدر پیغمبر اور تمام روئے زمین کے بادشاہ تھے۔ تمام جنات انسان  
ہو پرندے چرندے حضرت کے مسخر اور تابع فرمان تھے۔ حضرت سلیمان کا وزیر اعظم آصف بن  
برخیا "جن" تھا۔ سورہ نمل میں حضرت سلیمان اور بلیقہس کا پورا حال مذکور ہے۔ اس موقع پر ہم  
صرف اتنا واقعہ ہیہ ناظرین کرتے ہیں جو موضوع کتاب سے متعلق ہے۔

جس وقت بلیقہس ملکہ یمن کو یقین ہو گیا کہ حضرت سلیمان دنیا کے بادشاہ ہی نہیں بلکہ اللہ کے  
پیغمبر بھی ہیں تو وہ حضرت سلیمان سے ملاقات کیلئے بھد کر و فر روانہ ہوئی۔ بدھ حضرت سلیمان سے  
بلیقہس کے تخت کا پورا حال ذکر کر چکا تھا جس وقت بلیقہس کی آمد کی اطلاع حضرت سلیمان کو ملی اور  
اس نے حضرت کے لشکر سے ایک فرخ کے فاصلے پر قیام کیا تو حضرت سلیمان نے فرمایا "حضرت  
سلیمان نے فرمایا کہ تم میں کوئی شخص ہے جو ان لوگوں کو میرے پاس مطیع ہو کر آنے سے پہلے بلیقہس  
کا تخت حاضر کر دے تو ایک قوی ہیکل جن نے کہا کہ میں اجلاس برخواست ہونے سے پہلے بیٹھ  
کروں گا اور میں امانت دار اور زور آور بھی ہوں۔ ایک اور عالم جن نے کہا کہ میں پلک چمکتے سے  
پہلے لا سکتا ہوں"

حضرت سلیمان نے فرمایا میں اس سے بھی زیادہ جلد اس تخت کو اپنے پاس منگا چاہتا

کالی دنیا، کالا جادو، وٹاکف اولیا اور سائنسی تحقیقات

ہوں تو آصف نے کہا کہ تفسیر خازن میں ہے۔ "آصف نے حضرت سلیمان سے کہا کہ آپ اپنی  
نظر پھیر لیجئے حضرت سلیمان نے ایسا ہی کیا آصف نے کچھ بڑھا چشم زدن میں فرشتوں نے  
بلیقہس کا تخت حضرت سلیمان کے سامنے لا کر رکھ دیا۔"

اس آیت کی تفسیر میں آصف بن برخیا کے متعلق یہ قول بھی مذکور ہے "آصف بن برخیا صدیق یعنی  
اسم اعظم کا حامل تھا اسم اعظم کی برکت سے ہر دعا قبول اور ہر سوال پورا ہوتا ہے۔  
فرض یہ ہے کہ بلیقہس کا تخت چشم زدن میں حضور کے محل میں آگیا حضرت نے جنات کو حکم دیا اس  
کے جواہرات بدل دو۔ جنات نے فوراً جواہرات تبدیل کر دیئے بلیقہس کی نظر جو بھی اس تخت  
پر پڑی وہ حیرانی سے بار بار اس کی طرف دیکھتی رہی آصف نے پوچھا یہ تخت تمہارا ہے؟ تو اس  
نے جواب دیا ایسا ہی تخت میرا بھی ہے۔ البتہ اس میں جواہرات اور رنگ کے لگے ہوئے ہیں  
میرے تخت میں دوسرے رنگ کے ہیں۔ حضرت سلیمان بلیقہس کے عاملانہ جواب سنا بہت خوش  
ہوئے۔

جنات نے بلیقہس کی پنڈلیوں کو خوبصورت بنانے کیلئے حضرت سلیمان کو نسخہ بتایا  
(مؤلف کا اس تحریر سے متفق ہونا ضروری نہیں)

بلیقہس کی والدہ چونکہ جنتی عورت تھی۔ جنات کو خطرہ محسوس ہوا کہ اگر حضرت سلیمان نے بلیقہس سے  
کاح کر لیا تو جنات کے تمام راز فاش ہو جائیں گے۔ اسلئے جنات نے حضرت سلیمان کے دل  
سے بلیقہس کی عظمت کو کم کرنے کیلئے اس کی برائیاں شروع کر دیں اور کہا کہ بلیقہس تو بے وقوف اور  
کم عقل عورت ہے اور اس کی پنڈلیوں پر اس قدر بال ہیں کہ ان کو دیکھ کر طبیعت میں شغری پیدا  
ہوئے لگتا ہے۔

حضرت سلیمان نے بلیقہس کی عقل کی آزمائش اور اس کی پنڈلیوں کے امتحان کیلئے محل میں پانی بھرا  
کر شیشے کا فرش لگوا دیا۔ بلیقہس یہ سمجھی کہ صحن میں پانی بھرا ہوا ہے۔ پنڈلیاں کھول کر چلنے لگی۔  
تو حضرت سلیمان نے فرمایا کہ یہ پانی نہیں کا نچ ہے اس پر قدم رکھ کر چلی آؤ تو بلیقہس نہایت



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

شرمندگی کی حالت میں سلیمان کے حضور میں حاضر ہو کر مسلمان ہو گئی۔ حضرت سلیمان نے اس کی خواہش پر اس کے ساتھ نکاح کر لیا۔ جنات نے پنڈلیوں کے بال صاف کرنے کیلئے تہہ نہ اور ہڑتال واقعہ (دوائی) کا نسخہ تجویز کیا۔

## خاتم سلیمان اور شیطان

حضرت سلیمان کے پاس ایک انگوٹھی تھی جس پر اسم اعظم کندہ تھا حاجت بشر سے فراغت حاصل کرنے کے وقت آپ اس کو انگلی سے نکال کر رکھ دیتے تھے حضرت کی خادماہ اس کو حفاظت سے رکھ لیتی تھی۔ ایک روز حضرت سلیمان اس انگوٹھی کو امینہ کے پاس رکھ کر کسی کام کیلئے چلے گئے۔ شیطان نے آپ کی صورت میں متشکل ہو کر امینہ سے انگوٹھی لے لی اور تخت پر بیٹھ کر حکمرانی شروع کر دی کچھ دیر بعد حضرت سلیمان نے امینہ سے انگوٹھی طلب کی تو اس نے کہا تم کون ہو۔ انگوٹھی تو حضرت سلیمان لے گئے اور وہ اپنے تخت شاهی پر جلوہ افروز ہیں۔ حضرت سلیمان عالم مایوسی میں محل شاهی سے باہر آ گئے اور دریا کے کنارے ایک چھیرے کے ہاں ملازمت کر لی۔ حضرت سلیمان پچھلیاں دریا کے کنارے سے اٹھا کر بازار میں پہنچا دیا کرتے تھے شام کو اس خدمت کے معاوضہ میں آپ کو دو پچھلیاں مل جاتی تھیں ایک پچھلی فروخت کر کے روٹی خرید لیتے تھے اور دوسری بھون کر روٹی کے ساتھ کھا لیتے تھے۔ اسی طرح چالیس روز گزر گئے۔ ۴۰ دن بعد وہ شیطان تخت چھوڑ کر بھاگ گیا اور اس نے خاتم سلیمانی اور دریا میں پھینک دی قدرت خداوندی سے وہ انگوٹھی پچھلی نے نکل لی اور چھیرے کے جال میں پھنس کر حضرت سلیمان کے پاس آ گئی حضرت سلیمان نے اس پچھلی کو ذبح کیا تو اس کے پیٹ میں سے ان کی اپنی انگوٹھی برآمد ہوئی حضرت نے اسی وقت انگلی میں پہن کر سجدہ شکر ادا کیا اور حضرت کی سابقہ حکومت و سلطنت بحال ہو گئی۔

حضرت سلیمان نے اس شیطان کو گرفتار کر کے ایک پتھر کی چٹان میں بند کر کے دریا میں غرق کر دیا۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

## حضور سرور عالم ﷺ کی بعثت کے وقت آسمان پر جنات کی آمد و رفت بند

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ شیاطین آسمان پر پہنچ کر وحی کے کلمات سن کر زمین پر آتے تھے اور جو کلمات سنتے تھے ان میں اپنی طرف سے اضافہ کر دیتے تھے شیاطین کا یہ قدیمی دستور تھا جس وقت حضور ﷺ مبعوث ہوئے تو شیاطین آسمان پر جانے سے روک دیئے گئے۔ شیاطین نے اس واقعہ کا ذکر ابلیس سے کیا تو اس نے یہ کہتے ہوئے کہ زمین میں کوئی عظیم حادثہ رونما ہوا ہے کچھ شیاطین دریافت حالات کیلئے روانہ کئے یہ شیاطین گھومتے پھرتے مکہ معظمہ پہنچے تو حضور ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا آپس میں کہنے لگے خدا کی قسم انہی کی وجہ سے شیاطین آسمان پر جانے سے روک دیئے گئے اور انہی کی وجہ سے آگ کے انگاروں کی مار پڑتی ہے۔ ان انگاروں سے چہرہ پھلی اور ہاتھ جل جاتے ہیں۔ (مسند احمد)

## جنات کے بیٹھنے کیلئے آسمان میں جگہ مقرر تھی

حضرت ابن عباسؓ کی دوسری روایت میں ہے کہ جنات کے ہر گروہ کیلئے آسمان میں بیٹھنے کی جگہ مقرر تھی۔ یہ جنات ان مقامات سے وحی الہی سنا کر اپنی طرف سے کچھ باتیں ملا کر کاہنوں سے بیان کرتے تھے حضور ﷺ کی بعثت کے وقت شیاطین کو ان مقامات سے روک دیا گیا۔ عرب کے لوگوں کو جب جنوں نے آسمانی خبریں بتانی بند کر دیں تو وہ کہنے لگے آسمان والے تو سب مر گئے پھر تو جس کے پاس اونٹ تھے وہ ایک اونٹ اور جس کے پاس گائے یا بکریاں تھیں وہ ایک گائے یا بکری روزانہ ذبح کرنے لگا۔ (مسند ابونعیم)

## حضور سرور عالم ﷺ کی بعثت سے پہلے جنات کو آسمان پر جانے کی اجازت تھی

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ عیسیٰ اور حضور سرور دو عالم ﷺ کے درمیان موتوفی وحی کا جو زمانہ تھا اس زمانہ میں آسمان پر شیاطین کو آنے جانے کی ممانعت نہ تھی شیاطین آسمان پر ایسی جگہ جا کر بیٹھ جاتے جہاں سے وہ فرشتوں کی باتیں سن سکیں۔ (رواہ بیہقی)



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

ستاروں کے ٹوٹنے سے قریش پر خوف و ہراس طاری ہو گیا

حضرت عیسیٰ کو آسمان پر اٹھائے جانے کے بعد آسمان سے ستاروں کا ٹوٹنا موقوف ہو گیا تو حضور ﷺ کی بعثت کے وقت ستارے ٹوٹنے لگے تو قریش نے اس خوف سے کہ خدا جانے کیا بے نازل ہونے والی ہے چوپایوں اور غلاموں کو آزاد کرنا شروع کر دیا۔ عید میل کا ہنسنے لگا کہ اس کام میں جلدی نہ کرو یہ دیکھو کہ بڑے تارے ٹوٹ رہے ہیں یا چھوٹے؟ اگر بڑے تارے ٹوٹ رہے ہوں تو سمجھ لینا کہ دنیا کے خاتمہ کا وقت آ گیا ہے۔ ورنہ یہ حال کسی نبی کی آمد کا پیش خیر ہے۔

حضور ﷺ کو قتل کرنے کے ارادہ سے شیطان کی روانگی

حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ حضور ﷺ کی بعثت کے وقت جنات وحی آسمانی سننے سے راک دے گئے تو شیاطین نے اس کی شکایت ابلیس سے کی ابلیس نے جبل بوتیس پر چڑھ کر حضور ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا تو ابلیس نے کہا کہ میں ابھی جا کر ان کی گردن توڑ دوں گا۔ ابلیس پہاڑ سے اتر کر حضور ﷺ کے پاس آیا حضرت جبریلؑ آپ کی حفاظت کر رہے تھے حضرت جبریلؑ نے ابلیس کے ایک ٹھوکر زور سے رسید کی اور اس کو اٹھا کر دور پھینک دیا۔

حضرت عیسیٰ کی بعثت سے پہلے جنات و شیاطین آسمانوں پر جایا کرتے تھے۔ حضرت عیسیٰ کی بعثت پر ان کو پہلے آسمان سے اوپر جانے کی ممانعت کر دی گئی۔ حضور سرور عالم ﷺ کی بعثت سے پہلے جنات و شیاطین آسمان اول پر فرشتوں کی بات چیت سن کر کانہوں کو غیب کی باتیں بتایا کرتے تھے ان باتوں میں کچھ اپنی طرف سے بھی اضافہ کر دیتے تھے۔ حضور سرور عالم ﷺ کی بعثت کے بعد ان کو آسمان پر جانے کی قطعی ممانعت کر دی گئی اور ان کے لئے یہ انتظام کر دیا گیا کہ اگر کوئی جن یا شیطان کسی وقت آسمان پر جانے کی کوشش کرے تو اس کو ستاروں کی آگ کے شعلوں سے بھگا دیا جائے گا۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

سرت جلیبہ میں ہے۔ ”جب اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ کو مبعوث کرنے کا ارادہ کیا تو آپ کی پیدائش سے پہلے کثرت سے ستارے ٹوٹنے لگے عرب اس حالت کو دیکھ کر گھبرائے ہوئے ایک بڑے کاہن کے پاس گئے یہ کاہن آنے والے واقعات کی پیش گوئی کیا کرتا تھا کاہن نے کہا اگر برج کاہن رہے ہیں تو سمجھ لو دنیا کے خاتمہ کا وقت آ گیا ہے۔ ورنہ دنیا میں کوئی عظیم الشان واقعہ پیش آنے والا ہے۔ حضور ﷺ کی بعثت میں اس زمانہ کا عظیم ترین واقعہ تھا۔ ابن الخن کہتے ہیں کہ بعثت نبوی کے وقت جنات آسمانی باتوں کو سننے سے روک دئے گئے اور ان کے ٹھکانے چھین لئے گئے اور خلاف درزی پر آتش بازی ہونے لگی اب جنوں کو معلوم ہوا کہ یہ دنیا میں عظیم الشان حادثہ کا پیش خیمہ ہے اسی واقعہ کا قرآن مجید میں بھی تذکرہ ہے۔“

چونکہ عرب میں اس زمانہ میں کہانت کا زور تھا اس لئے وحی الہی کو شیاطین سے بچانے کے لئے جنات کی آسمان پر آمد بند کر دی گئی اور احتیاط کے طور پر یہ انتظام کر دیا گیا اور فرشتوں کو اس کام پر تعینات کر دیا گیا کہ جو شیطان آسمان پر آنے یا آسمان کی بات سننے کی کوشش کرے اس کو آگ کے شعلے مار مار کر بھگا دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کے اس انتظام سے جہاں وحی الہی کی عصمت محفوظ ہو گئی وہاں عرب سے کہانت کا سلسلہ بھی ختم ہو گیا۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کی روایت میں ہے۔ ”حضرت عبداللہ بن عباسؓ بعض انصار سے راوی ہیں کہ وہ خدمت اقدس حضور ﷺ میں حاضر تھے کہ آسمان پر ایک ستارہ ٹوٹا جس کی روشنی بہت تیز پھیل گئی۔ حضور ﷺ نے فرمایا اس ٹوٹنے والے ستارے کے متعلق جاہلیت میں لوگوں کا کیا خیال تھا صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ لوگ اس ستارے کو دیکھ کر یہی کہا کرتے تھے کہ آج یا تو کوئی بادشاہ مرا ہے یا کسی عظیم الشان بچہ کی پیدائش یا موت ہوئی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا نہیں یہ بات نہیں ہے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کیلئے کسی امر سے متعلق کوئی فیصلہ کرتا ہے تو حاملین عرش اس کو سنکر تسبیح پڑھنے لگتے ہیں۔ ان کی تسبیح سن کر دوسرے آسمانوں کے فرشتے بھی تسبیح پڑھنے لگتے ہیں یہاں تک کہ دنیا کے آسمان تک یہ تسبیح جا پہنچتی ہے تسبیح پڑھنے کے بعد فرشتے ایک دوسرے سے دریافت کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
فلاں معاملہ میں یہ فیصلہ کیا ہے۔ فرشتوں کے اس باہمی تذکرہ کو چوری چھپے کن کر شیاطین کا انہوں  
سے ان باتوں کا تذکرہ کر دیتے تھے جس میں کچھ صحیح ہوتی تھیں اور کچھ غلط۔

حضرت ابی بن کعب سے روایت ہے۔ "حضور سرور عالم ﷺ سے کانہوں کے متعلق سوال کیا گیا تو  
فرمایا ان لوگوں کا کوئی اعتبار نہیں۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ یہ لوگ بعض وقت ایسی باتیں  
کر جاتے ہیں جو سچی ہوتی ہیں ارشاد ہوا جنات کوئی کوئی بات فرشتوں سے سن کر کانہوں کے  
کانوں میں ڈال دیتے ہیں اور اپنی طرف سے بھی اس میں ایسی باتیں غلط ملط کر دیتے ہیں۔ غور  
بالکل چھوٹی ہوتی ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ نے غیب کی باتیں چرانے کا انداد ان ٹوٹے والے ستاروں  
سے کر دیا ہے جب یہ سلسلہ ہی منقطع ہو گیا تو کہانت بھی ختم ہو گئی۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ جس روز حق تعالیٰ نے حضور ﷺ کو خلعت نیت  
پہنایا تو شیاطین کو آسمانی خبر حاصل کرنے سے روک دیا گیا۔ اور ان پر ستاروں کی آگ بھیجی جانے  
لگی۔ شیاطین نے ابلیس سے شکایت کی تو اس نے کہا مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ارض مقدس میں  
کوئی نبی مبعوث ہوا ہے شیاطین تحقیقات کیلئے ارض مقدس گئے اور لوٹ کر آ گئے وہاں ارض مقدس  
میں کسی نبی کا ظہور نہیں ہوا تھا اس کے بعد ابلیس اس جستجو میں مکہ گیا۔ تو وہاں اس نے حضور آقا ﷺ  
دو عالم ﷺ کو غار حرا میں حضرت جبرئیلؑ کے ساتھ دیکھا۔ ابلیس نے اپنے دوستوں سے واپس آ کر  
کہا کہ مکہ میں احمد ﷺ مبعوث ہوئے ہیں مگر ان کے ساتھ جبرئیل ہیں۔"

## بعثت نبوی ﷺ کے وقت جنات کی غیبی آوازیں

صحیح بخاری میں حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ ان کے پاس سے ایک خوبصورت مرد گزرا۔ حضرت  
عمرؓ نے اس سے حال دریافت کیا۔ اس شخص نے بتایا کہ میں زمانہ جاہلیت میں عرب کا کاہن تھا۔  
حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ جلیہ کی کوئی عجیب و غریب بات سناؤ۔ اس شخص نے کہا کہ وہ جلیہ ایک روز  
بازار میں ملی تو اس نے یہ اشعار پڑھ کر سنائے۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
"الم تر الجن وابلا سہا"

"وہا سہا من بعد انکا سہا"

"دو لحمد قہا بالقلاص واحلاسہا"

حضرت عمرؓ نے فرمایا اس نے سچ کہا میرے ساتھ بھی ایسا ہی واقعہ پیش آیا تھا۔ میں ایک روز ایک  
بت کے پاس سو رہا تھا۔ ایک آدمی ایک گانے کا بچہ بت پر چڑھانے آیا۔ اس شخص نے اس بچہ کو  
بت کے سامنے ذبح کیا۔ اس بچہ کے پیٹ میں سے یکا یک شور پیدا ہوا یا "یسا جلیع امر نجیع  
بت کے سامنے ذبح کیا۔" اے جلیع یہ امر جنات دینے والا ہے مرد فصیح کرنے والا  
رحل فطیح بقول لا الہ الا اللہ۔" اے جلیع یہ امر جنات دینے والا ہے مرد فصیح کرنے والا  
ہے وہ لا الہ الا اللہ کہتا ہے یہ آواز سن کر لوگ بھاگ پڑے میں وہیں ڈنارہا۔ یہی کھٹات میں نے  
دو بار وہ بار سنے۔ اس واقعہ کو کچھ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ عرب میں حضور ﷺ کی بعثت کی خبر مشہور ہو  
گئی۔

یعنی اور جابڈ نے بیان کیا ہے کہ یہ نذر قبیلہ بنو غفار کی تھی۔ روایت ہے کہ حضرت عمر فاروقؓ نے سوا  
دین ا قارب سے کہا کہ اپنے اسلام لانے کی بات سناؤ سوا نے کہا ایک جن میرا دوست تھا۔ میں  
رات کو سویا ہوا تھا اس نے مجھے جگا کر کہا۔ اٹھو سمجھو لو جان لوئی بن غالب میں سے ایک رسول ﷺ  
مبعوث کیا گیا ہے پھر اس نے یہ اشعار پڑھے۔

"جنات سے میں تعجب کرتا ہوں اور جنات کے نجس لوگوں سے تعجب کرتا ہوں اور اس امر سے تعجب  
کرتا ہوں کہ وہ اپنے ا فونوں پر کجاوے باندھتے ہیں۔ وہ جنات مکہ کی طرف میل کرتے ہیں اور  
ہدایت خواہش کرتے ہیں ان جنات میں جو مومن ہیں وہ ان کے نجس جنات کی مثل نہیں۔"

یہاں ہاشم کے اس ہیں۔"

یہ اشعار سنا کر اس نے مجھ سے شدید آمیز انداز میں کہا "اے سوا اللہ تعالیٰ نے ایک نبی ﷺ کو  
مبعوث کیا ہے تو اس حق کے پاس جابڈایت پائے گا۔"



دوسری شب اس نے مجھے بیدار کر کے یہ اشعار سنائے۔ "میں جنات سے اور ان کی طلب سے تعجب کرتا ہوں اور جنات اونٹوں پر کجاوے باندھتے ہیں ان پر تعجب کرتا ہوں کہ وہ آواز سن رہیں۔ وہ جنات مکہ کی طرف میل کرتے ہیں اور ہدایت کی خواہش کرتے ہیں۔ جنات میں سے صادق لوگ ان کے کذابوں کے مثل نہیں۔

ہاشم سے جو خلاصہ ہے اس کی طرف تو کوچ کر دے جنات کے اگلے لوگ ان کے بعد کے لوگوں اور اتباع کی مثل نہیں۔"

تیسری رات بھی اس جن نے مجھے اسی مضمون کے اشعار سنائے۔ یہ اشعار مسلسل سن کر میرے دل میں اسلام کی محبت جاگزیں ہو گئی اس کے بعد میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر مشرف بہ اسلام ہو گیا۔ (روایتی)

حضرت جابر بن عبد اللہؓ سے روایت ہے کہ مدینہ میں ایک عورت کے جن تابع تھا۔ ایک روز وہ جن ایک پرندہ کی صورت میں مکان کی دیوار پر آ کر بیٹھ گیا اس عورت نے اس جن سے کہا اتر آؤ جن نے انکار کر دیا اور کہا کہ مکہ میں ایک نبی مبعوث ہوا ہے جس نے زنا کو حرام قرار دے دیا ہے اور ہمیں یہاں ٹھہرنے سے منع کر دیا ہے۔ (طبرانی)

ارطاة بن المنذر کہتے ہیں کہ میں نے ضمیرہ سے سنا وہ کہتے ہیں کہ مدینہ میں ایک عورت تھی اس سے ایک جن جماع کیا کرتا تھا کچھ دنوں وہ غائب رہا ایک دن وہ جن مکان کے روشندان سے چھٹکا ہوا نظر آیا۔ عورت نے کہا کیا بات ہے۔ اب تو نے میرے پاس آنا جانا کیوں چھوڑ دیا ہے۔ جن نے کہا کہ مکہ میں ایک نبی پیدا ہوا ہے اس نے زنا کو حرام قرار دے دیا ہے اور سلام کر کے رخصت ہو گیا۔ (رواہ ابو نعیم)

حضرت عبد اللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کی بعثت کے وقت کسی جن نے جبل بو فتیس پر چڑھ کر یہ آواز دی اور اشعار پڑھے۔ "برا کرے اللہ تعالیٰ اے کعب بن لہو کہ یہ لوگ کتنے سبک عقل ہیں۔" بنی کعب کا دین ان کے آباء کرام حمایت کرنے والوں کا دین ہے وہ اس دین

میں طاقت کے جانے میں تمہارا ساتھ جنات دینگے جس وقت تم پر حکم کیا جائے گا اور وہ مرد تمہارا ساتھ دیں گے جو جنس و آطام کے ہیں قریب ہے تو سواروں کو دیکھے گا کہ وہ حرام کرے گا ایسی طاقت میں کہ قوم کے بڑے بڑے شہروں میں قتل کریں گے۔"

حالت میں کہ قوم کے بڑے بڑے آزاد ہے اور اس کے ماں باپ دونوں شریف ہیں یہ تمام لوگوں میں کوئی ایسا کریم ہے کہ۔۔۔۔۔ آزاد ہے اور اس کے ماں باپ دونوں شریف ہیں یہ تمام لوگوں میں کوئی ایسا کریم ہے کہ۔۔۔۔۔ خوشی ہوئی اور غم سے۔۔۔ یہ اشعار مکہ میں اس قدر مقبول ہوئے کہ ایک ایک مشرک کی زبان پر تھے کفار اس مضمون کو سن کر بہت خوش ہوئے اور مسلمانوں سے کہنے لگے دیکھو تمہارے قتل اور شہر بدر کرنے کا حکم فیہ سے ہوا ہے مسلمانوں کو اور مسلمانوں سے عرض کیا گیا حضور نے فرمایا یہ شیطان مسر تھا اللہ تعالیٰ مقرر ہے اس بیت رنج ہوا۔ حضور ﷺ سے عرض کیا گیا حضور نے فرمایا یہ شیطان مسر تھا اللہ تعالیٰ مقرر ہے اس کو مرادے گا۔ تیسرے دن صبح زور آ کر دیو مسلمان ہو گیا حضور ﷺ نے اس کا نام عبد اللہ رکھا عبد اللہ نے مسر کو قتل کرنے کی اجازت چاہی حضور ﷺ نے اجازت عطا فرمادی حضور ﷺ نے فرمایا مسر آج قتل ہو جائے گا۔ مسلمان بہت خوش ہوئے اسی روز شام کے وقت پہاڑ سے ایک سخت آواز بلند ہوئی۔

"ہم نے مسر شیطان کو قتل کر ڈالا جبکہ اس نے سرکشی اور تکبر کیا مسر شیطان نے حق کو سبک سمجھا اور امر منکر کو سنت ٹھہرایا میں نے مسر کا قاتل اس کموار سے بنایا جو بنیادستی کو کھودنے والی اور قاطع ہے امر منکر کو سنت ٹھہرایا میں نے مسر کا قاتل اس کموار سے بنایا جو بنیادستی کو کھودنے والی اور قاطع ہے

اس شیطان کو اس سبب سے میں نے قتل کیا کہ اس نے ہمارے نبی مطہر کو برا کہا ہے۔" کتاب شرف المصطفیٰ میں جندل بن فضلہ سے یوں روایت کی ہے کہ فضلہ بن علیؓ کے پاس آئے اور کہا کہ میرا ایک دوست جنات میں سے تھا وہ یکا یک میرے پاس آیا اس نے کہا۔ "تحقیق دین کا چراغ روشن ہوا ایسے پیغمبر ﷺ کے سبب سے جو صادق، مہذب ہے، امین ہے، سوا کسی اونٹنی پر کوچ کر جو نجات دینے والی ہے اور خلقت میں مضبوط ہے اور وہ نرم زمین اور سخت دونوں پر چلتی ہے۔" یہ اشعار سن کر میں خوف و ہراس کی حالت میں بیدار ہوا میں نے پوچھا کیا واقعہ ہے تو اس نے جواب دیا۔ "قسم ہے زین کے سطح کرنے والے کی فرض کے فرض کرنے والے کی کہ محمد ﷺ تمام



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات محمد ﷺ نے عظیم حرمت یعنی مکہ میں نشوونما پایا ہے اور یہی طرف ہجرت کی ہے۔

یہ سنت ہی میں حضور اکرم ﷺ کی زیارت کیلئے روانہ ہو گیا راستہ میں یہ شبی آواز میرے کان میں آئی۔

”اے وہ شترسوار جو اپنی اونٹنی کو رسول ﷺ کی طرف لے جانے والا ہے تحقیق تو نے ہدایت کی توفیق پائی ہے۔“

جبری بن مطعم سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کی بعثت سے ایک مہینہ قبل ہم لوگ یوانہ میں ایک بت کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ہم نے اونٹ ذبح کئے اونٹ کے پیٹ میں سے کسی آواز دینے والے نے پکار کر کہا۔

”تم لوگ سنو تعجب کی بات ہے وحی کے واسطے جو اسراق مع تھا یعنی شیاطین آسمان پر پہنچ کر کوئی سنتے تھے وہ امر جاتا رہا جنات پر آگ کے شعلے مارے جاتے ہیں اس نبی ﷺ کے سبب سے جو کہ میں ہے اس کا نام احمد ﷺ ہے اس کی ہجرت کی جگہ شرب ہے جبیر کہتے ہیں کہ ہم یہ بات نگر توجہ میں پڑ گئے یہاں تک کہ حضور ﷺ کا ظہور ہو گیا۔ (لبقات ابن سعد)

حضرت تمیم داریؒ کہتے ہیں کہ جس وقت حضور ﷺ مبعوث ہوئے ہیں میں شام میں تھا۔ میں کسی کام سے جنگل گیا تھا رات ہو گئی وہیں لیٹ گیا۔ اچانک مجھے آواز آئی کسی شخص نے مجھ سے کہا کہ جن کسی شخص کو اللہ تعالیٰ سے نجات نہیں دلا سکتا۔ میں نے کہا خدا کی قسم تو نے کیا کہا تو

آواز آئی کہ رسول امین رسول اللہ ﷺ نے ظہور فرمایا ہے۔ ہم نے مقام حجن میں آپ کے پیچھے نماز پڑھی ہے۔ ہم سب مسلمان ہو گئے ہیں اب جنات کا مکرو فریب دور ہو گیا اب جنات اکل کے شعلوں سے مارے جاتے ہیں تو محمد رسول اللہ ﷺ کے پاس جا کر مسلمان ہو جا۔

حضرت تمیمؒ فرماتے ہیں کہ میں نے صبح اٹھتے ہی ایک کاہن سے رات کے واقعہ کا ذکر کیا تو اس نے کہا کہ جن نے جو کچھ تجھ سے کہا سچ کہا اس نبی ﷺ نے حرم سے ظہور کیا ہے۔ اور اس کی ہجرت کی

سکائی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات محمد ﷺ نے عظیم حرمت یعنی مکہ میں نشوونما پایا ہے اور یہی طرف ہجرت کی ہے۔

یہ سنت ہی میں حضور اکرم ﷺ کی زیارت کیلئے روانہ ہو گیا راستہ میں یہ شبی آواز میرے کان میں آئی۔

”اے وہ شترسوار جو اپنی اونٹنی کو رسول ﷺ کی طرف لے جانے والا ہے تحقیق تو نے ہدایت کی توفیق پائی ہے۔“

جبری بن مطعم سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کی بعثت سے ایک مہینہ قبل ہم لوگ یوانہ میں ایک بت کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ہم نے اونٹ ذبح کئے اونٹ کے پیٹ میں سے کسی آواز دینے والے نے پکار کر کہا۔

”تم لوگ سنو تعجب کی بات ہے وحی کے واسطے جو اسراق مع تھا یعنی شیاطین آسمان پر پہنچ کر کوئی سنتے تھے وہ امر جاتا رہا جنات پر آگ کے شعلے مارے جاتے ہیں اس نبی ﷺ کے سبب سے جو کہ میں ہے اس کا نام احمد ﷺ ہے اس کی ہجرت کی جگہ شرب ہے جبیر کہتے ہیں کہ ہم یہ بات نگر توجہ میں پڑ گئے یہاں تک کہ حضور ﷺ کا ظہور ہو گیا۔ (لبقات ابن سعد)

حضرت تمیم داریؒ کہتے ہیں کہ جس وقت حضور ﷺ مبعوث ہوئے ہیں میں شام میں تھا۔ میں کسی کام سے جنگل گیا تھا رات ہو گئی وہیں لیٹ گیا۔ اچانک مجھے آواز آئی کسی شخص نے مجھ سے کہا کہ جن کسی شخص کو اللہ تعالیٰ سے نجات نہیں دلا سکتا۔ میں نے کہا خدا کی قسم تو نے کیا کہا تو

آواز آئی کہ رسول امین رسول اللہ ﷺ نے ظہور فرمایا ہے۔ ہم نے مقام حجن میں آپ کے پیچھے نماز پڑھی ہے۔ ہم سب مسلمان ہو گئے ہیں اب جنات کا مکرو فریب دور ہو گیا اب جنات اکل کے شعلوں سے مارے جاتے ہیں تو محمد رسول اللہ ﷺ کے پاس جا کر مسلمان ہو جا۔

حضرت تمیمؒ فرماتے ہیں کہ میں نے صبح اٹھتے ہی ایک کاہن سے رات کے واقعہ کا ذکر کیا تو اس نے کہا کہ جن نے جو کچھ تجھ سے کہا سچ کہا اس نبی ﷺ نے حرم سے ظہور کیا ہے۔ اور اس کی ہجرت کی

یہ سنت ہی میں حضور اکرم ﷺ کی زیارت کیلئے روانہ ہو گیا راستہ میں یہ شبی آواز میرے کان میں آئی۔

”اے وہ شترسوار جو اپنی اونٹنی کو رسول ﷺ کی طرف لے جانے والا ہے تحقیق تو نے ہدایت کی توفیق پائی ہے۔“

جبری بن مطعم سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کی بعثت سے ایک مہینہ قبل ہم لوگ یوانہ میں ایک بت کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ہم نے اونٹ ذبح کئے اونٹ کے پیٹ میں سے کسی آواز دینے والے نے پکار کر کہا۔

”تم لوگ سنو تعجب کی بات ہے وحی کے واسطے جو اسراق مع تھا یعنی شیاطین آسمان پر پہنچ کر کوئی سنتے تھے وہ امر جاتا رہا جنات پر آگ کے شعلے مارے جاتے ہیں اس نبی ﷺ کے سبب سے جو کہ میں ہے اس کا نام احمد ﷺ ہے اس کی ہجرت کی جگہ شرب ہے جبیر کہتے ہیں کہ ہم یہ بات نگر توجہ میں پڑ گئے یہاں تک کہ حضور ﷺ کا ظہور ہو گیا۔ (لبقات ابن سعد)



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیا اور سائنسی تحقیقات  
 عباس کہتے ہیں کہ میں یہ سنتے ہی خوف کے مارے اچھل پڑا اور مجھے یقین ہو گیا کہ واقعی اللہ کے رسول ہیں۔ (رواہ ابو نعیم)

روایت ہے کہ مازن السائی سرزمین عمان میں بتوں کا خدمتگار تھا اس کا ایک خاص بت قرآن کا نام فاجر تھا۔ مازن کا بیان ہے کہ ایک روز ایک بت کے پیٹ میں سے آواز آئی وہ بتجہ تھا مازن تو میرے پاس آجھے وہ بات تجھے سناؤں گا جو پوشیدہ رہنے کے قابل نہیں تو میں سلام نبی ﷺ مرسل ہے وہ ایسے حق کو لایا ہے جو خدا کی طرف سے نازل کیا گیا ہے تو اس تم پر ایمان لے آ۔ یہ بات سکر مجھے بڑا تعجب ہوا۔ اس کے بعد پھر ایک دن اسی قسم کی آواز مجھے سنائی دئی میں حیران تھا یہ کیا معاملہ ہے۔ اسی دوران میں حجاز کی طرف سے ایک شخص ہمارے پاس آیا ہمارا نے بیان کیا تھا کہ میں ایک شخص ظاہر ہوا ہے وہ لوگوں کو خدا کی دعوت دے رہا ہے اس کا نام احمد ﷺ ہے۔

حضور سرور دو عالم ﷺ کی بعثت کی خبر سن کر میں روانہ ہو گیا۔ خدمت اقدس میں حاضر آیا حضور ﷺ نے میرے سامنے اسلام کی شرح فرمائی میں مسلمان ہو گیا۔ میں نے حضور ﷺ سے عرض کیا کہ میں عیش و شراب کا متوالا ہوں۔ قحط سالیوں کی وجہ سے بیوی بچے دبلے ہو گئے ہیں۔ اور میرا کوئی بیٹا نہیں دعا فرمائیے حق تعالیٰ اس مصیبت کو دفع کر دے۔ حضور ﷺ نے دعا فرمائی حضور ﷺ کی دعا کی برکت سے میری سب پریشانیاں دور ہو گئیں۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیا اور سائنسی تحقیقات  
 جنات کا قبول اسلام اور بارگاہ رسالت میں جوق در جوق آمد

### جنات کے اسلام لانے کا بیان

حضور سرور دو عالم ﷺ وظائف سے واپسی میں مقام نخلہ میں ٹھہرے نصف شب کے قریب حضور ﷺ نماز پڑھ رہے تھے کہ نصیبین کے ۷۷ جن حسا، مسا، شامره، ونا، صرو، ابن الارب، امین انھم آئے اور انہوں نے نماز میں حضور ﷺ کی قراءت سنی۔ اسلام لے آئے۔ اور وہاں واپس کر اپنی قوم کو تبلیغ اسلام میں مشغول ہو گئے اسی واقعہ کا ذکر حق تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا ہے۔

### نصیبین کے جنات کا وفد حضور ﷺ کی خدمت میں

کعب احبار کہتے ہیں کہ جب نصیبین سے ۷۷ جن اسلام قبول کر کے نخلہ سے اپنی قوم میں واپس آئے تو ۳۰ جنوں کا وفد جن میں آکر رکا اور اھلب نے خدمت اقدس میں حاضر ہو کر سلام عرض کیا اور کہا حضور ﷺ ہماری قوم کا ایک وفد آپ سے ملاقات کیلئے جن جن میں حاضر ہے۔ شرف باریابی عطا فرمایا جائے۔ حضور ﷺ نے فرمایا رات کو جن جن میں ملاقات ہوگی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے ساتھ صرف وہ شخص چلے جس کے دل میں ذرہ بھر آلودگی نہ ہو۔ حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک برتن بنید سے بھرا ہوا لیا۔ یہاں تک جب ہم جن جن پہنچے تو حضور سرور عالم ﷺ نے مجھے ایک جگہ بٹھا کر میرے ارد گرد خط کھینچ دیا اور فرمایا جب تک میں واپس آؤں یہیں ٹھہرے رہو۔ اس کے بعد حضور ﷺ جنات کی طرف تشریف لے گئے میں نے دیکھا جنات آپ کے پاس جھوم کر رہے تھے۔ حضور ﷺ ان سے رات بھر باتیں کرتے رہے صبح کے قریب حضور ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور مجھ سے دریافت فرمایا کہ تم رات بھر کھڑے



رہے میں نے کہا آپ نے مجھ سے یہ فرمایا تھا کہ تم میرے آنے تک یہیں بیٹھ رہنا۔ پھر آپ مجھ سے دریافت کیا کہ تمہارے پاس وضو کا پانی ہے۔ میں نے عرض کیا حضور ﷺ نے فرمایا بھی پاک ہے اور پانی بھی پاک ہے۔ پھر آپ نے وضو کیا اور نماز پڑھنے لگے۔ پھر میں نے جنات میں سے دو شخص آپ کے پاس آئے اور دونوں نے کہا یا رسول اللہ ہم اسامہ کو دوست رکھتے ہیں کہ نماز میں آپ ہماری امامت کریں۔ حضور سرور عالم نے ان کی امامت کی۔ اس نماز (جر) میں تبارک الملک اور سورت جن پڑھی۔ پھر میں نے آپ سے پوچھا یہ کون لوگ تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا یہ نصیبین کے جنات تھے۔ بہت سے معاملات میں ان میں اہم خصوصیت تھی یہ میرے پاس فیصلہ کرانے کیلئے آئے تھے ان لوگوں نے مجھ سے کہا کہ ہم بہت دور کے رہنے والے ہیں۔ انہوں نے زاد راہ طلب کیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ گو تمہارے لئے کچھ اور ہڈی گوشت اور ہڈی بن جائے گی۔ ان لوگوں نے عرض کیا حضور لوگ ہماری غذا کو خراب کر دیں گے۔ تو حضور ﷺ نے ہڈی اور گوہر سے استعجا کرنے سے منع کر دیا حضرت عبداللہ بن مسعود کہتے ہیں کہ روشنی ہو جانے پر میں اس جگہ پر گیا جہاں حضور ﷺ سرور عالم رات بھر رہے تھے تو وہاں ۷۰ اذیوں کے بیٹھے کے نشانات پائے گئے۔

طبرانی اور ابونعیم کی دوسری روایت میں حضرت عبداللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ ان جنات کے جسم پر کوئی کپڑا نہ تھا اس کے باوجود ان کی شرمگاہ نظر نہ آتی تھی۔ یہ لوگ دبلے پتلے مگر لمبے قد کے تھے۔ یہ لوگ حضور ﷺ کے ارد گرد اس طرح جمع تھے گویا وہ حضور ﷺ پر سوار ہوتا چاہتے ہیں حضور سرور عالم ﷺ ان کے سامنے قرآن پڑھتے رہے۔

## دوسرا واقعہ

حضرت عاتقہ نے عبداللہ بن مسعود سے پوچھا کہ تم لوگوں میں سے کوئی شخص یلۃ الجن میں حضور سرور عالم ﷺ کی صحبت میں رہا تھا۔ ابن مسعود نے کہا نہیں لیکن ایک رات مکہ معظمہ میں حضور ﷺ

کسی کو اطلاع کے بغیر کہ سے باہر تشریف لے گئے ہم لوگ ساری رات پریشان رہے صبح ہوئی تو حضور ﷺ کو حرا کی طرف سے آتے دیکھا صحابہ کرام کی پریشانی کو دیکھتے ہوئے حضور ﷺ نے فرمایا کہ میرے پاس جنات کا ایک قاصد آیا تھا میں نے ان کے پاس جا کر قرآن پڑھ کر سنایا اس کے بعد حضور ﷺ نے ہمیں جنات کے قدموں کے نشانات اور جنات نے جو آگ جلائی تھی اس سے آگاہ رکھائے۔ (ترمذی)

## زمانہ جاہلیت کا ایک واقعہ

زمانہ جاہلیت میں ایک شخص کا واقعہ ہے کہ جب وہ سفر سے واپس آتا تو اس کی بیوی خوب بناؤ نگار کیا کرتی تھی ایک دفعہ وہ کہیں سفر میں گیا ہوا تھا کہ شیطان اس شخص کی صورت میں مشکل ہو کر آنے جانے لگا۔ کچھ دن بعد وہ سفر سے واپس آیا تو اس کی بیوی نے خلاف عادت اس کی آمد پر کوئی اہتمام نہ کیا اس نے عجبانہ انداز سے بیوی سے پوچھا "کیا بات ہے۔" تمہاری عادت میں یہ تبدیلی کیوں ہوئی اس نے کہا تم سفر میں گئے تھے کب تم تو یہیں موجود تھے ابھی ان دونوں میاں بیوی کی باتیں ہو رہی تھیں کہ ایک شیطان نے اس شخص سے آکر کہا کہ میں جن ہوں تیری بیوی پر عاشق ہو گیا ہوں تیری عدم موجودگی میں تیری صورت میں اس کے پاس آتا جا تا رہا ہاں بتاؤ ہمارا تمہارا معاملہ کیونکر رہیگا۔ نوبت مقرر کر لینی چاہیے یا تو تم رات کو اپنی بیوی کے پاس رہا کرو یا مجھے اجازت دو میں شب باش رہا کروں۔ میں نے اسے رات کو بیوی کے پاس رہنے کی اجازت دے دی۔

چند دن کے بعد وہ جن ایک رات غیر حاضر رہا۔ میں نے غیر حاضری کی وجہ پوچھی تو اس نے بتایا کہ کل رات میں آسمان پر آسمانی باتیں سننے گیا تھا میں نے کہا یا ایک روز تو مجھے بھی لے چل ذرا میں بھی تو آسمان کی میر کر کے آؤں۔ اسی رات کو اس جن نے آکر کہا کہ چلو دوست تمہیں آسمان کی سیر کراؤں۔ اور مجھ سے کہا ذرا منہ پھیر لو میں نے منہ پھیر لیا۔ وہ جن خنزیر کی



شکل بن گیا اس کے بدن پر دو بڑے بڑے پر بھی تھے وہ جن مجھے اپنے بدن پر بٹھا کر لڑنے لگا مجھ سے کہا کہ مجھے اچھی طرح پکڑ کے بیٹھ جا۔ کسی چیز سے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ جس وقت شیطان آسمان کے قریب پہنچا آسمان سے ندا آئی۔ "لا حول ولا قوۃ الا باللہ ماشاء اللہ" کان و سالم یشالم یکن۔ اس آواز کے سنتے ہی وہ فوراً آسمان سے گر پڑا جس کی آواز سے ایک دیرانہ میں جاگرا۔ آسمان پر جو کلمات میں نے سنے تھے یاد کر لئے تھے۔ اگلے دن رات جب اس جن کے آنے کی باری تھی وہ کلمات پڑھنے شروع کئے وہ جن حسب معمول آیا اور وہ کلمات سنتے ہی لرزہ بر اندام ہو کر جل بھن کر رکھ ہو گیا۔

### جن صحابی کی وفات

معاذ بن عبد اللہ بن معمرؓ سے روایت ہے کہ میں حضرت عثمان بن عفانؓ کے پاس بیٹھا تھا ایک شخص نے آکر بیان کیا کہ میں نے جنگل میں دو بگولے آپس میں لڑتے دیکھے۔ لڑتے رہے اور بگولہ بعد جدا ہو گئے میں دونوں کے لڑنے کی جگہ گیا اس مقام پر یہ دو سانپ مرے ہوئے نظر آئے ایک سانپ میں سے مشک کی سی خوشبو آ رہی تھی میں حیران ہو کر ان دونوں سانپوں کو اٹھنے پٹنے لگا۔ میں ایک سانپ بہت پتا زرد رنگ کا تھا میں نے اس سانپ کو کپڑے میں لپیٹ کر زمین میں دفن کر دیا۔ اس کام سے فارغ ہو کر میں چل دیا راستہ میں آواز آئی اے اللہ کے بندے تو نے بہت اچھا کام کیا یہ دو سانپ ان جنات میں سے تھے جو بنی شیطان اور بنی اقیس میں سے ہیں ان دونوں کی آپس میں لڑائی ہوئی تھی۔ جس سانپ کو تم نے کفن دے کر دفن کیا تھا وہ شہید تھا اور ان جنات میں سے تھا جنہوں نے حضور سرور عالم ﷺ کی زبان مبارک سے وحی الہی سنی تھی۔

ایک ایسے جن کی وفات کا واقعہ جو حضور ﷺ کی بعثت سے ۴۰۰ برس پہلے حضور پر ایمان لایا تھا

حضرت ابراہیم نخعی سے روایت ہے کہ عبد اللہ کے اصحاب میں سے ایک گروہ حج کے ارادہ سے روانہ ہوا راستہ میں ایک سفید سانپ مل کھاتا ہوا نظر آیا۔ چودہ یا بعد مر گیا ایک شخص نے ایک سفید کپڑے میں لپیٹ کر راستہ سے ہٹا کر زمین میں دفن کر دیا۔ قافلہ چلتا رہا ایک منزل پر مقیم ہوا ایک مغرب کی طرف سے چار عورتیں آئیں اور ان میں سے ایک عورت نے پوچھا تم لوگوں میں کیا ایک مغرب کو دفن کیا ہے۔ میں نے کہا کون عمرو؟۔ ہے اس عورت نے کہا وہ سانپ جو راستے سے کسی نے عمر کو دفن کیا ہے۔ میں نے کہا میں نے دفن کیا تھا اس عورت نے کہا میں یہ بات بتانے میں تمہارے سامنے مر گیا تھا میں نے کہا میں نے دفن کیا تھا اس عورت نے کہا میں یہ بات بتانے آئی ہوں کہ وہ پرہیزگار اور خدا کا بڑا عبادت گزار تھا نمازی اور روزہ دار تھا خدا کی کتاب اور خدا کے نبی ﷺ پر ایمان رکھتا تھا اور تمہارے نبی ﷺ کے مبعوث ہونے سے ۴۰۰ برس پہلے نبی ﷺ کی مفت آسمان پر سکر ایمان لایا تھا۔ یہ واقعہ سن کر حضرت عمر فاروقؓ نے فرمایا کہ اس عورت نے ج کہا میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے وہ فرماتے تھے کہ میرے مبعوث ہونے سے ۴۰۰ برس پہلے وہ جن مجھ پر ایمان لایا تھا۔ (ابونعیم)

### ایک صحابی جن نے بھولے ہوئے مسافر کو راستہ بتایا

ابن کعبؓ سے روایت ہے کہ حاجیوں کا ایک قافلہ اثنائے سفر میں راستہ بھول گیا جب راستہ نہ ملا اور پانی نہ ملنے کی وجہ سے قریب المرگ ہو گئے تو وہ کفن پہن کر ایک درخت کے نیچے لیٹ گئے۔ قریب ہی ایک درخت پر جن رہتا تھا۔ اس نے آکر بیان کیا کہ جنات کے گروہ نے حضور سرور عالم ﷺ کی زبان مبارک سے قرآن سنا تھا وہ تو سب فوت ہو گئے ہیں میں باقی رہ گیا ہوں میں نے حضور ﷺ کی زبان مبارک سے سنا تھا۔ آپ فرماتے تھے۔ "مؤمن مؤمن کا بھائی ہے اس کا ویدہ بان اور رہبر ہے وہ اس کو خوار نہیں چھوڑتا۔" دیکھو یہ پانی ہے اور یہ راستہ ہے جن کی رہبری سے اس قافلہ کی جان موت سے بچی۔



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

## حضور سرور عالم ﷺ سے ابلیس کے پڑپوتے کی ملاقات

حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے اپنے والد حضرت عمر فاروقؓ سے روایت کی ہے کہ میں نبی کریم ﷺ کے پیازوں میں سے ایک پیاز پر بیٹھا ہوا تھا کہ ایک بوڑھے آدمی نے حضور ﷺ کے سامنے حاضر ہو کر سلام کیا حضور ﷺ نے جواب دیا اور فرمایا "تیری آواز اور بوجہ قیامت کا معلوم ہوتا ہے" اس نے جواب دیا میں "ہامہ بن نیم بن اقیس بن ابلیس ہوں۔" حضور ﷺ نے فرمایا تیری کنٹی عمر ہے؟ جواب دیا جس وقت قاتیل نے بائیل کو قتل کیا تھا اس وقت میری عمر ۳۳ سال تھی اس زمانہ میں لوگوں کی باتیں سمجھتا لوگوں کو خراب کرتا اور لوگوں کو قطع رحمی کی ترغیب دیتا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا جو بوڑھا آدمی ایسے برے اعمال کی ترغیب میں دن رات مشغول رہتا ہو اس سے زیادہ برا کوئی شخص دنیا میں نہیں۔"

ہامہ نے کہا یا رسول اللہ مجھے ملامت نہ کیجئے میں نے ایسے اعمال سے خدا سے توبہ کر لی ہے۔ حضرت نوحؑ کے زمانہ میں میں مسلمانوں کے ساتھ مسجد میں رہتا تھا حضرت نوحؑ نے اپنی قوم کیلئے بد دعا کی تھی تو میں نے ان کو بہت ملامت کی جس پر وہ خود بھی روئے اور مجھے بھی بری طرح رالیا۔ حضرت نوحؑ سے میں نے کہا تھا کہ بائیل بن آدم کے قاتلین کی جماعت کا ایک فرد میں بھی تھا میں اللہ تعالیٰ سے معافی کا خواستگار ہوں کیا میری توبہ خدا تعالیٰ قبول فرمائے گا؟ حضرت نوحؑ نے فرمایا کہ "اللہ غفور الرحیم ہے تو اٹھ وضو کر اور دو سجدے ادا کر" حضرت نوحؑ کی ہدایت پر میں نے عمل کیا ابھی سجدے سے میں نے سر نہیں اٹھایا تھا کہ حضرت نوحؑ نے مجھ سے فرمایا "سر سجدے سے اٹھا تیری توبہ قبول ہوگئی" میں ایک سال تک سجدے میں پڑا رہا۔ اور جو لوگ حضرت ہودؑ پر ایمان لائے تھے میں ان کے ساتھ تھا۔ حضرت ہودؑ کی مسجد میں رہا۔ حضرت ہودؑ نے اپنی قوم کے لئے یہ بد دعا کی میں نے ان کو برا بھلا کہا جس پر حضرت ہودؑ بھی روئے اور مجھے بھی رالیا میں یعقوبؑ کی زیارت کو اکثر جایا کرتا تھا۔ یوسفؑ کے ساتھ مکان امین میں تھا۔ میں الیاسؑ کے ساتھ جنگلوں میں ملاقات کیا کرتا تھا اور اب بھی میں حضرت الیاسؑ سے ملتا ہوں میں نے حضرت

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

انہوں نے مجھے توریت کی تعلیم دی اور مجھ سے کہا کہ جب تو حضرت موسیٰؑ کو پہچانا تو ملاقات کرے تو میرا سلام ان سے کہنا میں نے حضرت موسیٰؑ کا سلام حضرت موسیٰؑ کو پہنچانا۔ حضرت موسیٰؑ نے مجھ سے کہا تھا کہ تو محمد رسول ﷺ سے ملاقات کرے تو میرا سلام ان کو پہنچا دینا۔ راوی کا بیان ہے کہ حضور ﷺ یہ سن کر رو پڑے اور فرمایا کہ میں نے پر سلام پہنچتا رہے جب تک دنیا قائم رہے۔ اے ہامہ تم پر بھی سلام ہو۔ تو نے امانت ادا کی۔ ہامہ نے کہا یا رسول اللہ حضرت موسیٰؑ نے مجھے توریت کی تعلیم دی تھی آپ بھی مجھے تعلیم فرمائیں حضور ﷺ نے ہامہ کو سورت واقعہ، سورۃ مرامات، سورت نبا، معوذتین اور سورت اخلاص تعلیم فرمائی۔ اور فرمایا اے ہامہ جب تجھے کوئی حاجت ہو ہمارے پاس پیش کیجو اور ہم سے ملے رہتا۔ (رواہ ترمذی)

## حضرت عمر بن عبدالعزیز کے ہاتھوں ایک صحابی جن کا کفن دفن

حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ مکہ تشریف لے جا رہے تھے۔ صحرا میں آپ نے ایک مردہ سانپ دیکھا۔ آپ نے فرمایا زمین کھودنے کا اوزار لاؤ۔ آپ نے گڑھا کھود کر اس سانپ کو کپڑے میں لپیٹ کر دفن کر دیا یا ایک آدمی "خدا کی رحمت ہو تجھ پر اے سرق میں گواہی دیتا ہوں میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپ فرماتے تھے اے سرق تو صحرا میں مرے گا اور میری امت کا ایک بہتر آدمی تجھ کو دفن کرے گا۔"

یہ سن کر حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے فرمایا "تو کون شخص ہے خدا تجھ پر رحم کرے" اس نے جواب دیا۔ "میں جن ہوں اور یہ سانپ سرق ہے" سرق ان جنات میں سے تھا جنہوں نے حضور ﷺ سے بیعت کی تھی اس کے اور میرے سوا اب کوئی نہیں رہا تھا۔ (ترمذی)



غزوہ بدر میں ابلیس مع اپنے لشکر شریک تھا فرشتوں کو دیکھ کر فرار ہو گیا حضرت عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ غزوہ بدر میں جب فرشتوں کی فوج مسلمانوں کی آمد پر آئی اس وقت شیطان لعین اپنی فوج سمیت میدان جنگ میں آیا ابلیس کے ہاتھ میں جھنڈا تھا ابلیس سراقہ بن مالک بن جشم کی صورت میں مشرکین کے پاس جا کر کہنے لگا: "اے غالب جنگجو! (آج تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا) اس کے بعد جب لڑائی شروع ہوئی اور فرشتوں کی فوج میدان جنگ میں اتری تو وہ اپنے لشکر سمیت فرار ہو گیا۔ (بیہقی)

### حدیبیہ سے واپسی پر ایک شیطان کی شرارت

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ ایک سال حدیبیہ میں جب حضور ﷺ نے صحابہ کو روانگی کا حکم دیا تو اسی رات کو خلیل بن قیس پر ایک شیطان نے آواز دی۔ "بیدار ہو جاؤ جو سحر تمہارا ہے اس کے صحابی ہمارے ہمراہ ہیں تم اس کی طرف جاؤ بزرگ گروہ ہو جاؤ گے۔" "پچھے طواف کے اور پیچھے دوڑنے کے تمہارا سحر مہلت میں ہے اور اس ارادہ میں ہے کہ اپنے صحابہ کو مکہ سے حرم میں گزار دے۔"

برے ہو جائیں تمہارے چہرے تم نامرد گروہ سے ہو تم صنم کو نصرت نہیں دیتے جس وقت مسلمان لوگ جنگ کرتے ہیں۔"

یہ اشعار سنکر مشرکین جمع ہو گئے اور انہوں نے باہم عہد کیا کہ رسول اللہ ﷺ اس سال مکہ میں داخل نہ ہوں۔ یہ خبر حضور ﷺ کو پہنچی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ آواز دینے والا مستقیم بتوں کا شیطان ہے اللہ تعالیٰ عنقریب اس کو قتل کر دے گا۔

اسی دوران میں اسی پہاڑ سے لوگوں نے آواز سنی۔

"برے ہو جائیں ان مردوں کے چہرے جنہوں نے بتوں کی قسم کھائی اور ان کی کوشش بیکار ہو جائے کتنے قاصر الہمت لوگ ہیں۔"

تحقیق میں نے اللہ تعالیٰ کے دشمن سلف کو مارا انا جو تمہارے بتوں کا دشمن تھا اس شخص کو چلا کی ہو جس نے ظلم کیا۔"

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ جب حضور ﷺ نے مکہ فتح کیا ابلیس لعین دہائیں مار مار کر روایا ابلیس کے پاس اس کی ذریت جمع ہو گئی ابلیس نے ان لوگوں سے کہا آج کے دن کے بعد تم لوگ اس امر سے ناامید ہو جاؤ کہ تم محمد ﷺ کی امت کو شرک کی طرف پھیر سکو۔ (مسند)

### فتح مکہ کے دن ابلیس کی مایوسی

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ جب حضور ﷺ نے مکہ فتح کیا ابلیس لعین دہائیں مار مار کر روایا ابلیس کے پاس اس کی ذریت جمع ہو گئی ابلیس نے ان لوگوں سے کہا آج کے دن کے بعد تم لوگ اس امر سے ناامید ہو جاؤ کہ تم محمد ﷺ کی امت کو شرک کی طرف پھیر سکو۔ (مسند)

فتح مکہ کے دن نائلہ نے اپنے بال نوچ لئے

ان انہری کہتے ہیں کہ جب حضور ﷺ نے مکہ فتح کیا تو ایک حبشی بڑھیا کھجڑی بالوں والی اپنا چہرہ کھوس رہی تھی۔ اور اپنے لئے بد دعائیں کر رہی تھی حضور ﷺ نے فرمایا کہ وہ بڑھیا نائلہ ہے اور وہ اس بات سے مایوس ہو گئی ہے کہ اب اس شہر میں اس کی پوجا کوئی شخص نہ کرے گا۔ (بیہقی)

### حضرت خالد بن ولید کے ہاتھوں عزری کا قتل

ابو طفیل کہتے ہیں کہ حضور سرور ﷺ نے مکہ فتح کرنے کے بعد خالد بن ولید کو خلدہ کی طرف بھیجا۔ خلدہ میں عزری کا بت تھا یہ بت تین میخوں پر قائم تھا۔ حضرت خالد بن ولید نے ان میخوں کو کاٹ کر جس مکان میں یہ بت نصب تھا اسے منہدم کر دیا۔ حضرت خالد کوٹ آئے حضور ﷺ نے فرمایا دوبارہ جاؤ تم نے کچھ کام نہیں کیا۔ حضرت خالد پھر لوٹ کر گئے۔ عزری کے پوجا کرنے والے حضرت خالد کو دیکھ کر ڈر کے مارے پہاڑوں میں بھاگ گئے اسی وقت ایک عورت برہنہ سر کے بال بکھیرے اپنے سر پر خاک ڈالتی نظر آئی حضرت خالد نے اسکو تلوار سے قتل کر دیا۔ اس کام سے



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
فارغ ہو کر حضرت خالدؓ نے حضور سرور کائنات ﷺ کو صورت حال سے آگاہ کیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا وہ عورت عزیزی تھی۔

## حضرت سعدؓ نے مناة کو بھی قتل کر دیا

فتح مکہ کے بعد حضور سرور دو عالم ﷺ نے زید بن اہل کو مناة کی طرف بھیجا۔ مناة قریب مقام ٹھہر  
میں تھا۔ حضرت زید ہمیں سواروں کو لے کر مشعل پہنچے جس وقت حضرت سعد مناة کی طرف آئے  
ان کی طرف ایک برہنہ عورت سیاہ قام سر کے بال بکھیرے ہوئے نکل کر آئی مناة کے پہاڑوں  
نے اس سے فریاد کی اے مناة ان لوگوں پر اپنا غضب والدے حضرت زید نے لیک ہی وار میں  
اس کے دو ٹکڑے کر دیئے۔ (طبقات ابن سعد)

(بحوالہ: جنات کی دنیا)

## حکیم محمد طارق محمود چغتائی صاحب کی باکمال تصنیف

### عورت اسلام اور جدید سائنس

عورت کتنی پاکیزہ حسین اور خوبصورت ہے لیکن اگر وہ ماں ہے پھر ارحم الراحمین چاہے ہو تو بی بی  
ہے پھر بیوی کا تعلق اور محبت اللہ تعالیٰ کو پسند ہے۔ عورت ہے کیا؟ کبھی آپ نے پڑھا؟ کیا خود عورت  
نے عورت کو پڑھا؟ تو پھر یہ کتاب ضرور پڑھیں۔ کتاب میں ہے کیا توجہ سے دیکھیں۔ جنت کی  
خوشخبری پانے والی کوئی خواتین ہو سکتی ہیں۔ ان میں خواتین کا مشکبار تذکرہ اور کمالات جسے آپ پڑھ  
خوشخبری پانے والی کوئی خواتین ہو سکتی ہیں۔ ان کے کمالات تو روز ضرور پڑھنے چاہئیں۔  
کر سکتے ہیں آجائیں اور سوچنے پر مجبور ہو جائیں کہ ان کے کمالات تو روز ضرور پڑھنے چاہئیں۔  
ہذا عظیم لوگوں کی عظیم مائیں ان ماؤں کے تجربات ضرور حاصل کریں جن کے تجربات سے حقیر اور  
بے نام بچے عظیم اور نامور بن گئے کیا مائیں اپنی اولاد کو عظیم بنانا چاہتی ہیں تو پھر یہ کتاب ضرور پڑھیں  
ہذا رفائی اور صدقہ جاریہ صرف مرد نہیں عورتیں بھی کر سکتی ہیں پچھلے دور کی ان بابرکت خواتین کا الوکھا  
تذکرہ جو اس کام کے سبب پیش گئیں اور نامور ہوئیں۔ ہذا ایک معصوم بچی کی دیانت کا ایک اچھا جواب  
والقد نے پڑھ کر آپ کا دل بول اٹھے اور اندر سے آواز آئے کہ ات عورت کہتے ہیں۔ دین فطرت کی  
طرف لوٹنے والی عورتوں کے واقعات اور سچے تذکرے آکر کس چیز نے مجبور کیا ایسی کوئی روشنی پائی  
کہ وہ مہمان ہو گئیں یقیناً آپ چونک انھیں گی ہذا پھر کیا جب مغرب کی عورت نقلی ہوئی تو اسکا انجام کیا  
ہوا یہ روٹنے کھڑے کر دینے والے حقیقی مشاہدات اور حیران کن اعداد و شمار پڑھنا نہ بھولیں ہذا جی ہاں  
بارہ سالہ بچہ 500 کاریں چوری کرتا پکڑا گیا۔ دس سالہ بچے کا ساتھی طالب پڑھنی حملہ ایسے بے شمار  
عبرت انگیز اور شرمناک حالات پڑھیں اس کتاب میں ہذا ایک اہم باب ہرگز پڑھنا نہ بھولیں کہ  
عورت طوائف کیسے بنتی ہے ہذا طوائفوں کی قابل رحم زندگی اور ان کے دن رات کی چشم دید کہانی گھر  
بیٹھے پڑھیں۔ ہذا عورت عامل اور تعویذ یہ انوکھی آپ بیتی ہر شخص کو نئی زندگی دے سکتا ہے ہذا خاص  
موضوع اس کتاب کے عورت حسن و جمال کی حفاظت کیسے کرے۔ اہم راز کھلی باتیں اور پر لطف  
تجربات اور تحقیقات ہذا عورت کی جنسی اور پوشیدہ زندگی کے مہربان راز جو صرف کتاب میں پڑھیں  
یہاں وضاحت مشکل ہے۔

اس کے علاوہ اور بہت کچھ



## سحر اور جن کے اثرات کا بیان

سحر:

سحر کے معنی لغت میں امر مخفی اور پوشیدہ چیز کے بین اور علمی اصطلاح میں ایسے عجیب و غریب امور کا نام ہے جن کے وجود میں آنے کے اسباب نظر سے پوشیدہ ہوں۔ تفسیر کبیر میں امام رازی نے فرمایا ہے۔ ”فقط سحر اصطلاح شریعت میں ایسے امر کیلئے مخصوص ہے جس کا سبب مخفی ہو اور وہ اصل حقیقت کے خلاف خیال میں آنے لگے۔“

## سحر کی حقیقت

علمائے اہل سنت کی رائے ہے کہ سحر واقعی ایک حقیقت ہے اور مفسر ترساں اثرات رکھتا ہے حق تعالیٰ نے اپنی حکمت اور مصلحت کاملہ کے پیش نظر اس میں اس طرح مضمر اثرات رکھ دیئے ہیں جس طرح زہر یا دوسری نقصان رساں ادویات میں موجود ہیں۔ یہ بات نہیں ہے کہ سحر بذات خود قدرت الہی سے بے نیاز ہو کر موثر بالذات ہے سحر کو موثر بالذات سمجھنا کفر خالص ہے۔ علامہ غماد الدین ابن کثیر نے لکھا ہے۔ ”وزیر یحییٰ المظفر یحییٰ بن محمد بن بھیرہ نے اپنی کتاب الاشراف فی مناقب الاشراف میں ایک باب سحر کے متعلق بھی رکھا ہے اس میں انہوں نے بیان کیا ہے کہ علماء کا اس پر اتفاق ہے۔ سحر کی بھی حقائق کی طرف ایک حقیقت ہے۔“

## سحر کے احکام

فقہائے اسلام نے سحر کے متعلق تصریح کی ہے کہ جن اعمال میں شیاطین ارواح فیض اور غیر اللہ سے استعانت کی جائے اور ان کو حاجت روار قرار دے کر منتروں کے ذریعہ ان کی تئیر سے کام لیا جائے تو وہ شرک کے مترادف ہے اور اس کا عامل کافر ہے۔ اور جن اعمال میں ان کے

جادو سے (بخاری) علامہ ابن حجر عسقلانی نے فتح الباری میں لکھا ہے۔ ”علامہ نووی کہتے ہیں کہ مکمل سحر حرام ہے اور وہ بلا جماع کبار میں سے ہے اور حضور ﷺ نے اس کو سات مہلک چیزوں میں سے شمار کیا ہے اور سحر کی بعض صورتیں کفر ہیں اور بعض کفر تو نہیں ہیں مگر سخت معصیت ہیں پس اگر سحر کا کوئی منتر یا کوئی عمل کفر کا مقتضی ہے تو وہ کفر ہے ورنہ نہیں بہر حال سحر کا سیکھنا اور سکھانا قطعاً حرام ہے۔ (فتح الباری)

## معجزہ اور سحر میں فرق

معجزہ اور سحر میں یہ فرق ہے کہ معجزہ براہ راست قضا کا فعل ہے جو بغیر اسباب کے ایک صادق کی صداقت کیلئے عالم وجود میں آیا ہے اور وہ کسی اصول و قوانین پر مبنی نہیں ہوتا کہ ایک فن کی طرح سکھایا جاسکے اور نبی ہر وقت اس کے دکھانے پر قادر ہو۔ تاوقتیکہ مخالفین صداقت کے سامنے بطور چیلنج اس کو دکھانے کی ضرورت پیش نہ آئے ایسی صورت میں جب نبی خدا کی طرف رجوع کرتا ہے تو خدا کی جانب سے اس کو دکھانے کی قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ سحر اور جادو ایک فن ہے جس کو اس کے مقررہ اصول و قوانین کی پابندی کے ساتھ ہر فن دان ساحر ہر وقت کام میں لا سکتا ہے اس کے اسباب اگرچہ عام نظروں سے پوشیدہ ہوتے ہیں لیکن اس فن کے واقف کار اس سے واقف ہوتے ہیں۔

## حقیقت سحر

اللہ تعالیٰ کا تو مسلم چھوڑ کر خفیہ اسباب کے ذریعہ خلاف عادت افعال عجیبہ پر قدرت کا نام سحر ہے۔ دنیا میں سحر کے مروجہ طریقوں میں خفیہ اسباب جن کے ذریعہ امور خرق عادت ظہور میں آتے ہیں یا تو روحانیت مطلقہ ہیں جیسے روحانیت کو اکب، افلاک اور عناصر کی یا روحانیت جزئیہ ہیں۔ مثلاً







## کلدانی اور یونانی سحر میں فرق

یہاں یہ بات دلچسپی سے خالی نہیں کہ اہل بابل ہاروت ماروت کی تعلیم کے مطابق تسخیر روحانیات علویہ و سفلیہ و جسمانیات وغیرہ کے ماہر تھے مگر یونانیوں نے تسخیر روحانیات طویہ پر اکتفا کیا۔ ان کا خیال تھا کہ روحانیات علویہ کی تسخیر کے بعد روحانیات سفلیہ کی تسخیر کی ضرورت نہیں۔

## ہندوستان میں کونسا سحر رائج ہے

تاریخ کی کتابیں بتاتی ہیں کہ قدیم ہندوستان میں سحر بابل کا رائج تھا۔ محققین ہندوستانی روحانیات کی تسخیر پر زور دیا کرتے تھے۔

## سحر کی دوسری قسم

سحر کی دوسری قسم جن و شیطین کی تسخیر ہے۔ سحر کی یہ قسم پہلی قسم سے کہیں زیادہ پہلے حاصل ہے۔ ہندوستان میں سحر کی یہ قسم کثرت سے رائج ہے اس قسم میں بہوانی، ہنومان وغیرہ کی دیباکیاں دے کر اور ان کی استخوانوں پر خوشبو اور بھینٹ وغیرہ چڑھا کر کام لیا جاتا ہے۔

## سحر کی تیسری قسم

تسخیر ارواح ہے۔ کسی قوی دل قوی جیش مردہ کو تلاش کر کے اس کی روح کو ایسے ایسے الفاظ پڑھ کر جن میں بڑے بڑے شیطین کا ذکر ہوتا ہے۔ اپنی طرف متوجہ کر کے آخر کار اپنے تابع اور سحر کر لیتے ہیں اور اسی روح سے مثل نوکر چاکر کام لیتے ہیں سحر کی اس قسم میں عام طور پر ارواح خبیثہ کی کام آتی ہیں چونکہ اس عمل میں خباثت کے ساتھ اختلاط ہوتا ہے اس لئے شرما سحر کی یہ قسم بھی ممنوع ہے۔

## سحر کی چوتھی قسم

تسخیر کی ایک قسم یہ ہے کہ معمول کی قوت و اہمہ بعض ارواح یا جنات کے ذریعہ سے خراب کر دی جاتی ہے۔ معمول کو یا تو سامنے کی چیز نظر نہیں آتی اور اگر نظر آتی ہے تو ہولناک صورت میں فرعون کے جادو گروں نے حضرت موسیٰ کے مقابلہ میں اسی قسم کے سحر سے بنائے ہوئے سانپ چھوڑے تھے اس قسم کا سحر اگرچہ کفر نہیں۔ لیکن چونکہ اس کو انبیاء کے معجزات کے مقابلہ میں لایا جاتا ہے جرم اور منہ و کبیرہ ہے۔ ظاہر ہے کہ اس قسم میں بھی ارواح سے استعداد کی جاتی ہے اور ارواح خبیثہ یا جنات کے ناموں کی دہائی دہی جاتی ہے۔ اور ان کی حد سے زیادہ تعظیم کی جاتی ہے اس لئے سحر کی یہ قسم بھی حرام ہے۔

## سحر کی پانچویں قسم

سحر کی ایک قسم نیرنگ ہے اس قسم میں خواص اشیاء سے عجیب عجیب نظارے لوگوں کو مشاہدے کرائے جاتے ہیں۔ سحر کے متذکرہ بالا اقسام مثال یا نمونہ کے طور پر ذکر کئے گئے ہیں تفصیلات کیلئے ایک دفتر درکار ہے۔ سحر کی پوری تفصیل چونکہ موضوع بحث سے خارج ہے۔ اسلئے سحر کی حقیقت پر روشنی ڈالنے کیلئے متذکرہ سطور ہی کافی ہیں۔ اب آپ سحر سے پیدا شدہ مصفات پر بھی نظر ڈالئے۔

## سحر کے اثرات

علامہ حجر فرماتے ہیں کہ ایک غیر آباد مقام پر کچھ دن خدمت کرنے کے بعد بادشاہ جنات دہموش سے میری ملاقات ہوئی۔ دوران ملاقات میں کئی مسائل پر گفتگو ہوئی۔ بادشاہ دہموش سے میں نے علامات سحر کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے مجھ سے خدا اور سلیمان کی قسم لی۔ کہ ان باتوں کی میں کبھی دروغ بیانی سے کام نہ لوں گا مجھ سے کہا کہ سحر کی مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص کو حجرہ مشفق



میں بند کر کے اس کے آگے درواہ بند کر دیا جائے۔ ایسی حالت میں جب تک کہ اس غمزدہ کو کھول کھول دیا جائے یا ہر نقصان ممکن نہیں اور جب کسی انسان کے ہاتھ پاؤں میں کچا ٹنا چبھ جاتا ہے تو اس کو تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ یہ تکلیف اسی وقت تک رفع نہیں ہو سکتی۔ جب تک کانٹے کو نکال نہ دیا جائے۔

بادشاہ دہموش نے بتایا کہ محرزہ مرلیض حسب ذیل علامات سے پہچانا جاتا ہے۔

☆ سحر کی ایک قسم یہ ہے کہ میاں بیوی محبت پیار سے رہتے ہوں یا کہ ایک مرد اپنی بیوی سے رگڑ ہو جائے اس مقصد کیلئے سحر کا عمل مرد کیلئے کیا جاتا ہے۔

☆ عورت اپنے شوہر کو بغض کی نظر سے دیکھنے لگتی ہے۔ سحر سے پہلے اپنے شوہر کی عاشق زار مہربانی ہے اس صورت میں سحر کا عمل عورت کیلئے کیا جاتا ہے۔

یا عورت اپنے شوہر کو سورکتے سے زیادہ حقیر اور مہنوخ سمجھنے لگتی ہے اور اس کی نظر جس وقت بھی شوہر پر پڑتی ہے۔ وہ اس کو خنزیر یا کتا نظر آتا ہے۔

۳۔ عورت کو بیاہ شادی سے سحر کے ذریعہ روک دیا جاتا ہے لوگ اس کے پاس نکاح کا بیٹام لے کر آتے ہیں مگر انکار سن کر مایوسی کے عالم میں واپس ہو جاتے ہیں۔

☆ کنواری لڑکیوں کا پیغام آنا ہی بند ہو جاتا ہے کہیں سے رشتہ ہی نہیں آتا۔

☆ مرد اپنے گھر والوں بیوی بچوں سے بغض کرنے لگتا ہے۔

☆ ایک قسم کا سحر بکریوں کیلئے کیا جاتا ہے بکریوں کے بچے مرنے لگتے ہیں دہموش نے کہا کہ سحر کا عمل راستہ میں ڈالا جاتا ہے تو جس بکری کی انکھن میں وہ عمل آ جاتا ہے اس کے بچے مر جاتے

ایک قسم کا سحر چوپایوں کیلئے مخصوص ہے اس عمل سے چوپاؤں کے جوڑوں میں ایک خاص قسم کی کلیف پیدا ہو جاتی ہے۔

۶ ایک قسم کا سحر بکری یا دودھ والے جانوروں کیلئے کیا جاتا ہے یہ عمل براہ راست ان جانوروں

یاد رکھو کھرا ساقط ہو جاتا ہے۔

۱۶ ایک قسم کا سحر گائے کیلئے کیا جاتا ہے کہ وہ کسی شخص کو اپنے تھنوں کو ہاتھ لگانے نہیں دیتی و ہموش کا

جانتا ہے کہ یہ عمل کدھے سے صورتوں پر کیا جاتا ہے۔

ہذا ایک عمل انسان کی اولاد اور بارے میں ہے۔ یہ عمل اس کے موکل (شیاطین) کے شر خوار اور چھوٹے بچوں کیلئے ہے اس عمل کے موکل (شیاطین) کے شر خوار اور چھوٹے بچوں کیلئے ہے۔

ۛ سحر کی ایک قسم انسان کے زیرِ

فعل ہے۔ وہ عین بیمار ہو جاتے ہیں یا مر جاتے ہیں۔

بچے کو بحیرہ قزم کا پانی پلا دیے ہیں وہ پتے سے لے کر

ہر طالع سنبہ میں منقل یا جمعہ کے دن روزے رکھنا چاہیے۔

عورت کے اکٹھن میں آجاتا ہے اس سے بچنے کے لیے  
عورت کے موکل مغرب اقصیٰ کی ایک بوٹی جو دریا کے کنارے پیدا ہوتی  
بادشاہ و ہوش نے بتایا کہ اس عمل کے مزاولہ کی پیداوار جلد ہو جاتی ہے۔

بادشاہ وہوس لے جایا کہ اس نے۔  
کھلاوتے ہیں۔ اس بوٹی کی یہ تاثیر ہے کہ نر اولاد کی پیدائش جلد ہو جاتی ہے۔

ہم مرد کو اپنی بیوی کی طرف سے باندھ دیا جاتا ہے وہ اپنی بیوی سے ہم بستری پر قدرت سے محروم ہے۔ عورت کو خدا دیے ہیں۔

ہو جاتا ہے۔  
 اگر ابھی رخصت کر دیا جاتا ہے تو بہن اپنے شوہر کو بری اور غصہ کی نظر سے دیکھنے لگتی ہے۔

☆ نئی دہلی کے لیے جیسی بحر لیا جاتا ہے ویسی ہی پانی پیدا ہو جاتا ہے۔

☆ ایک قسم کا حرا یا ہے کہ کورت کے پیت اور سر میں پس پایہ جاتا ہے۔  
کھانا مخصوص رہ کر وہ اپنے شوهر کی ہم بستی کرنا برا سمجھنے لگتی ہیں۔

☆ ایک قسم کا محرورنوں سے سکوں ہے کہ وہ اپنے آپ کو

☆ مرد کے مفاسد (بوروں) میں چاہے یہ کتنا ہی بڑا ہو جاتی ہے۔

☆ ایک مہاجر ایسا ہے کہ لوگ اس کی باتیں سن کر ہنس دیتے ہیں۔

☆ مورت کے اولادوں پر یہ سببوں سے بہت زیادہ متاثر ہے۔  
☆ مورت کے ذریعہ انسان کا مال مویشی وغیرہ تلف ہو جاتے ہیں۔

چند روز بعد تفریق پیدا ہو جاتی ہے۔

ہر گھر والوں کی محبت و خلوص نہیں رہتا ایک دوسرے کو برا اور دشمن سمجھنے لگتے ہیں۔



☆ مرد یا عورت کسی ایسی مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں کہ وہ کسی علاج سے صحت یاب نہیں ہوتے۔  
☆ ایک قسم کا سحر ایسا ہے جس سے میاں بیوی لوگوں کی نظروں میں حقیر ہو جاتے ہیں۔  
☆ مرد اپنے عہدہ اور مرتبہ سے تنزل پر آ جاتا ہے۔

☆ مرد کے پاس کوئی مال و دولت نہیں رہتا۔ خالی ہاتھ ہو جاتا ہے۔  
☆ ایک قسم کا سحر عورتوں کیلئے ایسا ہے کہ وہ کسی ایک شوہر کے ہاں جم کر نہیں رہتیں۔ طلاق کی رہتی ہے اور لوگوں سے نکاح کرتی رہتی ہے۔  
☆ مرد کو گھر سے جلا وطن کر دیا جاتا ہے۔  
☆ جو عورت صاحب حسن و جمال ہوتی ہے سحر کے ذریعہ اس کا حسن و جمال سٹ ہو جاتا ہے اور وہ لوگوں کی نظروں سے گر جاتی ہے۔

## سحر دوم کا ہوتا ہے

ملک و ہمش نے مجھے یہ بھی بتایا کہ سحر دوم کا ہوتا ہے۔ ایک قسم تو کتابت خواہم۔ طلسمات و زام سے متعلق ہے۔ دوسری قسم سحر کی وہ ہے کہ اس فن کو جاننے والی عورتیں کسی دھاگے وغیرہ پر کر میں لگا کر سحر کا کلام پڑھتی ہیں ان دونوں صورتوں میں طلسمات یا کلام کے موکل اپنی مقررہ خدمت انجام دیتے ہیں۔

علامہ موصوف نے بادشاہ و ہمش کے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق ان تمام اقسام سحر کا علمان بھی تحریر کیا ہے لیکن وہ چونکہ ہمارے موضوع سے خارج ہے اسلئے اس کا تفصیلی بیان ہم آئندہ "بیاض الاولیاء" کتاب میں پیش کریں گے۔ مختصر تذکرہ درج ذیل ہے۔

## سحر کا علاج

ہذا اگر کوئی مرد اپنی بیوی کو نفرت کرتا ہے تو نقش مذکورہ ذیل لکھ کر عورت کے گلے میں ڈال دے۔  
"لعلما دانہ، اکبر لہ الی قولہ کبریم، اور فلما احوال موسیٰ ما جنتم ہم السحر الی قولہ تعالیٰ امجر مون" لکھیں۔ لیکن یہ عمل طالع حمل میں ہونا چاہیے۔ کتابت پوری ہو جانے کے بعد اس نقش کو اگر جتنی سے دھونی دے کر اس عورت کے گلے میں ڈال دیں حکم الہی سے شوہر اس سے محبت کرنے لگے گا۔

ہذا اگر بیوی کی نظر میں شوہر کتنا یا سور نظر آتا ہو وہ اس کو نہایت نفرت و حقارت سے دیکھتی ہو تو سات دانے کھجور پر یا انجیر پر اسما قمر لکھ کر بیوی کو کھلا دیں۔ اور اس کے گلے میں سورت یوسف

ذمفران اور عرق گلاب سے لکھ کر ڈال دیں۔  
۳ اگر عورت شادی کی خواہشمند ہو تو ایک کاغذ پر سورت الم نشرح لے مرتبہ لکھ کر۔ "ذیناھا للسا طرین" لے مرتبہ لکھیں اور اس کے بعد آیت "بطلان سحر قال موسیٰ جا جنتم بدالسحر مبطلون" تک لکھ کر یہ عزیمت اس کے نیچے لکھیں



اور اس عورت کے سر پر "او من کان میتا ناصییناھ" لے مرتبہ پڑھیں۔  
ہذا اور جس کنواری لڑکی کا کہیں سے رشتہ نہ آتا ہو اس کیلئے پوری سورت رمن جمعہ یا پیر کے دن ایک کاغذ پر لکھیں اور اس کے نیچے اس لڑکی کا نام مع والدہ کے نام کے لکھنا چاہئے اور یہ عبارت لکھ دی جا چاہئے۔

"یا جماعۃ الرجال سلبت عوو لکم کتلیا التمر ہمن شجر تھا والجنہ من اکامہا والزہر من ہیا کلہ وتمنیہ والصیت علیم محبتہ وعطفا وحننا نا



وتخلبلا وعشاء تخيلا لا طاقته لكم بالجلوس ولا للوقوف حتى ينزول بها احد منكم واهلت تعطيلها روان تزويجها باهلنا نبحر كو الادواح الروحانيات الساكت في قلوب الاجنبيين فينتظر ذليخا ليو سف

یہ عبارت ۷ مرتبہ لکھی جائے اور اس کے بعد آیت بطلان بحر "قال موسیٰ ما جنتم بواصر" آخر تک لکھ کر ساعت عطار میں لکھ کر غسل کے پانی میں ڈال دیں اور اس پانی سے عورت کو غسل کرائیں انشاء اللہ ایک ہفتہ کے اندر اندر شادی ہو جائے گی۔

☆ اور اگر کوئی مرد اپنے گھر والوں سے نفرت کرتا ہو تو "عسی اللہ من یمن بینکم رحمہ" تک اور آیت بطلان بحر (جو اوپر مذکور ہوئی) ۷ مرتبہ کسی برتن میں لکھیں اور اسے بادش کے پانی سے دھو ڈالیں اور وہ پانی مرد کو پلائیں۔

☆ اور جس عورت کا حمل ساقط ہو جاتا ہو سورت واقعہ ایک کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر گٹے میں ڈالیں کہ وہ رحم پر پڑا رہے اور اللہ تعالیٰ کے ۹۹ نام اور آیت بطلان بحر کسی برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر عورت کو آفتاب طلوع ہونے کے وقت ۷ دن تک پلائیں اور اس کے سر پر آیت بطلان بحر ۷ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

☆ اور جس عورت کے صرف لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں سورہ نجم کسی برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر اس پانی سے بدھ کے دن عورت کو غسل کرائیں اور اس کے سر پر سورت انبیاء (پوری) اور آیت بطلان بحر اور اسماء قمر ۷ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

☆ اگر دلہن دولہا سے نفرت کرتی ہو تو ایک کاغذ پر سورہ یوسف لکھیں اور آیت "فلما رآہا اکبر" کو ۷ مرتبہ لکھیں اور اس کتابت کو اس کے سر پر ماریں اس کے بعد کسی چیز پر امن کل شنی خلقنا زوجین لکم تذکرون" تک لکھ کر کھلائیں۔

☆ جو عورت ہمبستری سے نفرت کرتی ہو "امر لہ نوح وامر لوط کانتا تحت عبلین من عبادنا الصالحین" ۷ مرتبہ لکھ کر پانی سے دھو کر اس پانی کو شہد سے میٹھا کر کے ۷ روز تک پلائیں۔

## جن کے اثرات

جنات چونکہ ہماری نظروں سے پوشیدہ ہیں اسلئے نہ اس مخلوق کی صحیح تعداد کا علم ہو سکتا ہے اور نہ اس قوم کے تفصیلی حالات ہی معلوم ہو سکتے ہیں احادیث رسول ﷺ کے مطالعہ سے اتنا ضرور معلوم ہوتا ہے کہ عہد رسالت میں جنات کی ایک کثیر تعداد اسلام قبول کر کے مسلمانوں کی جماعت میں داخل ہو گئی تھی پھر بھی انسانوں کی طرح بیاہ شادی اور تولد و تناسل سے اس قوم کی تعداد دنیا کے کل انسانوں سے زیادہ نہیں تو کم بھی نہ ہوگی۔

جس طرح انسانوں میں کوئی مذہب کا پیروکار ہے اور کوئی کسی کا اسی طرح جنات کے مذاہب بھی انسانوں کی طرح مختلف ہیں۔ کوئی صحیح راستہ پر ہے کوئی غلط راستہ پر۔ کوئی نیک بخت ہے کوئی بد بخت کوئی نیک ہے تو کوئی بد معاش۔

دنیا میں نیک انسان جس طرح اپنی یا جنس کے افراد کو ستانا سخت گناہ تصور کرتے ہیں اسی طرح نیک جنات بھی انسانوں کو آزار نہیں پہنچاتے۔ ایذا رسانی شریر نفوس کا خاصہ ہے خواہ وہ انسان ہوں یا جنات انسان کی ایذا رسانی سے محفوظ رہنے کیلئے حکومت کی طرف سے بھی انتظامات ہوتے ہیں اور ہر شخص قانون حفاظت خود اختیاری کے تحت اپنی حفاظت کا کچھ نہ کچھ انتظام رکھتا ہے لیکن جنات چونکہ ہماری آنکھوں سے نظر نہیں آتے اور نہ ان کو ایذا پہنچاتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے اسلئے جنات کے شر سے حفاظت ایک میزحہا مسئلہ ہے۔

## شریر جنات کی تعداد

ساتون اقلیم کے بادشاہ جنات اور مسلمان جنات سے ملاقات کے نتیجہ میں علامہ مغربی تلمسانی کو شریر جنات کی ایذا رسانی کے متعلق جو معلومات حاصل ہوئی تھیں اس سلسلہ میں انہوں نے اسماعیل وزیر شاہ جنات کا قول نقل کیا ہے "اسماعیل کہتے ہیں کہ جو جنات عورتوں اور مردوں کو ستایا کرتے ہیں۔ وہ بہت سی قسم کے ہیں۔ مجھے ان میں سے بہت سوں کا حال معلوم ہے ایسے جنات



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

کی قومیں ہیں اور ہر قوم میں ۷۰ ہزار قبیلے ہیں اور ہر قبیلے میں ۷۰ ہزار افراد ہیں۔ اگر آسمان سے سوئی پھینکی جائے تو وہ زمین پر نہ گرے گی ان کے سروں پر رک جائے گی۔ جنات کے ایک بہت بڑے ذمہ دار افسر کے یہ الفاظ یقیناً اس بات کو ظاہر کر رہے ہیں کہ جنات میں بھی انسانوں کی طرح نیک لوگوں سے زیادہ بدکار جنات کی تعداد زیادہ ہے جب انہی انسان جنوں کی کثرت تعداد کا یہ عالم ہے تو نیک جنات بھی یقیناً بڑی تعداد میں ہوں گے۔ اس لئے صحیح تعداد معلوم کرنے کا کوئی ذریعہ انسان کے پاس نہیں ہے جس کے ذریعہ وہ انسانوں کی طرح جنات کی نفس شماری کر سکے۔

### جنات کے رہنے سہنے کی جگہ اور ان کی قسمیں:

عفریت چشموں اور گڑھوں میں رہتے ہیں اور شیاطین شہروں اور مقبروں دونوں جگہ آباد ہیں اور طواغیت ایسی جگہ جہاں خون پڑا ہو بودو باش رکھتے ہیں اور بعض ہوا میں رہتے ہیں۔ بعض بڑے بڑے شیطان آگ کے قریب بودو باش رکھتے ہیں اور بعض توقیف عفریت یعنی وہ جنات جو عورتوں کی شکل میں متشکل ہوتے ہیں بڑے بڑے درختوں کے پاس مقام رکھتے ہیں اور باغات کے پاس مقام رکھتے ہیں۔ اور باغات میں بھی اور بعض سیاسب پہاڑوں اور ویران مقام پر بودو باش رکھتے ہیں۔ جنات کی تمام قسموں میں اکثر افراد انسان مرد اور عورت کو ستایا کرتے ہیں۔ بعض شیطان عفریت کی تو یہ حالت ہے کہ وہ انسان عورتوں پر شید اور فریفتہ ہیں۔

(بحوالہ: جنات کے پراثر حالات / شبیر حسن چشتی نقالی)

اس کتاب کی تالیف و تسوید میں مندرجہ ذیل کتب سے امداد لی گئی ہے۔  
☆ عجائب القصص (علامہ عبدالواحد بن محمد المفتی الحسینی)

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

☆ البواقیت والجواہر (شیخ عبدالوہاب الشحرانی)  
☆ تہذیب الایمان (علامہ ابن قیم)  
☆ البصائر (مولانا عبدالحی سورتی)  
☆ مطالب رشیدی (حضرت مولانا تاراب علی شاہ قلندری کاکوروی)  
☆ تفسیر خازن  
☆ تفسیر کبیر (امام رازی)  
☆ تفسیر مظہر العجائب  
☆ تفسیر فتح العزیز (حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب دہلوی)  
☆ انصاف النکبری (علامہ سیوطی)  
☆ دلائل النبوت (علامہ ابونعیم)  
☆ سیرت حلبیہ  
☆ اسرار شریعت  
☆ بدائع الزہور (شیخ محمد احمد بن ایاس الحسینی)  
☆ الانس الجلیل (قاضی مجید الدین جنبلی)  
☆ الترغیب والترہیب (نواب صدیق حسن خان مرحوم)  
☆ مرض الیامین (علامہ یافعی)  
☆ حنۃ الخیوان (علامہ مدیری)  
☆ قرۃ البیوان شرح سرور المحزون  
☆ الاستعاذۃ باللہ من الشیطان الرجیم  
☆ الجواہر الفریدی فی اسرار التوحید (علامہ نعیمی)  
☆ شمس الانوار وکنوز السرار (علامہ تلمانی مغربی)



## باکمال اور باخلاص اللہ والوں کے روحانی نچوڑ

قارئین!

جب خاص اشاعت کی بات چلی تو ایک نیک دل حافظ صاحب کے پاس یہ اصول اور نایاب ذخیرہ جو غالباً ۱۹۱۸ء کے بعد شائع ہوا اور پھر حالات زمانے کی وجہ سے شائع نہ ہو سکا یہ پرانی کتابیں ہاتھ لگیں پڑھیں، بہت کارآمد اور مخلوق خدا کا نفع معلوم ہوا داعیہ پیدا ہوا کہ افادہ عام دعوا کر دیا جائے حالانکہ کتاب نہایت بوسیدہ جگہ جگہ سے الفاظ مٹے ہوئے اور اوراق پٹے ہوئے لیکن اپنے طور محنت کر کے الفاظ مٹے ہوئے اور اوراق جوڑ کر آپ کے سامنے پیش کیے ہیں۔ چند خاص باتیں قارئین! سمجھ لیں۔ اور ذمہ داری سے پڑھیں۔

☆ کتاب میں ایسے اعمال جو غلط استعمال ہو سکتے ہیں۔ ہم نے اپنے خاص روحانی اور قرآنی عمل کے ذریعے ان اعمال پر خاص عمل کر دیا ہے جو شخص بھی انہیں غلط اور ناجائز استعمال میں لانے کی صرف کوشش بھی کرے گا تو الٹا نقصان ہوگا اس نقصان کا خود ذمہ دار ہوگا۔

☆ اگر اس کتاب میں کوئی غیر شرعی عمل جس میں شرک کی بو آتی ہو تو ہمیں فوراً مطلع کریں ہم اپنے طور پر کوشش کر کے۔ بہتر سے بہتر بنا کر آپ کے پاس بھیج رہے ہیں لیکن آپ اپنی رائے سے ضرور مطلع کریں تاکہ آئندہ اس کی اصلاح ہو سکے ہم آپ کے مشکور ہوں گے۔

☆ ہمارا مقصد صرف اور صرف یہی ہے کہ ایک محنت اور پرمخلص عرصہ پہلے شائع ہوئی لیکن گردش ایام نے اپنی اوٹ میں لے لیا اس کو از سر نو عوام کے استفادے کیلئے عام کیا جائے۔ نیت میں خلوص ہے اور لوگوں کا نفع ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں اخلاص عطا فرمائے۔ آمین۔

## کالی دنیا، کالے بول، کالے لفظ

قارئین!

کالے جادو کا عکس آپ کے سامنے ہے آپ کا کیا خیال ہے اس کے پڑھنے اور کرنے سے کچھ ایمان کا ذرہ باقی رہے گا؟۔

یہ تمام منتر نامکمل تحریر کئے گئے ہیں اور ان کی ترتیب غلط کر دی ہے تاکہ کوئی ان شیطانی اعمال کی طرف مائل ہو کر اپنا ایمان برباد نہ کر بیٹھے۔

کیا مسلمان کے لئے قرآن اور حدیث کافی نہیں؟؟

فیصلہ آپ خود کریں!



## دیوی کا منتر

منتر۔ اوم ہر رنگ ہر نیک بھوگ شمشانے دونی شمشاد نے سواہا۔

## سادھن ودھی

شمانوں میں ننگے بیٹھ کر اس منتر کا جب پچاس ہزار دفعہ کیا جاوے تو شمشانک دیوی خوش ہو کر ایک لباس پہننے کو عطا کرے گی۔ پھر اس لباس کو پہن لیا جاوے۔ پھر منتر۔ اوم کلنک بھوگنی بھوگنی ۵۰ ہزار جب کیا جائے مگر تین عدد برتن شراب سے پر کر کے اس کو اپنے پاس رکھ چھوڑے گا۔ ان کے ساتھ کھانا شروع کرے۔ جب منتر سدھ ہو جاوے گا تو دیوی درشن دے گی۔ اور جو شخص با مراد مانگو گے۔ پوری کر دیگی۔ مگر عامل کو چاہیے کہ ایسے منتر کا جب ہرگز نہ کرے۔ کیونکہ اس منتر میں شراب کا استعمال لازمی رکھا گیا ہے۔ اس واسطے اس کو نہ کرنا بہتر ہے۔

## دلی مراد حاصل کرنا

منتر۔ اوم بگتر یہہ جاتری کے پدم ندھے سواہا۔

## سادھن ودھی:

اس منتر کا جب پہلے پچیس ہزار کرنا چاہیے جب اس منتر کا جب ہو چکے تو پھر ذمائی ہزار منتر سے مختلف پانچ میوؤں کا ہون کرے۔ جب منتر سدھ ہو جاوے گا تو عامل اپنی مراد کو پوری پاوے گا۔ جس میں اس کی زندگی بڑے آرام سے بسر ہوگی۔

## منتر سدھی کے بیان میں لوگوں کی نظروں سے غائب ہونا

منتر۔ اوم کنگونی کر دپر کے سواہا۔

## سادھن ودھی:

کرشن بادش کی کچھ سے لیکر ایک ماہ تک ہر روز اس منتر کا جب تین ہزار تک کیا جاوے اور ۲۳ ہزار منتر سے بھی کا ہون کرے اور جب یہ ہون آخری دن رو جاوے تب کیا جاوے اور ہون میں جو نکڑی جلائی جاوے وہ نیم کی ہونی چاہیے۔ اور پھر اس طرح عمل کرنے کے بعد جو راکھ ہون سے تیار ہو اس کو ماتھے پر لگا لیوے۔ جس سے یوہوگا کو اس کو کوئی نہ دیکھے گا۔ اور وہ سب کو دیکھے گا۔ اور جب ماتھے پر سے اس راکھ کے تھک کو اتار دے گا۔ پھر اپنی اصلی حالت پر آ جائے گا۔

## دیوی سدھ کرنا

منتر۔ اوم شوا کچھ سر سندی سواہا

## سادھن ودھن

مع سویرے اپنے بستر سے اٹھ کر اور ضروری حاجات سے فارغ ہو کر ماہ سادون کی چھٹ کو عمل شروع کرنے اور اشان وغیرہ کر کے صاف لباس پہن کر اس منتر کا جب ایک روز میں سات ہزار بار کرے۔ جب جب پورا ہونے کے قریب ہو تو اس وقت چھ ہزار منتر زمین پر سووے۔ جھوٹ بولنے سے پرہیز کرے۔ دودھ چاول کے سوا اور کچھ نہ کھاوے۔ ایسا کرنے سے منتر سدھ ہونے پر دیوی درشن دیوے گی۔ جس سے آرام ہوگا اور ہر ایک قسم کی تکلیف سے نجات حاصل ہوگی۔ اور بہت سی دولت بھی نصیب ہوگی۔

نوٹ: ترپن کرنے کی یہ سدھی ہے کہ ہاتھ میں کشا یعنی ڈب کا تنکا لے کر اور پانی لیکر مندرجہ بالا منتر کا جب کرے اور منتر کے آخر ہون کی سدھی بھی اس طرح سے ہے۔ اور آگ جلا کر اور ایک منتر پڑھ کر اور سواہا کے لفظ پر ایک ایک آہونی آگ میں ڈال دے جس سے یہ منتر سدھ ہو جاوے گا۔ اور مندرجہ بالا پھل پر اپت ہو جاوے گی۔



## دیوی سدھ کرنے کا دوسرا منتر

منتر: اوم ہرینک کلینک شریک نم

سادھن ودھی:

یہ پانچ حرف کا منتر لکھا جاتا ہے۔ اگر اس منتر کا ہر روز تیس ہزار مرتبہ تیس دن تک جب کیا جائے اور آخر دن میں دودھ کی کھیر پکا کر دو ہزار منتر کا جاپ کر کے ہون کر کے اور ہزار منتر سے ترپنی کر کے زمین پر سوے تو سوائے کھیر کے اور کوئی بھرجن نہ کھاوے تو منتر کے سدھ ہونے پر دیوی درشن دیوے گی اور تمام قسم کا زرو مال دیگی۔ اور تمام لوگ اس کی عزت کریں گے۔

## دیوی کی سدھی کا منتر

۱۔ منتر: اوم ہرینک دید ماتری بھینیو سواہا

۲۔ اوم کلینک پدم وتی سواہا۔

ان دونوں منتروں کی ترکیب ایک ہی ہے۔ ان دونوں منتروں کو ایک طریقہ پہ سدھ کیا جاتا ہے۔ پہلے اس ستر کا بارہ لاکھ جب کیا جائے۔ اور پھر ایک لاکھ جب کیا جائے۔ پھر ایک لاکھ تیس ہزار منتروں کا پانچ میوؤں کا ہون کیا جائے۔ تو دیوی سدھ ہو کر قابو میں آجائے گی۔ اور یہ عمل کیلی کی بھی تھقی کے سوائے اور کسی دن نہ کیا جائے۔ کیونکہ اس کے سدھ کرنے کا یہی دن اچھا سمجھا جاتا ہے۔

۳۔ منتر: اور ناشا پترن پوارتی سواہا

سادھن ودھی:

اس منتر کا ایک لاکھ جب کے ذریعے ہون کرنا چاہیے اور جون گھی گل سیلون وغیرہ ان چیزوں کا ہو چاہیے۔ اور جب منتر کو سدھ کرنے لگے تو ایک مٹھ کا برتن لے اور اس میں ماش یا چاول بھر دیوے تو دیوی سدھ ہو کر درشن دے گی۔ اور سب خواہشات کو پورا کرے گی۔ اور اس کو سوائے ریوتی پنختر کے کسی اور دن میں شراہ نہ کیا جاوے۔ پھر پانچ ہزار بار روز کیا جاوے۔ اسی طرح کرنے سے ایک لاکھ منتر کا جب پورا کرے۔

## دشمن کو زیر کرنے کا منتر

دشمن کو زیر کرنے کا منتر: اوم نموسدھی دتا ڈمیک یا سو پیدز کار ترے سرب گمن برشتا سر سوچ دشی کرنا ہے سر وشن منتر۔ اوم نموسدھی دتا ڈمیک یا سو پیدز کار ترے سرب گمن برشتا سر سوچ دشی کرنا ہے سر وشن منتر۔ اوم نموسدھی دتا ڈمیک یا سو پیدز کار ترے سرب گمن برشتا سر سوچ دشی کرنا ہے سر وشن منتر۔

سادھن ودھی: اپنے دشمن کو تباہ کرنا ہو یا اس کو کسی قسم کا نقصان پہنچانا ہو تو عامل کو چاہیے کہ اسی منتر کا جب متواتر ہر روز سو سو بار سے شروع کرے۔ دس ہزار دفعہ کرے۔ اس طرح سے منتر سدھ ہو جاوے گا اور عامل کا حسب الخواہش کام پورا ہوگا۔

## ہر لعزیز ہونے کا منتر

منتر: اوم نموسدھی دتا ڈمیک یا سو پیدز کار ترے سرب گمن برشتا سر سوچ دشی کرنا ہے سر وشن منتر۔ اوم نموسدھی دتا ڈمیک یا سو پیدز کار ترے سرب گمن برشتا سر سوچ دشی کرنا ہے سر وشن منتر۔ اوم نموسدھی دتا ڈمیک یا سو پیدز کار ترے سرب گمن برشتا سر سوچ دشی کرنا ہے سر وشن منتر۔

سادھن ودھی: مندرجہ بالا منتر کا بہتر ہزار بار جب کرنے اور متواتر جب منٹل کے دن شروع کرنے اور ہر روز متواتر 72 یوم تک اس کا جب کرتا رہے اور سات ہزار سو منتر کے ذریعہ ناریل کے ساتھ ہون کیا جاوے اور جو راکھ اس ہون سے تیار ہو۔ اس کو ماتھے پر لگا لیوے جہاں جائے گا قدر و منزلت حاصل کرے گا اور راکھ کو ماتھے پر سے اتار دیا جاوے تو پھر اپنی اصلی حالت میں آجائے گا۔

## دیوی کو حاضر کرنا

منتر: اوم شری کاک کمل وردھنے سر دکار بہ سردار تھا ان دینی دینی سر دکار یک کر پردی چہ یہ سر د سدھی پادگیا گنگ ہنگ کب تک درد دشاں در بنے سر و سدھی پر اداے اداے سواہا۔

سادھن ودھی: اس منتر کا جب ایک لاکھ کرے۔ اور جب کرنے کے بعد دس ہزار منتر سے جنوں کا ہون کرے۔ نواں کرنے سے دیوی سدھ ہوگی۔ اگر تم اس وقت تمام دنیا کے پھل و پھول سے خون حکم کرو گے۔ اسی وقت مل جائے گا۔ بس تمہارے صرف اشارے کی ضرورت ہے۔ کہ دیوی







نظروں سے غائب ہونے کا سرمہ حاصل کرنا  
منتر: اوم مدن منکھے نہ سواہا۔

سادھن ودھی: دھتورے کے درخت کے نیچے بیٹھ کر مندرجہ بالا منتر کا چپ ہر روز مقررہ وقت پر  
دن کے اندر ایک لاکھ کا چپ مکمل کرے تو دیوی خوش ہو کر ایک سرمہ دے گی جو شخص اس کو لگاے گا  
وہ سب کو دیکھ سکے گا۔ لیکن خود کسی کو بھی دکھائی نہ دے اور اگر اندھیرے میں بھی کوئی چیز  
چاہے تو دیکھ سکتا ہے۔ اگر کسی اندھیری جگہ پر چلا جاوے تو وہاں روشنی نمودار ہوگی۔ جس مال کو  
چاہیے کو چپ شروع کرتے وقت برے خیالات کو دل میں جگہ نہ دے۔ تاکہ اس کا منتر سہجہ ہو  
جاوے اور اس کا پھل پراپت ہو جائے۔

### موکلات سدھ کرنا

منتر: اوم وکٹے ایک ہریک کلینگ شریگ سواہا۔

مندرجہ بالا منتر کا چپ ایک لاکھ دفعہ کیا جاوے اور تین ماہ تک لگا تار اپنے گھر میں بیٹھ کر کرے۔  
سادھن ودھی: اور جب منتر کا چپ کر چکے تو آخر میں دس ہزار منتروں کے ذریعے گھر کے  
پھول لے کر ان کو گھی میں ملا کر دیوے اور ہون کرے ایسا کرنے سے موکلات تمہارے ہاں ہو  
جاوے گا۔

### رسائن سدھ کرنا

منتر: اوم کشمی دنگ شری کلما دہارنی سواہا۔

سادھن ودھی: اس منتر کا چپ ایک لاکھ اپنے گھر میں بیٹھ کر کرے اور منور کے پردہ کا دھڑ  
دھکاوے اس کے دس ہزار منتروں کے ذریعے برگ کنیر دکھی ملا کر ہون کرے۔ اور پھر دیوی خوش ہو کر  
ایک رسائن دے گی۔ اس سے عامل جس قدر سونا بنانا چاہے۔ بنا سکتا ہے۔ مگر یہ لازمی ہوگا۔ کہ اس  
منتر کا چپ ماہ جیسا کہ میں سوائی پنچتر سے شروع کرنا چاہیے اور روزانہ ایک ہزار چپ کیا جاوے۔

### دیوی کا منتر

منتر: اوم ایک انی سربیک لیسے ہی سندری بس بس سواہا۔

سادھن ودھی: صبح سویرے اٹھ کر کسی چوراہے میں بیٹھ جائے اس منتر کا چپ ایک لاکھ کرے اور  
دس ہزار منتر کے ذریعہ گلاب کے پھول دھکی ملا کر ہون کرے۔ تو دیوی پر سن ہو کر ایک چنے منایت  
کرے گی جس کے ذریعے سے آجہ حکومت کرنے کی امید ہوتی ہے۔ اگر دس ہزار منتر سے صرف  
گھی کا ہون کیا جائے تو ایک اوزار ملتا ہے جو کہ بہت ہی کارآمد ہوتا ہے۔ جس کی شکلی سے سینکڑوں  
میل دور کا فاصلہ ایک منٹ میں طے پاتا ہے۔

### دیگر

منتر: اوم کلینگ سوچنا ودھی دیوی سواہا۔

سادھن ودھی: ہر روز بوقت شام کسی ندی کے کنارے پر جایا کرے اور برابر تین ماہ تک تین  
لاکھ چپ ختم کرے ختم کرنے کے بعد ایک لاکھ منتر گھی سے ہون کرے تو دیوی خوش ہو کر ایک قسم  
کی کھڑا دیں عطا کرے گی جس کو پہن کر اگر عامل چاہے تو ہزار کوس کے فاصلے کو چند منٹوں میں طے  
کر لیوے اور لطف یہ کہ تھکاوٹ بالکل نہ ہو۔ خواہ کوئی کیسی ہی مسافت ہو اور یہ عمل جیسا کہ سوائی  
پنچتر کے سوائے اور کسی دن کو شروع نہ کیا جائے ورنہ اس کے سدھ ہونے کی امید ہرگز نہ ہوگی۔

### دیوی کو بس میں کرنا

منتر: اوم ہریک دجا کہسی والا کبتی آگیا کچھ ہریک پر یہ ہے۔ بھوکلینگ۔

سادھن ودھی: اس کے چپ کرنے والے کو دریا کے کنارے بیٹھ کر کرنا لازمی ہوگا اور چپ  
تقریباً پچاس ہزار کرنا چاہیے اور پھر بعد چپ کرنے کے گھی اور گولہ کو ایک کر دے۔ اس منتر کی  
دس ہزار آہوتی دیوے۔ جتنی ہون کرے اور اس میں آہوتی دیوے تو دیوی بس میں آجائے گی۔



منتر :- اوم ہریٹک آچھا آچھا ہر سندرہ سواہا۔

سادھن ودھی :- اس کے چپ کرے والے کو چاہیے کہ ہر روز کال سندھیا کیا کرے اور ہر روز ایک ہزار منتر کا چپ کرے اور اس طرح متواتر تین ماہ تک عمل جاری رکھے اور مہادیوی کی مورتی کے پاس بیٹھ کر کلمی اور گول پندرہ وار منتر کے ذریعہ ہون کرے۔ عمل پورا ہونے پر منتر سدھ ہوگا اور دیوی حاضر ہوگی۔ اس وقت اس کو دیکھ کر نمسکار کرے دیوی کہے گی کہ بول تو کیا چاہتا ہے۔ تو چاہو جو ذکر پر اترتھنا کرے یعنی یہ منتر پڑھے۔

منتر :- دیوی دادور یہ دو گدھو سستی تم سے ناشتہ سواگت اس کا مطلب یہ ہے کہ مجھے نجومل سے بہت کچھ کیا ہوا ہے اور مفلسی سے بہت تنگ ہوں۔ اس لیے ان سے مجھے بچا دے اور ان کا پیش کر دے تاکہ میں آرام سے رہوں۔

### پیماری دور ہو

منتر :- اوم ہریٹک نشی جہان مسی سوروپ وتی سواہا۔

سادھن ودھی :- ماہ نکک کی پورنماشی کو شیشم کے درخت کے نیچے بیٹھ جاوے یا ایک خوبصورت منزل تار کے جو کہ چند کا ہو۔ اور ایک مورتی بڑی سلکھنی کی بنا کر اس میں بخلا دیوے اور اس کی پوجا کرے اور پھر اس کے سامنے بیٹھ کر ایک ہزار منتر کا چپ کرے اور یہ چپ تقریباً تین ماہ تک متواتر جاری رکھے اور رات کو بھی اس طرح پوجا کرے اور پھر کھانا کھانے بیٹھے اور آدھی رات کے وقت بستر سے اٹھ کر منتر کا چپ کیا کرے تو نئی کھینی پوش اس روپ میں ظاہر ہو کر درشن دیوے گی اور ایک قسم کا سرمہ دے گی جس کو آنکھ میں لگاؤ گے، سب قسم کی بیماری دور ہو جائے گی۔ پھر کی تم کی بیماری نہ ہوگی اور آنکھیں صاف رہیں گی۔

### رسان حاصل کرنا

دیوی کا منتر :- اوم ہریٹک آچھا آچھا کاشیووری سواہا۔

سادھن ودھی :- اٹھ کر ضروری حاجات سے فارغ ہو کر ایک پاک جگہ (پوتر آسن) پر بیٹھ جاوے اور بیج سویرے اٹھ کر ضروری حاجات سے فارغ ہو کر ایک پاک جگہ (پوتر آسن) پر بیٹھ جاوے اور ایک ہزار چپ کرے۔ اسی طرح سے تقریباً تین ماہ تک متواتر کرتا رہے اور رات کے وقت اس کا منتر چپ دھوپ ساگر دی وغیرہ سے کرے۔ تب دیوی مانتا خوش ہوگی اور حاضر ہو کر تمہیں پرین منتر دیگی اور ایک رسا من عطا کرے گی جس سے کہ آپ کی زندگی آرام سے گزرے گی عمر یہ یاد رکھنا چاہیے کہ اس منتر کا چپ ماہ تک پورنماشی کو شروع کیا جاوے۔

### دلی مراد پوری ہوتا

منتر :- اوم ورک رشاٹ طے مورن اکیھا سواہا اوم ہراٹک ہریٹک سواہا۔

### سادھن ودھی :-

پہلے ایک مہادیوی مورتی تیار کرے اور پھر ہر روز شام کے وقت مورتی کو سامنے رکھ کر اور برے خیالات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے اس کی پوجا شروع کر دے۔ متواتر اسی طرح برابر چھ ماہ تک کرتا رہے جب منتر سدھ ہوگا تو دیوی خوش ہو کر درشن دیوے گی پھر اس کے سامنے اپنی خواہشات ظاہر کر دی جاویں۔ ہر طرح سے مکمل کر دی جائے گی۔ جس سے کہ آپ کی زندگی آرام اور سکھ سے گزرے گی اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہوگی۔

### دیگر

منتر :- اوم ہریٹک پر سوداے سواہا۔

سادھن ودھی :- ہر روز رات کے وقت پوتر آسن پر بیٹھ کر ایک ہزار چپ کرے اسی طرح سے ہر روز متواتر باقاعدہ تین ماہ تک کرے تو یہ منتر مانتا ہو جائے گی اور آپ کی زندگی میں جو چاہے شروع کرے گا اور اس کی پیماری نہیں۔



یکمینی کو حاضر کرنا

منظر۔ اوم پر یک اتوار کلسن مختصن پر۔

سادھن ودھی: ایک سرخ رنگ کا پارہ چھ میاں اور چھ اس پرانی اتوار پیمنی کی مورتی کی شکل میں  
 طرح سے بنائی جاوے کہ ہاتھ میں کنول کے پھول ہوں اور بہت سی اسی کپڑے سے زیبتی ہوں۔  
 خوبصورت بہت سی قیمت والے زیورات سے بھری ہو۔ پھر اس مورتی کی پوجا جب وہ صبح سے  
 شروں کی جاوے۔ اسی طرح سے متواتر ہر روز ایک ہزار چھ ایک ماہ تک کیا جاوے اور جب  
 باپ پورا ہو جاوے گا تو پیمنی آدھی رات کے وقت حاضر ہوگی اور تمہاری مراد کو پورا کرے گی اور  
 پچیس عدد دینار بخشے گی مگر عامل کو خاص خیال رکھنا چاہیے کہ ان دیناروں کو سوائے نیک کاموں  
 کے کسی جگہ خرچ نہ کرے اور اس کے برخلاف کیا تو یاد رکھے آخر کو پچھتاہن پڑے گا۔

2۔ منتر۔ اوم ہر یج کمہ ایسی کنگ وتی سواہا۔

سادھن ودھی :- اس منتر کو سدھ کرنے کے لیے ترتیب لکھنا ہے فائدہ ہوگا کیونکہ اس منتر پر مندرجہ بالا منتر کی طرح سدھ کیا جاتا ہے اگر اس منتر کو اچھے پاک صاف خیالات سے کیا جائے تو عامل اپنے نتیجہ پر بہت جلد ہی پہنچ سکتا ہے اور ہر طرح سے آرام لے سکتا ہے۔

دیوی کا حاصل کرتا

منستر۔ اوم ہریک یکھنی بھاشی پرے سواہا۔

سادھن ودھی: اس منتر کو سدھ کرنے کے لیے اتوار یا سوموار کو بھون اچھا ہوتا ہے اور اس کے شروع کرنے سے تین دن تک برت رکھنا پڑتا ہے اور دھوپ دیپ پشت وغیرہ سے پوجا کرنی لازمی ہے۔ اور بوقت چاند گرہن یا سورج گرہن کے شروع سے آخر تک جب اس طرح کیا جاوے گا تو منتر سدھ ہو جاوے گا اور دیوی پرس ہو کر درشن دیوے گی اور تمہاری خواہشات کو ہر طرح سے پورا کرنے کو ہر وقت تیار رہے گی۔ بشرطیکہ منتر کا جپ برے خیالوں سے بچ کر کیا جاوے تاکہ عامل قیمتی وقت کا کچھ فائدہ حاصل کر سکے۔

2- منتر - اوم نرینگ پد منق سواہا۔  
 ۳- منتر - اوم نرینگ پد منق سواہا۔

[illegible]

دفعہ حاصل کرتا

منزل - ہریٹک کلینک چترنی - حوالہ -

منتر۔ بڑیگ کلینک چرس ہوا۔  
سادھن ودھی: ضروری حاجات سے فارغ ہو کر ایک آم کے درخت کے نیچے بیٹھ جاؤ اور ہر  
روز اس منتر کا چھ ایک ہزار تک کرو اور اس طرح متواتر تین ماہ کرتے رہو اور آخر دن کسی پھل  
کے ذریعے دس ہزار منتروں کا ہون کر دو۔ تو دیوی خوش ہو کر ایک قسم کا سرمہ عنایت کرے گی جس کا  
فائدہ یہ ہے کہ حامل چاند کی پہلی تاریخ کو اپنی آنکھ میں لگا ليو، تو اسے بہت سا فائدہ کہیں سے  
باتھ گئے گا جس سے کہ اپنی زندگی آرام سے گزار سکے گا۔

شلوک

مورگ میرا اے شروخ و دلخیز اے بلبل پران چندن گدھ مالیا اے چٹا اے ہلنک بھین کچا اے  
سبز کیا اے شیا اے سدا کری وچہ اے۔

ہو گیا ایک شیا ایک سدا سنی و پیر ایک۔  
 ارتجو۔ اسے مرگ یعنی رآہ جو چشم، ہوشم ہرما کے چاند کی مانند صاف تھوہالی سندر روپ والی سرت  
 ہونوں والی تیز تاک والی اور خوبصورت پوشاک والی ایسی جودایوی میں جی تہہ ہار احسان رکھتی  
 ہوں۔



دولت حاصل کرنا

منتر۔ اوم ہرینگرب کاندھے منوہرے سواہا۔

سما و حسن و دھمی :- یہ منتر دن میں دس بار کر کے منتر کرنے کی جگہ ندی کا کنارہ یا پونا چاہیے اور آخری دن کو دس بار منتر سے ہون کرے تو دیوی خوش ہوگی اور حاضر ہو کر بہت سامان دے گی۔  
مل کو لازم ہوگا کہ دولت جمع کرنے کی خواہش بہت نہ کرے بلکہ اس کو نیک کاموں میں لگا دے۔  
اگر اس کے برخلاف کرے گا تو بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا اور اس منتر کا جب کرنے سے چشم پر لازم ہوگا مگر مندرجہ ذیل شلوک کا دھیان کرنا چاہیے یعنی اس کو پڑھنا چاہیے اور رات کا جب کرنے وقت اس بات کا بھی خیال رکھو کہ اس دن چند ماں شیگر رانی پر ہو۔

کالی دیوی کے سدھ کرنے کا منتر

منتر :- اوم کا لکھ یوی سواہا۔

سادھن ودھی :- گروؤں کے رہنے کی جگہ گنوالہ میں جا کر اس منتر کا دولاکھ چپ کرو اور تیس ہزار منتر گھی کا ہون کیا جاوے تو دیوی سدھ ہوگی اور جو منہ سے مراد مانگو گے برائے گی اور منتر بحساب ایک ہزار روز کے تمام دولاکھ چپ کرنا چاہیے لیکن عامل کو لازمی ہے کہ سوائے منتر کے روز کے کسی اور روز چپ شروع نہ کرے۔ نہیں تو منتر سدھ نہ ہوگا اور اس کی محنت فضول جاوے گی۔

دیوی سے ور حاصل کرنا

منتر :- اوم کرن پتا چنی نیکلے لوینے سوا بابا۔

ملا دھن و دھنی :- اس منتر کا چپ خواہ کتنے دن لکھیں ایک لاکھ تک کرنا لازمی ہے لیکن توجہ بڑھا کر لکھو اور جب اس طرح سے پورا پورا چپ کر چکے تو پھر دس ہزار منتر کے ذریعے ہون کر دیا کرنا ایک بار وقت گزر مل کر کھانا چاہیے ایسا کرنے سے دیوی خوش ہوگی اور تمہیں ورد دے گی۔ کہ تم ہر ایک

بات کو خود بخود معلوم کر لو گے۔ اور ساتھ ہی مال خزانہ یعنی زائد مال بھی ہتا دے گی جس سے کہ تم اپنی زندگی بہت وسیع جگانے پر بڑے آرام سے گزارو گے مگر عامل کو خیال رکھنا چاہیے کہ یہ عمل بروز دیر وار کو شروع کرے تاکہ اپنی محنت کا پورا پورا پھل لے۔

ہر مراد پوری ہو

ہر مراد پور۔

۱۔ منتظر۔ اوم پتر سے پیر و دین سے فارغ ہو کر اثنان کرے پھر صاف سا دھن و دھبی۔ صبح سویرے اٹھ کر اور ضروری حاجات سے فارغ ہو کر اثنان کرے پھر صاف  
متحرک پترے پہن کر ایک بڑھکے درخت کے نیچے بیٹھ جاوے پھر ایک اکھ چپ کرے جب  
کر چکے تو شہد دودھ گھی میں ملا کر ہون بذر ایہ دس ہزار منتظر سے کیا جاوے پھر دیوی خوش ہو کر  
تمہاری خواہشات کو پورا کرے گی جس سے کہ آپ کی زندگی سدھر جاوے گی۔

2- منتر اوم۔ ایک برہمنک بھانڈے میں بیٹھ کر منتر پڑھتا ہوں۔ وہاں پر اس منتر کا جب ایک لاکھ سا دھنن و دھمی: جہاں پر تین راستے آ کر آپس میں ملتے ہوں۔ وہاں پر اس منتر کا جب ایک لاکھ بار پورا کیا جاتا ہے اور جب اس طرح سے تین ماہ پورا ہو جاویں پھر دس ہزار منتر ذریعے کھی اور گوگل کا ہون کرے تو دیوی بس میں ہو جائے گی اور تمہارے کہنے کے مطابق عمل کرے گی۔

3 منتر :- اوم ہرینگ مکھ کیفی گنگوت سواہا۔ سواہا۔

3۔ سیر۔ اوم، ہریت۔ کسی اکیلے مکان میں جینگے بیٹھ جاؤ اور ہر روز متواتر برابر 21 روز تک دس ہزار سادھن دھھی:- کسی اکیلے مکان میں جینگے بیٹھ جاؤ اور ہر روز متواتر برابر 21 روز تک دس ہزار منتر کا چپ کرتے رہو۔ دیوی آدھی رات کے وقت خوش ہو کر درشن دے گی۔ اور تمہاری دلی خواہش کو پورا کرے گی۔

بھڑا رسدھی کرنا

1- منتر:- اوم ہرینگ دبھرم روپے کرو کرو ایسی ایسی سگوانی سوا با۔

سارا دھن دھمی :- ہر روز رات کے وقت قبرستان میں جا کر دو لاکھ کا چپ کرو یعنی اس منتر کا چپ تین ماہ تک پورا کر دو جب پورا کر چکے تو بیس ہزار منتر سے گنتی کے ذریعے بیون کر تو دیوی خوش







## دیوی کو خوش کرنا

منتر۔ اوم نمو ہنگوتے ردورائے چندر یو ہستے سواہا۔

سادھن ودھی۔ رات کے وقت بڑے درخت پر چڑھ جائے اور صبح سے لے کر دوپہر تک توڑا چھ گھنٹے تک اس منتر کا جپ کرتا رہے ہر روز اس منتر کا جپ کرنے سے ایک لاکھ جپ پورا کرے اور ہر روز اس منتر کے جپ کے اخیر میں اس منتر کو سات دفعہ پڑھے اور اپنا منہ کافی سے دھو لے ایسا کرنے سے دیوی خوش ہوگی اور بہت سی ایسی چیزیں عنایت کرے گی جو کہ کسی بھی جودہ پڑنے مشکل ہوں۔

## کالی پلٹ کرنا

منتر۔ اوم ہریگ دتائے درانگ اور یونگ کلینگ ایہی ایہی سواہا۔

سادھن ودھی۔ اس منتر کو ایک بڑے درخت کے نیچے بیٹھ کر ایک ہزار جپ کرے اور جپ پورا ہوتا نہیں دن تک ایسا کر چکے تو دیوی بس میں ہو جاوے گی اور ایک ایسی چیز عنایت کرے گی جو آدمی یا عورت اس کو منہ پر ملے تو خوبصورت اور گورے رنگ کا ہو جاوے۔

## بھنڈاری کبھی ختم نہ ہو

منتر۔ اوم نمو ایشوری جل برہم کیشوری رومی دینی سدھی جاوے ہاتھ بھر بھنڈار اس کو سکھائی کر رکھیا کرو شری آن پورنا جو الا کبھی چوکھا ایک سواہا۔

## غیبی طاقت حاصل کرنا

اس منتر کا جپ دس ہزار کر چکو

سادھن ودھی۔ یعنی اس منتر کا جپ جب دس ہزار کیا جاوے یہ عمل منگا کچھ میں پندرہ دن یا جاوے اسی طرح برابر دوست تک کرتے رہیں جب اس طرح کر چکو تو پھر ایک دفعہ اس منتر کو پڑھو جب بھنڈار کو ہاتھ لگائے تو اسی وقت بھنڈار پر ہو جائے گا جس سے کہ آپ کی زندگی بڑے آرام

سے گزرے گی اور جب کہ دو سال کے اندر اندر ہر روز کر کے ختم کر دے۔ جب منتر سدا ہو جاوے گا تو عامل کو بہت سی انمول باتوں کا پتہ لگ جاوے گا جس سے کہ اپنی زندگی کو خطرے سے محفوظ رکھ سکے گا اس لیے عامل کو لازم ہے کہ منتر کا جپ ٹھیک خیالات سے کرے۔

## مراد پوری ہو

منتر۔ اوم شریک ہرنیک بھینک داتے سواہا۔

سادھن ودھی۔ دیوالی کی رات کو بھینکی کی مورت کو عورت کی مانند تیار کر اور اس کے اوپر سدا سدا چڑھاو اور دھوپ میں ریب سینک سے اس کی پوجا کر دو اور اوپر لکھتے ہوئے منتر کا دو سو دفعہ جپ کرے جب عامل ایسا کر چکے گا تو بھنڈار سفل ہو جائے گا اور آپ کی مراد پورے کرے گا۔

## جو چیز مانگو فوراً مل جائے

منتر۔ اوم نمو چاند سے پر چند سے اندر رے اوم تو پر چند اٹنی کھیو بھندی پر کھ پر بھنی آکر کھیب درو یہ مانہ بنگ پھت سواہا۔

سادھن ودھی۔ اس منتر کا ہزار جپ کر دو اور ایسا ہی برابر تین ماہ تک کرتے رہو۔ اور جب آخر دن رو جائے اگر اس طرح کرنے سے یہ خواب ظہور میں آوے تو چاہیے کہ اکیس دن اور یہ عمل کرے جب منتر سدا ہو گا تو دیوی رات کو کئی قسم کا ڈر خوف دے گی اس وقت عامل کو چاہیے کہ مستقل مزاج رہے اور دل کو مضبوط رکھے تو پھر خود بخود دیوی بس میں ہو جاوے گی اور جو چیز اس سے مانگو فوراً حاضر کرے گی۔

منتر۔ اوم نمو دھرنیدر ایدید پادتی آگچھ آگچھ کارینگ کر نکرو۔ جہاں بھیجوں وہاں جاؤ جو منگاؤں سو آن دیو تو شری پاؤن بات کی اور گیا ستیہ لیو کر وکر و سواہا۔

سادھن ودھی۔ اس منتر کو سدا کرتے وقت اپنا منہ مشرق کی طرف یا شان کر کے بیٹھ جاؤ اور ماہ کا تک کرشنا بچہ کی تردشنی سے لے کر تیر تک ہر روز ایک ہزار جپ کرے تو منتر کے سدا ہونے پر دیوی حاضر ہوگی اور جو چیز مانگو فوراً حاضر کرے گی کسی قسم کا ٹڈر نہ کرے اور آرام دیکھ ملے گا۔



منتر: اوم ہریک مہاشے پختہ ہوا۔

سادھن ودھی: انسان کے جسم کی ہڈیاں لے کر اس کی ایک مالانا اور چترستان میں چلے جا اور ہال پر پاک و صاف ہو کر تان پڑھنا جادو اس منتر کا ایک لاکھ چپ کرنا شروع کر دے گا۔ یہ ماہ کے اندر اندر یعنی ایک ماہ تک جب پورا کر دے تو یونی سدا ہو جاوے گی۔ اور حاضر ہوں اور نہیں رہا سن دے گی جس میں یہ خوبی ہو گی کہ جو آدمی اس کو کھائے گا وہ پہاڑ جیسے شیروں کا مقابلہ کرے گا اور پہاڑوں کو اپنی طاقت سے ملا سکتا ہے اور ساتھ ہی اس کی عمر بھی بڑھ جاتی ہے عالم کو یہ ہے کہ اگر ایک ماہ تک یہ منتر سدا نہ ہو تو ایک ماہ اور چپ کرے گا کہ یہ منتر سدا ہو جاوے اور تندرستی مراد برآوے۔

## امرت حاصل کرنا

منتر: اوم ہریک چندرے ہساکھینک سواہا۔

سادھن ودھی: ماہ تک کے منقل پکشن میں ہر روز اس منتر کا چپ کرے۔ اور جب تک چاندنی اور یعنی اگر شروع دنوں میں چاندنی تھوڑا عرصہ ملتی ہو تو چپ بھی اتنی ہی دیکر کرے جب اس طرح سے عمل پورا ہو جاوے تو دیوی خوش ہو کر درشن دے گی اور ایک امرت دوا دے گی جس کا عامل پی کر اشد ہو جاوے گا جس کا اثر یہ ہوگا کہ وہ کبھی نہ مرے گا اور اگر عامل چاہے تو دوسروں کو بھی موت کے منہ سے بچا سکتا مگر اس کے حاصل کرنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ عامل ہر ماہ چپ کرے اور نیک خیالات کے جانے والا ہو ورنہ یہ ایک کے لیے حاصل کرنا بہت مشکل امر ہے۔

## بھنڈار میں کمی نہ ہو

1۔ منتر: اوم ہریک شریک ایشور دھیانگ ان پر ناتی نم۔

2۔ منتر: اوم ہریک شریک بھینک ہریک کلی کرو سوانتی ہے وینے اپر تم چکولے کم رکھو۔

یک کرو سواہا۔

سادھن ودھی: پہلے نمبر والے منتر کا چپ کیا جاوے اور برابر تین ماہ تک کرے پھر نمبر 2 کو آٹھ ماہ تک کرے اور ساتھ ہی کھانے کی چیزیں بھنڈار میں رکھ دے اس سے کیا ہو لیکن عامل کو یاد رکھنا ہفتہ بڑھے اور جب منتر کو سدا کرنے بیٹھے تو نہادھو کر پاک صاف ہو کر اور نیک خیالات کو لئے بیٹھے چاہیے۔ اور جب منتر کو سدا کرنے میں کسی روز بھی تاخیر نہ کرے کہ سب چیزیں بڑھتی جائیں گی اور بھنڈار اور ساتھ ہی دوران عمل میں کسی کو اگر تاخیر کیا گیا تو منتر سننے سے دوبارہ شروع کرنا پڑے گا۔ اس لیے اس بھر پور ہوتا جائے گا اگر تاخیر کیا گیا تو منتر سننے سے دوبارہ شروع کرنا پڑے گا۔ اس لیے اس بات کا خیال رکھا جاوے اور خواہ مخواہ وقت کو فضول نہ کیا جاوے۔

## اتاج ختم نہ ہو

منتر: اوم اپنی کھلانے کمل داسی سقل ہیلیا و پڈ جوش ٹھاس سواہا اس دستا یک نیا بھور دھنگ جہنڈ

پلیا برگ پڈ جیو با بر دی یا بر دی کر جانو دای بھو وید ہر پتر چک لکھی تارنگھ بھمے سواہا۔

سادھن ودھی: پہلے پہل اس منتر کا 100 دفعہ چپ کر دے بعد میں نیک خیالات کو من میں رکھتے ہوئے کسی کاغذ پر اس منتر کو لکھو، وہ کاغذ جس پر منتر لکھا ہے جس اتاج کو آپ بڑھانا چاہیں اس میں رکھ دیا جائے وہی اتاج بڑھے گا جس سے آپ اندکریں گے۔

2۔ منتر: سادھن سواناری پر کھان را کھو تھام کٹھار بھنڈار کی مالانچی کھول دران اور جک دو چرن

دوان ناجودی پورن کرو جوگ دے دن سواہائی آگے سیل۔

سادھن ودھی: اس منتر کا ہر روز سو دفعہ چپ کر دے اور متواتر اسے ستائیس دن تک چپ کرتے

رہو اور پھر جب آخری دن رہ جائے تو اس منتر کو صاف خوش خط ایک پتر پر لکھ دو اور پھر جس اتاج

میں رکھو گے وہی ترقی میں ہوگا بشرطیکہ عامل اپنے دل میں ہرے خیالات کو جگہ نہ دے۔ اور نہ کسی کا

برا چاہے۔



## محبت کرنے کے لیے

مونی منتر

اگر کسی کو محبت میں قابو کرنا ہو تو اس منتر کا جاپ کر داور جاپ کرتے وقت عامل کو منہ جھیل باتوں پر عمل کرنا چاہیے یعنی عامل سرخ رنگ کے کپڑے پہنے اور ماتھے پر زعفران کا ٹیکہ لگائے ہر رات دن تک اس منتر کا جپ پانچ ہزار بار کرے اور برت میں جس طریق پر رہے ہیں اگر اس طریقہ پر رہے تو کھیر کھاتا رہے تو محبت کا پھل پراپت ہوتا ہے۔ منتر یہ ہے۔

منتر:- اومک ہریک نمو۔

## تک کے ذریعے عزت بڑھانا

اتوار کے دن مندرجہ ذیل عمل کرے لیکن اس اتوار کو اماؤس ہو تو الو کی چونچ، مائیہ گروہن اور سفید آک کی جز کو اکٹھا کر کے ان کو باریک پیسے یعنی ان کو اتنا پیسے کہ باریک کر دیا جائے کہ اس کا تھک لگ سکے۔

جب اچھی طرح پیسا جا چکے تو ماتھے پر اس کا تھک لگائے جس کے پاس جائے گا عزت کرے گا اور بڑی خوش دلی اور نرمی سے پیش آوے گا۔

اس منتر کے پڑھنے سے جس پر پھونک مارو گے وہ تابعدار ہو جاوے گا۔

منتر:- کالا کلو چونٹھ بیر میرا کلو ابھا گاتیر جہاں بھیجوں وہاں کر بجائے اس مئے کو چھون نہ جائے۔ اپنا مارا آپ ہی کھائے چلت ماروں الٹ چونٹھ ماروں مار مار کلو اتیری آس چار جو کھادیا نہ دائے۔ ماروں دایہ کی چھاتی اتنا کام میرا نہ کرے تو تجھے اپنی ماں بھیجیں کا دودھ پیا حرام۔

سادھن ودھی: اس طرح کہ منگل کے روز سات بار مندرجہ ذیل منتر کو پڑھے اور پھر جس کو تابعدار کرنا ہو پھونک مار دے فوراً تابعدار ہو جائے گا لیکن یہ منتر کسی برے خیال کے لیے دبا جائے۔ ورنہ اثر نہ کرے گا۔

## محبت کیلئے اکیر منتر

منتر:- اوم اوم دم ہری ہری ہری ای ای ای ای ای سوہا۔

سادھن ودھی: پورنماش کی آدھی رات کو عامل کو چاہیے کہ کسی جنگل میں چلا جائے اور وہاں سے اس کا پودا ڈھونڈے جب پودا مل جائے تو اس کی ٹہنی چاقو سے کاٹ لے اور ہر روز متواتر صبح سویرے بستر سے اٹھ کر ضروری حاجات سے فارغ ہو کر مندرجہ بالا منتر کو کسی تہا جگہ میں پڑھے اور اس کا جپ تقریباً ایک ہزار کرے۔ اسی طرح یہ عمل یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ کسی سے کوئی بات نہ کی جائے اور نہ دوسرے کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھا جائے اور نہ ہی ایک ہفتہ تک انی استری سے بھوک کرے۔ مندرجہ بالا ہدایات کو مد نظر رکھتے ہوئے جب ایک ہفتہ گزر جائے تو اس لکڑی کو باریک پیس لیا جائے تو اسے احتیاط سے رکھ چھوڑیں اور جب کبھی ضرورت ہو یعنی کسی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا ہو تو وہ پسی ہوئی لکڑی کی ایک چٹکی بھر لے کر مٹھائی میں مطلوب کو کھلا دی جائے تو تمام عمر تک آپ کا فرمانبردار بن جائے گا لیکن یاد رہے کہ یہ منتر کسی برے کام کے خیال سے نہ کیا جائے اور نہ اس نیت سے یہ منتر کبھی سدھ ہو سکتا ہے۔ مگر ہاں اگر ضرورت پڑے کہ کہیں یہاں بیوی کا کمرار ہو جائے تو ان میں محبت کرانا منظور ہو تو یہ عمل کیا جاوے۔

## دشمن کے دل کو گھبرا دینے کا طریقہ

اتوار یا منگل کے دن گھلو کا سر لائیں اور اسے باریک پیسا جائے پھر دشمن کی پیشانی پر اس کو ڈال دیں۔ اسی وقت اس کا دل اچاٹ ہو جائے گا اور گھبرا بھی جاوے گا۔

## دشمن کو پاگل بنانے کا منتر

اتوار کے دن کوئے کو سیدھے بازو کے پہ لاؤ۔ اور گیدڑ کی دم لا کر دونوں کو گول کی دھونی دیویں۔ پھر انہیں دشمن کی چار پائی کے نیچے رکھ دیں جب دشمن اس چار پائی پر لیٹے گا دیوانہ ہو جائے گا اور پاگل ہوگا۔



اتوار یا منگل کے روز گھگو کی داڑھ لیوں کی نکڑی ملی کا ناخن۔ چاول کر گھٹ کی بڑی۔ پہلے ان تمام چیزوں کو اکٹھا کریں۔ پھر انھیں دھو کر کے عرق میں پیسیں۔ یہاں تک کہ خشک ہو جائے۔ اور اس کے بعد اس کا پوڑ بنا کر دشمن کے گھر میں ڈال دیں۔ اس وقت سے وحشت ہو جائے گی۔ دیگر اتوار یا منگل کے روز گھگو کے پر پر منتر ذیل ۱۰۸ بار پڑھیں اور پھر اس دشمن کے گھر ڈال دیا جائے۔ اس وقت اس کا دل اچاٹ ہو جائے گا۔ منتر حسب ذیل ہے۔

منتر:- پر دیش الو کے گرہ پیشان کل سواہا۔

### بذریعہ منتر دشمن کو دیوانہ بنانا

اتوار یا منگل کے روز گھگو اور کالے کوئے کے پر لائیں اور دونوں کو یک جا اکٹھا کر کے آگ میں جلانا شروع کر دیں۔ اور جو خاک اس سے بنے۔ اس پر مندرجہ ذیل منتر ۱۰۸ دفعہ پڑھیں۔ پھر یہ راکھ احتیاط سے رکھ لیں۔ پس جس وقت یہ خاک ایک چٹکی بھر کر جس کے سر پر ڈالی جاوے گی۔ اسی وقت وہ دیوانہ ہو جائے گا۔ وہ منتر حسب ذیل ہے۔

منتر:- اوم نمونو دی یا پتی یا امونن اچاٹ لا بھٹ سواہا۔

### دشمن کا پیشاب بند کرنا

کسی اتوار کے دن ایک چھوٹا سا شکار کرو۔ اور اس کی کھال اتار دو۔ پھر جہاں دشمن نے پیشاب کیا ہو۔ وہاں کی مٹی لے کر اس کھال میں ڈال دو۔ اب اسے کسی اونچی جگہ پر لٹکا دیا جاوے تو دشمن کا پیشاب بند ہو جائے گا۔ اگر اس مٹی کو کھال میں سے نکال لیا جاوے تو دشمن کو پھر پیشاب شروع ہو جائے گا۔

### دشمن کو بیمار کرنے کا منتر

سوموار یا منگل وار کے روز مر گھٹ کی راکھ لاؤ اور اس نکڑی کا کونکہ جو اسی دن بنایا گیا ہو۔ مندرجہ ذیل منتر کو پڑھیں۔ دشمن بیمار ہو جائے گا۔ منتر مندرجہ ذیل ہے

### دشمن کو بیمار کرنے کا طریقہ

کسی منچر یا اتوار کے دن دشمن کے پاؤں کا جوتا لائیں۔ بشرطیکہ جوتا الٹا پڑا ہو۔ اب اسی جوتے کو پانی میں ڈال کر نیچے آگ جلا لیں یہاں تک کہ پانی ابلنے لگے۔ پھر کیا ہوگا۔ دشمن اسی وقت بیمار ہو جاوے گا۔ اور بستر مرگ پر لیٹ جائے گا۔

### بھوت پریت اور دیوتا دیوی کو سدھ کرنا

### بھوت دیکھنے کا طریقہ

منتر:- اوم کشے نمر۔

گیدڑ کی ایک آنکھ لے کر اس کو باریک پیش کر سرمہ بناؤ۔

ترکیب:- اس سرمہ کو لگاتے وقت مندرجہ بالا منتر پڑھنا چاہیے۔ اس سے یہ فائدہ ہوگا کہ بھوتوں کا درشن ہو جائے گا۔ اور ساتھ ہی بڑا بھاری خزانہ حاصل ہو جائے گا۔ اسے بھی آنکھوں میں لگانے سے پہلے یہی پھل ہوتا ہے۔ یعنی بھوتوں کا درشن اور خزانے کا ملنا دونوں کا حاصل کرنے کے واسطے منتر صرف ایک ہی ہے اور اوپر درج کیا جا چکا ہے۔

### دوران عمل میں عامل کس حالت میں رہے

تمام عمل کرتے وقت عامل کو مندرجہ ذیل حالت میں رہنا لازمی ہے اول ایک گیسو پوٹ عورت کے بالوں کا بنا کر پہنے بال اس عورت کے ہوں جو کہ سب لوگوں میں غنی اور مشہور ہو۔ یعنی جس



کالی دنیا، کالا جادو، دغا کف اولیا اور سائنسی تحقیقات  
وقت کوئی اچھی سی عورت مرے تو اس کے بالوں کا گیسو پست بنا کر پہنے اور ساتھ ہی اس کے کمر پر  
راکھ کو اپنے جسم پر ملے اور تمام سر منڈوا کر گیسو پست اور جسم پر راکھ مل کر نکار دے۔ بہت اور گیسو پست  
پہننی ضروری ہے۔ جب ایسی حالت بنائے تو بعد ازاں ضروری ہے کہ منہ بچہ ذیل منہ کو ہر طرف  
ہون کرے۔

منتر:- اوم سکو چائے سواہا۔

جب اس منتر کا جب ایک سو آٹھ دفعہ کر کے ہون کر لے گا۔ تو وہ حج دان ہو جائے گا۔ یعنی اس کا  
جسم بڑھتا جائے گا۔ اور تمام لوگوں میں سے کسی کی بھی طاقت نہ ہو سکے گی کہ وہ اس کے اوپر کسی قسم  
کی کوئی بات کر سکے۔

## لکشی منتر

منتر:- اوم شرین ہرین نکس مہا لکشی منتر کے سواہا۔

ترکیب:- جب صبح سویرے اٹھے تو رفع حاجت سے فارغ ہو کر اسے لازم ہے کہ زرد رنگ کے  
کپڑے پہنے۔ پھر پتیل کے پتے تقریباً ایک لاکھ لے کر دریا کے کنارے بیٹھ جائے۔ اور ان  
پتیل کے پتوں پر باری باری ایک ایک پر مندرجہ بالا منتر لکھ کر بہا دے اور جب اس طرح سے تمام  
پتے منتر لکھ کر بہا دے گا۔ تو اس وقت دیوی سدھ ہو جائے گی۔ اور عامل کو چاہیے کہ جس چیز کی  
ضرورت ہو دیوی سے مانگ لے۔ اور ساتھ ہی اس کی مرضی کے مطابق بہت سی دولت بھی مل  
جائے گی۔ اور عامل کو جس وقت ضرورت پڑے۔ دیوی فوراً حاضر ہو جائے گی۔ اس طرح عامل کو  
بہت سا آرام ملے گا اور زندگی کو اندسے گزارے گا۔

## کسی شے کا بھاؤ معلوم کرنے کا طریقہ

منتر:- ہرن شیرین کلین آن لکشی سواہا۔

ترکیب:- جس چیز کا بھاؤ معلوم کرنے کی ضرورت ہووے۔ اس کو لے کر مندرجہ بالا منتر کو پڑھے  
ہوئے ایک کپڑے میں باندھ دو۔ اور رات گزر جانے پر پھر اس کو صبح دیکھو۔ اگر اس کا وزن

کالی دنیا، کالا جادو، دغا کف اولیا اور سائنسی تحقیقات  
معلوم ہو تو جان لو کہ وہ چیز ضرور مبتلی ہوگی۔ برخلاف اس کے اگر وہ چیز بھاری دکھائی دیوے تو  
لاڑی امر ہوگا کہ وہ چیز سستی ہوگی۔ یہ منتر عام طور پر بیوپاریوں کے حق میں بہت مفید ہے۔ کیونکہ  
وہ اس کے مطابق اپنے مال کو نفع سے فروخت کر کے دولت مند ہو سکتے ہیں۔

## خواب سدھ کر نیکا منتر

منتر:- اوم شرین ہرین نکس اکٹ چاسندے سو پئے کھنے کھنے بھاسکھک اوم پست سواہا۔

ترکیب:- اس منتر کا جب ہر روز باقاعدہ ۱۰۸ دفعہ پڑھا جائے گا۔ تو لازمی ہے۔  
جس طرح جب کرتے کرتے برابر انکس روز گزر جائیں تو آپ کو خواب کا اصلی مطلب معلوم  
ہو جائے گا کہ خواب کا مقصد کیا ہے۔

## ہنومان اور بھیروں کو سدھ کرنا

منتر:- اوم ست نام آدیش گر کو اوم پھلا تارا ایشور تارا جہاں ہنومان مار پٹکارا کالی بھیروں کالی  
رات کالی سبلی حاصل رات کا لوگاوا آدھی رات چتو رت چت کر اسٹ مار نیل ہو نومنت اوپر حال  
آؤ سوا گھڑی میں آؤ جاؤ۔ کسی کی گھاٹ رومی لاؤ۔ سیدھی لاؤ۔ سوتی کو چکاؤ۔ نیچی کو اٹھاؤ چلتی کو  
بلائے لاؤ ہو نومنت دیر ہمارے کام میں ڈھیل کرو گے تو سدھ ایشور کی دہائی مانتا انہی کی دہائی۔  
سیدھا پاؤں دھرو گے تو بتیس دھار دودھ کو آرام کرو گے۔ میری بھگتی گڑی شکتی چلو منتر ایشور راج۔  
ترکیب:- اس منتر کو ہر روز قبرستان میں پڑھا کرو اور اتوار کے دن سوا پاؤں کی کڑائی کر کے بھیروں  
کو بھوگ لگاؤ اور منگلوار کے دن ہنومان جی کا برت رکھو اور شام کے وقت طریقہ کے مطابق کے  
دن بھوگ لگاؤ۔ اور بعد ازاں آپ بھوجن کرو۔ تمام دن کوئی چیز نہ کھاؤ۔ اور ہر وقت اپنے دل میں  
ہنومان جی کا خیال رکھو اور اوپر لکھے ہوئے منتر کو جب باقاعدہ کرتے رہا کرو اس طرح ہنومان جی  
اور بھیروں سدھ ہو جائیں گے اور جو کام تم چاہو گے اس وقت فوراً اس کام کو سرانجام دیں گے۔



## گنیش جی کو سدھ کرنے کا منتر

منتر: اور ہرین کلین یون دیردر گنیشے وہ وہ او تو شک مہ دس مانے اوم ہرین پھٹ سواہا۔  
ترکیب: صبح سویرے اشوا اور حاجات ضروری سے فارغ ہو کر اس کا منتر چار اسپین میں قائم رکھو۔ چپ کرتے وقت انجینی کی مالا اور سرخ رنگ کے چندن کا تلک ماتھے پر لگاؤ۔ اور پھر گنیش جی کی طرف ہو جاوے تو اس وقت اس منتر کا 11 ہزار چپ کر و پھر جہیں ظاہر ہو کر درشن دیوے کی طرف اس کے بعد گنیش جی کو پانچ پانی سے اشنان کرائے اور 1100 موتی دے اور اس کے بعد ایک بار چپ اور کیا جائے تو گنیش جی خوش ہو کر دھمی دھمی دیں گے اور جب گنیش درشن دیویں تو اس وقت عامل کو لازمی ہوگا کہ جس چیز کی ضرورت محسوس کرے مانگ لیوے۔ اس وقت فوراً موجود ہو جاوے گی اور ہر ایک بات منظور ہوگی۔

## دیوی سدھ کرنے کا منتر

منتر: اوم کارمکھے دواچے لے اوم ہوں چنگے جے جے سواہا۔  
ترکیب: پہلے اس منتر کا 108 دفعہ چپ کر و اور بعد چپ کرنے کے جو اچھا کھانا آپ کو پسند ہووے وہ وٹ کے درخت کے نیچے بیٹھ کر بھوگ لگائے۔ اس طرح متواتر ایک ماہ کرنے سے سدھ ہو اور ظاہر درشن دیوے کی۔ یعنی ظاہر ہو کر وہ کھانا کھا لیوے گی تم چاہو وہ دس کر بیٹھ ہر روز تمہارے پاس آیا کرے گی اور ماضی حال مستقبل تینوں زمانوں میں جو رات ہونے والی یا نہ ہونے والی ہو بتا دے گی۔ جس سے یہ تصویر پہاڑوں کو جلا سکتی ہے۔ باوجود اس کے اور بھی بہت سے فوائد ہیں یعنی جس چیز کی ضرورت ہو فوراً لا کر دیتی ہے اور جو آئندہ ہونے والا ہو اس کا پہلے دیکھنے سے جو عامل اس کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہو جاتا ہے اور اس پر قابو پا سکتا ہے۔

## مرگی کا نوکھا علاج

منتر: اوم اندر رکھیہ برہم رکھیہ سواہا۔  
ترکیب: اس منتر کو پڑھتے ہوئے دیئے کے تیل کو سات دفعہ مندر و اور اب یہ مندر راہو تیل مرگی کے مریض کے جسم پر ملو اور اچھی طرح مالش کرو۔ جھٹ پٹ مرگی دور ہو جاوے گی اور تا مگر مرگی پاس آنے کی جرأت نہ کر سکے گی۔

## رکت کلا دیوی کا منتر

منتر: اوم رین کت کھیلے مہا دیوی مرکزک متھاپے تیا چالیہ میر و تان کیا نیلے دست ہوں ہوں۔  
ترکیب: صبح سویرے حاجات ضروری سے فارغ ہو کر مندر رجب بالا منتر کا چپ ایک بار کر و اور یہ چپ باقاعدہ ہر روز ایک بار تین ماہ تک کرتے رہو۔ اس سے دیوی سدھ ہو جاوے اس سے سدھ ہونے سے سب باتیں چلتی رہیں۔

## شری ہنومان کو سدھ کرنے کا طریقہ

منتر: اوم جیوتی سروپ میرا رام سول کہیں ہنومان کیرا بھر ماتا انجینی پون کا پوت مہا وشنو گر و جیو کو زرد گاباٹھ گنگا گیتا تیری بجلی کر سنکا وک پوجا سورج منتر۔  
ترکیب: گوری گائے کا دودھ حسب ضرورت گوگل گولا 2 عدد و دوب کا پور 1 عدد تیل یا پیسہ ہنومان کے سات نام ہیں۔ ہر نام پر تیل لگایا جاوے وہ تیل آ جاوے اسی طرح اس کا نام ہنومان درشن دیتا ہے۔ اگر ماتھے پر تیل لگایا جائے تو اسی قسم کا والا ہنومان درشن دے جس جگہ تیل لگاؤ گے اسی نام کے قسم والا ہنومان درشن دیوے۔ ہنومان کی پوجا اسی طرح کی جاتی ہے حسب حیثیت روٹ لنگوٹ بھیا بڑا سب طرح کے کھانے تیار کر کے ہنومان کی پوجا کر و دروازے کھلے رکھو اور اکیلے بیٹھو اس سے ہنومان سدھ ہو جائے گا اور جو بھی مشکل سے مشکل کام کروانا چاہو اس سے کروا سکتے ہو بلکہ جس طرح سے وہ چاہو کرنے کو تیار ہوگا۔



## ہنومان جی کے ظاہر درشن کرنے کا منتر

منتر:- اوم نمو ہنومن دی رکپ دھرتی شریر مار مار ہنومن دی رہا تھی سندھ تیچ چہا تھی تہا تھی  
ہنومن کھیلتا جو آدے مار کرتا جو پھر آدے وہ پڑتا آدی شکتی کا تلک کرو میں تیسوں نسلوں کی  
دیش ہنومن تیرا روپ کھنڈ گوگل را کہ دھوپ آسن بھدن کروں در تھ دشتی باندھ دست موٹی ہوا  
دیری تیری بیکھ بھیجا بھوٹ کلیجہ دیکھ انٹ نسا پلٹ مار کھور مار کھنٹ بارہنگ مار بچھا مار مار  
دیگ مار مار مار نہ مارے تو مانا انجی کے پتر پاؤں دھرے سواہا۔

ترکیب:- پہلے ہنومان جی کی ایک مورتی لو۔ اوپر لکھے ہوئے منتر کو 108 دفعہ پڑھو پھر اس کے  
سوا سیر کاروٹ دھر دھو بعد میں کسی کنواری لڑکی کا سوٹ لے کر ہنومان جی کو پہناؤ اور اکیلے بڑا پانچویں  
آگے رکھو اس کے بعد پھر 38 بار منتر کا چپ کرو چپ کر چکنے کے بعد تاریل کے دو مٹکے چھارے  
اپنی جگہ پر آ جاؤ اور چپ 21 دن کرتے رہو اور ساتھ ہی منگھوار کا برت رکھو اور ہنومان کی پوجا کے  
مندریا کسی پوتر جگہ یا کسی اعلیٰ درخت مثلاً نیم یا پاٹ کے درخت کے نیچے بیٹھ کر کرو۔ جب  
ایک سو دن ہو تو اس وقت آڑو تیرتھ کا جل گھی گڑ اور تلوں کو ملا کر ایک لٹو بناؤ اور پانچ انان  
خیرات کرو۔ اس سے ہنومان جی خوش ہو کر ظاہر درشن دیں گے اور اس وقت جس چیز کی ضرورت  
ہو مانگ لو اور حال کی دھیر رکھنا ڈرنا نہیں چاہئے۔

## دشمن کو تکلیف پہنچانے کا منتر

منتر:- ادنگ ہوں ہوں کر دانگ میں کار سکھ سکھی کردی داروڑ نادا دھنکاں تلیس کر دڑ دہا کرن  
خلقی نہیں بھو دیو نہیں لوگ سنتی ہاتھ کنار گئی ملی موہ کی اسی ہنتر پنچ کرب پاتا دھر دھر مار دنگ دہا  
ز سنگھ دہنان کا یارو کا لکھیا کی کوٹ آ گیا اوم ہرین برین کلین کلین ہوں ہوں جھوں جھوں ہوں  
سواہا۔

ترکیب:- اس منتر کو اپنی جوتی کے نیچے تلے پر رکھو اور دشمن کی مورتی بنا کر اپنے سامنے کھڑا کرے  
اس مورتی پر دشمن کا نام لے کر اس پر جوتیاں پڑتی ہوں گی اور جب تک یہ عمل جاری رکھوں گے

جب تک دشمن کے سر پر یہی جوتیاں پڑتی رہیں گی اور ساتھ ہی دشمن کو یہ معلوم ہو جائے گا کہ اس کو  
کون جوتیاں لگا رہا ہے حالانکہ آپ کسی دور مقام پر بیٹھے ہوئے یہ کام کر رہے ہوں گے۔

## طلسماقی دھوپ تیار کرنا

منتر:- اوم شری کھنڈ کلاس شری کا بان ہنوتا سنگھ ہنکار یاں کہاں گئی وا کری، جھو ہارا جانفل تری پوجا  
سے ہمارا منتر سدھ کر دے شبد سا نچا پنڈ کا نچا منتر ایٹھ رواج

ترکیب:- ز سنگھ کی ایک مورتی بناؤ۔ اور اسکی پوجا وغیرہ کر کے اس کے منہ کے آگے گوگل اور لوہان  
کا دھوپ دیوے اور مندرجہ بالا منتر کو ۱۰۸ دفعہ پڑھو اور اس طرح سے چپ کرتے ہوئے ۲۱ دن  
برابر ہو جائیں تو اس دھوپ کو جس جگہ پر لگاؤ گے تو جس عضو پر لگایا جائے گا۔ وہ عضو مصیبت میں  
پڑ جائے گا حتیٰ کہ جس چیز یا جس جگہ پر لگایا جائے گا وہ اس جگہ کو کھا جائے گا۔

## ہنومان جی کے ذریعہ بھوتوں کو قابو میں لانا

منتر:- اوم ہنونا بوٹا رگیا تا گھور ستا مسی جاپ جیتا سوا سیر کاروٹ پہلی جیتو رسواسات پانی کا پیڑا۔  
سات کو میں دوڑ جاؤر کئی تنکھنی بھوت پریت دیو دانو کو کچڑ کر باندھ کر لاؤن لاؤ گے تو ماتا کا دودھ پیا  
حرام کر دے سید و سانبھا۔

ترکیب:- منگھور کو ہنومان جی کا برت رکھو ایک روٹ پان کا بیڑا اور جینو چڑھا کر دھوپ وغیرہ سے  
اسکی پوجا کرو اور ۱۰۸ دفعہ مندرجہ بالا منتر کا چپ کرو یہ عمل اس طرح تین منگل تک متواتر کرو اس طرح  
کرنے سے ہنومان تمام بھوت پریت کو تمہارے بس میں کر دیگا اور تم اپنی خواہش کے مطابق جو  
کام چاہوں ان سے کراؤ گے اگر وہ تمہارا حکم بجالانے میں کوتاہی یا انکار کریں تو فوراً ہنومان کو یاد  
کر کے پوڑی پوری مراد لوؤ۔







کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
گنیش جی بس میں ہو جادویں گے۔ اور جو چیز مانگو گے وہی لا کر دیں گے اور کسی ہیم کی مثل دہشت  
کریں گے۔

منتر: اوم مم کرینگ سادھیہ سادھیہ اوم شریک ہریک اومات گیٹھیاے سچ دفعاے امرت  
کپولائے مم ہنور گھٹ لاؤ بھائے روی تھپسائے پیدمانائے کہ ایسی ایسی مم مندر اکھت ہوا  
لکھی دیوی دیہی نومیہ دھارنگ بر خاسدھے سر درم چینگ کرو کر وشری چٹاسی گیتھائے سواہ۔

## شری گنیش جی کا منتر

منتر: اوم کن روجی پتی کرنا دھی پتی کرنا دھی پتی دے سماں جو میں مانگتے ہے آن شی لدرہ مندر  
بھراں آن اند پورند ہنہی بھان بھون بھٹ پاکیں رو سیارے نو اک چھو لے ہاتھی جیوتر سن رہے  
مشوا ماں ساتھ کری جاؤ تو مٹھی کرے منقولہ ہے۔ صرف فرق اتنا ہی ہے کہ اس کی پوجا صرف 21  
دن کی جاتی ہے اور جب 21 دن پورے ہو جاتے ہیں تو ظاہر گنیش جی درشن دیتے ہی اور دھی  
سدھی دے کر کرتے ہیں۔ اس سماں پر عمل کرنے والے کو ضروری ہے کہ وہ منت سادھوں کی بھی  
سیوا تہہ دل سے کرے کیونکہ ایسا کرنے سے گنیش جی بہت پر سن ہوتے ہیں اور جو شے مانگو ہر وقت  
دینے کو تیار رہتے ہیں جس وقت چاہو درشن کر سکتے ہو اور اپنے ہر ایک کام کو بخوبی سرانجام کر سکتے  
ہو۔

## چوبیس سدھیوں کا حال

انیا: جس آدمی کو یہ سدھی حاصل ہو جاوے اپنے جسم کو اپنی مرضی کے مطابق چھوٹا بڑا کر سکتا ہے۔  
یکھیا: اس سدھی سے اپنے جسم کو جب چاہیں ہلکا کر سکتے ہیں اور آسمان پر پرندوں کی طرح ہوا  
میں اڑ سکتے ہیں اور ہر ایک کام بخوبی سرانجام کر سکتے ہیں۔

مہما: جب یہ سدھی حاصل ہو جاتی ہے تو اس وقت آدمی جب چاہے اپنے جسم کو بڑھا سکتا ہے۔  
پرامتی: اس کے مل جانے سے جس چیز کی ضرورت ہو جو خواہش دل میں ہو دو پوری ہو جاتی ہے  
غرض یہ کہ اگر یہ خواہش ہو کر زمین پر بیٹھے بٹھائے چاند کو ہاتھ لگا دیا۔ ئے تو ہو سکتا ہے۔

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
اس سدھی کے حاصل ہو جانے پر آدمی جب چاہے اس میں داخل ہو سکتا ہے اور کسی قسم کی رکاوٹ یا  
تکلیف نہیں ہونے پاتی۔

دشتو: اس سدھی کو حاصل کرنے والا زمین کے تمام بھوتوں اور گھونگٹ پر اپنے اختیارات جما سکتا  
ہے۔

لشتو: بھونگ پدارتھوں اور ان کی سیلا کرنے کی طاقت ہو جاتی ہے۔  
منوجا: اس سدھی کے حاصل ہو جانے سے آدمی جہاں چاہے اپنی مرضی سے جا سکتا ہے اور اپنی  
مرضی سے جہاں چاہے چلا جائے۔

ہتومت: اس سدھی کے مل جانے سے آدمی جہاں چاہے اپنی موت کو لے آوے یا پرانی چھوڑ  
دے۔

الورگی: اس سدھی کے حاصل ہونے پر جسم کو گرمی اور سردی بالکل اثر نہیں کر سکتی۔  
پرکا یا پردیش: اس سے انسان ایسا کر سکتا ہے کہ اگر وہ چاہے کہ ایک مردہ پڑا ہے تو اس کے جسم  
میں جان ڈال سکتا ہے اور بعد میں آپ مردہ ہو جاتا ہے یعنی مطلب یہ کہ اپنی روح کو دوسرے کے  
جسم میں داخل کر سکتا ہے۔

سوریہ دشتو: اس سدھی کے مل جانے سے عامل سورج کو اپنے بس میں کر سکتا ہے اور حسب  
خواہش جو کام سورج سے چاہے۔

جل وشتو: اس سے عامل پانی پر ایک طرح کا قابو پاسکتا ہے اگر وہ آنکھوں پہر اس میں رہے تو  
بالکل نہیں ڈوبتا۔

دور ششی: اس سدھی کے حاصل ہونے سے عامل جتنی دور تک چاہے دیکھ سکتا ہے۔  
دور شرونی: اس سدھی کے حاصل ہونے سے آدمی کو اتنی دور تک آواز سنائی دے سکتی ہے جتنی کہ  
عام لوگ اتنی دور پر سے اچھی طرح سے نہیں سن سکتے۔

کاہنگ مورنا: اس سدھی کو مل جانے سے عامل جس کسی چیز کی خواہش کرے حسب خواہش  
کاہنگ مورنا: اس سدھی کو مل جانے سے عامل جس کسی چیز کی خواہش کرے حسب خواہش



سامان پورا ہو جاتا ہے۔

اپر تال گئی: اس سدھی کو حاصل کرنے سے عامل جس کسی چیز کی خواہش کرے باقی ہے کسی کی روک ٹوک نہیں ہوتی۔

دیوتا سروپ: اس سدھی کے حاصل ہونے پر عامل میں کروڑ دیوتاؤں کی مثل اختیار کر سکتا ہے۔ غرض یہ کہ جس دیوتا کا روپ دھارنا چاہے دھار سکتا ہے۔

سیلی سدھی: اس کے حاصل ہونے سے عامل تینتیس کروڑ دیوتاؤں کے چکر میں بھر آسکتا۔ ہر تار سدھی: اس کے حاصل ہونے سے عامل کبھی کسی سے ہار نہیں سکتا۔ خواہ مقابلہ میں کوئی طاقتور جوان ہی کیوں نہ ہو۔

ترکلا: اس سدھی کے حاصل ہونے پر عامل ماضی حال و مستقبل تینوں زمانوں کے حالات سے آگاہ ہو سکتا ہے۔

اگنی وشیہ: اس سدھی کے حاصل ہو جانے پر عامل کو آگ تکھنی نقصان نہیں دے سکتی۔ خواہ آگ میں ہاتھ کیوں نہ ڈال دے۔

شید سدھی: اس سدھی کے حاصل کرنے سے عامل جو بات دل سے کہے سچ ہو جاتی ہے کبھی جھوٹ نہیں ہو سکتی کہ یہ چوبیس سدھیاں گورو گورو کہنا تھہ جی نے کہی تھیں ان تمام سدھیوں کو حاصل کرنے والے کو لازم ہے کہ تمام نشے والی چیزوں کو بالکل ترک کر دے گوشت وغیرہ اشیاء پر مہیز کرے اور کسی قسم کی کوئی فکر نہ کرے اور وہ آدمی جن کی شادی ہو چکی ہے ان کے واسطے مائل کرتا بڑا مشکل امر ہے کیونکہ اس کو حاصل کرنے میں یہ ضروری شرط ہے کہ عامل کسی کی کوئی فکر اپنے دل میں نہ رکھے لیکن شادی شدہ اصحاب کو اپنے بال بچوں اور بیوی وغیرہ کا فکر ضرور رہتا ہے۔

## ان پورن پنج منتر

منتر ان پورنی ان پورنے اندر بونے پانی دھمی سدھی تو گیش پور سے مدھی پر پھوئی ایٹوری بھنڈا

بھیشور ستیل سنتوش کی ڈمی تین یوگ یوئی آؤ سدھو جیوتی سب کوئی ستیا ماتا کی سوئی جہم نہ نکالی۔

سوانی چنا منتر مہا منتر اوم کمر بھکت سوا با اوم اجیہا جتیا آ کے سوا با اوم سری سر سو ہو گئے سوا با۔

سوانی چنا منتر مہا منتر اوم کمر بھکت سوا با اوم اجیہا جتیا آ کے سوا با اوم سری سر سو ہو گئے سوا با۔

ترکیب: منگل کے دن کسی سات گاؤں کے ایک گھر سے اناج لے کر پھر اس کو اٹلی چکی میں پیسوار

پیسے کے بعد ایک روٹ بنا کر ہنومان جی کی پوجا کرو اور ساتھ ہی اس منتر مندرجہ بالا کا چپ کرو۔

اس طرح سے متواتر چھ منگل تک ایسا کرو اور ایسا کر چکنے کے بعد ساتویں منگل کو ایسا طریقہ کرو کہ

سوا دس انگلی کی لمبی مورتی بنا کر اس کی پوجا شروع کرو بعد ازاں اس کو بھنڈاڑ میں رکھو یعنی روٹیوں

میں رکھو تو بھنڈاڑ اتنا بڑھ جائے گا کہ اگر تم دس آدمیوں کے کھانے کیلئے روٹی سہو گے اور اگر دس کی

بجائے سو بھی آجائیں تو یہ بھنڈاڑ ختم ہونے میں نہیں آئے گا۔

## سفید آک لانے کا منتر

منتر میٹیک نورنگ گھتے پر جہا میٹیک تو انگ درکھ کہتیا تین تو انگ کھان پشامی مہ کار یہ کرو بھو۔

2۔ کدھر سچ رکھیں کھیتیا اتیری پانٹھ کا اوم اوم ہلا سندست در انگ جیرا شونیا رک مدھرت اوم

شویت درکھ نامی سوا با۔

ترکیب: دیوالی کے روز نہا کر اور پاک صاف ہو کر رات کے وقت مشرق کی طرف منہ کر کے بالکل

ننگے ہو کر سفید آک کے پاس بیٹھ جاؤ اول حصہ کے منتر کو صاف تین دفعہ پڑھو اور پھر خبر کی مکمل

سے کھودو۔ اس کے بعد اوم اوم وغیرہ کے منتر کو ایک سو ساٹھ دفعہ چپ کر کے سفید آک کو اکھاڑو

جب اکھاڑ چکو تو اس وقت شوت درکھ وغیرہ منتر تین ہزار چپ کر دو اور چپ کرنے کے بعد اس کو

اپنے گھر لے آؤ۔



## چتانی کو سدھ کرنے کا طریقہ

منتر۔ ہم کاریک سادھے اوم شرین مہریں کیس ہوں اتاہت گنیشاے لاتی تھالے گنیشاے لاتی تھالے  
اسرت کیوالے ہم منورا گنیشاے لاتی تھالے گنیشاے لاتی تھالے  
پورے پورے سکھی دیکی ترسیدہ ترسیدہ تریہ دھا دھا پرچارہ ہے سرورتم میں گرو کریشی چتانی  
گنیشاے سواہا۔ شتیر بھونی گنیشاے لکرتے دسانتی ہمہ من سدھیر بھونی۔  
ترکیب۔ صبح سویرے اٹھ کر اور ضروری حاجات سے فارغ ہو کر گنیشاے لکرتے گنیشاے لکرتے  
رکھ کر مندرجہ بالا منتر کا ایک لاکھ چپ کرو اور اس چپ میں سے دسواں حصہ ہون کر وائے  
باقائد و تن دیہی سے کیا جاویگا۔ تو چتانی سدھ ہو جاوے گی۔ اور درود سے گی۔

## رابعہ کو قابو میں لانا

سفید اک سرخ چندن اور گوروچن کو ملا کر رابعہ کے ماتھے پر نیک لگاؤ۔ اس سے رابعہ تمہارے قابو میں  
ہو جائیگا۔ اور کسی کی بات پر دھیان نہیں دے گا۔ لیکن تمہارے کہنے پر سب کام کرے گا۔ اور جو بھی  
بات آپ کہیں گے اس کو کرنے میں بالکل ہمت نہیں کرے گا اگر تم کو دولت اور عزت کی ضرورت  
ہو تو بھی آپ کو رابعہ سے مل جائے گی۔ غرضیکہ رابعہ آپ کی ہر طرح سے مدد ادا کرنے کو تیار ہوگا۔  
یہ شرط بھی ضروری ہے کہ مندرجہ عمل پورے نیک دل اور پاک خیالات کو مد نظر رکھ کر کیا جائے۔

## عورت کو قابو میں لانا

سفید اک کنکم اور سرخ چندن تینوں چیزوں کو برابر وزن لیکر نکیہ بناؤ اور جس عورت کو قابو میں کرنا ہو  
اپنے ماتھے پر اس کا لپ کرو۔ وہ عورت آپ کے قابو میں آ جاوے گی۔ بشرطیکہ لپ ماتھے پر  
احتیاط اور صفائی سے کیا جاوے۔

## رات کے وقت عورت کو پاس بلانا

منتر۔ آک گوروچن، دیتی پتلی۔ سرخ بانٹی۔ لال جانی ہر ایک چیز کو برابروڑن لے کر ہر ایک پیو  
ایسا ہر ایک پیو کا اچھا امید سے کی مانند بن جاوے۔ بعد ازاں تازہ بکھن بکھن سفوف میں مل کر واور  
رات کے وقت اس سفوف اور بکھن وغیرہ کو لے کر مضبوط لپ کر دو۔ اسی وقت عورت آپ کے پاس  
آ جاوے گی۔  
نوٹ۔ بکھن بکھن کا ہونا چاہئے۔

## رابعہ کو اپنی طرف کرنے کا منتر

منتر۔ اوم لمو یو بی بھدرائے۔ اتھراک اتھل مل پر اکر ماو کا سیانے اوم اور وہ گنیشاے کر پکائی  
ماتھے چھاتی دشت درجن چمیدے چمیدے درجن سنگ دیپک کرو کرو شتر و فاسک کھنگ بندھے  
سواہا۔

ترکیب۔ رابعہ کے سامنے کھڑا ہونے سے پیشتر مندرجہ بالا منتر کا دس ہزار دفعہ چپ کرو۔ اور جب  
پیش بھی ہو تو تب اس منتر کا چپ کرتے ہوئے حاضر ہو۔ جس سے آپ کی طاقت اور دلیری بڑھ  
جائے گی۔ اور رابعہ ہر کام کی نسبت اس کی طرف داری کرے گا جسے لوگ دیکھ کر حیران ہو جائیں  
گے۔

## خواب کی برائی کو دور کرنا

منتر۔ اوم نمواں اوم بھورو کو رادونوں بھائی نیک سواہا۔ نیک ستو بھائی سو ہو پھل پھول نیچے پائی پچھا  
پھرے تو ستارام جی کی واچا پھڑے۔  
ترکیب۔ جب خواب سے بیدار ہو جاؤ۔ اسی وقت مندرجہ بالا منتر کا سات بار چپ کرو تو خواب  
میں جو بری باتیں دکھائی دیتی تھیں دور ہو جائیں گی اور نیز ایک فائدہ یہ بھی ہوگا کہ جو برے  
خیالات تمام دن دل میں چکر لگاتے رہتے ہیں اس منتر کا چپ کرنے سے دور ہو جاتے ہیں اور



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
بعض دیکھا گیا ہے کہ جورات کو خواب کی حالت میں زور زور سے پکارنے لگ جاتے ہیں کہ منتر  
سے آس پاس کے تمام لوگ ڈر کے مارے جاگ اٹھتے ہیں، ان کو لازم ہے کہ اس منتر کو سوتے  
وقت سات دفعہ پڑھ لیا کریں تاکہ یہ حالت نہ ہونے پائے۔

## باغبان سے انتقام لینے کا طریقہ

منتر: اوم ویروت وائی واڈائے نیومیٹ دے گیا جھاڑا پھول کٹنے پھل کھانے نہیں منہ نہ  
لی آتا۔

ترکیب: اس منتر کا جب کرتے وقت سات کنکری لے کر سات دفعہ منتر کے ساتھ اس باغ میں  
پھینک دو جس باغبان سے آپ کو انتقام لینے کی خواہش ہو ایسا کرنے سے باغ کے تمام درختوں  
کے پھل پھول خراب ہو جاتے ہیں۔ اور باغبان کو بہت بڑا بھاری نقصان پڑتا ہے۔

## پریوگ

ہدایت: اچھے آدمیوں کو لازم ہے کہ ایسی اعلیٰ درجہ کی کام کرنے والی چوری، عیاری  
، جوا بازی اور پر مامتا کی بھگتی سے منکر اور چغل خور وغیرہ کو نہ دی جائے جو اپنے مامتا کے بعد  
پر مامتا کے ماننے والے اور اسکی بھگتی کرنیوالے وغیرہ وغیرہ ہوں۔ کیونکہ اس کے برخلاف خراب  
اور برے آدمیوں کو ہدایت کی گئی۔ تو بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا۔ اس لئے ہدایت کرنے والے  
کو لازم ہے کہ ایسا کرنے سے پرہیز کرے۔ اگر عامل اپنے بھلے کی خواہش چاہتا ہے۔ تو چاہیے  
کہ وہ ایسے لوگوں کو ہدایت کرے جو کہ علم جانتے ہیں۔ اور خدا کی پوری پوری بھگتی اور پریم رکھنے  
والے ہوں جو آدمی یہ منتر نہ جانتا ہو وہ کچھ نہیں کر سکتا۔ اور یہ منتر جو جانتے ہوں۔ کبھی بھی بے فائدہ  
نہیں جاتا۔ خواہ زمین اپنی گردش کو چھوڑے یا سورج کا مشرق سے طلوع ہوتا بند ہو جائے۔ پانی  
چلنا ٹھہر جائے۔ لیکن یہ منتر عمل کئے بغیر نہیں رہتا۔ ضرور بہ ضرور اس سے فائدہ ہوگا۔

جیسے کہ یہ قاعدہ ہے کہ آگ جلا دیتی ہے۔ اسی طرح اس ہدایت کے جاننے والے کے

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
من جادو ہو جائیں گے۔ اور ان کو کسی قسم کا فکر نہ رہے گا۔ اور اس منتر کا سدھ کرنا سوائے حوصلے  
والے آدمی کے اور کوئی نہیں کر سکتا۔ اسکی سدھی کرنے والا دنیا میں اپنی زندگی بڑے آرام سے بسر  
کر سکتا ہیں۔ اور جس چیز کی خواہش کرے وہی میسر ہو جاتی ہے۔ اور جو چاہے دنیا میں کر سکتا ہے۔  
لیکن عامل کو مندرجہ ذیل باتوں کا پرہیز ہونا ضروری ہے۔  
۱۔ اپنے روح میں برے خیالات کو جگہ نہ دیوے۔  
۲۔ ہر وقت کی صفائی رکھے۔  
۳۔ اور جب کرے۔

۴۔ بڑے صاف ستھرے کپڑے پہن کر منتروں کا جب پذیرایہ ہون کیا جائے۔ کیونکہ گندے  
کپڑوں کے ساتھ بھی کئی طرح کے نقصان ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔ اور یہ بھی لازم ہے کہ عامل  
ہر طرح ہر وقت اپنے دل میں کسی سے نفرت نہ کرے۔ ہر ایک کو ایک جیسا سمجھے اور کسی پر بھی کسی قسم  
کا غصہ اور گالی وغیرہ نہ دے غرض یہ کہ تمام بات کا خلاصہ ہے کہ عامل کو اپنی زندگی بطور ایک پرہیز  
گھر صوفی کی مانند بنانا چاہیے۔ تاکہ ہر منتر کو سدھ کیا جاسکے۔ تو اس وقت لازم ہے کہ وہ اپنی زندگی  
کو بے شک بڑے آرام سے بسر کرے۔ اور جب کوئی آدمی اس کے پاس اپنی خواہش لے کر  
آئے۔ تو اس کی خواہش کو پورا کرے جہاں تک کہ ہر ایک کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کرے کسی کو برا  
نہ کہے۔



## حکیم محمد طارق محمود چغتائی صاحب کی لاجواب تصنیف

### کلونجی کے کرشمات

کلونجی موت کے سوا ہر مرض میں شفا ہے۔ (الہدیث)

اس کتاب کا تعارف ضروری نہیں کیونکہ لفظ کلونجی خود ایک تعارف ہے۔ کتاب کا مقصد تعارف یہ ہے۔ کلونجی مختصر لیکن ایسی بیماریوں سے چھٹکارے کا ذریعہ جہاں بیٹی بیٹی ادویات استعمال کر کے لوگ تھک گئے ہیں مثلاً لاعلاج مرگی کلونجی کا ایک مختصر جملہ ہے قارئین! جہاں ہر شخص اپنے سینے کے راز چھپاتا ہو اور کوئی لفظ دوسرے کو بتائے تو تیار نہ ہو ایسے دور میں یہ کتاب جس کا ورق ورق رازوں کا صندوق ہو تو اگر پھر بھی قدر دانی نہ کریں تو پھر اپنا ہی قصور ہے مثلاً شوگر کا ایک نسخہ تو چھو لے بیچنے والے سے ملا اور لاگت چند روپے اور رزلٹ نہایت حیرت انگیز کیا آپ وہ نسخہ آزما کر صحت چاہتے ہیں؟ مثلاً دل کے لاعلاج مریض آپریشن نہ کرائیں صرف پان کے پتے اور کلونجی سے فوری اور شافی علاج کر سکتے ہیں مثلاً بالوں کا گرنا سنج اور خشکی ایک بالکل سستا نسخہ جو آپ کے دکھوں کا مزہم بن سکتا ہے مثلاً قارئین دس عنوانات آپ کو کلونجی کے کمالات کا قائل کر کے رہیں گے۔ جس میں آپ کا خرچہ چند روپے اور رزلٹ لاکھوں کی ادویات کو پیچھے چھوڑ جائے اور وہ دس عنوانات جو اس وقت معاشرے کو لپٹ کر مردہ کر چکے ہیں جس پر خرچ کر کے گھر خالی ہو گئے ہیں پھر مرنے کی بات یہ ہے کہ ان کو مسلسل تجربات کے بعد لکھا گیا ہے۔ حتیٰ کہ جس نے آزما یا دعائیں دیں گے۔

اس کے علاوہ اور اتنا کچھ اس کتاب میں ہے کہ آپ سوچ نہیں سکتے۔

### پریوگ کا حال

### اعلیٰ عقل اور دولت حاصل کرنی

منتر۔ اوم تیشے نمہ۔ اس منتر کو پڑھے ہوئے کپہار کے گھر سے منی لاؤ۔ اور اس منی کو لے کر کنیش جی کی پوجا کریں۔ اگر کنیش جی کی مورتی کے سامنے مندرجہ بالا منتر کا جب ایک ہزار مرتبہ پاقاعدہ سات دن تک کیا جائے تو دل کو بہت راحت اور آرام حاصل ہوگا اگر اس منتر کو برابر ایک ماہ تک جب کیا جائے تو عزت حاصل ہوتی ہے۔ اور چھ ماہ تک برابر جب کیا جائے اور پوجا بھی کی جائے تو دولت حاصل ہوتی ہے۔ اور ہر ایک کام ہر طرح سے انجام پاتا ہے کسی قسم کی کوئی رکاوٹ وغیرہ کا اندیشہ نہیں ہوتا۔

### عقل اور سمرانی حاصل کرنا

منتر۔ اوم ایس نمہ۔

ترکیب۔ پہلے دھوپ اور سفید پھول حاصل کرو۔ اور بعد ازاں کنیش جی کی مورتی کو لے کر مندرجہ بالا منتر کا جب کرتے ہوئے اس کی پوجا کرو۔ خوشبودار چیزوں سے کنیش جی کی جگہ کو خوشبودار بناؤ۔ اور کھانا صاف اور ستھرا کر کے کھاؤ۔ اور بعد ازاں اس منتر کا جب شروع کرو۔ اور ایک جب ایک ہفتہ تک متواتر کر چکو گے تو تمہاری عقل اور سمرتی بھر جائے گی اور ساتھ ہی یادداشت بھی ٹھیک ہو جائے گی۔ یہاں تک کہ عامل کسی بات کو بھول نہیں سکتا اگر جب زیادہ بار کیا جائے تو عامل کی عزت بہت بڑھ جائے گی۔ اس لئے تمام عمر بے آسانی بڑے آرام کے ساتھ گزار سکے گا۔



## عورت کو پاس بلانا

منتر: اوم کیون ہرین ہرین امیرانگ سواہا۔

ترکیب: مندرجہ بالا منتر کا چپ کرتے ہوئے جس عورت کو پاس بلانے کی خواہش کرتے ہوں گا خیال دل میں رکھ کر چپ کرو۔ جب دس ہزار چپ اس کا کر چکو اس وقت عورت اکیلے جہنم کھڑے ہو گئے وہاں خود بخود پہنچ جائے گی۔ اور آپ کی مرضی کے مطابق کام کرے گی۔

لیکن خیال کیا جائے کہ چپ سنسان جگہ پر کیا جائے سنسان جگہ کا مطلب ہے کوکلی جاتا ہوا اگر یہ چپ کسی اور جگہ کیا جائے تو وہاں تو بہت سی عورتیں آتی جاتی ہیں۔ لیکن اس طرح سے آپ کے دل کو تسلی نہیں ہوتی۔ اس لئے لازم ہے۔ اسی لئے منتر کی سدھی کرنے کے لئے سنسان جگہ میں چپ کرنا چاہیے۔

## دور اندیشی حاصل ہو

منتر: اوم ہرین اوم ہوں ہوں ہوں اوم۔

ترکیب: صبح سویرے ضروری حاجات سے فارغ ہو کر پہلے ہون کرو۔ بعد ازاں چپ شروع کرو۔ اس طرح ہر روز چپ کرتے رہو۔ جب تین لاکھ پورا ہو جاوے تو اس وقت عامل گناہوں سے بچ سکتا ہے۔ اور ساتھ ہی اتنا طاقتور ہو جائے گا کہ آسمان پھاڑ جانے کے لائق ہو جاوے گا۔

## آسمان پر سیر کرنے کا طریقہ

منتر: اوم نمہر۔

ترکیب: صبح سویرے بستر سے اٹھ کر اور ضروری حاجات سے فارغ ہو کر اس منتر کا چپ کرو اور چپ کرتے وقت ساتھ ہون بھی کرتے چلو۔ جب اس طرح دس لاکھ منتر کا چپ ہو جاوے گا تو اس وقت تمہارے جسم میں اتنی طاقت پیدا ہو جاوے گی کہ آپ آسمان پھاڑنے کے قابل ہو جائیں گے اور ساتھ ہی آپ کے دکھ اور گناہ وغیرہ سب ناش ہو جاویں گے۔

## نوج کو گھست دینے کا طریقہ

منتر: اوم ہرین رکھناجک لوہنگ بھیج کلی کی سواہا۔

ترکیب: اس منتر سے دیوی کی پوجا کرنی چاہیے اور تقریباً اس کا چپ کر دیا دوسرے مسنون میں ایک لاکھ چپ کر لیا کرنے سے آپ میں ایسی طاقت پیدا ہو جاوے گی کہ تم ہزاروں جوانوں کو گھست دے سکو گے اور دشمن کی فوج کو مارنے کا طریقہ بھی عجیب ہے جو کہ سوائے عامل کے کسی اور کو معلوم نہیں ہو سکتا اور جو کوئی اس منتر کا چپ کرے گا وہ اس طریقہ کو سمجھ سکے گا۔

## کپالتی سدھ کرنے کا منتر

منتر: اوم ہروں ہروں کالی کالی کرانی ہروں کھیاں کھیں کھول پھٹ۔

ترکیب: جب مندرجہ بالا منتر کا 108 دفعہ چپ کرو اور چپ قبرستان میں کرنا چاہیے جب اس طرح سے رات دن تک یہ عمل کرو تو کپالتی سدھ ہو جاوے گی۔ اور پھر آپ اپنی حسب خواہش جتنی دولت اس کپالتی سے مانگنا چاہو مانگ سکتے ہو۔ لیکن یہ ضروری کرنا پڑے گا کہ جو دولت اس کپالتی سے حاصل کرو گے اس کو کہیں پر دان کر دیا جس طرح سے ہو سکے خرچ کر ڈالو۔ کیونکہ اگر تم نے اس کو زمین میں گاڑ چھوڑا یا اپنے پاس جمع رکھ دیا تو یہ دولت کسی طرح چلی جاوے گی اور تمہارا نہیں رہے گی۔

## چور کو اقبال جرم کرانے کا طریقہ

منتر: امام بھیجے کالی سواہا کپالتی سواہا اوم ہوں ہرین اکھیں چیگ انھیں بندھنی ٹھٹھ۔

ترکیب: صبح سویرے ضروری حاجات سے فارغ ہو کر ہر روز اس کا چپ دس ہزار تک کرو جب دس ہزار کر چکو گے تو اس منتر کی سدھی ہو جاوے گی جس سے کہ چور کو اقبال جرم کرایا جائے گا۔ اقبال جرم کرانے کا طریقہ یہ ہے کہ تھوڑی مٹی لے کر مندرجہ بالا منتر سے اس مٹی کو مندر اجاتا ہے پھر بعد ازاں چور کے آگے ڈال دی جاتی ہے مگر احتیاط کرنی چاہئے کہ ہر بار منتر پڑھ کر سات دفعہ چور کے











یعنی تم لوگ دنیوی امور میں اپنے تجربہ کی وجہ سے زیادہ جانتے والے ہو، اس کے متعلق امام نووی فرماتے ہیں "امور معاش میں آپ ﷺ کی رائے مبارک دوسروں کی طرف سے اس لئے کہ آپ ﷺ کی توجہ معارف آخرت کی طرف ہے۔"

مقصد یہ ہے کہ تعویذات اور دم وغیرہ کو محض دنیوی طریقہ علاج کے پس منظر میں دیکھنا چاہئے اور دم و تعویذات وغیرہ کو دنیوی بیماریوں کے دنیوی علاج کی مانند سمجھنا لازمی ہے اس بات کو اپنا اصل اور مبداء بحث بناتے ہوئے اب اپنے سوالات کے جوابات ملاحظہ فرمائیں۔  
۱۔۔۔ جو تعویذات قرآنی آیتوں اور اسماء حسنی اور دوسرے ثابت شدہ اور اہم مشتمل ہوں ان کو تعویذ بنا کر باندھنا اور لٹکانا شرک نہیں بلکہ جائز ہے۔ کیونکہ اس کی حیثیت محض ایک دنیوی طریق علاج کی ہے۔ جیسا کہ فتاویٰ شامی میں ہے:

"ولا بأس بالمعاذات اذا كتب فيها القرآن او اسماء الله تعالى .. الخ

(الفتاویٰ الشامیہ ۶/۳۶۳)

اور دوسری جگہ ہے:

"او یکتب فی ورق ویلف علیہ او فی طست ویغسل ویسقی وعن النبی ﷺ انه کان یعوذ نفسه قال وعلى الجواز عمل الناس اليوم وبه وردت الآثار ... الخ (الفتاویٰ الشامیہ ۶/۳۶۳)

دم اور تعویذ شرک نہیں بلکہ جائز ہیں اور اسی پر اجماع ہے۔ البتہ دم اور تعویذ کیلئے نین شرطوں کا تحقق لازمی ہے، اگر وہ تین شرطیں مفقود ہو جائیں تو پھر اس کے عدم جواز میں کوئی شک و شبہ نہیں، مطلقاً دم اور تعویذ کو شرک کہنا غلط ہے۔ وہ شرائط یہ ہیں:

۱۔۔۔ تعویذات اللہ کے کالم یعنی قرآن کریم سے ہوں یا اللہ کے اسماء و صفات سے ہوں۔

۲۔۔۔ عربی زبان میں ہوں اور اگر کسی عجمی زبان میں ہوں تو اس کے الفاظ کے معانی معلوم ہوں۔

۳۔۔۔ دم کرنے اور کرانے والا دونوں یہ اعتقاد رکھتے ہوں کہ دم تعویذ میں بذاتہ کوئی تاثیر نہیں

بکہ مورعہ حقیقی صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ یہ دم اور تعویذ صرف سبب اور ذریعہ ہیں۔ جیسا کہ فتح الباری میں ہے:

"فقد اجمع العلماء على جواز الرقي عند اجتماع ثلاثة شروط ان يكون بكلام الله تعالى واسمائه وصفاته وباللسان العربي او بما يعرف معناه من غيره وان يعلف ان الرقية لا تنوثر بذاتها بل بتفدير الله تعالى ... الخ (فتح الباری ۱۰/۱۹۵)

اور مسلم شریف میں ہے کہ جس دم اور تعویذ میں شرک نہ ہو وہ جائز ہے اس میں ممانعت نہیں۔ جیسا کہ فرماتے ہیں:

"لا بأس بالرقى ما لم تكن شركاً ... (رواہ مسلم ۲/۲۶۴)

مذکورہ شرائط کے ساتھ دم اور تعویذ کے جواز پر چاروں ائمہ متفق ہیں، جیسا کہ کتاب اللہ میں ہے:

"قال محمد: وبه نأخذ اذا كان من ذكر الله او من كتاب الله وهو قول ابی حنفہ ... (کتاب الآثار ص ۳۷۷)

اور بخاری کے حاشیہ میں ہے:

"فيه جواز الرقية وبه قالت الائمة الاربعة وفيه جواز احد الاجرة ... الخ (من البهائم علی البخاری ۸ ص رقم ۳۰۴)

محدث اسلاف سے دم کرنا اور تعویذ لکھنا ثابت ہے۔

حضرت ابن عمر کا تعویذ لکھ کر دینا ثابت ہے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ ۸/۳۹)

حضرت عبد اللہ بن عباسؓ بچے کی پیدائش کیلئے دو آیات قرآنی لکھ کر دیتے تھے ملاحظہ ہو: مصنف ابن ابی شیبہ ۸/۲۸۔

یہاں تک کہ ابن صلاحؒ سے جب یہ دریافت کیا گیا کہ کیا حیوانات کو بھی نظر لگتی ہے؟ اگر ایسا ہے تو اس کیلئے جائز تعویذ قرآنی کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ: ہاں جانوروں کو بھی نظر



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات  
 لگتی ہے اور ان کیلئے قرآنی تعویذ جائز ہے اور مکروہ نہیں ہے بلکہ اس کا ترک عتکار ہے۔ (نجدۃ  
 صفحہ ۵۲۳/۳)

غرضیکہ مذکورہ شرط پائے جانے کے وقت جائز دم اور جائز تعویذ ہے، جیسے جائز علاج  
 جائز ہے اور ناجائز علاج ناجائز ہے۔

جب یہ بات واضح ہوگئی کہ تعویذات وغیرہ بطور علاج کے لپکائے جاتے ہیں تو ظاہر  
 ہی بات ہے انسان کے جس حصہ اور عضو میں تکلیف ہوگی اسی حصہ اور عضو میں تعویذ بطور  
 کے باندھا جائے گا، اور اس طرح باندھنا جائز ہے، اور یہی تعویذ وغیرہ اگر کپڑے یا چمڑے میں  
 لپٹا ہوا ہو تو اسے ناف، ران، اور جسم کے کسی بھی دوسرے حصے میں باندھنے سے اس کی اہانت نہیں  
 ہوتی جیسا کہ انسان کے جسم کے کسی بھی حصے میں اگر درد ہو اور اس پر کچھ پڑھ کر چھوٹک دینے سے  
 اس کی اہانت نہیں ہوتی، تو اسی طرح قرآنی آیات کو اگر بطور علاج کے باندھا جائے تو اس کی اہانت  
 نہیں ہوگی۔ البتہ کپڑے یا چمڑے میں لپیٹے بغیر تعویذ کو ران وغیرہ کے قریب باندھنا درست نہیں  
 ہے، اس لئے کہ اس صورت میں قرآن کریم کی اہانت لازم آتی ہے۔ جیسا کہ فتاویٰ شامی میں  
 ہے۔

"ولا بأس بان يشد الجنب والحائض التعاویذ علی العضد اذا كانت ملفوفة"  
 (الدر المختار مع رد المحتار ۳۶۳/۶)

لہذا "بہشتی زیور" میں حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ نے جو تعویذات ران اور ناف  
 پر باندھنے کیلئے لکھے ہیں، ان تعویذات کو کپڑے یا چمڑے میں لپیٹ کر باندھنے سے قرآن کریم  
 کی اہانت نہیں ہوتی، بلکہ جائز ہے اسلئے کہ یہ محض بطور دواء و علاج کے ہے۔

۲۔۔۔ جو تعویذات نقشوں و ہندسوں کی صورت میں لکھے جاتے ہیں، اگر وہ ہندسے  
 اور نقشے ایسے ہیں جو کہ قرآن کریم کی آیات اور مسنون دعاؤں کے علاوہ کے ہندسے ہیں،  
 ناجائز ہیں، ان کا باندھنا اور لکھنا درست نہیں ہے۔ البتہ وہ ہندسے وغیرہ ایسے ہیں جو کہ قرآنی  
 آیات اور مسنون دعاؤں وغیرہ کے ہیں تو ان ہندسوں والے تعویذوں کے جائز ہونے میں کوئی

کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

نکاح شہ نہیں ہے، اس لئے کہ وہ قرآنی آیات اور دعاؤں پر دلالت کر رہے ہیں۔ دراصل اکابرین  
 نے عوام کی سہولت کیلئے یہ طریقہ اختیار کیا ہے، کیونکہ قرآن کریم کی آیت کو بلا وضو اور ناپاکی کی  
 صورت میں چھونا جائز نہیں ہے، جبکہ ان حالات میں ان کے ہندسوں اور نقشوں کو چھونا جائز رہے  
 گا۔

حاصل یہ کہ جائز تعویذات کے نقش اور ہندسے جائز اور ناجائز ہیں اور اکابرین نے  
 آیات کے نقش اور ہندسوں میں تاثیر و اثر ہونے پر اپنے تجربات کو ذکر کیا ہے، اور اس میں علاج  
 والی تاثیر موجود ہونے کی صراحت کی ہے، لہذا جائز تعویذات کے نقش و ہندسوں کے عدم جواز کی  
 کوئی وجہ نہیں ہے۔ جیسا کہ فتاویٰ شامی میں ہے۔

"اقول الذی رأینہ فی المجنبی: السیمۃ المکروہۃ ما کان بغیر  
 القرآن... ولا بأس بالمعاذات اذا کتب فیہا القرآن او اسماء اللہ تعالیٰ ویقال  
 رقاہ الراقی رقیہا ورقیۃ اذا عوذہ ونفث فی عوذتہ قالوا وانما تکوہ العوذۃ اذا  
 کانت بغیر لسان العرب ولا یدری ما هو العلہ بدخلہ سحر او کفر او غیر  
 ذلک او اما ما کان من القرآن او شئی من الدعوات فلا بأس  
 بہ۔" (الدر المختار مع رد المحتار ۳۶۳/۶)

اور قرآن مجید کے الفاظ کو آگے پیچھے اور الٹ پلٹ کر لکھنا خلاف سنت اور ناجائز ہے،  
 اور ایسی لکھائی پر مشتمل تعویذ بھی خلاف سنت اور ناجائز ہے۔ جیسا کہ الاقنآن فی علوم القرآن میں

ہے۔

"وقال البيهقي في شعب الايمان من يكتب مصحفا فينبغي ان يحافظ  
 على الجاء الذي كتبوا به تلك المصاحف ولا يخالفهم فيه ولا يغير مما  
 كتبوه شيئا فانهم كانوا اكثر علما وصدق قلبا ولسانا واعظم امانة منا فلا  
 ينبغي ان نظن بانفسنا استدر كما عليهم... (الخ) (الاقنآن فی علوم القرآن ۱۶۷/۲)  
 البتہ اگر بیماری ایسی ہو کہ اس کا کوئی علاج نہ ہو اور کوئی دوا نہ ہو اور اس کا علاج سوائے



کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات

اس قسم کے اور کوئی نہ ہو تو پھر بحالت مجبوری اس طرح کا تعویذ استعمال کرنا جائز ہوگا، جیسا کہ بحالت مجبوری جب کوئی راہ نہ ہو تو حرام چیز کے ساتھ علاج کرنا جائز ہے اور اسی پر محمول ہے جو کچھ کہ حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانویؒ نے اس موقع پر "بہشتی زیور" میں لکھا ہے۔

الجواب

محمد عبد المجید دین پوری

الجواب صحیح

محمد شفیق عارف

کتبہ

رشید احمد سندھی

جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن

(بحوالہ ماہنامہ بینات ۱۴۲۳ھ)